س ّدق م ِب ات ک
The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

مقدّس کتاب

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: اردو (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:

You include the above copyright and source information.

You do not sell this work for a profit.

You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2024-09-26

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 1 Jul 2025 from source files dated 26 Sep 2024
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046

Contents

متی

نامہ نسب کا مسیح عیسیٰ

1 :نامہ نسب کا ابراہیم بن داؤد بن مسیح عیسیٰ
2 بھائیوں کے اُس اور یہوداہ یعقوب اور باپ کا یعقوب اسحاق تھا، باپ کا اسحاق ابراہیم
باپ۔ کا
3 باپ کا حصرون فارص ۔(تھی تمر ماں کی *ان*) تھے زارح اور فارص بیٹے دو کے یہوداہ
تھا۔ باپ کا رام حصرون اور
4 تھا۔ باپ کا سلمون نحسون اور باپ کا نحسون نداب عمی باپ، کا نداب عمی رام
5 تھا باپ کا عوبید بوعز ۔(تھی راحب ماں کی *ب وع ز*) تھا باپ کا بوعز سلمون
اور باپ کا یسّی عوبید ۔(تھی روت ماں کی *ع وب ی د*)
6 تھا۔ باپ کا بادشاہ داؤد یسّی
۔(تھی بیوی کی اُوریاہ پہلے ماں کی *س ل ی م ان*) تھا باپ کا سلیمان داؤد
7 تھا۔ باپ کا آسا ابیاہ اور باپ کا ابیاہ رحبعام باپ، کا رحبعام سلیمان
8 تھا۔ باپ کا عُزیّاہ یورام اور باپ کا یورام یہوسفط باپ، کا یہوسفط آسا
تھا۔ باپ کا حِزقیاہ آخز اور باپ کا آخز یوتام باپ، کا یوتام عُزیّاہ 9
تھا۔ باپ کا یوسیاہ امون اور باپ کا امون منسّی باپ، کا منسّی حِزقیاہ 10
دوران کے جلاوطنی کی بابل *ی ہ*) تھا باپ کا بھائیوں کے اُس اور *یہویاکین یوسیاہ 11
۔(ہوئے پیدا
باپ کا زُربابل ایل سیالتی اور باپ کا ایل سیالتی †یہویاکین بعد کے جلاوطنی کی بابل 12
تھا۔
تھا۔ باپ کا عازور اِلیاقیم اور باپ کا اِلیاقیم ہود ابی باپ، کا ابیہود زُربابل 13
تھا۔ باپ کا اِلیہود اخیم اور باپ کا اخیم صدوق باپ، کا صدوق عازور 14
تھا۔ باپ کا یعقوب متان اور باپ کا متان عزر اِلی باپ، کا عزر اِلی اِلیہود 15
مسیح جو ہوا، پیدا عیسیٰ سے مریم اِس تھا۔ باپ کا یوسف شوہر کے مریم یعقوب 16
ہے۔ کہلاتا
نسلیں 14 تک جلاوطنی کی بابل سے داؤد ہیں، نسلیں 14 تک داؤد سے ابراہیم یوں 17
ہیں۔ نسلیں 14 تک مسیح سے جلاوطنی اور ہیں

پیدائش کی مسیح عیسیٰ

---

† یہویاکین میں یونانی **:یہویاکین 1:12** ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا یہویاکین میں یونانی **:یہویاکین 1:11** * ہے۔ مستعمل یکونیاہ مترادف کا

کے یوسف منگنی کی مریم ماں کی اُس وقت اُس :ہوئی یوں پیدائش کی مسیح عیسیٰ 18
ہوئی نہیں شادی کی اُن ابھی گئی۔ پائی حاملہ سے القدس روح وہ کہ تھی چکی ہو ساتھ
تھی۔
اِس تھا۔ چاہتا کرنا نہیں بدنام کو مریم علانیہ وہ تھا، باز راست یوسف منگیتر کا اُس 19
لیا۔ کر ارادہ کا توڑنے رشتہ یہ سے خاموشی نے اُس لئے
ظاہر پر اُس میں خواب فرشتہ کا رب کہ تھا رہا ہی کر فکر و غور ابھی پر بات اِس وہ 20
مت سے آنے لے گھر اپنے اُسے کے کر شادی سے مریم داؤد، بن یوسف" فرمایا، اور ہوا
ہے۔ سے القدس روح بچہ والا ہونے پیدا کیونکہ ڈر،
گناہوں کے اُس کو قوم اپنی وہ کیونکہ رکھنا، عیسیٰ نام کا اُس اور گا ہو بیٹا کے اُس 21
"گا۔ دے رِہائی سے
نبی اپنے نے اُس جو جائے ہو پوری بات وہ کی رب تا کہ ہوا لئے اِس کچھ سب یہ 22
تھی، فرمائی معرفت کی
عمانوایل نام کا اُس وہ اور گا ہو پیدا بیٹا سے اُس گی۔ ہو حاملہ کنواری ایک دیکھو" 23
(ہے۔ 'ساتھ ہمارے خدا' مطلب کا ع م ان وای ل) "گے۔ رکھیں
سے مریم مطابق کے فرمان کے فرشتے کے رب نے اُس تو اُٹھا جاگ یوسف جب 24
گیا۔ لے گھر اپنے اُسے اور لی کر شادی
بچے نے یوسف اور ہوا۔ نہ بستر ہم سے مریم وہ ہوا نہ پیدا بیٹا کے اُس تک جب لیکن 25
رکھا۔ عیسیٰ نام کا

2

عالِم مجوسی سے مشرق

اُن ہوا۔ پیدا میں لحم بیت شہر کے یہودیہ صوبہ میں زمانے کے بادشاہ ہیرودیس عیسیٰ 1
گئے۔ پہنچ یروشلم کر آ سے مشرق عالِم مجوسی کچھ میں دنوں
کیونکہ ہے؟ ہوا پیدا میں ہی حال جو ہے کہاں بادشاہ وہ کا یہودیوں" پوچھا، نے اُنہوں 2
"ہیں۔ آئے کرنے سجدہ اُسے ہم اور ہے دیکھا ستارہ کا اُس میں مشرق نے ہم
گیا۔ گھبرا سمیت یروشلم پورے بادشاہ ہیرودیس کر سن یہ 3
کہ کیا دریافت سے اُن نے اُس کے کر جمع کو علما کے شریعت اور اماموں راہنما تمام 4
گا۔ ہو پیدا کہاں مسیح
لکھا یوں معرفت کی نبی کیونکہ میں، لحم بیت شہر کے یہودیہ" دیا، جواب نے اُنہوں 5
ہے،

6 چھوٹا سے سب گھر میں حکمرانوں کے یہودیہ تُو لحم، بیت واقع میں یہودیہ ملکِ اے ’
کرے بانی گلہ کی اسرائیل قوم میری جو گا نکلے حکمران ایک سے میں تجھ کیونکہ نہیں۔
“۔‘ گا
7 ستارہ وہ کہ پوچھا سے تفصیل کر بُلا کو عالِموں مجوسی پر طور خفیہ نے ہیرودیس پر اِس
تھا۔ دیا دکھائی وقت کس
8 اُسے آپ جب لگائیں۔ پتا کا بچے سے تفصیل اور جائیں لحم بیت” بتایا، اُنہیں نے اُس پھر
“کروں۔ سجدہ اُسے کر جا بھی مَیں تا کہ دیں اطلاع مجھے تو لیں پا
9 میں مشرق نے اُنہوں ستارہ جو دیکھو اور گئے۔ چلے وہ بعد کے الفاظ اِن کے بادشاہ
تھا۔ بچہ جہاں گیا ٹھہر اوپر کے مقام اُس چلتے چلتے اور گیا چلتا آگے آگے کے اُن وہ تھا دیکھا
10 ہوئے۔ خوش بہت وہ کر دیکھ کو ستارے
11 گر منہ اوندھے نے اُنہوں کر دیکھ ساتھ کے ماں کو بچے اور ہوئے داخل میں گھر وہ
کئے۔ پیش تحفے کے مُر اور لُبان سونے، اُسے کر کھول ڈبے اپنے پھر کیا۔ سجدہ اُسے کر
12 اپنے سے راستے اَور ایک بلکہ گئے نہ کر ہو سے یروشلم وہ تو آیا وقت کا روانگی جب
جاؤ۔ نہ واپس پاس کے ہیرودیس کہ تھا گیا کیا آگاہ میں خواب اُنہیں کیونکہ گئے، چلے ملک

ہجرت جانب کی مصر

13 اُٹھ،” کہا، اور ہوا ظاہر پر یوسف میں خواب فرشتہ کا رب بعد کے جانے چلے کے اُن
دوں نہ اطلاع تجھے مَیں تک جب جا۔ کر ہجرت کو مصر کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے
“کرے۔ قتل اُسے تا کہ گا کرے تلاش کو بچے ہیرودیس کیونکہ رہ، ٹھہرا وہیں
14 ہوا۔ روانہ لئے کے مصر کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے رات اُسی اور اُٹھا یوسف
15 کی نبی نے رب جو ہوئی پوری بات وہ یوں رہا۔ تک انتقال کے ہیرودیس وہ وہاں
“بُلایا۔ سے مصر کو فرزند اپنے نے مَیں” تھی، فرمائی معرفت

قتل کا بچوں

16 بڑا اُسے تو ھے دیا فریب مجھے نے عالِموں مجوسی کہ ہوا معلوم کو ہیرودیس جب
ارد اور لحم بیت کہ دیا حکم اُنہیں کر بھیج لحم بیت کو فوجیوں اپنے نے اُس آیا۔ طیش
اُس کیونکہ ہو۔ تک سال دو عمر کی جن کریں قتل کو لڑکوں تمام اُن کے علاقے کے گرد
تھا۔ لیا کر معلوم یہ میں بارے کے عمر کی بچے سے مجوسیوں نے
ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یرمیاہ یوں 17
کے بچوں اپنے راخل آوازیں۔ کی ماتم شدید اور پیٹنے رونے ھے، گیا مچ شور میں رامہ” 18
“ہیں۔ گئے ہو ہلاک وہ کیونکہ رھی، کر نہیں قبول تسلی اور ھے رھی رو لئے

واپسی سے مصر

ابھی جو ہوا ظاہر پر یوسف میں خواب فرشتہ کا رب تو گیا کر انتقال ہیرودیس جب 19
تھا۔ میں ھی مصر
واپس اسرائیل ملکِ کر لے سمیت ماں کی اُس کو بچے اُٹھ،" بتایا، اُسے نے فرشتے 20
"ہیں۔ گئے مر وہ تھے درپَے کے مارنے سے جان کو بچے جو کیونکہ جا، چلا
آیا۔ لوٹ میں اسرائیل ملکِ کر لے کو ماں کی اُس اور بچے اور اُٹھا یوسف چنانچہ 21
تخت میں یہودیہ جگہ کی ہیرودیس باپ اپنے ارخلاؤس کہ سنا نے اُس جب لیکن 22
علاقے کے گلیل وہ کر پا ہدایت میں خواب پھر گیا۔ ڈر سے جانے وہاں وہ تو ھے گیا ھو نشین
ھوا۔ روانہ لئے کے
ھوئی پوری بات کی نبیوں یوں تھا۔ ناصرت نام کا جس بسا جا میں شہر ایک وہ وہاں 23
'گا۔ کہلائے ناصری وہ' کہ

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

لگا، کرنے اعلان میں ریگستان کے یہودیہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ میں دنوں اُن 1
"ہے۔ گئی آ قریب بادشاھی کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ" 2
پکار آواز ایک میں ریگستان' فرمایا، نے نبی یسعیاہ میں بارے کے جس ہے وھی یحییٰ 3
'بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس! کرو تیار راہ کی رب ہے، رھی
خوراک تھا۔ رھتا باندھے پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحییٰ 4
تھا۔ کھاتا شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے
کے اُس کر نکل سے علاقے پورے کے یردن دریائے اور یہودیہ پورے یروشلم، لوگ 5
آئے۔ پاس
لیا۔ بپتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو گناھوں اپنے اور 6
دیکھ اُنہیں تھا۔ رھا دے بپتسمہ وہ جہاں آئے وھاں بھی صدوقی اور فریسی سے بہت 7
بچنے سے غضب والے آنے تمہیں نے کس! بچو کے سانپ زہریلے اے" کہا، نے اُس کر
کی؟ ھدایت کی
ہے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاہر سے زندگی اپنی 8
بتاتا کو تم مَیں ہے۔ باپ ھمارا ابراھیم کیونکہ گے جائیں بچ تو ھم کہ کرو مت خیال یہ 9
ہے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے ابراھیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ھوں
اچھا جو درخت ھر ہے۔ ھوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں کلھاڑی کی عدالت تو اب 10
گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل
جو ہے والا آنے ایک لیکن ھوں، دیتا بپتسمہ سے پانی کو والوں کرنے توبہ تم تو مَیں 11
القدس روح تمہیں وہ نہیں۔ لائق بھی کے اُٹھانے کو جوتوں کے اُس مَیں ہے۔ بڑا سے مجھ
گا۔ دے بپتسمہ سے آگ اور

کھڑا تیار لئے کے کرنے الگ سے بھوسے کو اناج ہوئے پکڑے چھاج میں ہاتھ وہ 12
لیکن گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے کر صاف بالکل جگہ کی گاھنے وہ ھے۔
"نہیں۔ کی بجھنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ کو بھوسے

پتسمہ کا عیسیٰ

لے۔ پتسمہ سے یحییٰ تا کہ آیا کنارے کے یردن دریائے سے گلیل عیسیٰ پھر 13
کی لینے پتسمہ سے آپ تو مجھے" کہا، کے کر کوشش کی روکنے اُسے نے یحییٰ لیکن 14
"ہیں؟ آئے کیوں پاس میرے آپ پھر تو ھے، ضرورت
کرتے یہ ہم کہ ھے مناسب کیونکہ دے، ھی ہونے اب" دیا، جواب نے عیسیٰ 15
گیا۔ مان یحییٰ پر اِس *"کریں۔ پوری مرضی راست کی اللہ ہوئے
کے اللہ نے اُس اور گیا کھل آسمان لمحے اُسی نکلا۔ سے پانی فوراً عیسیٰ پر لینے پتسمہ 16
گیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر طرح کی کبوتر جو دیکھا کو روح
خوش مَیں سے اِس ھے، فرزند پیارا میرا یہ" دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ 17
"ہوں۔

4

ھے جاتا آزمایا کو عیسیٰ

جائے۔ آزمایا سے ابلیس اُسے تا کہ گیا لے میں ریگستان کو عیسیٰ القدس روح پھر 1
لگی۔ بھوک آخر کار اُسے بعد کے رکھنے روزہ رات چالیس اور دن چالیس 2
کو پتھروں اِن تو ھے فرزند کا اللہ تُو اگر" لگا، کہنے کر آ پاس کے اُس والا آزمانے پھر 3
"جائیں۔ بن روٹی کہ دے حکم

کہ ھے لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ نہیں، ہرگز" کہا، کے کر انکار نے عیسیٰ لیکن 4
سے منہ کے رب جو پر بات اُس ہر بلکہ ہوتی نہیں منحصر پر روٹی صرف زندگی کی انسان
"ھے۔ نکلتی

اونچی سے سب کی المُقدّس بیت کر جا لے یروشلم شہر مُقدّس اُسے نے ابلیس پر اِس 5
کھا، اور کیا کھڑا پر جگہ
لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ دے۔ لگا چھلانگ سے یہاں تو ھے فرزند کا اللہ تُو اگر" 6
گے لیں اُٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور گا، دے حکم کو فرشتوں اپنے خاطر تیری وہ' ھے،
"۔'لگے نہ ٹھیس سے پتھر کو پاؤں تیرے تا کہ
نہ کو خدا اپنے رب' ھے، فرماتا بھی یہ مُقدّس کلامِ" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 7
"۔'آزمانا

* کریں۔ پوری بازی راست تمام ہم :ترجمہ لفظی : کریں پوری ... ہم **3:15**

8 اُن اور ممالک تمام کے دنیا اُسے کر جا لے پر پہاڑ اونچے نہایت ایک اُسے نے ابلیس پھر
دکھائی۔ شوکت و شان کی
9 سجدہ مجھے کر گر تُو کہ ہے یہ شرط گا، دوں دے تجھے مَیں کچھ سب یہ" بولا، وہ
"کرے۔
10 مُقدّس کلامِ کیونکہ !جا ہو دفع ابلیس،" کہا، اور کیا انکار بار تیسری نے عیسیٰ لیکن
"۔' کر عبادت کی اُسی صرف اور کر سجدہ کو خدا اپنے رب' ہے، لکھا یوں میں
لگے۔ کرنے خدمت کی اُس کر آ فرشتے اور گیا چلا کر چھوڑ اُسے ابلیس پر اِس 11

آغاز کا خدمت کی عیسیٰ میں گلیل
12 گیا چلا سے وہاں وہ تو ہے گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ کہ ملی خبر کو عیسیٰ جب
آیا۔ میں گلیل اور
13 یعنی لگا، رہنے میں کفرنحوم شہر واقع پر کنارے کے جھیل وہ کر چھوڑ کو ناصرت
میں۔ علاقے کے نفتالی اور زبولون
14 ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یسعیاہ یوں
15 علاقہ، کا نفتالی علاقہ، کا زبولون"
پار، کے یردن دریائے راستہ، کا ساتھ کے جھیل
:گلیل کا غیریہودیوں
16 دیکھی، روشنی تیز ایک نے قوم بیٹھی میں اندھیرے
"چمکی۔ روشنی پر باشندوں کے ملک ہوئے ڈوبے میں سائے کے موت
17 کی آسمان کیونکہ کرو، توبہ" لگا، کرنے منادی کی پیغام اِس عیسیٰ سے وقت اُس
"ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی

ہے بُلاتا کو مچھیروں چار عیسیٰ
18 دو نے اُس تو تھا رہا چل کنارے کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک
جال میں پانی وہ کو۔ اندریاس اور تھا کہلاتا بھی پطرس جو شمعون — دیکھا کو بھائیوں
تھے۔ گیر ماہی وہ کیونکہ تھے، رہے ڈال
"گا۔ بناؤں گیر آدم کو تم مَیں لو، ہو پیچھے میرے آؤ،" کہا، نے اُس 19
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 20
21 بھائی کے اُس اور زبدی بن یعقوب دیکھا، کو بھائیوں اَور دو نے عیسیٰ کر جا آگے
رہے کر مرمت کی جالوں اپنے ساتھ کے زبدی باپ اپنے بیٹھے میں کشتی وہ کو۔ یوحنا
بُلایا اُنہیں نے عیسیٰ تھے۔
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو باپ اپنے اور کشتی فوراً وہ تو 22

ہے دیتا شفا اور کرتا منادی دیتا، تعلیم عیسیٰ

عبادت یہودی وہ جاتا وہ بھی جہاں رہا۔ پھرتا میں علاقے پورے کے گلیل عیسیٰ اور 23
سے علالت اور بیماری کی قسم ہر اور سناتا خبری خوش کی بادشاہی دیتا، تعلیم میں خانوں
تھا۔ دیتا شفا
مریضوں تمام اپنے لوگ اور گئی، پہنچ تک کونے کونے کے شام ملکِ خبر کی اُس 24
کا درد شدید جو ایسے لوگ، دبے تلے بیماریوں کی قسم قسم لگے۔ لانے پاس کے اُس کو
عیسیٰ آیا بھی جو غرض زدہ، فالج اور والے مرگی مبتلا، میں گرفت کی بدروحوں تھے، شکار
بخشی۔ شفا اُسے نے
بڑے بڑے سے علاقے کے پار کے یردن دریائے اور یہودیہ یروشلم، دیکپلس، گلیل، 25
رہے۔ چلتے پیچھے کے اُس ہجوم

5

وعظ پہاڑی

آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس گیا۔ بیٹھ کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ کر دیکھ کو بھیڑ 1
:لگا دینے تعلیم یہ اُنہیں وہ اور 2

خوشی حقیقی

کی ھی اُن بادشاھی کی آسمان کیونکہ ہے، مند ضرورت روح کی جن وہ ہیں مبارک" 3
ہے۔
گی۔ جائے دی تسلی اُنہیں کیونکہ ہیں، کرتے ماتم جو وہ ہیں مبارک 4
گے۔ پائیں میں ورثے زمین وہ کیونکہ ہیں، حلیم جو وہ ہیں مبارک 5
جائیں ہو سیر وہ کیونکہ ہے، پیاس اور بھوک کی بازی راست جنہیں وہ ہیں مبارک 6
گے۔
گا۔ جائے کیا رحم پر اُن کیونکہ ہیں، دل رحم جو وہ ہیں مبارک 7
گے۔ دیکھیں کو اللہ وہ کیونکہ ہیں، دل خالص جو وہ ہیں مبارک 8
گے۔ کہلائیں فرزند کے اللہ وہ کیونکہ ہیں، کراتے صلح جو وہ ہیں مبارک 9
اُنہیں کیونکہ ہے، جاتا ستایا سے سبب کے ہونے باز راست کو جن وہ ہیں مبارک 10
گی۔ ملے میں ورثے بادشاھی کی آسمان
اور ستاتے تمھیں کرتے، طعن لعن تمھیں سے وجہ میری لوگ جب تم ہو مبارک 11
ہیں۔ کرتے بات جھوٹی اور بُری کی قسم ہر میں بارے تمھارے
اُنہوں طرح اِسی کیونکہ گا۔ ملے اجر بڑا پر آسمان کو تم جاؤ، ہو باغ باغ اور مناؤ خوشی 12
تھی۔ پہنچائی ایذا بھی کو نبیوں پہلے سے تم نے

ہو روشنی اور نمک تم

نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا نمک اگر لیکن ہو۔ نمک کا دنیا تم 13
کے لوگوں وہ جھاں گا جائے پھینکا باھر بلکہ رھا نہیں کا کام بھی کسی وہ ہے؟ سکتا جا کیا
گا۔ جائے روندا تلے پاؤں
سکتا۔ جا نہیں چھپایا کو تم طرح کی شہر واقع پر پہاڑ ہو۔ روشنی کی دنیا تم 14
رکھ پر دان شمع بلکہ رکھتا نہیں نیچے کے برتن اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب 15
ہے۔ دیتا روشنی کو افراد تمام کے گھر وہ سے جھاں ہے دیتا
دیکھ کام نیک تمھارے وہ تا کہ چمکے سامنے کے لوگوں بھی روشنی تمھاری طرح اِسی 16
دیں۔ جلال کو باپ آسمانی تمھارے کر

شریعت

ہوں۔ آیا کرنے منسوخ کو باتوں کی نبیوں اور شریعت موسوی مَیں کہ سمجھو نہ یہ 17
ہوں۔ آیا کرنے تکمیل کی اُن بلکہ نہیں کرنے منسوخ
قائم بھی شریعت تک تب گے رھیں قائم زمین و آسمان تک جب ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 18
سب تک جب گا ہو منسوخ زبر یا زیر کوئی کا اُس نہ حرف، کوئی کا اُس نہ — گی رہے
جائے۔ ہو نہ پورا کچھ
کو لوگوں اور کرے منسوخ بھی کو ایک سے میں احکام چھوٹے سے سب اِن جو 19
کے اِس گا۔ جائے دیا قرار چھوٹا سے سب میں بادشاھی کی آسمان اُسے سکھائے کرنا ایسا
قرار بڑا میں بادشاھی کی آسمان اُسے ہے سکھاتا اِنہیں کے کر عمل پر احکام اِن جو میں مقابلے
گا۔ جائے دیا
فریسیوں اور علما کے شریعت بازی راست تمھاری اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 20
نہیں۔ لائق کے ہونے داخل میں بادشاھی کی آسمان تم تو نہیں زیادہ سے بازی راست کی

غصہ

عدالت اُسے کرے قتل جو اور کرنا۔ نہ قتل' گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ہے سنا نے تم 21
'گا۔ ہو دینا جواب میں
جواب میں عدالت اُسے کرے غصہ پر بھائی اپنے بھی جو کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 22
جواب میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کہے 'احمق' کو بھائی اپنے جو طرح اِسی گا۔ ہو دینا
لائق کے جانے پھینکے میں آگ کی جہنم وہ کہے 'بےوقوف!' کو اُس جو اور گا۔ ہو دینا
گا۔ ٹھہرے
کو بھائی تیرے کہ آئے یاد وقت کرتے پیش قربانی میں المُقدّس بیت تجھے اگر لٰھذا 23
ہے شکایت کوئی سے تجھ
جا۔ چلا پاس کے بھائی اپنے کر چھوڑ ھی سامنے کے گاہ قربان وھیں کو قربانی اپنی تو 24
کر۔ پیش قربانی اپنی کو اللہ کر آ واپس پھر اور کر صلح سے اُس پہلے

داخل میں کچھری تو ہو ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض 25
کرے، حوالے کے جج تجھے وہ کہ ہو نہ ایسا کر۔ ختم جھگڑا سے جلدی پہلے پہلے سے ہونے
جائے۔ ڈالا میں جیل کو تجھ میں نتیجے اور کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج
جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تُو سے وہاں ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں 26
دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی

زنا کاری

'کرنا۔ نہ زنا' کہ ہے لیا سن حکم یہ نے تم 27

اپنے وہ ہے دیکھتا سے خواہش بُری کو عورت کسی جو ہوں، بتاتا تمھیں مَیں لیکن 28
ہے۔ چکا کر زنا ساتھ کے اُس میں دل
اِس دے۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ دائیں تیری اگر 29
عضو ہی ایک تیرا کہ ہے یہ بہتر جائے ڈالا میں جہنم کو جسم پورے تیرے کہ پہلے سے
رہے۔ جاتا
اِس دے۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ہاتھ دھنا تیرا اگر اور 30
رہے۔ جاتا عضو ہی ایک تیرا کہ ہے یہ بہتر جائے میں جہنم جسم پورا تیرا کہ پہلے سے

طلاق

لکھ نامہ طلاق اُسے وہ دے طلاق کو بیوی اپنی بھی جو' ہے، گیا فرمایا بھی یہ 31
'دے۔
طلاق اُسے شوہر تو بھی ہو کیا نہ زنا نے بیوی کی کسی اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 32
کرتا زنا وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق جو اور ہے۔ کراتا زنا سے اُس وہ تو دے
ہے۔

کھانا مت قَسم

جو بلکہ کھانا مت قَسم جھوٹی' گیا، فرمایا کو دادا باپ کہ ہے سنا بھی یہ نے تم 33
'کرنا۔ پورا اُنہیں ہوں کئے کر کھا قَسم سے رب نے تُو وعدے
کا اللہ آسمان کیونکہ 'قَسم کی آسمان' نہ کھانا۔ نہ بالکل قَسم ہوں، بتاتا تمھیں مَیں لیکن 34
ہے، تخت
کھانا نہ بھی 'قَسم کی یروشلم' ہے۔ چوکی کی پاؤں کے اُس زمین کیونکہ 'کی زمین' نہ 35
ہے۔ شہر کا بادشاہ عظیم یروشلم کیونکہ
سفید یا کالا بھی بال ایک اپنا تُو کیونکہ کھانا، نہ بھی قَسم کی سر اپنے کہ تک یہاں 36
سکتا۔ کر نہیں
کی ابلیس یہ تو کھو زیادہ سے اِس اگر 'نہیں۔ جی' یا 'ہاں جی' کھنا، ہی اِتنا صرف 37
ہے۔ سے طرف

لینا بدلہ

'دانت۔ بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ' ہے، گیا فرمایا یہ کہ ہے سنا نے تم 38

پر گال دھنے تیرے کوئی اگر کرنا۔ مت مقابلہ کا بدکار کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 39
دے۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ
دے بھی چادر اپنی اُسے تو چاھے کرنا مقدمہ پر تجھ لئے کے لینے قمیص تیری کوئی اگر 40
دینا۔
کے اُس تو کرے مجبور پر جانے میٹر کلو ایک کر اُٹھا سامان کا اُس کو تجھ کوئی اگر 41
جانا۔ چلا میٹر کلو دو ساتھ
انکار سے اُس چاھے لینا قرض سے تجھ جو اور دینا دے اُسے مانگے کچھ سے تجھ جو 42
کرنا۔ نہ

محبت سے دشمن

سے دشمن اپنے اور رکھنا محبت سے پڑوسی اپنے' ھے، گیا فرمایا کہ ھے سنا نے تم 43
'کرنا۔ نفرت
تم جو کرو دعا لئے کے اُن اور رکھو محبت سے دشمنوں اپنے ھوں، بتاتا کو تم مَیں لیکن 44
ھیں۔ ستاتے کو
ھونے طلوع پر سب سورج اپنا وہ کیونکہ گے، ٹھہرو فرزند کے باپ آسمانی اپنے تم پھر 45
راست وہ خواہ ھے، دیتا برسنے بارش پر سب وہ اور بُرے۔ یا ھوں اچھے وہ خواہ ھے، دیتا
ناراست۔ یا ھوں باز
گا؟ ملے اجر کیا کو تم تو ھیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے ھی اُن صرف تم اگر 46
ھیں۔ کرتے ھی ایسا تو بھی والے لینے ٹیکس
بات خاص سی کون تو کرو دعا کی سلامتی لئے کے بھائیوں اپنے صرف تم اگر اور 47
ھیں۔ کرتے ھی ایسا تو بھی غیر یہودی ھو؟ کرتے
ھے۔ کامل باپ آسمانی تمھارا جیسا ھو کامل ھی ویسے چنانچہ 48

6

خیرات

اپنے کو تم ورنہ کرو، نہ لئے کے دکھاوے سامنے کے لوگوں کام نیک اپنے !خبردار 1
گا۔ ملے نہیں اجر کوئی سے باپ آسمانی
میں گلیوں اور خانوں عبادت جو کر نہ طرح کی ریاکاروں وقت دیتے خیرات چنانچہ 2
ھوں، بتاتا سچ کو تم مَیں کریں۔ عزت کی اُن لوگ تا کہ ھیں کرتے اعلان کا اِس کر بجا بِگل
ھے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں اجر جتنا
کیا ھاتھ بایاں کہ چلے نہ پتا کو ھاتھ دائیں تیرے تو دے خیرات تُو جب بجائے کے اِس 3
ھے۔ رھا کر
تجھے ھے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا تو جائے دی میں پوشیدگی یوں خیرات تیری 4
گا۔ دے معاوضہ کا اِس

دعا

کر جا میں چوکوں اور خانوں عبادت جو کرنا نہ طرح کی ریا کاروں وقت کرتے دعا 5
اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں سکیں۔ دیکھ اُنہیں سب جھاں ہیں، کرتے پسند کرنا دعا
ہے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں
پھر اور کر بند دروازہ کر جا میں کمرے کے اندر تو ہے کرتا دعا تُو جب بجائے کے اِس 6
تجھے ہے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا پھر ہے۔ میں پوشیدگی جو کر دعا سے باپ اپنے
گا۔ دے معاوضہ کا اِس
وہ رہو۔ دھراتے نہ باتیں بےمعنی اور طویل طرح کی غیریہودیوں وقت کرتے دعا 7
گی۔ جائے سنی ہماری سے سبب کے باتوں سی بہت ہماری کہ ہیں سمجھتے
ہے، واقف سے ضروریات تمھاری سے پہلے باپ تمھارا کیونکہ بنو، نہ مانند کی اُن 8
کرو، کیا دعا یوں بلکہ 9
باپ، آسمانی ہمارے اے
جائے۔ مانا مُقدّس نام تیرا
آئے۔ بادشاہی تیری 10
ہو۔ پوری بھی پر زمین ہے ہوتی پوری میں آسمان طرح جس مرضی تیری
دے۔ ہمیں آج روٹی کی روز ہماری 11
کر معاف کو گناہوں ہمارے 12
*کیا معاف اُنہیں نے ہم طرح جس
ہے۔ کیا گناہ ہمارا نے جنہوں
دے پڑنے نہ میں آزمائش ہمیں اور 13
رکھ۔ بچائے سے ابلیس ہمیں بلکہ
[ہیں۔ ہی تیرے تک ابد جلال اور قدرت بادشاہی، کیونکہ]
معاف کو تم بھی باپ آسمانی تمھارا تو گے کرو معاف گناہ کے لوگوں تم جب کیونکہ 14
گا۔ کرے
گا۔ کرے نہیں معاف گناہ تمھارے بھی باپ تمھارا تو کرو نہ معاف اُنہیں تم اگر لیکن 15
روزہ
بھرتے روپ ایسا وہ کیونکہ پھرو، نہ لٹکائے منہ طرح کی ریا کاروں وقت رکھتے روزہ 16
اجر جتنا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں ہیں۔ سے روزہ وہ کہ جائے ہو معلوم کو لوگوں تا کہ ہیں
ہے۔ چکا مل اُنہیں تھا ملنا اُنہیں
دھو۔ منہ اپنا اور ڈال تیل میں بالوں اپنے وقت کے روزہ بلکہ کرنا مت ایسا 17
جو کو باپ تیرے صرف بلکہ ہے سے روزہ تُو کہ گا ہو نہیں معلوم کو لوگوں پھر 18
گا۔ دے معاوضہ کا اِس تجھے ہے دیکھتا باتیں پوشیدہ جو باپ تیرا اور ہے۔ میں پوشیدگی

* **6:12** داروں قرض اپنے نے ہم طرح جس کر معاف ہمیں قرض ہمارے :ترجمہ لفظی :کیا معاف ... گناہوں ہمارے
کیا۔ معاف کو

خزانہ پر آسمان

19 اور جاتے کھا اُنہیں زنگ اور کیڑا جھاں کرو، نہ جمع خزانے لئے اپنے میں دنیا اِس
ھیں۔ لیتے چُرا کر لگا نقب چور
20 کر نہیں تباہ اُنہیں زنگ اور کیڑا جھاں کرو جمع پر آسمان خزانے اپنے بجائے کے اِس
ھیں۔ سکتے چُرا کر لگا نقب چور نہ سکتے،
21 گا۔ رھے لگا بھی دل تیرا وھیں ھے خزانہ تیرا جھاں کیونکہ

روشنی کی جسم

22 گا۔ ھو روشن بدن پورا تیرا پھر تو ھو ٹھیک آنکھ تیری اگر ھے۔ آنکھ چراغ کا بدن
23 تیرے اگر اور گا۔ ھو اندھیرا ھی اندھیرا بدن پورا تیرا تو ھو خراب آنکھ تیری اگر لیکن
! گی ھو شدید کتنی تاریکی یہ تو ھو تاریکی روشنی کی اندر

ھونا بےفکر

24 کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو بھی کوئی
ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ سے ایک یا گا رکھے محبت سے دوسرے
سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت ھی
25 نہ پریشان لئے کے کرنے پوری ضروریات کی زندگی اپنی ھوں، بتاتا تمھیں مَیں لئے اِس
مَیں ھائے، کہ رھو نہ فکرمند لئے کے جسم اور پیوں۔ کیا اور کھاؤں کیا مَیں ھائے، کہ رھو
اھمیت زیادہ سے پوشاک جسم کیا اور ھے؟ نہیں اھم سے پینے کھانے زندگی کیا پہنوں۔ کیا
رکھتا؟ نہیں
کرتے جمع میں گودام اُنہیں کر کاٹ فصلیں نہ بوتے، بیج وہ نہ کرو۔ غور پرندوں 26
و قدر زیادہ نسبت کی اُن تمھاری کیا ھے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود باپ آسمانی تمھارا ھیں۔
ھے؟ نہیں قیمت
سکتا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی سے میں تم کیا 27
ھے؟
کس پھول کے سوسن کہ کرو غور ھو؟ ھوتے فکرمند کیوں لئے کے کپڑوں اپنے تم اور 28
ھیں۔ کاتتے نہ کرتے، محنت وہ نہ ھیں۔ اُگتے طرح
ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان کہ ھوں بتاتا تمھیں مَیں لیکن 29
ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے کپڑوں شاندار
ایسا گی جائے جھونکی میں آگ کل اور ھے میں میدان آج جو کو گھاس اُس اللہ اگر 30
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو تم وہ اعتقادو، کم اے تو ھے پہناتا لباس شاندار
کیا ھم کھائیں؟ کیا ھم' رھو، کھتے نہ یہ کرتے کرتے فکر میں عالم کے پریشانی چنانچہ 31
'پہنیں؟ کیا ھم پئیں؟

جبکہ ھیں رھتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وھی رکھتے نہیں ایمان جو کیونکہ 32
ھے۔ ضرورت کی چیزوں تمام اِن کو تم کہ ھے معلوم سے پہلے کو باپ آسمانی تمھارے
بھی چیزیں تمام یہ پھر رھو۔ میں تلاش کی بازی راست کی اُس اور بادشاھی کی اللہ پہلے 33
گی۔ جائیں مل کو تم
لئے اپنے دن کا کل کیونکہ ھو نہ پریشان کرتے کرتے فکر میں بارے کے کل لئے اِس 34
ھیں۔ کافی مصیبتیں اپنی کی دن ھر گا۔ لے کر فکر آپ

7

بننا منصف کا اَوروں

گی۔ جائے کی بھی عدالت تمھاری ورنہ کرنا، مت عدالت کی دوسروں 1
کیا فیصلہ بھی تمھارا سے سختی اُتنی ھو کرتے فیصلہ کا دوسروں تم سے سختی جتنی کیونکہ 2
گے۔ جاؤ ناپے بھی تم سے پیمانے اُسی ھو ناپتے تم سے پیمانے جس اور گا۔ جائے
شہتیر وہ تجھے جبکہ ھے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تُو 3
ھے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر
نکالنے تنکا پڑا میں آنکھ تمھاری مجھے ٹھھرو، ' ھے، سکتا کھہ سے بھائی اپنے کیونکر تُو 4
ھے۔ شہتیر میں آنکھ اپنی تیری جبکہ ' دو،
آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے ھی تب نکال۔ کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے !ریاکار 5
گا۔ سکے نکال کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تُو اور گا
نہ ایسا پھینکا۔ نہ موتی اپنے آگے کے سؤروں اور کھلانا مت خوراک مُقدّس کو کُتوں 6
ڈالیں۔ پھاڑ کو تم کر مُڑ اور روندیں تلے پاؤں اُنہیں وہ کہ ھو

رھنا مانگتے

کھٹکھٹائے گا۔ جائے مل کو تم تو رھو ڈھونڈتے گا۔ جائے دیا کو تم تو رھو مانگتے 7
گا۔ جائے دیا کھول دروازہ لئے تمھارے تو رھو
کھٹکھٹاتا جو اور ھے، ملتا اُسے ھے ڈھونڈتا جو ھے، پاتا وہ ھے مانگتا بھی جو کیونکہ 8
ھے۔ جاتا دیا کھول دروازہ لئے کے اُس ھے
مانگے؟ روٹی وہ اگر گا دے پتھر کو بیٹے اپنے کون سے میں تم 9
!نہیں کوئی مانگے؟ مچھلی وہ اگر گا دے سانپ اُسے کون یا 10
چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ھو دار سمجھ اِتنے باوجود کے ھونے بُرے تم جب 11
اچھی کو والوں مانگنے باپ آسمانی تمھارا کہ ھے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو ھو سکتے دے
گا۔ دے چیزیں
ساتھ تمھارے وہ کہ ھو چاھتے تم جو کرو سلوک وھی ساتھ کے دوسروں میں بات ھر 12
ھے۔ لباب لُبِ کا تعلیمات کی نبیوں اور شریعت یہی کیونکہ کریں۔

دروازہ تنگ

13 راستہ والا جانے لے طرف کی ہلاکت کیونکہ ہو، داخل سے دروازے تنگ
ہیں۔ جاتے ہو داخل میں اُس لوگ سے بہت ہے۔ چوڑا دروازہ کا اُس اور کشادہ
14 کم چھوٹا۔ دروازہ کا اُس اور ہے تنگ راستہ والا جانے لے طرف کی زندگی لیکن
ہیں۔ پاتے اُسے لوگ ہی

ہے ہوتا پھل اپنا کا درخت ہر

15 آتے پاس تمہارے کر بدل بھیس کا بھیڑوں وہ گو !رہو خبردار سے نبیوں جھوٹے
ہیں۔ ہوتے بھیڑیئے گر غارت وہ سے اندر لیکن ہیں،
16 جاتے توڑے انگور سے جھاڑیوں خاردار کیا گے۔ لو پہچان اُنہیں تم کر دیکھ پھل کا اُن
نہیں۔ ہرگز انجیر؟ سے کٹاروں اونٹ یا ہیں
17 پھل۔ خراب درخت خراب اور ہے لاتا پھل اچھا درخت اچھا طرح اِسی
18 پھل۔ اچھا درخت خراب نہ ہے، سکتا لا پھل خراب درخت اچھا نہ
19 ہے۔ جاتا جھونکا میں آگ کر کاٹ اُسے لاتا نہیں پھل اچھا درخت بھی جو
20 گے۔ لو پہچان اُنہیں کر دیکھ پھل کا اُن تم یوں

گے ہوں داخل پیرو کار اصل صرف

21 داخل میں بادشاہی کی آسمان سب سے میں اُن ہیں کہتے 'خداوند خداوند،' مجھے جو
ہیں۔ کرتے عمل پر مرضی کی باپ آسمانی میرے جو وہ صرف بلکہ گے ہوں نہ
22 نے ہم کیا !خداوند خداوند، اے' گے، کہیں سے مجھ لوگ سے بہت دن کے عدالت
سے نام ہی تیرے نکالیں، نہیں بدروحیں سے نام ہی تیرے کی، نہیں نبوّت میں نام ہی تیرے
'کئے؟ نہیں معجزے
23 نہ پہچان جان سے تم کبھی میری' گا، دوں کہہ صاف صاف سے اُن مَیں وقت اُس
'جاؤ۔ چلے سے سامنے میرے !بدکارو اے تھی۔

مکان کے قسم دو

24 مانند کی آدمی دار سمجھ اُس وہ ہے کرتا عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لٰہذا
رکھی۔ پر چٹان بنیاد کی مکان اپنے نے جس ہے
25 گرا، نہ وہ لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش
تھی۔ گئی رکھی پر چٹان بنیاد کی اُس کیونکہ
26 جس ہے مانند کی احمق اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں یہ میری بھی جو لیکن
کیا۔ تعمیر پر ریت بغیر ڈالے بنیاد صحیح مکان اپنا نے
27 مکان یہ تو لگی جھنجھوڑنے کو مکان آندھی اور آیا سیلاب لگی، ہونے بارش جب
''گیا۔ گر سے دھڑام

اختیار کا عیسیٰ

گئے، رہ بکا ھکا کر سن تعلیم کی اُس لوگ تو لیں کر ختم باتیں یہ نے عیسیٰ جب 28
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں طرح کی علما کے اُن وہ کیونکہ 29

8

شفا سے کوڑھ

لگی۔ چلنے پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی تو اُترا سے پہاڑ عیسیٰ 1
نے اُس کر گر بل کے منہ تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے اُس آدمی ایک پھر 2
"ھیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاھیں آپ اگر خداوند،" کھا،
"جا۔ ھو صاف پاک ھوں، چاھتا مَیں" کھا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ھاتھ اپنا نے عیسیٰ 3
گیا۔ ھو صاف پاک سے بیماری اُس فوراً وہ پر اِس
امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی بات یہ !خبردار" کھا، سے اُس نے عیسیٰ 4
کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تا کہ جا پاس کے
کہ گی جائے ھو تصدیق علانیہ یوں ھے۔ ملی شفا سے کوڑھ جنہیں ھے کرتی سے اُن شریعت
"ھے۔ گیا ھو صاف پاک واقعی تُو

شفا کی غلام کے افسر رومی

کر آ پاس کے اُس افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو تو ھوا داخل میں کفرنحوم عیسیٰ جب 5
لگا، کرنے منت کی اُس
رھا ھو درد شدید اُسے اور ھے، پڑا میں گھر میں حالت مفلوج غلام میرا خداوند،" 6
"ھے۔
"گا۔ دوں شفا اُسے کر آ مَیں" کھا، سے اُس نے عیسیٰ 7
بس جائیں۔ گھر میرے آپ کہ نہیں لائق اِس مَیں خداوند، نہیں" دیا، جواب نے افسر 8
گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو کریں حکم سے یہیں
فوجی بھی ماتحت میرے اور ھے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ 9
طرح اِسی ھے۔ آتا وہ تو 'آ!' کو دوسرے اور ھے جاتا وہ تو 'جا!' ھوں، کھتا کو ایک ھیں۔
"ھے۔ کرتا وہ تو 'کر یہ' ھوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں
مَیں" کھا، سے والوں آنے پیچھے اپنے کر مُڑ نے اُس ھوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ 10
پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اِس بھی میں اسرائیل نے مَیں ھوں، بتاتا سچ کو تم
یعقوب اور اسحاق ابراھیم، کر آ سے مغرب اور مشرق لوگ سے بہت ھوں، بتاتا تمھیں مَیں 11
گے۔ ھوں شریک میں ضیافت کی بادشاھی کی آسمان ساتھ کے
جگہ اُس گا، جائے دیا ڈال میں اندھیرے کر نکال کو وارثوں اصل کے بادشاھی لیکن 12
"گے۔ رھیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں
"ھے۔ ایمان تیرا جیسا ھو ھی ویسا ساتھ تیرے جا،" ھوا، مخاطب سے افسر عیسیٰ پھر 13

گئی۔ مل شفا گھڑی اُسی کو غلام کے افسر اور

شفا کی مریضوں سے بہت

14 دیکھا۔ پڑے پر بستر کو ساس کی پطرس نے اُس وہاں آیا۔ میں گھر کے پطرس عیسیٰ
تھا۔ بخار اُسے
15 لگی۔ کرنے خدمت کی اُس کر اُٹھ وہ اور گیا اُتر بخار تو لیا چھو ہاتھ کا اُس نے اُس
16 گیا۔ لایا پاس کے عیسیٰ کو لوگوں سے بہت پڑے میں گرفت کی بدروحوں تو ہوئی شام
دی۔ شفا کو مریضوں تمام اور دیا نکال کر دے حکم کو بدروحوں نے اُس
17 لیں لے کمزوریاں ہماری نے اُس" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں
"لیں۔ اُٹھا بیماریاں ہماری اور

سنجیدگی کی پیروی

18 کا کرنے پار جھیل کو شاگردوں نے اُس تو دیکھا ہجوم بڑا گرد اپنے نے عیسیٰ جب
دیا۔ حکم
19 جہاں اُستاد،" لگا، کہنے کر آپاس کے اُس عالِم ایک کا شریعت پہلے سے ہونے روانہ
"گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے آپ مَیں گے جائیں آپ بھی
20 آرام میں گھونسلوں اپنے پرندے اور میں بھٹوں اپنے لومڑیاں" دیا، جواب نے عیسیٰ
"نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کر رکھ سر پاس کے آدم ابنِ لیکن ہیں، سکتے کر
21 دفن کو باپ اپنے کر جا پہلے مجھے خداوند،" کہا، سے اُس نے شاگرد اَور کسی
"دیں۔ اجازت کی کرنے
22 دفن مُردے اپنے کو مُردوں اور لے ہو پیچھے میرے" بتایا، اُسے نے عیسیٰ لیکن
"دے۔ کرنے

ے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

بھی۔ شاگرد کے اُس پیچھے کے اُس اور ہوا سوار پر کشتی وہ پھر 23
24 عیسیٰ لیکن لگی۔ ڈوبنے میں لہروں کشتی اور لگی چلنے آندھی سخت پر جھیل اچانک
تھا۔ رہا سو
25 ہو تباہ ہم بچا، ہمیں خداوند،" لگے، کہنے کر جگا اُسے اور گئے پاس کے اُس شاگرد
"!ہیں رہے
26 نے اُس کر ہو کھڑے "ہو؟ کیوں گھبراتے !اعتقاد و کم اے" دیا، جواب نے اُس
گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں تو ڈانٹا کو موجوں اور آندھی
27 اُس بھی جھیل اور ہَوا ہے؟ شخص کا قسم کس یہ" لگے، کہنے کر ہو حیران شاگرد
"ہیں۔ مانتی حکم کا

شفا کی آدمیوں گرفتہ بدروح دو

میں قبروں آدمی دو گرفتہ بدروح تو پہنچے میں علاقے کے گدرینیوں پار کے جھیل وہ 28
تھا۔ سکتا نہیں گزر کوئی سے وہاں کہ تھے خطرناک اِتنے وہ ملے۔ کو عیسیٰ کر نکل سے
کیا واسطہ؟ کیا ساتھ کے آپ ہمارا فرزند، کے اللہ'' کہا، نے اُنہوں کر مار مار چیخیں 29
''ہیں؟ آئے ڈالنے میں عذاب پہلے سے وقت مقررہ ہمیں آپ
تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر فاصلے کچھ 30
غول اُس کے سؤروں تو ہیں نکالتے ہمیں آپ اگر'' کی، التجا سے عیسیٰ نے بدروحوں 31
''دیں۔ بھیج میں
پر اِس گھسیں۔ جا میں سؤروں کر نکل بدروحیں ''جاؤ۔'' دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ 32
کر جھپٹ میں جھیل اور اُترا سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ غول پورا کا پورے
مرا۔ ڈوب
سب کو لوگوں نے اُنہوں کر جا میں شہر گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 33
تھا۔ ہوا ساتھ کے آدمیوں گرفتہ بدروح جو بھی وہ اور سنایا کچھ
کہ کی منت کی اُس نے اُنہوں کر دیکھ اُسے آیا۔ ملنے کو عیسیٰ کر نکل شہر پورا پھر 34
جائیں۔ چلے سے علاقے ہمارے

9

شفا کی آدمی مفلوج

گیا۔ پہنچ شہر اپنے اور کیا پار کو جھیل نے عیسیٰ کر بیٹھ میں کشتی 1
دیکھ ایمان کا اُن گیا۔ لایا پاس کے اُس کر ڈال پر چارپائی کو آدمی مفلوج ایک وہاں 2
''ہیں۔ گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے رکھ۔ حوصلہ بیٹا،'' کہا، نے عیسیٰ کر
''!ہے رہا بک کفر یہ'' لگے، کہنے میں دل علما کچھ کے شریعت کر سن یہ 3
پوچھا، سے اُن نے اُس لئے اِس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ 4
کہ ہے آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں بُری میں دل تم'' 5
؟'پھر چل اور اُٹھ' کہ یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے'
اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم مَیں لیکن 6
''جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ،'' ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ ''ہے۔
گیا۔ چلا گھر اپنے اور ہوا کھڑا آدمی وہ 7
اُس کہ لگے کرنے تمجید کی اللہ وہ اور گیا ہو طاری خوف کا اللہ پر ہجوم کر دیکھ یہ 8
ہے۔ دیا اختیار کا قسم اِس کو انسان نے

بُلاہٹ کی متی

تھا۔ بیٹھا پر چوکی کی والوں لینے ٹیکس جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ کر جا آگے 9
کے اُس کر اُٹھ متی اور ''لے۔ ہو پیچھے میرے'' کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ متی نام کا اُس
لیا۔ ہو پیچھے

گاہ اور والے لینے ٹیکس سے بہت تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے متی عیسیٰ میں بعد 10
ہوئے۔ شریک میں کھانے ساتھ کے شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ کر آ بھی گار
والوں لینے ٹیکس اُستاد کا آپ" پوچھا، سے شاگردوں کے اُس نے فریسیوں کر دیکھ یہ 11
"ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ کے گاروں گناہ اور
بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت" کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ 12
کو۔ مریضوں
رحم بلکہ نہیں قربانی مَیں' کہ لو جان مطلب کا بات اِس کی مُقدّس کلامِ اور جاؤ پہلے 13
"ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں گناہ بلکہ نہیں کو بازوں راست مَیں کیونکہ 'ہوں۔ کرتا پسند

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد

نہیں کیوں روزہ شاگرد کے آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے یحییٰ پھر 14
"ہیں؟ رکھتے روزہ فریسی اور ہم جبکہ رکھتے
دُولہا تک جب ہیں سکتے کر ماتم طرح کس مہمان کے شادی" دیا، جواب نے عیسیٰ 15
وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولہا جب گا آئے دن ایک لیکن ہے؟ درمیان کے اُن
گے۔ رکھیں روزہ ضرور وہ
نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔ نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 16
جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو الگ سے لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا
گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی پہلے
ایسا اگر جاتا۔ ڈالا نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور طرح اِسی 17
مَے میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو جائے کیا
جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور
"ہیں۔ رہتے محفوظ ہی دونوں مشکیں اور رس یوں ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

کہا، اور کیا سجدہ اُسے کر گر نے راہنما یہودی ایک کہ تھا رہا کر بیان یہ ابھی عیسیٰ 18
جائے ہو زندہ دوبارہ وہ تو رکھیں پر اُس ہاتھ اپنا کر آ لیکن ہے۔ مری ابھی ابھی بیٹی میری"
"گی۔
لیا۔ ہو ساتھ کے اُس سمیت شاگردوں اپنے کر اُٹھ عیسیٰ 19
عورت یہ چھوا۔ کنارہ کا لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے عورت ایک چلتے چلتے 20
تھی مریضہ کی بہنے خون سے سال بارہ
لوں پا شفا تو لوں چھو ہی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر" تھی، رہی سوچ وہ اور 21
"گی۔
بچا تجھے نے ایمان تیرے !رکھ حوصلہ بیٹی،" کہا، اور دیکھا اُسے کر مُڑ نے عیسیٰ 22
گئی۔ مل شفا وقت اُسی کو عورت اور "ہے۔ لیا

پہنچ لوگ سے بہت اور والے بجانے بانسری ہوا۔ داخل میں گھر کے راہنما عیسیٰ پھر 23
کر دیکھ یہ تھا۔ شرابہ شور بہت اور تھے چکے
اُس کر ہنس لوگ "ہے۔ رہی سو بلکہ گئی نہیں مر لڑکی !جاؤ نکل" کہا، نے عیسیٰ 24
لگے۔ اُڑانے مذاق کا
کھڑی اُٹھ وہ تو پکڑا ہاتھ کا لڑکی نے اُس گیا۔ اندر وہ تو گیا دیا نکال کو سب جب لیکن 25
ہوئی۔
گئی۔ پھیل میں علاقے پورے اُس خبر کی معجزے اِس 26

شفا کی اندھوں دو

ابنِ" لگے، چلّانے کر چل پیچھے کے اُس اندھے دو تو ہوا روانہ سے وہاں عیسیٰ جب 27
"کریں۔ رحم پر ہم داؤد،
سے اُن نے عیسیٰ آئے۔ پاس کے اُس وہ تو ہوا داخل میں گھر کے کسی عیسیٰ جب 28
"ہوں؟ سکتا کر یہ مَیں کہ ہے ایمان تمھارا کیا" پوچھا،
"خداوند۔ جی،" دیا، جواب نے اُنہوں
ہو مطابق کے ایمان تمھارے ساتھ تمھارے" کہا، کر چھو آنکھیں کی اُن نے اُس پھر 29
"جائے۔
کو کسی خبردار،" کہا، اُنہیں سے سختی نے عیسیٰ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اُن 30
"!چلے نہ پتا کا اِس بھی
لگے۔ پھیلانے خبر کی اُس میں علاقے پورے کر نکل وہ لیکن 31

شفا کی آدمی گونگے

کے بدروح کسی جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ آدمی گونگا ایک تو تھے رہے نکل وہ جب 32
تھا۔ میں قبضے
ایسا" کہا، نے اُنہوں گیا۔ رہ حیران ہجوم لگا۔ بولنے گونگا تو گیا نکالا کو بدروح جب 33
"گیا۔ دیکھا نہیں کبھی میں اسرائیل کام
نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی ہی سردار کے بدروحوں وہ" کہا، نے فریسیوں لیکن 34
"ہے۔

ہے آتا ترس پر لوگوں کو عیسیٰ

پہنچا وہ بھی جہاں گزرا۔ سے میں گاؤں اور شہروں تمام کرتے کرتے سفر عیسیٰ اور 35
ہر اور سنائی خبری خوش کی بادشاہی دی، تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن نے اُس وہاں
دی۔ شفا سے علالت اور مرض کے قسم
ایسی تھے، بےبس اور ہوئے پِسے وہ کیونکہ آیا، ترس بڑا پر اُن اُسے کر دیکھ کو ہجوم 36
ہو۔ نہ چرواہا کا جن طرح کی بھیڑوں
کم۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل" کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس 37

مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل اپنی وہ کہ کرو گزارش سے مالک کے فصل لئے اِس 38
"دے۔ بھیج

10

ہے جاتا دیا اختیار کو رسولوں بارہ

کے قسم ہر اور نکالنے روحیں ناپاک اُنہیں کر بُلا کو رسولوں بارہ اپنے نے عیسیٰ پھر 1
دیا۔ اختیار کا دینے شفا سے علالت اور مرض

بھائی کا اُس پھر ہے، کہلاتا بھی پطرس جو شمعون پہلا :ہیں یہ نام کے رسولوں بارہ 2
یوحنا، بھائی کا اُس اور زبدی بن یعقوب اندریاس،

تدّی، حلفئی، بن یعقوب ،(تھا والا لینے ٹیکس ج‌و) متی توما، برتلمائی، فلپّس، 3
دیا۔ کر حوالے کے دشمنوں اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور مجاھد شمعون 4

ہے جاتا بھیجا لئے کے تبلیغ کو رسولوں

دی، ھدایت اُنہیں نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ بھیج نے عیسیٰ کو مردوں بارہ اِن 5
میں، شہر سامری کسی نہ جانا، نہ میں آبادیوں غیریہودی"

پاس۔ کے بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف بلکہ 6
'ہے۔ چکی آقریب بادشاھی کی آسمان' کہ جاؤ کرتے منادی چلتے چلتے اور 7
کوبدروحوں کرو، صاف پاک کو کوڑھیوں کرو، زندہ کو مُردوں دو، شفا کوبیماروں 8
بانٹنا۔ ھی میں مفت ہے، ملا میں مفت کو تم نکالو۔

سِکے۔ کے تانبے نہ اور چاندی نہ سونے، نہ — رکھنا نہ پیسے میں کمربند اپنے 9
مزدور کیونکہ لاٹھی۔ نہ جوتے، نہ سوٹ، زیادہ سے ایک نہ ہو، بیگ لئے کے سفر نہ 10
ہے۔ دار حق کا روزی اپنی

روانہ اور کرو پتا کا شخص لائق کسی میں اُس ہو ہوتے داخل میں گاؤں یا شہر جس 11
ٹھہرو۔ میں گھر کے اُسی تک وقت ہوتے

دو۔ خیر دعائے اُسے وقت ہوتے داخل میں گھر 12
کر آپر اُس وہ ہے مانگی لئے کے اُس نے تم سلامتی جو تو گا ہو لائق اِس گھر وہ اگر 13
گی۔ آئے لوٹ پاس تمھارے سلامتی یہ تو نہیں اگر گی۔ رہے ٹھہری

اُس وقت ہوتے روانہ تو سنے تمھاری نہ کرے، نہ قبول کو تم شہر یا گھرانا کوئی اگر 14
دینا۔ جھاڑ سے پاؤں اپنے گرد کی جگہ

علاقے کے عمورہ اور سدوم نسبت کی شہر اُس دن کے عدالت ہوں، بتاتا سچ تمھیں مَیں 15
گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا

رسانیاں ایذا والی آنے

ہوشیار طرح کی سانپوں لئے اِس ہوں۔ رہا بھیج میں بھیڑیوں کو بھیڑوں تم مَیں دیکھو، 16
بنو۔ معصوم طرح کی کبوتروں اور

اپنے کے کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم وہ کیونکہ رھو، خبردار سے لوگوں 17
گے۔ لگوائیں کوڑے میں خانوں عبادت
کو تم یوں اور گا جائے کیا پیش سامنے کے بادشاھوں اور حکمرانوں تمھیں خاطر میری 18
گا۔ ملے موقع کا دینے گواھی کو غیر یہودیوں اور اُنہیں
کھوں کیا مَیں کہ جانا ھو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں گرفتار تمھیں وہ جب 19
ھے، کھنا کیا کہ گا جائے بتایا کو تم وقت اُس کروں۔ بات طرح کس یا
گا۔ بولے معرفت تمھاری روح کا باپ تمھارے بلکہ گے کرو نہیں بات خود تم کیونکہ 20
والدین اپنے بچے گا۔ کرے حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 21
گے۔ کروائیں قتل اُنہیں کر ھو کھڑے خلاف کے
قائم تک آخر جو لیکن ھو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 22
گی۔ ملے نجات اُسے گا رھے
مَیں جانا۔ کر ھجرت کو شہر دوسرے کسی تو گے ستائیں تمھیں میں شہر ایک وہ جب 23
گے۔ پاؤ پہنچ نہیں تک شہروں تمام کے اسرائیل تم تک آمد کی آدم ابنِ کہ ھوں بتاتا سچ کو تم
سے۔ مالک اپنے غلام نہ ھوتا، نہیں بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد 24
غلام طرح اِسی اور ھو، مانند کی اُستاد اپنے وہ کہ ھے کرنا اکتفا پر اِس کو شاگرد 25
بعل سردار کا بدروحوں اگر کو سرپرست کے گھرانے ھو۔ مانند کی مالک اپنے وہ کہ کو
گا۔ جائے کہا نہ کچھ کیا کو والوں گھر کے اُس تو ھے گیا دیا قرار زبول
ھے؟ ڈرنا سے کس
گا، جائے کیا ظاھر میں آخر اُسے ھے ھوا چھپا ابھی کچھ جو کیونکہ ڈرنا، مت سے اُن 26
گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس ھے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو اور
جو اور دینا۔ سنا میں روشن روز اُسے ھوں رھا سنا میں اندھیرے تمھیں مَیں کچھ جو 27
کرو۔ اعلان سے چھتوں کا اُس ھے گیا بتایا میں کان تمھارے آھستہ آھستہ کچھ
قتل کو جسم تمھارے صرف بلکہ نہیں کو روح تمھاری جو کھانا مت خوف سے اُن 28
سکتا کر ھلاک کر ڈال میں جھنم کو دونوں جسم اور روح جو ڈرو سے اللہ ھیں۔ سکتے کر
ھے۔
باپ تمھارے بھی ایک سے میں اُن تاھم بِکتا؟ نہیں میں پیسوں کم جوڑا کا چڑیوں کیا 29
سکتی۔ گر نہیں پر زمین بغیر کے اجازت کی
ھیں۔ ھوئے گنے بھی بال سب کے سر تمھارے بلکہ یہ صرف نہ 30
ھے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت و قدر تمھاری ڈرو۔ مت لٰھذا 31

نتیجہ کا کرنے انکار یا اقرار کا مسیح

32 باپ آسمانی اپنے بھی خود مَیں اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو
گا۔ کروں سامنے کے
33 کے باپ آسمانی اپنے بھی مَیں کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو لیکن
گا۔ کروں انکار سامنے

نہیں باعث کا سلامتی صلح عیسیٰ

34 نہیں سلامتی صلح مَیں ہوں۔ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ سمجھو مت یہ
ہوں۔ آیا چلوانے تلوار بلکہ
35 کے ماں کی اُس کو بیٹی ہوں، آیا کرنے کھڑا خلاف کے باپ کے اُس کو بیٹے مَیں
خلاف۔ کے ساس کی اُس کو بہو اور خلاف
گے۔ ہوں والے گھر اپنے کے اُس دشمن کے انسان
36 یا بیٹے اپنے جو نہیں۔ لائق میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ اپنے جو
37 نہیں۔ لائق میرے وہ کرے پیار زیادہ سے مجھ کو بیٹی
نہیں۔ لائق میرے وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو
38 خاطر میری کو جان اپنی جو لیکن گا، دے کھو اُسے وہ بچائے کو جان اپنی بھی جو
39 گا۔ پائے اُسے وہ دے کھو

اجر کا کرنے قبول کو پیروکاروں کے اُس اور عیسیٰ

40 کو اُس وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول تمہیں جو
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول
41 باز راست کسی جو اور گا۔ ملے اجر سا کا نبی اُسے کرے قبول کو نبی کسی جو
اجر سا کا شخص باز راست اُسے کرے قبول سے سبب کے بازی راست کی اُس کو شخص
گا۔ ملے
42 ہونے شاگرد میرا کو ایک کسی سے میں چھوٹوں اِن جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
"گا۔ رہے قائم اجر کا اُس پلائے بھی گلاس کا پانی ٹھنڈے باعث کے

11

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

1 اور دینے تعلیم میں شہروں کے اُن عیسیٰ بعد کے دینے ہدایات یہ کو شاگردوں اپنے
ہوا۔ روانہ لئے کے کرنے منادی
2 نے اُس پر اِس ہے۔ رہا کر کیا کیا عیسیٰ کہ سنا تھا میں جیل وقت اُس جو نے یحییٰ
دیا بھیج پاس کے اُس کو شاگردوں اپنے
3 میں انتظار کے اَور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا" پوچھیں، سے اُس وہ تا کہ
"رہیں؟

4 نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر جا واپس پاس کے یحییٰ" دیا، جواب نے عیسیٰ
ھے۔ سنا اور دیکھا
5 بہرے ھے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ھیں، پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے'
' ھے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور ھے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ھیں، سنتے
6 "ھوتا۔ نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ھے مبارک
7 لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے ھجوم عیسیٰ تو گئے چلے شاگرد یہ کے یحییٰ
ھے؟ ھلتا سے جھونکے ھر کے ھَوا جو سرکنڈا ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم"
نہیں۔ بےشک
8 ھوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رھے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وھاں کیا یا
ھیں۔ جاتے پائے میں محلوں شاھی وہ ھیں پہنتے کپڑے شاندار جو نہیں، ھے؟
9 وہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو
ھے۔ بڑا بھی سے نبی
10 تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ،' ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اُسی
' گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ھوں دیتا بھیج آگے آگے
11 بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ھونے پیدا میں دنیا اِس کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں
بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ھونے داخل میں بادشاھی کی آسمان تو بھی ھے۔ نہیں
ھے۔
12 زبردستی پر بادشاھی کی آسمان تک آج کر لے سے خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ
ھیں۔ رھے چھین اُسے زبردست اور ھے، رھی جا کی
13 کی گوئی پیش میں بارے کے اِس تک دور کے یحییٰ نے توریت اور نبی تمام کیونکہ
ھے۔
14 تھا۔ آنا جسے ھے نبی الیاس وہ کہ مانو تو ھو تیار لئے کے ماننے یہ تم اگر اور
15 لے سن وہ ھے سکتا سن جو!

16 بیٹھے میں بازار جو ھیں مانند کی بچوں اُن وہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اِس مَیں
ھیں، رھے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز اونچی کچھ سے میں اُن ھیں۔ رھے کھیل
17 نے تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ھم پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ھم'
' کیا۔ نہ ماتم کر پیٹ چھاتی
18 بدروح میں اُس کہ ھیں کہتے لوگ کر دیکھ یہ پیا۔ نہ کھایا، نہ اور آیا یحییٰ دیکھو،
ھے۔
19 ھے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو' ھیں، کہتے اب آیا۔ ھوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر
سے اعمال اپنے حکمت لیکن ' ھے۔ بھی دوست کا گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور
"ھے۔ ھوئی ثابت صحیح ھی

کیونکہ تھے، کئے معجزے زیادہ نے اُس میں جن لگا ڈانٹنے کو شہروں اُن عیسیٰ پھر 20
تھی۔ کی نہیں توبہ نے اُنہوں
وہ میں صیدا اور صور اگر !افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین، اے" 21
سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے
ہوتے۔ چکے کر توبہ کر ڈال راکھ پر
ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت تمھاری دن کے عدالت ہاں، جی 22
گا۔
اُترتا تُو بلکہ نہیں، ہرگز گا؟ جائے کیا سرفراز تک آسمان تجھے کیا کفرنحوم، اے اور 23
ہیں ہوئے میں تجھ جو ہوتے گئے کئے معجزے وہ میں سدوم اگر گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا
رہتا۔ قائم تک آج وہ تو
"گا۔ ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت تیری دن کے عدالت ہاں، 24

تجید کی باپ

کرتا تجید تیری مَیں !مالک کے زمین و آسمان باپ، اے" کہا، نے عیسیٰ وقت اُس 25
دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا سے مندوں عقل اور داناؤں باتیں یہ نے تُو کہ ہوں
ہیں۔
آیا۔ پسند تجھے یہی باپ، میرے ہاں 26
جانتا نہیں کو فرزند بھی کوئی ہے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے 27
پر جن کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے جانتا نہیں کو باپ کوئی اور کے۔ باپ سوائے
ہے۔ چاہتا کرنا ظاہر کو باپ فرزند
کو تم مَیں !آؤ پاس میرے سب لوگو، ہوئے دبے تلے بوجھ اور ماندے تھکے اے 28
گا۔ دوں آرام
کرنے یوں ہوں۔ دل نرم اور حلیم مَیں کیونکہ سیکھو، سے مجھ کر اُٹھا اوپر اپنے جوا میرا 29
گی، پائیں آرام جانیں تمھاری سے
"ہے۔ ہلکا بوجھ میرا اور ملائم جوا میرا کیونکہ 30

12

سوال میں بارے کے سبت

چلتے چلتے تھا۔ دن کا سبت تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ میں دنوں اُن 1
لگے۔ کھانے کر توڑ توڑ بالیں کی اناج وہ اور لگی بھوک کو شاگردوں کے اُس
کر کام ایسا شاگرد کے آپ دیکھو،" کی، شکایت سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 2
"ہے۔ منع دن کے سبت جو ہیں رہے
کے اُس اور اُسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
لگی؟ بھوک کو ساتھیوں

شدہ مخصوص لئے کے رب سمیت ساتھیوں اپنے اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ 4
کو؟ اماموں صرف بلکہ تھی نہیں اجازت کی اِس اُنہیں اگرچہ کھائیں، روٹیاں
خدمت میں مُقدّس بیت دن کے سبت امام گو کہ پڑھا نہیں میں توریت نے تم کیا یا 5
ہیں؟ ٹھہرتے بےالزام وہ تو بھی ہیں توڑتے حکم کا کرنے آرام ہوئے کرتے
ہے۔ افضل سے مُقدّس بیت جو ہے وہ یہاں کہ ہوں بتاتا تمہیں مَیں 6
کا اِس تم اگر ‘ہوں۔ کرتا پسند رحم بلکہ نہیں قربانی مَیں’ ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 7
ٹھہراتے۔ نہ مجرم کو بےقصوروں تو سمجھتے مطلب
“ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ کیونکہ 8

شفا کی آدمی والے ہاتھ سوکھے

ہوا۔ داخل میں خانے عبادت کے اُن وہ چلتے چلتے سے وہاں 9
کوئی کا لگانے الزام پر عیسیٰ لوگ تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک میں اُس 10
شفا دن کے سبت شریعت کیا” پوچھا، سے اُس نے اُنہوں لئے اِس تھے، رہے کرتلاش بہانہ
“ہے؟ دیتی اجازت کی دینے
گر میں گڑھے دن کے سبت بھیڑ کی کسی سے میں تم اگر” دیا، جواب نے عیسیٰ 11
گے؟ نکالو نہیں اُسے کیا تو جائے
کام نیک شریعت غرض !ہے قیمت و قدر زیادہ کتنی کی انسان نسبت کی بھیڑ اور 12
“ہے۔ دیتی اجازت کی کرنے
“بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا” کہا، تھا ہوا سوکھا ہاتھ کا جس سے آدمی اُس نے اُس پھر 13
گیا۔ ہو تندرست مانند کی ہاتھ دوسرے ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو عیسیٰ میں آپس کر نکل فریسی پر اِس 14

خادم ہوا چنا کا اللہ

چل پیچھے کے اُس لوگ سے بہت گیا۔ چلا سے وہاں وہ تو لیا جان یہ نے عیسیٰ جب 15
کر دے شفا کو مریضوں تمام کے اُن نے اُس تھے۔ رہے
“بتاؤ۔ نہ میں بارے میرے کو کسی” کی، تاکید اُنہیں 16
ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ یوں 17
ہے، لیا چن نے مَیں جسے خادم میرا دیکھو، ’ 18
ہے۔ پسند مجھے جو پیارا میرا
گا، ڈالوں پر اُس کو روح اپنے مَیں
گا۔ کرے اعلان کا انصاف میں اقوام وہ اور
گا۔ چلّائے نہ گا، جھگڑے تو نہ وہ 19
گی۔ دے نہیں سنائی آواز کی اُس میں گلیوں
گا، توڑے کو سرکنڈے ہوئے کچلے وہ نہ 20

گا بجھائے کو بتی ہوئی بجھتی نہ
بخشے۔ نہ غلبہ کو انصاف وہ تک جب
21 ‘گی۔ رکھیں اُمید قومیں سے نام کے اُسی

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ
22 اور اندھا وہ تھا۔ میں گرفت کی بدروح جو گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو آدمی ایک پھر
لگا۔ دیکھنے اور بولنے گونگا تو دی شفا اُسے نے عیسیٰ تھا۔ گونگا
23 ‘‘نہیں؟ داؤد ابنِ یہ کیا’’ لگے، پوچھنے اور گئے رہ بکا ھکا لوگ تمام کے ہجوم
24 بعل سردار کے بدروحوں صرف یہ’’ کہا، نے اُنہوں تو سنا یہ نے فریسیوں جب لیکن
‘‘ہے۔ نکالتا کو بدروحوں معرفت کی زبول
25 جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی جس’’ کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جان خیالات یہ کے اُن
سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے یا شہر جس اور گی۔ جائے ہو تباہ وہ
26 صورت اِس ہے۔ گئی پڑ پھوٹ میں اُس پھر تو نکالے کو آپ اپنے ابلیس اگر طرح اِسی
ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس میں
27 کس اُنہیں بیٹے تمھارے تو ہوں نکالتا سے مدد کی زبول بعل کو بدروحوں مَیں اگر اور
گے۔ ہوں منصف تمھارے میں بات اِس وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے
28 کی اللہ پھر تو ہوں دیتا نکال کو بدروحوں معرفت کی روح کے اللہ مَیں اگر لیکن
ہے۔ چکی پہنچ پاس تمھارے بادشاہی
29 ممکن طرح کس لُوٹنا اسباب و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی پھر جائے؟ نہ باندھا اُسے کہ تک جب ہے
30 بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو
ہے۔
31 سوائے گا سکے جا کیا معاف کفر اور گناہ ہر کا انسان کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں غرض
گا۔ جائے کیا نہیں معاف اِسے کے۔ بکنے کفر خلاف کے القدس روح
32 القدس روح جو لیکن گا، سکے جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ جو
جائے کیا معاف میں جہان والے آنے نہ اور میں جہان اِس نہ اُسے کرے بات خلاف کے
گا۔

ہے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت
33 خراب سے درخت خراب ہے۔ ہوتی ضرورت کی درخت اچھے لئے کے پھل اچھے
ہے۔ جاتا پہچانا ہی سے پھل کے اُس درخت ہے۔ ملتا پھل
34 جس کیونکہ ہو؟ سکتے کر باتیں اچھی طرح کس ہو بُرے جو تم !بچو کے سانپ اے
ہے۔ جاتی آ پر زبان کر چھلک وہ ہے ہوتا لبریز دل سے چیز

35 اپنے شخص بُرا جبکہ ہے نکالتا چیزیں اچھی سے خزانے اچھے کے دل اپنے شخص اچھا
چیزیں۔ بُری سے خزانے بُرے
36 کا بات ہر گئی کی سے بےپروائی کو لوگوں دن کے قیامت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
گا۔ پڑے دینا حساب
37 "گا۔ جائے ٹھہرایا ناراست یا راست کو تم پر بنا کی باتوں اپنی تمہاری

تقاضا کا نشان الٰہی

38 کی آپ ہم اُستاد،" کی، بات سے عیسیٰ نے فریسیوں اور علما کچھ کے شریعت پھر
"ہیں۔ چاہتے دیکھنا نشان الٰہی سے طرف
39 لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زنا کار اور شریر صرف" دیا، جواب نے اُس
کے۔ نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اُسے
40 ابنِ طرح اُسی رہا میں پیٹ کے مچھلی رات تین اور دن تین یونس طرح جس کیونکہ
گا۔ رہے پڑا میں گود کی زمین رات تین اور دن تین بھی آدم
41 ٹھہرائیں مجرم اِسے کر ہو کھڑے ساتھ کے نسل اِس باشندے کے نینوہ دن کے قیامت
بھی سے یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔
ہے۔ بڑا
42 قرار مجرم اِسے کر ہو کھڑی ساتھ کے نسل اِس بھی ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن اُس
یہاں جبکہ تھی آئی لئے کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک دُوردراز وہ کیونکہ گی۔ دے
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ

واپسی کی بدروح

43 ہوئی گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے شخص کسی بدروح کوئی جب
ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام
44 'تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے مَیں' ہے، کہتی وہ تو
سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی اور ہے خالی گھر کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ
ہے۔ دیا رکھ سے
45 وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اَور سات کر جا وہ پھر
کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب
"گا۔ ہو حال یہی بھی کا نسل شریر اِس ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

46 سے اُس کھڑے باہر بھائی اور ماں کی اُس کہ تھا رہا ہی کر بات سے ہجوم ابھی عیسیٰ
لگے۔ کرنے کوشش کی کرنے بات
47 بات سے آپ اور ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ" کہا، سے عیسیٰ نے کسی
"ہیں۔ چاہتے کرنا

48 "بھائی؟ میرے ہیں کون اور ماں میری ہے کون" پوچھا، نے عیسیٰ
49 میری یہ دیکھو،" کہا، نے اُس کے کر اشارہ طرف کی شاگردوں سے ہاتھ اپنے پھر
ہیں۔ بھائی میرے اور ماں
50 بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی کی باپ آسمانی میرے بھی جو کیونکہ
"ہے۔ ماں میری اور

13

تمثیل کی والے بونے بیج

1 گیا۔ بیٹھ کنارے کے جھیل کر نکل سے گھر عیسیٰ دن اُسی
2 لوگ جبکہ گیا بیٹھ میں کشتی ایک وہ آخرکار کہ گیا ہو جمع گرد کے اُس ہجوم بڑا اِتنا
رہے۔ کھڑے پر کنارے
3 سنائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس پھر
نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک"
4 چگ اُنہیں کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اِدھر بیج جب
لیا۔
5 گھری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ
تھی۔ نہیں
6 سوکھ لئے اِس سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج جب لیکن
گئے۔
7 خود لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کانٹے دار رَو خود کچھ
گئے۔ ہو ختم بھی وہ چنانچہ دیا۔ نہ پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رَو
8 گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے بڑھتے اور گرے میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن
لائے۔ پھل زیادہ تک گُنا سَو بلکہ
"!لے سن وہ ہے سکتا سن جو 9

مقصد کا تمثیلوں

10 کرتے کیوں بات میں تمثیلوں سے لوگوں آپ" لگے، پوچھنے کر آپاس کے اُس شاگرد
"ہیں؟
11 گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی کی آسمان تو کو تم" دیا، جواب نے اُس
گئی۔ دی نہیں لیاقت یہ اُنہیں لیکن ہے،
12 ہوں چیزیں کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس
پاس کے اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔
ہے۔
13 نہیں کچھ ہوئے دیکھتے وہ کیونکہ ہوں۔ کرتا بات سے اُن میں تمثیلوں مَیں لئے اِس
سمجھتے۔ نہیں کچھ اور سنتے نہیں کچھ ہوئے سنتے وہ دیکھتے،
:ہے رہی ہو پوری گوئی پیش یہ کی نبی یسعیاہ میں اُن 14

گے سنو سے کانوں اپنے تم'
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
15 ہے۔ گیا ہو بے حس دل کا قوم اِس کیونکہ
ہیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ
ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
'دوں۔ شفا اُنہیں مَیں اور
16 مبارک کان تمھارے اور ہیں سکتی دیکھ وہ کیونکہ ہیں مبارک آنکھیں تمھاری لیکن
ہیں۔ سکتے سن وہ کیونکہ ہیں
17 اِسے باز راست اور نبی سے بہت ہو رہے دیکھ تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
نہ سننے وہ اِسے ہو رہے سن تم کچھ جو اور تھے۔ آرزومند کے اِس وہ اگرچہ پائے نہ دیکھ
تھے۔ مند خواہش کے اِس وہ اگرچہ پائے،

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

18 ہے۔ کیا مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج کہ سنو اب
19 اُسے لیکن ہیں، تو سنتے کلام کا بادشاہی جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راستے
ہے۔ گیا بویا میں دلوں کے اُن جو ہے لیتا چھین کلام وہ کر آ ابلیس پھر نہیں۔ سمجھتے
20 سے خوشی اُسے ہی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر زمین پتھریلی
ہیں، لیتے کر تو قبول
21 پر کلام وہ ہی جوں رہتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اِس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن
جاتے ہو برگشتہ وہ تو جائیں ہو دوچار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان
ہیں۔
22 سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کانٹے دار رَو خود
دیتا۔ نہیں پھولنے پھلنے کو کلام فریب کا دولت اور پریشانیاں کی روزمرہ پھر لیکن ہیں، تو
پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے
23 کو کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس
''ہیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے بڑھتے اور لیتے سمجھ اُسے کر سن

تمثیل کی پودوں رَو خود

24 مطابقت سے کسان اُس بادشاہی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ
دیا۔ بو بیج اچھا میں کھیت اپنے نے جس ہے رکھتی
25 درمیان کے پودوں کے اناج کر آنے دشمن کے اُس تو تھے رہے سو لوگ جب لیکن
گیا۔ چلا وہ پھر دیا۔ بو بیج کا پودوں رَو خود
26 آئے۔ نظر بھی پودے رَو خود تو لگی پکنے فصل اور نکلا پھوٹ اناج جب
27 اچھا میں کھیت اپنے نے آپ کیا جناب،' لگے، کہنے اور آئے پاس کے مالک نوکر
'ہیں؟ گئے آ سے کہاں پودے رَو خود یہ پھر تو تھا؟ بویا نہیں بیج
'ہے۔ دیا کر یہ نے دشمن کسی' دیا، جواب نے اُس 28
'اُکھاڑیں؟ اُنہیں کر جا ہم کیا' پوچھا، نے نوکروں
29 پودے کے اناج تم ساتھ ساتھ کے پودوں رَو خود کہ ہو نہ ایسا' کہا۔ نے اُس 'نہیں،'
ڈالو۔ اُکھاڑ بھی
30 والوں کرنے کٹائی کی فصل مَیں وقت اُس دو۔ بڑھنے کر مل تک کٹائی کی فصل اُنہیں
باندھ میں گٹھوں لئے کے جلانے اُنہیں اور لو چن کو پودوں رَو خود پہلے کہ گا کھوں سے
"۔'لاؤ میں گودام کے کر جمع کو اناج ھی پھر لو۔

تمثیل کی دانے کے رائی

31 مانند کی دانے کے رائی بادشاہی کی آسمان" سنائی۔ تمثیل اَور ایک اُنہیں نے عیسیٰ
دیا۔ بو میں کھیت اپنے کر لے نے کسی جو ہے
32 بڑا سے سب میں سبزیوں یہ بڑھتے بڑھتے لیکن ہے، دانہ چھوٹا سے سب میں بیجوں یہ گو
گھونسلے میں شاخوں کی اُس کر آ پرندے اور ہے جاتا بن سا درخت یہ بلکہ ہے۔ جاتا ہو
"ہیں۔لیتے بنا

تمثیل کی خمیر

33 جو ہے مانند کی خمیر بادشاہی کی آسمان" سنائی۔ بھی تمثیل اَور ایک اُنہیں نے اُس
گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا میں آٹے گرام کلو 27 تقریباً کر لے نے عورت کسی
"دیا۔ بنا خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے پورے ہوتے ہوتے تو بھی

سبب کا کرنے بات میں تمثیلوں

34 اُس بغیر کے تمثیل کیں۔ میں صورت کی تمثیلوں سامنے کے ہجوم باتیں تمام یہ نے عیسیٰ
کی۔ نہیں ھی بات سے اُن نے
35 کی دنیا مَیں گا، کروں بات میں تمثیلوں مَیں" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں
"گا۔ کروں بیان باتیں ہوئی چھپی تک آج کر لے سے تخلیق

مطلب کا تمثیل کی پودوں رَو خود

36 کے اُس شاگرد کے اُس گیا۔ چلا اندر کے گھر کے کر رُخصت کو ہجوم عیسیٰ پھر
"سمجھائیں۔ ہمیں مطلب کا تمثیل کی پودوں رَو خود میں کھیت" لگے، کہنے کر آپاس
ہے۔ آدم ابنِ والا بونے بیج اچھا" دیا، جواب نے اُس 37
پودے رَو خود ہیں۔ فرزند کے بادشاہی مراد سے بیج اچھے جبکہ ہے دنیا کھیت 38
ہیں فرزند کے ابلیس
ہے اختتام کا دنیا مطلب کا کٹائی کی فصل ہے۔ ابلیس دشمن والا بونے اُنہیں اور 39
ہیں۔ فرشتے والے کرنے کٹائی کی فصل جبکہ
جاتے جلائے میں آگ اور جاتے اُکھاڑے پودے رَو خود میں تمثیل طرح جس 40
گا۔ جائے کیا بھی پر اختتام کے دنیا طرح اُسی ہیں
ہر کا برگشتگی سے بادشاہی کی اُس وہ اور گا، دے بھیج کو فرشتوں اپنے آدم ابنِ 41
گے۔ جائیں نکالتے کو شخص ہر والے کرنے ورزی خلاف کی شریعت اور سبب
گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں بھٹی بھڑکتی اُنہیں وہ 42
ہے سکتا سن جو گے۔ چمکیں طرح کی سورج میں بادشاہی کی باپ اپنے باز راست پھر 43
!لے سن وہ

تمثیل کی خزانے ہوئے چھپے

اُس کو آدمی کسی جب ہے۔ مانند کی خزانے چھپے میں کھیت بادشاہی کی آسمان 44
گیا، چلا مارے کے خوشی وہ پھر دیا۔ چھپا دوبارہ اُسے نے اُس تو ہوا معلوم میں بارے کے
لیا۔ خرید کو کھیت اُس اور دی کر فروخت ملکیت تمام اپنی

تمثیل کی موتی

تھا۔ میں تلاش کی موتیوں اچھے جو ہے مانند کی سوداگر ایسے بادشاہی کی آسمان نیز، 45
تمام اپنی گیا، چلا وہ تو ہوا معلوم میں بارے کے موتی قیمتی نہایت ایک اُسے جب 46
لیا۔ خرید کو موتی اُس اور دی کر فروخت ملکیت

تمثیل کی جال

مچھلیاں کی قسم ہر تو گیا ڈالا میں جھیل اُسے ہے۔ بھی مانند کی جال بادشاہی کی آسمان 47
گئیں۔ پکڑی
قابلِ کر بیٹھ نے اُنہوں پھر لیا۔ کھینچ پر کنارے اُسے نے مچھیروں تو گیا بھر وہ جب 48
دیں۔ پھینک مچھلیاں استعمال ناقابلِ اور دیں ڈال میں ٹوکریوں کر چن مچھلیاں استعمال
سے بازوں راست کو لوگوں بُرے اور گے آئیں فرشتے گا۔ ہو ہی ایسا پر اختتام کے دنیا 49
کے کر الگ
"گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے لوگ جہاں گے دیں پھینک میں بھٹی بھڑکتی اُنہیں 50

سچائیاں پرانی اور نئی

"ہے؟ گئی آ سمجھ کی باتوں تمام اِن کو تم کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 51
دیا۔ جواب نے شاگردوں "جی،"
شاگرد میں بادشاہی کی آسمان جو عالِم ہر کا شریعت لِئے اِس" کہا، سے اُن نے اُس 52
نکالتا جواہر پرانے اور نئے سے خزانے اپنے جو ہے مانند کی مکان مالکِ ایسے ہے گیا بن
"ہے۔

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ
گیا۔ چلا سے وہاں عیسیٰ بعد کے سنانے تمثیلیں یہ 53
اُس لگا۔ دینے تعلیم کو لوگوں میں خانے عبادت وہ کر پہنچ ناصرت شہر وطنی اپنے 54
کرنے معجزے اور حکمت یہ اُسے" پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت وہ کر سن باتیں کی
ہے؟ ہوئی حاصل سے کہاں قدرت یہ کی
بھائی کے اُس کیا اور ہے، نہیں مریم نام کا ماں کی اُس کیا ہے؟ نہیں بیٹا کا بڑھئی یہ کیا 55
ہیں؟ نہیں یہوداہ اور شمعون یوسف، یعقوب،
"گیا؟ مل سے کہاں کچھ سب یہ اُسے پھر تو رہتیں؟ نہیں ساتھ ہمارے بہنیں کی اُس کیا 56
رہے۔ قاصر سے کرنے قبول اُسے کر کھا ٹھوکر سے اُس وہ یوں 57
شہر وطنی کے اُس سوائے ہے جاتی کی جگہ ہر عزت کی نبی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
"کے۔ خاندان اپنے کے اُس اور
کئے۔ نہ معجزے زیادہ وہاں نے اُس باعث کے کمی کی ایمان کے اُن اور 58

14

قتل کا یحییٰ

ملی۔ اطلاع میں بارے کے عیسیٰ کو انتپاس ہیرودیس حکمران کے گلیل وقت اُس 1
میں مُردوں جو ہے والا دینے بپتسمہ یحییٰ یہ" کہا، سے درباریوں اپنے نے اُس پر اِس 2
"ہیں۔ آتی نظر میں اِس طاقتیں معجزانہ کی اُس لئے اِس ہے، اُٹھا جی سے
ہیروداس یہ تھا۔ ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ نے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ 3
تھی۔ بیوی کی فلپّس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر کی
"ہے۔ ناجائز شادی تیری سے ہیروداس" تھا، بتایا کو ہیرودیس نے یحییٰ 4
سمجھتے نبی اُسے وہ کیونکہ تھا ڈرتا سے عوام لیکن تھا، چاہتا کرنا قتل کو یحییٰ ہیرودیس 5
تھے۔
ہیرودیس ناچی۔ سامنے کے اُن بیٹی کی ہیروداس پر موقع کے گرہ سال کی ہیرودیس 6
آیا پسند اِتنا ناچنا کا اُس کو
"گا۔ دوں تجھے مَیں گی مانگے تُو بھی جو" کیا، وعدہ سے اُس کر کھا قَسم نے اُس کہ 7

میں ٹرے سر کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ مجھے" کہا، نے بیٹی پر سکھانے کے ماں اپنی 8
"دیں۔ منگوا
سے وجہ کی موجودگی کی مہمانوں اور قَسموں اپنی لیکن ہوا۔ دُکھ کو بادشاہ کر سن یہ 9
دیا۔ دے حکم کا دینے اُسے نے اُس
گیا۔ دیا کر قلم سر کا یحییٰ چنانچہ 10
کے ماں اپنی اُسے لڑکی گیا۔ دیا دے کو لڑکی اور گیا لایا اندر کر رکھ میں ٹرے پھر 11
گئی۔ لے پاس
کے عیسیٰ وہ پھر دفنایا۔ اُسے کر لے لاش کی اُس اور آئے شاگرد کے یحییٰ میں بعد 12
دی۔ اطلاع اُسے اور گئے پاس

ھے کھلاتا کھانا کو مردوں *5000* عیسیٰ

جگہ ویران کسی اور ھوا سوار پر کشتی کر ھو الگ سے لوگوں عیسیٰ کر سن خبر یہ 13
اُس اور آئے نکل سے شہروں کر چل پیدل لوگ ملی۔ خبر کی اُس کو ھجوم لیکن گیا۔ چلا
گئے۔ لگ پیچھے کے
آیا۔ ترس بڑا پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ھجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب 14
دی۔ شفا کو مریضوں کے اُن نے اُس وھیں
ھے ویران جگہ یہ" کہا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 15
کھانے کر جا میں دیہاتوں کے گرد ارد یہ تا کہ دیں کر رُخصت کو اِن ھے۔ لگا ڈھلنے دن اور
"لیں۔ خرید کچھ لئے کے
"دو۔ کو کھانے اِنہیں خود تم نہیں، ضرورت کی جانے اِنہیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 16
"ھیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ھمارے" دیا، جواب نے اُنہوں 17
"آؤ، لے پاس میرے یہاں اُنہیں" کہا، نے اُس 18
کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ دیا۔ حکم کا بیٹھنے پر گھاس کو لوگوں اور 19
کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے
دیں۔ کر تقسیم میں لوگوں روٹیاں یہ نے شاگردوں اور دیا، کو شاگردوں
بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ھوئے بچے نے شاگردوں جب کھایا۔ کر بھر جی نے سب 20
گئے۔ بھر ٹوکرے
تھے۔ مرد 5,000 تقریباً والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 21

ھے چلتا پر پانی عیسیٰ

آگے کر ھو سوار پر کشتی وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 22
تھا۔ چاھتا کرنا رُخصت کو ھجوم وہ میں اِتنے جائیں۔ چلے پار کے جھیل اور نکلیں
وقت کے شام گیا۔ چڑھ پر پہاڑ اکیلا لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کہنے خیرباد اُنہیں 23
تھا اکیلا وھاں وہ

رھی کر تنگ بہت کو کشتی لھریں تھی۔ گئی ھو دُور کافی سے کنارے کشتی جبکہ 24
تھی۔ رھی چل خلاف کے اُس ھَوا کیونکہ تھیں
آیا۔ پاس کے اُن ھوئے چلتے پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً 25
دھشت نے اُنہوں تو دیکھا ھوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے شاگردوں جب 26
لگے۔ مارنے چیخیں مارے کے ڈر اور کھا نے اُنہوں "ھے، بھوت کوئی یہ" کھائی۔
مت ھوں۔ ھی مَیں !رکھو حوصلہ" بولا، کر ھو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن 27
"گھبراؤ۔
حکم کا آنے پاس اپنے پر پانی مجھے تو ھیں ھی آپ اگر خداوند،" اُٹھا، بول پطرس پر اِس 28
"دیں۔
طرف کی عیسیٰ چلتے چلتے پر پانی کر اُتر سے پر کشتی پطرس "آ۔" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
لگا۔ بڑھنے
اُٹھا، چلّا وہ لگا۔ ڈوبنے اور گیا گھبرا وہ تو کیا غور پر ھَوا تیز نے اُس جب لیکن 30
"!بچائیں مجھے خداوند،"
شک تُو !اعتقاد کم اے" کھا، نے اُس لیا۔ پکڑ اُسے کر بڑھا ھاتھ اپنا فوراً نے عیسیٰ 31
"تھا؟ گیا پڑ کیوں میں
گئی۔ تھم ھَوا تو ھوئے سوار پر کشتی دونوں 32
فرزند کے اللہ آپ یقیناً" کھا، کے کر سجدہ اُسے نے شاگردوں موجود میں کشتی پھر 33
"!ھیں

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

گئے۔ پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 34
پورے کے گرد ارد نے اُنہوں تو لیا پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں کے جگہ اُس جب 35
کر لا پاس کے اُس کو مریضوں تمام اپنے نے اُنہوں پھیلائی۔ خبر کی اِس میں علاقے
جس اور دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے صرف اُنہیں وہ کہ کی منت سے اُس 36
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی نے

15

تعلیم کی دادا باپ

لگے، پوچھنے سے عیسیٰ کر آ سے یروشلم عالم کے شریعت اور فریسی کچھ پھر 1
بغیر دھوئے ھاتھ وہ کیونکہ ھیں؟ توڑتے کیوں روایت کی دادا باپ شاگرد کے آپ" 2
"ھیں۔ کھاتے روٹی
ھو؟ توڑتے کیوں حکم کا اللہ خاطر کی روایات اپنی تم اور" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
ماں یا باپ اپنے جو' اور 'کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے' فرمایا، نے اللہ کیونکہ 4
'جائے۔ دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر

نے مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد کی آپ مَیں' کہے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن [5]
قرار جائز اِسے تم تو ' ہے وقف لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے کچھ جو کہ ہے مانی مَنت
ہو۔ دیتے
اِسی اور ہے۔ نہیں ضرورت کی کرنے عزت کی باپ ماں اپنے اُسے کہ ہو کہتے تم یوں [6]
ہو۔ لیتے کر منسوخ خاطر کی روایت اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح
ہے، کی نبوّت خوب کیا میں بارے تمھارے نے نبی یسعیاہ !ریا کارو [7]
ہے کرتی احترام میرا تو سے ہونٹوں اپنے قوم یہ' [8]
ہے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن ہیں، تو کرتے پرستش میری وہ [9]
"۔' ہیں سکھاتے احکام کے ہی انسان صرف وہ کیونکہ

ہے؟ دیتا کر ناپاک کچھ کیا کو انسان

سمجھنے اِسے اور سنو بات میری سب" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو ہجوم نے عیسیٰ پھر [10]
کرو۔ کوشش کی
بلکہ سکے، کر ناپاک اُسے کر ہو داخل میں منہ کے انسان جو نہیں چیز ہے ایسی کوئی [11]
"ہے۔ دیتا کر ناپاک اُسے وہی ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو
یہ فریسی کہ ہے معلوم کو آپ کیا" پوچھا، کر آپاس کے اُس نے شاگردوں پر اِس [12]
"ہیں؟ ہوئے ناراض کر سن بات
اُکھاڑا سے جڑ اُسے لگایا نہیں نے باپ آسمانی میرے پودا بھی جو" دیا، جواب نے اُس [13]
گا۔ جائے
کی اندھے دوسرے اندھا ایک اگر ہیں۔ والے دکھانے راہ اندھے وہ دو، چھوڑ اُنہیں [14]
"گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو کرے راہنمائی
"بتائیں۔ ہمیں مطلب کا تمثیل اِس" اُٹھا، بول پطرس [15]
ہو؟ ناسمجھ اِتنے تک ابھی تم کیا" کہا، نے عیسیٰ [16]
کے اُس وہ ہے جاتا ہو داخل میں منہ کے انسان کچھ جو کہ سکتے سمجھ نہیں تم کیا [17]
میں؟ ضرورت جائے کر نکل سے وہاں اور ہے جاتا میں معدے
ناپاک کو انسان وہی ہے۔ آتا سے دل وہ ہے نکلتا سے منہ کے انسان کچھ جو لیکن [18]
ہے۔ کرتا
جھوٹی چوری، کاری، حرام زنا کاری، غارت، و قتل خیالات، بُرے سے ہی دل [19]
ہیں۔ نکلتے بہتان اور گواہی
وہ سے کھانے کھانا بغیر دھوئے ہاتھ لیکن ہے، دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ یہی [20]
"ہوتا۔ نہیں ناپاک

ایمان کا عورت غیریہودی

آیا۔ میں علاقے کے صیدا اور صور میں شمال کر ہو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر [21]

ابنِ خداوند،" لگی، چلّانے کر آ پاس کے اُس خاتون کنعانی ایک کی علاقے اِس 22
"ہے۔ ستاتی بہت کو بیٹی میری بدروح ایک کریں۔ رحم پر مجھ داؤد،
کے اُس شاگرد کے اُس پر اِس کہا۔ نہ بھی لفظ ایک میں جواب نے عیسیٰ لیکن 23
پیچھے پیچھے ہمارے وہ کیونکہ دیں، کر فارغ اُسے" لگے، کرنے گزارش سے اُس کر آ پاس
"ہے۔ چلّاتی چیختی
بھیجا پاس کے بھیڑوں ہوئی کھوئی کی اسرائیل صرف مجھے" دیا، جواب نے عیسیٰ 24
"ہے۔ گیا
مدد میری خداوند،" کہا، اور گئی جھک بل کے منہ کر آ پاس کے اُس عورت 25
"!کریں
پھینک سامنے کے کُتوں کر لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب یہ" بتایا، اُسے نے اُس 26
"جائے۔ دیا
کے اُن جو ہیں کھاتے ٹکڑے وہ بھی کُتے لیکن خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس 27
"ہیں۔ جاتے گر پر فرش سے پر میز کی مالک
"جائے۔ ہو پوری درخواست تیری ہے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے" کہا، نے عیسیٰ 28
گئی۔ مل شفا کو بیٹی کی عورت لمحے اُسی

ہے دیتا شفا کو مریضوں سے بہت عیسیٰ

پر پہاڑ وہ وہاں گیا۔ پہنچ کنارے کے جھیل کی گلیل کر ہو روانہ سے وہاں عیسیٰ پھر 29
گیا۔ بیٹھ کر چڑھ
اور گونگے مفلوج، اندھے، لنگڑے، اپنے وہ آئی۔ پاس کے اُس تعداد بڑی کی لوگوں 30
اُس تو رکھا سامنے کے عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں آئے۔ لے ساتھ بھی مریض کے قسم اَور کئی
دی۔ شفا اُنہیں نے
گئے، ہو بحال اعضا کے اپاہجوں تھے، رہے بول گونگے کیونکہ گیا۔ ہو زدہ حیرت ہجوم 31
کی۔ تمجید کی خدا کے اسرائیل نے بھیڑ کر دیکھ یہ تھے۔ لگے دیکھنے اندھے اور چلنے لنگڑے

ہے کھلاتا کھانا کو مردوں *4000* عیسیٰ

ہے۔ آتا ترس پر لوگوں اِن مجھے" کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 32
نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے اِن اور ہیں چکے ہو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں
راستے وہ کہ ہو نہ ایسا چاہتا۔ کرنا نہیں رُخصت میں حالت بھوکی اِس اِنہیں مَیں لیکن ہے۔
"جائیں۔ ہو چُور کر تھک میں
مل کھانا اِتنا سے کہاں میں علاقے ویران اِس" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 33
"جائیں؟ ہو سیر کر کھا لوگ یہ کہ گا سکے
سات،" دیا، جواب نے اُنہوں "ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" پوچھا، نے عیسیٰ 34
"مچھلیاں۔ چھوٹی ایک چند اور
کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ہجوم نے عیسیٰ 35

توڑ اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری نے اُس کر لے کو مچھلیوں اور روٹیوں سات پھر 36
دیا۔ دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ
گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر پھر جی نے سب 37
گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو
تھے۔ مرد 4,000 والے کھانے علاوہ کے بچوں اور خواتین 38
چلا میں علاقے کے مگدن اور ہوا سوار پر کشتی کے کر رُخصت کو لوگوں عیسیٰ پھر 39
گیا۔

16

ہیں کرتے تقاضا کا نشان الٰہی فریسی

مطالبہ نے اُنہوں لئے کے پرکھنے اُسے آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی اور فریسی دن ایک 1
ہو ثابت اختیار کا اُس تا کہ دکھائے نشان الٰہی کوئی سے طرف کی آسمان اُنہیں وہ کہ کیا
جائے۔
آسمان کیونکہ گا ہو صاف موسم کل' ہو، کہتے تم کو شام" دیا، جواب نے اُس لیکن 2
'ہے۔ آتا نظر سرخ
چھائے بادل اور ہے سرخ آسمان کیونکہ گا ہو طوفان آج' ہو، کہتے وقت کے صبح اور 3
زمانوں لیکن ہو، لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالت کی آسمان تم غرض 'ہیں۔ ہوئے
ہے۔ نہیں بات کی بس تمہارے پہنچنا تک نتیجے صحیح کے کر غور پر علامتوں کی
الٰہی بھی کوئی اُسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی نسل زنا کار اور شریر صرف 4
"کے۔ نشان کے نبی یونس سوائے گا جائے کیا نہیں پیش نشان
گیا۔ چلا کر چھوڑ اُنہیں عیسیٰ کر کہہ یہ

خمیر کا صدوقیوں اور فریسیوں

تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد وقت کرتے پار کو جھیل 5
"رہنا۔ ہوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں خبردار،" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 6
ساتھ کھانا ہم کہ گے ہوں رہے کہہ لئے اِس وہ" لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 7
"لائے۔ نہیں
بحث کیوں میں آپس تم" کہا، نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 8
ہے؟ نہیں روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہے کر
5,000 کر لے روٹیاں پانچ نے مَیں کہ نہیں یاد تمہیں کیا سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا 9
تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم کہ اور دیا کھلا کھانا کو آدمیوں
کھلایا کھانا کو آدمیوں 4,000 کر لے روٹیاں سات نے مَیں کہ ہو گئے بھول تم کیا یا 10
تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم کہ اور

!بات میری سنو رہا؟ کر نہیں بات کی کھانے سے تم مَیں کہ سمجھتے نہیں کیوں تم 11
"!رہو ہوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں
فریسیوں بلکہ تھا رہا کر نہیں آگاہ سے خمیر کے روٹی اُنہیں عیسیٰ کہ آئی سمجھ اُنہیں پھر 12
سے۔ تعلیم کی صدوقیوں اور

اقرار کا پطرس

ابنِ" پوچھا، سے شاگردوں نے اُس تو پہنچا میں علاقے کے فلپی قیصریہ عیسیٰ جب 13
"ہے؟ کون نزدیک کے لوگوں آدم
الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 14
"ایک۔ سے میں نبیوں یا یرمیاہ کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی
"ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے لیکن" پوچھا، نے اُس 15
"ہیں۔ مسیح فرزند کے خدا زندہ آپ" دیا، جواب نے پطرس 16
یہ پر تجھ نے انسان کسی کیونکہ ہے، مبارک تُو یونس، بن شمعون" کہا، نے عیسیٰ 17
نے۔ باپ آسمانی میرے بلکہ کیا نہیں ظاہر
جماعت اپنی مَیں پر پتھر اِسی اور ہے، پتھر یعنی پطرس تُو کہ ہوں بتاتا بھی یہ تجھے مَیں 18
گے۔ آئیں نہیں غالب بھی دروازے کے پاتال پر جس جماعت ایسی گا، کروں تعمیر کو
گا باندھے پر زمین تُو کچھ جو گا۔ دوں دے کنجیاں کی بادشاہی کی آسمان تجھے مَیں 19
" گا۔ کھلے بھی پر آسمان وہ گا کھولے پر زمین تُو کچھ جو اور گا۔ بندھے بھی پر آسمان وہ
"ہوں۔ مسیح مَیں کہ بتاؤ نہ بھی کو کسی" دیا، حکم کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 20

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

جا یروشلم مَیں کہ ہے لازم" لگا، کرنے واضح پر شاگردوں اپنے عیسیٰ سے وقت اُس 21
مجھے اُٹھاؤں۔ دُکھ بہت ہاتھوں کے علما کے شریعت اور اماموں راہنما بزرگوں، کے قوم کر
" گا۔ اُٹھوں جی مَیں دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا قتل
کرے نہ اللہ خداوند، اے" لگا۔ سمجھانے کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس پر اِس 22
"ہو۔ ساتھ کے آپ بھی کبھی یہ کہ
لئے میرے تُو !جا ہٹ سے سامنے میرے شیطان،" کہا، سے پطرس کر مُڑ نے عیسیٰ 23
" کی۔ انسان بلکہ رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تُو کیونکہ ہے، باعث کا ٹھوکر
کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر 24
لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار
میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 25
گا۔ لے پا اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر

محروم سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 26
ہے؟ سکتا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان جائے؟ ہو
وقت اُس اور گا، آئے ساتھ کے فرشتوں اپنے میں جلال کے باپ اپنے آدم ابنِ کیونکہ 27
گا۔ دے بدلہ کا کام کے اُس کو ایک ہر وہ
ابنِ ہی پہلے سے مرنے جو ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ تمھیں مَیں 28
"گے۔ دیکھیں ہوئے آتے میں بادشاہی کی اُس کو آدم

17

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 1
گیا۔ چڑھ پر
طرح کی سورج چہرہ کا اُس گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت و شکل کی اُس وہاں 2
گئے۔ ہو سفید مانند کی نور کپڑے کے اُس اور لگا، چمکنے
لگے۔ کرنے باتیں سے عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس اچانک 3
مَیں تو چاہیں آپ اگر ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات اچھی کتنی خداوند،" اُٹھا، بول پطرس 4
" لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ ایک گا، بناؤں جھونپڑیاں تین
سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آبادل دار چمک ایک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ 5
"سنو۔ کی اِس ہوں۔ خوش مَیں سے جس ہے، فرزند پیارا میرا یہ" دی، سنائی آواز ایک
گئے۔ گر منہ اوندھے کر کھا دہشت شاگرد کر سن یہ 6
"ڈرو۔ مت اُٹھو،" کہا، نے اُس چھوا۔ اُنہیں کر آنے عیسیٰ لیکن 7
دیکھا۔ نہ کو کسی سوا کے عیسیٰ تو اُٹھائی نظر نے اُنہوں جب 8
اُس اُسے ہے دیکھا نے تم کچھ جو" دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ 9
"اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابنِ کہ تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت
آمد کی مسیح کہ ہیں کہتے کیوں علما کے شریعت" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں 10
"ہے؟ ضروری آنا کا الیاس پہلے سے
گا۔ آئے لئے کے کرنے بحال کچھ سب ضرور تو الیاس" دیا، جواب نے عیسیٰ 11
اُس بلکہ پہچانا نہیں اُسے نے اُنہوں اور ہے چکا آ تو الیاس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 12
"گا۔ اُٹھائے دُکھ ہاتھوں کے اُن بھی آدم ابنِ طرح اِسی کیا۔ چاہا جو ساتھ کے
رہا کر بات کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ ساتھ کے اُن وہ کہ آئی سمجھ کو شاگردوں پھر 13
تھا۔

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

ٹیکے گھٹنے کر آسامنے کے عیسیٰ نے آدمی ایک تو پہنچے پاس کے ہجوم نیچے وہ جب 14

اور ھیں پڑتے دورے کے مرگی اُسے کریں، رحم پر بیٹے میرے خداوند،" کہا، اور 15
ھے۔ جاتا گر میں پانی یا آگ وہ بار کئی ھے۔ پڑتی اُٹھانی تکلیف شدید اُسے
"سکے۔ دے نہ شفا اُسے وہ لیکن تھا، لایا پاس کے شاگردوں کے آپ اُسے مَیں 16
ساتھ تمھارے تک کب مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" دیا، جواب نے عیسیٰ 17
"آؤ۔ لے پاس میرے کو لڑکے کروں؟ برداشت تمھیں تک کب رھوں،
گئی۔ مل شفا اُسے لمحے اُسی گئی۔ نکل سے میں لڑکے وہ تو ڈانٹا، کو بدروح نے عیسیٰ 18
کیوں کو بدروح ھم" پوچھا، کر آپاس کے عیسیٰ میں علیٰحدگی نے شاگردوں میں بعد 19
"سکے؟ نکال نہ
اگر ھوں، بتاتا سچ تمھیں مَیں سے۔ سبب کے کمی کی ایمان اپنے" دیا، جواب نے اُس 20
سے اِدھر' گے، سکو کھہ کو پہاڑ اِس تم پھر تو ھو بھی برابر کے دانے کے رائی ایمان تمھارا
گا۔ ھو نہیں ناممکن بھی کچھ لئے تمھارے اور گا۔ جائے کھسک وہ تو 'جا، کھسک اُدھر
"[نکلتی۔ نہیں بغیر کے روزے اور دعا بدروح کی قسم اِس ل ی ک ن] 21

ھے کرتا ذکر کا موت اپنی بار دوسری عیسیٰ
حوالے کے آدمیوں کو آدم ابنِ" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ تو ھوئے جمع میں گلیل وہ جب 22
گا۔ جائے دیا کر
"گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے، کریں قتل اُسے وہ 23
ھوئے۔ غمگین نہایت شاگرد کر سن یہ

ٹیکس کا المُقدّس بیت

کر آپاس کے پطرس والے کرنے جمع ٹیکس کا المُقدّس بیت تو پہنچے کفرنحوم وہ 24
"کرتا؟ نہیں ادا ٹیکس کا المُقدّس بیت اُستاد کا آپ کیا" لگے، پوچھنے
بولنے ھی پہلے عیسیٰ تو آیا میں گھر وہ دیا۔ جواب نے پطرس "ھے، کرتا وہ جی،" 25
فرزندوں اپنے ھیں، لیتے ٹیکس اور ڈیوٹی سے کن بادشاہ کے دنیا شمعون، ھے خیال کیا" لگا،
"سے؟ اجنبیوں یا سے
"سے۔ اجنبیوں" دیا، جواب نے پطرس 26
ھوئے۔ بَری سے دینے ٹیکس فرزند کے اُن پھر تو" بولا عیسیٰ
ڈال ڈوری میں اُس کر جا پر جھیل لئے اِس چاھتے۔ کرنا نہیں ناراض اُنہیں ھم لیکن 27
گا۔ نکلے سِکہ کا چاندی سے میں اُس تو کھولنا منہ کا اُس گا پکڑے پہلے تُو مچھلی جو دینا۔
"دے۔ کر ادا لئے اپنے اور میرے اُنہیں کر لے اُسے

18

ھے؟ بڑا سے سب کون

سب کون میں بادشاہی کی آسمان" لگے، پوچھنے کر آپاس کے عیسیٰ شاگرد وقت اُس 1
"ہے؟ بڑا سے

کیا کھڑا درمیان کے اُن کر بُلا کو بچے چھوٹے ایک نے عیسیٰ میں جواب 2

کبھی تم تو بنو نہ مانند کی بچوں چھوٹے کر بدل تم اگر ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، اور 3
گے۔ ہو نہیں داخل میں بادشاہی کی آسمان

سے سب میں آسمان وہ گا بنائے چھوٹا طرح کی بچے اِس کو آپ اپنے بھی جو لئے اِس 4
گا۔ ہو بڑا

کرتا قبول مجھے وہ کرے قبول کو بچے چھوٹے جیسے اِس میں نام میرے بھی جو اور 5
ہے۔

آزمائشیں

بہتر لئے کے اُس اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن کوئی جو لیکن 6
دیا ڈبو میں گہرائیوں کی سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ہے
جائے۔

ایسی کہ ہے لازم ہیں۔ اُکساتی پر کرنے گناہ جو افسوس سے وجہ کی چیزوں اُن پر دنیا 7
آئیں۔ وہ معرفت کی جس افسوس پر شخص اُس لیکن آئیں، آزمائشیں

سے اِس دینا۔ پھینک کر کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں یا ہاتھ تیرا اگر 8
ہے یہ بہتر جائے، پھینکا میں آگ ابدی کی جہنم سمیت پاؤں دو یا ہاتھوں دو تجھے کہ پہلے
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم سے پاؤں یا ہاتھ ایک کہ

سے اِس دینا۔ پھینک کر نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور 9
سے آنکھ ایک کہ ہے یہ بہتر جائے پھینکا میں آگ کی جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کہ پہلے
ہو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ہو محروم

تمثیل کی بھیڑ ہوئی کھوئی

بتاتا کو تم مَیں کیونکہ جاننا۔ نہ حقیر بھی کو کسی سے میں چھوٹوں اِن تم !خبردار 10
ہیں۔ رہتے دیکھتے کو چہرے کے باپ میرے وقت ہر فرشتے کے اِن پر آسمان کہ ہوں

[ہے۔ آیا دینے نجات اور ڈھونڈنے کو ہوؤں کھوئے آدم ابنِ **ک ی وں ک ہ**] 11

ہو گم کر بھٹک ایک اور ہوں بھیڑیں 100 کی آدمی کسی اگر ہے؟ خیال کیا تمہارا 12
بھیڑ ہوئی بھٹکی کر چھوڑ میں علاقے پہاڑی بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا وہ تو جائے
گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے کو

باقی اُن میں بارے کے اُس وہ پر ملنے کے بھیڑ ہوئی بھٹکی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں اور 13
نہیں۔ بھٹکی جو گا منائے خوشی زیادہ کہیں نسبت کی بھیڑوں 99

ہلاک بھی ایک سے میں چھوٹوں اِن کہ چاہتا نہیں باپ تمہارا پر آسمان طرح اِسی بالکل 14
جائے۔ ہو

سلوک سے بھائی پڑے میں گناہ

15 ظاہر گناہ کا اُس پر اُس کر جا پاس کے اُس اکیلے تو ہو کیا گناہ تیرا نے بھائی تیرے اگر
لیا۔ جیت کو بھائی اپنے نے تُو تو مانے بات تیری وہ اگر کر۔
16 بات ہر تمھاری تا کہ جا لے ساتھ اپنے کو لوگوں اَور دو یا ایک تو مانے نہ وہ اگر لیکن
جائے۔ ہو تصدیق سے گواہوں تین یا دو کی
17 نہ بھی کی جماعت وہ اگر اور دینا۔ بتا کو جماعت تو مانے نہ بھی بات کی اُن وہ اگر
کر۔ سلوک سا کا والے لینے ٹیکس یا دار غیرایمان ساتھ کے اُس تو مانے

اختیار کا کھولنے اور باندھنے

18 گا، بندھے بھی پر آسمان گے باندھو پر زمین تم بھی کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
گا۔ کھلے بھی پر آسمان گے کھولو پر زمین کچھ جو اور
19 متفق پر مانگنے کو بات کسی شخص دو سے میں تم اگر کہ ہوں بتاتا بھی یہ کو تم مَیں
گا۔ بخشے کو تم باپ آسمانی میرا تو جائیں ہو
20 درمیان کے اُن مَیں وہاں جائیں ہو جمع میں نام میرے افراد تین یا دو بھی جہاں کیونکہ
"گا۔ ہوں

تمثیل کی نوکر والے کرنے نہ معاف

21 تو کرے گناہ میرا بھائی میرا جب خداوند،" پوچھا، کر آپاس کے عیسیٰ نے پطرس پھر
"تک؟ بار سات کروں؟ معاف اُسے بار کتنی مَیں
22 بار۔ 77 بلکہ نہیں بار سات ہوں، بتاتا تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
23 کا قرضوں کے نوکروں اپنے جو ہے مانند کی بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمان لئے اِس
تھا۔ چاہتا کرنا کتاب حساب
24 کے اربوں جو گیا کیا پیش سامنے کے اُس آدمی ایک وقت کرتے شروع کتاب حساب
تھا۔ دار قرض کا اُس سے حساب
25 لئے کے کرنے وصول قرض یہ نے مالک کے اُس لئے اِس سکا، کر نہ ادا رقم یہ وہ
جائے۔ دیا کر فروخت سمیت ملکیت تمام اور بچوں بال اُسے کہ دیا حکم
26 ادا رقم پوری مَیں دیں، مہلت مجھے' لگا، کرنے منت اور گرا بل کے منہ نوکر کر سن یہ
'گا۔ دوں کر
دیا۔ جانے اُسے کے کر معاف قرض کا اُس نے اُس آیا۔ ترس پر اُس کو بادشاہ
27 کا روپوں ہزار چند کا اُس جو ملا خدمت ہم ایک تو نکلا باہر نوکر یہی جب لیکن
'!کر ادا قرض اپنا' لگا، کھنے کر دبا گلا کا اُس وہ کر پکڑ اُسے تھا۔ دار قرض
29 دوں کر ادا رقم ساری کو آپ مَیں دیں، مہلت مجھے' لگا، کرنے منت کر گر نوکر دوسرا
'گا۔

جب ڈلوایا میں جیل تک وقت اُس اُسے کر جا بلکہ ہوا، نہ تیار لئے کے اِس وہ لیکن 30
دے۔ کر نہ ادا رقم پوری وہ تک

کے مالک اپنے نے اُنہوں اور ہوا دُکھ شدید اُنہیں تو دیکھا یہ نے نوکروں باقی جب 31
تھا۔ ہوا جو دیا بتا کچھ سب کر جا پاس

میری نے تُو جب !نوکر شریر' کہا، اور لیا بُلا پاس اپنے کو نوکر اُس نے مالک پر اِس 32
دیا۔ کر معاف قرض پورا تیرا نے مَیں تو کی منت

'تھا؟ کیا پر تجھ نے مَیں جتنا کرتا رحم اُتنا پر نوکر ساتھی اپنے بھی تُو کہ تھا نہ لازم کیا 33

وقت اُس پر اُس تا کہ دیا کر حوالے کے افسروں کے جیل اُسے نے مالک میں غصے 34
دے۔ کر نہ ادا رقم پوری کی قرض وہ تک جب جائے کیا تشدد تک

اپنے نے تم اگر گا کرے ھی ایسا بھی ساتھ کے ایک ھر سے میں تم باپ آسمانی میرا 35
"کیا۔ نہ معاف سے دل پورے کو بھائی

19

تعلیم میں بارے کے طلاق

گیا۔ چلا پار کے یردن دریائے میں یہودیہ کر چھوڑ کو گلیل عیسیٰ بعد کے کہنے یہ 1
دی۔ شفا وہاں اُنہیں نے اُس اور لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا 2

اپنی مرد کہ ھے جائز کیا" کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ 3
"دے؟ طلاق سے وجہ بھی کسی کو بیوی

اُنہیں نے خالق میں ابتدا کہ پڑھا نہیں میں مُقدّس کلام نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 4
بنایا؟ عورت اور مرد

پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس' فرمایا، نے اُس اور 5
'ھیں۔ جاتے ھو ایک دونوں وہ ھے۔ جاتا ھو

نے اللہ جسے ھیں۔ جاتے ھو ایک بلکہ رھتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس کلام وہ یوں 6
"کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ھے جوڑا

کر لکھ نامہ طلاق آدمی کہ فرمایا کیوں یہ نے موسیٰ پھر تو" کیا، اعتراض نے اُنہوں 7
"دے؟ کر رُخصت کو بیوی

کو بیوی اپنی کو تم سے وجہ کی دلی سخت تمھاری نے موسیٰ" دیا، جواب نے عیسیٰ 8
تھا۔ نہ ایسا میں ابتدا لیکن دی۔ اجازت کی دینے طلاق

اَور کسی اور دے طلاق ھو کیا نہ زنا نے جس کو بیوی اپنی جو ھوں، بتاتا تمھیں مَیں 9
"ھے۔ کرتا زنا وہ کرے، شادی سے

نہ شادی تو ھے ایسا تعلق کا آپس کا بیوی اور شوھر اگر" کہا، سے اُس نے شاگردوں 10
"ھے۔ بہتر کرنا

11 قابل اِس جسے وہ صرف بلکہ سکتا نہیں سمجھ بات یہ کوئی ہر" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہو۔ گیا دیا بنا
12 دوسروں کو بعض ہوتے، نہیں قابل کے کرنے شادی سے ہی پیدائش کچھ کیونکہ
ہے۔ کیا انکار سے کرنے شادی خاطر کی بادشاہی کی آسمان نے بعض اور ہے بنایا یوں نے
"لے۔ سمجھ وہ سکے سمجھ یہ جو لٰہذا

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ
13 دعا کر رکھ ہاتھ اپنے پر اُن وہ تا کہ گیا لایا پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے دن ایک
کی۔ ملامت کو والوں لانے نے شاگردوں لیکن کرے۔
14 کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں" کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ
"ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاہی کی آسمان
15 گیا۔ چلا سے وہاں پھر اور رکھے ہاتھ اپنے پر اُن نے اُس

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر
16 کروں کام نیک سا کون مَیں اُستاد،" کہا، نے اُس آیا۔ پاس کے عیسیٰ آدمی ایک پھر
"جائے؟ مل زندگی ابدی تا کہ
17 ایک صرف ہے؟ رہا پوچھ کیوں میں بارے کے نیکی مجھے تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ
زندگی مطابق کے احکام تو ہے چاہتا ہونا داخل میں زندگی ابدی تُو اگر لیکن ہے۔ نیک ہی
"گزار۔
"احکام؟ سے کون" پوچھا، نے آدمی 18
دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل" دیا، جواب نے عیسیٰ
19 تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے اور کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے
"ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے
20 گیا رہ کیا اب ہے، کی پیروی کی احکام تمام اِن نے مَیں" دیا، جواب نے آدمی جوان
"ہے؟
21 فروخت جائیداد پوری اپنی اور جا تو ہے چاہتا ہونا کامل تُو اگر" بتایا، اُسے نے عیسیٰ
گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر
"لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اِس
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس نوجوان کر سن یہ 22
کے مند دولت کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پر اِس 23
ہے۔ مشکل ہونا داخل میں بادشاہی کی آسمان لئے
زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی آسمان کے امیر ہوں، کہتا دوبارہ یہ مَیں 24
"جائے۔ گزر سے میں ناکے کے سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان
نجات کو کس پھر" لگے، پوچھنے اور ہوئے زدہ حیرت نہایت شاگرد کر سن یہ 25
"ہے؟ سکتی ہو حاصل

ہے، ناممکن تو لئے کے انسان یہ" دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 26
"ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اللہ لیکن

کیا ہمیں ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم" اُٹھا، بول پطرس پھر 27
"گا؟ ملے

اپنے آدم ابنِ جب پر تخلیق نئی کی دنیا ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 28
اسرائیل کر بیٹھ پر تختوں بارہ ہے کی پیروی میری نے جنہوں بھی تم تو گا بیٹھے پر تخت جلالی
گے۔ کرو عدالت کی قبیلوں بارہ کے

یا بچوں ماں، باپ، بہنوں، بھائیوں، گھروں، اپنے خاطر میری بھی نے جس اور 29
پائے زندگی ابدی میں میراث اور گا جائے مل زیادہ گُنا سَو اُسے ہے دیا چھوڑ کو کھیتوں
گا۔

وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اوّل اب جو لوگ سے بہت لیکن 30
گے۔ ہوں اوّل

20

مزدور میں باغ کے انگور

صبح دن ایک جو ہے رکھتی مطابقت سے دار زمین اُس بادشاہی کی آسمان کیونکہ 1
ڈھونڈے۔ مزدور لئے کے باغ کے انگور اپنے تا کہ نکلا سویرے

انگور اپنے اُنہیں اور ہوا متفق پر دینے سِکہ ایک کا چاندی لئے کے دِھاڑی سے اُن وہ 2
دیا۔ بھیج میں باغ کے

ہیں۔ بیٹھے فارغ میں منڈی تک ابھی لوگ کچھ کہ دیکھا تو نکلا دوبارہ وہ بجے نو 3
مناسب تمہیں مَیں کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم' کہا، سے اُن نے اُس 4
'گا۔ دوں اُجرت

وہ بھی وقت کے دوپہر بجے تین اور بجے بارہ گئے۔ چلے لئے کے کرنے کام وہ چنانچہ 5
لگایا۔ پر کام کو مزدوروں فارغ کے طرح اِس اور نکلا

اُس ہیں۔ بیٹھے فارغ لوگ کچھ تک ابھی کہ دیکھا تو نکلا وہ گئے۔ بج پانچ کے شام پھر 6
'ہو؟ رہے بیٹھے فارغ دن پورا کیوں تم' پوچھا، سے اُن نے

سے اُن نے اُس 'لگایا۔ نہیں پر کام ہمیں نے کسی کہ لئے اِس' دیا، جواب نے اُنہوں 7
'کرو۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا بھی تم' کہا،

مزدوری اُنہیں کر بُلا کو مزدوروں' بتایا، کو افسر اپنے نے دار زمین تو گیا ڈھل دن 8
'تک۔ والوں آنے پہلے کے کر شروع سے والوں آنے میں آخر دے، دے

گیا۔ مل سِکہ ایک ایک کا چاندی اُنہیں تھے آئے بجے پانچ مزدور جو 9

توقع کی ملنے زیادہ نے اُنہوں تو تھے گئے لگائے پر کام پہلے جو آئے وہ جب لئے اِس 10
ملا۔ سِکہ ایک ایک کا چاندی بھی اُنہیں لیکن کی۔
لگے، بڑبڑانے خلاف کے دار زمین وہ پر اِس 11
نے آپ تو بھی کیا۔ کام گھنٹا ایک صرف نے اُنہوں گیا لگایا میں آخر جنہیں آدمی یہ' 12
شدت کی دھوپ اور بوجھ پورا کا دن ہمیں حالانکہ دی مزدوری کی برابر ہمارے اُنہیں
'پڑی۔ کرنی برداشت
کیا کیا۔ نہیں کام غلط نے مَیں یار،' کی، بات سے ایک سے میں اُن نے دار زمین لیکن 13
تھا؟ ہوا نہ متفق پر کرنے مزدوری لئے کے سِکے ایک کے چاندی تُو
ہوں چاہتا دینا ہی اُتنا کو والوں لگنے پر کام میں آخر مَیں جا۔ چلا کر لے پیسے اپنے 14
تجھے۔ جتنا
حسد لئے اِس تُو کیا یا کروں؟ خرچ پیسے اپنے چاہوں جیسا مَیں کہ نہیں حق میرا کیا 15
'ہوں؟ دل فیاض مَیں کہ ہے کرتا
"گے۔ جائیں ہو اوّل وہ ہیں آخری جو اور گے آئیں میں آخر اوّل یوں 16

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی مرتبہ تیسری عیسیٰ

جا لے طرف ایک کو شاگردوں بارہ تو تھا رہا بڑھ طرف کی یروشلم عیسیٰ جب اب 17
کہا، سے اُن نے اُس کر
کے شریعت اور اماموں راہنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم" 18
کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما
کوڑے کو اُس اُڑائیں، مذاق کا اُس وہ تا کہ گے دیں کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے 19
"گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن کریں۔ مصلوب اُسے اور ماریں

گزارش کی ماں کی یوحنا اور یعقوب

کے عیسیٰ کر لے ساتھ کو بیٹوں اپنے ماں کی یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی پھر 20
"ہے۔ گزارش ایک سے آپ" کہا، کے کر سجدہ اور آئی پاس
"ہے؟ چاہتی کیا تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 21
ہاتھ دائیں اپنے کو ایک سے میں بیٹوں اِن میرے میں بادشاہی اپنی" دیا، جواب نے اُس
"ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے
ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم" کہا، نے عیسیٰ 22
"ہوں؟ کو پینے مَیں جو
دیا۔ جواب نے اُنہوں "ہیں، سکتے پی ہم جی،"

کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن گے، پو ضرور تو پیالہ میرا تم" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 23
ھی اُن مقام یہ نے باپ میرے ھاتھ۔ بائیں کون اور گا بیٹھے ھاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں
"ھے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ھے کیا تیار لئے کے
آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب 24
اپنی حکمران کے قوموں کہ ھو جانتے تم" کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس 25
ھیں۔ کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن اور ھیں ڈالتے رُعب پر رعایا
بنے خادم تمھارا وہ چاھے ھونا بڑا میں تم جو ھے۔ نہیں ایسا درمیان تمھارے لیکن 26
بنے۔ غلام تمھارا وہ چاھے ھونا اوّل میں تم جو اور 27
کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ 28
"چھڑانے۔ کو بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور

شفا کی اندھوں دو

تھا۔ رہا چل پیچھے کے اُن ھجوم بڑا ایک تو لگے نکلنے سے شہر یریحو وہ جب 29
تو ھے رہا گزر عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں جب تھے۔ بیٹھے کنارے کے راستے اندھے دو 30
"کریں۔ رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،" لگے، چلّانے وہ
پکارتے سے آواز اونچی بھی اَور وہ لیکن "!خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُنہیں نے ھجوم 31
"کریں۔ رحم پر ھم داؤد، ابنِ خداوند،" رھے،
مَیں کہ ھو چاھتے کیا تم" پوچھا، اور بُلایا پاس اپنے اُنہیں نے اُس گیا۔ رُک عیسیٰ 32
"کروں؟ لئے تمھارے
"سکیں۔ دیکھ ھم کہ یہ خداوند،" دیا، جواب نے اُنہوں 33
پھر گئیں۔ ھو بحال فوراً وہ تو چھوا کو آنکھوں کی اُن نے اُس آیا۔ ترس پر اُن کو عیسیٰ 34
لگے۔ چلنے پیچھے کے اُس وہ

21

استقبال پُرجوش میں یروشلم

دو نے عیسیٰ تھا۔ واقع پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ پہنچے۔ فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
بھیجا کو شاگردوں
جو گی آئے نظر گدھی ایک فوراً کو تم وھاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے" کہا، اور 2
آؤ۔ لے یہاں کر کھول اُنہیں گی۔ ھو ھوئی بندھی ساتھ کے بچے اپنے
ضرورت کی اِن کو خداوند' دینا، بتا اُسے تو کہے کچھ سے تم کر دیکھ یہ کوئی اگر 3
"گا۔ دے بھیج اِنہیں فوراً وہ کر سن یہ '۔ھے۔
ھوئی، پوری گوئی پیش یہ کی نبی یوں 4

دینا، بتا کو بیٹی صیون' 5
ہے۔ رہا آپاس تیرے بادشاہ تیرا دیکھ،
پر، گدھے اور ہے حلیم وہ
'ہے۔ سوارپر بچے کے گدھی ہاں
تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے اُنہوں گئے۔ چلے شاگرد دونوں 6
بیٹھ پر اُن عیسیٰ پھر دیئے۔ رکھ پر اُن کپڑے اپنے اور آئے لے سمیت بچے کو گدھی وہ 7
گیا۔
بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں زیادہ بہت توپڑا چل وہ جب 8
درختوں نے اُنہوں جو دیں بچھا میں راستے آگے آگے کے اُس بھی شاخیں نے بعض دیئے۔
تھیں۔ لی کاٹ سے
تھے، رہے لگا نعرے یہ کر چلّا اور تھے رہے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9
*!ہوشعنا کو داؤد ابنِ"
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
†"ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان
"ہے؟ کون یہ" پوچھا، نے سب گیا۔ ہل شہر پورا تو ہوا داخل میں یروشلم عیسیٰ جب 10
"ہے۔ سے ناصرت کے گلیل جو نبی وہ ہے، عیسیٰ یہ" دیا، جواب نے ہجوم 11

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ
لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے کو سب اُن کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور 12
کی والوں کرنے تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار
دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں
'گا۔ کھلائے گھر کا دعا گھر میرا' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ" کہا، سے اُن اور 13
"ہے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن
دی۔ شفا اُنہیں نے اُس اور آئے پاس کے اُس میں المُقدّس بیت لنگڑے اور اندھے 14
حیرت کے اُس نے اُنہوں جب ہوئے ناراض علما کے شریعت اور امام راہنما لیکن 15
ہیں۔ رہے چلّا "ہوشعنا کو داؤد ابنِ" میں المُقدّس بیت بچے کہ یہ اور دیکھے کام انگیز
"ہیں؟ رہے کہہ کیا بچے یہ کہ ہیں رہے سن آپ کیا" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں 16
نے تُو' کہ پڑھا نہیں کبھی میں مُقدّس کلامِ نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ "جی،"
"؟' کریں تمجید تیری وہ تاکہ ہے کیا تیار کو زبان کی شیرخواروں اور بچوں چھوٹے
گزاری۔ رات نے اُس جہاں پہنچا عنیاہ بیت اور نکلا سے شہر کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر 17

---

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں ۔(بچا ہمیں کے کر مہربانی :ع ب ران ی) ہوشعنا :ہوشعنا 21:9
† ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں ۔(بچا ہمیں کے کر مہربانی :ع ب ران ی) ہوشعنا :ہوشعنا 21:9

لعنت پر درخت کے انجیر

لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھا رہا لوٹ یروشلم وہ جب سویرے صبح دن اگلے 18

وہ جب لیکن گیا۔ پاس کے اُس وہ کر دیکھ درخت ایک کا انجیر قریب کے راستے 19
درخت نے اُس پر اِس ہیں۔ پتے ہی پتے صرف بلکہ لگا نہیں پھل کہ دیکھا تو پہنچا وہاں
گیا۔ سوکھ فوراً درخت "!لگے نہ پھل میں تجھ بھی کبھی سے اب" کہا، سے
کس سے جلدی اِتنی درخت کا انجیر" کہا، اور ہوئے حیران شاگرد کر دیکھ یہ 20
"گیا؟ سوکھ طرح

تو رکھو ایمان بلکہ کرو نہ شک تم اگر ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 21
اُٹھ،' گے، کھو سے پہاڑ اِس تم بڑا۔ بھی سے اِس بلکہ گے سکو کر کام ایسا صرف نہ تم پھر
گا۔ جائے ہو یہ تو 'دے گرا میں سمندر کو آپ اپنے

"گا۔ جائے مل کو تم وہ گے مانگو میں دعا تم بھی کچھ جو تو رکھو ایمان تم اگر 22

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

کے قوم اور امام راہنما میں اِتنے لگا۔ دینے تعلیم کر ہو داخل میں مُقدّس بیت عیسیٰ 23
کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ" پوچھا، اور آئے پاس کے اُس بزرگ
"ہے؟ دیا اختیار یہ کو آپ نے

کو تم پھر تو دو جواب کا اِس ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ 24
ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا

"انسانی؟ یا تھا آسمانی وہ کیا — تھا سے کہاں بپتسمہ کا یحییٰ کہ بتاؤ مجھے 25
پر اُس تم پھر تو' گا، پوچھے وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
'لائے؟ نہ کیوں ایمان

ہیں، ڈرتے سے لوگوں عام تو ہم تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم لیکن 26
"تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں مانتے سب وہ کیونکہ

"جانتے۔ نہیں ہم" دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ 27

رہا کر سے اختیار کس کچھ سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر" کہا، نے عیسیٰ
ہوں۔

تمثیل کی بیٹوں دو

کہا، اور گیا پاس کے بیٹے بڑے باپ تھے۔ بیٹے دو کے آدمی ایک ہے؟ خیال کیا تمہارا 28
'کر۔ کام کر جا میں باغ کے انگور آج بیٹا،'

اور لیا بدل خیال اپنا نے اُس میں بعد لیکن 'چاہتا، نہیں جانا مَیں' دیا، جواب نے بیٹے 29
گیا۔ چلا میں باغ

جی' کہا۔ کو جانے میں باغ اُسے اور گیا بھی پاس کے بیٹے چھوٹے باپ میں اِتنے 30
گیا۔ نہ وہ لیکن کہا۔ نے بیٹے چھوٹے 'گا، جاؤں مَیں جناب،

31 کی؟ پوری مرضی کی باپ اپنے نے بیٹے کس کہ بتاؤ مجھے اب"
دیا۔ جواب نے اُنہوں "نے، بیٹے پہلے"
اللہ پہلے سے تم کسبیاں اور والے لینے ٹیکس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، نے عیسیٰ
ہیں۔ رہے ہو داخل میں بادشاہی کی
32 لیکن لائے۔ نہ ایمان پر اُس تم اور آیا دکھانے راہ کی بازی راست کو تم یحییٰ کیونکہ
بدلا نہ خیال اپنا نے تم بھی کر دیکھ یہ اور لائے۔ ایمان پر اُس کسبیاں اور والے لینے ٹیکس
لائے۔ نہ ایمان پر اُس اور

بغاوت کی مزارعوں میں باغ کے انگور

33 کی اُس نے اُس لگایا۔ باغ کا انگور نے جس تھا دار زمین ایک سنو۔ تمثیل اَور ایک
پہرے اور کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کا انگوروں بنائی، چاردیواری
گیا۔ چلا ملک بیرونِ کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے داروں
34 کے مزارعوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آ قریب وقت کا توڑنے کو انگور جب
کریں۔ وصول حصہ کا مالک سے اُن وہ تا کہ دیا بھیج پاس
35 دوسرے کی، پٹائی کی ایک نے اُنہوں لیا۔ پکڑ کو نوکروں کے اُس نے مزارعوں لیکن
کیا۔ سنگسار کو تیسرے اور کیا قتل کو
36 تھے۔ زیادہ نسبت کی پہلے جو دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکروں مزید نے مالک پھر
کیا۔ سلوک وہی بھی ساتھ کے اُن نے مزارعوں لیکن
37 بیٹے میرے آخر' کہا، نے اُس بھیجا۔ پاس کے اُن کو بیٹے اپنے نے دار زمین آخرکار
'گے۔ کریں لحاظ تو کا
38 ہے۔ وارث کا زمین یہ' لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع کر دیکھ کو بیٹے لیکن
'لیں۔ کر قبضہ پر میراث کی اُس کے کر قتل اِسے ہم آؤ،
"کیا۔ قتل اور دیا پھینک باہر سے باغ کر پکڑ اُسے نے اُنہوں 39
کیا ساتھ کے مزارعوں اُن تو گا آئے جب مالک کا باغ بتاؤ، اب" پوچھا، نے عیسیٰ 40
"گا؟ کرے
41 سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے تباہ طرح بُری اُنہیں وہ" دیا، جواب نے اُنہوں
"گے۔ دیں حصہ کا اُس کا فصل اُسے پر وقت جو سپرد کے مزارعوں ایسے گا، دے کر
42 پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا کلام کبھی نے تم کیا" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس'
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ
؟' ہے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور

43 ایسی ایک اور گی جائے لی لے سے تم بادشاھی کی اللہ کہ ھوں بتاتا تمھیں مَیں لئے اِس
گی۔ لائے پھل مطابق کے اِس جو گی جائے دی کو قوم
44 گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ھو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو
"گا۔ ڈالے پیس وہ اُسے گا
45 میں بارے ھمارے وہ کہ گئے سمجھ فریسی اور امام راھنما کر سن تمثیلیں کی عیسیٰ
ھے۔ رھا کر بات
46 تھے ڈرتے سے عوام وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے اُنہوں
ھے۔ نبی عیسیٰ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ

22

تمثیل کی ضیافت بڑی

1 کی۔ بات سے اُن میں تمثیلوں پھر بار ایک نے عیسیٰ
2 شادی کی بیٹے اپنے نے جس ھے رکھتی مطابقت سے بادشاہ ایک بادشاھی کی آسمان"
کروائیں۔ تیاریاں کی ضیافت کی
3 دینے اطلاع یہ پاس کے مہمانوں کو نوکروں اپنے نے اُس تو گیا آوقت کا ضیافت جب
تھے۔ چاھتے نہیں آنا وہ لیکن آئیں، وہ کہ بھیجا لئے کے
4 کھانا اپنا نے مَیں کہ بتانا کو مہمانوں' کھا، کر بھیج کو نوکروں کچھ مزید نے اُس پھر
ھے، گیا کیا ذبح کو بچھڑوں تازے موٹے اور بیلوں ھے۔ رکھا کر تیار
5 کی نہ پروا نے مہمانوں لیکن 'جائیں۔ ھو شریک میں ضیافت آئیں، ھے۔ تیار کچھ سب
کاروبار اپنے دوسرا گیا، چلا کو کھیت اپنے ایک گئے۔ لگ میں کاموں مختلف اپنے بلکہ
گیا۔ ھو مصروف میں
6 کیا۔ قتل اُنہیں کے کر سلوک بُرا سے اُن اور لیا پکڑ کو نوکروں کے بادشاہ نے باقیوں
7 اُن اور دیا کر تباہ کو قاتلوں کر بھیج کو فوج اپنی نے اُس گیا۔ آ میں طیش بڑے بادشاہ
دیا۔ جلا شہر کا
8 کو مہمانوں جن لیکن ھے، تیار تو ضیافت کی شادی' کھا، سے نوکروں اپنے نے اُس پھر
تھے۔ نہیں لائق کے آنے وہ تھی دی دعوت نے مَیں
9 جائے ھو ملاقات بھی سے جس اور ھیں نکلتی سے شہر سڑکیں جہاں جاؤ وھاں اب
'دینا۔ دے دعوت لئے کے ضیافت اُسے
10 اچھا وہ خواہ لائے، اُسے ھوئی ملاقات بھی سے جس اور نکلے پر سڑکوں نوکر چنانچہ
گیا۔ بھر سے مہمانوں ھال شادی یوں بُرا۔ یا تھا
11 نے جس آیا نظر آدمی ایک اُسے تو آیا اندر لئے کے ملنے سے مہمانوں بادشاہ جب لیکن
تھے۔ پہنے نہیں کپڑے مناسب لئے کے شادی

12 آدمی وہ ‘آئے؟ طرح کس اندر بغیر پہنے لباس کا شادی تم دوست،’ پوچھا، نے بادشاہ
سکا۔ دے نہ جواب کوئی
13 باھر اِسے کر باندھ پاؤں اور ھاتھ کے اِس’ دیا، حکم کو درباریوں اپنے نے بادشاہ پھر
‘گے۔ رھیں پیستے دانت اور روتے لوگ جھاں وھاں دو، پھینک میں تاریکی
14 ”کم۔ ھوئے چنے لیکن ھیں، بہت تو ھوئے بُلائے کیونکہ

ھے؟ جائز دینا ٹیکس کیا
15 بات ایسی طرح کس کو عیسیٰ ھم کہ کیا مشورہ میں آپس کر جا نے فریسیوں پھر
سکے۔ جا پکڑا اُسے سے جس اُبھاریں لئے کے کرنے
16 عیسیٰ سمیت پیروکاروں کے ھیرودیس کو شاگردوں اپنے نے اُنہوں تحت کے مقصد اِس
داری دیانت اور ھیں سچے آپ کہ ھیں جانتے ھم اُستاد،” کھا، نے اُنہوں بھیجا۔ پاس کے
دار غیرجانب آپ کیونکہ کرتے نہیں پروا کی کسی آپ ھیں۔ دیتے تعلیم کی راہ کی اللہ سے
ھیں۔
17 ”ناجائز؟ یا ھے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا بتائیں۔ رائے اپنی ھمیں اب
18 کیوں مجھے تم ریاکارو،” کھا، نے اُس لی۔ پہچان نیت بُری کی اُن نے عیسیٰ لیکن
ھو؟ چاھتے پھنسانا
19 ”ھے۔ ھوتا استعمال لئے کے کرنے ادا ٹیکس جو دکھاؤ سِکہ وہ مجھے
آئے لے سِکہ رومی ایک کا چاندی پاس کے اُس وہ
20 ”ھے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس” پوچھا، نے اُس تو
21 ”کا۔ شہنشاہ” دیا، جواب نے اُنہوں
”کو۔ اللہ ھے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ھے کا شہنشاہ جو تو” کھا، نے اُس
22 گئے۔ چلے کر چھوڑ اُسے اور گئے رہ بکا ھکا وہ کر سن جواب یہ کا اُس

گے؟ اُٹھیں جی ھم کیا
23 جی مُردے قیامت روزِ کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی دن اُس
کیا۔ سوال ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں
24 جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ھمیں نے موسیٰ اُستاد،”
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ھے فرض کا بھائی تو ھو بھائی کا اُس اور
کرے۔ پیدا اولاد
25 لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات درمیان ھمارے کہ کریں فرض اب
کی۔ شادی سے بیوہ نے بھائی دوسرے لئے اِس ھوا۔ فوت بےاولاد
26 سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے بھائی تیسرے پھر گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن
مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ھر دیگرے بعد یکے رھا۔ جاری تک بھائی ساتویں
گیا۔

گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 27
بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 28
"تھی۔ کی شادی سے اُس نے
نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
سے۔ قدرت کی اللہ
بلکہ گی جائے کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی نہ لوگ دن کے قیامت کیونکہ 30
گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ
سے تم نے اللہ جو پڑھی نہیں بات وہ نے تم کیا گے، اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 31
کہی؟
حالانکہ 'ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا، کا ابراہیم مَیں' فرمایا، نے اُس 32
زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر سے عرصے کافی تینوں وقت اُس
"ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں۔
گیا۔ رہ حیران باعث کے تعلیم کی اُس ہجوم کر سن یہ 33

حکم اوّل

جمع وہ تو ہے دیا کر لاجواب کو صدوقیوں نے عیسیٰ کہ سنا نے فریسیوں جب 34
ہوئے۔
کیا، سوال لئے کے پھنسانے اُسے تھا عالِم کا شریعت جو نے ایک سے میں اُن 35
"ہے؟ سا کون حکم بڑا سے سب میں شریعت اُستاد،" 36
اپنے اور جان پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب' " دیا، جواب نے عیسیٰ 37
'کرنا۔ پیار سے ذہن پورے
ہے۔ حکم بڑا سے سب اور اوّل یہ 38
اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے' ہے، یہ برابر کے اِس حکم دوسرا اور 39
'ہے۔ رکھتا سے آپ
"ہیں۔ مبنی پر احکام دو اِن تعلیمات کی نبیوں اور شریعت تمام 40

سوال میں بارے کے مسیح

پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ تو تھے اکٹھے فریسی جب 41
"ہے؟ فرزند کا کس وہ ہے؟ خیال کیا میں بارے کے مسیح تمہارا" 42
"ہے۔ فرزند کا داؤد وہ" دیا، جواب نے اُنہوں
کہتا 'رب' طرح کس اُسے معرفت کی القدس روح داؤد پھر تو" کہا، نے عیسیٰ 43
ہے، فرماتا وہ کیونکہ ہے؟
کہا، سے رب میرے نے رب' 44
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے

کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب
‘دوں۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے
’’ہے؟ سکتا ہو فرزند کا اُس طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 45
کچھ مزید سے اُس بھی نے کسی سے دن اُس اور سکا، دے نہ جواب بھی کوئی 46
کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے

23

خبردار سے فریسیوں اور علما
ہوا، مخاطب سے شاگردوں اپنے اور ہجوم عیسیٰ پھر 1
ہیں۔ بیٹھے پر کرسی کی موسیٰ فریسی اور علما کے شریعت’’ 2
جو لیکن گزارو۔ زندگی مطابق کے اُس اور کرو وہ ہیں بتاتے کو تم وہ کچھ جو چنانچہ 3
گزارتے۔ نہیں زندگی مطابق کے تعلیم اپنی خود وہ کیونکہ کرو، نہ وہ ہیں کرتے وہ کچھ
خود لیکن ہیں، دیتے رکھ پر کندھوں کے لوگوں کر باندھ باندھ گٹھڑیاں بھاری وہ 4
ہوتے۔ نہیں تیار کو ہلانے تک اُنگلی ایک لئے کے اُٹھانے اُنہیں
اور بازوؤں اپنے وہ *تعویذ جو ہیں۔ کرتے لئے کے دکھاوے ہیں کرتے بھی جو 5
ہیں۔ ہوتے بڑے خاص وہ ہیں لگاتے سے لباس اپنے پُھندنے جو اور باندھتے پر پیشانیوں
کی عزت میں خانوں عبادت اور ضیافتوں کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن 6
جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں
سے اُن کر کہہ ‘اُستاد’ اور کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب 7
ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے بات
تم جبکہ ہے اُستاد ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ چاہئے، کھلانا نہیں اُستاد کو تم لیکن 8
ہو۔ بھائی سب
باپ ہی ایک تمہارا کیونکہ کرو، نہ بات سے اُس کر کہہ ‘باپ’ کو کسی میں دنیا اور 9
ہے۔ پر آسمان وہ اور ہے
المسیح۔ یعنی ہے ہادی ہی ایک صرف تمہارا کیونکہ کھلانا نہ ہادی 10
گا۔ ہو خادم تمہارا شخص بڑا سے سب سے میں تم 11
آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے گا کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ 12
گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے گا کرے پست کو

افسوس پر ریاکاری کی اُن
کی آسمان سامنے کے لوگوں تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 13
اندر جو ہو دیتے ہونے داخل اُنہیں نہ ہو، ہوتے داخل خود تم نہ ہو۔ لگاتے تالا پر بادشاہی
ہیں۔ چاہتے جانا

* **تعویذ 23:5:** تھے۔ جاتے رکھے کر لکھ جات حوالہ کے توریت میں تعویذوں

پر گھروں کے بیواؤں تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے ش ری ع ت] 14
[گی۔ ملے سزا زیادہ تمھیں لئے اِس ہو۔ پڑھتے نماز لمبی لمبی لئے کے دکھاوے اور لیتے کر قبضہ
خاطر کی بنانے نومرید ایک تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 15
اُس تم تو ہو جاتے ہو کامیاب میں اِس جب اور ہو۔ کرتے سفر لمبے کے تری اور خشکی
ہو۔ دیتے بنا فرزند شریر دُگنا کا جہنم نسبت اپنی کو شخص
تو کھائے قَسم کی المُقدّس بیت کوئی اگر' ہو، کہتے تم !افسوس پر تم راہنماؤ، اندھے 16
کھائے قَسم کی سونے کے المُقدّس بیت وہ اگر لیکن کرے۔ پورا اُسے وہ کہ نہیں ضروری
'کرے۔ پورا اُسے کہ ہے لازم تو
مُقدّس و مخصوص کو سونے جو المُقدّس بیت یا سونا ہے، کیا اہم زیادہ !احمقو اندھے 17
ہے؟ بناتا
اُسے وہ کہ نہیں ضروری تو کھائے قَسم کی گاہ قربان کوئی اگر' ہو، کہتے بھی یہ تم 18
اُسے وہ کہ ہے لازم تو کھائے قَسم کی ھدیئے پڑے پر گاہ قربان وہ اگر لیکن کرے۔ پورا
'کرے۔ پورا
بناتی مُقدّس و مخصوص کو ھدیئے جو گاہ قربان یا ھدیہ ہے، کیا اہم زیادہ !اندھو 19
ہے؟
جو ہے کھاتا بھی قَسم کی چیزوں تمام اُن وہ ہے کھاتا قَسم کی گاہ قربان جو غرض، 20
ہیں۔ پڑی پر اُس
میں اُس جو ہے کھاتا قَسم بھی کی اُس وہ ہے کھاتا قَسم کی المُقدّس بیت جو اور 21
ہے۔ کرتا سکونت
بھی قَسم کی والے بیٹھنے پر اُس اور کی تخت کے اللہ وہ ہے کھاتا قَسم کی آسمان جو اور 22
ہے۔ کھاتا
پودینے، سے احتیاط بڑی تم گو !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 23
شریعت نے تم لیکن ہو، کرتے مخصوص لئے کے ھدیئے حصہ دسواں کا زیرے اور اجوائن
ہے لازم کو۔ وفاداری اور رحم انصاف، یعنی ہے دیا کر نظرانداز کو باتوں اہم زیادہ کی
چھوڑو۔ نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ
لیکن جائے، لیا پی نہ مچھر سے غلطی تا کہ ہو چھانتے مشروب اپنے تم !راہنماؤ اندھے 24
ہو۔ لیتے نگل کو اونٹ ساتھ ساتھ
کی برتن اور پیالے ہر سے باہر تم !ریاکارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت 25
ہیں۔ ہوتے بھرے سے پرستی عیش اور مار لُوٹ وہ سے اندر لیکن ہو، کرتے صفائی
بھی سے باہر وہ پھر اور کرو، صفائی کی برتن اور پیالے سے اندر پہلے فریسیو، اندھے 26
گے۔ جائیں ہو صاف پاک

27 رکھتے مطابقت سے قبروں ایسی تم !ریا کارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
وہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر کش دل سے باہر وہ گو ہو۔ گئی کی سفیدی پر جن ہو
ہیں۔ ہوتی بھری سے ناپاکی کی قسم ہر اور ہڈیوں کی مُردوں
28 سے بےدینی اور ریا کاری تم سے اندر جبکہ ہو دیتے دکھائی باز راست سے باہر بھی تم
ہو۔ ہوتے معمور
29 تعمیر قبریں لئے کے نبیوں تم !ریا کارو !افسوس پر تم فریسیو، اور عالِمو کے شریعت
ہو۔ سجاتے مزار کے بازوں راست اور کرتے
30 قتل کو نبیوں تو ہوتے زندہ میں زمانے کے دادا باپ اپنے ہم اگر' ہو، کہتے تم اور
'ہوتے۔ نہ شریک میں کرنے
31 ہو۔ اولاد کی قاتلوں کے نبیوں تم کہ ہو دیتے گواہی خلاف اپنے تم سے کھنے یہ لیکن
32 تھا۔ دیا چھوڑ ادھورا نے دادا باپ تمھارے جو کرو مکمل کام وہ جاؤ، اب
33 گے؟ پاؤ بچ سے سزا کی جہنم طرح کس تم !بچو کے سانپوں زہریلے سانپو،
34 دیتا بھیج پاس تمھارے کو عالِموں کے شریعت اور مندوں دانش نبیوں، مَیں لئے اِس
خانوں عبادت اپنے کو بعض اور گے کرو مصلوب اور قتل تم کو بعض سے میں اُن ہوں۔
گے۔ کرو تعاقب کا اُن شہر بہ شہر اور گے لگواؤ کوڑے کر جا لے میں
35 کے ہابیل باز راست — گے ٹھہرو دار ذمہ کے قتل کے بازوں راست تمام تم میں نتیجے
اُس اور دروازے کے المُقدّس بیت نے تم جسے تک قتل کے برکیاہ بن زکریاہ کر لے سے قتل
ڈالا۔ مار درمیان کے گاہ قربان موجود میں صحن کے
36 گا۔ آئے پر نسل اِسی کچھ سب یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں

افسوس پر یروشلم

37 پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے
طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بار ہی کتنی نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو
نے تم لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس
چاہا۔ نہ
38 گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تمھارے اب
39 تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس مجھے تم ہوں، بتاتا کو تم مَیں کیونکہ
"ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک کہ کہو نہ تم

24

تباہی والی آنے پر المُقدّس بیت

اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس کہ تھا رہا نکل کر چھوڑ کو المُقدّس بیت عیسیٰ 1
لگے۔ دلانے توجہ کی اُس طرف کی عمارتوں مختلف کی المُقدّس بیت
بتاتا سچ کو تم مَیں ہے؟ آتا نظر کچھ سب یہ کو تم کیا" کہا، میں جواب نے عیسیٰ لیکن 2
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب بلکہ گا رہے نہیں پتھر پر پتھر یہاں کہ ہوں

گوئی پیش کی رسانیوں ایذا اور مصیبتوں

نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے شاگرد گیا۔ بیٹھ پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
آنے آپ کہ گا چلے پتا سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ بتائیں، ذرا ہمیں" کہا،
"ہے؟ والی ہونے ختم دنیا یہ اور ہیں والے

دے۔ کرنہ راہ گم تمہیں کوئی کہ رہو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 4
'ہوں۔ مسیح ہی مَیں' گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت کیونکہ 5
گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں وہ یوں
جاؤ۔ نہ گھبرا تم تا کہ رہو محتاط لیکن گی، پہنچیں تک تم افواہیں اور خبریں کی جنگوں 6
گی۔ ہو نہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ ہے لازم کیونکہ
کے دوسری بادشاہی ایک اور گی، ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 7
گے۔ آئیں زلزلے جگہ جگہ اور گے پڑیں کال خلاف۔
گی۔ ہو ہی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن 8
سے تم قومیں تمام گے۔ کریں قتل کو تم اور گے دیں ڈال میں مصیبت بڑی کو تم وہ پھر 9
ہو۔ پیروکار میرے تم کہ گی کریں نفرت لئے اِس
حوالے کے دشمن کو دوسرے ایک کر ہو برگشتہ سے ایمان لوگ سے بہت وقت اُس 10
گے۔ کریں نفرت سے دوسرے ایک اور گے کریں
گے۔ دیں کر راہ گم کو لوگوں سے بہت کر ہو کھڑے نبی جھوٹے سے بہت 11
گی۔ جائے پڑ ٹھنڈی محبت کی لوگوں بیشتر سے وجہ کی جانے بڑھ کے بےدینی 12
گی۔ ملے نجات اُسے گا رہے قائم تک آخر جو لیکن 13
تا کہ گا جائے کیا میں دنیا پوری اعلان کا پیغام کے خبری خوش اِس کی بادشاہی اور 14
گی۔ آئے آخرت ہی پھر جائے۔ دی گواہی کی اِس سامنے کے قوموں تمام

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

دانیال ذکر کا جس گے دیکھو کھڑا کچھ وہ میں مقام مُقدّس تم جب گا آئے دن ایک 15
(!دے دھیان پر اِس **قاری**) "ہے۔ باعث کا تباہی اور بےحرمتی جو اور کیا نے نبی
لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رہنے کے یہودیہ وقت اُس" 16
اُترے۔ نہ لئے کے جانے لے ساتھ کچھ سے میں گھر وہ ہو پر چھت کی گھر اپنے جو 17

جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ہو میں کھیت جو 18
ہوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 19
پڑے۔ کرنی نہ ہجرت دن کے سبت یا میں موسم کے سردیوں کو تم کہ کرو دعا 20
میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ہو مصیبت شدید ایسی وقت اُس کیونکہ 21
گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس گی۔ ہو آئی نہ
چنے کے اللہ لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو جاتا کیا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس اگر اور 22
گا۔ جائے دیا کر مختصر دورانیہ کا اِس خاطر کی ہوؤں
کی اُس تو ’ ہے وہاں وہ‘ یا ’ ہے یہاں مسیح دیکھو،‘ بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 23
ماننا۔ نہ بات
غریب و عجیب بڑے جو گے ہوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ 24
دیں پڑ ڈال راستے غلط بھی کو لوگوں ہوئے چنے کے اللہ تا کہ گے دکھائیں معجزے اور نشان
ہوتا۔ ممکن یہ اگر—
ہے۔ دیا کر آگاہ سے اِس سے پہلے تمھیں نے مَیں دیکھو، 25
لئے کے جانے وہاں تو ’ ہے میں ریگستان وہ دیکھو،‘ بتائے، کو تم کوئی اگر چنانچہ 26
کرنا۔ نہ یقین کا اُس تو ’ ہے میں کمروں اندرونی وہ دیکھو،‘ کہے، کوئی اگر اور نکلنا۔ نہ
طرح اُسی ہے چمکتی تک مغرب کر کڑک میں مشرق بجلی کی بادل طرح جس کیونکہ 27
گی۔ ہو بھی آمد کی آدم ابنِ
گے۔ جائیں ہو جمع گِدھ وہاں ہو پڑی لاش بھی جہاں 28

آمد کی آدم ابنِ

ختم روشنی کی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد عین کے دنوں اُن کے مصیبت 29
گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر سے پر آسمان ستارے گی۔ جائے ہو
گی۔ کریں ماتم قومیں تمام کی دنیا تب گا۔ آئے نظر پر آسمان نشان کا آدم ابنِ وقت اُس 30
گی۔ دیکھیں ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ وہ
چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج ساتھ کے آواز اونچی کی بِگل کو فرشتوں اپنے وہ اور 31
تک سرے دوسرے سے سرے ایک کے آسمان کریں، جمع سے طرف چاروں کو ہوؤں
کریں۔ اکٹھا

سبق سے درخت کے انجیر

جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 32
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں
ہے۔ گیا آ

33 بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی
ھے۔ پر دروازے
34 ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
گا۔
35 گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

36 کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن
کو۔ باپ صرف بلکہ نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں
37 گے۔ ہوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے آدم ابنِ جب
38 شادیاں اور پیتے کھاتے تک وقت اُس لوگ میں دنوں کے پہلے سے سیلاب کیونکہ
گیا۔ ہو نہ داخل میں کشتی نوح تک جب رہے کراتے کرتے
39 کر آ سیلاب تک جب رہے علم لا میں بارے کے مصیبت والی آنے تک وقت اُس وہ
گے۔ ہوں حالات کے قسم اِسی تو گا آئے آدم ابنِ جب گیا۔ لے نہ بہا کو سب اُن
40 دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ہوں میں کھیت افراد دو وقت اُس
گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو
41 جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گی، ہوں رہی پیس گندم پر چکّی خواتین دو
گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری
42 گا۔ جائے آ دن کس خداوند تمہارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس لئے اِس
43 ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا معلوم کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین
دیتا۔ نہ لگانے نقب میں گھر اپنے اُسے اور رہتا چوکس
44 گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رہو، تیار بھی تم

نوکر وفادار

45 نے مالک کے گھر کہ کرو فرض ھے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون چنانچہ
وقت اُنہیں کہ ھے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔ کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی
کھلائے۔ کھانا پر
46 گا۔ ہو رہا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ
47 کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
گا۔
48 ‘ھے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک’ سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن
49 لگے۔ پینے کھانے ساتھ کے شرابیوں اور پیٹنے کو نوکروں ساتھی اپنے وہ

50 ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر
گی۔
51 میں ریاکاروں اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن
گے۔ رھیں پیستے دانت اور روتے لوگ جھاں وھاں گا، کرے شامل

25

تمثیل کی کنواریوں دس

1 لے چراغ اپنے جو گی رکھے مطابقت سے کنواریوں دس بادشاھی کی آسمان وقت اُس
نکلیں۔ لئے کے ملنے کو دُولھے کر
2 دار۔ سمجھ پانچ اور تھیں ناسمجھ پانچ سے میں اُن
3 رکھا۔ نہ تیل فالتو لئے کے چراغوں پاس اپنے نے کنواریوں ناسمجھ
4 لیا۔ لے ساتھ اپنے کر ڈال تیل میں کُپّی نے کنواریوں دار سمجھ لیکن
5 گئیں۔ سو کر اونگھ اونگھ سب وہ لئے اِس لگی، دیر بڑی میں آنے کو دُولھے
6 !'نکلو لئے کے ملنے اُسے ھے، رھا پہنچ دُولھا دیکھو،' گیا، مچ شور کو رات آدھی
7 لگیں۔ کرنے درست کو چراغوں اپنے اور اُٹھیں جاگ کنواریاں تمام پر اِس
8 کچھ بھی ھمیں سے میں تیل اپنے' کہا، سے کنواریوں دار سمجھ نے کنواریوں ناسمجھ
'ھیں۔ والے بجھنے چراغ ھمارے دو۔ دے
9 بلکہ لئے تمھارے صرف نہ کہ ھو نہ ایسا نہیں،' دیا، جواب نے کنواریوں دوسری
'لو۔ خرید لئے اپنے کر جا پر دکان ھو۔ نہ کافی تیل بھی لئے ھمارے
10 کنواریاں جو گیا۔ پہنچ دُولھا دوران اِس لیکن گئیں۔ چلی کنواریاں ناسمجھ چنانچہ
گیا۔ دیا کر بند کو دروازے پھر ھوئیں۔ داخل میں ھال شادی ساتھ کے اُس وہ تھیں تیار
11 دروازہ لئے ھمارے !جناب' لگیں، چلّانے اور آئیں کنواریاں باقی بعد کے دیر کچھ
'دیں۔ کھول
12 'جانتا۔ نہیں کو تم مَیں جانو، یقین' دیا، جواب نے اُس لیکن
13 جانتے۔ نہیں وقت یا دن کا آنے کے آدم ابنِ تم کیونکہ رھو، چوکس لئے اِس

تمثیل کی نوکروں تین

14 نے اُس تھا۔ جانا ملک بیرونِ کو آدمی ایک : گی ھو یوں بادشاھی کی آسمان وقت اُس
دی۔ کر سپرد کے اُن ملکیت اپنی کر بُلا کو نوکروں اپنے
15 تیسرے اور 2,000 کو دوسرے دیئے، سِکے 5,000 کے سونے نے اُس کو پہلے
ھوا۔ روانہ وہ پھر دیئے۔ پیسے مطابق کے قابلیت کی اُس نے اُس کو ایک ھر۔1,000 کو
16 میں کاروبار کسی اُنہیں کر جا سیدھا نے اُس تھے ملے سِکے 5,000 کو نوکر جس
ھوئے۔ حاصل سِکے 5,000 مزید اُسے سے اِس لگایا۔

17 حاصل سِکے 2,000 مزید تھے ملے سِکے 2,000 جسے بھی کو دوسرے طرح اِسی
ہوئے۔
18 کھود گڑھا میں زمین کہیں اور گیا چلا وہ تھے ملے سِکے 1,000 کو آدمی جس لیکن
دیئے۔ چھپا میں اُس پیسے کے مالک اپنے کر
19 کیا کتاب حساب ساتھ کے اُن نے اُس جب آیا۔ لوٹ مالک کا اُن بعد کے دیر بڑی
20 کہا، نے اُس آیا۔ کر لے سِکے 5,000 مزید تھے ملے سِکے 5,000 جسے نوکر پہلا تو
5,000 مزید نے مَیں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 5,000 نے آپ جناب،'
'ہیں۔ کئے حاصل سِکے
21 تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،' دیا، جواب نے مالک کے اُس
کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمھیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں
'جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی
22 نے آپ جناب،' کہا، نے اُس تھے۔ ملے سِکے 2,000 جسے آیا نوکر دوسرا پھر
کئے حاصل سِکے 2,000 مزید نے مَیں دیکھیں، یہ تھے۔ کئے سپرد میرے سِکے 2,000
'ہیں۔
23 تھوڑے تم نوکر۔ وفادار اور اچھے میرے شاباش،' دیا، جواب نے مالک کے اُس
کی مالک اپنے اور آؤ اندر گا۔ کروں مقرر پر کچھ بہت تمھیں مَیں لئے اِس رہے، وفادار میں
'جاؤ۔ ہو شریک میں خوشی
24 تھا جانتا مَیں جناب،' کہا، نے اُس تھے۔ ملے سِکے 1,000 جسے آیا نوکر تیسرا پھر
کچھ جو اور ہیں کاٹتے آپ فصل کی اُس بویا نہیں نے آپ بیج جو ہیں۔ آدمی سخت آپ کہ
ہیں۔ کرتے جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے آپ
25 پیسے اپنے آپ اب دیئے۔ چھپا میں زمین پیسے کے آپ کر جا اور گیا ڈر مَیں لئے اِس
'ہیں۔ سکتے لے واپس
26 مَیں بیج جو کہ تھا جانتا تُو کیا !نوکر سُست اور شریر' دیا، جواب نے مالک کے اُس
کرتا جمع پیداوار کی اُس لگایا نہیں نے مَیں کچھ جو اور ہوں کاٹتا فصل کی اُس بویا نہیں نے
ہوں؟
27 پر واپسی تو کرتا ایسا اگر دیئے؟ کرا جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو پھر تو
'جاتے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے
28 کو نوکر اُس کر لے سے اِس پیسے یہ' ہوا، مخاطب سے دوسروں مالک کر کہہ یہ
ہیں۔ سِکے 10,000 پاس کے جس دو دے
29 کی کثرت پاس کے اُس اور گا جائے دیا اَور اُسے ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ
جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گی۔ ہوں چیزیں
ہے۔ پاس کے اُس

30 لوگ جہاں وہاں دو، پھینک میں تاریکی کی باہر کر نکال کو نوکر بے کار اِس اب
‘گے۔ رہیں پیستے دانت اور روتے

عدالت آخری

31 وہ تو گے ہوں ساتھ کے اُس فرشتے تمام اور گا آئے ساتھ کے جلال اپنے آدم ابنِ جب
گا۔ جائے بیٹھ پر تخت جلالی اپنے

32 کو بھیڑوں چرواہا طرح جس اور گی۔ جائیں کی جمع سامنے کے اُس قومیں تمام تب
گا۔ کرے الگ سے دوسرے ایک کو لوگوں وہ طرح اُسی ہے کرتا الگ سے بکریوں
ہاتھ۔ بائیں اپنے کو بکریوں اور گا کرے کھڑا ہاتھ دھنے اپنے کو بھیڑوں وہ 33

جو !لوگو مبارک کے باپ میرے آؤ،’ گا، کہے سے والوں ہاتھ دھنے بادشاہ پھر 34
لو۔ لے میں میراث اُسے ہے تیار لئے تمہارے سے تخلیق کی دنیا بادشاھی

پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، کھانا مجھے نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 35
کی، نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی مَیں پلایا،

بھال دیکھ میری نے تم اور تھا بیمار مَیں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم اور تھا ننگا مَیں 36
‘آئے۔ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل مَیں کی،

بھوکا کب کو آپ نے ہم خداوند،’ گے، کہیں میں جواب لوگ باز راست یہ پھر 37
پلایا؟ پانی کر دیکھ پیاسا کب کو آپ کھلایا، کھانا کر دیکھ

کو آپ کی، نوازی مہمان کی آپ کر دیکھ سے حیثیت کی اجنبی کب کو آپ نے ہم 38
پہنائے؟ کپڑے کر دیکھ ننگا کب

‘گئے؟ ملنے سے آپ کر دیکھ پڑا میں جیل یا میں حالت بیمار کب کو آپ ہم 39

سے سب اِن میرے نے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ تمہیں مَیں’ گا، دے جواب بادشاہ 40
‘کیا۔ لئے ہی میرے نے تم وہ کیا لئے کے ایک سے میں بھائیوں چھوٹے

ابدی اُس اور جاؤ ہو دُور سے مجھ لوگو، لعنتی’ گا، کہے سے والوں ہاتھ بائیں وہ پھر 41
ہے۔ تیار لئے کے فرشتوں کے اُس اور ابلیس جو جاؤ چلے میں آگ

پانی مجھے نے تم اور تھا پیاسا مَیں کھلایا، نہ کچھ مجھے نے تم اور تھا بھوکا مَیں کیونکہ 42
پلایا، نہ

کپڑے مجھے نے تم اور تھا ننگا مَیں کی، نہ نوازی مہمان میری نے تم اور تھا اجنبی مَیں 43
‘آئے۔ نہ ملنے سے مجھ تم اور تھا میں جیل اور بیمار مَیں پہنائے، نہ

اجنبی، پیاسا، بھوکا، کب کو آپ نے ہم خداوند،’ گے، پوچھیں میں جواب وہ پھر 44
‘کی؟ نہ خدمت کی آپ اور دیکھا پڑا میں جیل یا بیمار ننگا،

چھوٹوں سے سب اِن نے تم کبھی جب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں’ گا، دے جواب وہ 45
‘کیا۔ انکار سے کرنے خدمت میری نے تم تو کیا انکار سے کرنے مدد کی ایک سے میں

46 ہوں داخل میں زندگی ابدی باز راست جبکہ گے جائیں لئے کے بھگتنے سزا ابدی یہ پھر
"گے۔

26

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

1 ہوا، مخاطب سے شاگردوں عیسیٰ پر کرنے ختم باتیں یہ
2 دشمن کو آدم ابنِ وقت اُس گی۔ ہو شروع عید کی فسح بعد کے دن دو کہ ہو جانتے تم"
جائے۔ کیا مصلوب اُسے تاکہ گا جائے کیا حوالے کے"
3 ہوئے جمع میں محل کے اعظم امامِ نامی کائفا بزرگ کے قوم اور امام راہنما پھر
4 لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالاکی کسی کو عیسیٰ اور
5 ہل میں عوام کہ ہو نہ ایسا چاہئے، ہونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن" کہا، نے اُنہوں
جائے۔ مچ چل"

ے اُنڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

6 کوڑھ وقت کسی جو ہوا داخل میں گھر کے آدمی ایک کہ آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے
7 تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا
عطر قیمتی نہایت پاس کے جس آئی عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ
دیا۔ اُنڈیل پر سر کے عیسیٰ اُسے نے اُس تھا۔ عطر دان کا
8 کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا" کہا، نے اُنہوں ہوئے۔ ناراض کر دیکھ یہ شاگرد
تھی؟ ضرورت
9 سکتے جا دیئے کو غریبوں پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر ہے۔ چیز مہنگی بہت یہ
تھے۔"
10 ہو؟ رہے کر تنگ کیوں اِسے تم" کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر پہچان خیال کے اُن لیکن
ہے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے تو نے اِس
11 رہوں نہیں پاس تمہارے تک ہمیشہ مَیں لیکن گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب
گا۔
12 ہے۔ کیا تیار لئے کے ہونے دفن کو بدن میرے نے اُس سے اُنڈیلنے عطر پر مجھ
13 کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
ہے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کرياد کو خاتون اِس لوگ وہاں گا جائے"

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

14 گیا۔ پاس کے اماموں راہنما تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر
15 پیسے کتنے عوض کے کرنے حوالے کے آپ کو عیسیٰ مجھے آپ" پوچھا، نے اُس
کئے۔ متعین سِکے 30 کے چاندی لئے کے اُس نے اُنہوں "ہیں؟ تیار لئے کے دینے

لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ یہوداہ سے وقت اُس 16

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

کر آ پاس کے اُس نے شاگردوں کے عیسیٰ دن پہلے آئی۔ عید کی روٹی بےخمیری 17
"کریں؟ تیار کھانا کا فسح لئے کے آپ کہاں ہم" پوچھا،
اُستاد' بتاؤ، اُسے اور جاؤ پاس کے آدمی فلاں میں شہر یروشلم" دیا، جواب نے اُس 18
عید کی فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں ہے۔ گیا آ قریب وقت مقررہ میرا کہ ہے کہا نے
"۔' گا کھاؤں میں گھر کے آپ کھانا کا
کیا۔ تیار کھانا کا عید کی فسح اور تھا بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جو کیا کچھ وہ نے شاگردوں 19

ہے؟ غدار کون

گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا ساتھ کے شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام 20
سے میں تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، نے اُس تو تھے رہے کھا کھانا وہ جب 21
"گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ایک
خداوند،" لگے، پوچھنے سے اُس وہ باری باری ہوئے۔ غمگین نہایت کر سن یہ شاگرد 22
"ہوں؟ نہیں تو مَیں
ہے ڈالا میں برتن کے سالن ھاتھ اپنا ساتھ میرے نے جس" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
گا۔ کرے حوالے کے دشمن مجھے وہی
شخص اُس لیکن ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابنِ 24
بہتر یہ لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
"ہوتا۔ نہ ھی پیدا کبھی وہ کہ ہوتا
نہیں تو مَیں اُستاد،" پوچھا، تھا کو کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو نے یہوداہ پھر 25
"ہوں؟
"ہے۔ کہا خود نے تم جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ

کھانا آخری کا فسح

کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے 26
"ہے۔ بدن میرا یہ کھاؤ۔ اور لو یہ" کہا، نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے
تم" کہا، کر دے اُنہیں اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مے نے اُس پھر 27
پیو۔ سے میں اِس سب
کے اُن تا کہ ہے جاتا بہایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ 28
جائے۔ دیا کر معاف کو گناہوں
دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس یہ کا انگور مَیں سے اب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 29
"گا۔ پیوں ھی میں بادشاہی کی باپ اپنے ساتھ تمہارے اِسے
پہنچے۔ پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے وہ کر گا زبور ایک پھر 30

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

کلامِ کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ بابت میری سب تم رات آج" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 31
جائیں ہو بتر تتر بھیڑیں کی ریوڑ اور گا ڈالوں مار کو چرواھے مَیں' ھے، فرماتا اللہ میں مُقدّس
'گی۔
"گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمھارے مَیں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 32
جائیں، ہو برگشتہ بابت کی آپ سب بےشک دوسرے" کہا، اعتراض نے پطرس 33
"گا۔ ہوں نہیں کبھی مَیں لیکن
پہلے سے دینے بانگ کے مرغ رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
"گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے
چاھے گا، کروں نہیں انکار کبھی سے جاننے کو آپ مَیں !نہیں ہرگز" کہا، نے پطرس 35
"پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

نے اُس تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچا میں باغ ایک ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ 36
"ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا مَیں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں" کہا، سے اُن
غمگین وہ وھاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں دو کے زبدی اور پطرس نے اُس 37
لگا۔ ھونے بےقرار اور
کر ٹھھر یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں" کہا، سے اُن نے اُس 38
"رھو۔ جاگتے ساتھ میرے
باپ، میرے اے" لگا، کرنے دعا یوں کر گر پر زمین منہ اوندھے وہ کر جا آگے کچھ 39
پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن جائے۔ ھٹ سے مجھ پیالہ یہ کا دُکھ تو ہو ممکن اگر
"ہو۔
سے پطرس نے اُس ہیں۔ رھے سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 40
سکے؟ جاگ نہیں ساتھ میرے بھی گھنٹا ایک لوگ تم کیا" پوچھا،
جسم لیکن ھے تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تا کہ رھو کرتے دعا اور جاگتے 41
"کمزور۔
نہیں ھٹ بغیر پیئے میرے پیالہ یہ اگر باپ، میرے" کی، دعا کر جا نے اُس پھر بار ایک 42
"ہو۔ پوری مرضی تیری پھر تو سکتا
کی اُن بدولت کی نیند کیونکہ ہیں، رھے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس وہ جب 43
تھیں۔ بوجھل آنکھیں
لگا۔ کرنے دعا یہی بار تیسری اور گیا چلا کر چھوڑ دوبارہ اُنہیں وہ چنانچہ 44
رھے کر آرام اور سو تک ابھی" کہا، سے اُن اور آیا واپس پاس کے شاگردوں عیسیٰ پھر 45
جائے۔ کیا حوالے کے کاروں گناہ آدم ابنِ کہ ھے گیا آ وقت دیکھو، ہو؟

46 "ھے۔ چکا آ قریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، !اُٹھو

گرفتاری کی عیسیٰ

47 تھا۔ ایک سے میں شاگردوں بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ھی کر بات یہ ابھی وہ اور اماموں راھنما اُنہیں تھا۔ ھجوم بڑا کا آدمیوں لیس سے لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس تھا۔ بھیجا نے بزرگوں کے قوم

48 وھی دوں بوسہ مَیں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس لینا۔ کر گرفتار اُسے ھے۔ عیسیٰ

49 اُسے کر کہہ "!علیکم السلام اُستاد،" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ھی جوں دیا۔ بوسہ

50 "ھے؟ آیا سے مقصد اِسی تُو کیا دوست،" کہا، نے عیسیٰ لیا۔ کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پھر

51 کو غلام کے اعظم امامِ اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے ساتھی ایک کے عیسیٰ پر اِس دیا۔ اُڑا کان کا اُس کر مار

52 ھے چلاتا تلوار بھی جو کیونکہ رکھ، میں میان کو تلوار اپنی" کہا، نے عیسیٰ لیکن گا۔ جائے مارا سے تلوار اُسے

53 اُنہیں مَیں اگر گا دے بھیج فوراً فرشتے ھزاروں مجھے باپ میرا کہ سمجھتا نہیں تُو کیا یا کروں؟ طلب

54 ھوتیں پوری طرح کس گوئیاں پیش کی مُقدّس کلامِ پھر تو کرتا ایسا مَیں اگر لیکن "ھے؟ ھونا ھی ایسا یہ مطابق کے جن

55 لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ ھوں ڈاکو مَیں کیا" کہا، سے ھجوم نے عیسیٰ وقت اُس نے تم مگر رھا، دیتا تعلیم کر بیٹھ میں مُقدّس بیت روزانہ تو مَیں ھو؟ نکلے کرنے گرفتار مجھے کیا۔ نہیں گرفتار مجھے

56 گوئیاں پیش درج میں صحیفوں کے نبیوں تا کہ ھے رھا ھو لئے اِس کچھ سب یہ لیکن "جائیں۔ ھو پوری

گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے شاگرد تمام پھر

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی عیسیٰ

57 جہاں گئے لے گھر کے اعظم امامِ کائفا اُسے وہ تھا کیا گرفتار کو عیسیٰ نے جنہوں تھے۔ جمع بزرگ کے قوم اور علما تمام کے شریعت

58 گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امامِ پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اِتنے انجام کا سلسلے اِس تا کہ گیا بیٹھ پاس کے آگ ساتھ کے ملازموں وہ کر ھو داخل میں اُس سکے۔ دیکھ

59 خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان
سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تا کہ تھے رہے ڈھونڈ گواہیاں جھوٹی
60 آدمیوں دو آخر کار ملی۔ نہ گواہی ایسی کوئی لیکن آئے، سامنے گواہ جھوٹے سے بہت
کر آ سامنے نے
61 تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت کے اللہ مَیں کہ ہے کہا نے اِس" کی، پیش بات یہ
"ہوں۔ سکتا کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن
62 گا؟ دے نہیں جواب کوئی تُو کیا" کہا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے نے اعظم امامِ پھر
"ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ
63 زندہ تجھے مَیں" کیا، سوال اَور ایک سے اُس نے اعظم امامِ رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
"ہے؟ مسیح فرزند کا اللہ تُو کیا کہ ہوں پوچھتا کر دے قَسم کی خدا
64 آئندہ کہ ہوں بتاتا کو سب تم مَیں اور ہے۔ دیا کہہ خود نے تُو جی،" کہا، نے عیسیٰ
دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے ہاتھ دہنے کے مطلق قادرِ کو آدم ابنِ تم
"گے۔
65 کفر نے اِس" کہا، اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ
کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے آپ !رہی ضرورت کیا کی گواہوں مزید ہمیں !ہے بکا
ہے۔ بکا
"ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ 66
"ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ" دیا، جواب نے اُنہوں
67 کر مار مار تھپڑ کے اُس نے بعض لگے۔ مارنے مُکے کے اُس اور تھوکنے پر اُس وہ پھر
"مارا۔ نے کس تجھے کہ بتا ہمیں کے کر نبوّت مسیح، اے" کہا، 68

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

69 نے اُس آئی۔ پاس کے اُس نوکرانی ایک تھا۔ بیٹھا میں صحن باہر پطرس دوران اِس
"تھے۔ ساتھ کے عیسیٰ آدمی اُس کے گلیل بھی تم" کہا،
رہی کر بات کیا تُو کہ جانتا نہیں مَیں" کیا، انکار سامنے کے سب اُن نے پطرس لیکن 70
کر کہہ یہ "ہے۔
لوگوں کھڑے پاس اور دیکھا اُسے نے نوکرانی اَور ایک وہاں گیا۔ تک گیٹ باہر وہ 71
"تھا۔ ساتھ کے ناصری عیسیٰ آدمی یہ" کہا، سے
کو آدمی اِس مَیں" کہا، کر کہا قَسم نے اُس دفعہ اِس کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ 72
"جانتا۔ نہیں
ضرور تم" کہا، کر آپاس کے پطرس نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں بعد کے دیر تھوڑی 73
"ہے۔ چلتا پتا صاف سے بولی تمہاری کیونکہ ہو سے میں اُن

مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ مَیں اگر لعنت پر مجھ" کہا، کر کھا قَسم نے پطرس پر اِس 74
دی۔ سنائی بانگ کی مرغ فوراً "!جانتا نہیں کو آدمی اِس
پہلے سے دینے بانگ کے مرغ" تھی، کہی نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر 75
سے دل ٹوٹے اور نکلا باھر وہ پر اِس "گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے
رویا۔ خوب

27

ہے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ
عیسیٰ کہ گئے پہنچ تک فیصلے اِس بزرگ تمام کے قوم اور امام راہنما تمام سویرے صبح 1
جائے۔ دی موت سزائے کو
دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس گورنر رومی اور گئے لے سے وہاں کر باندھ اُسے وہ 2

کشی خود کی یہوداہ
سزائے پر اُس کہ دیکھا تھا دیا کر حوالے کے دشمن اُسے نے جس نے یہوداہ جب 3
اور اماموں راہنما سِکے 30 کے چاندی کر پچھتا نے اُس تو ہے گیا دیا دے فتویٰ کا موت
دیئے۔ کر واپس کو بزرگوں کے قوم
دی موت سزائے کو آدمی بے قصور ایک کیونکہ ہے، کیا گناہ نے مَیں" کہا، نے اُس 4
"ہے۔ کیا حوالے کے آپ اُسے نے ھی مَیں اور ہے گئی
"ہے۔ مسئلہ تیرا یہ !کیا ھمیں" دیا، جواب نے اُنہوں
پھانسی کر جا نے اُس پھر گیا۔ چلا کر پھینک میں مُقدّس بیت سِکے کے چاندی یہوداہ 5
لی۔ لے
کے مُقدّس بیت پیسے یہ شریعت" کہا، کے کر جمع کو سِکوں نے اماموں راہنما 6
"ہے۔ معاوضہ کا ریزی خوں یہ کیونکہ دیتی، نہیں اجازت کی ڈالنے میں خزانے
تا کہ کیا فیصلہ کا خریدنے کھیت کا کمہار نے اُنہوں بعد کے کرنے مشورہ میں آپس 7
ہو۔ جگہ لئے کے دفنانے کو پردیسیوں
ہے۔ کہلاتا کھیت کا خون تک آج کھیت یہ لئے اِس 8
لئے سِکے 30 کے چاندی نے اُنہوں" کہ ہوئی پوری گوئی پیش یہ کی نبی یرمیاہ یوں 9
تھی۔ لگائی لئے کے اُس نے اسرائیلیوں جو رقم وہ یعنی
حکم مجھے نے رب طرح جس ایسا بالکل لیا، خرید کھیت کا کمہار نے اُنہوں سے اِن 10
"تھا۔ دیا

ہے کرتا کچھ پوچھ کی عیسیٰ پیلاطس
سے اُس نے اُس گیا۔ کیا پیش سامنے کے پیلاطس گورنر رومی کو عیسیٰ میں اِتنے 11
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا،

"ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
خاموش عیسیٰ تو لگائے الزام پر اُس نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما جب لیکن 12
رہا۔
رہے سن نہیں الزامات تمام یہ تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ 13
"ہیں؟ رہے جا لگائے پر تم جو
ہوا۔ حیران نہایت گورنر لئے اِس دیا، نہ جواب بھی کا الزام ایک نے عیسیٰ لیکن 14

فیصلہ کا موت سزائے

تھا۔ دیتا کر آزاد کو قیدی ایک پر عید کی فسح سال ہر گورنر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 15
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے ہجوم قیدی یہ
تھا۔ برابا نام کا اُس تھا۔ قیدی بدنام ایک میں جیل وقت اُس 16
برابا مَیں ہو؟ چاہتے کیا تم" پوچھا، سے اُس نے پیلاطس تو ہوا جمع ہجوم جب چنانچہ 17
"ہے؟ کہلاتا مسیح جو کو عیسیٰ یا کروں آزاد کو
ہے۔ کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے اُنہوں کہ تھا جانتا تو وہ 18
بھیجا، پیغام اُسے نے بیوی کی اُس تو تھا بیٹھا پر تخت کے عدالت یوں پیلاطس جب 19
میں خواب باعث کے اِس رات پچھلی مجھے کیونکہ لگائیں، نہ ہاتھ کو آدمی بےقصور اِس"
"ہوئی۔ تکلیف شدید
اور مانگیں کو برابا وہ کہ اُکسایا کو ہجوم نے بزرگوں کے قوم اور اماموں راہنما لیکن 20
پوچھا، دوبارہ نے گورنر کریں۔ طلب موت کی عیسیٰ
"کروں؟ آزاد لئے تمہارے کو کس سے میں دونوں اِن مَیں" 21
"کو۔ برابا" چلّائے، وہ
"ہے؟ کہلاتا مسیح جو کروں کیا ساتھ کے عیسیٰ مَیں پھر" پوچھا، نے پیلاطس 22
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ
"ہے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 23
"!کریں مصلوب اُسے" رہے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن
ہے۔ رہا ہو برپا ہنگامہ بلکہ رہا پہنچ نہیں تک نتیجے کسی وہ کہ دیکھا نے پیلاطس 24
اِس اگر" کہا، نے اُس دھوئے۔ ہاتھ اپنے سامنے کے ہجوم کر لے پانی نے اُس لئے اِس
"ٹھہرو۔ دہ جواب لئے کے اُس ہی تم ہوں، بےقصور مَیں تو جائے کیا قتل کو آدمی
"ہیں۔ دہ جواب کے خون کے اُس اولاد ہماری اور ہم" دیا، جواب نے لوگوں تمام 25
کوڑے نے اُس کو عیسیٰ لیکن دیا۔ دے اُنہیں کے کر آزاد کو برابا نے اُس پھر 26
دیا۔ کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب اُسے پھر دیا، حکم کا لگانے

ہیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

کو پلٹن پوری اور گئے لے میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کو عیسیٰ فوجی کے گورنر 27
کیا۔ اکٹھا گرد ارد کے اُس
پہنایا، لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں کر اُتار کپڑے کے اُس 28
میں ھاتھ دھنے کے اُس دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹے دار پھر 29
یہودیوں اے" اُڑایا، مذاق کا اُس کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس نے اُنہوں کر پکڑا چھڑی
"!آداب بادشاہ، کے
مارا۔ کو سر کے اُس بار بار کر لے چھڑی رھے، تھوکتے پر اُس وہ 30
اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 31
گئے۔ لے لئے کے کرنے مصلوب اُسے اور پہنائے کپڑے اپنے کے

ھے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

والا رھنے کا کرین شہر کے لیبا جو دیکھا کو آدمی ایک نے اُنہوں وقت نکلتے سے شہر 32
کیا۔ مجبور پر جانے لے کر اُٹھا صلیب نے اُنہوں اُسے تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔
کا کھوپڑی ی ع ن ی) گلگتا نام کا جس گئے پہنچ تک مقام ایک وہ چلتے چلتے یوں 33
تھا۔ (مقام
لیکن تھی۔ گئی ملائی چیز کڑوی کوئی میں جس کی پیش ے اُسے نے اُنہوں وھاں 34
دیا۔ کر انکار سے پینے اُسے نے عیسیٰ کر چکھ
فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 35
ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے
رھے۔ کرتے داری پہرا کی اُس کر بیٹھ وھاں وہ یوں 36
یہ" تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی لگا تختی ایک اوپر کے سر کے عیسیٰ پر صلیب 37
"ھے۔ عیسیٰ بادشاہ کا یہودیوں
اور ھاتھ دھنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو 38
ھاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے
اپنی کر ھلا ھلا سر اور کی تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وھاں جو 39
کیا۔ اظہار کا حقارت
کے دن تین اُسے کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہا تو نے تُو" کہا، نے اُنہوں 40
تو ھے فرزند کا اللہ واقعی تُو اگر !بچا کو آپ اپنے اب گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر
"آ۔ اُتر سے پر صلیب
اُڑایا، مذاق کا عیسیٰ بھی نے بزرگوں کے قوم اور علما کے شریعت اماموں، راھنما 41
!ھے بادشاہ کا اسرائیل یہ سکتا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں نے اِس" 42
گے۔ آئیں لے ایمان پر اِس ھم تو آئے اُتر سے پر صلیب یہ ابھی

کیونکہ ہے، چاہتا اِسے وہ اگر بچائے اِسے اللہ اب ہے۔ رکھا بھروسا پر اللہ نے اِس 43
"۔'ہوں فرزند کا اللہ مَیں' کہا، نے اِس
طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو ڈاکوؤں جن اور 44
کی۔

موت کی عیسیٰ

رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 45
مطلب کا جس "شبقتنی لما ایلی، ایلی،" اُٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پھر 46
"ہے؟ دیا کر ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے اے" ہے،
"ہے۔ رہا بُلا کو نبی الیاس وہ" لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 47
اُسے اور ڈبویا میں سرکے کے سَے کو اسفنج ایک کر دوڑ فوراً نے ایک سے میں اُن 48
کی۔ کوشش کی چُسانے کو عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے
"بچائے۔ اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ،" کہا، نے دوسروں 49
دیا۔ چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے دوبارہ نے عیسیٰ لیکن 50
لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 51
گئیں پھٹ چٹانیں آیا، زلزلہ گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر
گیا۔ دیا کر زندہ کو جسموں کے مُقدّسین مرحوم کئی گئیں۔ کھل قبریں اور 52
اور ہوئے داخل میں شہر مُقدّس کر نکل سے میں قبروں بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ وہ 53
آئے۔ نظر کو بہتوں
زلزلہ نے فوجیوں والے کرنے داری پہرا کی عیسیٰ اور *افسر رومی کھڑے پاس جب 54
کا اللہ واقعی یہ" کہا، نے اُنہوں گئے۔ ہو زدہ دہشت نہایت وہ تو دیکھے واقعات تمام یہ اور
"تھا۔ فرزند
وہ تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین سی بہت 55
تھیں۔ آئی کرتی خدمت کی اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے عیسیٰ میں گلیل
اور یعقوب بیٹوں کے زبدی اور مریم ماں کی یوسف اور یعقوب مگدلینی، مریم میں اُن 56
تھیں۔ بھی ماں کی یوحنا

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

عیسیٰ بھی وہ آیا۔ یوسف بنام آدمی مند دولت ایک کا ارمتیہ تو تھی کو ہونے شام جب 57
تھا۔ شاگرد کا
کہ دیا حکم نے پیلاطس اور مانگی، لاش کی عیسیٰ کر جا پاس کے پیلاطس نے اُس 58
جائے۔ دی دے اُسے وہ
لپیٹا میں کفن صاف ایک کے کتان اُسے کر لے کو لاش نے یوسف 59

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :**افسر 27:54**

میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر شدہ غیراستعمال ذاتی اپنی اور 60
گیا۔ چلا اور دیا کر بند منہ کا قبر کر لُڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس
تھیں۔ بیٹھی مقابل کے قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم وقت اُس 61

داری پہرا کی قبر

آئے۔ پاس کے پیلاطس فریسی اور امام راھنما تھا، دن کا سبت جو دن، اگلے 62
اُس تو تھا زندہ ابھی باز دھوکے وہ جب کہ آیا یاد ھمیں" کھا، نے اُنہوں "جناب،" 63
'گا۔ اُٹھوں جی مَیں بعد کے دن تین' تھا، کھا نے
اُس کہ ہو نہ ایسا جائے۔ رکھا محفوظ تک دن تیسرے کو قبر کہ دیں حکم لئے اِس 64
سے میں مُردوں وہ کہ بتائیں کو لوگوں اور جائیں لے چُرا کو لاش کی اُس کر آشا گرد کے
"گا۔ ہو بڑا زیادہ بھی سے دھوکے پہلے دھوکا آخری یہ تو ہوا ایسا اگر ھے۔ اُٹھا جی
تم جتنا دو کر محفوظ اِتنا کو قبر کر لے کو داروں پہرے" دیا، جواب نے پیلاطس 65
"ہو۔ سکتے کر
اُنہوں کر لگا مُہر پر پتھر پڑے پر منہ کے قبر لیا۔ کر محفوظ کو قبر کر جا نے اُنہوں چنانچہ 66
دیئے۔ کر مقرر دار پہرے پر اُس نے

28

ھے اُٹھتا جی عیسیٰ

نکلیں۔ لئے کے دیکھنے کو قبر مریم دوسری اور مگدلینی مریم ھی سویرے صبح کو اتوار 1
تھا۔ رہا ہو طلوع سورج
پاس کے قبر اور آیا اُتر سے آسمان فرشتہ ایک کا رب کیونکہ آیا، زلزلہ شدید ایک اچانک 2
گیا۔ بیٹھ پر اُس وہ پھر دیا۔ لُڑھکا طرف ایک کو پتھر پڑے پر اُس کر جا
مانند کی برف لباس کا اُس اور تھی رہی چمک طرح کی بجلی صورت و شکل کی اُس 3
تھا۔ سفید
گئے۔ ہو سے مُردہ لرزتے لرزتے وہ کہ گئے ڈر اِتنے دار پہرے 4
ہو رہی ڈھونڈ کو عیسیٰ تم کہ ھے معلوم مجھے ڈرو۔ مت" کہا، سے خواتین نے فرشتے 5
تھا۔ ہوا مصلوب جو
خود کو جگہ اُس آؤ، تھا۔ فرمایا نے اُس طرح جس ھے، اُٹھا جی وہ ھے۔ نہیں یہاں وہ 6
تھا۔ پڑا وہ جہاں لو دیکھ
تمہارے اور ھے اُٹھا جی وہ کہ دو بتا کو شاگردوں کے اُس کر جا سے جلدی اب اور 7
آگاہ سے اِس کو تم نے مَیں اب گے۔ دیکھو اُسے تم وھیں گا۔ جائے پہنچ گلیل آگے آگے
"ھے۔ کیا
دوڑی اور تھیں خوش بڑی لیکن ہوئی سہمی وہ گئیں۔ چلی سے قبر سے جلدی خواتیں 8
گئیں۔ سنانے خبر یہ کو شاگردوں کے اُس دوڑی

پاؤں کے اُس آئیں، پاس کے اُس وہ "سلام۔" کہا، نے اُس ملا۔ سے اُن عیسیٰ اچانک 9
کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے
کو گلیل وہ کہ دو بتا کو بھائیوں میرے جاؤ، ڈرو۔ مت" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 10
"گے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں جائیں۔ چلے

رپورٹ کی داروں پہرے
راهنما اور گئے میں شہر کچھ سے میں داروں پہرے کہ تھیں میں راستے ابھی خواتین 11
دیا۔ بتا کچھ سب کو اماموں
داروں پہرے اور کی منعقد میٹنگ ایک ساتھ کے بزرگوں کے قوم نے اماموں راهنما 12
کیا۔ فیصلہ کا دینے رقم بڑی کی رشوت کو
اُس تو تھے رہے سو وقت کے رات ہم جب' ہے، کہنا کو تم" بتایا، اُنہیں نے اُنہوں 13
'گئے۔ لے چُرا اُسے اور آئے شاگرد کے
ضرورت کی کرنے فکر کو تم گے۔ لیں سمجھا اُسے ہم تو پہنچے تک گورنر خبر یہ اگر 14
"نہیں۔
یہ کی اُن تھا۔ گیا سکھایا اُنہیں جو کیا کچھ وہ کر لے رشوت نے داروں پہرے چنانچہ 15
ہے۔ رائج میں اُن تک آج اور گئی پھیلائی بہت درمیان کے یہودیوں کھانی

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ
کو جانے اُنہیں نے عیسیٰ جہاں پہنچے پاس کے پہاڑ اُس کے گلیل شاگرد گیارہ پھر 16
تھا۔ کہا
گئے۔ پڑ میں شک کچھ لیکن کیا۔ سجدہ اُسے نے اُنہوں کر دیکھ اُسے وہاں 17
گیا دیا دے مجھے اختیار کُل کا زمین اور آسمان" کہا، کر آپاس کے اُن نے عیسیٰ پھر 18
ہے۔
نام کے القدس روح اور فرزند باپ، اُنہیں کر بنا شاگرد کو قوموں تمام جاؤ، لئے اِس 19
دو۔ بپتسمہ سے
تمہیں نے مَیں جو گزاریں زندگی مطابق کے احکام تمام اُن وہ کہ سکھاؤ یہ اُنہیں اور 20
"ہوں۔ ساتھ تمہارے ہمیشہ تک اختتام کے دنیا مَیں دیکھو، اور ہیں۔ دیئے

مرقس

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

ہے، خبری خوش میں بارے کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اللہ یہ [1]

:ہوئی شروع یوں مطابق کے گوئی پیش کی نبی یسعیاہ جو [2]

ہوں دیتا بھیج آگے آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ، '

گا۔ کرے تیار راستہ لئے تیرے جو

ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان [3]

!کرو تیار راہ کی رب

'بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس

توبہ لوگ کہ کیا اعلان نے اُس کر رہ میں ریگستان تھا۔ والا دینے بپتسمہ یحییٰ پیغمبر یہ [4]

جائے۔ مل معافی کی گناہوں اپنے اُنہیں تا کہ لیں بپتسمہ کے کر

پاس کے اُس کر نکل سمیت باشندوں تمام کے یروشلم لوگ کے علاقے پورے کے یہودیہ [5]

لیا۔ بپتسمہ سے یحییٰ میں یردن دریائے نے اُنہوں کے کر تسلیم کو گناہوں اپنے اور آئے۔

خوراک تھا۔ رہتا باندھے پٹکا کا چمڑے پر کمر اور پہنے لباس کا بالوں کے اونٹوں یحییٰ [6]

تھا۔ کھاتا شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ پر طور کے

کر جھک مَیں ہے۔ بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے ایک بعد میرے" کیا، اعلان نے اُس [7]

نہیں۔ لائق بھی کے کھولنے تسمے کے جوتوں کے اُس

"گا۔ دے بپتسمہ سے القدس روح تمہیں وہ لیکن ہوں، دیتا بپتسمہ سے پانی کو تم مَیں [8]

آزمائش اور بپتسمہ کا عیسیٰ

دیا۔ بپتسمہ میں یردن دریائے اُسے نے یحییٰ اور آیا سے ناصرت عیسیٰ میں دنوں اُن [9]

کی کبوتر القدس روح اور ہے رہا پھٹ آسمان کہ دیکھا نے عیسیٰ ہی نکلتے سے پانی [10]

ہے۔ رہا اُتر پر مجھ طرح

خوش مَیں سے تجھ ہے، فرزند پیارا میرا تُو" دی، سنائی آواز ایک سے آسمان ساتھ ساتھ [11]

"ہوں۔

دیا۔ بھیج میں ریگستان اُسے نے القدس روح بعد فوراً کے اِس [12]

جنگلی وہ رہا۔ کرتا آزمائش کی اُس ابلیس دوران کے جس رہا دن چالیس وہ وہاں [13]

تھے۔ کرتے خدمت کی اُس فرشتے اور رہتا درمیان کے جانوروں

ہے بُلاتا کو مچھیروں چار عیسیٰ

خوش کی اللہ اور آیا میں علاقے کے گلیل عیسیٰ تو گیا دیا ڈال میں جیل کو یحییٰ جب 14
لگا۔ کرنے اعلان کا خبری
کی اللہ اور کرو توبہ ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ ہے، گیا آ وقت مقررہ" بولا، وہ 15
"لاؤ۔ ایمان پر خبری خوش
شمعون نے اُس تو تھا رہا چل کنارے کے جھیل کی گلیل عیسیٰ جب دن ایک 16
گیر ماہی وہ کیونکہ تھے رہے ڈال جال میں جھیل وہ دیکھا۔ کو اندریاس بھائی کے اُس اور
تھے۔
"گا۔ بناؤں گیر آدم کو تم مَیں لو، ہو پیچھے میرے آؤ،" کہا، نے اُس 17
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کو جالوں اپنے وہ ہی سنتے یہ 18
کشتی وہ دیکھا۔ کو یوحنا اور یعقوب بیٹوں کے زبدی نے عیسیٰ کر جا آگے سا تھوڑا 19
تھے۔ رہے کر مرمت کی جالوں اپنے بیٹھے میں
اُس کر چھوڑ میں کشتی سمیت مزدوروں کو باپ اپنے وہ تو بُلایا فوراً اُنہیں نے اُس 20
لئے۔ ہو پیچھے کے

رِہائی سے قبضے کے بدروح کی آدمی

کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن کے سبت اور ہوئے۔ داخل میں شہر کفرنحوم وہ 21
لگا۔ سکھانے کو لوگوں
طرح کی عالِموں کے شریعت اُنہیں وہ کیونکہ گئے رہ بکا ھکا کر سن تعلیم کی اُس وہ 22
تھا۔ سکھاتا ساتھ کے اختیار بلکہ نہیں
تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت کے اُن 23
لگا، بولنے کر چیخ چیخ وہ ہی دیکھتے کو عیسیٰ
ہلاک ہمیں آپ کیا ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ ہمارا عیسیٰ، کے ناصرت اے" 24
"ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ ہیں، کون آپ کہ ہوں جانتا تو مَیں ہیں؟ آئے کرنے
"!جا نکل سے آدمی !خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ 25
گئی۔ نکل سے میں اُس کر مار مار چیخیں اور کر جھنجھوڑ کو آدمی بدروح پر اِس 26
تعلیم نئی ایک ہے؟ کیا یہ" لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام 27
مانتی کی اُس وہ تو ہے دیتا حکم کو بدروحوں وہ اور ہے۔ رہی جا دی ساتھ کے اختیار جو
"ہیں۔
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کے گلیل سے جلدی چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور 28

شفا کی مریضوں سے بہت

اندریاس اور شمعون ساتھ کے یوحنا اور یعقوب وہ بعد عین کے نکلنے سے خانے عبادت 29
گئے۔ گھر کے

30 بتا کو عیسیٰ نے اُنہوں تھا۔ بخار اُسے کیونکہ تھی، پڑی پر بستر ساس کی شمعون وہاں
دیا
31 اِس کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے نے اُس کر پکڑ ہاتھ کا اُس گیا۔ نزدیک کے اُس وہ تو
لگی۔ کرنے خدمت کی اُن وہ اور گیا اُتر بخار پر
32 اشخاص گرفتہ بدروح اور مریضوں تمام لوگ تو ہوا غروب سورج اور ہوئی شام جب
لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو
33 گیا ہو جمع پر دروازے شہر پورا
34 نے اُس دی۔ شفا سے بیماریوں کی قسم مختلف کو مریضوں سے بہت نے عیسیٰ اور
کہ تھیں جانتی وہ کیونکہ دیا، نہ بولنے اُنہیں نے اُس لیکن دیں، نکال بھی بدروحیں سی بہت
ھے۔ کون وہ

منادی میں گلیل

35 لئے کے کرنے دعا کر اُٹھ عیسیٰ تو تھا ھی اندھیرا ابھی جب سویرے صبح دن اگلے
گیا۔ چلا جگہ ویران کسی
36 نکلے۔ ڈھونڈنے اُسے ساتھی کے اُس اور شمعون میں بعد
37 تلاش کو آپ لوگ تمام" کہا، سے اُس نے اُنہوں تو ھے کہاں وہ کہ ہوا معلوم جب
"!ھیں رھے کر
38 بھی وہاں مَیں تا کہ جائیں میں آبادیوں والی ساتھ ہم آؤ،" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن
"ہوں۔ آیا نکل سے مقصد اِسی مَیں کیونکہ کروں۔ منادی
39 بدروحوں اور کرتا منادی میں خانوں عبادت ہوا گزرتا سے میں گلیل پورے وہ چنانچہ
رہا۔ نکالتا کو

شفا سے کوڑھ

40 اُس کر جھک بل کے گھٹنوں تھا۔ مریض کا کوڑھ جو آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک
"ھیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاھیں آپ اگر" کی، منت نے
41 ہوں، چاھتا مَیں" کہا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے اُس آیا۔ ترس کو عیسیٰ
"جا۔ ہو صاف پاک
42 گیا۔ ہو صاف پاک وہ اور گئی ہو دُور فوراً بیماری پر اِس
43 سمجھایا، سے سختی کے کر رُخصت فوراً اُسے نے عیسیٰ
44 تیرا وہ تا کہ جا پاس کے امام میں المُقدّس بیت بلکہ بتانا نہ کو کسی بات یہ !خبردار"
ھے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ
ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں ہو۔ ملی شفا سے کوڑھ جنہیں
"ھے۔ گیا

45 کہ پھیلائی اِتنی خبر یہ نے اُس لگا۔ سنانے کہانی اپنی جگہ ہر وہ لیکن گیا، چلا آدمی
پڑا۔ رہنا میں جگھوں ویران اُسے بلکہ سکا ہو نہ داخل میں شہر بھی کسی پر طور کھلے عیسیٰ
گئے۔ پہنچ پاس کے اُس سے جگہ ہر لوگ بھی وہاں لیکن

2

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

1 میں گھر وہ کہ گئی پھیل خبر ہی جلد آیا۔ واپس میں کفرنحوم عیسیٰ بعد کے دنوں کچھ
ہے۔
2 نہ جگہ بھی سامنے کے دروازے بلکہ گیا بھر گھر پورا کہ گئے ہو جمع لوگ اِتنے پر اِس
لگا۔ سنانے مُقدّس کلامِ اُنہیں وہ رہی۔
3 پاس کے عیسیٰ اُٹھائے کو مفلوج ایک آدمی چار سے میں اُن پہنچے۔ لوگ کچھ میں اِتنے
تھے۔ چاہتے لانا
4 کھول چھت نے اُنہوں لئے اِس سکے، پہنچا نہ تک عیسیٰ سے وجہ کی ہجوم اُسے وہ مگر
دیا۔ اُتار تھا لیٹا مفلوج پر جس کو چارپائی نے اُنہوں کر اُدھیڑ حصہ کا اوپر کے عیسیٰ دی۔
5 معاف گناہ تیرے بیٹا،" کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب
"ہیں۔ گئے دیئے کر
6 گئے۔ پڑ میں بچار سوچ کر سن یہ وہ تھے۔ بیٹھے وہاں عالمِ کچھ کے شریعت
7 کر معاف گناہ ہی اللہ صرف ہے۔ رہا بک کفر ہے؟ سکتا کر باتیں ایسی طرح کس یہ"
"ہے۔ سکتا
8 سے اُن نے اُس لئے اِس ہیں، رہے سوچ کیا وہ کہ لیا جان فوراً میں روح اپنی نے عیسیٰ
ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اِس میں دل تم" پوچھا،
9 اُٹھ،' کہ یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے' کہ ہے آسان کہنا یہ سے مفلوج کیا
؟'پھر چل کر اُٹھا چارپائی اپنی
10 اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم مَیں لیکن
ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ "ہے۔
"جا۔ چلا گھر کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ، کہ ہوں کہتا سے تجھ مَیں" 11
12 سب گیا۔ چلا دیکھتے دیکھتے کے اُن کر اُٹھا چارپائی اپنی فوراً اور ہوا کھڑا آدمی وہ
نہیں کبھی نے ہم کام ایسا" لگے، کہنے کے کر تمجید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت
"!دیکھا

ہے بُلاتا کو متی عیسیٰ

13 وہ تو آئی پاس کے اُس بھیڑ بڑی ایک گیا۔ کنارے کے جھیل دوبارہ کر نکل عیسیٰ پھر
لگا۔ سکھانے اُنہیں

پر چوکی اپنی لئے کے لینے ٹیکس جو دیکھا کو لاوی بیٹے کے حلفئی نے اُس چلتے چلتے 14
پیچھے کے اُس کر اُٹھ لاوی اور "لے۔ ہو پیچھے میرے" کہا، سے اُس نے عیسیٰ تھا۔ بیٹھا
لیا۔ ہو
کے اُس صرف نہ ساتھ کے اُس تھا۔ رہا کھا کھانا میں گھر کے لاوی عیسیٰ میں بعد 15
اُس بہتیرے سے میں اُن کیونکہ تھے، بھی گار گاہ اور والے لینے ٹیکس سے بہت بلکہ شاگرد
تھے۔ چکے بن پیروکار کے
ساتھ کے گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس یوں اُسے نے عالموں فریسی کچھ کے شریعت 16
کے گاروں گاہ اور والوں لینے ٹیکس یہ" پوچھا، سے شاگردوں کے اُس تو دیکھا کھاتے
"ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ
بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ کر سن یہ 17
"ہوں۔ آیا بُلانے کو گاروں گاہ بلکہ نہیں کو بازوں راست مَیں کو۔ مریضوں

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد
کے عیسیٰ لوگ کچھ پر موقع ایک تھے۔ کرتے رکھا روزہ فریسی اور شاگرد کے یحییٰ 18
کے فریسیوں اور یحییٰ جبکہ رکھتے نہیں کیوں روزہ شاگرد کے آپ" پوچھا، اور آئے پاس
"ہیں؟ رکھتے روزہ شاگرد
دُولھا جب ہیں سکتے رکھ روزہ طرح کس مہمان کے شادی" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
سکتے۔ رکھ نہیں روزہ وہ ہے ساتھ کے اُن دُولھا تک جب ہے؟ درمیان کے اُن
روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولھا جب گا آئے دن ایک لیکن 20
گے۔ رکھیں
نیا تو کرے ایسا وہ اگر لگاتا۔ نہیں میں لباس پرانے کسی ٹکڑا کا کپڑے نئے بھی کوئی 21
جگہ ہوئی پھٹی کی لباس پرانے یوں گا۔ جائے ہو الگ سے لباس پرانے کر سکڑ میں بعد ٹکڑا
گی۔ جائے ہو خراب زیادہ نسبت کی پہلے
اگر ڈالتا۔ نہیں میں مشکوں بےلچک اور پرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی 22
میں نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ
ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مے
"ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا

سوال میں بارے کے سبت
کھانے شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 23
تھا۔ دن کا سبت لگے۔ توڑنے بالیں کی اناج لئے کے
سبت ہیں؟ رہے کر ایسا کیوں یہ دیکھو،" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کر دیکھ یہ 24
"ہے۔ منع کرنا ایسا دن کے

اور اُسے جب کِیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 25
تھی؟ نہیں خوراک پاس کے اُن اور لگی بھوک کو ساتھیوں کے اُس
لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ داؤد تھا۔ اعظم امامِ ابیاتر وقت اُس 26
اجازت کی کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص
"کھلائیں۔ روٹیاں یہ بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔
انسان دن کا سبت بلکہ گیا بنایا نہیں لئے کے دن کے سبت کو انسان" کہا، نے اُس پھر 27
لئے۔ کے
"ہے۔ مالک بھی کا سبت آدم ابنِ چنانچہ 28

3

شفا کی ہاتھ ہوئے سوکھے

ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک وہاں تو گیا میں خانے عبادت عیسیٰ جب وقت اَور کسی 1
تھا۔ ہوا سوکھا
آج کو آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے لوگ اور تھا دن کا سبت 2
تھے۔ رہے کر تلاش بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا۔ دے شفا بھی
"ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،" کہا، سے آدمی والے ہاتھ سوکھے نے عیسیٰ 3
کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 4
کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت
"کی؟ کرنے تباہ اُسے یا
رہے۔ خاموش سب
کے اُس دلی سخت کی اُن لگا۔ دیکھنے طرف کی لوگوں کے گرد ارد اپنے سے غصے وہ 5
اُس "بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا" کہا، سے آدمی نے اُس پھر تھی۔ رہی بن باعث کا دُکھ بڑے لئے
گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے
عیسیٰ کر مل ساتھ کے افراد کے پارٹی کی ہیرودیس کرسیدھے نکل باہر فریسی پر اِس 6
لگے۔ کرنے سازشیں کی کرنے قتل کو

ہجوم پر کنارے کے جھیل

ہجوم بڑا ایک گیا۔ پاس کے جھیل ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہٹ سے وہاں عیسیٰ لیکن 7
جگہوں اَور سی بہت بلکہ آئے سے علاقے کے گلیل صرف نہ لوگ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس
یہودیہ، یعنی
یہ وجہ بھی۔ سے علاقے کے صیدا اور صور اور پار کے یردن دریائے ادومیہ، یروشلم، 8
سے بہت میں نتیجے اور تھی چکی پہنچ بھی تک علاقوں اُن خبر کی کام کے عیسیٰ کہ تھی
آئے۔ بھی سے وہاں لوگ

رکھو کر تیار لئے کے وقت اُس کشتی ایک احتیاطاً" کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ 9
"گا۔ لگے دبانے زیادہ سے حد مجھے ہجوم جب
تھی تکلیف کوئی بھی جسے لئے اِس تھی، دی شفا کو بہتوں نے اُس دن اُس کیونکہ 10
سکے۔ چھو اُسے تا کہ آیا پاس کے اُس کر دے دے دھکے وہ
چیخیں کر گر سامنے کے اُس وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے روحوں ناپاک بھی جب اور 11
"ہیں۔ فرزند کے اللہ آپ" لگیں، مارنے
کریں۔ نہ ظاہر اُسے وہ کہ کہا کر ڈانٹ سے سختی اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 12

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ
وہ اور لیا۔ بُلا پاس اپنے اُنہیں تھا چاہتا وہ جنہیں کر چڑھ پر پہاڑ نے عیسیٰ بعد کے اِس 13
آئے۔ پاس کے اُس
اُس وہ تا کہ لیا کر مقرر رسول اپنے نے اُس اُنہیں لیا۔ چن کو بارہ سے میں اُن نے اُس 14
سکے۔ بھیج لئے کے کرنے منادی اُنہیں وہ اور چلیں ساتھ کے
دیا۔ بھی اختیار کا نکالنے بدروحیں اُنہیں نے اُس 15
پطرس نے اُس لقب کا جس شمعون :ہیں یہ نام کے اُن کیا مقرر نے اُس کو بارہ جن 16
رکھا،
رکھا، 'بیٹے کے گرج کی بادل' نے عیسیٰ لقب کا جن یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی 17
مجاہد شمعون تدّی، حلفئی، بن یعقوب توما، متی، برتلمائی، فلپّس، اندریاس، 18
دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور 19

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ
اپنے کو عیسیٰ کہ گیا ہو جمع ہجوم اِتنا بھی بار اِس ہوا۔ داخل میں گھر کسی عیسیٰ پھر 20
ملا۔ نہ بھی موقع کا کھانے کھانا سمیت شاگردوں
آئے، لئے کے جانے لے کر پکڑ اُسے وہ تو سنا یہ نے افراد کے خاندان کے اُس جب 21
"ہے۔ نہیں میں ہوش وہ" کہا، نے اُنہوں کیونکہ
سردار کے بدروحوں یہ" کہا، نے اُنہوں تھے آئے سے یروشلم عالِم جو کے شریعت لیکن 22
"ہے۔ رہا نکال کو بدروحوں سے مدد کی اُسی ہے۔ میں قبضے کے زبول بعل
ابلیس طرح کس ابلیس" دیا۔ جواب میں تمثیلوں کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ پھر 23
ہے؟ سکتا نکال کو
سکتی۔ رہ نہیں قائم وہ جائے پڑ پھوٹ میں بادشاہی جس 24
سکتا۔ رہ نہیں قائم بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے جس اور 25
وہ تو جائے پڑ پھوٹ میں اُس یوں اور کرے مخالفت کی آپ اپنے ابلیس اگر طرح اِسی 26
ہے۔ چکا ہو ختم بلکہ سکتا رہ نہیں قائم

تک وقت اُس لُوٹتا اسباب و مال کا اُس کر گھس میں گھر کے آدمی زورآور کسی 27
ہے۔ سکتا جا لُوٹا اُسے ہی پھر جائے۔ نہ باندھا کو آدمی اُس تک جب ہے نہیں ممکن
سکیں جا کی معاف باتیں کی کفر اور گناہ تمام کے لوگوں کہ ہوں کہتا سچ سے تم مَیں 28
بکیں۔ نہ کیوں کفر ہی کتنا وہ خواہ گی،
ایک وہ گی۔ ملے نہیں معافی تک ابد اُسے بکے کفر خلاف کے القدس روح جو لیکن 29
"گا۔ ٹھہرے قصوروار کا گناہ ابدی
گرفت کی بدروح کسی وہ کہ تھے رہے کہہ عالِم کیونکہ کہا لئے اِس یہ نے عیسیٰ 30
ہے۔ میں

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

اُسے کو کسی نے اُنہوں کر ہو کھڑے باہر گئے۔ پہنچ بھائی اور ماں کی عیسیٰ پھر 31
دیا۔ بھیج کو بُلانے
کو آپ باہر بھائی اور ماں کی آپ" کہا، نے اُنہوں تھا۔ بیٹھا ہجوم گرد ارد کے اُس 32
"ہیں۔ رہے بُلا
"ہیں؟ بھائی میرے کون اور ماں میری کون" پوچھا، نے عیسیٰ 33
میرے اور ماں میری یہ دیکھو،" کہا، نے اُس کر ڈال نظر پر لوگوں بیٹھے گرد اپنے اور 34
ہیں۔ بھائی
"ہے۔ ماں میری اور بہن میری بھائی، میرا وہ ہے کرتا پوری مرضی کی اللہ بھی جو 35

4

تمثیل کی والے بونے بیج

جمع پاس کے اُس بھیڑ بڑی اِتنی اور لگا۔ دینے تعلیم کنارے کے جھیل دوبارہ عیسیٰ پھر 1
پر کنارے کے جھیل لوگ باقی گیا۔ بیٹھ میں کشتی ایک کھڑی میں جھیل وہ کہ ہوئی
رہے۔ کھڑے
:تھی یہ ایک سے میں اُن سکھائیں۔ میں تمثیلوں باتیں سی بہت اُنہیں نے اُس 2
نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک !سنو" 3
چگ اُنہیں کر آنے پرندوں اور گرے پر راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اِدھر بیج جب 4
لیا۔
گہری مٹی کیونکہ آئے اُگ جلد وہ تھی۔ کمی کی مٹی جہاں گرے پر زمین پتھریلی کچھ 5
تھی۔ نہیں
سوکھ لئے اِس سکے پکڑ نہ جڑ وہ چونکہ اور گئے جُھلس پودے تو نکلا سورج جب لیکن 6
گئے۔
لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کانٹے دار رَو خود دانے کچھ 7
بھی وہ چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رَو خود لیکن
سکے۔ لا نہ پھل اور گئے ہو ختم

بڑھتے اور نکلے پھوٹ وہ وہاں گرے۔ میں زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن 8
"لائے۔ پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے
"!لے سن وہ ھے سکتا سن جو" کہا، نے اُس پھر 9

مقصد کا تمثیلوں

سمیت شاگردوں بارہ نے اُنہوں تھے جمع گرد ارد کے اُس لوگ جو تو تھا اکیلا وہ جب 10
ھے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس
ھے۔ گئی دی لیاقت کی سمجھنے بھید کا بادشاھی کی اللہ تو کو تم" دیا، جواب نے اُس 11
کرتا استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے بات ھر کو لوگوں کے باھر سے دائرے اِس مَیں لیکن ہوں
کہ جائے ہو پورا کلام پاک تا کہ 12
گے، جانیں نہیں کچھ مگر گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ'
گے، سمجھیں نہیں کچھ مگر گے سنیں سے کانوں اپنے وہ
کریں رجوع طرف میری وہ کہ ہو نہ ایسا
"۔'جائے دیا کر معاف اُنہیں اور

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

کس تمثیلیں تمام باقی پھر تو سمجھتے؟ نہیں تمثیل یہ تم کیا" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 13
گے؟ پاؤ سمجھ طرح
ھے۔ دیتا بو کلام کا اللہ والا بونے بیج 14
ابلیس پھر لیکن ہیں، تو سنتے کو کلام جو ہیں لوگ وہ دانے والے گرنے پر راستے 15
ھے۔ گیا بویا میں اُن جو ھے لیتا چھین کلام وہ کر آفوراً
قبول سے خوشی اُسے ھی سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے والے گرنے پر زمین پتھریلی 16
ہیں، لیتے کر تو
کلام وہ ھی جوں رہتے۔ نہیں قائم تک دیر زیادہ لئے اِس اور پکڑتے نہیں جڑ وہ لیکن 17
ہو برگشتہ وہ تو جائیں، ہو دوچار سے رسانی ایذا یا مصیبت کسی باعث کے لانے ایمان پر
ہیں۔ جاتے
سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کانٹے دار رَو خود 18
ہیں، تو
پھلنے کو کلام لالچ کا چیزوں دیگر اور فریب کا دولت پریشانیاں، کی روزمرہ پھر لیکن 19
پہنچتا۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتے۔ نہیں پھولنے
کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس 20
"ہیں۔ لاتے پھل تک گُنا سَو بلکہ گُنا ساٹھ گُنا، تیس بڑھتے بڑھتے اور کرتے قبول اُسے

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

21 کہ ہے جاتا لایا کر جلا لئے اِس کو چراغ کیا" کہا، اور رکھی جاری بات نے عیسیٰ
ہے۔ جاتا رکھا پر دان شمع اُسے !نہیں ہرگز جائے؟ رکھا نیچے کے چارپائی یا برتن کسی وہ
22 بھیدوں تمام اور ہے جانا ہو ظاہر آخر کار اُسے ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو کیونکہ
ہے۔ جانا کھل دن ایک کو
23 "لے۔ سن تو سکے سن کوئی اگر
24 سے حساب جس ہو۔ سنتے کیا تم کہ دو دھیان پر اِس" کہا، بھی یہ سے اُن نے اُس
کر بڑھ سے اُس کو تم بلکہ گا جائے دیا بھی کو تم سے حساب اُسی ہو دیتے کو دوسروں تم
گا۔ ملے
حاصل کچھ جسے جبکہ گا، جائے دیا بھی اَور اُسے ہے ہوا حاصل کچھ جسے کیونکہ
25 "ہے۔ حاصل اُسے جو گا جائے لیا چھین بھی بہت تھوڑا وہ سے اُس ہوا نہیں

تمثیل کی بیج والے اُگنے خود خود بہ

بکھیر بیج میں زمین کسان ایک :لو سمجھ یوں بادشاہی کی اللہ" کہا، نے عیسیٰ پھر
26 ہے۔ دیتا
اُسے ہو۔ رہا جاگ یا رہا سو کسان خواہ ہے، رہتا اُگا رات دن کر پھوٹ بیج یہ
27 ہے۔ ہوتا کیونکر یہ کہ نہیں معلوم
آنے نظر بالیں پھر ہیں، نکلتے پتے پہلے ہے۔ کرتی پیدا فصل کی اناج بخود خود زمین
28 ہیں۔ جاتے ہو پیدا دانے میں آخر اور ہیں لگتی
ہے، لیتا کاٹ اُسے سے درانتی کر آ کسان ہے جاتی پک فصل کی اناج ہی جوں اور
29 "ہے۔ ہوتا چکا آ وقت کا کٹائی کی فصل کیونکہ

تمثیل کی دانے کے رائی

کون ہم یا کریں؟ سے چیز کس موازنہ کا بادشاہی کی اللہ ہم" کہا، نے عیسیٰ پھر
30 کریں؟ بیان اِسے سے تمثیل سی
سے سب میں بیجوں رائی ہو۔ گیا ڈالا میں زمین جو ہے مانند کی دانے کے رائی وہ
31 ہے دانہ چھوٹا
ہو لمبی اِتنی شاخیں کی اُس ہے۔ جاتا ہو بڑا سے سب میں سبزیوں بڑھتے بڑھتے لیکن
32 "ہیں۔ سکتے بنا گھونسلے اپنے میں سائے کے اُس پرندے کہ ہیں جاتی
اِسے وہ کہ تھا سناتا یوں کلام اُنہیں سے مدد کی تمثیلوں سی بہت کی قسم اِسی عیسیٰ
33 تھے۔ سکتے سمجھ
شاگردوں اپنے وہ جب لیکن تھا۔ سکھاتا ذریعے کے تمثیلوں صرف وہ کو عوام ہاں،
34 تھا۔ کرتا تشریح کی بات ہر وہ تو ہوتا اکیلا ساتھ کے

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

پار کے جھیل ہم آؤ،" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تو ہوئی شام جب دن اُس 35
"چلیں۔
ساتھ بھی کشتیاں اَور بعض پڑے۔ چل کر لے اُسے کے کر رُخصت کو بھیڑ وہ چنانچہ 36
گئیں۔
لگیں، بھرنے سے پانی اُسے کر ٹکرا سے کشتی لہریں آئی۔ آندھی سخت اچانک 37
تھا۔ رہا سو رکھے پر گدی سر اپنا میں حصے پچھلے کے کشتی تک ابھی عیسیٰ لیکن 38
"ہیں؟ رہے ہو تباہ ہم کہ نہیں پروا کو آپ کیا اُستاد،" کہا، کر جگا اُسے نے شاگردوں
آندھی پر اِس "! کر چپ !خاموش" کہا، سے جھیل اور ڈانٹا کو آندھی اُٹھا، جاگ وہ 39
گئیں۔ ہو ساکت بالکل لہریں اور گئی تھم
نہیں ایمان تک ابھی تم کیا ہو؟ گھبراتے کیوں تم" پوچھا، سے شاگردوں نے عیسیٰ پھر 40
"رکھتے؟
کون یہ آخر" لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ اور گیا ہو طاری خوف سخت پر اُن 41
"ہیں۔ مانتی حکم کا اُس بھی جھیل اور ہَوا ہے؟

5

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ
پہنچے۔ میں علاقے کے گراسا پار کے جھیل وہ پھر 1
میں قبروں تھا میں گرفت کی روح ناپاک جو آدمی ایک تو اُترا سے کشتی عیسیٰ جب 2
ملا۔ کو عیسیٰ کر نکل سے
سکتا نہ باندھ اُسے بھی کوئی کہ تھا گیا پہنچ تک نوبت اِس اور رہتا میں قبروں آدمی یہ 3
جاتا۔ باندھا بھی سے زنجیروں اُسے چاہے تھا،
نے اُس تو ہوا ایسا بھی جب لیکن تھا، گیا باندھا سے زنجیروں اور بیڑیوں دفعہ بہت اُسے 4
سکتا کر نہیں کنٹرول اُسے بھی کوئی تھا۔ دیا کر ٹکڑے ٹکڑے کو بیڑیوں کر توڑ کو زنجیروں
تھا۔
آپ اپنے اور پھرتا گھومتا میں علاقے پہاڑی اور قبروں کر مار مار چیخیں وہ رات دن 5
تھا۔ لیتا کر زخمی سے پتھروں کو
گرا۔ بل کے منہ سامنے کے اُس اور دوڑا وہ کر دیکھ سے دُور کو عیسیٰ 6
ہے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ میرا فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ اے" چیخا، سے زور وہ 7
"ڈالیں۔ نہ میں عذاب مجھے کہ ہوں دیتا قَسم کو آپ میں نام کے اللہ
"!جا نکل سے میں آدمی روح، ناپاک اے" تھا، کہا اُسے نے عیسیٰ کیونکہ 8
"ہے؟ کیا نام تیرا" پوچھا، نے عیسیٰ پھر 9
"ہیں۔ سے بہت ہم کیونکہ لشکر،" دیا، جواب نے اُس
نکالے۔ نہ سے علاقے اِس اُنہیں عیسیٰ کہ رہا کرتا منت بار بار وہ اور 10

تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس 11
داخل میں اُن ھمیں دیں، بھیج میں سؤروں ھمیں" کی، التماس سے عیسیٰ نے بدروحوں 12
"دیں۔ ھونے
جا میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس بدروحیں تو دی اجازت اُنہیں نے اُس 13
پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر 2,000 تقریباً کے غول پورے پر اِس گھسیں۔
مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور اُترے سے
بات اِس میں دیہات اور شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 14
عیسیٰ کر نکل سے جگھوں اپنی ھے ھوا کیا کہ لئے کے کرنے معلوم یہ لوگ تو کیا چرچا کا
آئے۔ پاس کے
وہ اب تھا۔ لشکر کا بدروحوں پہلے میں جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس 15
گئے۔ ڈر وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذھنی کی اُس اور تھا بیٹھا وھاں پہنے کپڑے
اور آدمی گرفتہ بدروح کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنہوں 16
ھے۔ ھوا کیا ساتھ کے سؤروں
جائے۔ چلا سے علاقے کے اُن وہ کہ لگے کرنے منت کی عیسیٰ لوگ پھر 17
التماس سے اُس نے آدمی گئے کئے آزاد سے بدروحوں تو لگا ھونے سوار پر کشتی عیسیٰ 18
"دیں۔ جانے ساتھ اپنے بھی مجھے" کی،
اپنے اور جا چلا واپس گھر اپنے" کہا، بلکہ دیا نہ جانے ساتھ اُسے نے عیسیٰ لیکن 19
کیا رحم کتنا پر تجھ نے اُس کہ ھے، کیا لئے تیرے نے رب جو بتا کچھ سب کو عزیزوں
"ھے۔
نے عیسیٰ کہ لگا بتانے کو لوگوں میں علاقے کے دکپلس اور گیا چلا آدمی چنانچہ 20
ھوئے۔ زدہ حیرت سب اور ھے۔ کیا کچھ کیا لئے میرے

عورت بیمار اور بیٹی کی یائیر

تو پہنچا کنارے دوسرے جب کیا۔ پار دوبارہ کو جھیل بیٹھے میں کشتی نے عیسیٰ 21
تھا ھی پاس کے جھیل ابھی وہ گیا۔ ھو جمع گرد کے اُس ھجوم ایک
عیسیٰ تھا۔ یائیر نام کا اُس آیا۔ پاس کے اُس راھنما ایک کا خانے عبادت مقامی کہ 22
گیا گر میں پاؤں کے اُس وہ کر دیکھ کو
اپنے پر اُس کر آ کرم براہِ ھے، والی مرنے بیٹی چھوٹی میری" لگا، کرنے منت بہت اور 23
"رھے۔ زندہ کر پا شفا وہ تا کہ رکھیں ھاتھ
لوگ اور گئی لگ پیچھے کے اُس بھیڑ بڑی ایک پڑا۔ چل ساتھ کے اُس عیسیٰ چنانچہ 24
لگے۔ دبانے سے طرف ھر کر گھیر اُسے
سکی پا نہ رِھائی سے مرض کے بہنے خون سے سال بارہ جو تھی عورت ایک میں ھجوم 25
تھی۔

تھی پڑی جھیلنی مصیبت کی طرح کئی اُسے کر کروا کروا علاج اپنا سے ڈاکٹروں بہت 26
اُس بلکہ تھا ہوا نہ فائدہ کوئی تو بھی تھے۔ گئے ہو خرچ بھی پیسے تمام کے اُس میں اِتنے اور
گئی۔ ہوتی خراب مزید حالت کی
اُس کر آ سے پیچھے اب تھی۔ گئی ہو شامل میں بھیڑ وہ کر سن میں بارے کے عیسیٰ 27
چھوا، کو لباس کے اُس نے
پا شفا مَیں تو لوں چھو ھی کو لباس کے اُس صرف مَیں اگر" سوچا، نے اُس کیونکہ 28
"گی۔ لوں
اذیت اِس مجھے کہ کیا محسوس میں جسم اپنے نے اُس اور گیا ہو بند فوراً بہنا خون 29
ہے۔ گئی مل رِھائی سے حالت ناک
نے اُس ہے۔ نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہوا محسوس خود کو عیسیٰ لمحے اُسی لیکن 30
"ہے؟ چھوا کو کپڑوں میرے نے کس" پوچھا، کر مُڑ
گھیر کو آپ ہجوم کہ ہیں رہے دیکھ خود آپ" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 31
"چھوا؟ مجھے نے کس کہ ہیں سکتے پوچھ طرح کس آپ پھر تو ہے۔ رہا دبا کر
ہے۔ کیا یہ نے کس کہ رہا دیکھتا طرف چاروں اپنے عیسیٰ لیکن 32
ہوئی لرزتی مارے کے خوف ہے ہوا کیا ساتھ میرے کہ کر جان یہ عورت وہ پر اِس 33
کی۔ بیان کر کھول حقیقت پوری اُسے اور پڑی گر سامنے کے اُس وہ آئی۔ پاس کے اُس
اور جا سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 34
"رہ۔ بچی سے حالت ناک اذیت اپنی
کی گھر کے یائیر راھنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 35
مزید کو اُستاد اب ہے، چکی ہو فوت بیٹی کی آپ" کہا، اور پہنچے لوگ کچھ سے طرف
"ضرورت؟ کیا کی دینے تکلیف
ایمان فقط گھبراؤ، مت" کہا، سے یائیر نے عیسیٰ نے کر نظرانداز بات یہ کی اُن 36
"رکھو۔
کو یوحنا بھائی کے اُس اور یعقوب پطرس، صرف اور لیا روک کو ہجوم نے عیسیٰ پھر 37
دی۔ اجازت کی جانے ساتھ اپنے
لوگ آئی۔ نظر تفری افرا بڑی وہاں تو پہنچے گھر کے راھنما کے خانے عبادت جب 38
تھے۔ رہے کر زاری و گریہ خوب
لڑکی ہو؟ رہے رو کیوں ہے؟ شرابہ شور کیسا یہ" کہا، سے اُن نے عیسیٰ کر جا اندر 39
"ہے۔ رھی سو بلکہ گئی نہیں مر
پھر دیا۔ نکال باھر کو سب نے اُس لیکن لگے۔ اُڑانے مذاق کا اُس کر ھنس لوگ 40
ہوا داخل میں کمرے اُس وہ کر لے ساتھ کو شاگردوں تین اپنے اور والدین کے لڑکی صرف
تھی۔ پڑی لڑکی میں جس

مَیں لڑکی، چھوٹی" ہے، مطلب کا اِس "!قُوم طلتھا" کہا، کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے اُس 41
"!اُٹھ جاگ کہ ہوں دیتا حکم تجھے

گھبرا لوگ کر دیکھ یہ تھی۔ سال بارہ عمر کی اُس لگی۔ پھرنے چلنے کر اُٹھ فوراً لڑکی 42
گئے۔ رہ حیران کر

نہ میں بارے کے اِس بھی کو کسی وہ کہ سمجھایا سے سنجیدگی اُنہیں نے عیسیٰ 43
دو۔ کچھ کو کھانے اُسے کہ کہا اُنہیں نے اُس پھر بتائیں۔

6

ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ

کے اُس شاگرد کے اُس آیا۔ میں ناصرت شہر وطنی اپنے اور گیا چلا سے وہاں عیسیٰ پھر 1
تھے۔ ساتھ

کر سن باتیں کی اُس لوگ بیشتر لگا۔ دینے تعلیم میں خانے عبادت وہ دن کے سبت 2
جو حکمت یہ ہے؟ ہوا حاصل سے کہاں یہ اِسے" پوچھا، نے اُنہوں ہوئے۔ زدہ حیرت
ہے؟ کیا یہ ہیں، ہوتے سے ہاتھوں کے اِس جو معجزے یہ اور ہے، ملی اِسے

یہوداہ یوسف، یعقوب، بھائی کے جس اور ہے بیٹا کا مریم جو ہے نہیں بڑھئی وہ یہ کیا 3
کر کھا ٹھوکر سے اُس نے اُنہوں یوں "رہتیں؟ نہیں یہیں بہنیں کی اِس کیا اور ہیں؟ شمعون اور
کیا۔ نہ قبول اُسے

شہر، وطنی کے اُس سوائے ہے ہوتی عزت جگہ ہر کی نبی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 4
"کے۔ خاندان اپنے کے اُس اور داروں رشتے کے اُس

کر رکھ ہاتھ پر مریضوں ایک چند صرف نے اُس سکا۔ کر نہ معجزہ کوئی وہ وہاں 5
دی۔ شفا کو اُن
تھا۔ حیران بہت سے سبب کے بےاعتقادی کی اُن وہ اور 6

ہے بھیجتا کرنے تبلیغ کو شاگردوں بارہ عیسیٰ

دی۔ تعلیم کو لوگوں کر جا گاؤں گاؤں میں علاقے کے گرد ارد نے عیسیٰ بعد کے اِس
کے اِس لگا۔ بھیجنے پر جگہوں مختلف کے کر دو دو اُنہیں وہ کر بُلا کو شاگردوں بارہ 7
کر دے اختیار کا نکالنے کو روحوں ناپاک اُنہیں نے اُس لئے
سامان نہ روٹی، نہ کے۔ لاٹھی ایک سوائے لینا نہ کچھ ساتھ اپنے پر سفر" کی، ہدایت یہ 8
پیسہ، کوئی میں کمربند نہ بیگ، کوئی لئے کے
ہو۔ سکتے پہن جوتے تم سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ 9

ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ہو داخل بھی میں گھر جس 10
اپنے وقت ہوتے روانہ پھر تو سنے نہ تمہاری یا کرے نہ قبول کو تم مقام کوئی اگر اور 11
"گے۔ دو گواہی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ گرد سے پاؤں

کریں۔ توبہ لوگ کہ لگے کرنے منادی کر نکل سے وہاں شاگرد چنانچہ 12
کر مَل تیل کا زیتون پر مریضوں سے بہت اور دیں نکال بدروحیں سی بہت نے اُنہوں 13
دی۔ شفا اُنہیں

قتل کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

ہو مشہور نام کا اُس کیونکہ سنا، میں بارے کے عیسیٰ نے انتپاس ہیرودیس بادشاہ 14
لئے اِس ہے، اُٹھا جی سے میں مُردوں والا دینے بپتسمہ یحییٰ" تھے، رہے کہہ کچھ تھا۔ گیا
"ہیں۔ آتی نظر میں اُس طاقتیں معجزانہ کی قسم اِس

"ہے۔ نبی الیاس یہ" سوچا، نے اَوروں

ہے۔ نبی کوئی جیسا نبیوں کے زمانے قدیم وہ کہ تھا رہا جا کیا پیش بھی خیال یہ 15
مَیں کا جس یحییٰ" کہا، نے اُس تو سنا میں بارے کے اُس نے ہیرودیس جب لیکن 16
"ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں ہے کروایا قلم سر نے

تھا۔ گیا ڈالا میں جیل کے کر گرفتار کو یحییٰ ہی پر حکم کے ہیرودیس کہ تھی یہ وجہ 17
جس لیکن تھی، بیوی کی فلپّس بھائی کے ہیرودیس پہلے جو تھا ہوا خاطر کی ہیرودیاس یہ
تھی۔ لی کر شادی خود اب نے اُس سے

"ہے۔ ناجائز شادی تیری سے بیوی کی بھائی اپنے" تھا، بتایا کو ہیرودیس نے یحییٰ 18
اِس لیکن تھی۔ چاہتی کرانا قتل اُسے اور رکھتی کینہ سے اُس ہیرودیاس سے وجہ اِس 19
رہی ناکام وہ میں

ہے، مُقدّس اور باز راست آدمی یہ کہ تھا جانتا وہ تھا۔ ڈرتا سے یحییٰ ہیرودیس کیونکہ 20
کر سن سن ہیرودیس تو ہوتی بات سے اُس بھی جب تھا۔ کرتا حفاظت کی اُس وہ لئے اِس
تھا۔ کرتا پسند سننا باتیں کی اُس وہ تو بھی جاتا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی

منانے کو گرہ سال گیا۔ مل موقع اچھا پر گرہ سال کی ہیرودیس کو ہیرودیاس آخرکار 21
درجے اوّل کے گلیل اور کمانڈروں ملٹری افسروں، سرکاری بڑے اپنے نے ہیرودیس لئے کے
کی۔ ضیافت کی شہریوں کے

کے اُس اور ہیرودیس لگی۔ ناچنے کر آ اندر بیٹی کی ہیرودیاس دوران کے ضیافت 22
مَیں تو مانگ سے مجھ چاہے جی جو" کہا، سے لڑکی نے اُس اور آیا پسند بہت یہ کو مہمانوں
"گا۔ دوں تجھے وہ

بادشاہی خواہ گا، دوں تجھے مَیں گی مانگے تُو بھی جو" کہا، کر کھا قَسم نے اُس بلکہ 23
"ہو۔ نہ کیوں ہی حصہ آدھا کا

"مانگوں؟ کیا مَیں" پوچھا، سے ماں اپنی کر نکل نے لڑکی 24
"سر۔ کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ" دیا، جواب نے ماں

کہ ہوں چاہتی مَیں" کہا، اور آئی واپس پاس کے بادشاہ کر جا اندر سے پُھرتی لڑکی 25
"دیں۔ منگوا میں ٹرے سر کا والے دینے پیتسمہ یحییٰ ابھی ابھی مجھے آپ
کی موجودگی کی مہمانوں اور قَسموں اپنی لیکن ہوا۔ دُکھ بہت کو بادشاہ کر سن یہ 26
تھا۔ نہیں تیار بھی لئے کے کرنے انکار وہ سے وجہ
نے جلاد آئے۔ لے سر کا یحییٰ وہ کہ دیا حکم کر بھیج کو جلاد فوراً نے اُس چنانچہ 27
دیا۔ کر قلم سر کا یحییٰ کر جا میں جیل
ماں اپنی اُسے نے لڑکی دیا۔ دے کو لڑکی اور آیا لے کر رکھ میں ٹرے اُسے وہ پھر 28
کیا۔ سپرد کے
قبر اُسے کر لے لاش کی اُس اور آئے وہ تو پہنچی خبر یہ کو شاگردوں کے یحییٰ جب 29
دیا۔ رکھ میں

ے کھلاتا کھانا کو افراد *5000* عیسیٰ

اُنہوں جو لگے سنانے کچھ سب اُسے اور ہوئے جمع پاس کے عیسیٰ کر آ واپس رسول 30
تھا۔ سکھایا اور کیا نے
ملا۔ نہ بھی موقع کا کھانے کھانا اُنہیں کہ تھے رہے جا اور آ لوگ اِتنے دوران اِس 31
غیرآباد کسی کر ہو الگ سے لوگوں ہم آؤ،" کہا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ لئے اِس
"کریں۔ آرام اور جائیں جگہ
گئے۔ چلے جگہ ویران کسی کر ہو سوار پر کشتی وہ چنانچہ 32
سے شہروں تمام کر چل پیدل وہ لیا۔ پہچان وقت جاتے اُنہیں نے لوگوں سے بہت لیکن 33
گئے۔ پہنچ تک مقصود منزل پہلے سے اُن کر دوڑ دوڑ اور آئے نکل
آیا، ترس پر لوگوں اُسے تو دیکھا کو ہجوم بڑے کر اُتر سے پر کشتی نے عیسیٰ جب 34
باتیں سی بہت اُنہیں وہ وہیں ہو۔ نہ چرواہا کوئی کا جن تھے مانند کی بھیڑوں اُن وہ کیونکہ
لگا۔ سکھانے
ے ویران جگہ یہ" کہا، اور آئے پاس کے اُس شاگرد کے اُس تو لگا ڈھلنے دن جب 35
ے۔ لگا ڈھلنے دن اور
کے کھانے کر جا میں دیہاتوں اور بستیوں کی گرد ارد یہ تا کہ دیں کر رُخصت کو اِن 36
"لیں۔ خرید کچھ لئے
"دو۔ کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم" کہا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 37
روٹی کر لے سے کہاں سِکے 200 کے چاندی درکار لئے کے اِس ہم" پوچھا، نے اُنہوں
"کھلائیں؟ اِنہیں اور جائیں خریدنے
"!کرو پتا کر جا ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے" کہا، نے اُس 38
روٹیاں پانچ پاس ہمارے" لگے، کہنے کر آپاس کے اُس دوبارہ پھر کیا۔ معلوم نے اُنہوں
"ہیں۔ مچھلیاں دو اور

بٹھا پر گھاس ہری میں گروھوں کو لوگوں تمام" دی، ھدایت اُنہیں نے عیسیٰ پر اِس 39
"دو۔
گئے۔ بیٹھ میں صورت کی پچاس پچاس اور سَو سَو لوگ چنانچہ 40
اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پھر 41
لوگوں وہ تا کہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ کو روٹیوں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری
اُن ذریعے کے شاگردوں کے کر ٹکڑے ٹکڑے بھی کو مچھلیوں دو نے اُس کریں۔ تقسیم میں
کروایا۔ تقسیم میں
کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 42
ٹوکرے بارہ تو کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے مچھلیوں اور روٹیوں نے شاگردوں جب 43
گئے۔ بھر
تھی۔ 5,000 تعداد کُل کی مردوں والے کھانے 44

ھے چلتا پر پانی عیسیٰ

آگے کر ھو سوار پر کشتی وہ کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ بعد عین کے اِس 45
چاھتا کرنا رُخصت کو ھجوم وہ میں اِتنے جائیں۔ صیدا بیت شہر کے پار کے جھیل اور نکلیں
تھا۔
گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا وہ بعد کے کھنے خیرباد اُنہیں 46
خود عیسیٰ جبکہ تھی گئی پہنچ تک بیچ کے جھیل کشتی کی شاگردوں وقت کے شام 47
تھا۔ گیا رہ اکیلا پر خشکی
رھے کر جھد و جد بڑی میں کھینے کو کشتی شاگرد کہ دیکھا نے اُس سے وھاں 48
پر پانی عیسیٰ وقت کے رات بجے تین تقریباً تھی۔ رھی چل خلاف کے اُن ھَوا کیونکہ ھیں،
تھا، چاھتا نکلنا آگے سے اُن وہ آیا۔ پاس کے اُن ھوئے چلتے
یہ" لگے، سوچنے تو دیکھا ھوئے چلتے پر سطح کی جھیل اُسے نے اُنہوں جب لیکن 49
لگے۔ مارنے چیخیں اور "ھے بھوت کوئی
کھائی۔ دھشت کر دیکھ اُسے نے سب کیونکہ 50
"گھبراؤ۔ مت ھوں۔ ھی مَیں !رکھو حوصلہ" بولا، کر ھو مخاطب سے اُن فوراً عیسیٰ لیکن
نہایت شاگرد گئی۔ تھم ھَوا وقت اُسی گیا۔ بیٹھ میں کشتی اور آیا پاس کے اُن وہ پھر 51
ھوئے۔ زدہ حیرت ھی
اُن بلکہ تھے سمجھے نہیں مطلب کا اِس وہ تو تھا گیا کیا معجزہ کا روٹیوں جب کیونکہ 52
تھے۔ گئے ھو بےحس دل کے

شفا کی مریضوں میں گنیسرت

دیا۔ ڈال لنگر اور گئے پہنچ پاس کے شہر گنیسرت وہ کے کر پار کو جھیل 53
لیا۔ پہچان کو عیسیٰ نے لوگوں اُترے سے کشتی وہ ھی جوں 54

پر چارپائیوں کو مریضوں اور گزرے سے میں علاقے پورے اُس کر بھاگ بھاگ وہ 55
ھے۔ ہوا ٹھہرا وہ کہ ملی خبر اُنہیں کہیں جہاں آئے لے وہاں کر اُٹھا اُٹھا
چوکوں کو بیماروں نے لوگوں وہاں میں، بستی یا شہر گاؤں، چاھے گیا وہ بھی جہاں 56
دے۔ چھونے کو دامن کے لباس اپنے اُنہیں کم از کم وہ کہ کی منت سے اُس کر رکھ میں
ملی۔ شفا اُسے چھوا اُسے بھی نے جس اور

7

تعلیم کی دادا باپ

آئے۔ ملنے سے عیسیٰ سے یروشلم عالِم کچھ کے شریعت اور فریسی دن ایک 1
کئے صاف پاک ھاتھ اپنے شاگرد کچھ کے اُس کہ دیکھا نے اُنہوں تو تھے وھاں وہ جب 2
ھیں۔ رھے کھا کھانا بغیر دھوئے یعنی بغیر
اپنے میں معاملے اِس لوگ کے فرقے فریسی کر خاص اور یہودی (کیونکہ 3
کھاتے۔ نہیں کھانا بغیر دھوئے طرح اچھی ھاتھ اپنے وہ ھیں۔ مانتے کو روایت کی دادا باپ
ھیں۔ کھاتے کھانا ھی کے کر غسل وہ تو ھیں آتے سے بازار کبھی وہ جب طرح اِسی 4
پاک کر دھو کو کیتلی اور جگ کپ، مثلاً ھیں، کرتے عمل بھی پر روایتوں اَور سی بہت وہ
(پر۔ رسم کی کرنے صاف

دادا باپ شاگرد کے آپ" پوچھا، سے عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت اور فریسیوں چنانچہ 5
بغیر کئے صاف پاک ھاتھ بھی روٹی بلکہ گزارتے نہیں کیوں زندگی مطابق کے روایتوں کی
"ھیں؟ کھاتے

اُس جب کھا ٹھیک میں بارے کے ریاکاروں تم نے نبی یسعیاہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 6
کی، نبوّت یہ نے

ھے کرتی احترام میرا تو سے ھونٹوں اپنے قوم یہ'
ھے۔ دُور سے مجھ دل کا اُس لیکن
بےفائدہ۔ لیکن ھیں، تو کرتے پرستش میری وہ 7
'ھیں۔ سکھاتے احکام کے ھی انسان صرف وہ کیونکہ

"ھو۔ کرتے پیروی کی روایات انسانی کر چھوڑ کو احکام کے اللہ تم 8

تاکہ ھو کرتے منسوخ حکم کا اللہ سے سلیقے کتنے تم" رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ 9
سکو۔ رکھ قائم کو روایات اپنی

ماں یا باپ اپنے جو' اور 'کرنا عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے' فرمایا، نے موسیٰ مثلاً 10
'جائے۔ دی موت سزائے اُسے کرے لعنت پر

11 مَیں کیونکہ سکتا، کر نہیں مدد کی آپ مَیں' کھے، سے والدین اپنے کوئی جب لیکن
قرار جائز اِسے تم تو ' ھے قربانی لئے کے اللہ وہ تھا دینا کو آپ مجھے جو کہ ھے مانی مَنت نے
ھو۔ دیتے

ھو۔ لیتے روک سے کرنے مدد کی باپ ماں اپنے اُسے تم یوں 12

نسل نے تم جو ھو لیتے کر منسوخ سے روایت اُس اپنی کو کلام کے اللہ تم طرح اِسی اور 13
"ھو۔ کرتے حرکتیں سی بہت کی قسم اِس تم ھے۔ کی منتقل نسل در

ھے؟ دیتا کر ناپاک کو انسان کچھ کیا

اِسے اور سنو بات میری سب" کھا، اور بُلایا پاس اپنے کو ھجوم دوبارہ نے عیسیٰ پھر 14
کرو۔ کوشش کی سمجھنے

جو بلکہ سکے، کر ناپاک اُسے کر ھو داخل میں انسان جو نہیں ھے چیز ایسی کوئی 15
"ھے۔ دیتا کر ناپاک اُسے وھی ھے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ

[لے۔ سن وہ تو ھے سکتا سن کوئی اگر] 16

نے شاگردوں کے اُس وھاں ھوا۔ داخل میں گھر کسی کر چھوڑ کو ھجوم وہ پھر 17
"ھے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس" پوچھا،

انسان سے باھر کچھ جو کہ سمجھتے نہیں تم کیا ھو؟ ناسمجھ اِتنے بھی تم کیا" کھا، نے اُس 18
سکتا؟ کر نہیں ناپاک اُسے وہ ھے ھوتا داخل میں

جائے کر نکل سے وھاں اور میں معدے کے اُس بلکہ جاتا نہیں میں دل کے اُس تو وہ 19
(دیا۔ قرار صاف پاک کھانا کا قسم ھر نے عیسیٰ کر کھہ ی ہ) "میں۔ ضرورت

ھے۔ کرتا ناپاک اُسے وھی ھے نکلتا سے اندر کے انسان کچھ جو" کھا، بھی یہ نے اُس 20
چوری، کاری، حرام خیالات، بُرے سے ھی دلوں کے اُن سے، اندر کے لوگوں کیونکہ 21
غارت، و قتل

نکلتے حماقت اور غرور بہتان، حسد، پرستی، شہوت دھوکا، بدکاری، لالچ، زنا کاری، 22
ھیں۔

"ھیں۔ دیتی کر ناپاک کو انسان کر نکل سے ھی اندر بُرائیاں تمام یہ 23

ایمان کا عورت غیر یہودی

گھر کسی وہ وھاں آیا۔ میں علاقے کے صور میں شمال کر ھو روانہ سے گلیل عیسیٰ پھر 24
سکا۔ رہ نہ پوشیدہ وہ لیکن چلے، پتا کو کسی کہ تھا چاھتا نہیں وہ ھوا۔ داخل میں
اُس وہ تھا۔ رکھا سن میں بارے کے اُس نے جس آئی پاس کے اُس عورت ایک فوراً 25
تھی، میں قبضے کے روح ناپاک کسی بیٹی چھوٹی کی اُس گئی۔ گر میں پاؤں کے
لیکن "دیں۔ نکال سے میں بیٹی میری کو بدروح" کی، گزارش سے عیسیٰ نے اُس اور 26
تھی، ھوئی پیدا میں علاقے کے سورفینیکے اور تھی یونانی عورت وہ

یہ کیونکہ دے، کھانے کر بھر جی کو بچوں پہلے" بتایا، اُسے نے عیسیٰ لئے اِس 27
"جائے۔ دیا پھینک سامنے کے کُتوں کر لے کھانا سے بچوں کہ نہیں مناسب
گرے کے بچوں بھی کُتے کے نیچے کے میز لیکن خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس 28
"ہیں۔ کھاتے ٹکڑے ہوئے
نکل سے میں بیٹی تیری بدروح جا، لئے اِس دیا، جواب اچھا نے تُو" کہا، نے عیسیٰ 29
"ہے۔ گئی
میں اُس بدروح اور ہے پڑی پر بستر لڑکی کہ دیکھا تو گئی چلی واپس گھر اپنے عورت 30
ہے۔ چکی نکل سے

شفا کی بہرے گونگے

وہاں پھر گیا۔ چلا کو صیدا شہر واقع میں شمال پہلے وہ تو ہوا روانہ سے صور عیسیٰ جب 31
پہنچ میں علاقے کے دکپلس واقع کنارے کے جھیل کی گلیل دوبارہ وہ کر ہو فارغ بھی سے
گیا۔
نے اُنہوں تھا۔ سکتا بول سے ہی مشکل جو گیا لایا آدمی بہرا ایک پاس کے اُس وہاں 32
رکھے۔ پر اُس ہاتھ اپنا وہ کہ کی منت
اور ڈالیں میں کانوں کے اُس اُنگلیاں اپنی نے اُس گیا۔ لے دُور سے ہجوم اُسے عیسیٰ 33
چھوا۔ کو زبان کی آدمی کر تھوک
کا اِس) "!اِفتح" کہا، سے اُس اور بھری آہ نے اُس کر اُٹھا نظر طرف کی آسمان پھر 34
("!جا کھل" ہے مطلب
لگا۔ بولنے ٹھیک ٹھیک وہ اور گیا ٹوٹ بندھن کا زبان گئے، کھل کان کے آدمی فوراً 35
منع وہ جتنا لیکن بتائیں۔ نہ بات یہ کو کسی وہ کہ دیا حکم کو حاضرین نے عیسیٰ 36
تھے۔ پھیلاتے خبر کی اِس لوگ ہی اُتنا تھا کرتا
بہروں یہ ہے، کیا اچھا کچھ سب نے اِس" لگے، کہنے اور ہوئے حیران ہی نہایت وہ 37
"کی۔ بولنے کو گونگوں اور ہے دیتا طاقت کی سننے کو

8

ہے کھلاتا کھانا کو افراد *4000* عیسیٰ

کھانے پاس کے جن ہوئے جمع لوگ سے بہت کہ ہوا ایسا مرتبہ اَور ایک میں دنوں اُن 1
کہا، سے اُن کر بُلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ چنانچہ تھا۔ نہیں بندوبست کا
اِن اور ہیں چکے ہو دن تین ٹھہرے ساتھ میرے اِنہیں ہے۔ آتا ترس پر لوگوں اِن مجھے" 2
ہے۔ نہیں چیز کوئی کی کھانے پاس کے
چلے گھر اپنے اپنے میں حالت بھوکی اِس وہ اور دوں کر رُخصت اِنہیں مَیں اگر لیکن 3
آئے سے دُوردراز کئی سے میں اِن اور گے۔ جائیں ہو چُور کر تھک میں راستے وہ تو جائیں
"ہیں۔

مل کھانا اِتنا سے کہاں میں علاقے ویران اِس" دیا، جواب نے شاگردوں کے اُس 4
"جائیں؟ ہو سیر کر کھا یہ کہ گا سکے
"ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمھارے" پوچھا، نے عیسیٰ 5
"سات۔" دیا، جواب نے اُنہوں
نے اُس کر لے کو روٹیوں سات پھر کہا۔ کو بیٹھنے پر زمین کو ہجوم نے عیسیٰ 6
دے لئے کے کرنے تقسیم کو شاگردوں اپنے کر توڑ توڑ اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری
دیا۔
کی دعا کی شکرگزاری بھی پر اُن نے عیسیٰ تھیں۔ بھی مچھلیاں چھوٹی چار دو پاس کے اُن 7
کھا۔ کو بانٹنے اُنہیں کو شاگردوں اور
گئے کئے جمع ٹکڑے ہوئے بچے کے کھانے جب میں بعد کھایا۔ کر بھر جی نے لوگوں 8
گئے۔ بھر ٹوکرے بڑے سات تو
دیا کر رُخصت اُنہیں نے عیسیٰ بعد کے کھانے تھے۔ حاضر آدمی 4,000 تقریباً 9
گیا۔ پہنچ میں علاقے کے دلمنوتہ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر ہو سوار پر کشتی فوراً اور 10

ہیں کرتے طلب نشان الٰہی فریسی
آزمانے اُسے لگے۔ کرنے بحث سے اُس اور آئے پاس کے عیسیٰ کر نکل فریسی پر اِس 11
تا کہ دکھائے نشان الٰہی کوئی سے طرف کی آسمان اُنہیں وہ کہ کیا مطالبہ نے اُنہوں لئے کے
جائے۔ ہو ثابت اختیار کا اُس
مَیں ہے؟ کرتی مطالبہ کا نشان الٰہی کیوں نسل یہ" کہا، کر بھر آہ ٹھنڈی نے اُس لیکن 12
"گا۔ جائے دیا نہیں نشان کوئی اِسے کہ ہوں بتاتا سچ کو تم
لگا۔ کرنے پار کو جھیل اور گیا بیٹھ میں کشتی دوبارہ وہ کر چھوڑ اُنہیں اور 13

خمیر کا ہیرودیس اور فریسیوں
ایک صرف پاس کے اُن میں کشتی تھے۔ گئے بھول لانا کھانا ساتھ اپنے شاگرد لیکن 14
تھی۔ روٹی
ہوشیار سے خمیر کے ہیرودیس اور فریسیوں خبردار،" کی، ہدایت اُنہیں نے عیسیٰ 15
"رہنا۔
پاس ہمارے کہ گے ہوں رہے کہہ لئے اِس وہ" لگے، کرنے بحث میں آپس شاگرد 16
"ہے۔ نہیں روٹی
بحث کیوں میں آپس تم" کہا، نے اُس ہیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ 17
کیا ہو؟ سمجھتے نہ جانتے، نہ تک اب تم کیا ہے؟ نہیں روٹی پاس ہمارے کہ ہو رہے کر
ہیں؟ گئے ہو بے حس اِتنے دل تمھارے
نہیں سن تم کیا ہیں، تو کان تمھارے سکتے؟ نہیں دیکھ تم کیا ہیں، تو آنکھیں تمھاری 18
نہیں یاد تمھیں کیا اور سکتے؟

ٹکڑوں ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر سے روٹیوں پانچ کو آدمیوں 5,000 نے مَیں جب 19
"تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے
۔"بارہ" دیا، جواب نے اُنہوں
ہوئے بچے نے تم تو دیا کر سیر سے روٹیوں سات کو آدمیوں 4,000 نے مَیں جب اور" 20
"تھے؟ اُٹھائے ٹوکرے کتنے کے ٹکڑوں
"سات۔" دیا، جواب نے اُنہوں
"سمجھتے؟ نہیں تک ابھی تم کیا" پوچھا، نے اُس 21

شفا کی اندھے میں صیدا بیت

نے اُنہوں لائے۔ کو آدمی اندھے ایک پاس کے عیسیٰ لوگ تو پہنچے صیدا بیت وہ 22
چھوئے۔ اُسے وہ کہ کی التماس
آنکھوں کی اُس نے اُس وہاں گیا۔ لے باہر سے گاؤں اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اندھے عیسیٰ 23
"ہے؟ سکتا دیکھ کچھ تُو کیا" پوچھا، اور دیئے رکھ پر اُس ہاتھ اپنے کر تھوک پر
ہوئے پھرتے وہ ہوں۔ سکتا دیکھ کو لوگوں مَیں ہاں،" کہا، کر اُٹھا نظر نے آدمی 24
"ہیں۔ رہے دے دکھائی مانند کی درختوں
پورے آنکھیں کی آدمی پر اِس رکھے۔ پر آنکھوں کی اُس ہاتھ اپنے دوبارہ نے عیسیٰ 25
تھا۔ سکتا دیکھ صاف صاف کچھ سب وہ اور گئی ہو بحال نظر کی اُس گئیں، کھل پر طور
اپنے سیدھا بلکہ جانا نہ واپس میں گاؤں اِس" کہا، کے کر رُخصت اُسے نے عیسیٰ 26
"جا۔ چلا گھر

اقرار کا پطرس

دیہاتوں کے قریب کے فلپی قیصریہ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر نکل سے وہاں عیسیٰ پھر 27
"ہوں؟ کون نزدیک کے لوگوں مَیں" پوچھا، سے اُن نے اُس چلتے چلتے گیا۔ میں
الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے بپتسمہ یحییٰ ہیں کہتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 28
"ایک۔ سے میں نبیوں کہ ہیں کہتے بھی یہ کچھ ہیں۔ نبی
"ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے ہو؟ کہتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 29
"ہیں۔ مسیح آپ" دیا، جواب نے پطرس
کیا۔ منع سے بتانے بات یہ بھی کو کسی اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 30

ہے کرنا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

راہنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" لگا، دینے تعلیم اُنہیں عیسیٰ پھر 31
تیسرے وہ لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت اور اماموں
"گا۔ اُٹھے جی دن

کر جا لے طرف ایک اُسے پطرس پر اِس بتائی۔ صاف صاف بات یہ اُنہیں نے اُس 32
لگا۔ سمجھانے
شیطان،" ڈانٹا، کو پطرس نے اُس لگا۔ دیکھنے طرف کی شاگردوں کر مُڑ عیسیٰ 33
"کی۔ انسان بلکہ رکھتا نہیں سوچ کی اللہ تُو !جا ہٹ سے سامنے میرے
جو" کہا، نے اُس بُلایا۔ پاس اپنے بھی کو ہجوم علاوہ کے شاگردوں نے اُس پھر 34
ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے
لے۔
میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 35
گا۔ بچائے اُسے وہی دے کھو جان اپنی خاطر کی خبری خوش کی اللہ اور
محروم سے جان اپنی وہ لیکن جائے، ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 36
جائے؟ ہو
ہے؟ سکتا دے کیا بدلے کے جان اپنی انسان 37
سے سبب کے باتوں میری اور میرے سامنے کے نسل آلودہ گناہ اور زنا کار اِس بھی جو 38
مُقدّس میں جلال کے باپ اپنے وہ جب گا شرمائے وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے
"گا۔ آئے ساتھ کے فرشتوں

9

ہیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" بتایا، بھی یہ اُنہیں نے عیسیٰ 1
"گے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے قدرت کو بادشاہی کی اللہ ہی پہلے سے مرنے جو

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ پر پہاڑ

پہاڑ اونچے کر لے ساتھ اپنے کو یوحنا اور یعقوب پطرس، صرف عیسیٰ بعد کے دن چھ 2
گئی۔ بدل سامنے کے اُن صورت و شکل کی اُس وہاں گیا۔ چڑھ پر
کپڑے دھوبی بھی کوئی میں دنیا گئے۔ ہو سفید نہایت اور لگے چمکنے کپڑے کے اُس 3
سکتا۔ کر نہیں سفید اِتنے
لگے۔ کرنے بات سے عیسیٰ اور ہوئے ظاہر موسیٰ اور الیاس پھر 4
جھونپڑیاں تین ہم آئیں، ہیں۔ یہاں ہم کہ ہے بات اچھی کتنی اُستاد،" اُٹھا، بول پطرس 5
"لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ ایک لئے، کے آپ ایک بنائیں،
کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ اور تھے ہوئے سہمے شاگرد تینوں کہ کہا لئے اِس یہ نے اُس 6
کہے۔
پیارا میرا یہ" دی، سنائی آواز ایک سے میں بادل اور گیا چھا پر اُن کر آبادل ایک پر اِس 7
"سنو۔ کی اِس ہے۔ فرزند
صرف لیکن دیکھا، طرف چاروں نے شاگردوں گئے۔ ہو غائب الیاس اور موسیٰ اچانک 8
آیا۔ نظر عیسیٰ

9 اُس اُسے ھے دیکھا نے تم کچھ جو" دیا، حکم اُنہیں نے عیسیٰ تو لگے اُترنے سے پہاڑ وہ
"اُٹھے۔ نہ جی سے میں مُردوں آدم ابنِ کہ تک جب بتانا نہ کو کسی تک وقت
10 کرنے بحث میں آپس بار کئی وہ لیکن رکھی۔ محدود تک اپنے بات یہ نے اُنہوں چنانچہ
ھے۔ سکتی ہو مراد کیا سے اُٹھنے جی سے میں مُردوں کہ لگے
11 سے آمد کی مسیح کہ ھیں کہتے کیوں علما کے شریعت" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں پھر
"ھے؟ ضروری آنا کا الیاس پہلے
12 گا۔ آئے لئے کے کرنے بحال کچھ سب پہلے ضرور تو الیاس" دیا، جواب نے عیسیٰ
اُٹھانا دُکھ بہت اُسے کہ ھے لکھا کیوں یہ میں بارے کے آدم ابنِ میں مُقدّس کلامِ لیکن
ھے؟ جانا سمجھا حقیر اور
کیا۔ چاھا جو ساتھ کے اُس نے اُنہوں اور ھے چکا آتو الیاس ھوں، بتاتا کو تم مَیں لیکن
13 "ھے۔ ھوا ھی مطابق کے مُقدّس کلامِ بھی یہ

ھے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

14 ایک گرد کے اُن کہ دیکھا نے اُنہوں تو پہنچے واپس پاس کے شاگردوں باقی وہ جب
ھیں۔ رھے کر بحث ساتھ کے اُن علما کچھ کے شریعت اور ھے جمع ھجوم بڑا
15 سلام اُسے کر دوڑ طرف کی اُس سے بےچینی بڑی نے لوگوں ھی دیکھتے کو عیسیٰ
کیا۔
16 رھے کر بحث میں بارے کے کس ساتھ کے اُن تم" کیا، سوال سے شاگردوں نے اُس
"ھو؟
17 لایا پاس کے آپ کو بیٹے اپنے مَیں اُستاد،" دیا، جواب نے آدمی ایک سے میں ھجوم
دیتی۔ نہیں بولنے اُسے جو ھے میں قبضے کے بدروح ایسی وہ تھا۔
18 سے منہ کے بیٹے ھے۔ دیتی پٹک پر زمین اُسے وہ ھے آتی غالب پر اُس وہ بھی جب اور
کے آپ نے مَیں ھے۔ جاتا اکڑ جسم کا اُس پھر ھے۔ لگتا پیسنے دانت وہ اور لگتا نکلنے جھاگ
"سکے۔ نکال نہ وہ لیکن دیں، نکال کو بدروح وہ کہ تھا تو کہا سے شاگردوں
19 رھوں، ساتھ تمھارے تک کب مَیں !نسل خالی سے ایمان" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
"آؤ۔ لے پاس میرے کو لڑکے کروں؟ برداشت تمہیں تک کب
20 آئے۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ

اُدھر اِدھر اور گیا گر پر زمین وہ لگی۔ جھنجھوڑنے کو لڑکے بدروح ھی دیکھتے کو عیسیٰ
لگا۔ نکالنے جھاگ سے منہ ہوئے لُڑھکتے
"ھے؟ رھا ہو ایسا سے کب ساتھ کے اِس" پوچھا، سے باپ نے عیسیٰ
21 سے۔ بچپن" دیا، جواب نے اُس

22 آپ اگر ہے۔ گرایا میں پانی یا آگ خاطر کی کرنے ہلاک اِسے نے اُس دفعہ بہت
"کریں۔ مدد ہماری کر کھا ترس تو ہیں سکتے کر کچھ

23 اُس ہے رکھتا ایمان جو؟' ہیں سکتے کر کچھ آپ اگر' مطلب، کیا" پوچھا، نے عیسیٰ
"ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے

24 علاج کا بےاعتقادی میری ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں" اُٹھا، چلّا فوراً باپ کا لڑکے
"کریں۔

25 نے اُس لئے اِس ہیں، رہے آدیکھنے کر دوڑ دوڑ لوگ سے بہت کہ دیکھا نے عیسیٰ
میں اِس کہ ہوں دیتا حکم تجھے مَیں بدروح، بہری اور گونگی اے" ڈانٹا، کو روح ناپاک
"!ہونا نہ داخل دوبارہ میں اِس بھی کبھی جا۔ نکل سے

26 لاش لڑکا گئی۔ نکل کر جھنجھوڑ سے شدت کو لڑکے اور اُٹھی چیخ بدروح پر اِس
"ہے۔ گیا مر وہ" کہا، نے سب لئے اِس رہا، پڑا پر زمین طرح کی

27 گیا۔ ہو کھڑا وہ اور کی مدد کی اُس میں اُٹھنے کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے عیسیٰ لیکن

28 اُنہوں تو تھا اکیلا ساتھ کے شاگردوں اپنے کر جا میں گھر کسی عیسیٰ جب میں بعد
"سکے؟ نکال نہ کیوں کو بدروح ہم" پوچھا، سے اُس نے

29 "ہے۔ سکتی جا نکالی سے دعا صرف بدروح کی قسم اِس" دیا، جواب نے اُس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ دوسری عیسیٰ

30 چلے پتا کو کسی کہ تھا چاہتا نہیں عیسیٰ گزرے۔ سے میں گلیل وہ کر نکل سے وہاں
ہے، کہاں وہ کہ

31 کو آدم ابنِ" کہا، سے اُن نے اُس تھا۔ رہا دے تعلیم کو شاگردوں اپنے وہ کیونکہ
جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے، کریں قتل اُسے وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں
"گا۔ اُٹھے

32 سے پوچھنے میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ اور سمجھے نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن
تھے۔ بھی ڈرتے

ہے؟ بڑا سے سب کون

33 سے شاگردوں نے عیسیٰ تو تھے میں گھر کسی وہ جب پہنچے۔ کفرنحوم وہ چلتے چلتے
"تھے؟ رہے کر بحث پر بات کس تم میں راستے" کیا، سوال

34 سے میں ہم کہ تھے رہے کر بحث پر اِس میں راستے وہ کیونکہ رہے، خاموش وہ لیکن
ہے؟ کون بڑا

35 سے سب وہ ہے چاہتا ہونا اوّل جو" کہا، کر بُلا کو شاگردوں بارہ اور گیا بیٹھ عیسیٰ
"ہو۔ خادم کا سب اور آئے میں آخر

36 کر لگا گلے اُسے کیا۔ کھڑا درمیان کے اُن کر لے کو بچے چھوٹے ایک نے اُس پھر
کہا، سے اُن نے اُس

37 کرتا قبول ھی مجھے وہ ھے کرتا قبول کو کسی سے میں بچوں اِن میں نام میرے جو" بھیجا مجھے نے جس ھے کرتا قبول اُسے بلکہ نہیں مجھے وہ ھے کرتا قبول مجھے جو اور ھے۔ "ھے۔

ھے میں حق ھمارے وہ نہیں خلاف ھمارے جو

38 بدروحیں کرلے نام کا آپ جو دیکھا کو شخص ایک نے ھم اُستاد،" اُٹھا، بول یوحنا "کرتا۔ نہیں پیروی ھماری وہ کیونکہ کیا، منع اُسے نے ھم تھا۔ رھا نکال

39 اگلے وہ کرے معجزہ میں نام میرے بھی جو کرنا۔ نہ منع اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن گا۔ سکے کہہ نہیں باتیں بُری میں بارے میرے لمحے

40 ھے۔ میں حق ھمارے وہ نہیں خلاف ھمارے جو کیونکہ

41 مسیح تم کہ پلائے گلاس کا پانی سے وجہ اِس تمہیں بھی جو ھوں، بتاتا سچ کو تم میں گا۔ ملے اجر ضرور اُسے ھو پیروکار کے

آزمائشیں

42 پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن والے رکھنے ایمان پر مجھ کوئی جو اور سمندر اُسے کر باندھ پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس کہ ھے بہتر لئے کے اُس اُکسائے جائے۔ دیا پھینک میں

43-44 تُو کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے ھاتھ تیرا اگر جہاں وھاں ی ع ن ی] جائے چلا میں آگ والی بجھنے نہ کبھی کی جہنم سمیت ھاتھوں دو ھے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں ھو۔ داخل میں زندگی ابدی کر ھو محروم سے ھاتھ ایک تُو کہ

45-46 تجھے کہ پہلے سے اِس ڈالنا۔ کاٹ اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے پاؤں تیرا اگر نہیں کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں ج ہ ا ں] جائے پھینکا میں جہنم سمیت پاؤں دو زندگی ابدی کر ھو محروم سے پاؤں ایک تُو کہ ھے یہ بہتر [بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے ھو۔ داخل میں

47-48 کہ پہلے سے اِس دینا۔ نکال اُسے تو اُکسائے پر کرنے گناہ تجھے آنکھ تیری اگر اور کبھی کیڑے والے کھانے کو لوگوں جہاں جائے پھینکا میں جہنم سمیت آنکھوں دو تجھے کی اللہ کر ھو محروم سے آنکھ ایک تُو کہ ھے یہ بہتر بجھتی نہیں کبھی آگ اور مرتے نہیں ھو۔ داخل میں بادشاھی

49 نمکین سے نمک قربانی ایک ھر اور] گا جائے کیا نمکین سے آگ کو ایک ھر کیونکہ ۔[گی جائے کی

50 کیا نمکین دوبارہ کیونکر اُسے تو رھے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ھے۔ چیز اچھی نمک دوسرے ایک سے سلامتی صلح اور رکھو برقرار خوبیاں کی نمک درمیان اپنے ھے؟ سکتا جا "گزارو۔ زندگی ساتھ کے

10

تعلیم میں بارے کے طلاق

1 چلا پار کے یردن دریائے اور میں علاقے کے یہودیہ کر چھوڑ کو جگہ اُس عیسیٰ پھر
دی۔ تعلیم مطابق کے معمول اُنہیں نے اُس گیا۔ ہو جمع ہجوم بھی وہاں گیا۔
2 اپنی مرد کہ ہے جائز کیا" کیا، سوال سے غرض کی پھنسانے اُسے اور آئے فریسی کچھ
"دے؟ طلاق کو بیوی
3 "ہے؟ کی ہدایت کیا کو تم میں شریعت نے موسیٰ" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ
4 کو بیوی کر لکھ نامہ طلاق آدمی کہ ہے دی اجازت نے اُس" کہا، نے اُنہوں
"دے۔ کر رُخصت
5 حکم یہ لئے تمہارے سے وجہ کی دلی سخت تمہاری نے موسیٰ" دیا، جواب نے عیسیٰ
تھا۔ لکھا
6 بنایا۔ عورت اور مرد اُنہیں نے اللہ وقت کے تخلیق کی دنیا تھا۔ نہیں ایسا میں ابتدا لیکن
7 ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس'
8 ایک بلکہ رہتے نہیں دو مطابق کے مُقدّس کلامِ وہ یوں 'ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ
ہیں۔ جاتے ہو
9 "کرے۔ نہ جدا انسان اُسے ہے جوڑا خود نے اللہ جسے تو
10 کیا۔ دریافت مزید سے عیسیٰ کر چھیڑ دوبارہ بات یہ نے شاگردوں کر آ میں گھر کسی
11 وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی جو" بتایا، اُنہیں نے اُس
ہے۔ کرتا زنا ساتھ کے اُس
12 زنا بھی وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو خاوند اپنے عورت جو اور
"ہے۔ کرتی

ہے دیتا برکت کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

13 چھوئے۔ اُنہیں وہ تا کہ لائے پاس کے عیسیٰ کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک
کی۔ ملامت کو اُن نے شاگردوں لیکن
14 دو آنے پاس میرے کو بچوں" کہا، سے اُن نے اُس ہوا۔ ناراض عیسیٰ کر دیکھ یہ
ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاہی کی اللہ کیونکہ روکو، نہ اُنہیں اور
15 اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں
"گا۔ ہو نہیں داخل میں
16 دی۔ برکت اُنہیں کر رکھ پر اُن ہاتھ اپنے اور لگایا گلے اُنہیں نے اُس کر کھہ یہ

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی سے مشکل امیر

17 سامنے کے اُس اور آیا پاس کے اُس کر دوڑ آدمی ایک تو لگا ہونے روانہ عیسیٰ جب
"پاؤں؟ میں میراث زندگی ابدی تا کہ کروں کیا مَیں اُستاد، نیک" پوچھا، کر ٹیک گھٹنے

کے ایک سوائے نہیں نیک کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 18
اللہ۔ ہے وہ اور
جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل ہے۔ واقف تو سے احکام کے شریعت تُو 19
"کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ دھوکا دینا، نہ گواہی
کی پیروی کی احکام تمام اِن تک آج سے جوانی نے مَیں اُستاد،" دیا، جواب نے آدمی 20
"ہے۔
وہ آیا۔ اُبھر پیار لئے کے اُس میں دل کے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے عیسیٰ 21
تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر فروخت جائیداد پوری اپنی جا، ہے۔ گیا رہ کام ایک" بولا،
ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اِس گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر
"لے۔
دولت نہایت وہ کیونکہ گیا، چلا کر ہو مایوس وہ اور گیا لٹک منہ کا آدمی کر سن یہ 22
تھا۔ مند
کی اللہ لئے کے مندوں دولت" کہا، سے شاگردوں کر دیکھ گرد ارد اپنے نے عیسیٰ 23
"!ہے مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی
اللہ !بچو" کہا، دوبارہ نے عیسیٰ لیکن ہوئے۔ حیران کر سن الفاظ یہ کے اُس شاگرد 24
ہے۔ مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی
سوئی اونٹ کہ ہے یہ آسان زیادہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر 25
"جائے۔ گزر سے میں ناکے کے
کس پھر" لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور ہوئے زدہ حیرت مزید شاگرد پر اِس 26
"ہے؟ سکتی مل نجات کو
ہے، ناممکن تو لئے کے انسان یہ" دیا، جواب کر دیکھ طرف کی اُن سے غور نے عیسیٰ 27
"ہے۔ ممکن کچھ سب لئے کے اُس نہیں۔ لئے کے اللہ لیکن
"ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم" اُٹھا، بول پطرس پھر 28
خوش کی اللہ اور میری بھی نے جس ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
ہے دیا چھوڑ کو کھیتوں یا بچوں باپ، ماں، بہنوں، بھائیوں، گھر، اپنے خاطر کی خبری
مائیں، بہنیں، بھائی، گھر، زیادہ گُنا سَو ساتھ ساتھ کے رسانی ایذا میں زمانے اِس اُسے 30
گی۔ ملے زندگی ابدی اُسے میں زمانے والے آنے اور گے۔ جائیں مل کھیت اور بچے
وہ ہیں آخر اب جو اور گے ہوں آخر وقت اُس ہیں اوّل اب جو لوگ سے بہت لیکن 31
"گے۔ ہوں اوّل

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی دفعہ تیسری عیسیٰ

شاگرد تھا۔ رہا چل آگے آگے کے اُن عیسیٰ اور تھے رہے بڑھ طرف کی یروشلم وہ اب 32
بارہ دفعہ اَور ایک تھے۔ ہوئے سہمے لوگ والے چلنے پیچھے کے اُن جبکہ تھے زدہ حیرت

ہونے ساتھ کے اُس جو لگا بتانے کچھ وہ اُنہیں عیسیٰ کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں تھا۔ کو

33 اماموں راہنما کو آدم ابنِ وہاں ہیں۔ رہے بڑھ طرف کی یروشلم ہم" کہا، نے اُس کر دے فتویٰ کا موت سزائے پر اُس وہ گا۔ جائے دیا کر حوالے کے علما کے شریعت اور گے، دیں کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے

34 اُسے اور گے ماریں کوڑے کو اُس گے، تھوکیں پر اُس گے، اُڑائیں مذاق کا اُس جو "گا۔ اُٹھے جی وہ بعد کے دن تین لیکن گے۔ کریں قتل

گزارش کی یوحنا اور یعقوب

35 آپ اُستاد،" لگے، کہنے وہ آئے۔ پاس کے اُس یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی پھر "ہے۔ گزارش ایک سے

36 "کروں؟ لئے تمہارے مَیں کہ ہو چاہتے کیا تم" پوچھا، نے اُس

37 ایک سے میں ہم تو گے بیٹھیں پر تخت جلالی اپنے آپ جب" دیا، جواب نے اُنہوں "ہاتھ۔ بائیں کو دوسرے اور دیں بیٹھنے ہاتھ دائیں اپنے کو

38 ہو سکتے پی پیالہ وہ تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا کہ معلوم نہیں کو تم" کہا، نے عیسیٰ "ہوں؟ کو لینے مَیں جو ہو سکتے لے بپتسمہ وہ یا ہوں کو پینے مَیں جو

39 ضرور تم" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر "ہیں۔ سکتے کر ہم جی،" دیا، جواب نے اُنہوں ہوں۔ کو لینے مَیں جو گے لو بپتسمہ وہ اور ہوں کو پینے مَیں جو گے پیو پیالہ وہ

40 بائیں کون اور گا بیٹھے ہاتھ دائیں میرے کون کہ نہیں کام میرا کرنا فیصلہ یہ لیکن "ہے۔ کیا مقرر خود نے اُس کو جن ہے کیا تیار لئے کے ہی اُن صرف مقام یہ نے اللہ ہاتھ۔

41 آیا۔ غصہ پر یوحنا اور یعقوب اُنہیں تو سنا یہ نے شاگردوں دس باقی جب

42 اپنی حکمران کے قوموں کہ ہو جانتے تم" کہا، کر بُلا کو سب اُن نے عیسیٰ پر اِس کرتے استعمال غلط کا اختیار اپنے پر اُن افسر بڑے کے اُن اور ہیں، ڈالتے رُعب پر رعایا ہیں۔

43 بنے خادم تمہارا وہ چاہے ہونا بڑا میں تم جو ہے۔ نہیں ایسا درمیان تمہارے لیکن

44 بنے۔ غلام کا سب وہ چاہے ہونا اوّل میں تم جو اور

45 کرے خدمت کہ لئے اِس بلکہ لے خدمت کہ آیا نہیں لئے اِس بھی آدم ابنِ کیونکہ "چھڑائے۔ کو بہتوں کر دے پر طور کے فدیہ جان اپنی اور

شفا کی برتمائی اندھے

46 ساتھ کے ہجوم بڑے ایک اور شاگردوں عیسیٰ کر گزر سے میں اُس گئے۔ پہنچ یریحو وہ نام کا اُس تھا۔ بیٹھا کنارے کے راستے والا مانگنے بھیک اندھا ایک وہاں لگا۔ نکلنے باہر تھا۔ (بیٹا کا **ت م ای ی**) برتمائی

داؤد، ابنِ عیسیٰ" لگا، چلّانے وہ تو ہے ہی قریب ناصری عیسیٰ کہ سنا نے اُس جب 47
"!کریں رحم پر مجھ

سے آواز اونچی مزید وہ لیکن "!خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے لوگوں سے بہت 48
"!کریں رحم پر مجھ داؤد، ابنِ" رہا، پکارتا

"بُلاؤ۔ اُسے" بولا، کر رُک عیسیٰ 49
"ہے۔ رہا بُلا تجھے وہ اُٹھ، رکھ۔ حوصلہ" کہا، کر بُلا اُسے نے اُنہوں چنانچہ
آیا۔ پاس کے عیسیٰ کر اُچھل اور دی پھینک پر زمین چادر اپنی نے برتمائی 50
"کروں؟ لئے تیرے مَیں کہ ہے چاہتا کیا تُو" پوچھا، نے عیسیٰ 51
"سکوں۔ دیکھ مَیں کہ یہ اُستاد،" دیا، جواب نے اُس
"ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا،" کہا، نے عیسیٰ 52

چلنے پیچھے کے عیسیٰ وہ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے عیسیٰ ہی جوں لگا۔

11

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

پر پہاڑ کے زیتون گاؤں یہ لگے۔ پہنچنے عنیاہ بیت اور فگے بیت قریب کے یروشلم وہ 1
بھیجا کو دو سے میں شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھے۔ واقع

بندھا وہ گے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے" کہا، اور 2
آؤ۔ لے یہاں کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ہو ہوا
ضرورت کی اِس کو خداوند' دینا، بتا اُسے تو ہو رہے کر کیا یہ کہ پوچھے کوئی اگر 3
"۔'گے دیں بھیج واپس اِسے ہی جلد وہ ہے۔

دروازے کسی میں گلی باہر جو دیکھا گدھا جوان ایک تو گئے وہاں شاگرد دونوں 4
لگے کھولنے رسّی کی اُس وہ جب تھا۔ ہوا بندھا ساتھ کے

کیوں کو گدھے جوان ہو؟ رہے کر کیا یہ تم" پوچھا، نے لوگوں کچھ کھڑے وہاں تو 5
"ہو؟ رہے کھول

اُنہیں نے لوگوں پر اِس تھا۔ کہا اُنہیں نے عیسیٰ جو دیا بتا کچھ وہ میں جواب نے اُنہوں 6
دیا۔ کھولنے

پھر دیئے۔ رکھ پر اُس کپڑے اپنے اور آئے لے پاس کے عیسیٰ کو گدھے جوان وہ 7
ہوا۔ سوار پر اُس عیسیٰ

بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں سے بہت تو پڑا چل وہ جب 8
درختوں کے کھیتوں نے اُنہوں جو دیں بچھا آگے کے اُس بھی شاخیں ہری نے بعض دیئے۔
تھیں۔ لی کاٹ سے

تھے، رہے لگا نعرے کر چلّا چلّا اور تھے رہے چل پیچھے اور آگے کے عیسیٰ لوگ 9

*!ہوشعنا"
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک
ہے۔ رہی آ جو بادشاہی کی داؤد باپ ہمارے ہے مبارک 10
†"ہوشعنا۔ پر بلندیوں کی آسمان
کر دوڑا نظر گرد ارد اپنے اور گیا میں المُقدّس بیت وہ ہوا۔ داخل میں یروشلم عیسیٰ یوں 11
شاگردوں بارہ وہ لئے اِس تھا وقت پچھلا کا شام چونکہ گیا۔ چلا بعد کے دیکھنے کچھ سب
گیا۔ واپس عنیاہ بیت کر نکل سے شہر سمیت

لعنت پر درخت کے انجیر
لگی۔ بھوک کو عیسیٰ تو تھے رہے نکل سے عنیاہ بیت وہ جب دن اگلے 12
یہ وہ لئے اِس تھے۔ پتے پر جس دیکھا درخت ایک کا انجیر پر فاصلے کچھ نے اُس 13
پہنچا وہاں وہ جب لیکن نہیں۔ یا ہے لگا پھل کوئی آیا کہ گیا پاس کے اُس لئے کے دیکھنے
تھا۔ نہیں موسم کا انجیر کہ تھی یہ وجہ ہیں۔ پتے ہی پتے کہ دیکھا تو
جا نہ کھایا پھل سے تجھ تک ہمیشہ سے اب" کہا، سے درخت نے عیسیٰ پر اِس 14
لی۔ سن بات یہ کی اُس نے شاگردوں کے اُس "!سکے

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ
وہاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ اور گئے۔ پہنچ یروشلم وہ 15
تبادلہ کا سِکوں نے اُس تھے۔ رہے کر فروخت و خرید کی چیزوں درکار لئے کے قربانیوں
دیں اُلٹ کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی والوں کرنے
روک اُنہیں تھے رہے گزر سے میں صحنوں کے المُقدّس بیت کر لے مال تجارتی جو اور 16
لیا۔
قوموں تمام گھر میرا' ہے، لکھا نہیں میں مُقدّس کلامِ کیا" کہا، نے اُس کر دے تعلیم 17
"ہے۔ دیا بدل میں اڈّے کے ڈاکوؤں اُسے نے تم لیکن ؟' گا کہلائے گھر کا دعا لئے کے
ڈھونڈنے موقع کا کرنے قتل اُسے تو سنا یہ جب نے علما کے شریعت اور اماموں راہنما 18
حیران نہایت سے تعلیم کی اُس ہجوم پورا کہ لئے اِس تھے ڈرتے سے اُس وہ کیونکہ لگے۔
تھا۔
گئے۔ نکل سے شہر شاگرد کے اُس اور عیسیٰ تو ہوئی شام جب 19

سبق سے درخت کے انجیر
عیسیٰ پر جس گزرے سے پاس کے درخت اُس کے انجیر سویرے صبح وہ دن اگلے 20
گیا سوکھ تک جڑوں وہ کہ ہوا معلوم تو کیا غور پر اُس نے اُنہوں جب تھی۔ بھیجی لعنت نے
ہے۔

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں ۔(بچا ہمیں کے کر مہربانی :ع ب ران ی) ہوشعنا :ہوشعنا 11:9
† ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں ۔(بچا ہمیں کے کر مہربانی :ع ب ران ی) ہوشعنا :ہوشعنا 11:10

21 اُس تھی۔ کی سے درخت کے انجیر کل نے عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس تب
سوکھ وہ تھی بھیجی لعنت نے آپ پر درخت جس کے انجیر !دیکھیں یہ اُستاد،" کہا، نے
"ہے۔ گیا

22 رکھو۔ ایمان پر اللہ" دیا، جواب نے عیسیٰ
23 میں سمندر کو آپ اپنے اُٹھ،' کہے، سے پہاڑ اِس کوئی اگر کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
گا۔ جائے ہو یہ تو 'دے گرا کہ رکھے ایمان بلکہ کرے نہ شک وہ کہ ہے یہ صرف شرط
گا۔ جائے ہو لئے کے اُس وہ ہے کہا نے اُس کچھ جو

24 کہ رکھو ایمان تو ہو مانگتے کچھ کے کر دعا تم بھی جب ہوں، بتاتا کو تم مَیں لئے اِس
گا۔ جائے مل ضرور تمہیں وہ پھر ہے۔ گیا مل کو تم

25 اُسے پہلے تو ہو شکایت سے کسی تمہیں اگر تو ہو کرتے دعا کر ہو کھڑے تم جب اور
کرے۔ معاف کو گناہوں تمہارے بھی باپ تمہارا پر آسمان تا کہ کرو معاف

26 "[گا۔ کرے نہیں معاف بھی گناہ تمہارے باپ آسمانی تمہارا تو کرو نہ معاف تم اگر اور]

دیا؟ اختیار کو عیسیٰ نے کس

27 راہنما تو تھا رہا پھر میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب اور گئے۔ پہنچ یروشلم دفعہ اَور ایک وہ
آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما کے شریعت امام،

28 کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس کچھ سب یہ آپ" پوچھا، نے اُنہوں
"ہے؟ دیا اختیار کا کرنے یہ

29 کو تم پھر تو دو جواب کا اِس ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہوں۔ رہا کر سے اختیار کس یہ مَیں کہ گا دوں بتا

30 "انسانی؟ یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا بتاؤ، مجھے

31 اُس تم پھر تو' گا، پوچھے وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ
'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر

32 سے لوگوں عام وہ کہ تھی یہ وجہ "تھا؟ انسانی وہ کہ ہیں سکتے کہہ کیسے ہم لیکن
تھا۔ نبی واقعی یحییٰ کہ تھے مانتے سب کیونکہ تھے، ڈرتے

33 "جانتے۔ نہیں ہم" دیا، جواب نے اُنہوں چنانچہ

کر سے اختیار کس کچھ سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو" کہا، نے عیسیٰ
"ہوں۔ رہا

12

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

1 اُس لگایا۔ باغ ایک کا انگور نے آدمی کسی" لگا۔ کرنے بات سے اُن میں تمثیلوں وہ پھر
کی کھدائی کی گڑھے ایک لئے کے نکالنے رس کا انگوروں بنائی، چاردیواری کی اُس نے

ملک بیرونِ کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ پھر کیا۔ تعمیر بُرج لئے کے داروں پہرے اور
گیا۔ چلا
سے اُن وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے مزارعوں کو نوکر اپنے نے اُس تو گئے پک انگور جب 2
کرے۔ وصول حصہ کا مالک
دیا۔ لوٹا ھاتھ خالی اُسے اور کی پٹائی کی اُس کر پکڑ اُسے نے مزارعوں لیکن 3
کے کر بےعزتی بھی کی اُس نے اُنہوں لیکن دیا۔ بھیج کو نوکر اَور ایک نے مالک پھر 4
دیا۔ پھوڑ سر کا اُس
کئی نے اُس یوں ڈالا۔ مار اُسے نے اُنہوں تو بھیجا کو نوکر تیسرے نے مالک جب 5
کیا۔ قتل کو بعض پیٹا، مارا نے اُنہوں کو بعض بھیجا۔ کو ایک
کر بھیج اُسے نے اُس اب بیٹا۔ پیارا کا اُس تھا وہ تھا۔ گیا رہ باقی ایک صرف آخرکار 6
‘گے۔ کریں لحاظ تو کا بیٹے میرے آخر’ کہا،
مار اِسے ہم آؤ ھے۔ وارث کا زمین یہ’ لگے، کہنے سے دوسرے ایک مزارع لیکن 7
‘گی۔ ہو ھی ہماری میراث کی اِس پھر تو ڈالیں
دیا۔ پھینک باھر سے باغ اور کیا قتل کر پکڑ اُسے نے اُنہوں 8
باغ اور گا کرے ھلاک کو مزارعوں کر جا وہ گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب 9
گا۔ دے کر سپرد کے دوسروں کو
پڑھا، نہیں حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ نے تم کیا 10
کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس’
گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
کیا نے رب یہ 11
“۔‘ ھے انگیز حیرت کتنا میں دیکھنے اور
سمجھ وہ کیونکہ کی، کوشش کی کرنے گرفتار کو عیسیٰ نے راھنماؤں دینی پر اِس 12
لئے اِس تھے، ڈرتے سے ھجوم وہ لیکن ھیں۔ ھی ہم مزارع شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے
گئے۔ چلے کر چھوڑ اُسے وہ

ھے؟ جائز دینا ٹیکس کیا
دیا بھیج پاس کے اُس کو پیروکاروں کے ہیرودیس اور فریسیوں کچھ نے اُنہوں میں بعد 13
سکے۔ جا پکڑ اُسے سے جس اُبھاریں پر کرنے بات ایسی کوئی اُسے وہ تا کہ
کسی اور ھیں سچے آپ کہ ھیں جانتے ہم اُستاد،” لگے، کہنے کر آپاس کے اُس وہ 14
تعلیم کی راہ کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ھوتے نہیں دار جانب آپ کرتے۔ نہیں پروا کی
ادا ہم کیا ناجائز؟ یا ھے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ھمیں اب ھیں۔ دیتے
“کریں؟ نہ یا کریں

ہو؟ چاہتے پھنسانا کیوں مجھے" کہا، سے اُن کر جان ریاکاری کی اُن نے عیسیٰ لیکن 15
"آؤ۔ لے پاس میرے سِکہ رومی ایک کا چاندی
اِس نام اور صورت کی کس" پوچھا، نے اُس تو آئے لے پاس کے اُس سِکہ ایک وہ 16
"کا۔ شہنشاہ" دیا، جواب نے اُنہوں "ہے؟ کندہ پر
"کو۔ اللہ ہے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو" کہا، نے اُس 17
کیا۔ تعجب بڑا نے اُنہوں کر سن جواب یہ کا اُس

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

جی مُردے قیامت روزِ کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے عیسیٰ صدوقی کچھ پھر 18
کیا، سوال ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں
جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،" 19
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور
کرے۔ پیدا اولاد
ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 20
تیسرے پھر گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے پر اِس 21
کی۔ شادی سے اُس نے بھائی
کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ 22
گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر گیا۔ مر بعد کے
بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 23
"تھی۔ کی شادی سے اُس نے
نہ ہو، واقف سے مُقدّس کلامِ تم نہ کہ ہو پر غلطی لئے اِس تم" دیا، جواب نے عیسیٰ 24
سے۔ قدرت کی اللہ
کرائی شادی کی اُن نہ گے کریں شادی وہ نہ تو گے اُٹھیں جی مُردے جب کیونکہ 25
گے۔ ہوں مانند کی فرشتوں پر آسمان وہ بلکہ گی جائے
اللہ کہ پڑھا نہیں میں کتاب کی موسیٰ نے تم کیا گے۔ اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ رہی 26
ابراہیم مَیں' فرمایا، نے اُس ہوا؟ کلام ہم سے موسیٰ طرح کس سے میں جھاڑی ہوئی جلتی
سے عرصے کافی تینوں وقت اُس حالانکہ 'ہوں، خدا کا یعقوب اور خدا کا اسحاق خدا، کا
تھے۔ چکے مر
بلکہ نہیں، کا مُردوں اللہ کیونکہ ہیں، زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے مطلب کا اِس 27
"ہے۔ ہوئی غلطی بڑی سے تم ہے۔ خدا کا زندوں

حکم اوّل

28 سنا ہوئے کرتے بحث اُنہیں نے اُس آیا۔ پاس کے اُن عالِم ایک کا شریعت میں اِتنے
سے میں احکام تمام" پوچھا، نے اُس لئے اِس دیا، جواب اچھا نے عیسیٰ کہ لیا جان اور تھا
"ہے؟ اہم سے سب حکم سا کون
29 ہی ایک خدا ہمارا رب !اسرائیل اے سن' :ہے یہ حکم اوّل" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہے۔ رب
30 پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب
'کرنا۔ پیار سے طاقت
31 رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے' :ہے یہ حکم دوسرا
"ہے۔ نہیں اہم سے احکام دواِن حکم بھی کوئی دیگر' ہے۔
ہے ہی ایک صرف اللہ کہ ہے کہا سچ نے آپ !اُستاد شاباش،" کہا، نے عالِم اُس 32
ہے۔ نہیں اَور کوئی سوا کے اُس اور
33 چاہئے کرنا پیار سے طاقت پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے دل، پورے اپنے اُسے ہمیں
یہ ہیں۔ رکھتے سے آپ اپنے جیسی چاہئے رکھنی محبت ویسی سے پڑوسی اپنے ساتھ ساتھ اور
"ہیں۔ رکھتے اہمیت زیادہ سے نذروں دیگر اور قربانیوں تمام والی ہونے بھسم احکام دو
34 نہیں دُور سے بادشاہی کی اللہ تُو" کہا، سے اُس تو سنا جواب یہ کا اُس نے عیسیٰ جب
"ہے۔
کی۔ نہ جرأت کی پوچھنے سوال سے اُس بھی نے کسی بعد کے اِس

سوال میں بارے کے مسیح

علما کے شریعت" پوچھا، نے اُس تو تھا رہا دے تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب 35
ہے؟ فرزند کا داؤد مسیح کہ ہیں کرتے دعویٰ کیوں
فرمایا، یہ معرفت کی القدس روح خود تو نے داؤد کیونکہ 36
کہا، سے رب میرے نے رب'
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
'دوں۔ کر نہ نیچے کے پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب
سکا ہو فرزند کا داؤد طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 37
"ہے؟

رہنا خبردار سے علما کے شریعت

تھا۔ رہا سن باتیں کی عیسیٰ سے مزے ہجوم بڑا ایک
چوغے شاندار وہ کیونکہ !رہو خبردار سے علما" کہا، نے اُس وقت دیتے تعلیم اُنہیں 38
عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن
ہیں۔ جاتے ہو خوش وہ پھر تو ہیں کرتے
کی عزت میں ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن 39
جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں

لمبی لمبی لئے کے دکھاوے ساتھ ساتھ اور جاتے کر ھڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 40
"گی۔ ملے سزا سخت نہایت کو لوگوں ایسے ھیں۔ مانگتے دعائیں

چندہ کا بیوہ

ڈالتے ھدیئے کو ھجوم اور گیا بیٹھ مقابل کے بکس کے چندے کے المُقدّس بیت عیسیٰ 41
تھے۔ رھے ڈال رقمیں بڑی بڑی امیر کئی لگا۔ دیکھنے ھوئے
سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وھاں بھی بیوہ غریب ایک پھر 42
دیئے۔ ڈال سکے
غریب اِس کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں نے عیسیٰ 43
ھے۔ ڈالا زیادہ نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ
مند ضرورت نے اُس جبکہ دیا دے سے کثرت کی دولت اپنی نے سب اِن کیونکہ 44
"ھیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے بھی باوجود کے ھونے

13

تباھی والی آنے پر المُقدّس بیت

اُستاد،" کہا، نے شاگردوں کے اُس تو تھا رھا نکل سے المُقدّس بیت عیسیٰ جب دن اُس 1
"!ھیں عمارتیں اور پتھر شاندار کتنے دیکھیں
رھے نہیں پتھر پر پتھر ھیں؟ آتی نظر عمارتیں بڑی بڑی یہ کو تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 2
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب گا۔

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

یوحنا یعقوب، پطرس، گیا۔ بیٹھ مقابل کے المُقدّس بیت پر پہاڑ کے زیتون عیسیٰ میں بعد 3
کہا، نے اُنہوں آئے۔ پاس کے اُس اکیلے اندریاس اور
پورا اب یہ کہ گا ھو معلوم سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ھو کب یہ بتائیں، ذرا ھمیں" 4
"ھے؟ کو ھونے

دے۔ کر نہ راہ گم تمھیں کوئی کہ رھو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 5
وہ یوں 'ھوں۔ مسیح ھی مَیں' گے، کھیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ سے بہت 6
گے۔ دیں کر راہ گم کو بہتوں

ھے لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم افواھیں اور خبریں کی جنگوں جب 7
گی۔ ھو نہیں آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش کچھ سب یہ کہ
خلاف۔ کے دوسری بادشاھی ایک اور گی ھو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک 8
گی۔ ھو ھی ابتدا کی زہ دردِ صرف یہ لیکن گے۔ پڑیں کال گے، آئیں زلزلے جگہ جگہ

9 یہودی لوگ اور گا جائے دیا کر حوالے کے عدالتوں مقامی کو تم رھو۔ خبردار خود تم
بادشاھوں اور حکمرانوں تمھیں خاطر میری گے۔ لگوائیں کوڑے تمھیں میں خانوں عبادت
گے۔ دو گواھی میری اُنہیں تم یوں گا۔ جائے کیا پیش سامنے کے
جائے۔ سنائی کو اقوام تمام خبری خوش کی اللہ پہلے سے آخرت کہ ھے لازم 10
سوچتے سوچتے یہ تو گے کریں پیش میں عدالت کے کر گرفتار کو تم لوگ جب لیکن 11
گا۔ بتائے وقت اُس تمھیں اللہ جو کھنا کچھ وھی بس کھوں۔ کیا مَیں کہ جانا ھو نہ پریشان
گا۔ ھو والا بولنے القدس روح بلکہ نہیں تم وقت اُس کیونکہ
اپنے بچے گا۔ دے کر حوالے کے موت کو بچے اپنے باپ اور کو بھائی اپنے بھائی 12
گے۔ کروائیں قتل اُنہیں کر ھو کھڑے خلاف کے والدین
قائم تک آخر جو لیکن ھو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 13
گی۔ ملے نجات اُسے گا رھے

بےحرمتی کی المُقدّس بیت

جو گے دیکھو کھڑا کچھ وہ چاھئے ھونا نہیں اُسے جہاں وھاں تم جب گا آئے دن ایک 14
کے یہودیہ وقت اُس" (!دے دھیان پر اِس **قاری**) "ھے۔ باعث کا تباھی اور بےحرمتی
لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ والے رھنے
میں گھر لئے کے جانے لے ساتھ کچھ نہ اُترے، نہ وہ ھو پر چھت کی گھر اپنے جو 15
جائے۔ ھو داخل
جائے۔ نہ واپس لئے کے جانے لے ساتھ چادر اپنی وہ ھو میں کھیت جو 16
ھوں۔ پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ھوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 17
آئے۔ نہ پیش میں موسم کے سردیوں واقعہ یہ کہ کرو دعا 18
نہ میں دیکھنے تک آج سے تخلیق کی دنیا کہ گی ھو مصیبت ایسی میں دنوں اُن کیونکہ 19
گی۔ آئے نہیں کبھی بھی میں بعد مصیبت کی قسم اِس گی۔ ھو آئی
نے اُس لیکن بچتا۔ نہ کوئی تو کرتا نہ مختصر دورانیہ کا مصیبت اِس خداوند اگر اور 20
ھے۔ دیا کر مختصر دورانیہ کا اُس خاطر کی ھوؤں چنے اپنے
اُس تو 'ھے وھاں وہ' یا 'ھے، یہاں مسیح دیکھو،' بتائے، کو تم کوئی اگر وقت اُس 21
ماننا۔ نہ بات کی
نشان غریب و عجیب جو گے ھوں کھڑے اُٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ 22
اگر — دیں ڈال پر راستے غلط کو لوگوں ھوئے چنے کے اللہ تا کہ گے دکھائیں معجزے اور
ھوتا۔ ممکن یہ
ھے۔ دیا کر آگاہ سے باتوں سب اِن ھی پہلے کو تم نے مَیں !خبردار لئے اِس 23

آمد کی آدم ابنِ

ہو ختم روشنی کی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے دنوں اُن کے مصیبت 24
گی۔ جائے
گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان اور گے پڑیں گر سے پر آسمان ستارے 25
ہوئے آتے میں بادلوں ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ لوگ وقت اُس 26
گے۔ دیکھیں
سے طرف چاروں کو ہوؤں چنے کے اُس تا کہ گا دے بھیج کو فرشتوں اپنے وہ اور 27
کریں۔ اکٹھا تک انتہا کی آسمان سے کونے کونے کے دنیا کریں، جمع

سبق سے درخت کے انجیر

جاتی ہو دار لچک اور نرم شاخیں کی اُس ہی جوں سیکھو۔ سبق سے درخت کے انجیر 28
قریب موسم کا گرمیوں کہ ہے جاتا ہو معلوم کو تم تو ہیں نکلتی پھوٹ کونپلیں سے اُن اور ہیں
ہے۔ گیا آ
بلکہ قریب آمد کی آدم ابنِ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 29
ہے۔ پر دروازے
گا۔ ہو واقع کچھ سب یہ پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 30
گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان 31

نہیں معلوم وقت کا آمد کی اُس بھی کو کسی

کے آسمان گا۔ ہو رونما گھڑی سی کون یا دن کس یہ کہ نہیں علم بھی کو کسی لیکن 32
کو۔ باپ صرف بلکہ نہیں علم بھی کو فرزند اور فرشتوں
گا۔ آئے کب وقت یہ کہ معلوم نہیں کو تم کیونکہ !رہو چوکنے اور خبردار چنانچہ 33
گھر تھا۔ جانا پر سفر کسی جسے ہے رکھتی مطابقت سے آدمی اُس آمد کی آدم ابنِ 34
اُس کو ایک ہر کر دے اختیار کا چلانے انتظام کو نوکروں اپنے نے اُس وقت چھوڑتے
رہے۔ چوکس وہ کہ دیا حکم نے اُس کو دربان دی۔ سونپ داری ذمہ اپنی کی
واپس کب مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ رہو، چوکس طرح اِسی بھی تم 35
وقت۔ پھٹتے پَو یا دیتے بانگ کے مرغ کو، رات آدھی کو، شام گا، آئے
پائے۔ سوتے کو تم کر آ اچانک وہ کہ ہو نہ ایسا 36
"!رہو چوکس ہوں، بتاتا کو سب بلکہ کو تم صرف نہ مَیں بات یہ 37

14

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

1 راھنما تھے۔ گئے رہ دن دو صرف تھی۔ گئی آ قریب عید کی روٹی بےخمیری اور فسح
تلاش کی کرنے قتل کے کر گرفتار سے چالا کی کسی کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام
تھے۔ میں
2 ھل میں عوام کہ ھو نہ ایسا چاھئے، ھونا نہیں دوران کے عید یہ لیکن" کھا، نے اُنہوں
"جائے۔ مچ چل

ھے اُنڈیلتی خوشبو پر عیسیٰ خاتون

3 کوڑھ وقت کسی جو ھوا داخل میں گھر کے آدمی ایک کر آ عنیاہ بیت عیسیٰ میں اِتنے
عورت ایک تو گیا بیٹھ لئے کے کھانے کھانا عیسیٰ تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ مریض کا
کر توڑ سر کا اُس تھا۔ عطردان کا عطر قیمتی نہایت کے جٹاماسی خالص پاس کے اُس آئی۔
دیا۔ اُنڈیل پر سر کے عیسیٰ عطر نے اُس
4 ضرورت کیا کی کرنے ضائع عطر قیمتی اِتنا" ھوئے۔ ناراض کچھ سے میں حاضرین
تھی؟
5 پیسے کے اِس تو جاتا بیچا اِسے اگر تھی۔ سکے 300 کے چاندی کم از کم قیمت کی اِس
جھڑکا۔ اُسے نے اُنہوں ھوئے کرتے باتیں ایسی "تھے۔ سکتے جا دیئے کو غریبوں
6 تو نے اِس ھو؟ رھے کر تنگ کیوں اِسے تم دو، چھوڑ اِسے" کھا، نے عیسیٰ لیکن
ھے۔ کیا کام نیک ایک لئے میرے
7 گے۔ سکو کر مدد کی اُن چاھو بھی جب تم اور گے، رھیں پاس تمھارے ھمیشہ تو غریب
گا۔ رھوں نہیں ساتھ تمھارے ھمیشہ مَیں لیکن
8 سے وقت مقررہ وہ سے اُنڈیلنے عطر پر مجھ ھے۔ کیا نے اُس تھی سکتی کر وہ کچھ جو
ھے۔ چکی کر تیار لئے کے دفنانے کو بدن میرے پہلے
9 کیا اعلان کا خبری خوش کی اللہ بھی جہاں میں دنیا تمام کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں
"ھے۔ کیا نے اِس جو گے سنائیں کچھ وہ کے کریاد کو خاتون اِس لوگ وھاں گا جائے

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

10 تا کہ گیا پاس کے اماموں راھنما تھا ایک سے میں شاگردوں بارہ جو اسکریوتی یہوداہ پھر
کرے۔ بات کی کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ
11 کیا۔ وعدہ کا دینے پیسے اُسے اور ھوئے خوش وہ کر سن مقصد کا آنے کے اُس
لگا۔ ڈھونڈنے موقع کا کرنے حوالے کے اُن کو عیسیٰ وہ چنانچہ

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

12 کے عیسیٰ تھے۔ کرتے قربان کو لیلے کے فسح لوگ جب آئی عید کی روٹی بےخمیری
"کریں؟ تیار کھانا کا فسح لئے کے آپ کھاں ھم" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں

13 تم جب" کہ دیا بھیج یروشلم کر دے ھدایت یہ کو دو سے میں اُن نے عیسیٰ چنانچہ
چل اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ھو سے آدمی ایک ملاقات تمھاری تو گے ھو داخل میں شہر
لینا۔ ھو پیچھے کے اُس گا۔ ھو رھا
14 کہ ھیں پوچھتے سے آپ اُستاد' کھنا، سے مالک کے اُس ھو داخل وہ میں گھر جس
'کھاؤں؟ کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں جہاں ھے کھاں کمرا وہ
15 ھمارے گا۔ ھو تیار وہ گا۔ دکھائے کمرا ھوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری تمھیں وہ
"کرنا۔ تیار وھیں کھانا کا فسح لئے
16 اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا ھی ویسا کچھ سب کر ھو داخل میں شہر تو گئے چلے دونوں
کیا۔ تیار کھانا کا فسح نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا

ھے؟ کون غدار

17 گیا۔ پہنچ وھاں سمیت شاگردوں بارہ عیسیٰ وقت کے شام
18 تم ھوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" کھا، نے اُس تو تھے رھے کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ جب
"گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ھے رھا کھا کھانا ساتھ میرے جو ایک سے میں
19 نہیں تو مَیں" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں باری باری ھوئے۔ غمگین کر سن یہ شاگرد
"ھوں؟
20 کے سالن روٹی اپنی ساتھ میرے وہ ھے۔ ایک سے میں بارہ تم" دیا، جواب نے عیسیٰ
ھے۔ رھا ڈال میں برتن
21 شخص اُس لیکن ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس گا جائے کر کوچ تو آدم ابنِ
بہتر لئے کے اُس گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس افسوس پر
"ھوتا۔ نہ ھی پیدا کبھی وہ کہ ھوتا یہ

کھانا آخری کا فسح

22 کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے عیسیٰ دوران کے کھانے
"ھے۔ بدن میرا یہ لو، یہ" کھا، نے اُس دیا۔ دے کو شاگردوں کے
23 سب دیا۔ دے اُنہیں اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مَے نے اُس پھر
لیا۔ پی سے میں اُس نے
24 بہایا لئے کے بہتوں جو خون وہ کا عہد نئے ھے، خون میرا یہ" کھا، سے اُن نے اُس
ھے۔ جاتا
25 دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور مَیں سے اب کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں
"گا۔ پیوں ھی میں بادشاھی کی اللہ سے سرے نئے اِسے
26 پہنچے۔ پاس کے پہاڑ کے زیتون اور نکلے کر گا زبور ایک وہ پھر

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

فرماتا اللہ میں مُقدّس کلامِ کیونکہ گے، جاؤ ہو برگشتہ سب تم" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 27
'گی۔ جائیں ہو بتر تتر بھیڑیں اور گا ڈالوں مار کو چرواھے مَیں' ھے،
"گا۔ پہنچوں گلیل آگے آگے تمھارے مَیں بعد کے اُٹھنے جی اپنے لیکن 28
کبھی مَیں لیکن جائیں، ہو برگشتہ سب بےشک دوسرے" کیا، اعتراض نے پطرس 29
"گا۔ ہوں نہیں
بانگ دفعہ دوسری کے مرغ رات اِسی ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 30
"گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے
گا، کروں نہیں انکار کبھی سے جاننے کو آپ مَیں !نہیں ہرگز" کیا، اصرار نے پطرس 31
"پڑے۔ بھی مرنا ساتھ کے آپ مجھے چاھے
کہا۔ کچھ یہی بھی نے دوسروں

دعا کی عیسیٰ میں باغ گتسمنی

کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ تھا۔ گتسمنی نام کا جس پہنچے میں باغ ایک وہ 32
"ہوں۔ جاتا آگے لئے کے کرنے دعا مَیں کرو۔ انتظار میرا کر بیٹھ یہاں"
لگا۔ ہونے بےقرار کر گھبرا وہ وھاں لیا۔ ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، نے اُس 33
کر ٹھھر یہاں ہوں۔ کو مرنے کہ ہوں ہوا دبا اِتنا سے دُکھ مَیں" کہا، سے اُن نے اُس 34
"رھو۔ جاگتے
والی آنے مجھے تو ہو ممکن اگر کہ لگا کرنے دعا اور گیا گر پر زمین وہ کر جا آگے کچھ 35
پڑے۔ نہ گزرنا سے تکلیف کی گھڑیوں
پیالہ یہ کا دُکھ ھے۔ ممکن کچھ سب لئے تیرے !باپ اے ابّا، اے" کہا، نے اُس 36
"ہو۔ پوری مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔ ھٹا سے مجھ
سے پطرس نے اُس ہیں۔ رھے سو وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اپنے وہ 37
سکا؟ جاگ نہیں بھی گھنٹا ایک تُو کیا ھے؟ رھا سو تُو کیا شمعون،" کہا،
لیکن ھے، تیار تو روح کیونکہ پڑو۔ نہ میں آزمائش تم تاکہ رھو کرتے دعا اور جاگتے 38
"کمزور۔ جسم
تھی۔ کی پہلے جو کی دعا وھی کر جا نے اُس پھر بار ایک 39
کی اُن بدولت کی نیند کیونکہ ہیں، رھے سو وہ کہ دیکھا دوبارہ تو آیا واپس جب 40
دیں۔ جواب کیا کہ تھے جانتے نہیں وہ تھیں۔ بوجھل آنکھیں
کر آرام اور سو تک ابھی تم" کہا، سے اُن نے اُس تو آیا واپس بار تیسری عیسیٰ جب 41
جا کیا حوالے کے گاروں گناہ کو آدم ابنِ دیکھو، ھے۔ گیا آوقت ھے۔ کافی بس ہو؟ رھے
ھے۔ رھا
"ھے۔ چکا آقریب والا کرنے حوالے کے دشمن مجھے دیکھو، چلیں۔ آؤ، اُٹھو۔ 42

گرفتاری کی عیسیٰ

43 تھا۔ ایک سے میں شاگردوں بارہ جو گیا، پہنچ یہوداہ کہ تھا رہا ھی کر بات یہ ابھی وہ
شریعت اماموں، راہنما اُنہیں تھا۔ ہجوم کا آدمیوں لیس سے لاٹھیوں اور تلواروں ساتھ کے اُس
تھا۔ بھیجا نے بزرگوں اور علما کے
44 وھی دوں بوسہ مَیں کو جس کہ تھا دیا نشان امتیازی ایک اُنہیں نے یہوداہ غدار اِس
جائیں۔ لے کے کر گرفتار اُسے ھے۔ عیسیٰ
45 دیا۔ بوسہ اُسے کر کھہ "!اُستاد" اور گیا پاس کے عیسیٰ یہوداہ پہنچے وہ ھی جوں
46 لیا۔ کر گرفتار کر پکڑ اُسے نے اُنہوں پر اِس
47 اعظم امامِ اور نکالی سے میان تلوار اپنی نے شخص ایک کھڑے پاس کے عیسیٰ لیکن
دیا۔ اُڑا کان کا اُس کر مار کو غلام کے
48 گرفتار مجھے لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ ھوں ڈاکو مَیں کیا" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ
ھو؟ نکلے کرنے
49 مجھے نے تم مگر رہا، دیتا تعلیم اور تھا پاس تمھارے میں المُقدّس بیت روزانہ تو مَیں
"جائیں۔ ھو پوری باتیں کی مُقدّس کلامِ تا کہ ھے رہا ھو لئے اِس یہ لیکن کیا۔ نہیں گرفتار
50 گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اُسے سب کے سب پھر
51 تھا۔ ھوئے اوڑھے چادر صرف جو رہا چلتا پیچھے پیچھے کے عیسیٰ نوجوان ایک لیکن
کی، کوشش کی پکڑنے اُسے نے لوگوں
52 گیا۔ بھاگ میں حالت ننگی کر چھوڑ چادر وہ لیکن

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

53 شریعت اور بزرگ امام، راہنما تمام جہاں گئے لے پاس کے اعظم امامِ کو عیسیٰ وہ
تھے۔ جمع بھی علما کے
54 گیا۔ پہنچ تک صحن کے اعظم امامِ پیچھے پیچھے کے عیسیٰ پر فاصلے کچھ پطرس میں اِتنے
لگا۔ تاپنے آگ کر بیٹھ ساتھ کے ملازموں وہ وھاں
55 خلاف کے عیسیٰ افراد تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور امام راہنما اندر کے مکان
ملی۔ نہ گواھی کوئی لیکن سکیں۔ دلوا موت سزائے اُسے تا کہ تھے رھے ڈھونڈ گواھیاں
ایک بیان کے اُن لیکن دی، تو گواھی جھوٹی خلاف کے اُس نے لوگوں کافی 56
تھے۔ متضاد کے دوسرے
دی، گواھی جھوٹی یہ کر ھو کھڑے نے بعض آخرکار 57
کو المُقدّس بیت اِس بنے کے ھاتھوں کے انسان مَیں کہ ھے سنا کہتے یہ اِسے نے ھم" 58
ھاتھ کے انسان جو مقدِس ایسا ایک گا، دوں کر تعمیر مقدِس نیا اندر اندر کے دن تین کر ڈھا
"گے۔ بنائیں نہیں
59 تھیں۔ متضاد سے دوسری ایک بھی گواھیاں کی اُن لیکن

60 کوئی تُو کیا" پوچھا، سے عیسیٰ کر ہو کھڑے سامنے کے حاضرین نے اعظم امامِ پھر
"ہیں؟ رہے دے خلاف تیرے لوگ یہ جو ہیں گواہیاں کیا یہ گا؟ دے نہیں جواب
61 ایک سے اُس نے اعظم امامِ دیا۔ نہ جواب کوئی نے اُس رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
"ہے؟ مسیح فرزند کا الحمید تُو کیا" کیا، سوال اَور
62 ہاتھ دھنے کے مطلق قادرِ کو آدم ابنِ تم آئندہ اور ہوں۔ مَیں جی،" کہا، نے عیسیٰ
"گے۔ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور بیٹھے
63 مزید ہمیں" کہا، اور لئے پھاڑ کپڑے اپنے کے کر اظہار کا رنجش نے اعظم امامِ
!رہی ضرورت کیا کی گواہوں
64 "ہے؟ فیصلہ کیا کا آپ ہے۔ بکا کفر نے اِس کہ ہے لیا سن خود نے آپ
دیا۔ قرار لائق کے موت سزائے اُسے نے سب
65 مار مُکے اُسے اور باندھی پٹی پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں لگے۔ تھوکنے پر اُس کچھ پھر
مارے۔ تھپڑ اُسے بھی نے ملازموں "!کر نبوّت" لگے، کہنے کر مار

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

66 گزری سے وہاں نوکرانی ایک کی اعظم امامِ تھا۔ میں صحن نیچے پطرس دوران اِس
67 اور کی نظر پر اُس سے غور نے اُس ہے۔ رہا تاپ آگ وہاں پطرس کہ دیکھا اور
"تھے۔ ساتھ کے عیسیٰ آدمی اُس کے ناصرت بھی تم" کہا،
68 کہہ یہ "ہے۔ رہی کر بات کیا تُو کہ سمجھتا یا جانتا نہیں مَیں" کیا، انکار نے اُس لیکن
[دی۔ بانگ نے مرغ لمحے اِس ی] گیا۔ چلا قریب کے گیٹ وہ کر
69 یہ" کہا، سے لوگوں کھڑے پاس دوبارہ نے اُس تو دیکھا وہاں اُسے نے نوکرانی جب
"ہے۔ سے میں اُن بندہ
70 کیا۔ انکار نے پطرس دوبارہ
اُن ضرور تم" کہا، سے اُس بھی نے لوگوں کھڑے ساتھ کے پطرس بعد کے دیر تھوڑی
"ہو۔ والے رہنے کے گلیل تم کیونکہ ہو سے میں
71 مَیں ہوں۔ رہا بول جھوٹ مَیں اگر لعنت پر مجھ" کہا، کر کھا قَسم نے پطرس پر اِس
"ہو۔ رہے کر تم ذکر کا جس جانتا نہیں کو آدمی اُس
72 عیسیٰ جو آئی یاد بات وہ کو پطرس پھر دی۔ سنائی مرتبہ دوسری بانگ کی مرغ فوراً
مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ دفعہ دوسری کے مرغ" تھی، کہی سے اُس نے
پڑا۔ رو وہ پر اِس "گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے

15

سامنے کے پیلاطس

عالیہ عدالتِ یہودی پوری اور علما کے شریعت بزرگوں، امام راہنما ھی سویرے صبح 1
رومی اور گئے لے سے وھاں کر باندھ کو عیسیٰ وہ گئے۔ پہنچ تک فیصلے کر مل ساتھ کے
دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس گورنر
"ھو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا، سے اُس نے پیلاطس 2
"ھیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
لگائے۔ الزام بہت پر اُس نے اماموں راہنما 3
تو یہ گے؟ دو نہیں جواب کوئی تم کیا" کیا، سوال سے اُس دوبارہ نے پیلاطس چنانچہ 4
"ھیں۔ رھے لگا الزامات سے بہت پر تم
ھوا۔ حیران بڑا پیلاطس اور دیا، نہ جواب کوئی بھی پر اِس نے عیسیٰ لیکن 5

فیصلہ کا موت سزائے

یہ تھا۔ جاتا دیا کر رِھا کو قیدی ایک پر عید کی فسح سال ھر کہ تھا رواج یہ دنوں اُن 6
تھا۔ جاتا کیا منتخب سے عوام قیدی
میں تحریک انقلابی کسی خلاف کے حکومت جو تھے میں جیل آدمی کچھ وقت اُس 7
ایک سے میں اُن تھی۔ کی غارت و قتل پر موقع کے بغاوت نے جنہوں اور تھے ھوئے شریک
تھا۔ برابا نام کا
ایک مطابق کے معمول وہ کہ کی گزارش سے اُس کر آپاس کے پیلاطس نے ھجوم اب 8
دے۔ کر آزاد کو قیدی
"دوں؟ کر آزاد کو بادشاہ کے یہودیوں مَیں کہ ھو چاھتے تم کیا" پوچھا، نے پیلاطس 9
کیا حوالے کے اُس پر بنا کی حسد صرف کو عیسیٰ نے اماموں راہنما کہ تھا جانتا وہ
ھے۔
مانگیں۔ کو برابا بجائے کے عیسیٰ وہ کہ اُکسایا کو ھجوم نے اماموں راہنما لیکن 11
یہودیوں نے تم نام کا جس کروں کیا ساتھ کے اِس مَیں پھر" کیا، سوال نے پیلاطس 12
"ھے؟ رکھا بادشاہ کا
"کریں۔ مصلوب اُسے" چیخے، وہ 13
"ھے؟ کیا جرم کیا نے اُس کیوں؟" پوچھا، نے پیلاطس 14
"! کریں مصلوب اُسے" رھے، چیختے کر مچا شور مزید لوگ لیکن
نے اُس دیا۔ کر آزاد کو برابا خاطر کی کرنے مطمئن کو ھجوم نے پیلاطس چنانچہ 15
کر حوالے کے فوجیوں لئے کے کرنے مصلوب اُسے پھر کھا، کو لگانے کوڑے کو عیسیٰ
دیا۔

ھیں اُڑاتے مذاق کا عیسیٰ فوجی

کو پلٹن پوری اور گئے لے میں صحن کے پریٹوریُم بنام محل کے گورنر کو عیسیٰ فوجی 16
کیا۔ اکٹھا

اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹے دار اور پہنایا لباس کا رنگ ارغوانی اُسے نے اُنہوں 17
دیا۔ رکھ پر سر کے
"!آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے" لگے، کرنے سلام اُسے وہ پھر 18
نے اُنہوں کر ٹیک گھٹنے رہے۔ تھوکتے پر اُس وہ کر مار مار پر سر کے اُس سے لاٹھی 19
کیا۔ سجدہ اُسے
اُس دوبارہ اُسے کر اُتار لباس ارغوانی نے اُنہوں کر تھک سے اُڑانے مذاق کا اُس پھر 20
گئے۔ لے باھر لئے کے کرنے مصلوب اُسے وہ پھر پہنائے۔ کپڑے اپنے کے
ے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ
آ کو شہر سے دیہات شمعون بنام آدمی ایک والا رہنے کا کرین شہر کے لیبا وقت اُس 21
گزرنے سے پاس کے فوجیوں اور عیسیٰ وہ جب تھا۔ باپ کا روفس اور سکندر وہ تھا۔ رہا
کیا۔ مجبور پر اُٹھانے صلیب اُسے نے فوجیوں تو لگا
کھوپڑی ی ع ن ی) گلگتا نام کا جس گئے لے پر مقام ایک کو عیسیٰ وہ چلتے چلتے یوں 22
تھا۔ (مقام کا
سے پینے نے اُس لیکن تھا، گیا ملایا مُر میں جس کی پیش مَے اُسے نے اُنہوں وہاں 23
کیا۔ انکار
فیصلہ یہ لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس اور کیا مصلوب اُسے نے فوجیوں پھر 24
ڈالا۔ قرعہ نے اُنہوں گا ملے کیا کیا کو کس کہ لئے کے کرنے
کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں جب تھا وقت کا صبح بجے نو 25
"بادشاہ۔ کا یہودیوں" تھا، لکھا الزام یہ پر جس گئی دی لگا پر صلیب تختی ایک 26
اور ھاتھ دھنے کے اُس کو ایک گیا، کیا مصلوب ساتھ کے عیسیٰ بھی کو ڈاکوؤں دو 27
ھاتھ۔ بائیں کے اُس کو دوسرے
شمار میں مجرموں اُسے' ھے، لکھا میں جس ہوا پورا حوالہ وہ کا کلام مُقدّس ی وں] 28
[' گیا۔ کیا
اپنی کر ھلا ھلا سر اور کی تذلیل کی اُس کر بک کفر نے اُنہوں گزرے سے وہاں جو 29
کر ڈھا کو المُقدّس بیت مَیں کہ تھا کہا تو نے تُو" کہا، نے اُنہوں کیا۔ اظہار کا حقارت
گا۔ دوں کر تعمیر دوبارہ اندر اندر کے دن تین اُسے
"!بچا کو آپ اپنے کر اُتر سے پر صلیب اب 30
نے اِس" کہا، کر اُڑا مذاق کا عیسیٰ بھی نے علما کے شریعت اور اماموں راھنما 31
سکا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے لیکن بچایا، کو اَوروں
"لائیں۔ ایمان کر دیکھ یہ ہم تا کہ آئے اُتر سے پر صلیب اب مسیح بادشاہ یہ کا اسرائیل 32
کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے اُنہوں تھا گیا کیا مصلوب ساتھ کے اُس کو آدمیوں جن اور
موت کی عیسیٰ

رہی۔ تک گھنٹوں تین تاریکی یہ گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا بجے بارہ دوپہر 33
مطلب کا جس "شبقتنی؟ لما ایلی، ایلی،" اُٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ بجے تین پھر 34
"ہے؟ دیا کر ترک کیوں مجھے نے تُو خدا، میرے اے خدا، میرے اے" ہے،
"ہے۔ رہا بُلا کو نبی الیاس وہ" لگے، کہنے لوگ کچھ کھڑے پاس کر سن یہ 35
عیسیٰ کر لگا پر ڈنڈے اُسے اور ڈبویا اسفنج ایک میں سرکے کے مَے کر دوڑ نے کسی 36
سے پر صلیب اُسے کر آ الیاس شاید دیکھیں، ہم آؤ" بولا، وہ کی۔ کوشش کی چُسانے کو
"لے۔ اُتار
دیا۔ چھوڑ دم کر چلّا سے زور بڑے نے عیسیٰ لیکن 37
لے سے اوپر پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت وقت اُسی 38
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے کر
اُس تو مرا طرح کس وہ کہ دیکھا نے *افسر رومی کھڑے مقابل کے عیسیٰ جب 39
"!تھا فرزند کا اللہ واقعی آدمی یہ" کہا، نے
مریم میں اُن تھیں۔ رہی کر مشاہدہ کا اِس پر فاصلے کچھ جو تھیں وہاں بھی خواتین کچھ 40
تھیں۔ بھی سلومی اور مریم ماں کی یوسیس اور یعقوب چھوٹے مگدلینی،
اَور کئی تھیں۔ رہی کرتی خدمت کی اُس کر چل پیچھے کے عیسیٰ عورتیں یہ میں گلیل 41
تھیں۔ گئی آیروشلم ساتھ کے اُس جو تھیں وہاں بھی خواتین

ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ

شام جب تھا۔ دن کا تیاری لئے کے سبت کے دن اگلے جو ہوا کو جمعہ کچھ سب یہ 42
تھی کو ہونے
عیسیٰ سے اُس اور گیا پاس کے پیلاطس کے کر ہمت یوسف بنام آدمی ایک کا ارمتیہ تو 43
کے بادشاہی کی اللہ اور تھا ممبر نامور کا عالیہ عدالتِ یہودی **ی وس ف**) مانگی۔ لاش کی
(تھا۔ میں انتظار کے آنے
کر بُلا کو افسر رومی نے اُس ہے۔ چکا مر عیسیٰ کہ ہوا حیران کر سن یہ پیلاطس 44
ہے؟ چکا مر واقعی عیسیٰ کیا کہ پوچھا سے اُس
دی۔ دے لاش کو یوسف نے پیلاطس تو کی تصدیق کی اِس نے افسر جب 45
اور لپیٹا میں کفن کے کتان اُسے کر اُتار لاش کی عیسیٰ پھر لیا، خرید کفن نے یوسف 46
کر لُڑھکا پتھر بڑا ایک نے اُس میں آخر تھی۔ گئی تراشی میں چٹان جو دیا رکھ میں قبر ایک
دیا۔ کر بند منہ کا قبر
رکھی کہاں لاش کی عیسیٰ کہ لیا دیکھ نے مریم ماں کی یوسیس اور مگدلینی مریم 47
ہے۔ گئی

---

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :**افسر 15:39**

16

ے اُٹھتا جی عیسیٰ

اور مریم ماں کی یعقوب مگدلینی، مریم تو گیا گزر دن کا سبت جب کو شام کی ہفتے 1
لاش کی عیسیٰ اُنہیں کر جا پاس کے قبر وہ کیونکہ لئے، خرید مسالے خوشبودار نے سلومی
تھیں۔ چاھتی لگانا پر
تھا۔ رہا ہو طلوع سورج گئیں۔ پر قبر ھی سویرے صبح کو اتوار وہ چنانچہ 2
پتھر سے منہ کے قبر لئے ھمارے کون" لگیں، پوچھنے سے دوسرے ایک وہ میں راستے 3
"گا؟ لُڑھکائے کو
طرف ایک کو پتھر کہ دیکھا تو کیا غور پر قبر کر اُٹھا نظر اور پہنچیں وھاں جب لیکن 4
تھا۔ بڑا بہت پتھر یہ ھے۔ چکا جا لُڑھکایا
دائیں ہوئے پہنے لباس سفید جو آیا نظر آدمی جوان ایک وھاں ہوئیں۔ داخل میں قبر وہ 5
گئیں۔ گھبرا وہ تھا۔ بیٹھا طرف
تھا۔ ہوا مصلوب جو ہو رھی ڈھونڈ کو ناصری عیسیٰ تم گھبراؤ۔ مت" کہا، نے اُس 6
تھا۔ گیا رکھا اُسے جھاں لو دیکھ خود کو جگہ اُس ھے۔ نہیں یہاں وہ ھے، اُٹھا جی وہ
پہنچ گلیل آگے آگے تمھارے وہ کہ دو بتا کو پطرس اور شاگردوں کے اُس جاؤ، اب 7
"تھا۔ بتایا کو تم نے اُس طرح جس گے، دیکھو اُسے تم وھیں گا۔ جائے
کسی نے اُنہوں گئیں۔ بھاگ کر نکل سے قبر میں حالت ہوئی اُلجھی اور لرزتی خواتین 8
تھیں۔ ہوئی سہمی نہایت وہ کیونکہ بتایا، نہ کچھ بھی کو

ے ہوتا ظاھر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

مریم ہوا ظاھر وہ پر جس شخص پہلا تو اُٹھا جی سویرے صبح کو اتوار عیسیٰ جب 9
تھیں۔ نکالی بدروحیں سات نے اُس سے جس تھی مگدلینی
نے اُس تھے۔ رھے رو اور رھے کر ماتم جو گئی پاس کے ساتھیوں کے عیسیٰ مریم 10
بتایا۔ تھا ہوا کچھ جو اُنہیں
اُنہیں تو بھی ھے دیکھا اُسے نے مریم کہ اور ھے زندہ عیسیٰ کہ سنا نے اُنہوں گو لیکن 11
آیا۔ نہ یقین

ے ہوتا ظاھر پر شاگردوں دو مزید عیسیٰ

سے یروشلم وہ جب ہوا ظاھر پر دو سے میں اُن میں صورت دوسری عیسیٰ بعد کے اِس 12
تھے۔ رھے چل پیدل طرف کی دیہات
آیا۔ نہ یقین بھی کا اِن اُنہیں لیکن بتائی۔ کو لوگوں باقی بات یہ کر جا واپس نے دونوں 13

ے ہوتا ظاھر پر رسولوں گیارہ عیسیٰ

14 کھا کھانا بیٹھے پر میز وہ وقت اُس ہوا۔ ظاہر بھی پر شاگردوں گیارہ عیسیٰ میں آخر
اُنہوں کہ ڈانٹا، سے سبب کے دلی سخت اور بےاعتقادی کی اُن اُنہیں نے اُس تھے۔ رہے
تھا۔ دیکھا زندہ اُسے نے جنہوں کیا نہ یقین کا اُن نے
15 خبری خوش کی اللہ کو مخلوقات تمام کر جا میں دنیا پوری" کہا، سے اُن نے اُس پھر
سناؤ۔
16 مجرم اُسے لائے نہ ایمان جو لیکن گی۔ ملے نجات اُسے لے بپتسمہ کر لا ایمان بھی جو
گا۔ جائے دیا قرار
17 نام میرے وہ :گے ہوں ظاہر نشان الٰہی یہ وہاں گے رکھیں ایمان لوگ جہاں جہاں اور
گے بولیں زبانیں نئی نئی گے، دیں نکال بدروحیں سے
18 پہنچے نہیں نقصان اُنہیں سے پینے زہر مہلک گے۔ رھیں محفوظ کر اُٹھا کو سانپوں اور
"گے۔ پائیں شفا تو گے رکھیں پر مریضوں ھاتھ اپنے وہ جب اور گا

ھے جاتا اُٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ

19 دھنے کے اللہ وہ اور گیا لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ خداوند بعد کے کرنے بات سے اُن
گیا۔ بیٹھ ھاتھ
20 کے کر حمایت کی اُن نے خداوند اور کی۔ منادی جگہ ہر کر نکل نے شاگردوں پر اِس
کی۔ تصدیق کی کلام سے نشانوں الٰہی

لوقا

لفظ پیش

ہوا واقع درمیان ہمارے جو ہیں چکے لکھ کچھ سب وہ لوگ سے بہت تھیُفِلُس، محترم 1
ہے۔
جو ہیں دیتے وہ گواہی کی جس جائے کیا بیان کچھ وہی کہ تھی یہ کوشش کی اُن 2
ہیں۔ رہے دے سرانجام خدمت کی سنانے کلام کا اللہ تک آج اور تھے ساتھ سے ہی شروع
کے حقیقت عین اور سے شروع کچھ سب کہ ہے کی کوشش ممکن ہر بھی نے مَیں 3
ہوں۔ چاہتا لکھنا لئے کے آپ سے ترتیب باتیں یہ مَیں اب کروں۔ معلوم مطابق
ہیں۔ درست اور سچ وہ ہیں گئی سکھائی کو آپ باتیں جو کہ گے لیں جان کر پڑھ یہ آپ 4

گوئی پیش میں بارے کے یحییٰ

بیت تھا۔ زکریاہ نام کا جس تھا امام ایک میں زمانے کے ہیرودیس بادشاہ کے یہودیہ 5
کے ابیاہ تعلق کا زکریاہ اور تھے، دیتے سرانجام خدمت گروہ مختلف کے اماموں میں المُقدّس
تھا۔ الیشبع نام کا اُس اور تھی سے نسل کی ہارون اعظم امامِ بیوی کی اُس تھا۔ سے گروہ
مطابق کے ہدایات اور احکام تمام کے رب اور تھے باز راست نزدیک کے اللہ بیوی میاں 6
تھے۔ گزارتے زندگی بےالزام
ہو بوڑھے دونوں وہ اب تھے۔ سکتے ہو نہیں پیدا بچے کے الیشبع تھے۔ بےاولاد وہ لیکن 7
تھے۔ چکے
اپنی حضور کے اللہ زکریاہ اور تھی باری کی گروہ کے ابیاہ میں المُقدّس بیت دن ایک 8
تھا۔ رہا دے سرانجام خدمت
کر جا میں مقدِس کے رب کہ کریں معلوم تا کہ ڈالا قرعہ نے اُنہوں مطابق کے دستور 9
گیا۔ چنا کو زکریاہ جلائے۔ کون قربانی کی بخور
ہونے جمع تو ہوا داخل میں المُقدّس بیت لئے کے جلانے بخور پر وقت مقررہ وہ جب 10
تھے۔ رہے کر دعا میں صحن پرستار تمام والے
طرف دھنی کے گاہ قربان کی جلانے بخور جو ہوا ظاہر فرشتہ ایک کا رب اچانک 11
تھا۔ کھڑا
گیا۔ ڈر بہت اور گھبرایا زکریاہ کر دیکھ اُسے 12
تیری ہے۔ لی سن دعا تیری نے اللہ !ڈر مت زکریاہ،" کہا، سے اُس نے فرشتے لیکن 13
رکھنا۔ یحییٰ نام کا اُس گا۔ ہو بیٹا کے الیشبع بیوی
کی اُس لوگ سے بہت بلکہ گا، ہو باعث کا مسرت اور خوشی لئے تیرے صرف نہ وہ 14
گے۔ منائیں خوشی پر پیدائش

پرھیز سے شراب اور ےَ وہ کہ ھے لازم گا۔ ھو عظیم نزدیک کے رب وہ کیونکہ 15
گا ھو معمور سے القدس روح ھی پہلے سے ھونے پیدا وہ کرے۔
گا۔ لائے واپس پاس کے خدا کے اُن رب کو بہتوں سے میں قوم اسرائیلی اور 16
سے خدمت کی اُس گا۔ چلے آگے آگے کے خداوند سے قوت اور روح کی الیاس وہ 17
کی بازوں راست لوگ نافرمان اور گے جائیں ھو مائل طرف کی بچوں اپنے دل کے والدوں
"گا۔ کرے تیار لئے کے رب کو قوم اِس وہ یوں گے۔ کریں رجوع طرف کی دانائی
خود مَیں ھے؟ سچ بات یہ کہ جانوں طرح کس مَیں" پوچھا، سے فرشتے نے زکریاہ 18
"ھے۔ رسیدہ عمر بھی بیوی میری اور ھوں بوڑھا
مجھے ھوں۔ رھتا کھڑا حضور کے اللہ جو ھوں جبرائیل مَیں" دیا، جواب نے فرشتے 19
سناؤں۔ خبری خوش یہ تجھے کہ ھے گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی
وقت اُس اور گا رھے خاموش تُو لئے اِس کیا نہیں یقین کا بات میری نے تُو چونکہ لیکن 20
پوری ھی پر وقت مقررہ باتیں یہ میری ھوں۔ نہ پیدا بیٹا تیرے تک جب گا سکے نہیں بول تک
"گی۔ ھوں
کہ تھے رھے جا ھوتے حیران وہ تھے۔ میں انتظار کے زکریاہ لوگ کے باھر دوران اِس 21
ھے۔ رھی ھو دیر اِتنی کیوں میں آنے واپس اُسے
نے اُس کہ لیا جان نے اُنہوں تب سکا۔ کر نہ بات سے اُن وہ لیکن آیا، باھر وہ آخرکار 22
رھا۔ خاموش لیکن کئے، تو اشارے سے ھاتھوں نے اُس ھے۔ دیکھی رویا میں المُقدّس بیت
گھر اپنے پھر رھا، دیتا انجام خدمت اپنی میں المُقدّس بیت تک وقت مقررہ زکریاہ 23
گیا۔ چلا واپس
میں گھر تک ماہ پانچ وہ اور گئی ھو حاملہ الیشبع بیوی کی اُس بعد کے دنوں تھوڑے 24
رھی۔ چھپی
میری نے اُس اب کیونکہ ھے، کیا کام بڑا کتنا لئے میرے نے خداوند" کہا، نے اُس 25
"دی۔ کر دُور رُسوائی میری سے سامنے کے لوگوں اور کی فکر

گوئی پیش کی پیدائش کی عیسیٰ

کے کنواری ایک کو فرشتے جبرائیل نے اللہ جب تھی سے اُمید سے ماہ چھ الیشبع 27-26
نام کا کنواری اور ھے شہر ایک کا گلیل ناصرت تھی۔ رھتی میں ناصرت جو بھیجا پاس
تھا سے نسل کی بادشاہ داؤد جو تھی چکی ھو ساتھ کے مرد ایک منگنی کی اُس تھا۔ مریم
تھا۔ یوسف نام کا جس اور
ھے، ھوا فضل خاص کا رب پر جس خاتون اے" کہا، کر آپاس کے اُس نے فرشتے 28
"ھے۔ ساتھ تیرے رب !سلام
"ھے؟ سلام کا طرح کس یہ" سوچا، اور گئی گھبرا کر سن یہ مریم 29

30 پر تجھ کیونکہ ڈر، مت مریم، اے" کہا، اور رکھی جاری بات اپنی نے فرشتے لیکن
ہے۔ ہوا فضل کا اللہ
31 دینے **ن ج ات)** عیسیٰ نام کا اُس تجھے گی۔ دے جنم کو بیٹے ایک کر ہو سے اُمید تُو
ہے۔ رکھنا (والا
32 باپ کے اُس اُسے خدا ہمارا رب گا۔ کہلائے فرزند کا تعالیٰ اللہ اور گا ہو عظیم وہ
گا بٹھائے پر تخت کے داؤد
33 ہو نہ ختم کبھی سلطنت کی اُس گا۔ کرے حکومت پر اسرائیل تک ہمیشہ وہ اور
"گی۔
34 "ہوں۔ کنواری مَیں تو ابھی ہے؟ سکتا ہو کیونکر یہ" کہا، سے فرشتے نے مریم
35 سایہ کا قدرت کی تعالیٰ اللہ گا، ہو نازل پر تجھ القدس روح" دیا، جواب نے فرشتے
گا۔ کہلائے فرزند کا اللہ اور گا ہو قدوس بچہ یہ لئے اِس گا۔ جائے چھا پر تجھ
36 گو ہے۔ رسیدہ عمر وہ حالانکہ گا ہو بیٹا بھی کے الیشبع دار رشتے تیری دیکھ، اور
ہے۔ سے اُمید سے ماہ چھ وہ لیکن تھا، گیا دیا قرار بانجھ اُسے
"ہے۔ نہیں ناممکن کام کوئی نزدیک کے اللہ کیونکہ 37
38 ویسا ساتھ میرے ہوں۔ حاضر لئے کے خدمت کی رب مَیں" دیا، جواب نے مریم
گیا۔ چلا فرشتہ پر اِس "ہے۔ کہا نے آپ جیسا ہو ہی

ہے ملتی سے الیشبع مریم

39 اُس ہوئی۔ روانہ لئے کے شہر ایک کے علاقے پہاڑی کے یہودیہ مریم میں دنوں اُن
کیا۔ سفر جلدی جلدی نے
40 کیا۔ سلام کو الیشبع اور ہوئی داخل میں گھر کے زکریاہ وہ کر پہنچ وہاں
41 روح خود الیشبع اور پڑا اُچھل میں پیٹ کے اُس بچہ کا الیشبع کر سن سلام یہ کا مریم
گئی۔ بھر سے القدس
42 !بچہ تیرا ہے مبارک اور ہے مبارک میں عورتوں تمام تُو" کہا، سے آواز بلند نے اُس
43 !آئی پاس میرے ماں کی خداوند میرے کہ ہوں کون مَیں
44 پڑا۔ اُچھل سے خوشی میں پیٹ میرے بچہ سنا سلام تیرا نے مَیں ہی جوں
45 تک تکمیل وہ ہے فرمایا نے رب کچھ جو کہ لائی ایمان تُو کیونکہ ہے، مبارک کتنی تُو
"گا۔ پہنچے

گیت کا مریم

46 کہا، نے مریم پر اِس
ہے کرتی تعظیم کی رب جان میری"
47 ہے۔ خوش نہایت سے اللہ دھندہ نجات اپنے روح میری اور

ھے۔ کی نظرپرستی کی خادمہ اپنی نے اُس کیونکہ 48
گی، کہیں مبارک مجھے نسلیں تمام سے اب ھاں،
ھیں۔ کئے کام بڑے بڑے لئے میرے نے مطلق قادرِ کیونکہ 49
ھے۔ قدوس نام کا اُس
ھیں مانتے خوف کا اُس جو 50
گا۔ کرے ظاھر رحمت اپنی پشت درپشت وہ پر اُن
ھیں، دکھائے کر کام عظیم نے قدرت کی اُس 51
ھیں۔ گئے ھو بتر تتر لوگ مغرور سے دل اور
کر ھٹا سے تخت کے اُن کو حکمرانوں نے اُس 52
ھے۔ دیا کر سرفراز کو لوگوں حال پست
کے کر مال مالا سے چیزوں اچھی نے اُس کو بھوکوں 53
ھے۔ دیا لوٹا ھاتھ خالی کو امیروں
ھے۔ گیا آ لئے کے مدد کی اسرائیل خادم اپنے وہ 54
ھے، کیا یاد کو رحمت اپنی نے اُس ھاں،
تھا، کیا ساتھ کے بزرگوں ھمارے نے اُس جو وعدہ دائمی وہ یعنی 55
"ساتھ۔ کے اولاد کی اُس اور ابراھیم
گئی۔ لوٹ گھر اپنے پھر رھی، ٹھھری ھاں کے الیشبع ماہ تین تقریباً مریم 56

پیدائش کی والے دینے پیتسمہ یحییٰ
ھوا۔ بیٹا کے اُس اور پہنچا آ دن کا دینے جنم کو بچے کا الیشبع پھر 57
بڑی کتنی پر اُس کی رب کہ ملی اطلاع کو داروں رشتے اور سایوں ھم کے اُس جب 58
منائی۔ خوشی ساتھ کے اُس نے اُنہوں تو ھے ھوئی رحمت
کا بچے وہ آئے۔ لئے کے رسم کی کروانے ختنہ کا اُس وہ تو تھا کا دن آٹھ بچہ جب 59
تھے، چاھتے رکھنا زکریاہ پر نام کے باپ کے اُس نام
"ھو۔ یحییٰ نام کا اُس نہیں،" کہا، نے اُس کیا۔ اعتراض نے ماں کی اُس لیکن 60
"جاتا۔ پایا نہیں بھی کہیں نام ایسا تو میں داروں رشتے کے آپ" کہا، نے اُنہوں 61
ھے۔ چاھتا رکھنا نام کیا وہ کہ پوچھا سے باپ کے بچے سے اشاروں نے اُنہوں تب 62
کر دیکھ یہ "ھے۔ یحییٰ نام کا اُس" لکھا، پر اُس کر منگوا تختی نے زکریاہ میں جواب 63
ھوئے۔ حیران سب
لگا۔ کرنے تمجید کی اللہ وہ اور گیا، ھو قابل کے بولنے دوبارہ زکریاہ لمحے اُسی 64
میں علاقے پورے کے یہودیہ چرچا کا بات اِس اور گیا چھا خوف پر سایوں ھم تمام 65
گیا۔ پھیل

66 کیا کا بچے اِس" سوچا، اور کیا غور پر اِس سے سنجیدگی نے اُس سنا بھی نے جس
تھی۔ ساتھ کے اُس قدرت کی رب کیونکہ "گا؟ بنے

نبوّت کی زکریاہ

67 کہا، کے کر نبوّت اور گیا ہو معمور سے القدس روح زکریاہ باپ کا اُس
!68 ہو تمجید کی اللہ کے اسرائیل رب"
ہے، آیا لئے کے مدد کی قوم اپنی وہ کیونکہ
ہے۔ چھڑایا اُسے کر دے فدیہ نے اُس
69 میں گھرانے کے داؤد خادم اپنے نے اُس
ہے۔ کیا کھڑا دھندہ نجات عظیم ایک لئے ہمارے
70 میں زمانوں قدیم نے اُس طرح جس ہوا ہی ایسا
تھا، فرمایا معرفت کی نبیوں مُقدّس اپنے
71 گا، دلائے نجات سے دشمنوں ہمارے ہمیں وہ کہ
سے ہاتھ کے سب اُن
ہیں۔ رکھتے نفرت سے ہم جو
72 گا کرے رحم پر دادا باپ ہمارے وہ کہ تھا فرمایا نے اُس کیونکہ
73 گا، رکھے یاد کو عہد مُقدّس اپنے اور
کر کھا قَسم نے اُس جو کو وعدے اُس
تھا۔ کیا ساتھ کے ابراہیم
74 :گا جائے ہو پورا وعدہ یہ کا اُس اب
کر پا مخلصی سے دشمنوں اپنے ہم
گے، سکیں کر خدمت کی اللہ بغیر کے خوف
75 گے۔ سکیں گزار زندگی راست اور مُقدّس حضور کے اُس جی جتے
76 گا۔ کہلائے نبی کا تعالیٰ اللہ بچے، میرے تُو، اور
آگے آگے کے خداوند تُو کیونکہ
گا۔ کرے تیار راستے کے اُس
77 گا، دکھائے راستہ کا نجات کو قوم کی اُس تُو
گی۔ پائے معافی کی گناہوں اپنے طرح کس وہ کہ
78 سے وجہ کی رحمت بڑی کی اللہ ہمارے
گا۔ چمکے نور الٰہی پر ہم
79 گی جائے پھیل پر اُن روشنی کی اُس
ہیں، بیٹھے میں سائے کے موت اور اندھیرے جو

"گی۔ پہنچائے پر راہ کی سلامتی کو قدموں ہمارے وہ ہاں
ریگستان تک وقت اُس نے اُس پائی۔ تقویت نے روح کی اُس اور چڑھا پروان یحییٰ 80
گیا۔ نہ بُلایا لئے کے کرنے خدمت کی اسرائیل اُسے تک جب گزاری زندگی میں

2

پیدائش کی عیسیٰ
مردم کی سلطنت پوری کہ کیا جاری فرمان نے اَوگوستُس شہنشاہ کے روم میں ایام اُن 1
جائے۔ کی شماری
تھا۔ گورنر کا شام کورِنیئس جب ہوئی وقت اُس شماری مردم پہلی یہ 2
کروائے۔ درج نام اپنا میں رجسٹر وہاں تا کہ پڑا جانا میں شہر وطنی اپنے کو کسی ہر 3
پہنچا۔ لحم بیت شہر کے یہودیہ کر ہو روانہ سے ناصرت شہر کے گلیل یوسف چنانچہ 4
تھا۔ شہر کا داؤد لحم بیت اور تھا، سے نسل اور گھرانے کے بادشاہ داؤد وہ کہ تھی یہ وجہ
مریم منگیتر کی اُس گیا۔ وہاں لئے کے کروانے درج میں رجسٹر کو نام اپنے وہ چنانچہ 5
تھی۔ سے اُمید وہ وقت اُس تھی۔ ساتھ بھی
پہنچا۔ آوقت کا دینے جنم کو بچے تو تھے ہوئے ٹھہرے وہاں وہ جب 6
میں چرنی ایک کر لپیٹ میں *کپڑوں اُسے نے اُس تھا۔ بچہ پہلا کا مریم یہ ہوا۔ پیدا بیٹا 7
تھی۔ ملی نہیں جگہ کی رہنے میں سرائے اُنہیں کیونکہ دیا، لٹا

خبری خوش کو چرواہوں
رہے کرداری پہرا کی ریوڑوں اپنے میں میدان کھلے کے قریب چرواہے کچھ رات اُس 8
تھے۔
یہ چمکا۔ جلال کا رب گرد ارد کے اُن اور ہوا، ظاہر پر اُن فرشتہ ایک کا رب اچانک 9
گئے۔ ڈر سخت وہ کر دیکھ
دیتا خبر کی خوشی بڑی کو تم مَیں دیکھو !مت ڈرو" کہا، سے اُن نے فرشتے لیکن 10
گی۔ ہو لئے کے لوگوں تمام جو ہوں
خداوند۔ مسیح یعنی ہے ہوا پیدا دہندہ نجات لئے تمہارے میں شہر کے داؤد ہی آج 11
ہوا لپٹا میں کپڑوں کو بچے شیرخوار ایک تم گے، لو پہچان سے نشان اِس اُسے تم اور 12
"گا۔ ہو ہوا پڑا میں چرنی وہ گے۔ پاؤ
کی اللہ جو ہوئے ظاہر ساتھ کے فرشتے اُس فرشتے بےشمار کے لشکروں آسمانی اچانک 13
تھے، رہے کہہ کے کرثنا و حمد
اُسے جو سلامتی کی لوگوں اُن پر زمین جلال، و عزت کی اللہ پر بلندیوں کی آسمان" 14
"ہیں۔ منظور

* پوتڑوں :ترجمہ لفظی : کپڑوں **2:7**

ہم آؤ،" لگے، کہنے میں آپس چرواہے تو گئے چلے واپس پر آسمان کر چھوڑ اُنہیں فرشتے 15
"ہے۔ کی ظاہر پر ہم نے رب جو اور ہے ہوئی جو دیکھیں بات یہ کر جا لحم بیت
بچہ چھوٹا ہی ساتھ اور ملے یوسف اور مریم اُنہیں وہاں پہنچے۔ لحم بیت کر بھاگ وہ 16
تھا۔ ہوا پڑا میں چرنی جو
تھا۔ گیا بتایا میں بارے کے بچے اِس اُنہیں جو کیا بیان کچھ سب نے اُنہوں کر دیکھ یہ 17
ہوا۔ زدہ حیرت وہ سنی بات کی اُن بھی نے جس 18
رہی۔ کرتی غور پر اُن میں دل اپنے وہ اور رہیں یاد باتیں تمام یہ کو مریم لیکن 19
کرتے تعریف و تعظیم کی اللہ لئے کے باتوں تمام اُن چلتے چلتے اور گئے لوٹ چرواہے پھر 20
نے فرشتے جیسا تھا پایا ہی ویسا کچھ سب کیونکہ تھیں، دیکھی اور سنی نے اُنہوں جو رہے
تھا۔ بتایا اُنہیں

ہے جاتا رکھا عیسیٰ نام کا بچے

یعنی گیا، رکھا عیسیٰ نام کا اُس گیا۔ آ وقت کا کروانے ختنہ کا بچے بعد کے دن آٹھ 21
تھا۔ بتایا پہلے سے ہونے حاملہ کے اُس کو مریم نے فرشتے جو نام وہی

ہے جاتا کیا پیش میں المُقدّس بیت کو عیسیٰ

یروشلم کو بچے وہ تب ہوئے پورے دن کے طہارت مطابق کے شریعت کی موسیٰ جب 22
جائے، کیا پیش حضور کے رب اُسے تا کہ گئے لے
مُقدّس و مخصوص لئے کے رب کو پہلوٹھے ہر" ہے، لکھا میں شریعت کی رب جیسے 23
"ہے۔ کرنا
کی رب جو کی پیش قربانی وہ لئے کے رسم کی طہارت کی مریم نے اُنہوں ہی ساتھ 24
"کبوتر۔ جوان دو یا قمریاں دو" یعنی ہے، کرتی بیان شریعت
اور تھا ترس خدا اور باز راست وہ تھا۔ رہتا شمعون بنام آدمی ایک میں یروشلم وقت اُس 25
تھا، پر اُس القدس روح بخشے۔ سکون کو اسرائیل کر آ مسیح کہ تھا میں انتظار اِس
گا۔ دیکھے کو مسیح کے رب جی جیتے وہ کہ تھی کی ظاہر بات یہ پر اُس نے اُس اور 26
چنانچہ جائے۔ میں المُقدّس بیت وہ کہ دی تحریک اُسے نے القدس روح دن اُس 27
المُقدّس بیت لئے کے کرنے پیش مطابق کے شریعت کی رب کو بچے یوسف اور مریم جب
آئے میں
کرتے ثنا و حمد کی اللہ کر لے میں بازوؤں اپنے کو بچے نے اُس تھا۔ موجود شمعون تو 28
کہا، ہوئے

ہے دیتا اجازت کو بندے اپنے تُو اب آقا، اے" 29

ہے۔ فرمایا نے تُو طرح جس جائے، کر رِحلت سے سلامتی وہ کہ

ھے لیا کر مشاھدہ کا نجات اُس تیری سے آنکھوں اپنی نے مَیں کیونکہ 30
ھے۔ کی تیار میں موجودگی کی قوموں تمام نے تُو جو 31
گی جائیں کھل آنکھیں کی غیریہودیوں سے جس ھے روشنی ایسی ایک یہ 32
"گا۔ ھو حاصل جلال کو اسرائیل قوم تیری اور
ھوئے۔ حیران پر الفاظ اِن میں بارے کے بیٹے اپنے باپ ماں کے بچے 33
کے اسرائیل کہ ھے ھوا مقرر بچہ یہ" کہا، سے مریم اور دی برکت اُنہیں نے شمعون 34
کھڑے پر پاؤں اپنے سے اِس سے بہت لیکن جائیں، گر کر کھا ٹھوکر سے اِس لوگ سے بہت
جائے کی مخالفت کی اِس تو بھی ھے اشارہ ایک سے طرف کی اللہ یہ گو گے۔ جائیں ھو بھی
گی۔
میں جان تیری تلوار میں سلسلے اِس گے۔ جائیں ھو ظاھر خیالات دلی کے بہتوں یوں 35
"گی۔ جائے گزر بھی سے
فنوایل وہ تھا۔ حناہ نام کا جس تھی بھی نبیہ رسیدہ عمر ایک میں المُقدّس بیت وھاں 36
تھا۔ گیا مر شوھر کا اُس بعد سال سات کے شادی تھی۔ سے قبیلے کے آشر اور بیٹی کی
نہیں کو المُقدّس بیت کبھی وہ تھی۔ چکی ھو کی سال 84 سے حیثیت کی بیوہ وہ اب 37
تھی۔ کرتی دعا اور رکھتی روزہ کرتی، سجدہ کو اللہ رات دن بلکہ تھی، چھوڑتی
ھر وہ ساتھ ساتھ لگی۔ کرنے تمجید کی اللہ کر آپاس کے یوسف اور مریم وہ وقت اُس 38
میں بارے کے بچے چھڑائے، کو یروشلم کر دے فدیہ اللہ کہ تھا میں انتظار اِس جو کو ایک
رھی۔ بتاتی

ھیں جاتے چلے واپس ناصرت وہ
گلیل وہ تو لئے کر ادا فرائض تمام درج میں شریعت کی رب نے والدین کے عیسیٰ جب 39
گئے۔ لوٹ کو ناصرت شہر اپنے میں
کا اللہ اور تھا، معمور سے دانائی و حکمت وہ گیا۔ پاتا تقویت اور چڑھا پروان بچہ وھاں 40
تھا۔ پر اُس فضل

میں المُقدّس بیت میں عمر کی سال بارہ
تھے۔ کرتے جایا یروشلم لئے کے عید کی فسح سال ھر والدین کے عیسیٰ 41
تھا۔ کا سال بارہ عیسیٰ جب گئے لئے کے عید مطابق کے معمول وہ بھی سال اُس 42
پہلے گیا۔ رہ میں یروشلم عیسیٰ لیکن لگے، جانے واپس ناصرت وہ پر اختتام کے عید 43
تھا، نہ معلوم کو والدین کے اُس
دن پہلا چلتے چلتے لیکن ھے۔ موجود کہیں میں قافلے وہ کہ تھے سمجھتے وہ کیونکہ 44
میں عزیزوں اور داروں رشتے اپنے اُسے والدین پر اِس تھا۔ آیا نہ نظر تک اب وہ اور گیا گزر
لگے۔ ڈھونڈنے

45 لگے۔ ڈھونڈنے وہاں اور گئے واپس یروشلم یوسف اور مریم تو ملا نہ وہاں وہ جب
46 کے اُستادوں دینی عیسیٰ وہاں پہنچے۔ میں المُقدّس بیت آخرکار وہ بعد کے دن تین
تھا۔ رہا پوچھ سوالات سے اُن اور رہا سن باتیں کی اُن بیٹھا درمیان
47 گیا۔ رہ دنگ سے جوابوں اور سمجھ کی اُس وہ سنیں باتیں کی اُس بھی نے جس
48 ہمارے نے تُو بیٹا،" کہا، نے ماں کی اُس گئے۔ گھبرا والدین کے اُس کر دیکھ اُسے
"ہوئے۔ شکار کا کوفت شدید ڈھونڈتے ڈھونڈتے تجھے مَیں اور باپ تیرا کیا؟ کیوں یہ ساتھ
49 کو آپ کیا تھی؟ ضرورت کیا کی کرنے تلاش مجھے کو آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ
"ہے؟ ضرور ہونا میں گھر کے باپ اپنے مجھے کہ تھا نہ معلوم
سمجھے۔ نہ بات کی اُس وہ لیکن 50
کی اُس لیکن رہا۔ تابع کے اُن اور آیا واپس ناصرت کر ہو روانہ ساتھ کے اُن وہ پھر 51
رکھیں۔ محفوظ میں دل اپنے باتیں تمام یہ نے ماں
کی انسان اور اللہ اُسے اور گئی، بڑھتی حکمت اور سمجھ کی اُس ہوا۔ جوان عیسیٰ یوں 52
تھی۔ حاصل مقبولیت

3

خدمت کی والے دینے بپتسمہ یحییٰ

پنطیُس وقت اُس گیا۔ آ سال پندرھواں کا حکومت کی تبریُس شہنشاہ کے روم پھر 1
فلپّس بھائی کا اُس تھا، حاکم کا گلیل انتپاس ہیرودیس تھا، گورنر کا یہودیہ صوبہ پیلاطس
کا۔ ایلینے لسانیاس جبکہ کا، علاقے کے ترخونیتس اور اتوریہ
ہوا کلام ہم سے زکریاہ بن یحییٰ اللہ میں دنوں اُن تھے۔ اعظم امامِ دونوں کائفا اور حنّا 2
تھا۔ میں ریگستان وہ جب
کہ کیا اعلان نے اُس جگہ ہر گزرا۔ سے میں علاقے پورے کے یردن دریائے وہ پھر 3
جائے۔ مل معافی کی گناہوں اپنے تمھیں تا کہ لو بپتسمہ کے کر توبہ
ہیں درج میں کتاب کی اُس جو ہوئے پورے الفاظ کے نبی یسعیاہ یوں 4:
ہے، رہی پکار آواز ایک میں ریگستان'
!کرو تیار راہ کی رب
بناؤ۔ سیدھے راستے کے اُس
جائے، دی بھر وادی ہر کہ ہے لازم 5
جائے۔ بن میدان جگہ بلند اور پہاڑ ہر کہ ہے ضروری
جائے، کیا سیدھا اُسے ہے ٹیڑھا جو
جائے۔ کیا ہموار اُسے ہے ناہموار جو
'گے۔ دیکھیں نجات کی اللہ انسان تمام اور 6

کھا، سے اُن نے اُس تو لیں بپتسمہ سے اُس تا کہ آئے پاس کے یحییٰ لوگ سے بہت جب 7
کی؟ ھدایت کی بچنے سے غضب والے آنے کو تم نے کس !بچو کے سانپ زھریلے اے"
بچ تو ھم کہ کرو مت خیال یہ ھے۔ کی توبہ واقعی نے تم کہ کرو ظاھر سے زندگی اپنی 8
ابراھیم بھی سے پتھروں اِن اللہ کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں ھے۔ باپ ھمارا ابراھیم کیونکہ گے جائیں
ھے۔ سکتا کر پیدا اولاد لئے کے
اچھا جو درخت ھر ھے۔ ھوئی رکھی پر جڑوں کی درختوں کلھاڑی کی عدالت تو اب 9
"گا۔ جائے جھونکا میں آگ اور کاٹا لائے نہ پھل
"کریں؟ کیا ھم پھر" پوچھا، سے اُس نے لوگوں 10
جس دے دے کو اُس ایک وہ ھیں کُرتے دو پاس کے جس" دیا، جواب نے اُس 11
نہ کچھ پاس کے جس دے کھلا اُسے وہ ھے کھانا پاس کے جس اور ھو۔ نہ کچھ پاس کے
"ھو۔
کیا ھم اُستاد،" پوچھا، نے اُنہوں تو آئے لئے کے لینے بپتسمہ بھی والے لینے ٹیکس 12
"کریں؟
"ھیں۔ کئے مقرر نے حکومت جتنے لینا ٹیکس اُتنے صرف" دیا، جواب نے اُس 13
"چاھئے؟ کرنا کیا ھمیں" پوچھا، نے فوجیوں کچھ 14
آمدنی جائز اپنی بلکہ لینا نہ پیسے کر لگا الزام غلط یا جبراً سے کسی" دیا، جواب نے اُس
"کرنا۔ اکتفا پر
تو مسیح یہ کیا کہ لگے سوچنے میں دلوں اپنے وہ گئیں۔ بڑھ بہت توقعات کی لوگوں 15
ھے؟ نہیں
دیتا بپتسمہ سے پانی تمھیں تو مَیں" لگا، کہنے کر ھو مخاطب سے سب اُن یحییٰ پر اِس 16
کھولنے تسمے کے جوتوں کے اُس مَیں ھے۔ بڑا سے مجھ جو ھے والا آنے ایک لیکن ھوں،
گا۔ دے بپتسمہ سے آگ اور القدس روح تمھیں وہ نہیں۔ لائق بھی کے
کھڑا تیار لئے کے کرنے الگ سے بھوسے کو اناج ھوئے پکڑے چھاج میں ھاتھ وہ 17
گا۔ کرے جمع میں گودام اپنے کو اناج کے کر صاف بالکل کو جگہ کی گاھنے وہ ھے۔
"نہیں۔ کی بجھنے جو گا جھونکے میں آگ ایسی وہ کو بھوسے لیکن
خوش کی اللہ اُسے اور کی نصیحت کو قوم نے اُس سے باتوں اَور سی بہت کی قسم اِس 18
سنائی۔ خبری
وجہ ڈانٹا۔ کو انتپاس ھیرودیس حاکم کے گلیل نے یحییٰ کہ ھوا یوں دن ایک لیکن 19
کے اِس اور تھی لی کر شادی سے ھیرودیاس بیوی کی بھائی اپنے نے ھیرودیس کہ تھی یہ
تھے۔ کئے کام غلط سے بہت اَور علاوہ
جیل کو یحییٰ کہ کیا یہ اضافہ اَور میں کاموں غلط اپنے نے ھیرودیس کر سن ملامت یہ 20
دیا۔ ڈال میں

بپتسمہ کا عیسیٰ

لیا۔ بپتسمہ بھی نے عیسیٰ تو تھا رہا جا دیا بپتسمہ کو لوگوں سے بہت جب دن ایک 21
گیا کھل آسمان تو تھا رہا کر دعا وہ جب
آسمان ساتھ ساتھ آیا۔ اُتر پر اُس طرح کی کبوتر میں صورت جسمانی القدس روح اور 22
"ہوں۔ خوش مَیں سے تجھ ہے، فرزند پیارا میرا تُو" دی، سنائی آواز ایک سے

نامہ نسب کا عیسیٰ

بیٹا کا یوسف اُسے کی۔ شروع خدمت نے اُس جب تھا کا سال تیس تقریباً عیسیٰ 23
عیلی بن یوسف :ہے یہ نامہ نسب کا اُس تھا۔ جاتا سمجھا
یوسف بن ینّا بن ملکی بن لاوی بن متات بن 24
نوگہ بن اسلیاہ بن ناحوم بن عاموس بن متِتیاہ بن 25
یوداہ بن یوسیخ بن شمعی بن متِتیاہ بن ماعت بن 26
نیری بن ایل سیالتی بن زرُبابل بن ریسا بن یوحناہ بن 27
عیر بن اِلمودام بن قوسام بن ادّی بن ملکی بن 28
لاوی بن متات بن یوریم بن عزر اِلی بن یشوع بن 29
اِلیاقیم بن یونام بن یوسف بن یہوداہ بن شمعون بن 30
داؤد بن ناتن بن متّتاہ بن مِنّاہ بن ملیاہ بن 31
نحسون بن سلمون بن بوعز بن عوبید بن یسّی بن 32
یہوداہ بن فارص بن حصرون بن ارنی بن ادمین بن نداب عمی بن 33
نحور بن تارح بن ابراھیم بن اسحاق بن یعقوب بن 34
سلح بن عِبر بن فلج بن رعو بن سروج بن 35
لمک بن نوح بن سِم بن ارفکسد بن قینان بن 36
قینان بن ایل مہلل بن یارد بن حنوک بن متوسلح بن 37
تھا۔ کیا پیدا نے اللہ کو آدم آدم۔ بن سیت بن انوس بن 38

4

ے جاتا آزمایا کو عیسیٰ

اُسے نے جس تھا معمور سے القدس روح وہ آیا۔ واپس سے یردن دریائے عیسیٰ 1
کی۔ راھنمائی کی اُس کر لا میں ریگستان
کچھ نے اُس میں عرصے پورے اِس گیا۔ آزمایا سے ابلیس تک دن چالیس اُسے وھاں 2
لگی۔ بھوک اُسے آخر کار کھایا۔ نہ
روٹی کہ دے حکم کو پتھر اِس تو ہے فرزند کا اللہ تُو اگر" کہا، سے اُس نے ابلیس پھر 3
"جائے۔ بن

4 کہ ہے لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ نہیں، ہرگز" کہا، کے کر انکار نے عیسیٰ لیکن
"ہوتی۔ نہیں منحصر پر روٹی صرف زندگی کی انسان
5 ممالک تمام کے دنیا میں لمحے ایک کر جا لے پر جگہ بلند کسی اُسے نے ابلیس پر اِس
دکھائے۔
6 کیونکہ گا۔ دوں اختیار تمام پر اِن اور شوکت و شان کی ممالک اِن تجھے مَیں" بولا، وہ
ہوں۔ سکتا دے چاہوں جسے اور ہیں گئے کئے سپرد میرے یہ
7 "کرے۔ سجدہ مجھے تُو کہ ہے یہ شرط گا۔ ہو ہی تیرا کچھ سب یہ لٰہذا
8 رب' ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ کیونکہ نہیں، ہرگز" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن
"۔'کر عبادت کی اُسی صرف اور کر سجدہ کو اللہ اپنے
9 کیا کھڑا پر جگہ اونچی سے سب کی المُقدّس بیت کر جا لے یروشلم اُسے نے ابلیس پھر
دے۔ لگا چھلانگ سے یہاں تو ہے فرزند کا اللہ تُو اگر" کہا، اور
10 حکم کا کرنے حفاظت تیری کو فرشتوں اپنے وہ' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ
گا، دے
"۔'لگے نہ ٹھیس سے پتھر کو پاؤں تیرے تا کہ گے لیں اُٹھا پر ہاتھوں اپنے تجھے وہ اور
11 رب' ہے، فرماتا بھی یہ مُقدّس کلامِ" کہا، اور کیا انکار بار تیسری نے عیسیٰ لیکن
"۔'آزمانا نہ کو اللہ اپنے
12 دیا۔ چھوڑ لئے کے دیر کچھ کو عیسیٰ نے ابلیس بعد کے آزمائشوں اِن
13
آغاز کا خدمت
14 شہرت کی اُس اور تھی، قوت کی القدس روح میں اُس آیا۔ میں گلیل واپس عیسیٰ پھر
گئی۔ پھیل میں علاقے پورے اُس
15 کی۔ تعریف کی اُس نے سب اور لگا، دینے تعلیم میں خانوں عبادت کے اُن وہ وہاں
ہے جاتا کیا رد میں ناصرت کو عیسیٰ
16 مطابق کے معمول وہ بھی وہاں تھا۔ چڑھا پروان وہ جہاں پہنچا ناصرت وہ دن ایک
ہو کھڑا لئے کے پڑھنے سے میں مُقدّس کلامِ کر جا میں خانے عبادت مقامی دن کے سبت
گیا۔
17 نکالا، ڈھونڈ حوالہ یہ کر کھول کو طومار نے اُس تو گئی دی کتاب کی نبی یسعیاہ اُسے
18 ہے، پر مجھ روح کا رب"
کے کر مسح سے تیل مجھے نے اُس کیونکہ
ہے۔ دیا اختیار کا سنانے خبری خوش کو غریبوں
ہے بھیجا لئے کے کرنے اعلان یہ مجھے نے اُس
گی ملے رِہائی کو قیدیوں کہ

گے۔ دیکھیں اندھے اور
ھے بھیجا مجھے نے اُس
کراؤں آزاد کو ہوؤں کچلے مَیں کہ
19 ”کروں۔ اعلان کا سال کے بحالی سے طرف کی رب اور
20 اور دیا کر واپس کو ملازم کے خانے عبادت کر لپیٹ کو طومار نے عیسیٰ کر کھہ یہ
تھیں۔ لگی پر اُس آنکھیں کی جماعت ساری گیا۔ بیٹھ
21 ”ھے۔ گیا ہو پورا ھی سنتے تمھارے فرمان یہ کا اللہ آج“ اُٹھا، بول وہ پھر
22 جو تھے زدہ حیرت پر باتوں پُرفضل اُن وہ لگے۔ کرنے باتیں میں حق کے عیسیٰ سب
”ھے؟ نہیں بیٹا کا یوسف یہ کیا“ لگے، کہنے وہ اور نکلیں، سے منہ کے اُس
23 اپنے پہلے ڈاکٹر، اے‘ گے، بتاؤ کہاوت یہ مجھے تم بےشک“ کہا، سے اُن نے اُس
اب ھیں۔ کئے معجزے میں کفرنحوم نے آپ کہ ھے آیا میں سننے یعنی ‘کر۔ علاج کا آپ
دکھائیں۔ بھی میں شہر وطنی اپنے یہاں معجزے ایسے
24 ہوتا۔ نہیں مقبول میں شہر وطنی اپنے نبی بھی کوئی کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں لیکن
25 بیوائیں مند ضرورت سی بہت میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیاس کہ ھے حقیقت یہ
کال سخت میں ملک پورے اور ہوئی نہ بارش تک سال تین ساڑھے جب وقت اُس تھیں،
پڑا۔
26 غیر یہودی ایک بلکہ گیا بھیجا نہیں پاس کے کسی سے میں اُن کو الیاس باوجود کے اِس
تھی۔ رہتی میں صارپت شہر کے صیدا جو پاس کے بیوہ
27 تھے۔ مریض سے بہت کے کوڑھ میں اسرائیل میں زمانے کے نبی الیشع طرح اِسی
”تھا۔ شہری کا شام ملکِ جو کو نعمان صرف بلکہ ملی نہ شفا کو کسی سے میں اُن لیکن
28 گئے۔ آ میں طیش بڑے وہ تو سنیں باتیں یہ نے لوگوں جمع میں خانے عبادت جب
29 تعمیر کو شہر پر جس گئے لے کنارے کے پہاڑی اُس کر نکال سے شہر اُسے اور اُٹھے وہ
تھے، چاہتے گرانا نیچے اُسے وہ سے وہاں تھا۔ گیا کیا
30 گیا۔ چلا سے وہاں کر گزر سے میں اُن عیسیٰ لیکن

رِہائی سے گرفت کی بدروح کا آدمی

31 میں خانے عبادت دن کے سبت اور گیا کو کفرنحوم شہر کے گلیل وہ بعد کے اِس
لگا۔ سکھانے کو لوگوں
32 تھا۔ دیتا تعلیم ساتھ کے اختیار وہ کیونکہ گئے، رہ بکا ھکا کر سن تعلیم کی اُس وہ
33 وہ اب تھا۔ میں قبضے کے روح ناپاک کسی جو تھا آدمی ایک میں خانے عبادت
لگا، بولنے کر چیخ چیخ
34 ھلاک ھمیں آپ کیا ھے؟ واسطہ کیا ساتھ کے آپ ھمارا عیسیٰ، کے ناصرت ارے“
”ھیں۔ قدوس کے اللہ آپ ھیں، کون آپ کہ ہوں جانتا تو مَیں ھیں؟ آئے کرنے

35 آدمی بدروح پر اِس "!جا نکل سے میں آدمی !خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے عیسیٰ
ہوا۔ نہ زخمی آدمی وہ لیکن گئی۔ نکل سے میں اُس کر پٹک پر فرش میں بیچ کے جماعت کو
36 کیا میں الفاظ کے آدمی اِس" لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے گھبرا لوگ تمام
"ہیں؟ جاتی نکل پر کہنے کے اُس اور مانتی حکم کا اُس بدروحیں کہ ہے قوت اور اختیار
37 گیا۔ پھیل میں علاقے پورے اُس چرچا میں بارے کے عیسیٰ اور

یابی شفا کی مریضوں سے بہت

38 شدید ساس کی شمعون وہاں گیا۔ گھر کے شمعون کر چھوڑ کو خانے عبادت عیسیٰ پھر
کرے۔ مدد کی اُس وہ کہ کی گزارش سے عیسیٰ نے اُنہوں تھی۔ مبتلا میں بخار
39 ساس کی شمعون اور گیا اُتر وہ تو ڈانٹا کو بخار کر ہو کھڑے سرہانے کے اُس نے اُس
لگی۔ کرنے خدمت کی اُن کر اُٹھ وقت اُسی
40 خواہ لائے۔ پاس کے عیسیٰ کو مریضوں اپنے لوگ مقامی سب تو گیا ڈھل دن جب
دی۔ شفا اُسے کر رکھ ہاتھ اپنے پر ایک ہر نے اُس تھیں، نہ کیوں بھی کچھ بیماریاں کی اُن
41 فرزند کا اللہ تُو" کہا، کر چلّا وقت نکلتے نے جنہوں تھیں بھی بدروحیں میں بہتوں
نہ بولنے کر ڈانٹ اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے مسیح وہ کہ تھیں جانتی وہ چونکہ لیکن "ہے۔
دیا۔

ہے لئے کے ایک ہر خبری خوش

42 ہجوم لیکن گیا۔ چلا جگہ ویران کسی کر نکل سے شہر عیسیٰ تو چڑھا دن اگلا جب
نہیں جانے سے پاس اپنے اُسے لوگ پہنچا۔ پاس کے اُس آخر کار ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُسے
تھے۔ چاہتے دینا
43 کی اللہ کر جا بھی میں شہروں دوسرے مَیں کہ ہے لازم" کہا، سے اُن نے اُس لیکن
"ہے۔ گیا بھیجا لئے کے مقصد اِسی مجھے کیونکہ سناؤں، خبری خوش کی بادشاہی
44 رہا۔ کرتا منادی میں خانوں عبادت کے یہودیہ وہ چنانچہ

5

بُلاہٹ کی شاگردوں پہلے

1 سنا کلام کا اللہ کو ہجوم کھڑا پر کنارے کے گنیسرت جھیل کی گلیل عیسیٰ دن ایک
گئی۔ ہو کم جگہ لئے کے اُس کہ گئے آقریب اِتنے سنتے سنتے لوگ تھا۔ رہا
2 اُترے سے میں اُن مچھیرے تھیں۔ لگی کنارے کے جھیل جو آئیں نظر کشتیاں دو اُسے پھر
تھے۔ رہے دھو کو جالوں اپنے اب اور تھے چکے
3 کی درخواست سے شمعون مالک کے کشتی نے اُس ہوا۔ سوار پر کشتی ایک عیسیٰ
تعلیم کو ہجوم اور بیٹھا میں کشتی وہ پھر چلے۔ لے دُور سا تھوڑا سے کنارے کو کشتی وہ کہ
لگا۔ دینے

جہاں جا لے وہاں کو کشتی اب" کہا، سے شمعون نے اُس پر اختتام کے دینے تعلیم 4
"دو۔ ڈال لئے کے پکڑنے مچھلیاں کو جالوں اپنے اور ہے گہرا پانی
لیکن کی، کوشش بڑی رات پوری تو نے ہم اُستاد،" کیا، اعتراض نے شمعون لیکن 5
"گا۔ ڈالوں دوبارہ کو جالوں مَیں پر کہنے کے آپ تاہم پکڑی۔ نہ بھی ایک
مچھلیوں واقعی، اور دیئے۔ ڈال جال اپنے کر جا میں پانی گہرے نے اُنہوں کر کہہ یہ 6
لگے۔ پھٹنے وہ کہ گیا پھنس میں جالوں غول بڑا اِتنا کا
آ میں کشتی دوسری وہ تا کہ بُلایا کے کر اشارہ کو ساتھیوں اپنے نے اُنہوں کر دیکھ یہ 7
بھر سے مچھلیوں اِتنی کو کشتیوں دونوں کر مل نے سب اور آئے وہ کریں۔ مدد کی اُن کر
تھیں۔ میں خطرے کے ڈوبنے دونوں آخرکار کہ دیا
گر بل کے منہ سامنے کے عیسیٰ نے اُس تو دیکھا کچھ سب یہ نے پطرس شمعون جب 8
"ہوں۔ گناہگار تو مَیں جائیں۔ چلے دُور سے مجھ خداوند،" کہا، کر
تھے۔ حیران سخت سے وجہ کی پکڑنے مچھلیاں اِتنی ساتھی کے اُس اور وہ کیونکہ 9
کر مل ساتھ کے شمعون جو تھی یہی بھی حالت کی یوحنا اور یعقوب بیٹے کے زبدی اور 10
تھے۔ کرتے کام
"گا۔ کرے پکڑا کو آدمیوں تُو سے اب ڈر۔ مت" کہا، سے شمعون نے عیسیٰ لیکن
ہو پیچھے کے عیسیٰ کر چھوڑ کچھ سب اور آئے لے پر کنارے کو کشتیوں اپنی وہ 11
لئے۔

شفا سے کوڑھ

پورا کا جس ملا مریض ایک وہاں کہ تھا رہا گزر سے میں شہر کسی عیسیٰ دن ایک 12
کی، التجا اور پڑا گر بل کے منہ وہ تو دیکھا کو عیسیٰ نے اُس جب تھا۔ متاثر سے کوڑھ جسم
"ہیں۔ سکتے کر صاف پاک مجھے تو چاہیں آپ اگر خداوند، اے"
"جا۔ ہو صاف پاک ہوں، چاہتا مَیں" کہا، اور چھوا اُسے کر بڑھا ہاتھ اپنا نے عیسیٰ 13
گئی۔ ہو دُور فوراً بیماری پر اِس
کہا، نے اُس ہے۔ ہوا کیا کہ بتائے نہ کو کسی وہ کہ کی ہدایت اُسے نے عیسیٰ 14
قربانی وہ ساتھ اپنے کرے۔ معائنہ تیرا وہ تا کہ جا پاس کے امام میں مُقدّس بیت سیدھا"
ہے۔ ملتی شفا سے کوڑھ جنہیں ہے کرتی سے اُن شریعت کی موسیٰ تقاضا کا جس جا لے
"ہے۔ گیا ہو صاف پاک واقعی تُو کہ گی جائے ہو تصدیق علانیہ یوں
گروہ بڑے کے لوگوں گئی۔ پھیلتی سے تیزی زیادہ اَور خبر میں بارے کے عیسیٰ تاہم 15
پائیں۔ شفا سے ہاتھ کے اُس اور سنیں باتیں کی اُس تا کہ رہے آتے پاس کے اُس
تھا۔ کرتا جایا پر جگہوں ویران لئے کے کرنے دعا کر چھوڑ اُنہیں بار کئی وہ بھی پھر 16

ہے جاتی کھولی چھت لئے کے مفلوج

اور گلیل بھی عالِم کے شریعت اور فریسی تھا۔ رہا دے تعلیم کو لوگوں وہ دن ایک 17
اُسے قدرت کی رب اور تھے۔ بیٹھے پاس کے اُس کر آ سے یروشلم اور گاؤں ہر کے یہودیہ
تھی۔ رہی دے تحریک لئے کے دینے شفا
اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ وہاں کر ڈال پر چارپائی کو مفلوج ایک آدمی کچھ میں اِتنے 18
کی، کوشش کی رکھنے سامنے کے عیسیٰ اندر کے گھر
آخرکار وہ لئے اِس تھا۔ ناممکن جانا اندر کہ تھے لوگ اِتنے میں گھر بےفائدہ۔ لیکن 19
نے اُنہوں پھر دیا۔ کھول حصہ ایک کا چھت کر اُدھیڑ ٹائلیں کچھ اور گئے چڑھ پر چھت
اُتارا۔ سامنے کے عیسیٰ درمیان کے ہجوم سمیت مفلوج کو چارپائی
گاہ تیرے آدمی، اے" کہا، سے مفلوج نے اُس تو دیکھا ایمان کا اُن نے عیسیٰ جب 20
"ہیں۔ گئے دیئے کر معاف
ہے بندہ کا طرح کس یہ" گئے، پڑ میں بچار سوچ فریسی اور عالِم کے شریعت کر سن یہ 21
"ہے۔ سکتا کر معاف گناہ ہی اللہ صرف ہے؟ بکتا کفر کا قسم اِس جو
میں دل تم" پوچھا، نے اُس لئے اِس ہیں، رہے سوچ کیا یہ کہ لیا جان نے عیسیٰ لیکن 22
ہو؟ رہے سوچ کیوں باتیں کی طرح اِس
یہ یا 'ہیں گئے دیئے کر معاف گناہ تیرے' کہ ہے آسان زیادہ کہنا یہ سے مفلوج کیا 23
؟'پھر چل کر اُٹھ' کہ
اختیار کا کرنے معاف گناہ میں دنیا واقعی کو آدم ابنِ کہ ہوں دکھاتا کو تم میں لیکن 24
"جا۔ چلا گھر اپنے کر اُٹھا چارپائی اپنی اُٹھ،" ہوا، مخاطب سے مفلوج وہ کر کہہ یہ "ہے۔
ثنا و حمد کی اللہ کر اُٹھا چارپائی اپنی اور ہوا کھڑا آدمی وہ دیکھتے دیکھتے کے لوگوں 25
گیا۔ چلا گھر اپنے ہوئے کرتے
خوف پر اُن لگے۔ کرنے تمجید کی اللہ اور ہوئے زدہ حیرت سخت سب کر دیکھ یہ 26
"ہیں۔ دیکھی باتیں یقین ناقابلِ نے ہم آج" اُٹھے، کہہ وہ اور گیا چھا

ہے بُلاتا کو متی عیسیٰ
پر چوکی اپنی جو گزرا سے پاس کے والے لینے ٹیکس ایک کر نکل عیسیٰ بعد کے اِس 27
"لے۔ ہو پیچھے میرے" کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے تھا۔ لاوی نام کا اُس تھا۔ بیٹھا
لیا۔ ہو پیچھے کے اُس کر چھوڑ کچھ سب اور اُٹھا وہ 28
والے لینے ٹیکس سے بہت کی۔ ضیافت بڑی کی عیسیٰ میں گھر اپنے نے اُس میں بعد 29
ہوئے۔ شریک میں اِس مہمان دیگر اور
عیسیٰ نے عالِموں کے شریعت والے رکھنے تعلق سے اُن اور فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 30
کے گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس تم" کہا، نے اُنہوں کی۔ شکایت سے شاگردوں کے
"ہو؟ پیتے کھاتے کیوں ساتھ

مریضوں بلکہ ہوتی نہیں ضرورت کی ڈاکٹر کو مندوں صحت" دیا، جواب نے عیسیٰ 31
کو۔
"کریں۔ توبہ وہ تاکہ ہوں آیا بُلانے کو گناہوں بلکہ نہیں کو بازوں راست مَیں 32

رکھتے؟ نہیں کیوں روزہ شاگرد
رکھتے روزہ اکثر شاگرد کے یحییٰ" پوچھا، سوال اَور ایک سے عیسیٰ نے لوگوں کچھ 33
کرتے طرح اِسی بھی شاگرد کے فریسیوں ہیں۔ رہتے کرتے بھی دعا وہ ساتھ ساتھ اور ہیں۔
"ہیں۔ رکھتے جاری سلسلہ کا پینے کھانے شاگرد کے آپ لیکن ہیں۔
ہو سکتے کھہ کو رکھنے روزہ کو مہمانوں کے شادی تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
!نہیں ہرگز ہے؟ درمیان کے اُن دُولھا جب
روزہ ضرور وہ وقت اُس گا۔ جائے لیا لے سے اُن دُولھا جب گا آئے دن ایک لیکن 35
"گے۔ رکھیں
ٹکڑا ایک کا اُس کر پھاڑ کو لباس نئے کسی کون" دی، بھی مثال یہ اُنہیں نے اُس 36
لباس نیا صرف نہ تو کرے ایسا وہ اگر !نہیں بھی کوئی گا؟ لگائے میں لباس پرانے کسی
گا۔ دے کر خراب بھی کو لباس پرانے ٹکڑا گیا لیا سے اُس بلکہ گا ہو خراب
گا۔ ڈالے نہیں میں مشکوں بےلچک اورپرانی رس تازہ کا انگور بھی کوئی طرح اِسی 37
نتیجے گی۔ جائیں پھٹ باعث کے گیس والی ہونے پیدا مشکیں پرانی تو کرے ایسا وہ اگر
گی۔ جائیں ہو ضائع دونوں مشکیں اور مَے میں
ہیں۔ ہوتی دار لچک جو ہے جاتا ڈالا میں مشکوں نئی رس تازہ کا انگور لئے اِس 38
کرے نہیں پسند رس تازہ اور نیا کا انگور وہ کرے پسند پینا مَے پرانی بھی جو لیکن 39
"ہے۔ بہتر ہی پرانی کہ گا کہے وہ گا۔

6

سوال میں بارے کے سبت
اناج شاگرد کے اُس چلتے چلتے تھا۔ رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج عیسیٰ دن ایک 1
تھا۔ دن کا سبت لگے۔ کھانے کر مَل سے ہاتھوں اپنے اور توڑنے بالیں کی
منع کرنا ایسا دن کے سبت ہو؟ رہے کر کیوں یہ تم" کہا، نے فریسیوں کچھ کر دیکھ یہ 2
"ہے۔
اُس اور اُسے جب کِیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
تھی؟ لگی بھوک کو ساتھیوں کے
کھائیں، کر لے روٹیاں شدہ مخصوص لئے کے رب اور ہوا داخل میں گھر کے اللہ وہ 4
بھی کو ساتھیوں اپنے نے اُس اور ہے۔ اجازت کی کھانے اِنہیں کو اماموں صرف اگرچہ
"کھلائیں۔ روٹیاں یہ
"ہے۔ مالک کا سبت آدم ابنِ" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 5

شفا کی ہاتھ سوکھے

6 آدمی ایک وہاں لگا۔ سکھانے کر جا میں خانے عبادت عیسیٰ دن اَور ایک کے سبت
تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ دھنا کا جس تھا
7 آج کو آدمی اِس عیسیٰ کیا کہ تھے رہے دیکھ سے غور بڑے فریسی اور عالِم کے شریعت
تھے۔ رہے ڈھونڈ بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس وہ کیونکہ گا؟ دے شفا بھی
8 کہا، سے آدمی والے ہاتھ سوکھے اُس اور لیا جان کو سوچ کی اُن نے عیسیٰ لیکن
ہوا۔ کھڑا آدمی وہ چنانچہ ”ہو۔ کھڑا میں درمیان اُٹھ،“
9 کی کرنے کیا دن کے سبت ہمیں شریعت بتاؤ، مجھے“ پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر
کی بچانے جان کی کسی کی، کرنے کام غلط یا کی کرنے کام نیک ہے، دیتی اجازت
”کی؟ کرنے تباہ اُسے یا
10 کہا، نے اُس پھر لگا۔ دیکھنے طرف کی لوگوں تمام کے گرد ارد اپنے کر ہو خاموش وہ
گیا۔ ہو بحال ہاتھ کا اُس تو کیا ایسا نے اُس ”بڑھا۔ آگے ہاتھ اپنا“
11 سے عیسیٰ ہم کہ لگے کرنے بات سے دوسرے ایک اور رہے نہ میں آپے وہ لیکن
ہیں؟ سکتے نپٹ طرح کس

ہے کرتا مقرر کو رسولوں بارہ عیسیٰ

12 کرتے کرتے دعا گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے کرنے دعا کر نکل عیسیٰ میں دنوں ہی اُن
گئی۔ گزر رات پوری
13 اُس جنہیں لیا، چن کو بارہ سے میں اُن کر بُلا پاس اپنے کو شاگردوں اپنے نے اُس پھر
:ہیں یہ نام کے اُن کیا۔ مقرر رسول اپنے نے
14 یوحنا، یعقوب، اندریاس، بھائی کا اُس رکھا، پطرس نے اُس لقب کا جس شمعون
برتلمائی، فلپّس،
15 مجاھد، شمعون حلفئی، بن یعقوب توما، متی،
16 کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اسکریوتی یہوداہ اور یعقوب بن یہوداہ
دیا۔

ہے دیتا شفا اور تعلیم عیسیٰ

17 وہاں ہوا۔ کھڑا میں میدان ہموار اور کھلے ایک کر اُتر سے پہاڑ ساتھ کے اُن وہ پھر
صور اور یروشلم یہودیہ، لوگ سے بہت ہی ساتھ لیا۔ گھیر اُسے نے تعداد بڑی کی شاگردوں
سے علاقے ساحلی کے صیدا اور
18 بدروحیں جنہیں اور تھے۔ آئے لئے کے پانے شفا سے بیماریوں اور سننے تعلیم کی اُس
ملی۔ شفا بھی اُنہیں تھیں رہی کر تنگ
19 کر نکل قوت سے میں اُس کیونکہ تھے، رہے کر کوشش کی چھونے اُسے لوگ تمام
تھی۔ رہی دے شفا کو سب

ہے؟ مبارک کون
20 کہا، کر دیکھ طرف کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر
ہو، مند ضرورت جو تم ہو مبارک"
ہے۔ حاصل ہی کو تم بادشاہی کی اللہ کیونکہ
21 ہو، بھوکے وقت اِس جو تم ہو مبارک
گے۔ جاؤ ہو سیر کیونکہ
ہو، روتے وقت اِس جو تم ہو مبارک
گے۔ ہنسو سے خوشی کیونکہ
22 ہیں کرتے بند پانی حقہ تمھارا اور کرتے نفرت سے تم لئے اِس لوگ جب تم ہو مبارک
لعن تمھیں سے وجہ اِسی وہ جب تم ہو مبارک ہاں، ہو۔ گئے بن پیروکار کے آدم ابنِ تم کہ
ہیں۔ کرتے بدنامی تمھاری اور کرتے طعن
23 بڑا کو تم پر آسمان کیونکہ ناچو، سے خوشی کر ہو شادمان تو ہیں کرتے ایسا وہ جب
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں سلوک یہی نے دادا باپ کے اُن گا۔ ملے اجر
24 ہو، مند دولت اب جو افسوس پر تم مگر
گا۔ جائے ہو ختم یہیں سکون تمھارا کیونکہ
25 ہو، سیر خوب وقت اِس جو افسوس پر تم
گے۔ ہو بھوکے تم میں بعد کیونکہ
ہو، رہے ہنس اب جو افسوس پر تم
گے۔ کرو ماتم کر رو رو کہ گا آئے وقت ایک کیونکہ
26 یہی نے دادا باپ کے اُن کیونکہ ہیں، کرتے تعریف لوگ تمام کی جن افسوس پر تم
تھا۔ کیا ساتھ کے نبیوں جھوٹے سلوک
رکھنا محبت سے دشمنوں اپنے
27 سے اُن اور رکھو، محبت سے دشمنوں اپنے ہوں، بتاتا یہ مَیں ہو رہے سن جو کو تم لیکن
ہیں۔ کرتے نفرت سے تم جو کرو بھلائی
28 کے اُن ہیں کرتے سلوک بُرا سے تم جو اور دو، برکت اُنہیں ہیں کرتے لعنت پر تم جو
کرو۔ دعا لئے
29 اِسی دو۔ کر پیش بھی گال دوسرا اُسے تو مارے تھپڑ پر گال ایک تمھارے کوئی اگر
روکو۔ نہ بھی سے لینے قمیص اُسے تو لے چھین چادر تمھاری کوئی اگر طرح
30 اُسے سے اُس ہے لیا کچھ سے تم نے جس اور دو۔ اُسے ہے مانگتا کچھ سے تم بھی جو
کرو۔ نہ تقاضا کا دینے واپس
31 کریں۔ ساتھ تمھارے وہ کہ ہو چاہتے تم جیسا کرو سلوک ویسا ساتھ کے لوگوں

خاص کیا تمھاری میں اِس تو ھیں کرتے سے تم جو کرو محبت سے ھی اُن صرف تم اگر 32
ھیں۔ کرتے ھی ایسا بھی گار گناہ گی؟ ھو مہربانی
تمھاری میں اِس تو ھیں کرتے بھلائی سے تم جو کرو بھلائی سے ھی اُن صرف تم اگر اور 33
ھیں۔ کرتے ھی ایسا بھی گار گناہ گی؟ ھو مہربانی خاص کیا
وہ کہ ھے اندازہ تمھیں میں بارے کے جن دو اُدھار کو ھی اُن صرف تم اگر طرح اِسی 34
کو گاروں گناہ بھی گار گناہ گی؟ ھو مہربانی خاص کیا تمھاری میں اِس تو گے دیں کر واپس
ھے۔ ھوتا یقین کا ملنے واپس کچھ سب اُنہیں جب ھیں دیتے اُدھار
کے جن دو اُدھار اُنہیں کرو۔ بھلائی سے ھی اُن اور کرو محبت سے دشمنوں اپنے نہیں، 35
کے تعالیٰ اللہ تم اور گا ملے اجر بڑا کو تم پھر ھے۔ نہیں اُمید کی ملنے واپس تمھیں میں بارے
ھے۔ کرتا اظہار کا نیکی پر لوگوں بُرے اور ناشکروں بھی وہ کیونکہ گے، ھو ثابت فرزند
ھے۔ دل رحم بھی باپ تمھارا کیونکہ ھو دل رحم تم کہ ھے لازم 36

بننا نہ منصف

کو دوسروں گی۔ جائے کی نہیں عدالت بھی تمھاری تو کرنا نہ عدالت کی دوسروں 37
کر معاف بھی کو تم تو کرو معاف گا۔ جائے دیا نہیں قرار مجرم بھی کو تم تو دینا نہ قرار مجرم
گا۔ جائے دیا
تم سے حساب اُسی دیا نے تم سے حساب جس ھاں، گا۔ جائے دیا بھی کو تم تو دو 38
ڈال میں جھولی تمھاری کے کر لبریز اور کر ھلا ھلا اور دبا دبا پیمانہ بلکہ گا، جائے دیا کو
"گا۔ جائے ناپا لئے تمھارے سے اُسی ھو ناپتے تم سے پیمانے جس کیونکہ گا۔ جائے دیا
سکتا کر راھنمائی کی اندھے دوسرے اندھا ایک کیا" کی۔ پیش مثال یہ نے عیسیٰ پھر 39
گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو کرے ایسا وہ اگر !نہیں ھرگز ھے؟
اپنے وہ تو ھو ملی ٹریننگ پوری اُسے جب بلکہ ھوتا نہیں بڑا سے اُستاد اپنے شاگرد 40
گا۔ ھو مانند کی ھی اُستاد
وہ تجھے جبکہ ھے کرتا نظر پر تنکے پڑے میں آنکھ کی بھائی اپنے سے غور کیوں تُو 41
ھے؟ میں آنکھ اپنی تیری جو آتا نہیں نظر شہتیر
تنکا پڑا میں آنکھ تمھاری مجھے ٹھہرو، بھائی،' ھے، سکتا کہہ سے بھائی اپنے کیونکر تُو 42
کو شہتیر کے آنکھ اپنی پہلے !ریا کار آتا؟ نہیں نظر شہتیر کا آنکھ اپنی تجھے جبکہ ' دو نکالنے
کر دیکھ سے طرح اچھی اُسے تُو اور گا آئے نظر صاف تنکا کا بھائی تجھے ھی تب نکال۔
گا۔ سکے نکال

ھے جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت

پھل۔ اچھا درخت خراب نہ ھے، لاتا پھل خراب درخت اچھا نہ 43

یا انجیر سے جھاڑیوں خاردار ہے۔ جاتا پہچانا سے پھل کے اُس درخت کا قسم ہر 44
جاتے۔ توڑے نہیں انگور
شخص بُرے جبکہ ہے نکلتا سے خزانے اچھے کے دل کے اُس پھل اچھا کا شخص نیک 45
ہے ہوتا بھرا دل سے چیز جس کیونکہ ہے۔ نکلتا سے بُرائی کی دل کے اُس پھل خراب کا
ہے۔ نکلتی سے منہ کر چھلک وہی

مکان کے قسم دو

نہیں عمل تم تو پر بات میری ہو؟ پکارتے کر کہہ 'خداوند خداوند،' مجھے کیوں تم 46
کرتے۔
میری کر آ پاس میرے جو ہے مانند کی کس شخص وہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں لیکن 47
ہے۔ کرتا عمل پر اُس اور لیتا سن بات
کھدائی کی بنیاد گھری لئے کے بنانے مکان اپنا نے جس ہے مانند کی آدمی اُس وہ 48
مکان رکھی۔ بنیاد کی مکان نے اُس پر اُسی گیا۔ پہنچ تک چٹان وہ کر کھود کھود کروائی۔
نہ ہلا اُسے وہ لیکن ٹکرایا، سے مکان پانی ہوا بہتا سے زور آیا۔ سیلاب دن ایک تو ہوا مکمل
تھا۔ گیا بنایا سے مضبوطی وہ کیونکہ سکا
جس ہے مانند کی شخص اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس اور سنتا بات میری جو لیکن 49
ٹکرایا سے اُس پانی ہوا بہتا سے زور ہی جوں کیا۔ تعمیر ہی پر زمین بغیر کے بنیاد مکان اپنا نے
''گیا۔ ہو تباہ سراسر اور گیا گر وہ تو

7

شفا کی غلام کے افسر رومی

گیا۔ چلا کفرنحوم عیسیٰ بعد کے سنانے کو لوگوں کچھ سب یہ 1
اُسے جو غلام ایک کا اُس میں دنوں اُن تھا۔ رہتا افسر ایک مقرر پر فوجیوں سَو وہاں 2
تھا۔ کو مرنے وہ اب گیا۔ پڑ بیمار تھا عزیز بہت
بزرگ کچھ کے یہودیوں نے اُس لئے اِس تھا سنا میں بارے کے عیسیٰ نے افسر چونکہ 3
دے۔ شفا کو غلام کر آ وہ کہ دیئے بھیج پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست یہ
کہ ہے لائق اِس آدمی یہ'' لگے، کرنے التجا سے زور بڑے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ وہ 4
کریں، پوری درخواست کی اُس آپ
خانہ عبادت لئے ہمارے نے اُس کہ تک یہاں ہے، کرتا پیار سے قوم ہماری وہ کیونکہ 5
''ہے۔ کروایا تعمیر بھی
نے افسر تو گیا پہنچ قریب کے گھر وہ جب لیکن پڑا۔ چل ساتھ کے اُن عیسیٰ چنانچہ 6
کی آنے میں گھر میرے خداوند،'' کہ دیئے بھیج پاس کے اُس کر کہہ یہ دوست کچھ اپنے
ہوں۔ نہیں لائق اِس مَیں کیونکہ کریں، نہ تکلیف

کہہ سے وہیں بس سمجھا۔ نہ بھی لائق کے آنے پاس کے آپ کو خود نے مَیں لئے اِس 7
گا۔ جائے پا شفا غلام میرا تو دیں

فوجی بھی ماتحت میرے اور ہے پڑتا چلنا پر حکم کے افسروں اعلیٰ خود مجھے کیونکہ 8
طرح اِسی ہے۔ آتا وہ تو ’!آ‘ کو دوسرے اور ہے جاتا وہ تو ’!جا‘ ہوں، کہتا کو ایک ہیں۔
”ہے۔ کرتا وہ تو ’!کر یہ‘ ہوں، دیتا حکم کو نوکر اپنے مَیں

کہا، سے ہجوم والے آنے پیچھے اپنے کر مُڑ نے اُس ہوا۔ حیران نہایت عیسیٰ کر سن یہ 9
”پایا۔ نہیں ایمان کا قسم اِس بھی میں اسرائیل نے مَیں ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں“

کی غلام کہ دیکھا نے اُنہوں تو آئے واپس گھر والے پہنچانے پیغام کا افسر جب 10
ہے۔ چکی ہو بحال صحت

ہے جاتا کیا زندہ بیٹا کا بیوہ

بڑا ایک ہوا۔ روانہ لئے کے شہر نائن ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے دیر کچھ 11
تھا۔ رہا چل ساتھ بھی ہجوم

ہوا فوت نوجوان جو نکلا۔ جنازہ ایک تو پہنچا قریب کے دروازے کے شہر وہ جب 12
لوگ سے بہت کے شہر ساتھ کے ماں تھا۔ بیٹا اکلوتا کا اُس وہ اور تھی بیوہ ماں کی اُس تھا
تھے۔ رہے چل

”رو۔ مت“ کہا، سے اُس نے اُس آیا۔ ترس بڑا پر اُس کو خداوند کر دیکھ اُسے 13
نے عیسیٰ تو گئے رُک والے اُٹھانے اُسے چھوا۔ اُسے اور گیا پاس کے جنازے وہ پھر 14
”!اُٹھ کہ ہوں کہتا تجھے مَیں نوجوان، اے“ کہا،

دیا۔ کر سپرد کے ماں کی اُس اُسے نے عیسیٰ لگا۔ بولنے اور بیٹھا اُٹھ مُردہ 15
لگے، کہنے کے کر تمجید کی اللہ وہ اور گیا ہو طاری خوف پر لوگوں تمام کر دیکھ یہ 16
”ہے۔ کی نظر پر قوم اپنی نے اللہ ہے۔ ہوا برپا نبی بڑا ایک درمیان ہمارے“

گئی۔ پھیل میں علاقے کے گرد ارد اور یہودیہ پورے خبر یہ میں بارے کے عیسیٰ اور 17

سوال سے عیسیٰ کا یحییٰ

پر اِس چلا۔ پتا میں بارے کے واقعات تمام اِن معرفت کی شاگردوں اپنے بھی کو یحییٰ 18
کر بُلا کو شاگردوں دو نے اُس

ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا“ بھیجا، پاس کے خداوند لئے کے پوچھنے یہ اُنہیں 19
”رہیں؟ میں انتظار کے اَور کسی

نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ“ لگے، کہنے کر پہنچ پاس کے عیسیٰ شاگرد یہ چنانچہ 20
انتظار کا اَور کسی ہم یا ہے آنا جسے ہیں وہی آپ کیا کہ ہے بھیجا لئے کے پوچھنے یہ ہمیں
”کریں؟

بیماریوں، کی قسم مختلف جو تھی دی شفا کو لوگوں سے بہت وقت اُسی نے عیسیٰ 21
تھیں۔ گئی ہو بحال بھی آنکھیں کی اندھوں تھے۔ میں گرفت کی بدروحوں اور مصیبتوں

جا واپس پاس کے یحییٰ" کہا، سے قاصدوں کے یحییٰ میں جواب نے اُس لئے اِس 22
پھرتے چلتے لنگڑے دیکھتے، اندھے' ھے۔ سنا اور دیکھا نے تم جو دینا بتا کچھ سب اُسے کر
ھے جاتا کیا زندہ کو مُردوں ھیں، سنتے بہرے ھے، جاتا کیا صاف پاک کو کوڑھیوں ھیں،
'ھے۔ جاتی سنائی خبری خوش کی اللہ کو غریبوں اور
"۔'ھوتا نہیں برگشتہ کر کھا ٹھوکر سے سبب میرے جو وہ ھے مبارک' بتاؤ، کو یحییٰ 23
لگا، کرنے بات میں بارے کے یحییٰ سے ھجوم عیسیٰ تو گئے چلے قاصد یہ کے یحییٰ 24
ھے؟ ھلتا سے جھونکے ھر کے ھَوا جو سرکنڈا ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا میں ریگستان تم"
نہیں۔ بےشک
ھوئے پہنے لباس ملائم اور نفیس جو تھے رھے کر توقع کی آدمی ایسے کر جا وھاں کیا یا 25
محلوں شاھی وہ ھیں گزارتے زندگی میں عشرت و عیش اور پہنتے کپڑے شاندار جو نہیں، ھے؟
ھیں۔ جاتے پائے میں
کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ صحیح، بالکل کو؟ نبی ایک تھے؟ گئے دیکھنے کیا تم پھر تو 26
ھے۔ بڑا بھی سے نبی وہ
آگے تیرے کو پیغمبر اپنے مَیں دیکھ' ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اُسی 27
'گا۔ کرے تیار راستہ سامنے تیرے جو ھوں دیتا بھیج آگے
نہیں بڑا سے یحییٰ شخص بھی کوئی والا ھونے پیدا میں دنیا اِس کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 28
"ھے۔ بڑا سے اُس شخص چھوٹا سے سب والا ھونے داخل میں بادشاھی کی اللہ تو بھی ھے۔
انصاف کا اللہ کر سن پیغام کا یحییٰ نے والوں لینے ٹیکس بشمول قوم تمام کہ تھی یہ بات 29
تھا۔ لیا بپتسمہ سے یحییٰ اور لیا مان
کے کر رد کو مرضی کی اللہ میں بارے اپنے نے علما کے شریعت اور فریسی صرف 30
تھا۔ کیا انکار سے لینے بپتسمہ کا یحییٰ
تشبیہ سے کس کو لوگوں کے نسل اِس مَیں چنانچہ" رکھی، جاری بات نے عیسیٰ 31
ھیں؟ رکھتے مطابقت سے کس وہ دوں؟
اونچی کچھ سے میں اُن ھیں۔ رھے کھیل بیٹھے میں بازار جو ھیں مانند کی بچوں اُن وہ 32
پھر ناچے۔ نہ تم تو بجائی بانسری نے ھم' ھیں، رھے کر شکایت سے بچوں دوسرے سے آواز
'روئے۔ نہ تم لیکن گائے، گیت کے نوحہ نے ھم
کھیتے تم کر دیکھ یہ پی۔ ے نہ کھائی، روٹی نہ اور آیا والا دینے بپتسمہ یحییٰ دیکھو، 33
ھے۔ بدروح میں اُس کہ ھو
ھے۔ شرابی اور پیٹو کیسا یہ دیکھو' ھو، کھتے تم اب آیا۔ ھوا پیتا اور کھاتا آدم ابنِ پھر 34
'ھے۔ بھی دوست کا گاروں گناہ اور والوں لینے ٹیکس وہ اور
"ھے۔ ھوئی ثابت صحیح ھی سے بچوں تمام اپنے حکمت لیکن 35

میں گھر کے فریسی شمعون عیسیٰ

کر جا گھر کے اُس عیسیٰ دی۔ دعوت کی کھانے کھانا کو عیسیٰ نے فریسی ایک 36
گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کھانا
فریسی اُس عیسیٰ کہ چلا پتا اُسے جب تھی۔ رہتی عورت بدچلن ایک میں شہر اُس 37
کر لا عطر قیمت بیش میں عطردان وہ تو ھے رہا کھا کھانا میں گھر کے
ٹپک آنسو کے اُس اور پڑی رو وہ گئی۔ ہو کھڑی پاس کے پاؤں کے اُس سے پیچھے 38
سے بالوں اپنے کو پاؤں کے اُس نے اُس پھر لگے۔ کرنے تر کو پاؤں کے عیسیٰ کر ٹپک
ڈالا۔ عطر پر اُن اور چوما اُنہیں کر پونچھ
نبی آدمی یہ اگر" کہا، میں دل نے اُس تو دیکھا یہ نے میزبان فریسی کے عیسیٰ جب 39
گار گناہ یہ کہ ھے، رہی چھو اُسے جو ھے عورت کی قسم کس یہ کہ ہوتا معلوم اُسے تو ہوتا
"ھے۔
چاہتا بتانا کچھ تجھے مَیں شمعون،" کہا، سے اُس میں جواب کے خیالات اِن نے عیسیٰ 40
"ہوں۔
"بتائیں۔ اُستاد، جی" کہا، نے اُس
کے چاندی نے اُس کو ایک تھے۔ دار قرض دو کے کار ساہو ایک" کہا، نے عیسیٰ 41
سکے۔ 50 کو دوسرے اور تھے دیئے سکے 500
کر معاف قرض کا دونوں نے اُس کر دیکھ یہ سکے۔ کر نہ ادا قرض اپنا دونوں لیکن 42
"گا؟ رکھے عزیز زیادہ اُسے کون سے میں داروں قرض دونوں بتا، مجھے اب دیا۔
"گیا۔ کیا معاف زیادہ جسے وہ میں خیال میرے" دیا، جواب نے شمعون 43
"ھے۔ لگایا اندازہ ٹھیک نے تُو" کہا، نے عیسیٰ
عورت اِس تُو کیا" رکھی، جاری بات سے شمعون نے اُس کر مُڑ طرف کی عورت اور 44
ھے؟ دیکھتا کو
اِس لیکن دیا۔ نہ پانی لئے کے دھونے پاؤں مجھے نے تُو تو آیا میں گھر اِس مَیں جب 45
ھے۔ دیا کر خشک کر پونچھ سے بالوں اپنے کے کر تر سے آنسوؤں اپنے کو پاؤں میرے نے
چومنے کو پاؤں میرے تک اب کر لے سے آنے اندر میرے یہ لیکن دیا، نہ بوسہ مجھے نے تُو
رکھی۔ نہیں باز سے
ڈالا۔ عطر پر پاؤں میرے نے اِس لیکن ڈالا، نہ تیل کا زیتون پر سر میرے نے تُو 46
گیا دیا کر معاف ہیں بہت وہ گو کو گناہوں کے اِس کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں لئے اِس 47
کم وہ ہو گیا کیا معاف کم جسے لیکن ھے۔ کیا اظہار کا محبت بہت نے اِس کیونکہ ھے،
"ھے۔ رکھتا محبت
"ھے۔ گیا دیا کر معاف کو گناہوں تیرے" کہا، سے عورت نے عیسیٰ پھر 48
جو ھے شخص کا قسم کس یہ" لگے، کہنے میں آپس تھے بیٹھے ساتھ جو کر سن یہ 49
"ھے؟ کرتا معاف بھی کو گناہوں
چلی سے سلامتی ھے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے" کہا، سے خاتون نے عیسیٰ لیکن 50
"جا۔

8

ہیں کرتی سفر ساتھ کے عیسیٰ خواتین گزار خدمت

لگا۔ کرنے سفر کر گزر سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف عیسیٰ بعد دیر کچھ کے اِس 1
شاگرد بارہ کے اُس سنائی۔ خبری خوش میں بارے کے بادشاہی کی اللہ نے اُس جگہ ہر
تھے، ساتھ کے اُس
تھی۔ دی شفا سے بیماریوں اور رِہائی سے بدروحوں نے اُس جنہیں بھی خواتین کچھ نیز 2
گئی نکالی بدروحیں سات سے میں جس تھی کہلاتی مگدلینی جو تھی مریم ایک سے میں اِن
تھیں۔
اور سوسناہ ۔(تھا افسر ایک کا بادشاہ ہیرودیس **خوزہ**) تھی بیوی کی خوزہ جو یُوأنّہ پھر 3
تھیں۔ کرتی خدمت کی اُن سے وسائل مالی اپنے جو تھیں بھی خواتین کئی دیگر

تمثیل کی والے بونے بیج

اُسے سے شہروں مختلف لوگ سنائی۔ تمثیل ایک کو ہجوم بڑے ایک نے عیسیٰ دن ایک 4
تھے۔ گئے ہو جمع لئے کے سننے
راستے دانے کچھ تو گیا بکھر اُدھر اِدھر بیج جب نکلا۔ لئے کے بونے بیج کسان ایک" 5
لیا۔ چگ اُنہیں نے پرندوں اور گیا کچلا تلے پاؤں اُنہیں وہاں گرے۔ پر
لئے اِس تھی، کمی کی نمی لیکن لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ پر زمین پتھریلی کچھ 6
گئے۔ سوکھ بعد کے دیر کچھ پودے
لگے، تو اُگنے وہ وہاں گرے۔ بھی درمیان کے پودوں کانٹےدار رَو خود دانے کچھ 7
بھی وہ چنانچہ دی۔ نہ جگہ کی پھولنے پھلنے اُنہیں کر بڑھ ساتھ ساتھ نے پودوں رَو خود لیکن
گئے۔ ہو ختم
فصل جب اور سکے اُگ وہ وہاں گرے۔ پر زمین زرخیز جو تھے بھی دانے ایسے لیکن 8
"ہوا۔ پیدا پھل زیادہ گُنا سَو تو گئی پک
"!لے سن وہ ہے سکتا سن جو" اُٹھا، پکار عیسیٰ کر کہہ یہ

مقصد کا تمثیلوں

ہے؟ مطلب کیا کا تمثیل اِس کہ پوچھا سے اُس نے شاگردوں کے اُس 9
دی لیاقت کی سمجھنے بھید کے بادشاہی کی اللہ تو کو تم" کہا، نے اُس میں جواب 10
پاک تاکہ ہوں کرتا استعمال تمثیلیں لئے کے سمجھانے کو دوسروں مَیں لیکن ہے۔ گئی
اپنے وہ گے، جانیں نہیں کچھ مگر گے دیکھیں سے آنکھوں اپنی وہ' کہ جائے ہو پورا کلام
'گے۔ سمجھیں نہیں کچھ مگر گے سنیں سے کانوں

مطلب کا تمثیل کی والے بونے بیج

ہے۔ کلام کا اللہ مراد سے بیج :ہے یہ مطلب کا تمثیل 11

12 اُسے کر آ ابلیس پھر لیکن ہیں، تو سنتے کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر راہ
پائیں۔ نجات کر لا ایمان وہ کہ ہو نہ ایسا ہے، لیتا چھین سے دلوں کے اُن
13 قبول سے خوشی اُسے کر سن کلام جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے پر زمین پتھریلی
ہیں رکھتے ایمان لئے کے دیر کچھ وہ اگرچہ میں نتیجے پکڑتے۔ نہیں جڑ لیکن ہیں، لیتے کر تو
ہیں۔ جاتے ہو برگشتہ وہ تو ہے پڑتا کرنا سامنا کا آزمائش کسی جب تو بھی
14 ہیں، تو سنتے جو ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے درمیان کے پودوں کا نئے دار رَو خود
عشرت و عیش کی زندگی اور دولت پریشانیاں، کی روزمرہ تو ہیں جاتے چلے وہ جب لیکن
پہنچتے۔ نہیں تک لانے پھل وہ میں نتیجے دیتی۔ نہیں پھولنے پھلنے اُنہیں
15 دیانت دل کا جن ہیں لوگ وہ دانے ہوئے گرے میں زمین زرخیز میں مقابلے کے اِس
کرتے ترقی سے قدمی ثابت اور اپناتے اُسے وہ تو ہیں سنتے کلام وہ جب ہے۔ اچھا اور دار
ہیں۔ لاتے پھل کرتے

چھپاتا نہیں نیچے کے برتن کو چراغ کوئی

16 بلکہ رکھتا، نہیں نیچے کے چارپائی یا برتن کسی اُسے وہ تو ہے جلاتا چراغ کوئی جب
آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی اُس تا کہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع اُسے
17 چھپا بھی کچھ جو اور گا، جائے ہو ظاہر میں آخر وہ ہے پوشیدہ وقت اِس بھی کچھ جو
گا۔ جائے لایا میں روشنی اور گا جائے ہو معلوم وہ ہے ہوا

18 ہے کچھ پاس کے جس کیونکہ ہو۔ سنتے طرح کس تم کہ دو دھیان پر اِس چنانچہ
جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ہے نہیں کچھ پاس کے جس جبکہ گا، جائے دیا اَور اُسے
"ہے۔ کا اُس کہ ہے کرتا خیال وہ میں بارے کے جس گا

بھائی اور ماں کی عیسیٰ

19 اُس سے وجہ کی ہجوم وہ لیکن آئے، پاس کے اُس بھائی اور ماں کی عیسیٰ دن ایک
سکے۔ پہنچ نہ تک
20 آپ اور ہیں کھڑے باہر بھائی اور ماں کی آپ" گئی، دی اطلاع کو عیسیٰ چنانچہ
"ہیں۔ چاہتے ملنا سے
21 پر اُس کر سن کلام کا اللہ جو ہیں سب وہ بھائی اور ماں میری" دیا، جواب نے اُس
"ہیں۔ کرتے عمل

ہے دیتا تھما کو آندھی عیسیٰ

چنانچہ "کریں۔ پار کو جھیل ہم آؤ،" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ دن ایک 22
ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر کشتی وہ
پانی کشتی آئی۔ آندھی پر جھیل اچانک گیا۔ سو عیسیٰ تو تھی رہی جا چلی کشتی جب 23
تھا۔ خطرہ کا ڈوبنے اور لگی بھرنے سے

ہو تباہ ہم اُستاد، اُستاد،" کہا، اور دیا جگا اُسے کر جا پاس کے عیسیٰ نے اُنہوں پھر 24
"ہیں۔ رہے

ہو ساکت بالکل لہریں اور گئی تھم آندھی ڈانٹا۔ کو موجوں اور آندھی اور اُٹھا جاگ وہ گئیں۔

"ہے؟ کہاں ایمان تمہارا" پوچھا، سے شاگردوں نے اُس پھر 25

کون یہ آخر" لگے، کہنے میں آپس کر ہو حیران سخت وہ اور گیا ہو طاری خوف پر اُن
"ہیں۔ مانتے کی اُس وہ اور ہے، دیتا حکم بھی کو پانی اور ہَوا وہ ہے؟

ہے دیتا نکال بدروحیں سے آدمی گراسینی ایک عیسیٰ

کے جھیل جو پہنچے پر کنارے کے علاقے کے گراسا ہوئے رکھتے جاری سفر وہ پھر 26
ہے۔ مقابل کے گلیل پار

گرفت کی بدروحوں جو ملا کو عیسیٰ آدمی ایک کا شہر تو اُترا سے کشتی عیسیٰ جب 27
میں قبروں بجائے کے گھر اپنے اور تھا پھرتا چلتا بغیر پہنے کپڑے سے دیر کافی وہ تھا۔ میں
تھا۔ رہتا

کہا، نے اُس سے آواز اونچی گیا۔ گر سامنے کے اُس اور چلّایا وہ کر دیکھ کو عیسیٰ 28
مجھے ہوں، کرتا منت مَیں ہے؟ واسطہ کا ساتھ کے آپ میرا فرزند، کے تعالیٰ اللہ عیسیٰ"
"ڈالیں۔ نہ میں عذاب

بدروح اِس "!جا نکل سے میں آدمی" تھا، دیا حکم کو روح ناپاک نے عیسیٰ کیونکہ 29
سے زنجیروں پاؤں ہاتھ کے اُس نے لوگوں لئے اِس تھا، ہوا کیا قبضہ پر اُس سے دیر بڑی نے
توڑ کو زنجیروں وہ بےفائدہ۔ لیکن تھی، کی کوشش کی کرنے داری پہرا کی اُس کر باندھ
تھی۔ پھرتی بھگائے میں علاقوں ویران اُسے بدروح اور ڈالتا

نام اِس "لشکر۔" دیا، جواب نے اُس "ہے؟ کیا نام تیرا" پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ 30
تھیں۔ ہوئی گھسی بدروحیں سی بہت میں اُس کہ تھی یہ وجہ کی

"کہیں۔ نہ کو جانے میں گڑھے اتھاہ ہمیں" لگیں، کرنے منت یہ اب 31

سے عیسیٰ نے بدروحوں تھا۔ رہا چر غول بڑا کا سؤروں پر پہاڑی کی قریب وقت اُس 32
دی۔ دے اجازت نے اُس "دیں۔ ہونے داخل میں سؤروں اُن ہمیں" کی، التماس

کے غول پورے پر اِس گھسیں۔ جا میں سؤروں کر نکل سے میں آدمی اُس وہ چنانچہ 33
مرے۔ ڈوب کر جھپٹ میں جھیل اور اُترے سے پر ڈھلان کی پہاڑی کر بھاگ بھاگ سؤر

بات اِس میں دیہات اور شہر نے اُنہوں گئے۔ بھاگ بان گلہ کے سؤروں کر دیکھ یہ 34
کیا چرچا کا

کے عیسیٰ کر نکل سے جگھوں اپنی ہے ہوا کیا کہ لئے کے کرنے معلوم یہ لوگ تو 35
وہ اب تھیں۔ گئی نکل بدروحیں سے جس ملا آدمی وہ تو پہنچے پاس کے اُس آئے۔ پاس
وہ کر دیکھ یہ تھی۔ ٹھیک حالت ذہنی کی اُس اور تھا بیٹھا میں پاؤں کے عیسیٰ پہنے کپڑے
گئے۔ ڈر

کو آدمی گرفتہ بدروح اِس کہ بتایا کو لوگوں نے اُنہوں تھا دیکھا کچھ سب نے جنہوں 36
ہے۔ ملی رِھائی طرح کس

چلا کر چھوڑ اُنہیں وہ کہ کی درخواست سے عیسیٰ نے لوگوں تمام کے علاقے اُس پھر 37
گیا۔ چلا واپس کر ہو سوار پر کشتی عیسیٰ چنانچہ تھا۔ گیا چھا خوف بڑا پر اُن کیونکہ جائے،

اپنے بھی مجھے" کی، التماس سے اُس نے اُس تھیں گئی نکل بدروحیں سے آدمی جس 38
"دیں۔ جانے ساتھ

کہا، بلکہ دی نہ اجازت اُسے نے عیسیٰ لیکن

کیا لئے تیرے نے اللہ جو بتا کچھ سب وہ کو دوسروں اور جا چلا واپس گھر اپنے" 39
"ہے۔

لئے میرے نے عیسیٰ کہ لگا بتانے کو لوگوں میں شہر پورے اور گیا چلا واپس وہ چنانچہ
ہے۔ کیا کچھ کیا

خاتون بیمار اور بیٹی کی یائیر

استقبال کا اُس نے لوگوں تو پہنچا واپس پر کنارے دوسرے کے جھیل عیسیٰ جب 40
تھے۔ میں انتظار کے اُس وہ کیونکہ کیا،

خانے عبادت مقامی وہ تھا۔ یائیر نام کا جس آیا پاس کے عیسیٰ آدمی ایک میں اِتنے 41
"چلیں۔ گھر میرے" لگا، کرنے منت کر گر میں پاؤں کے عیسیٰ وہ تھا۔ راھنما کا

تھی۔ کو مرنے تھی کی سال بارہ تقریباً جو بیٹی اکلوتی کی اُس کیونکہ 42

تھا۔ مشکل بھی لینا سانس کہ تھا ہوا گھیرا یوں اُسے نے ہجوم پڑا۔ چل عیسیٰ

سکی پا نہ رِھائی سے مرض کے بہنے خون سے سال بارہ جو تھی خاتون ایک میں ہجوم 43
تھا۔ سکا دے نہ شفا اُسے کوئی تھی۔

بند فوراً بہنا خون چھوا۔ کو کنارے کے لباس کے عیسیٰ کر آ سے پیچھے نے اُس اب 44
گیا۔ ہو

"ہے؟ چھوا مجھے نے کس" پوچھا، نے عیسیٰ لیکن 45

رہے دبا کر گھیر کو آپ تو لوگ تمام یہ اُستاد،" کہا، نے پطرس اور کیا انکار نے سب
"ہیں۔

محسوس مجھے کیونکہ ہے، چھوا مجھے ضرور نے کسی" کیا، اصرار نے عیسیٰ لیکن 46
"ہے۔ نکلی توانائی سے میں مجھ کہ ہے ہوا

سامنے کے اُس اور آئی ہوئی لرزتی وہ تو گیا کھل بھید کہ دیکھا نے خاتون اُس جب 47
چھوا کیوں کو عیسیٰ نے اُس کہ کیا بیان نے اُس میں موجودگی کی ہجوم پورے گئی۔ گر

تھی۔ گئی مل شفا اُسے ہی چھوتے کہ اور تھا

"جا۔ چلی سے سلامتی ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی،" کہا، نے عیسیٰ 48

گھر کے یائیر راھنما کے خانے عبادت کہ تھی کی نہیں ختم ابھی بات یہ نے عیسیٰ 49
مزید کو اُستاد اب ھے، چکی ھو فوت بیٹی کی آپ" کہا، نے اُس پہنچا۔ آشخص کوئی سے
"دیں۔ نہ تکلیف
"گی۔ جائے بچ وہ تو رکھ ایمان فقط گھبرا۔ مت" کہا، کر سن یہ نے عیسیٰ لیکن 50
بیٹی اور یعقوب یوحنا، پطرس، سوائے بھی کو کسی نے عیسیٰ تو گئے پہنچ گھر وہ 51
دی۔ نہ اجازت کی آنے اندر کے والدین کے
کہا، نے عیسیٰ تھے۔ رھے کر ماتم کر پیٹ پیٹ چھاتی اور رھے رو لوگ تمام 52
"ھے۔ رھی سو بلکہ گئی نہیں مر وہ !خاموش"
ھے۔ گئی مر لڑکی کہ تھے جانتے وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس کر ھنس لوگ 53
"!اُٹھ جاگ بیٹی،" کہا، سے آواز اونچی کر پکڑ ھاتھ کا لڑکی نے عیسیٰ لیکن 54
اُسے کہ دیا حکم نے عیسیٰ پھر ھوئی۔ کھڑی اُٹھ فوراً وہ اور گئی آ واپس جان کی لڑکی 55
جائے۔ دیا کو کھانے کچھ
کہ کہا اُنہیں نے اُس لیکن ھوئے۔ زدہ حیرت والدین کے اُس کر دیکھ کچھ سب یہ 56
بتانا۔ نہ بھی کو کسی میں بارے کے اِس

9

ھے دیتا بھیج کر نے تبلیغ کو رسولوں بارہ عیسیٰ

نکالنے کو بدروحوں اُنہیں کے کر اکٹھا کو شاگردوں بارہ اپنے نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
دیا۔ اختیار اور قوت کی دینے شفا کو مریضوں اور
دیا۔ بھیج لئے کے دینے شفا اور کرنے منادی کی بادشاھی کی اللہ اُنہیں نے اُس پھر 2
نہ روٹی، نہ بیگ، لئے کے سامان نہ لاٹھی، نہ لینا۔ نہ ساتھ کچھ پر سفر" کہا، نے اُس 3
سوٹ۔ زیادہ سے ایک نہ اور پیسے
ٹھہرو۔ تک جانے چلے سے مقام اُس میں اُس ھو جاتے تم بھی میں گھر جس 4
اپنے گرد کی اُس وقت نکلتے سے شہر اُس پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ مقامی اگر اور 5
"گے۔ دو گواھی خلاف کے اُن تم یوں دو۔ جھاڑ سے پاؤں
شفا کو مریضوں اور سنانے خبری خوش کی اللہ کر جا گاؤں گاؤں کر نکل وہ چنانچہ 6
لگے۔ دینے

ھے جاتا ھو پریشان انتپاس ھیرودیس

وہ تو تھا رھا کر عیسیٰ جو سنا کچھ سب نے انتپاس ھیرودیس حکمران کے گلیل جب 7
ھے۔ اُٹھا جی والا دینے بپتسمہ یحییٰ کہ تھے رھے کہہ تو بعض گیا۔ پڑ میں اُلجھن
اَور کوئی کا زمانے قدیم کہ یا ھے ھوا ظاھر میں عیسیٰ نبی الیاس کہ تھا خیال کا اَوروں 8
ھے۔ اُٹھا جی نبی

ھے کون یہ پھر تو تھا۔ کروایا قلم سر کا یحییٰ خود نے مَیں" کھا، نے ھیرودیس لیکن 9
کوشش کی ملنے سے اُس وہ اور "ھوں؟ سنتا باتیں کی قسم اِس مَیں میں بارے کے جس
لگا۔ کرنے

ھے کھلاتا کھانا کو افراد *5000* عیسیٰ

وہ پھر تھا۔ کیا نے اُنہوں جو سنایا کچھ سب کو عیسیٰ نے اُنہوں تو آئے واپس رسول 10
آیا۔ میں شہر نامی صیدا بیت کر جا لے الگ اُنہیں
آنے اُنہیں نے عیسیٰ گئے۔ پہنچ وھاں پیچھے کے اُن وہ تو چلا پتا کو لوگوں جب لیکن 11
بھی شفا کو مریضوں نے اُس ساتھ ساتھ دی۔ تعلیم میں بارے کے بادشاھی کی اللہ اور دیا
دی۔
رُخصت کو لوگوں" کھا، سے اُس کر آپاس نے شاگردوں بارہ تو لگا ڈھلنے دن جب 12
کا کھانے اور ٹھھرنے رات کر جا میں بستیوں اور دیہاتوں کے گرد ارد وہ تا کہ دیں کر
"گا۔ ملے نہیں کچھ میں جگہ ویران اِس کیونکہ سکیں، کر بندوبست
"دو۔ کو کھانے کچھ اِنہیں خود تم" کھا، اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 13
جا ھم کیا یا ھیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف پاس ھمارے" دیا، جواب نے اُنہوں
"لائیں؟ خرید کھانا لئے کے لوگوں تمام اِن کر
(تھے۔ مرد 5,000 تقریباً وہ اں) 14
دو۔ بٹھا کے کر تقسیم میں گروھوں کو لوگوں تمام" کھا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ
"ھو۔ مشتمل پر افراد پچاس گروہ ھر
دیا۔ بٹھا کو سب اور کیا ھی ایسا نے شاگردوں 15
اُٹھائی نظر طرف کی آسمان کر لے کو مچھلیوں دو اور روٹیوں پانچ اُن نے عیسیٰ پر اِس 16
وہ تا کہ دیا کو شاگردوں کر توڑ توڑ اُنہیں نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری لئے کے اُن اور
کریں۔ تقسیم میں لوگوں
تو گئے کئے جمع ٹکڑے ھوئے بچے جب بعد کے اِس کھایا۔ کر بھر جی نے سب اور 17
گئے۔ بھر ٹوکرے بارہ

اقرار کا پطرس

سے اُن نے اُس تھے۔ ساتھ کے اُس شاگرد صرف تھا۔ رھا کر دعا اکیلا عیسیٰ دن ایک 18
"ھوں؟ کون نزدیک کے لوگوں عام مَیں" پوچھا،
الیاس آپ کہ یہ کچھ والا، دینے بپتسمہ یحییٰ ھیں کھتے کچھ" دیا، جواب نے اُنہوں 19
"ھے۔ اُٹھا جی نبی کوئی کا زمانے قدیم کہ ھیں کھتے بھی یہ کچھ ھیں۔ نبی
"ھوں؟ کون مَیں نزدیک تمھارے ھو؟ کھتے کیا تم لیکن" پوچھا، نے اُس 20
"ھیں۔ مسیح کے اللہ آپ" دیا، جواب نے پطرس

ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ

کیا۔ منع سے بتانے بھی کو کسی بات یہ اُنہیں نے عیسیٰ کر سن یہ 21

اور اماموں راھنما بزرگوں، کر اُٹھا دُکھ بہت آدم ابنِ کہ ہے لازم" کہا، نے اُس 22
جی وہ دن تیسرے لیکن گا، جائے کیا بھی قتل اُسے جائے۔ کیا رد سے علما کے شریعت
"گا۔ اُٹھے

اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ چاہے آنا پیچھے میرے جو" کہا، سے سب نے اُس پھر 23
لے۔ ہو پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی روز ہر

میری جو لیکن گا۔ دے کھو اُسے وہ چاہے رکھنا بچائے کو جان اپنی جو کیونکہ 24
گا۔ بچائے اُسے وھی دے کھو جان اپنی خاطر

ہو محروم سے جان اپنی وہ مگر جائے ہو حاصل دنیا پوری کو کسی اگر ہے فائدہ کیا 25
پڑے؟ اُٹھانا نقصان کا اِس اُسے یا جائے

وقت اُس بھی آدم ابنِ سے اُس شرمائے سے سبب کے باتوں میری اور میرے بھی جو 26
گا۔ آئے میں جلال کے فرشتوں مُقدّس اور کے باپ اپنے اور اپنے وہ جب گا شرمائے

اللہ ھی پہلے سے مرنے جو ھیں کھڑے لوگ ایسے کچھ یہاں ھوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 27
"گے۔ دیکھیں کو بادشاھی کی

ہے جاتی بدل صورت کی عیسیٰ

کرنے دعا کرنے ساتھ کو یوحنا اور یعقوب پطرس، عیسیٰ پھر گئے۔ گزر دن آٹھ تقریباً 28
گیا۔ چڑھ پر پہاڑ لئے کے

کپڑے کے اُس اور گئی بدل صورت کی چہرے کے اُس کرتے کرتے دعا وھاں 29
لگے۔ چمکنے طرح کی بجلی کر ھو سفید

تھا۔ الیاس دوسرا اور موسیٰ ایک ھوئے۔ مخاطب سے اُس کر ھو ظاھر مرد دو اچانک 30
لگے کرنے بات میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ تھی۔ پُرجلال صورت و شکل کی اُن 31
گا۔ جائے کر کوچ سے دنیا اِس میں یروشلم کے کر پورا مقصد کا اللہ طرح کس وہ کہ

تو اُٹھے جاگ وہ جب لیکن تھی، گئی آنیند گھری کو ساتھیوں کے اُس اور پطرس 32
ھیں۔ کھڑے ساتھ کے اُس آدمی دو کہ یہ اور دیکھا جلال کا عیسیٰ

کتنی اُستاد،" کہا، نے پطرس تو لگے ھونے روانہ کر چھوڑ کو عیسیٰ مرد وہ جب 33
ایک لئے، کے آپ ایک بنائیں، جھونپڑیاں تین ھم آئیں، ھیں۔ یہاں ھم کہ ہے بات اچھی
ہے۔ رھا کھہ کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ لیکن "لئے۔ کے الیاس ایک اور لئے کے موسیٰ

زدہ دھشت تو ھوئے داخل میں اُس وہ جب گیا۔ چھا پر اُن کر آبادل ایک ھی کہتے یہ 34
گئے۔ ھو

"سنو۔ کی اِس ہے، فرزند ھوا چنا میرا یہ" دی، سنائی آواز ایک سے بادل پھر 35

اِس بھی کو کسی نے شاگردوں میں دنوں اُن اور تھا۔ ھی اکیلا عیسیٰ تو ہوئی ختم آواز 36
رہے۔ خاموش بلکہ بتایا نہ میں بارے کے واقعے

ہے نکالتا بدروح سے میں لڑکے عیسیٰ

آیا۔ ملنے سے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک تو آئے اُتر سے پہاڑ وہ دن اگلے 37
بیٹے میرے کے کر مہربانی اُستاد،" کہا، سے آواز اونچی نے آدمی ایک سے میں ہجوم 38
ہے۔ بیٹا اکلوتا میرا وہ کریں۔ نظر پر
مارنے چیخیں اچانک وہ پھر ہے۔ لیتی لے میں گرفت اپنی بار بار اُسے بدروح ایک 39
لگتا نکلنے جھاگ سے منہ کے اُس کہ ہے کرتی تنگ اِتنا کر جھنجھوڑ اُسے بدروح ہے۔ لگتا
ہے۔ چھوڑتی سے مشکل کر کچل کچل اُسے وہ ہے۔
ناکام وہ لیکن نکالیں، اُسے وہ کہ تھی کی درخواست سے شاگردوں کے آپ نے مَیں 40
"رہے۔
رھوں، پاس تمھارے تک کب مَیں !نسل ٹیڑھی اور خالی سے ایمان" کہا، نے عیسیٰ 41
"آ۔ لے کو بیٹے اپنے" کہا، سے آدمی نے اُس پھر "کروں؟ برداشت تمھیں تک کب
لیکن لگی۔ جھنجھوڑنے کر پٹخ پر زمین اُسے بدروح تو تھا رہا آ پاس کے عیسیٰ بیٹا 42
سپرد کے باپ واپس اُسے نے اُس پھر دی۔ شفا کو بچے کر ڈانٹ کو روح ناپاک نے عیسیٰ
دیا۔ کر
گئے۔ رہ بکا ھکا کر دیکھ کو قدرت عظیم کی اللہ لوگ تمام 43

اعلان دوسرا کا موت کی عیسیٰ

کہ تھے کئے میں ھی حال نے عیسیٰ جو تھے رہے کر تعجب پر کاموں تمام اُن سب ابھی
کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس
جائے دیا کر حوالے کے آدمیوں کو آدم ابنِ دو، دھیان خوب پر بات اِس میری" 44
"گا۔
سمجھ اِسے وہ اور رھی پوشیدہ سے اُن بات یہ سمجھے۔ نہ مطلب کا اِس شاگرد لیکن 45
تھے۔ بھی ڈرتے سے پوچھنے میں بارے کے اِس سے عیسیٰ وہ نیز، سکے۔ نہ

ہے؟ بڑا سے سب کون

ہے۔ بڑا سے سب کون سے میں ھم کہ لگے کرنے بحث شاگرد پھر 46
کر لے کو بچے چھوٹے ایک نے اُس ھیں۔ رہے سوچ کیا وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ لیکن 47
کیا کھڑا پاس اپنے
کرتا قبول ھی مجھے وہ ہے کرتا قبول کو بچے اِس میں نام میرے جو" کہا، سے اُن اور 48
تم چنانچہ ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔
"ہے۔ بڑا وھی ہے چھوٹا سے سب جو سے میں

ہے میں حق تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو
نکال بدروحیں کرے نام کا آپ جو دیکھا کو کسی نے ہم اُستاد،" اُٹھا، بول یوحنا 49
"کرتا۔ نہیں پیروی کی آپ کر مل ساتھ ہمارے وہ کیونکہ کیا، منع اُسے نے ہم تھا۔ رہا
تمہارے وہ نہیں خلاف تمہارے جو کیونکہ کرنا، نہ منع اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن 50
"ہے۔ میں حق

دیتا نہیں ٹھہرنے کو عیسیٰ گاؤں سامری ایک
ساتھ کے عزم بڑے وہ تو جائے لیا اُٹھا پر آسمان کو عیسیٰ کہ آیا قریب وقت وہ جب 51
لگا۔ کرنے سفر طرف کی یروشلم
کے سامریوں وہ چلتے چلتے دیئے۔ بھیج قاصد آگے اپنے نے اُس تحت کے مقصد اِس 52
تھے۔ چاہتے کرنا تیار جگہ کی ٹھہرنے لئے کے اُس وہ جہاں پہنچے میں گاؤں ایک
یروشلم مقصود منزلِ کی اُس کیونکہ دیا، نہ ٹکنے کو عیسیٰ نے لوگوں کے گاؤں لیکن 53
تھی۔
کی *ال ی اس*] کیا خداوند،" کہا، نے یوحنا اور یعقوب شاگرد کے اُس کر دیکھ یہ 54
"دے؟ کر بھسم کو اِن کر ہو نازل آگ سے پر آسمان کہ کہیں ہم [طرح
کی قسم کس تم کہ جانتے نہیں تم" کہا، *اور*] ڈانٹا اُنہیں کر مُڑ نے عیسیٰ لیکن 55
اُنہیں کہ لئے اِس بلکہ کرے ہلاک کو لوگوں کہ آیا نہیں لئے اِس آدم ابنِ ہو۔ کے روح
[" بچائے۔
گئے۔ چلے میں گاؤں اَور کسی وہ چنانچہ 56

سنجیدگی کی پیروی
آپ مَیں جائیں آپ بھی جہاں" کہا، سے عیسیٰ میں راستے نے کسی کرتے کرتے سفر 57
"گا۔ رہوں چلتا پیچھے کے
آرام میں گھونسلوں اپنے پرندے اور میں بھٹوں اپنے لومڑیاں" دیا، جواب نے عیسیٰ 58
"نہیں۔ جگہ کوئی کی کرنے آرام کر رکھ سر پاس کے آدم ابنِ لیکن ہیں، سکتے کر
"لے۔ ہو پیچھے میرے" کہا، نے اُس سے اَور کسی 59
اجازت کی کرنے دفن کو باپ اپنے کر جا پہلے مجھے خداوند،" کہا، نے آدمی اُس لیکن
"دیں۔
کی اللہ کر جا تُو دے۔ دفنانے مُردے اپنے کو مُردوں" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 60
"کر۔ منادی کی بادشاہی
گا۔ لوں ہو پیچھے کے آپ ضرور مَیں خداوند،" چاہی، معذرت یہ نے آدمی اَور ایک 61
"دیں۔ کہنے خیرباد کو والوں گھر اپنے مجھے پہلے لیکن
وہ دیکھے طرف کی پیچھے ہوئے چلاتے ہل بھی جو" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 62
"ہے۔ نہیں لائق کے بادشاہی کی اللہ

10

ے بھیجنا لئے کے منادی کو شاگردوں 72 عیسیٰ

1 اپنے کے کر دو دو اُنہیں اور کیا مقرر کو شاگردوں 72 مزید نے خداوند بعد کے اِس
تھا۔ کو جانے ابھی وہ جہاں دیا بھیج جگہ اور شہر اُس ہر آگے
2 مالک کے فصل لئے اِس تھوڑے۔ مزدور لیکن ہے، بہت فصل" کہا، سے اُن نے اُس
دے۔ بھیج مزدور مزید لئے کے کاٹنے فصل وہ کہ کرو درخواست سے
3 جنہیں ہو مانند کی بچوں کے بھیڑ تم کہ رکھو بات یہ میں ذہن لیکن جاؤ، ہو روانہ اب
ہوں۔ رہا بھیج درمیان کے بھیڑیوں مَیں
4 کو کسی میں راستے اور جوتے۔ نہ بیگ، لئے کے سامان نہ جانا، لے بٹوا نہ ساتھ اپنے
کرنا۔ نہ سلام بھی
5 'ہو۔ سلامتی کی گھر اِس' کہنا، یہ پہلے تو ہو داخل میں گھر کے کسی تم بھی جب
6 تم وہ ورنہ گی، ٹھہرے پر اُس برکت تمہاری تو گا ہو بندہ کوئی کا سلامتی میں اُس اگر
گی۔ آئے لوٹ پر
7 کیونکہ جائے، دیا کو تم جو پیو کھاؤ کچھ وہ اور ٹھہرو میں گھر اِسے کے سلامتی
گھر ہی ایک بلکہ پھرو نہ گھومتے میں گھروں مختلف ہے۔ دار حق کا مزدوری اپنی مزدور
رہو۔ میں
8 کو تم وہ کچھ جو تو کریں قبول کو تم لوگ اور ہو داخل میں شہر کسی تم بھی جب
کھاؤ۔ اُسے دیں کو کھانے
ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ کہ بتاؤ کر دے شفا کو مریضوں کے وہاں 9
10 پر سڑکوں کی شہر پھر تو کریں نہ قبول کو تم لوگ اور جاؤ میں شہر کسی تم اگر لیکن
کہو، کر ہو کھڑے
11 تمہارے ہم یوں ہیں۔ دیتے جھاڑ بھی گرد کی شہر تمہارے سے جوتوں اپنے ہم'
'ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی کی اللہ کہ لو جان یہ لیکن ہیں۔ دیتے گواہی خلاف
12 برداشت قابلِ زیادہ حال کا سدوم نسبت کی شہر اُس دن اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
گا۔ ہو

افسوس پر شہروں والے کرنے نہ توبہ

13 وہ میں صیدا اور صور اگر !افسوس پر تجھ صیدا، بیت !افسوس پر تجھ خرازین، اے
سر اور کر اوڑھ ٹاٹ کے کب لوگ کے وہاں تو ہوئے میں تم جو ہوتے گئے کئے معجزے
ہوتے۔ چکے کر توبہ کر ڈال راکھ پر
14 ہو برداشت قابلِ زیادہ حال کا صیدا اور صور نسبت تمہاری دن کے عدالت ہاں، جی
گا۔

15 اُترتا تُو بلکہ نہیں، ہرگز گا؟ جائے گیا سرفراز تک آسمان تجھے گیا کفرنحوم، اے تُو اور
گا۔ پہنچے تک پاتال اُترتا
16 نے اُس گیا رد کو تم نے جس اور سنی۔ بھی میری نے اُس سنی تمھاری نے جس
"ھے۔ بھیجا مجھے نے جس گیا رد بھی اُسے نے والے کرنے رد مجھے اور گیا۔ رد بھی مجھے

واپسی کی شاگردوں 72

17 72 کا آپ ہم جب خداوند،" لگے، کہنے اور تھے خوش بہت وہ آئے۔ لوٹ شاگرد 72
"ہیں۔ جاتی ہو تابع ہمارے بھی بدروحیں تو ہیں لیتے نام
18 تھا۔ رہا گر سے آسمان طرح کی بجلی وہ اور آیا نظر مجھے ابلیس" دیا، جواب نے عیسیٰ
19 کی دشمن کو تم ھے۔ دیا اختیار کا چلنے پر بچھوؤں اور سانپوں کو تم نے مَیں دیکھو،
گا۔ سکے پہنچا نہیں نقصان کو تم بھی کچھ ھے۔ حاصل اختیار پر طاقت پوری
20 سے وجہ اِس بلکہ ہیں، تابع تمھارے بدروحیں کہ مناؤ نہ خوشی سے وجہ اِس لیکن
"ہیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام تمھارے کہ

تمجید کی باپ

21 آسمان باپ، اے" کہا، نے اُس لگا۔ منانے خوشی میں القدس روح عیسیٰ وقت اُسی
سے مندوں عقل اور داناؤں بات یہ نے تُو کہ ہوں کرتا تمجید تیری مَیں !مالک کے زمین و
آیا۔ پسند تجھے یہی کیونکہ باپ، میرے ہاں ھے۔ دی کر ظاہر پر بچوں چھوٹے کر چھپا
22 ھے کون فرزند کہ جانتا نہیں کوئی ھے۔ دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ میرے
کے لوگوں اُن اور کے فرزند سوائے ھے کون باپ کہ جانتا نہیں کوئی اور کے۔ باپ سوائے
"ھے۔ چاہتا کرنا ظاہر یہ فرزند پر جن
23 وہ ہیں مبارک" لگا، کہنے سے اُن میں علیٰحدگی اور مُڑا طرف کی شاگردوں عیسیٰ پھر
ھے۔ دیکھا نے تم جو ہیں دیکھتی کچھ وہ جو آنکھیں
24 ہو، دیکھتے تم جو تھے چاہتے دیکھنا یہ بادشاہ اور نبی سے بہت کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں
نہ نے اُنہوں لیکن ہو، سنتے تم جو تھے آرزومند کے سننے یہ وہ اور دیکھا۔ نہ نے اُنہوں لیکن
"سنا۔

تمثیل کی سامری نیک

25 نے اُس ہوا۔ کھڑا خاطر کی پھنسانے کو عیسیٰ عالِم ایک کا شریعت پر موقع ایک
"ہوں؟ سکا پا زندگی ابدی میں میراث سے کرنے کیا کیا مَیں اُستاد،" پوچھا،
"ھے؟ پڑھتا کیا میں اُس تُو ھے؟ لکھا کیا میں شریعت" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 26
اپنی جان، پوری اپنی دل، پورے اپنے سے خدا اپنے رب' " دیا، جواب نے آدمی 27
رکھنا محبت ویسی سے پڑوسی اپنے' اور 'کرنا۔ پیار سے ذہن پورے اپنے اور طاقت پوری
"۔'ھے رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی
"گا۔ رہے زندہ تو کر ہی ایسا دیا۔ جواب ٹھیک نے تُو" کہا، نے عیسیٰ 28

پڑوسی میرا تو" پوچھا، سے غرض کی کرنے ثابت درست کو آپ اپنے نے عالِم لیکن 29
"ہے؟ کون
وہ کہ تھا رہا جا طرف کی یریحو سے یروشلم آدمی ایک" کہا، میں جواب نے عیسیٰ 30
اَدھ اور مارا خوب اُسے کر اُتار کپڑے کے اُس نے اُنہوں گیا۔ پڑ میں ہاتھوں کے ڈاکوؤں
گئے۔ چلے کر چھوڑ مُوا
نے اُس جب لیکن تھا۔ رہا چل طرف کی یریحو پر راستے اُسی بھی امام ایک سے اتفاق 31
گیا۔ نکل آگے کر ہو طرف پرلی کی راستے تو دیکھا کو آدمی زخمی
سے طرف پرلی کی راستے بھی وہ لیکن گزرا۔ سے وہاں بھی خادم ایک کا قبیلے لاوی 32
گیا۔ نکل آگے
اُسے تو دیکھا کو آدمی زخمی نے اُس جب گزرا۔ سے وہاں مسافر ایک کا سامریہ پھر 33
آیا۔ ترس پر اُس
پھر دیں۔ باندھ پٹیاں پر اُن کر لگا مَے اور تیل پر زخموں کے اُس اور گیا پاس کے اُس وہ 34
بھال دیکھ مزید کی اُس نے اُس وہاں گیا۔ لے تک سرائے کر بٹھا پر گدھے اپنے کو اُس
کی۔
کہا، اور دیئے کو مالک کے سرائے کر نکال سِکے دو کے چاندی نے اُس دن اگلے 35
"۔' گا دوں کر ادا پر واپسی مَیں تو ہوا کر بڑھ سے اِس خرچہ اگر کرنا۔ بھال دیکھ کی اِس'
کا آدمی والے آنے میں زد کی ڈاکوؤں ہے، خیال کیا تیرا اب" پوچھا، نے عیسیٰ پھر 36
"سامری؟ یا لاوی امام، تھا؟ کون پڑوسی
"کیا۔ رحم پر اُس نے جس وہ" دیا، جواب نے عالِم 37
"کر۔ ہی ایسا کر جا بھی تُو اب ٹھیک۔ بالکل" کہا، نے عیسیٰ
ہے جاتا گھر کے مرتھا اور مریم عیسیٰ
کی وہاں پہنچا۔ میں گاؤں ایک وہ چلتے چلتے نکلا۔ آگے ساتھ کے شاگردوں عیسیٰ پھر 38
کہا۔ آمدید خوش میں گھر اپنے اُسے نے مرتھا بنام عورت ایک
کی اُس کر بیٹھ میں پاؤں کے خداوند وہ تھا۔ مریم نام کا جس تھی بہن ایک کی مرتھا 39
لگی سننے باتیں
آپاس کے عیسیٰ وہ آخرکار گئی۔ تھک کرتے کرتے خدمت کی مہمانوں مرتھا جبکہ 40
پورا کا خدمت کی مہمانوں نے بہن میری کہ نہیں پروا کو آپ کیا خداوند،" لگی، کہنے کر
"کرے۔ مدد میری وہ کہ کہیں سے اُس ہے؟ دیا چھوڑ پر مجھ انتظام
اور فکروں سی بہت تُو مرتھا، مرتھا،" کہا، میں جواب نے عیسیٰ خداوند لیکن 41
ہے۔ گئی پڑ میں پریشانیوں
چھینا سے اُس یہ اور ہے لیا چن حصہ بہتر نے مریم ہے۔ ضروری بات ایک لیکن 42
"گا۔ جائے نہیں

11

ہے کرنی طرح کس دعا

نے شاگرد کسی کے اُس تو ہوا فارغ وہ جب تھا۔ رہا کر دعا کہیں عیسیٰ دن ایک 1
دعا کو شاگردوں اپنے بھی نے یحییٰ طرح جس سکھائیں، کرنا دعا ہمیں خداوند،" کہا،
"دی۔ تعلیم کی کرنے

کہنا، یوں وقت کرتے دعا" کہا، نے عیسیٰ 2
باپ، اے
جائے۔ مانا مُقدّس نام تیرا
آئے۔ بادشاہی تیری
دے۔ روٹی کی روز ہماری ہمیں روز ہر 3
کر۔ معاف کو گناہوں ہمارے 4
ہیں کرتے معاف کو ایک ہر بھی ہم کیونکہ
*ہے۔ کرتا گناہ ہمارا جو
"دے۔ پڑنے نہ میں آزمائش ہمیں اور

رہو مانگتے

کے دوست اپنے وقت کے رات آدھی کوئی سے میں تم اگر" کہا، سے اُن نے اُس پھر 5
گا۔ دوں کر واپس یہ مَیں میں بعد دے، روٹیاں تین مجھے بھائی،' کہے، کر جا گھر
کچھ لئے کے کھانے اُسے مَیں اور ہے آیا پاس میرے کے کر سفر دوست میرا کیونکہ 6
'سکتا۔ دے نہیں
کر۔ نہ تنگ مجھے کے کر مہربانی' دے، جواب سے اندر دوست یہ کہ کرو فرض اب 7
کے دینے تجھے مَیں لئے اِس ہیں، پر بستر ساتھ میرے بچے میرے اور ہے لگا تالا پر دروازے
'سکتا۔ نہیں اُٹھ لئے
اپنے وہ تو بھی اُٹھے، بھی نہ خاطر کی دوستی وہ اگر کہ ہوں بتاتا یہ کو تم مَیں لیکن 8
گا۔ کرے پوری ضرورت تمام کی اُس سے وجہ کی اصرار بے جا کے دوست
گا۔ جائے مل کو تم تو رہو ڈھونڈتے گا، جائے دیا کو تم تو رہو مانگتے چنانچہ 9
گا۔ جائے دیا کھول دروازہ لئے تمہارے تو رہو کھٹکھٹاتے
کھٹکھٹاتا جو اور ہے ملتا اُسے ہے ڈھونڈتا جو ہے، پاتا وہ ہے مانگتا بھی جو کیونکہ 10
ہے۔ جاتا دیا کھول دروازہ لئے کے اُس ہے
مانگے؟ مچھلی وہ اگر گا دے سانپ کو بیٹے اپنے کون سے میں باپوں تم 11
!نہیں کوئی مانگے؟ انڈا وہ اگر گا دے بچھو اُسے کون یا 12

---

* ہے۔ دار قرض ہمارا جو :ترجمہ لفظی :ہے کرتا گناہ ہمارا جو **11:4**

چیزیں اچھی کو بچوں اپنے کہ ہو دار سمجھ اِتنے باوجود کے ہونے بُرے تم جب 13
روح کو والوں مانگنے اپنے باپ آسمانی کہ ہے بات یقینی زیادہ کتنی پھر تو ہو سکتے دے
"گا۔ دے القدس

سردار کا بدروحوں اور عیسیٰ

آدمی گونگے وہ جب تھی۔ گونگی جو دی نکال بدروح ایسی ایک نے عیسیٰ دن ایک 14
گئے۔ رہ بکا ہکا لوگ جمع پر وہاں لگا۔ بولنے وہ تو نکلی سے میں
کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل سردار کے بدروحوں تو یہ" کہا، نے بعض لیکن 15
"ہے۔ نکالتا
کیا۔ مطالبہ کا نشان الٰہی کسی لئے کے آزمانے اُسے نے اَوروں 16
جائے پڑ پھوٹ بھی میں بادشاہی جس" کہا، کر جان خیالات کے اُن نے عیسیٰ لیکن 17
گا۔ جائے مل میں خاک بھی وہ ہو حالت ایسی کی گھرانے جس اور گی، جائے ہو تباہ وہ
ابلیس اگر لیکن ہوں۔ نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل مَیں کہ ہو کہتے تم 18
ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس بادشاہی کی اُس پھر تو ہے گئی پڑ پھوٹ میں
تمہارے تو ہوں نکالتا کو بدروحوں سے مدد کی زبول بعل مَیں اگر ہے، یہ سوال دوسرا 19
گے۔ ہوں منصف تمہارے میں بات اِس وہی چنانچہ ہیں؟ نکالتے ذریعے کے کس اُنہیں بیٹے
تمہارے بادشاہی کی اللہ پھر تو ہوں نکالتا کو بدروحوں سے قدرت کی اللہ مَیں اگر لیکن 20
ہے۔ چکی پہنچ پاس
اُس کرے داری پہرا کی ڈیرے اپنے لیس سے ہتھیاروں آدمی زورآور کوئی تک جب 21
ہے۔ رہتی محفوظ ملکیت کی اُس تک وقت
کے اُس وہ تو آئے غالب پر اُس کے کر حملہ شخص ور طاقت زیادہ کوئی اگر لیکن 22
کر تقسیم میں لوگوں اپنے مال ہوا لُوٹا اور تھا، بھروسا کا اُس پر جس گا کرے قبضہ پر اسلحہ
گا۔ دے
بکھیرتا وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے خلاف میرے وہ نہیں ساتھ میرے جو 23
ہے۔

واپسی کی بدروح

گزرتی سے میں علاقوں ویران وہ تو ہے نکلتی سے میں شخص کسی بدروح کوئی جب 24
کہتی وہ تو ملتا نہیں مقام ایسا کوئی اُسے جب لیکن ہے۔ کرتی تلاش جگہ کی آرام ہوئی
'تھی۔ نکلی سے میں جس گی جاؤں چلی واپس میں گھر اُس اپنے مَیں' ہے،
دیا رکھ سے سلیقے کچھ سب کر دے جھاڑو نے کسی کہ ہے دیکھتی کر آ واپس وہ 25
ہے۔
وہ اور ہیں، ہوتی بدتر سے اُس جو ہے لاتی ڈھونڈ بدروحیں اَور سات کر جا وہ پھر 26
کی پہلے حالت کی آدمی اُس اب چنانچہ ہیں۔ لگتی رہنے کر گھس میں شخص اُس سب
"ہے۔ جاتی ہو بُری زیادہ نسبت

ہے؟ مبارک کون

27 کی آپ" کہا، سے آواز اونچی نے عورت ایک کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی عیسیٰ
"پلایا۔ دودھ کو آپ اور دیا جنم کو آپ نے جس ہے مبارک ماں

28 کا اللہ جو ہیں مبارک وہ میں حقیقت ہے۔ نہیں یہ بات" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن
"ہیں۔ کرتے عمل پر اُس کر سن کلام

تقاضا کا نشان الٰہی

29 مجھ یہ کیونکہ ہے، شریر نسل یہ" لگا، کہنے وہ تو گئی بڑھ بہت تعداد کی والوں سننے
گا جائے کیا نہیں پیش نشان الٰہی بھی کوئی اِسے لیکن ہے۔ کرتی تقاضا کا نشان الٰہی سے
کے۔ نشان کے یونس سوائے

30 ابنِ طرح اُسی بالکل تھا نشان لئے کے باشندوں کے شہر نینوہ یونس طرح جس کیونکہ
گا۔ ہو نشان لئے کے نسل اِس آدم

31 کر ہو کھڑی ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس ملکہ کی سبا ملک جنوبی دن کے قیامت
آئی لئے کے سننے حکمت کی سلیمان سے ملک دُوردراز وہ کیونکہ گی۔ دے قرار مجرم اُنہیں
ہے۔ بڑا بھی سے سلیمان جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی

32 مجرم اُنہیں کر ہو کھڑے ساتھ کے لوگوں کے نسل اِس بھی باشندے کے نینوہ دن اُس
یونس جو ہے وہ یہاں جبکہ تھی کی توبہ نے اُنہوں پر اعلان کے یونس کیونکہ گے۔ ٹھہرائیں
ہے۔ بڑا بھی سے

روشنی کی بدن

33 اُسے بلکہ رکھتا نیچے کے برتن نہ چھپاتا، اُسے وہ نہ تو ہے جلاتا چراغ شخص کوئی جب
آئے۔ نظر کو والوں آنے اندر روشنی کی اُس تا کہ ہے دیتا رکھ پر دان شمع

34 روشن جسم پورا تیرا تو ہو ٹھیک آنکھ تیری اگر ہے۔ چراغ کا بدن تیرے آنکھ تیری
گا۔ ہو اندھیرا ہی اندھیرا جسم پورا تو ہو خراب آنکھ اگر لیکن گا۔ ہو

35 ہو۔ تاریکی میں حقیقت وہ ہے اندر تیرے روشنی جو کہ ہو نہ ایسا !خبردار

36 بالکل وہ پھر تو ہو نہ تاریک حصہ بھی کوئی اور ہو روشن جسم پورا تیرا اگر چنانچہ
کر روشن سے دمکنے چمکنے اپنے تجھے چراغ جب ہے ہوتا وقت اُس جیسا ایسا گا، ہو روشن
"ہے۔ دیتا

افسوس پر فریسیوں

37 چنانچہ دی۔ دعوت کی کھانے اُسے نے فریسی کسی کہ تھا رہا کر بات ابھی عیسیٰ
گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے کر جا میں گھر کے اُس وہ

38 کے کھانے بغیر دھوئے ہاتھ عیسیٰ کہ دیکھا نے اُس کیونکہ ہوا، حیران بڑا میزبان
ہے۔ گیا بیٹھ لئے

39 کی برتن اور پیالے ھر سے باھر فریسی تم دیکھو،" کہا، سے اُس نے خداوند لیکن
ھو۔ ھوتے بھرے سے شرارت اور مار لُوٹ تم سے اندر لیکن ھو، کرتے صفائی
40 نہیں کو حصے والے اندر نے اُس کیا تو کیا، خلق کو حصے والے باھر نے اللہ !نادانو
بنایا؟
41 سب لئے تمھارے پھر دو۔ دے کو غریبوں اُسے ھے اندر کے برتن کچھ جو چنانچہ
گا۔ ھو صاف پاک کچھ
42 کی قسم ھر کی باغ اور سداب پودینہ، تم طرف ایک کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو،
انصاف تم طرف دوسری لیکن ھو، کرتے مخصوص لئے کے اللہ حصہ دسواں کا ترکاری
نہ بھی پہلا اور کرو بھی کام یہ تم کہ ھے لازم ھو۔ کرتے نظرانداز کو محبت کی اللہ اور
چھوڑو۔
43 لئے کے بیٹھنے پر کرسیوں کی عزت کی خانوں عبادت تم کیونکہ !افسوس پر تم فریسیو،
ھو۔ تڑپتے لئے کے سننے سلام کا لوگوں میں بازار اور رھتے بےچین
44 طور نادانستہ لوگ سے پر جن ھو مانند کی قبروں پوشیدہ تم کیونکہ !افسوس پر تم ھاں،
"ھیں۔ گزرتے پر
45 بےعزتی بھی ھماری کر کھہ یہ آپ اُستاد،" کہا، اعتراض نے عالِم ایک کے شریعت
"ھیں۔ کرتے
بھاری پر لوگوں تم کیونکہ !افسوس بھی پر عالِموں کے شریعت تم" دیا، جواب نے عیسیٰ 46
کو بوجھ اِس خود تم بلکہ یہ صرف نہ ھے۔ سکّا جا اُٹھایا سے مشکل جو ھو دیتے ڈال بوجھ
لگاتے۔ نہیں بھی اُنگلی ایک اپنی
دادا باپ تمھارے جنہیں کے اُن ھو، دیتے بنا مزار کے نبیوں تم کیونکہ !افسوس پر تم 47
ڈالا۔ مار نے
نے دادا باپ تمھارے جو ھو کرتے پسند کچھ وہ تم کہ ھو دیتے گواھی تم سے اِس 48
ھو۔ کرتے تعمیر مزار کے اُن تم جبکہ کیا قتل کو نبیوں نے اُنہوں کیا۔
میں اُن گی۔ دوں بھیج رسول اور نبی میں اُن مَیں' کہا، نے حکمت کی اللہ لئے اِس 49
'گے۔ ستائیں کو بعض اور گے کریں قتل وہ کو بعض سے
لے سے تخلیق کی دنیا— گی ٹھہرے دار ذمہ کی قتل کے نبیوں تمام نسل یہ میں نتیجے 50
تک، آج کر
میں صحن کے مُقدّس بیت جسے تک، قتل کے زکریاہ کر لے سے قتل کے ھابیل یعنی 51
کو تم مَیں ھاں، گیا۔ کیا قتل درمیان کے دروازے کے مُقدّس بیت اور گاہ قربان موجود
گی۔ ٹھہرے دار ذمہ کی اُن ضرور نسل یہ کہ ھوں بتاتا
نہ ھے۔ لیا چھین کو کنجی کی علم نے تم کیونکہ !افسوس پر تم عالِمو، کے شریعت 52
"لیا۔ روک بھی کو والوں ھونے داخل نے تم بلکہ ھوئے، نہیں داخل خود تم کہ یہ صرف

غور بڑے اور گئے ہو مخالف سخت کے اُس فریسی اور عالِم تو نکلا سے وہاں عیسیٰ جب 53
لگے۔ کرنے کچھ پوچھ کی اُس سے
پکڑیں۔ سے وجہ کی بات کسی نکلی سے منہ اُسے کہ رہے میں تاک اِس وہ 54

12

رہو خبردار سے ریاکاری!
پر دوسرے ایک وہ سے وجہ کی تعداد بڑی تھے۔ گئے ہو جمع لوگ ہزار کئی میں اِتنے 1
یعنی خمیر کے فریسیوں" لگا، کرنے بات یہ سے شاگردوں اپنے عیسیٰ پھر تھے۔ پڑتے گرے
خبردار سے ریاکاری!
اِس بھی کچھ جو اور گا جائے کیا ظاہر میں آخر اُسے ہے ہوا چھپا ابھی بھی کچھ جو 2
گا۔ جائے کھل میں آخر راز کا اُس ہے پوشیدہ وقت
اور گا جائے سنایا میں روشن روزِ وہ ہے کہا میں اندھیرے نے تم کچھ جو لئے اِس 3
اُس ہے کیا بیان میں کان آہستہ آہستہ کے کر بند دروازہ کا کمروں اندرونی نے تم کچھ جو
گا۔ جائے کیا اعلان سے چھتوں کا

ڈرنا سے کس؟ چاہئے
نقصان مزید اور ہیں کرتے قتل کو جسم صرف جو ڈرنا مت سے اُن عزیزو، میرے 4
سکتے۔ پہنچا نہیں
کے کرنے ہلاک تمہیں جو ڈرو، سے اللہ ہے۔ ڈرنا سے کس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 5
کھاؤ۔ خوف سے اُسی ہاں، جی ہے۔ رکھتا بھی اختیار کا پھینکنے میں جہنم بعد
بھی کو ایک کے کر فکر کی ایک ہر اللہ تو بھی بِکتیں؟ نہیں میں پیسوں دو چڑیاں پانچ کیا 6
بھولتا۔ نہیں
و قدر تمہاری ڈرو۔ مت لہٰذا ہیں۔ ہوئے گنے بھی بال سب کے سر تمہارے بلکہ ہاں، 7
ہے۔ زیادہ کہیں سے چڑیوں سی بہت قیمت

نتیجے کے کرنے انکار یا اقرار کا مسیح
بھی آدم ابنِ اقرار کا اُس کرے اقرار میرا سامنے کے لوگوں بھی جو ہوں، بتاتا کو تم مَیں 8
گا۔ کرے سامنے کے فرشتوں
انکار سامنے کے فرشتوں کے اللہ بھی کا اُس کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں جو لیکن 9
گا۔ جائے کیا
روح جو لیکن ہے۔ سکتا جا کیا معاف اُسے کرے بات خلاف کے آدم ابنِ بھی جو اور 10
گا۔ جائے کیا نہیں معاف اُسے بکے کفر خلاف کے القدس
گھسیٹ سامنے کے والوں اختیار اور حاکموں اور میں خانوں عبادت کو تم لوگ جب 11
یا کروں دفاع اپنا طرح کس مَیں کہ جانا ہو نہ پریشان سوچتے سوچتے یہ تو گے جائیں لے کر
کہوں، کیا

12 ”ہے۔ کہنا کیا کو تم کہ گا دے سکھا وقت اُسی کو تم القدس روح کیونکہ“

تمثیل کی امیر نادان

13 حصہ میرا کا میراث کہ کہیں سے بھائی میرے اُستاد،“ کہا، سے میں بھیڑ نے کسی
”دے۔ مجھے
14 کیا مقرر والا کرنے تقسیم یا جج پر تم مجھے نے کس بھئی،“ دیا، جواب نے عیسیٰ
”ہے؟
15 انسان کیونکہ رہنا، بچے سے لالچ کے قسم ہر !خبردار“ کہا، مزید سے اُن نے اُس پھر
”نہیں۔ منحصر پر کثرت کی دولت و مال کے اُس زندگی کی
16 ہوئی۔ پیدا فصل اچھی میں زمین کی آدمی امیر کسی“ سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے اُس
17 سب مَیں جہاں نہیں جگہ اِتنی تو پاس میرے کروں؟ کیا مَیں اب‘ لگا، سوچنے وہ چنانچہ
‘رکھوں۔ کے کر جمع کچھ
18 تعمیر بڑے سے اِن کر ڈھا کو گوداموں اپنے کہ گا کروں یہ مَیں‘ کہا، نے اُس پھر
گا۔ لوں کر جمع پیداوار باقی اور اناج تمام اپنا میں اُن گا۔ کروں
19 سالوں بہت ضروریات تیری سے چیزوں اچھی اِن لو، کہ گا کھوں سے آپ اپنے مَیں پھر
‘منا۔ خوشی اور پی کھا، کر۔ آرام اب گی۔ رھیں ھوتی پوری تک
20 نے تُو چیزیں جو پھر تو گا۔ جائے مر تُو رات اِسی !احمق‘ کہا، سے اُس نے اللہ لیکن
‘گی؟ ھوں کی کس وہ ھیں کی جمع
21 کے اللہ وہ جبکہ ھے کرتا جمع چیزیں لئے اپنے صرف جو ھے انجام کا شخص اُس یہی
”ہے۔ غریب سامنے

بھروسا پر اللہ

22 پوری ضروریات کی زندگی اپنی لئے اِس“ کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر
رھو نہ فکرمند لئے کے جسم اور کھاؤں۔ کیا مَیں ھائے، کہ رھو نہ پریشان لئے کے کرنے
پہنوں۔ کیا مَیں ھائے، کہ
23 زیادہ۔ سے پوشاک جسم اور ھے اھم زیادہ سے کھانے تو زندگی
24 ھوتا سٹور نہ پاس کے اُن ھیں۔ کاٹتے فصلیں نہ بوتے، بیج وہ نہ کرو۔ غور پر کوّوں
پرندوں تو قیمت و قدر تمھاری اور ھے۔ کھلاتا کھانا اُنہیں خود اللہ تو بھی گودام۔ نہ ھے،
ھے۔ زیادہ کہیں سے
25 سکتا کر اضافہ بھی کا لمحے ایک میں زندگی اپنی کرتے کرتے فکر کوئی سے میں تم کیا
ھے؟
26 کے باتوں باقی تم پھر تو سکتے لا نہیں بھی تبدیلی سی چھوٹی اِتنی سے کرنے فکر تم اگر
ھو؟ فکرمند کیوں میں بارے

ہیں۔ کاتتے نہ کرتے، محنت وہ نہ ہیں۔ اُگتے طرح کس پھول کے سوسن کہ کرو غور 27
شاندار ایسے باوجود کے شوکت و شان پوری اپنی بادشاہ سلیمان کہ ہوں بتاتا تمھیں مَیں لیکن
ایک۔ سے میں اُن جیسے تھا نہیں ملبّس سے کپڑوں
ایسا گی جائے جھونکی میں آگ کل اور ہے میں میدان آج جو کو گھاس اُس اللہ اگر 28
گا؟ کرے نہیں کچھ کیا لئے کے پہنانے کو تم وہ اعتقادو، کم اے تو ہے پہناتا لباس شاندار
سے وجہ کی باتوں ایسی گے۔ پیو کیا یا گے کھاؤ کیا کہ رہنا نہ میں تلاش کی اِس 29
رہو۔ نہ بےچین
ہیں، رہتے بھاگتے پیچھے کے چیزوں تمام اِن وہی رکھتے نہیں ایمان جو میں دنیا کیونکہ 30
ہے۔ ضرورت کی اِن کو تم کہ ہے معلوم سے پہلے کو باپ تمھارے جبکہ
جائیں مل کو تم بھی چیزیں تمام یہ پھر رہو۔ میں تلاش کی بادشاہی کی اُسی چنانچہ 31
گی۔

کرنا جمع دولت پر آسمان

کیا۔ پسند دینا بادشاہی کو تم نے باپ تمھارے کیونکہ ڈرنا، مت گلے، چھوٹے اے 32
گھستے۔ نہیں جو بنواؤ بٹوے ایسے لئے اپنے دینا۔ دے کو غریبوں کر بیچ ملکیت اپنی 33
آئے چور کوئی نہ جہاں اور گا ہو نہیں ختم کبھی جو کرو جمع خزانہ ایسا پر آسمان لئے اپنے
گا۔ کرے خراب اُسے کیڑا کوئی نہ گا،
گا۔ رہے لگا بھی دل تمھارا وہیں ہے خزانہ تمھارا جہاں کیونکہ 34

نوکر تیار وقت ہر

رہیں۔ جلتے چراغ تمھارے کہ دو دھیان پر اِس اور رہو کھڑے تیار لئے کے خدمت 35
وہ اور ہے والا آنے واپس سے شادی کسی مالک کا جن مانند کی نوکروں ایسے یعنی 36
دیں کھول کو دروازے وہ دے دستک کر آوہ ہی جوں ہیں۔ کھڑے تیار لئے کے اُس
گے۔
کو تم مَیں گا۔ پائے چوکس اور ہوئے جاگتے کر آمالک جنہیں ہیں مبارک نوکر وہ 37
کی اُن پر میز اور گا بٹھائے اُنہیں کر بدل کپڑے اپنے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ
گا۔ کرے خدمت
اُنہیں بھی میں صورت اِس وہ اگر آئے۔ بعد کے اِس یا رات آدھی مالک ہے سکتا ہو 38
ہیں۔ مبارک وہ تو پائے مستعد
ضرور وہ تو گا آئے کب چور کہ ہوتا پتا کو مالک کے گھر کسی اگر جانو، یقین 39
دیتا۔ نہ لگانے نقب میں گھر اُسے
"گے۔ کرو نہیں توقع کی اِس تم جب گا آئے وقت ایسے آدم ابنِ کیونکہ رہو، تیار بھی تم 40

نوکر وفادار

"لئے؟ کے سب یا ہے لئے ہمارے صرف تمثیل یہ کیا خداوند،" پوچھا، نے پطرس 41

42 گھر کہ کرو فرض ہے؟ دار سمجھ اور وفادار نوکر سا کون" دیا، جواب نے خداوند
ہے بھی یہ داری ذمہ ایک کی اُس ہو۔ کیا مقرر پر نوکروں باقی کو نوکر کسی نے مالک کے
کھلائے۔ کھانا مناسب پر وقت اُنہیں کہ
43 گا۔ ہو رہا کر کچھ سب یہ پر واپسی کی مالک جو گا ہو مبارک نوکر وہ
44 کرے مقرر پر جائیداد پوری اپنی اُسے مالک کر دیکھ یہ کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
گا۔
45 ہے۔ دیر ابھی میں واپسی کی مالک' سوچے، میں دل اپنے نوکر کہ کرو فرض لیکن
رہے۔ میں نشے وہ پیتے کھاتے اور لگے پیٹنے کو نوکرانیوں اور نوکروں وہ
46 ہو نہیں کو نوکر توقع کی جس گا آئے وقت اور دن ایسے مالک تو کرے ایسا وہ اگر
داروں غیرایمان اُسے اور گا ڈالے کر ٹکڑے ٹکڑے کو نوکر وہ کر دیکھ کو حالات اِن گی۔
گا۔ کرے شامل میں
47 نہ کرتا، نہیں تیاریاں لئے کے اُس لیکن ہے، جانتا کو مرضی کی مالک اپنے نوکر جو
گی۔ جائے کی پٹائی خوب کی اُس ہے، کرتا کوشش کی کرنے پوری اُسے
48 سزا قابلِ کوئی پر بنا اِس اور جانتا نہیں کو مرضی کی مالک جو وہ میں مقابلے کے اِس
طلب بہت سے اُس ہو گیا دیا بہت جسے کیونکہ گی۔ جائے کی پٹائی کم کی اُس کرے کام
گا۔ جائے مانگا زیادہ کھیں سے اُس ہو گیا کیا کچھ بہت سپرد کے جس اور گا۔ جائے کیا

گا ہو پیدا اختلاف سے وجہ کی عیسیٰ

49 !ہوتی رہی بھڑک ہی پہلے وہ کاش اور ہوں، آیا لگانے آگ پر زمین مَیں
50 کتنا پر مجھ اور ہے۔ ضروری لینا جسے ہے بپتسمہ ایک سامنے میرے تک اب لیکن
جائے۔ ہو نہ تکمیل کی اُس تک جب ہے دباؤ
51 بتاتا کو تم مَیں نہیں، ہوں؟ آیا کرنے قائم سلامتی صلح میں دنیا مَیں کہ ہو سمجھتے تم کیا
گا۔ کروں پیدا اختلاف مَیں بجائے کی اِس کہ ہوں
52 خلاف کے دو تین گا۔ ہو اختلاف میں افراد پانچ کے گھرانے ایک سے اب کیونکہ
گے۔ ہوں خلاف کے تین دو اور
53 ماں بیٹی اور خلاف کے بیٹی ماں خلاف، کے باپ بیٹا اور گا ہو خلاف کے بیٹے باپ
"خلاف۔ کے ساس بہو اور خلاف کے بہو ساس خلاف، کے

چاہئے نکالنا نتیجہ صحیح کا حالات موجودہ

54 نظر ہوا چڑھتا سے اُفق مغربی بادل کوئی ہی جوں" کہا، بھی یہ سے ہجوم نے عیسیٰ
ہے۔ ہوتا ہی ایسا اور گی۔ ہو بارش کہ ہو کہتے تم تو آئے
55 ہے۔ ہوتا ہی ایسا اور گی۔ ہو گرمی سخت کہ ہو کہتے تم تو ہے چلتی لُو جنوبی جب اور
56 تو ہو۔ لیتے نکال نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمین و آسمان تم !ریاکارو اے
سکتے؟ نکال نہیں کیوں نتیجہ صحیح کے کر غور پر حالات کے زمانے موجودہ تم پھر

کرنا سمجھوتا سے مخالف اپنے
سکتے؟ کر نہیں کیوں فیصلہ صحیح خود تم 57
کہ کر کوشش پوری تو ہو ایسا اگر ہے۔ چلایا مقدمہ پر تجھ نے کسی کہ کرو فرض 58
کہ ہو نہ ایسا جائے۔ ہو فارغ سے مخالف کے کر حل معاملہ پہلے سے پہنچنے میں کچھری
کرے حوالے کے افسر پولیس تجھے جج جائے، لے کر گھسیٹ سامنے کے جج کو تجھ وہ
دے۔ ڈال میں جیل تجھے افسر پولیس اور
جرمانے تک جب گا پائے نکل نہیں تک وقت اُس تُو سے وہاں ہوں، بتاتا تجھے مَیں 59
"دے۔ کر نہ ادا رقم پوری پوری کی

13

گے جاؤ ہو ہلاک ورنہ کرو توبہ
کے لوگوں کچھ کے گلیل اُسے نے اُنہوں پہنچے۔ پاس کے عیسیٰ لوگ کچھ وقت اُس 1
قربانیاں میں المُقدّس بیت وہ جب تھا کروایا قتل وقت اُس نے پیلاطس جنہیں بتایا میں بارے
تھا۔ گیا ملایا ساتھ کے خون کے قربانیوں خون کا اُن یوں تھے۔ رہے کر پیش
سے لوگوں باقی کے گلیل لوگ یہ میں خیال تمہارے کیا" پوچھا، کر سن یہ نے عیسیٰ 2
پڑا؟ اُٹھانا دُکھ اِتنا اِنہیں کہ تھے گار گاہ زیادہ
جاؤ ہو تباہ طرح اِسی بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں بلکہ !نہیں ہرگز 3
گے۔
پر اُن بُرج کا شِلوخ جب گئے مر جو ہے خیال کیا تمہارا میں بارے کے افراد 18 اُن یا 4
تھے؟ گار گاہ زیادہ نسبت کی باشندوں باقی کے یروشلم وہ کیا گرا؟
"گے۔ جاؤ ہو تباہ بھی تم تو کرو نہ توبہ تم اگر کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ہرگز 5

درخت کا انجیر بے پھل
جب لگایا۔ درخت کا انجیر میں باغ اپنے نے کسی" سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پھر 6
تھا۔ نہیں پھل کوئی تو آیا لئے کے توڑنے پھل کا اُس وہ
لیکن ہوں، آتا توڑنے پھل کا اِس سے سال تین مَیں' کہا، سے مالی نے اُس کر دیکھ یہ 7
'کرے؟ ختم کیوں طاقت کی زمین یہ ڈال۔ کاٹ اِسے ملا۔ نہیں بھی کچھ تک آج
گرد ارد کے اِس مَیں دیں۔ رہنے اَور سال ایک اِسے جناب،' کہا، نے مالی لیکن 8
گا۔ ڈالوں کھاد کے کر گوڈی
"۔'ڈالنا کٹوا اِسے ورنہ ٹھیک، تو لایا پھل سال اگلے یہ اگر پھر 9

شفا کی عورت کبڑی دن کے سبت
تھا۔ رہا دے تعلیم میں خانے عبادت کسی عیسیٰ دن کے سبت 10

گئی ہو کبڑی وہ تھی۔ بیمار باعث کے بدروح سے سال 18 جو تھی عورت ایک وہاں 11
تھی۔ نہ قابل بالکل کے ہونے کھڑی سیدھی اور تھی
چھوٹ سے بیماری اپنی تُو عورت، اے" کہا، کر پکار تو دیکھا اُسے نے عیسیٰ جب 12
"!ہے گئی
کرنے تمجید کی اللہ کر ہو کھڑی سیدھی فوراً وہ تو رکھے پر اُس ہاتھ اپنے نے اُس 13
لگی۔
دی شفا دن کے سبت نے عیسیٰ کیونکہ ہوا ناراض راہنما کا خانے عبادت لیکن 14
لئے اِس ہیں۔ ہوتے لئے کے کرنے کام دن چھ کے ہفتے" کہا، سے لوگوں نے اُس تھی۔
"دن۔ کے سبت کہ نہ آؤ، لئے کے پانے شفا تک جمعہ کر لے سے اتوار
کوئی ہر سے میں تم کیا !ہو ریاکار کتنے تم" کہا، سے اُس میں جواب نے خداوند 15
پانی اُسے تاکہ جاتا لے نہیں باہر سے تھان اُسے کر کھول کو گدھے یا بَیل اپنے دن کے سبت
پلائے؟
کے ابلیس سے سال 18 جو اور ہے بیٹی کی ابراہیم جو دیکھو کو عورت اِس اب 16
نہیں ٹھیک یہ کیا تو ہو کرتے مدد کی جانوروں اپنے دن کے سبت تم جب تھی۔ میں بندھن
نہ کیوں ہی دن کے سبت کام یہ چاہے جاتی، دلائی رِہائی سے بندھن اِس کو عورت کہ
"جائے؟ کیا
اِن کے اُس لوگ عام لیکن گئے۔ ہو شرمندہ مخالف کے اُس سے جواب اِس کے عیسیٰ 17
ہوئے۔ خوش سے کاموں شاندار تمام

تمثیل کی دانے کے رائی

کس موازنہ کا اِس مَیں ہے؟ مانند کی چیز کس بادشاہی کی اللہ" کہا، نے عیسیٰ 18
کروں؟ سے
وہ بڑھتے بڑھتے دیا۔ بو میں باغ اپنے نے کسی جو ہے مانند کی دانے ایک کے رائی وہ 19
"لئے۔ بنا گھونسلے اپنے میں شاخوں کی اُس نے پرندوں اور گیا بن سا درخت

مثال کی خمیر

کروں؟ موازنہ سے چیز کس کا بادشاہی کی اللہ" پوچھا، دوبارہ نے اُس 20
میں آٹے گرام کلو 27 تقریباً کر لے نے عورت کسی جو ہے مانند کی خمیر اُس وہ 21
خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے پورے ہوتے ہوتے توبھی گیا چھپ میں اُس وہ گو دیا۔ ملا
"گیا۔ کر

دروازہ تنگ

یروشلم رُخ کا اُس اب گزرا۔ سے میں دیہاتوں اور شہروں مختلف دیتے دیتے تعلیم عیسیٰ 22
تھا۔ طرف کی ہی

23 ”گی؟ ملے نجات کو لوگوں کم کیا خداوند،“ پوچھا، سے اُس نے کسی میں اِتنے
دیا، جواب نے اُس
24 بتاتا کو تم مَیں کیونکہ کرو۔ کوشش سرتوڑ کی ہونے داخل سے میں دروازے تنگ“
بےفائدہ۔ لیکن گے، کریں کوشش کی جانے اندر لوگ سے بہت کہ ہوں
25 کھڑے باہر تم پھر گا۔ دے کر بند دروازہ کر اُٹھ مالک کا گھر کہ گا آئے وقت ایک
کھول دروازہ لئے ہمارے خداوند،‘ گے، کرو التماس کھٹکھٹاتے کھٹکھٹاتے اور گے رہو
’ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم مَیں نہ‘ گا، دے جواب وہ لیکن ’دیں۔
26 سڑکوں ہماری ہی آپ اور پیا اور کھایا ہی سامنے کے آپ تو نے ہم‘ گے، کہو تم پھر
’رہے۔ دیتے تعلیم پر
27 تمام اے ہو۔ کے کہاں تم کہ یہ نہ ہوں، جانتا کو تم مَیں نہ‘ گا، دے جواب وہ لیکن
’!جاؤ ہو دُور سے مجھ بدکارو،
28 اسحاق، ابراہیم، کہ گے دیکھو تم کیونکہ گے۔ رہو پیستے دانت اور روتے تم وہاں
ہے۔ گیا دیا نکال کو تم جبکہ ہیں میں بادشاہی کی اللہ نبی تمام اور یعقوب
29 میں ضیافت کی بادشاہی کی اللہ کر آ سے جنوب اور شمال مغرب، مشرق، لوگ اور
گے۔ ہوں شریک
30 ایسے کچھ اور گے۔ ہوں اوّل اب لیکن تھے، آخر پہلے جو گے ہوں ایسے کچھ وقت اُس
”گے۔ ہوں آخر اب لیکن تھے، اوّل پہلے جو گے ہوں بھی

افسوس پر یروشلم

31 کر چھوڑ کو مقام اِس“ لگے، کہنے سے اُس کر آ پاس کے عیسیٰ فریسی کچھ وقت اُس
”ہے۔ رکھتا ارادہ کا کرنے قتل کو آپ ہیرودیس کیونکہ جائیں، چلے اَور کہیں
32 نکالتا بدروحیں مَیں کل اور آج‘ دو، بتا کو لومڑی اُس جاؤ،“ دیا، جواب نے عیسیٰ
’گا۔ پہنچوں کو تکمیل پایۂ مَیں دن تیسرے پھر گا۔ رہوں دیتا شفا کو مریضوں اور
33 کہ نہیں ممکن کیونکہ رہوں۔ چلتا آگے پرسوں اور کل آج، مَیں کہ ہے لازم لئے اِس
ہو۔ ہلاک باہر سے یروشلم نبی کوئی

34 پیغمبروں ہوئے بھیجے پاس اپنے اور کرتی قتل کو نبیوں جو تُو !یروشلم یروشلم، ہائے
طرح اُسی بالکل چاہا، کرنا جمع کو اولاد تیری بار ہی کتنی نے مَیں ہے۔ کرتی سنگسار کو
نے تُو لیکن ہے۔ لیتی کر محفوظ کے کر جمع تلے پَروں اپنے کو بچوں اپنے مرغی طرح جس
چاہا۔ نہ

35 مجھے تم ھوں، بتاتا کو تم مَیں اور گا۔ جائے چھوڑا سنسان و ویران کو گھر تیرے اب
کے رب جو وہ ھے مبارک کہ کھو نہ تم تک جب گے دیکھو نہیں دوبارہ تک وقت اُس
"ھے۔ آتا سے نام

14

شفا کی مریض دن کے سبت

1 لوگ آیا۔ گھر کے راھنما کسی کے فریسیوں لئے کے کھانے عیسیٰ دن ایک کے سبت
تھے۔ ھوئے رکھے نظر پر حرکت ھر کی اُس لئے کے پکڑنے اُسے
2 تھے۔ ھوئے پھولے ٹانگیں اور بازو کے جس تھا سامنے کے عیسیٰ آدمی ایک وھاں
3 کے سبت شریعت کیا" لگا، پوچھنے سے عالموں کے شریعت اور فریسیوں وہ کر دیکھ یہ
"ھے؟ دیتی اجازت کی دینے شفا دن
4 کر دے شفا اُسے اور رکھا ھاتھ پر آدمی اُس نے اُس پھر رھے۔ خاموش وہ لیکن
دیا۔ کر رُخصت
5 میں کنوئیں دن کے سبت بَیل یا بیٹا کا کسی سے میں تم اگر" لگا، کھنے وہ سے حاضرین
"گے؟ نکالو نہیں فوراً اُسے تم کیا تو جائے گر
6 سکے۔ دے نہ جواب کوئی وہ پر اِس

طریقہ کا کرنے حاصل اجر اور عزت

7 اُنہیں نے اُس تو ھیں رھے چن کرسیاں کی عزت پر میز مہمان کہ دیکھا نے عیسیٰ جب
سنائی، تمثیل یہ
8 وھاں تو جائے دی دعوت کی ھونے شریک میں ضیافت کی شادی کسی تجھے جب"
جو ھو گئی دی دعوت بھی کو اَور کسی کہ ھو نہ ایسا بیٹھنا۔ نہ پر کرسی کی عزت کر جا
ھے۔ دار عزت زیادہ سے تجھ
9 یہاں کو آدمی اِس ذرا' گا، کھے کر آپاس تیرے میزبان تو گا پہنچے وہ جب کیونکہ
پر کرسی آخری کر اُٹھ سے وھاں تجھے اور گی جائے ھو بےعزتی تیری یوں 'دے۔ بیٹھنے
گا۔ پڑے بیٹھنا
10 بیٹھ پر کرسی آخری کر جا تو جائے دی دعوت تجھے جب بلکہ کرنا مت ایسا لئے اِس
والی سامنے دوست،' گا، کھے وہ تو گا دیکھے ھوا بیٹھا وھاں تجھے میزبان جب پھر جا۔
گی۔ جائے ھو عزت تیری سامنے کے مہمانوں تمام طرح اِس 'بیٹھ۔ پر کرسی
11 آپ اپنے جو اور گا جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ
"گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو
12 کھانے کھانا کا شام یا دوپہر کو لوگوں تُو جب" کی، بات سے میزبان نے عیسیٰ پھر
بُلا۔ نہ کو سایوں ھم امیر یا داروں رشتے بھائیوں، دوستوں، اپنے تو ھے چاھتا دینا دعوت کی

تیرا یہی تو کریں ایسا وہ اگر کیونکہ دیں۔ دعوت بھی تجھے عوض کے اِس وہ کہ ہو نہ ایسا
گا۔ ہو معاوضہ
13 دعوت کو اندھوں اور مفلوجوں لنگڑوں، غریبوں، وقت کرتے ضیافت بجائے کے اِس
دے۔
14 دے نہیں کچھ عوض کے اِس تجھے وہ کیونکہ گی۔ ملے برکت تجھے سے کرنے ایسا
"گے۔ اُٹھیں جی باز راست جب گا ملے وقت اُس معاوضہ کا اِس تجھے بلکہ گے، سکیں

تمثیل کی ضیافت بڑی

15 بادشاہی کی اللہ جو وہ ہے مبارک" کہا، سے اُس نے ایک سے میں مہمانوں کر سن یہ
"کھائے۔ کھانا میں
16 کے اِس کیا۔ انتظام کا ضیافت بڑی ایک نے آدمی کسی" کہا، میں جواب نے عیسیٰ
دی۔ دعوت کو لوگوں سے بہت نے اُس لئے
17 بھیجا لئے کے دینے اطلاع کو مہمانوں کو نوکر اپنے نے اُس تو آیا وقت کا ضیافت جب
'ہے۔ تیار کچھ سب آئیں،' کہ
18 خریدا کھیت نے مَیں' کہا، نے پہلے لگے۔ چاہنے معذرت سب کے سب وہ لیکن
'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں کروں۔ معائنہ کا اُس کر نکل کہ ہے ضروری اب اور ہے
19 اُنہیں مَیں اب ہیں۔ خریدے جوڑے پانچ کے بَیلوں نے مَیں' کہا، نے دوسرے
'ہوں۔ چاہتا معذرت مَیں ہوں۔ رہا جا آزمانے
'سکتا۔ آ نہیں لئے اِس ہے، کی شادی نے مَیں' کہا، نے تیسرے 20
لگا، کہنے سے نوکر کر ہو غصے وہ بتایا۔ کچھ سب کو مالک کر آ واپس نے نوکر 21
اور اندھوں لنگڑوں، غریبوں، کے وہاں کر جا میں گلیوں اور سڑکوں کی شہر سیدھے جا،'
کیا۔ ہی ایسا نے نوکر 'آ۔ لے کو مفلوجوں
پورا تھا کہا نے آپ کچھ جو جناب،' دی، اطلاع کو مالک نے اُس کر آ واپس پھر 22
'ہے۔ گنجائش لئے کے لوگوں مزید بھی اب لیکن ہے۔ چکا ہو
کے باڑوں اور پر سڑکوں کی دیہات کر نکل سے شہر پھر' کہا، سے اُس نے مالک 23
گھر میرا تا کہ کر مجبور پر ہونے شریک میں خوشی ہماری اُسے جائے مل بھی جو جا۔ پاس
جائے۔ بھر
بھی کوئی سے میں اُن تھی گئی دی دعوت پہلے کو جن کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 24
"۔' گا ہو نہ شریک میں ضیافت میری

قیمت کی ہونے شاگرد

کہا، نے اُس کر مُڑ طرف کی اُن تھا۔ رہا چل ساتھ کے عیسیٰ ہجوم بڑا ایک 25
اپنے بلکہ بہنوں بھائیوں، بچوں، بیوی، ماں، باپ، اپنے کر آ پاس میرے کوئی اگر" 26
سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ تو رکھے نہ دشمنی بھی سے آپ
سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ لے ہو نہ پیچھے میرے کر اُٹھا صلیب اپنی جو اور 27

کا اخراجات پورے کر بیٹھ پہلے وہ کیا تو چاہے کرنا تعمیر بُرج کوئی سے میں تم اگر 28
نہیں؟ یا گا سکے پہنچا تک تکمیل اُسے وہ کہ جائے ہو معلوم تا کہ گا لگائے نہیں اندازہ
نہ کچھ آگے وہ اور جائیں ہو ختم پیسے بعد کے ڈالنے بنیاد کی اُس کہ ہے خطرہ ورنہ 29
کر اُڑا مذاق کا اُس وہ گا دیکھے بھی کوئی جو پھر سکے۔ بنا
'پایا۔ کر نہیں مکمل اُسے اب لیکن کیا، تو شروع کو عمارت نے اُس' گا، کہے 30
پہلے وہ کیا تو نکلے لئے کے جنگ ساتھ کے بادشاہ دوسرے کسی بادشاہ کوئی اگر یا 31
غالب پر فوجیوں ہزار بیس اُن سے فوجیوں ہزار دس اپنے وہ کہ گا لگائے نہیں اندازہ کر بیٹھ
ہیں؟ رہے آلڑنے سے اُس جو ہے سکتا آ
نمائندے اپنے لئے کے کرنے صلح وہ تو سکتا آنہیں غالب کہ پہنچے پر نتیجے اِس وہ اگر 32
ہو۔ ہی دُور ابھی وہ جب گا بھیجے پاس کے دشمن
سکتا۔ ہو نہیں شاگرد میرا وہ چھوڑے نہ کچھ سب اپنا بھی جو سے میں تم طرح اِسی 33

نمک بے کار

نمکین دوبارہ کیونکر اُسے پھر تو رہے جاتا ذائقہ کا اُس اگر لیکن ہے۔ چیز اچھی نمک 34
ہے؟ سکتا جا کیا
جائے پھینکا باہر کر نکال اُسے بلکہ لئے کے کھاد نہ ہے، مفید لئے کے زمین وہ نہ 35
"لے۔ سن وہ ہے سکتا سن جو گا۔

15

بھیڑ ہوئی کھوئی

کے اُس لئے کے سننے باتیں کی عیسیٰ گار گناہ اور والے لینے ٹیکس تمام کہ تھا ایسا اب 1
تھے۔ آتے پاس
خوش کو گاروں گناہ آدمی یہ" لگے، بڑبڑانے عالِم کے شریعت اور فریسی کر دیکھ یہ 2
"ہے۔ کھاتا کھانا ساتھ کے اُن کر کھہ آمدید
سنائی، تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ پر اِس 3
ہے۔ جاتی ہو گم ایک لیکن ہیں۔ بھیڑیں سَو کی کسی سے میں تم کہ کرو فرض" 4
کو بھیڑ شدہ گم کر چھوڑ میں میدان کھلے بھیڑیں 99 باقی وہ کیا گا؟ کرے کیا مالک اب
اُس وہ جائے نہ مل بھیڑ وہ اُسے تک جب بلکہ گا، جائے ضرور گا؟ جائے نہیں ڈھونڈنے
گا۔ رہے میں تلاش کی
گا۔ لے اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے کر ہو خوش وہ پھر 5

بُلا کو سایوں ہم اور دوستوں اپنے وہاں اور گا جائے پہنچ گھر اپنے وہ چلتے چلتے یوں 6
گئی مل بھیڑ ہوئی کھوئی اپنی مجھے کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ میرے' گا، کہے سے اُن کر
'ہے۔

ھی ایک جب گی جائے منائی خوشی طرح اِسی بالکل پر آسمان کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 7
کے افراد 99 اُن جو گی ھو زیادہ نسبت کی خوشی اُس خوشی یہ اور گا۔ کرے توبہ گار گناہ
تھی۔ نہیں ھی ضرورت کی کرنے توبہ جنہیں گی جائے منائی باعث

سِکہ شدہ گم

جائے۔ ھو گم سِکہ ایک لیکن ھوں سِکے دس پاس کے عورت کسی کہ کرو فرض یا 8
احتیاط بڑی کر دے دے جھاڑو میں گھر اور کر جلا چراغ وہ کیا گی؟ کرے کیا عورت اب
رھے ڈھونڈتی تک وقت اُس وہ بلکہ گی، کرے ضرور گی؟ کرے نہیں تلاش کو سِکے سے
جائے۔ نہ مل سِکہ اُسے تک جب گی

کھے سے اُن کر بُلا کو سایوں ھم اور سہیلیوں اپنی وہ تو گا جائے مل سِکہ اُسے جب 9
‘ھے۔ گیا مل سِکہ شدہ گم اپنا مجھے کیونکہ !مناؤ خوشی ساتھ میرے’ گی،
جاتی منائی خوشی سامنے کے فرشتوں کے اللہ طرح اِسی بالکل کہ ھوں بتاتا کو تم مَیں 10
“ھے۔ کرتا توبہ گار گناہ بھی ایک جب ھے

بیٹا شدہ گم

تھے۔ بیٹے دو کے آدمی کسی” رکھی۔ جاری بات اپنی نے عیسیٰ 11
‘دیں۔ دے حصہ میرا کا میراث باپ، اے’ کہا، سے باپ نے چھوٹے سے میں اِن 12
دی۔ کر تقسیم ملکیت اپنی میں دونوں نے باپ پر اِس

دُوردراز کسی ساتھ اپنے کر سمیٹ سامان سارا اپنا بیٹا چھوٹا بعد کے دنوں تھوڑے 13
دیا۔ اُڑا متاع و مال پورا اپنا میں عیاشی نے اُس وھاں گیا۔ لے میں ملک

لگا۔ ھونے مند ضرورت وہ اب پڑا۔ کال سخت میں ملک اُس تو گیا ھو ضائع کچھ سب 14
کو سؤروں اُسے نے جس پڑا جا ھاں کے باشندے کسی کے ملک اُس وہ میں نتیجے 15
دیا۔ بھیج میں کھیتوں اپنے لئے کے چَرانے

کھاتے سؤر جو تھا رکھتا خواھش شدید کی بھرنے سے پھلیوں اُن پیٹ اپنا وہ وھاں 16
ملی۔ نہ اجازت بھی کی اِس اُسے لیکن تھے،

سے کثرت کو مزدوروں کتنے کے باپ میرے’ لگا، کھنے وہ آیا۔ میں ھوش وہ پھر 17
ھوں۔ رھا مر بھوکا یہاں مَیں جبکہ ھے ملتا کھانا

باپ، اے” گا، کھوں سے اُس اور گا جاؤں چلا واپس پاس کے باپ اپنے کر اُٹھ مَیں 18
ھے۔ کیا گناہ کا آپ اور کا آسمان نے مَیں

مزدوروں اپنے مجھے کے کر مہربانی کھلاؤں۔ بیٹا کا آپ کہ رھا نہیں لائق اِس مَیں اب 19
‘۔“لیں رکھ میں

گیا۔ چلا واپس پاس کے باپ اپنے کر اُٹھ وہ پھر 20

اور آیا ترس اُسے لیا۔ دیکھ اُسے نے باپ کے اُس کہ تھا ھی دُور ابھی سے گھر وہ لیکن
دیا۔ بوسہ اُسے کر لگا گلے اور آیا پاس کے بیٹے کر بھاگ وہ
21 لائق اِس مَیں اب ھے۔ کیا گناہ کا آپ اور کا آسمان نے مَیں باپ، اے' کہا، نے بیٹے
'کہلاؤں۔ بیٹا کا آپ کہ رہا نہیں
22 اِسے کر لا سوٹ بہترین کرو، جلدی' کہا، اور بُلایا کو نوکروں اپنے نے باپ لیکن
دو۔ پہنا جوتے میں پاؤں اور انگوٹھی میں ھاتھ کے اِس پہناؤ۔
23 منائیں، خوشی اور کھائیں ھم تا کہ کرو ذبح اُسے کر لا بچھڑا تازہ موٹا پھر
24 پر اِس 'ھے۔ گیا مل اب تھا گیا ھو گم ھے، گیا ھو زندہ اب تھا مُردہ بیٹا میرا یہ کیونکہ
لگے۔ منانے خوشی وہ
25 قریب کے گھر وہ جب لوٹا۔ گھر وہ اب تھا۔ میں کھیت بیٹا بڑا کا باپ دوران اِس
دیں۔ سنائی آوازیں کی ناچنے اور موسیقی سے اندر تو پہنچا
'ھے؟ رہا ھو کیا یہ' پوچھا، کر بُلا کو نوکر کسی نے اُس 26
27 ذبح بچھڑا تازہ موٹا نے باپ کے آپ اور ھے گیا آ بھائی کا آپ' دیا، جواب نے نوکر
'ھے۔ گیا مل واپس سلامت صحیح بیٹا اپنا اُسے کیونکہ ھے، کروایا
28 کر نکل سے گھر باپ پھر دیا۔ کر انکار سے جانے اندر اور ھوا غصے بیٹا بڑا کر سن یہ
لگا۔ سمجھانے اُسے
29 کی آپ سال اِتنے نے مَیں دیکھیں،' کہا، سے باپ اپنے میں جواب نے اُس لیکن
ورزی خلاف کی مرضی کی آپ بھی دفعہ ایک اور ھے کی مشقت محنت سخت میں خدمت
اُسے کہ دیا نہیں بھی بکرا چھوٹا ایک میں عرصے پورے اِس مجھے نے آپ تو بھی کی۔ نہیں
کرتا۔ ضیافت ساتھ کے دوستوں اپنے کے کر ذبح
30 نے آپ دی، اُڑا میں کسبیوں دولت کی آپ نے جس آیا بیٹا یہ کا آپ ھی جوں لیکن
'کروایا۔ ذبح بچھڑا تازہ موٹا لئے کے اُس
31 ھے میرا کچھ جو اور ھیں، رھے پاس میرے وقت ھر تو آپ بیٹا،' دیا، جواب نے باپ
ھے۔ کا ھی آپ وہ
32 جو بھائی یہ کا آپ کیونکہ ھوں۔ خوش اور منائیں جشن ھم کہ تھا ضروری اب لیکن
"۔'ھے گیا مل اب تھا گیا ھو گم جو ھے، گیا ھو زندہ اب تھا مُردہ

16

ملازم چالاک

1 کی اُس جو تھا رکھا ملازم ایک نے آدمی امیر کسی" کہا، سے شاگردوں نے عیسیٰ
مالک اپنے وہ کہ گیا لگایا الزام پر اُس دن ایک کہ ھوا ایسا تھا۔ کرتا بھال دیکھ کی جائیداد
ھے۔ رہا کر ضائع دولت کی

تمام اپنی ہوں؟ سنتا میں بارے تیرے مَیں جو ہے کیا یہ' کہا، کر بُلا اُسے نے مالک 2
'گا۔ دوں کر برخاست تجھے مَیں کیونکہ دے، حساب کا داریوں ذمہ
سے مجھ داری ذمہ یہ مالک میرا جبکہ کروں کیا مَیں اب' کہا، میں دل نے ملازم 3
ہے۔ آتی شرم سے مانگنے بھیک اور ہوتا نہیں سے مجھ کام سخت جیسا کھدائی گا؟ لے چھین
اپنے بعد کے جانے کئے برخاست مجھے لوگ تا کہ کروں کیا کہ ہوں جانتا مَیں ہاں، 4
'کہیں۔ آمدید خوش میں گھروں
پوچھا، نے اُس سے پہلے بُلایا۔ کو داروں قرض تمام کے مالک اپنے نے اُس کر کہہ یہ 5
'ہے؟ کتنا قرضہ تمہارا'
'ہیں۔ کرنے واپس کنستر سَو کے تیل کے زیتون کو مالک مجھے' دیا، جواب نے اُس 6
'لو۔ بدل میں پچاس کنستر سَو سے جلدی کر بیٹھ اور لو لے بِل اپنا' کہا، نے ملازم
گندم مجھے' دیا، جواب نے اُس 'ہے؟ قرضہ کتنا تمہارا' پوچھا، نے اُس سے دوسرے 7
سَو آٹھ بدلے کے ہزار اور لو لے بِل اپنا' کہا، نے ملازم 'ہیں۔ کرنی واپس بوریاں ہزار کی
'لو۔ لکھ
لیا کام سے عقل نے اُس کہ کی تعریف کی ملازم بےایمان نے مالک کر دیکھ یہ 8
زیادہ سے فرزندوں کے نور میں نپٹنے سے لوگوں کے نسل اپنی فرزند کے دنیا اِس کیونکہ ہے۔
ہیں۔ ہوتے ہوشیار
یہ جب تا کہ لو بنا دوست لئے اپنے سے دولت ناراست کی دنیا کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 9
کہیں۔ آمدید خوش میں گاہوں رہائش ابدی کو تم لوگ تو جائے ہو ختم
میں تھوڑے جو اور گا۔ ہو وفادار بھی میں زیادہ وہ ہے وفادار میں تھوڑے جو 10
گا۔ کرے بےایمانی بھی میں زیادہ وہ ہے بےایمان
دولت حقیقی کون پھر تو رہے نہ وفادار میں سنبھالنے کو دولت ناراست کی دنیا تم اگر 11
گا؟ کرے سپرد تمہارے
تم کون پھر تو ہے دکھائی بےایمانی میں سنبھالنے دولت کی دوسروں نے تم اگر اور 12
گا؟ دے کچھ لئے کے استعمال ذاتی تمہارے کو
کے کر نفرت سے ایک وہ تو یا سکتا۔ کر نہیں خدمت کی مالکوں دو غلام بھی کوئی 13
ہی ایک تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے کر لپٹ سے ایک یا گا، رکھے محبت سے دوسرے
"سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دولت اور اللہ میں وقت

کہاوتیں چند کی عیسیٰ

تھے۔ لالچی وہ کیونکہ لگے، اُڑانے مذاق کا اُس وہ تو سنا کچھ سب یہ نے فریسیوں 14
قرار باز راست سامنے کے لوگوں کو آپ اپنے جو ہو وہ ہی تم" کہا، سے اُن نے اُس 15
کرتے قدر بہت کی چیز جس لوگ کیونکہ ہے۔ واقف سے دلوں تمہارے اللہ لیکن ہو، دیتے
ہے۔ مکروہ نزدیک کے اللہ وہ ہیں

16 لیکن تھے۔ پیغامات کے نبیوں اور شریعت کی موسیٰ راہنما تمہارے تک آنے کے یحییٰ
میں اِس زبردستی لوگ تمام اور ہے رہا جا کیا اعلان کا خبری خوش کی بادشاہی کی اللہ اب
ہیں۔ رہے ہو داخل
17 جاتے زمین و آسمان بلکہ ہے گئی ہو منسوخ شریعت کہ نہیں مطلب یہ کا اِس لیکن
گی۔ بدلے نہیں بات بھی کوئی تک زبر زیر کی شریعت لیکن گے، رہیں
18 کرتا زنا وہ کرے شادی سے اَور کسی کر دے طلاق کو بیوی اپنی آدمی جو چنانچہ
ہے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق کسی جو طرح اِسی ہے۔

لعزر اور آدمی امیر

19 ہر اور پہنتا کتان نفیس اور کپڑے کے رنگ ارغوانی جو ہے ذکر کا آدمی امیر ایک
تھا۔ گزارتا میں عشرت و عیش روز
20 کا اُس تھے۔ ناسور پر جسم پورے کے جس تھا پڑا آدمی غریب ایک پر گیٹ کے امیر
تھا لعزر نام
21 کھا ٹکڑے ہوئے گرے سے میز کی امیر وہ کہ تھی خواہش ہی ایک بس کی اُس اور
تھے۔ چاٹتے ناسور کے اُس کر آ پاس کے اُس کُتے جائے۔ ہو سیر کر
22 بٹھا میں گود کی ابراہیم کر اُٹھا اُسے نے فرشتوں گیا۔ مر آدمی غریب کہ ہوا ایسا پھر
گیا۔ دفنایا اور ہوا فوت بھی آدمی امیر دیا۔
اور ابراہیم سے دُور تو اُٹھائی نظر اپنی نے اُس میں حالت کی عذاب پہنچا۔ میں جہنم وہ 23
دیکھا۔ کو لعزر میں گود کی اُس
کو لعزر کے کر مہربانی کریں۔ رحم پر مجھ ابراہیم، باپ میرے اے' اُٹھا، پکار وہ 24
کرے، ٹھنڈا کو زبان میری کر ڈبو میں پانی کو اُنگلی اپنی وہ تا کہ دیں بھیج پاس میرے
'ہوں۔ تڑپتا میں آگ اِس مَیں کیونکہ
مل چیزیں بہترین میں زندگی اپنی تجھے کہ رکھ یاد بیٹا،' دیا، جواب نے ابراہیم لیکن 25
تجھے جبکہ ہے گئی مل تسلی اور آرام اُسے اب لیکن چیزیں۔ بدترین کو لعزر جبکہ ہیں چکی
اذیت۔
تو بھی چاہے کوئی اگر ہے۔ قائم خلیج وسیع ایک درمیان تمہارے اور ہمارے نیز، 26
'ہے۔ سکتا آ یہاں کوئی سے وہاں نہ سکتا، جا نہیں پاس تمہارے سے یہاں کے کر پار اُسے
لعزر کے کر مہربانی ہے، گزارش اَور ایک میری پھر باپ، میرے' کہا، نے آدمی امیر 27
دیں۔ بھیج گھر کے والد میرے کو
بھی انجام کا اُن کہ ہو نہ ایسا کرے، آگاہ اُنہیں کر جا وہاں وہ ہیں۔ بھائی پانچ میرے 28
'ہو۔ مقام ناک اذیت یہ
تو صحیفے کے نبیوں اور توریت کی موسیٰ پاس کے اُن' دیا، جواب نے ابراہیم لیکن 29
'سنیں۔ کی اُن وہ ہیں۔

پاس کے اُن سے میں مُردوں کوئی اگر ابراہیم، باپ میرے نہیں،' کی، عرض نے امیر 30
'گے۔ کریں توبہ ضرور وہ پھر تو جائے
نہیں قائل بھی وقت اُس وہ تو سنتے نہیں کی نبیوں اور موسیٰ وہ اگر' کہا، نے ابراہیم 31
"۔' گا جائے پاس کے اُن کر اُٹھ جی سے میں مُردوں کوئی جب گے ہوں

17

گناہ

افسوس پر اُس لیکن ہے، آنا ہی آنا تو کو آزمائشوں" کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 1
آئیں۔ وہ معرفت کی جس
کہ ہے بہتر لئے کے اُس تو اُکسائے پر کرنے گناہ کو کسی سے میں چھوٹوں اِن وہ اگر 2
جائے۔ دیا پھینک میں سمندر اُسے اور جائے باندھا پاٹ کا چکّی بڑی میں گلے کے اُس
!رہو خبردار 3
دو۔ کر معاف اُسے تو کرے توبہ پر اِس وہ اگر سمجھاؤ۔ اُسے تو کرے گناہ بھائی تمہارا اگر
واپس دفعہ ہر لیکن کرے، گناہ تمہارا بار سات اندر کے دن ایک وہ کہ کرو فرض اب 4
"دو۔ کر معاف دفعہ ہر اُسے توبہی کرے، اظہار کا توبہ کر آ

ایمان

"دیں۔ بڑھا کو ایمان ہمارے" کہا، سے خداوند نے رسولوں 5
شہتوت تم تو ہو بھی چھوٹا جیسا دانے کے رائی ایمان تمہارا اگر" دیا، جواب نے خداوند 6
عمل پر بات تمہاری وہ تو 'لگ جا میں سمندر کر اُکھڑ' ہو، سکتے کہہ کو درخت اِس کے
گا۔ کرے

فرض کا غلام

غلام ایک لئے کے چَرانے جانور یا چلانے ہل نے کسی سے میں تم کہ کرو فرض 7
آؤ، اِدھر' گا، کہے مالک کا اُس کیا تو گا آئے گھر سے کھیت غلام یہ جب ہے۔ رکھا
؟'جاؤ بیٹھ لئے کے کھانے
میری کر پہن کپڑے کے ڈیوٹی کرو، تیار کھانا میرا' گا، کہے یہ وہ بلکہ نہیں، ہرگز 8
'گے۔ سکو پی اور کھا بھی تم بعد کے اِس لوں۔ نہ پی کھا مَیں تک جب کرو خدمت
کو کرنے اُسے نے اُس جو گا کرے ادا شکریہ کا خدمت اِس کی غلام اپنے وہ کیا اور 9
!نہیں ہرگز تھا؟ کہا
کہنا یہ کو تم تب چکو کر ہے گیا کہا کو کرنے تمہیں جو کچھ سب تم جب طرح اِسی 10
"۔' ہے کیا ادا فرض اپنا صرف نے ہم ہیں۔ نوکر نالائق ہم' چاہئے،

شفا کی مریضوں دس کے کوڑھ

گزرا۔ سے میں گلیل اور سامریہ عیسیٰ کرتے کرتے سفر طرف کی یروشلم کہ ہوا ایسا 11

ملنے کو اُس مریض دس کے کوڑھ کہ تھا رہا ہو داخل میں گاؤں کسی وہ دن ایک 12
کر ہو کھڑے پر فاصلے کچھ وہ آئے۔
"کریں۔ رحم پر ہم اُستاد، عیسیٰ، اے" لگے، کہنے سے آواز اونچی 13
معائنہ تمہارا وہ تا کہ دکھاؤ کو اماموں کو آپ اپنے جاؤ،" کہا، تو دیکھا اُنہیں نے اُس 14
"کریں۔
گئے۔ ہو صاف پاک سے بیماری اپنی چلتے چلتے وہ کہ ہوا ایسا اور
اللہ سے آواز اونچی کر مُڑ وہ تو ھے گئی مل شفا کہ دیکھا جب نے ایک سے میں اُن 15
لگا، کرنے تمجید کی
تھا۔ باشندہ کا سامریہ آدمی یہ کیا۔ ادا شکریہ کر گر بل کے منہ سامنے کے عیسیٰ اور 16
ہوئے؟ نہیں صاف پاک سے بیماری اپنی آدمی دس کے دس کیا" پوچھا، نے عیسیٰ 17
ہیں؟ کہاں نو باقی
نہیں تیار لئے کے کرنے تمجید کی اللہ کر آواپس اَور کوئی علاوہ کے غیرملکی اِس کیا 18
"تھا؟
"ھے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے جا۔ چلا کر اُٹھ" کہا، سے اُس نے اُس پھر 19

گی آئے کب بادشاہی کی اللہ

جواب نے اُس "گی؟ آئے کب بادشاہی کی اللہ" پوچھا، سے عیسیٰ نے فریسیوں کچھ 20
جائے۔ پہچانا سے نشانوں ظاہری اُسے کہ رہی آ نہیں یوں بادشاہی کی اللہ" دیا،
کی اللہ کیونکہ 'ھے وہاں وہ' یا 'ھے یہاں وہ' گے، سکیں کہہ نہیں بھی یہ لوگ 21
"ھے۔ درمیان تمہارے بادشاہی
کم از کم کا آدم ابنِ تم کہ گے آئیں دن ایسے" کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر 22
گے۔ دیکھو نہیں لیکن گے، کرو تمنا کی دیکھنے دن ایک
پیچھے کے اُن اور جانا مت لیکن 'ھے۔ یہاں وہ' یا 'ھے وہاں وہ' گے، بتائیں کو تم لوگ 23
لگا۔ نہ
آسمان چمک کی جس گا ہو مانند کی بجلی وہ تو گا آئے دن کا آدم ابنِ جب کیونکہ 24
ھے۔ دیتی کر روشن تک سرے دوسرے کر لے سے سرے ایک کو
جائے۔ کیا رد ہاتھوں کے نسل اِس اور اُٹھائے دُکھ بہت وہ کہ ھے لازم پہلے لیکن 25
گے۔ ہوں جیسے دنوں کے نوح حالات تو گا آئے وقت کا آدم ابنِ جب 26
تک جب رہے لگے میں کروانے کرنے شادی اور پینے کھانے تک دن اُس لوگ 27
دیا۔ کر تباہ کو سب اُن کر آنے سیلاب پھر گیا۔ ہو نہ داخل میں کشتی نوح
کاشت فروخت، و خرید پینے، کھانے لوگ ہوا۔ میں ایام کے لوط کچھ یہی بالکل 28
رہے۔ لگے میں کام کے تعمیر اور کاری
کر برس سے آسمان نے گندھک اور آگ تو نکلا کر چھوڑ کو سدوم لوط جب لیکن 29
دیا۔ کر تباہ کو سب اُن

گے۔ ہوں حالات ہی ایسے وقت کے ظہور کے آدم ابنِ 30

نہ نیچے لئے کے جانے لے ساتھ سامان کا گھر وہ ہو پر چھت دن اُس شخص جو 31
کے جانے لے ساتھ کو چیزوں پڑی پیچھے اپنے وہ ہو میں کھیت جو طرح اِسی اُترے۔
لوٹے۔ نہ گھر لئے
رکھو۔ یاد کو بیوی کی لوط 32
جان اپنی جو اور گا، دے کھو اُسے وہ گا کرے کوشش کی بچانے جان اپنی جو 33
گا۔ رکھے بچائے اُسے وہی گا دے کھو
کو ایک گے، ہوں سوئے میں بستر ایک افراد دو رات اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 34
گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ
جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گی، ہوں رہی پیس گندم پر چکّی خواتین دو 35
گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے کو دوسری
کو دوسرے جبکہ گا جائے لیا لے ساتھ کو ایک گے، ہوں میں کھیت افراد **دو]** 36
"[گا۔ جائے دیا چھوڑ پیچھے
"گا؟ ہو کہاں یہ خداوند،" پوچھا، نے اُنہوں 37
"گے۔ جائیں ہو جمع گِدھ وہاں ہو پڑی لاش جہاں" دیا، جواب نے اُس

18

تمثیل کی جج اور بیوہ

کی ہارنے نہ ہمت اور کرنے دعا مسلسل جو سنائی تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ پھر 1
ہے۔ کرتی ظاہر کو ضرورت
انسان کسی نہ مانتا، خوف کا خدا نہ جو تھا رہتا جج ایک میں شہر کسی" کہا، نے اُس 2
تھا۔ کرتا لحاظ کا
میرے' کہ رہی آتی پاس کے اُس کر کہہ یہ جو تھی بھی بیوہ ایک میں شہر اُس اب 3
'کریں۔ انصاف میرا بلکہ دیں نہ جیتنے کو مخالف
کا خدا مَیں بےشک' لگا، کہنے میں دل وہ پھر لیکن کیا۔ انکار نے جج لئے کے دیر کچھ 4
ہوں، کرتا پروا کی لوگوں نہ مانتا، نہیں خوف
ایسا گا۔ کروں انصاف کا اُس مَیں لئے اِس ہے۔ رہی کر تنگ بار بار مجھے بیوہ یہ لیکن 5
"۔'مارے تھپڑ پر منہ میرے کر آ وہ آخرکار کہ ہو نہ
کہا۔ نے جج بےانصاف جو دو دھیان پر اِس" رکھی۔ جاری بات نے خداوند 6
کرے نہیں انصاف کا لوگوں ہوئے چنے اپنے اللہ کیا تو کیا انصاف آخرکار نے اُس اگر 7
گا؟ رہے کرتا ملتوی بات کی اُن وہ کیا ہیں؟ پکارتے لئے کے مدد اُسے رات دن جو گا
ابنِ کیا لیکن گا۔ کرے انصاف کا اُن سے جلدی وہ کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں !نہیں ہرگز 8
"گا؟ پائے دیکھ ایمان تو گا آئے میں دنیا جب آدم

تمثیل کی والے لینے ٹیکس اور فریسی

حقیر کو دوسروں اور رکھتے بھروسا پر بازی راست اپنی جو تھے موجود لوگ بعض 9
سنائی، تمثیل یہ نے عیسیٰ اُنہیں تھے۔ جانتے
لینے ٹیکس دوسرا اور تھا فریسی ایک آئے۔ کرنے دعا میں مُقدّس بیت آدمی دو" 10
والا۔
باقی مَیں کہ ہوں کرتا شکر تیرا مَیں خدا، اے' لگا، کرنے دعا یہ کر ہو کھڑا فریسی 11
لینے ٹیکس اِس مَیں زناکار۔ نہ بےانصاف، نہ ہوں، ڈاکو مَیں نہ ہوں۔ نہیں طرح کی لوگوں
ہوں۔ نہیں بھی مانند کی والے
لئے تیرے حصہ دسواں کا آمدنی تمام اور ہوں رکھتا روزہ مرتبہ دو میں ہفتے مَیں 12
'ہوں۔ کرتا مخصوص
اُٹھانے طرف کی آسمان آنکھیں اپنی نے اُس رہا۔ کھڑا ہی دُور والا لینے ٹیکس لیکن 13
رحم پر گار گاہ مجھ خدا، اے' لگا، کہنے کر پیٹ پیٹ چھاتی اپنی بلکہ کی نہ جرأت کی تک
!'کر
اللہ آدمی یہ بلکہ نہیں فریسی تو لوٹے گھر اپنے اپنے دونوں جب کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 14
جائے کیا پست اُسے کرے سرفراز کو آپ اپنے بھی جو کیونکہ ٹھہرا۔ باز راست نزدیک کے
"گا۔ جائے کیا سرفراز اُسے کرے پست کو آپ اپنے جو اور گا

ہے کرتا پیار کو بچوں چھوٹے عیسیٰ

چھوئے۔ اُنہیں وہ تا کہ لائے پاس کے عیسیٰ بھی کو بچوں چھوٹے اپنے لوگ دن ایک 15
کی۔ ملامت کو اُن نے شاگردوں کر دیکھ یہ
اُنہیں اور دو آنے پاس میرے کو بچوں" کہا، کر بُلا پاس اپنے اُنہیں نے عیسیٰ لیکن 16
ہے۔ حاصل کو لوگوں جیسے اِن بادشاہی کی اللہ کیونکہ روکو، نہ
اُس وہ کرے نہ قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی اللہ جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں 17
"گا۔ ہو نہیں داخل میں

ہیں سکتے ہو داخل میں بادشاہی کی اللہ سے مشکل امیر

ابدی میں میراث تا کہ کروں کیا مَیں اُستاد، نیک" پوچھا، سے اُس نے راہنما کسی 18
"پاؤں؟ زندگی
ایک سوائے نہیں نیک کوئی ہے؟ کہتا کیوں نیک مجھے تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
اللہ۔ ہے وہ اور کے
کرنا، نہ چوری کرنا، نہ قتل کرنا، نہ زنا کہ ہے واقف تو سے احکام کے شریعت تُو 20
"کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے دینا، نہ گواہی جھوٹی
"ہے۔ کی پیروی کی احکام تمام اِن تک آج سے جوانی نے مَیں" دیا، جواب نے آدمی 21

فروخت جائیداد پوری اپنی ہے۔ گیا رہ تک اب کام ایک" کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ 22
گا۔ جائے ہو جمع خزانہ پر آسمان لئے تیرے پھر دے۔ کر تقسیم میں غریبوں پیسے کے کر
"لے۔ ہو پیچھے میرے کر آ بعد کے اِس
تھا۔ مند دولت نہایت وہ کیونکہ ہوا، دُکھ بہت کو آدمی کر سن یہ 23
ہونا داخل میں بادشاہی کی اللہ لئے کے مندوں دولت" کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ یہ 24
!ہے مشکل کتنا
سوئی اونٹ کہ ہے آسان زیادہ یہ نسبت کی ہونے داخل میں بادشاہی کی اللہ کے امیر 25
"جائے۔ گزر سے میں ناکے کے
"ہے؟ سکتی مل نجات کو کس پھر" پوچھا، نے والوں سننے کر سن بات یہ 26
"ہے۔ ممکن لئے کے اللہ وہ ہے ناممکن لئے کے انسان جو" دیا، جواب نے عیسیٰ 27
"ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے آپ کر چھوڑ کچھ سب اپنا تو ہم" کہا، سے اُس نے پطرس 28
کی بادشاہی کی اللہ بھی نے جس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
ہے دیا چھوڑ کو بچوں یا والدین بھائیوں، بیوی، گھر، اپنے خاطر
"گی۔ ملے زندگی ابدی میں زمانے والے آنے اور زیادہ گُنا کئی میں زمانے اِس اُسے 30

گوئی پیش تیسری کی موت کی عیسیٰ

طرف کی یروشلم ہم سنو،" لگا، کہنے سے اُن کر جا لے طرف ایک کو شاگردوں عیسیٰ 31
میں بارے کے آدم ابنِ معرفت کی نبیوں جو گا جائے ہو پورا کچھ سب وہاں ہیں۔ رہے بڑھ
ہے۔ گیا لکھا
کی اُس گے، اُڑائیں مذاق کا اُس جو گا جائے دیا کر حوالے کے غیر یہودیوں اُسے 32
گے، تھوکیں پر اُس گے، کریں بےعزتی
اُٹھے جی وہ دن تیسرے لیکن گے۔ کریں قتل اُسے اور گے ماریں کوڑے کو اُس 33
"گا۔
وہ اور رہا چھپا سے اُن مطلب کا بات اِس آیا۔ نہ کچھ میں سمجھ کی شاگردوں لیکن 34
ہے۔ رہا کھہ کیا وہ کہ سمجھے نہ

شفا کی اندھے

رہا مانگ بھیک بیٹھا اندھا ایک کنارے کے راستے وہاں پہنچا۔ قریب کے یریحو عیسیٰ 35
تھا۔
ہو کیا کہ پوچھا کر سن یہ نے اُس تو لگے گزرنے سے سامنے کے اُس لوگ سے بہت
ہے۔ رہا
"ہے۔ رہا گزر سے یہاں ناصری عیسیٰ" کہا، نے اُنہوں 37
"کریں۔ رحم پر مجھ داؤد، ابنِ عیسیٰ اے" لگا، چلّانے اندھا 38
سے آواز اونچی مزید وہ لیکن "!خاموش" کہا، کر ڈانٹ اُسے نے والوں چلنے آگے 39
"کریں۔ رحم پر مجھ داؤد، ابنِ اے" رہا، پکارتا

40 نے عیسیٰ تو آیا قریب وہ جب "لاؤ۔ پاس میرے اُسے" دیا، حکم اور گیا رُک عیسیٰ
پوچھا، سے اُس
"کروں؟ لئے تیرے مَیں کہ ہے چاہتا کیا تُو" 41
"سکوں۔ دیکھ مَیں کہ یہ خداوند،" دیا، جواب نے اُس
"ہے۔ لیا بچا تجھے نے ایمان تیرے !دیکھ پھر تو" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 42
کرتے تمجید کی اللہ وہ اور گئیں ہو بحال آنکھیں کی اندھے کہا یہ نے اُس ہی جوں 43
دیا۔ جلال کو اللہ نے ہجوم پورے کر دیکھ یہ لیا۔ ہو پیچھے کے اُس ہوئے

19

زکائی اور عیسیٰ

لگا۔ گزرنے سے میں اُس اور ہوا داخل میں یریحو عیسیٰ پھر 1
تھا۔ افسر کا والوں لینے ٹیکس جو تھا رہتا زکائی بنام آدمی امیر ایک میں شہر اُس 2
اُسے باوجود کے کرنے کوشش پوری لیکن ہے، کون عیسیٰ یہ کہ تھا چاہتا جاننا وہ 3
تھا۔ چھوٹا قد کا زکائی اور تھا ہجوم بڑا گرد ارد کے عیسیٰ کیونکہ سکا، نہ دیکھ
چڑھ پر درخت کے *توت انجیر لئے کے دیکھنے اُسے اور نکلا آگے کر دوڑ وہ لئے اِس 4
تھا۔ میں راستے جو گیا
آج کیونکہ آ، اُتر سے جلدی زکائی،" کہا، کر اُٹھا نظر نے اُس تو پہنچا وہاں عیسیٰ جب 5
"ہے۔ ٹھہرنا میں گھر تیرے مجھے
کی۔ نوازی مہمان کی اُس سے خوشی اور آیا اُتر فوراً زکائی 6
کے گار گاہ ایک وہ کر جا میں گھر کے اِس" لگے، بڑبڑانے لوگ تمام باقی کر دیکھ یہ 7
"ہیں۔ گئے بن مہمان
آدھا کا مال اپنے مَیں خداوند،" کہا، کر ہو کھڑے سامنے کے خداوند نے زکائی لیکن 8
چار اُسے ہے لیا کچھ سے طور ناجائز نے مَیں سے جس اور ہوں۔ دیتا دے کو غریبوں حصہ
"ہوں۔ کرتا واپس گُنا
بھی یہ کہ لئے اِس ہے، گئی مل نجات کو گھرانے اِس آج" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 9
ہے۔ بیٹا کا ابراہیم
"ہے۔ آیا لئے کے دینے نجات اور ڈھونڈنے کو شدہ گم آدم ابنِ کیونکہ 10

اضافہ میں پیسوں

کی اللہ کہ لگے لگانے اندازہ لوگ لئے اِس تھا، چکا آ قریب کے یروشلم عیسیٰ اب 11
ایک کو والوں سننے باتیں یہ اپنی نے عیسیٰ نظر پیشِ کے اِس ہے۔ والی ہونے ظاہر بادشاہی
سنائی۔ تمثیل

* **19:4 توت انجیر:** اور زرد پھول کے اِس ہے۔ لگا پھل خوردنی کا طرح کی انجیر میں جس درخت دار سایہ ایک جمیز۔ توت۔ مصری ہیں۔ ہوتے آرائشی ficus sycomorus۔

مقرر بادشاہ اُسے تا کہ گیا چلا کو ملک دُوردراز کسی نواب ایک" کہا، نے اُس 12
تھا۔ آنا واپس اُسے پھر جائے۔ کیا
ایک کا سونے اُنہیں کر بُلا کو دس سے میں نوکروں اپنے نے اُس پہلے سے ہونے روانہ 13
لگاؤ میں کاروبار تک وقت اُس کر لے پیسے یہ' کہا، نے اُس ساتھ ساتھ دیا۔ سِکہ ایک
'آؤں۔ نہ واپس مَیں تک جب
وفد پیچھے کے اُس نے اُس لئے اِس تھی، رکھتی نفرت سے اُس رعایا کی اُس لیکن 14
'بنے۔ بادشاہ ہمارا آدمی یہ کہ چاھتے نہیں ہم' دی، اطلاع کر بھیج
کو نوکروں اُن نے اُس تو آیا واپس جب بعد کے اِس گیا۔ کیا مقرر بادشاہ اُسے تو بھی 15
لگا میں کاروبار پیسے یہ نے اُنہوں کہ کرے معلوم تا کہ تھے دیئے پیسے نے اُس جنہیں بُلایا
ھے۔ کیا اضافہ کتنا کر
'ھیں۔ گئے ہو دس سے سِکے ایک کے آپ جناب،' کہا، نے اُس آیا۔ نوکر پہلا 16
تجھے اب لئے اِس رہا، وفادار میں تھوڑے تُو نوکر۔ اچھے شاباش،' کہا، نے مالک 17
'گا۔ ملے اختیار پر شہروں دس
'ھیں۔ گئے ہو پانچ سے سِکے ایک کے آپ جناب،' کہا، نے اُس آیا۔ نوکر دوسرا پھر 18
'گا۔ ملے اختیار پر شہروں پانچ تجھے' کہا، سے اُس نے مالک 19
میں کپڑے اِسے نے مَیں ھے۔ سِکہ کا آپ یہ جناب،' لگا، کہنے کر آ نوکر اَور ایک پھر 20
رکھا، محفوظ کر لپیٹ
نہیں نے آپ پیسے جو ھیں۔ آدمی سخت آپ کہ لئے اِس تھا، ڈرتا سے آپ مَیں کیونکہ 21
'ھیں۔ کاٹتے فصل کی اُس بویا نہیں نے آپ بیج جو اور ھیں لیتے لے اُنہیں لگائے
گا۔ کروں عدالت تیری مطابق کے الفاظ اپنے تیرے مَیں !نوکر شریر' کہا، نے مالک 22
اور لگائے نہیں خود جو ھوں لیتا لے پیسے وہ کہ ھوں، آدمی سخت مَیں کہ تھا جانتا تُو جب
بویا، نہیں بیج کا جس ھوں کاٹتا فصل وہ
پر واپسی تو کرتا ایسا تُو اگر کرائے؟ جمع نہ کیوں میں بینک پیسے میرے نے تُو پھر تو 23
'جاتے۔ مل سمیت سود پیسے وہ کم از کم مجھے
دو دے کو نوکر اُس کر لے سے اِس سِکہ یہ' ہوا، مخاطب سے حاضرین وہ کر کھہ یہ 24
'ھیں۔ سِکے دس پاس کے جس
'ھیں۔ سِکے دس ھی پہلے تو پاس کے اُس جناب،' کیا، اعتراض نے اُنہوں 25
اَور اُسے ھے کچھ پاس کے جس شخص ھر کہ ھوں بتاتا تمھیں مَیں' دیا، جواب نے اُس 26
اُس جو گا جائے لیا چھین بھی وہ سے اُس ھے نہیں کچھ پاس کے جس لیکن گا، جائے دیا
ھے۔ پاس کے
میرے اُنہیں بنوں۔ بادشاہ کا اُن مَیں کہ تھے چاھتے نہیں جو آؤ لے کو دشمنوں اُن اب 27
"۔'دو دے پھانسی سامنے

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

لگا۔ بڑھنے طرف کی یروشلم آگے آگے کے دوسروں عیسیٰ بعد کے باتوں اِن 28
نے اُس تو تھے پر پہاڑ کے زیتون جو پہنچا قریب کے عنیاہ بیت اور فگے بیت وہ جب 29
کر بھیج آگے اپنے کو شاگردوں دو
بندھا وہ ہے۔ دیکھو گدھا جوان ایک تم وہاں جاؤ۔ میں گاؤں والے سامنے" کہا، 30
آؤ۔ لے کر کھول اُسے ہے۔ ہوا نہیں سوار پر اُس بھی کوئی تک اب اور گا ہو ہوا
کو خداوند کہ دینا بتا اُسے تو ہو رہے کھول کیوں کو گدھے کہ پوچھے کوئی اگر 31
"ہے۔ ضرورت کی اِس
تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا ہے ہی ویسا کچھ سب کہ دیکھا تو گئے شاگرد دونوں 32
گدھے تم" پوچھا، نے مالکوں کے اُس تو لگے کھولنے کو گدھے جوان وہ جب 33
"ہو؟ رہے کھول کیوں کو
"ہے۔ ضرورت کی اِس کو خداوند" دیا، جواب نے اُنہوں 34
پر اُس کو اُس کر رکھ پر گدھے کپڑے اپنے اور آئے، لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ 35
کیا۔ سوار
دیئے۔ بچھا کپڑے اپنے میں راستے آگے آگے کے اُس نے لوگوں تو پڑا چل وہ جب 36
لگا اُترنے سے پر پہاڑ کے زیتون راستہ جہاں پہنچا قریب کے جگہ اُس وہ چلتے چلتے 37
لئے کے معجزوں اُن سے آواز اونچی مارے کے خوشی ہجوم پورا کا شاگردوں پر اِس ہے۔
تھے، دیکھے نے اُنہوں جو لگا کرنے تمجید کی اللہ
بادشاہ وہ ہے مبارک" 38
ہے۔ آتا سے نام کے رب جو
"جلال۔ و عزت پر بلندیوں اور ہو سلامتی پر آسمان
کو شاگردوں اپنے اُستاد،" کہا، سے عیسیٰ نے اُنہوں تھے۔ میں بھیڑ فریسی کچھ 39
"سمجھائیں۔
"گے۔ اُٹھیں پکار پتھر تو جائیں ہو چپ یہ اگر ہوں، بتاتا تمھیں مَیں" دیا، جواب نے اُس 40

ہے پڑتا رو کر دیکھ کو شہر عیسیٰ
پڑا رو کر دیکھ کو شہر تو پہنچا قریب کے یروشلم وہ جب 41
اب لیکن ہے۔ میں کس سلامتی تیری کہ لیتی جان دن اِس بھی تُو کاش" کہا، اور 42
ہے۔ ہوئی چھپی سے آنکھوں تیری بات یہ
محاصرہ تیرا کر باندھ بند گرد ارد تیرے دشمن تیرے کہ گا آئے وقت ایسا پر تجھ کیونکہ 43
گے۔ کریں تنگ کر گھیر سے طرف چاروں تجھے یوں اور گے کریں

دوسرے پتھر بھی ایک اندر تیرے اور گے پٹکیں پر زمین سمیت بچوں تیرے تجھے وہ 44
تیری نے اللہ جب پہچانا نہیں وقت وہ نے تُو کہ گی ہو یہی وجہ اور گے۔ چھوڑیں نہیں پر
"کی۔ نظر پر تجھ لئے کے نجات

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ

درکار لئے کے قربانیوں وہاں جو لگا نکالنے اُنہیں کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ پھر 45
کہا، نے اُس تھے۔ رہے بیچ چیزیں
ڈاکوؤں اُسے نے تم جبکہ ' گا ہو گھر کا دعا گھر میرا' ہے، لکھا میں مُقدّس کلام" 46
"ہے۔ دیا بدل میں اڈّے کے
امام، راہنما کے المُقدّس بیت لیکن رہا۔ دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت روزانہ وہ اور 47
رہے، کوشاں لئے کے کرنے قتل اُسے راہنما عوامی اور عالم کے شریعت
سے اُس کر سن سن بات ہر کی عیسیٰ لوگ تمام کیونکہ ملا، نہ موقع کوئی اُنہیں البتہ 48
تھے۔ رہتے لپٹے

20

اختیار کا عیسیٰ

خبری خوش کی اللہ اور رہا دے تعلیم کو لوگوں میں المُقدّس بیت وہ جب دن ایک 1
آئے۔ پاس کے اُس بزرگ اور علما کے شریعت امام، راہنما تو تھا رہا سنا
کو آپ نے کس ہیں؟ رہے کر سے اختیار کس یہ آپ بتائیں، ہمیں" کہا، نے اُنہوں 2
"ہے؟ دیا اختیار یہ
کہ بتاؤ مجھے تم ہے۔ سوال ایک سے تم بھی میرا" دیا، جواب نے عیسیٰ 3
"انسانی؟ یا تھا آسمانی بپتسمہ کا یحییٰ کیا 4
اُس تم پھر تو' گا، پوچھے وہ تو 'آسمانی' کہیں ہم اگر" لگے، کرنے بحث میں آپس وہ 5
'لائے؟ نہ کیوں ایمان پر
یقین تو وہ کیونکہ گے، کریں سنگسار ہمیں لوگ تمام تو 'انسانی' کہیں ہم اگر لیکن 6
"تھا۔ نبی یحییٰ کہ ہیں رکھتے
"تھا۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں ہم" دیا، جواب نے اُنہوں لئے اِس 7
کر سے اختیار کس کچھ سب یہ مَیں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی مَیں پھر تو" کہا، نے عیسیٰ 8
"ہوں۔ رہا

بغاوت کی مزارعوں کے باغ کے انگور

پھر لگایا۔ باغ ایک کا انگور نے آدمی کسی" لگا، سنانے تمثیل یہ کو لوگوں عیسیٰ پھر 9
گیا۔ چلا ملک بیرونِ لئے کے دیر بہت کے کر سپرد کے مزارعوں اُسے وہ

کا مالک وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے اُن کو نوکر اپنے نے اُس تو گئے پک انگور جب 10
دیا۔ لوٹا ھاتھ خالی اُسے کے کر پٹائی کی اُس نے مزارعوں لیکن کرے۔ وصول حصہ
بھی اُسے نے مزارعوں لیکن بھیجا۔ پاس کے اُن کو نوکر اَور ایک نے مالک پر اِس 11
دیا۔ نکال ھاتھ خالی اور کی بےعزتی کی اُس کر مار مار
اور دیا کر زخمی کر مار نے اُنہوں بھی اُسے دیا۔ بھیج کو نوکر تیسرے نے مالک پھر 12
دیا۔ نکال
شاید گا، بھیجوں کو بیٹے پیارے اپنے مَیں کروں؟ کیا مَیں اب' کھا، نے مالک کے باغ 13
'کریں۔ لحاظ کا اُس وہ
ھے۔ وارث کا زمین یہ' لگے، کھنے میں آپس مزارع کر دیکھ کو بیٹے کے مالک لیکن 14
'گی۔ ھو ھی ھماری میراث کی اِس پھر ڈالیں۔ مار اِسے ھم آؤ،
"کیا۔ قتل کر پھینک باھر سے باغ اُسے نے اُنہوں 15
گا؟ کرے کیا مالک کا باغ بتاؤ، اب" پوچھا، نے عیسیٰ
دے کر سپرد کے دوسروں کو باغ اور گا کرے ھلاک کو مزارعوں کر جا وھاں وہ 16
"گا۔
"کرے۔ نہ کبھی ایسا خدا" کھا، نے لوگوں کر سن یہ
مطلب کیا کا حوالے اِس کے مُقدّس کلامِ پھر تو" پوچھا، کر ڈال نظر پر اُن نے عیسیٰ 17
کہ ھے
کیا، رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس'
؟'گیا بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
گرے خود وہ پر جس جبکہ گا، جائے ھو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو 18
"گا۔ ڈالے پیس اُسے گا

ھے؟ جائز دینا ٹیکس کیا

کیونکہ کی، کوشش کی پکڑنے اُسے وقت اُسی نے اماموں راھنما اور علما کے شریعت 19
تھے۔ ڈرتے سے عوام وہ لیکن ھیں۔ ھی ھم مزارع شدہ بیان میں تمثیل کہ تھے گئے سمجھ وہ
اُس نے اُنہوں تحت کے مقصد اِس رھے۔ ڈھونڈتے موقع کا پکڑنے اُسے وہ چنانچہ 20
پاس کے عیسیٰ کے کر ظاھر دار دیانت کو آپ اپنے لوگ یہ دیئے۔ بھیج جاسوس پاس کے
سکیں۔ کر حوالے کے گورنر رومی اُسے کر پکڑ بات کوئی کی اُس تا کہ آئے
کرتے بیان کچھ وھی آپ کہ ھیں جانتے ھم اُستاد،" پوچھا، سے اُس نے جاسوسوں اِن 21
کی اللہ سے داری دیانت بلکہ ھوتے نہیں دار جانب آپ ھے۔ صحیح جو ھیں سکھاتے اور
ھیں۔ دیتے تعلیم کی راہ
"ناجائز؟ یا ھے جائز دینا ٹیکس کو شہنشاہ رومی کیا کہ بتائیں ھمیں اب 22
کہا، اور لی بھانپ چالاکی کی اُن نے عیسیٰ لیکن 23

24 "ہے؟ کندہ پر اِس نام اور صورت کی کس دکھاؤ۔ سِکہ رومی ایک کا چاندی مجھے"
"کا۔ شہنشاہ" دیا، جواب نے اُنہوں
25 "کو۔ اللہ ہے کا اللہ جو اور دو کو شہنشاہ ہے کا شہنشاہ جو تو" کہا، نے اُس
سن جواب کا اُس رہے۔ ناکام میں پکڑنے بات کوئی کی اُس سامنے کے عوام وہ یوں 26
سکے۔ کر نہ بات کوئی مزید اور گئے رہ بکا ہکا وہ کر

گے؟ اُٹھیں جی ہم کیا

27 جی مُردے قیامت روزِ کہ مانتے نہیں صدوقی آئے۔ پاس کے اُس صدوقی کچھ پھر
کیا، سوال ایک سے عیسیٰ نے اُنہوں گے۔ اُٹھیں
جائے مر بےاولاد آدمی شدہ شادی کوئی اگر کہ دیا حکم ہمیں نے موسیٰ اُستاد،" 28
لئے کے بھائی اپنے کے کر شادی سے بیوہ وہ کہ ہے فرض کا بھائی تو ہو بھائی کا اُس اور
کرے۔ پیدا اولاد
ہوا۔ فوت بےاولاد لیکن کی، شادی نے پہلے تھے۔ بھائی سات کہ کریں فرض اب 29
گیا۔ مر بےاولاد بھی وہ لیکن کی، شادی سے اُس نے دوسرے پر اِس 30
بعد یکے رہا۔ جاری تک بھائی ساتویں سلسلہ یہ کی۔ شادی سے اُس نے تیسرے پھر 31
گیا۔ مر بعد کے کرنے شادی سے بیوہ بھائی ہر دیگرے
گئی۔ ہو فوت بھی بیوہ میں آخر 32
بھائیوں سات کے سات کیونکہ گی؟ ہو بیوی کی کس وہ دن کے قیامت کہ بتائیں اب 33
"تھی۔ کی شادی سے اُس نے
ہیں۔ کراتے اور کرتے شادی بیاہ لوگ میں زمانے اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
کے اُٹھنے جی سے میں مُردوں اور ہونے شریک میں زمانے والے آنے اللہ جنہیں لیکن 35
جائے کرائی سے کسی شادی کی اُن نہ گے، کریں نہیں شادی وقت اُس وہ ہے سمجھتا لائق
گی۔
فرزند کے قیامت اور گے ہوں مانند کی فرشتوں وہ کیونکہ گے، سکیں نہیں بھی مر وہ 36
گے۔ ہوں فرزند کے اللہ باعث کے ہونے
جب کیونکہ ہے۔ گئی کی ظاہر بھی سے موسیٰ گے اُٹھیں جی مُردے کہ بات یہ اور 37
کا اسحاق خدا، کا ابراہیم' دیا، نام یہ کو رب نے اُس تو آیا پاس کے جھاڑی کانٹے دار وہ
مطلب کا اِس تھے۔ چکے مر پہلے بہت تینوں وقت اُس حالانکہ 'خدا، کا یعقوب اور خدا
ہیں۔ زندہ میں حقیقت یہ کہ ہے
زندہ سب یہ نزدیک کے اُس ہے۔ خدا کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں اللہ کیونکہ 38
"ہیں۔
39 "ہے۔ کہا اچھا نے آپ اُستاد، شاباش" کہا، نے علما کچھ کے شریعت کر سن یہ
کی۔ نہ جرأت کی کرنے سوال بھی کوئی سے اُس نے اُنہوں بعد کے اِس 40

سوال میں بارے کے مسیح

41 داؤد وہ کہ ہے جاتا کہا کیوں میں بارے کے مسیح" پوچھا، سے اُن نے عیسیٰ پھر
ہے؟ فرزند کا

ہے، فرماتا میں کتاب کی زبور خود داؤد کیونکہ 42
کہا، سے رب میرے نے رب'
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے
'دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب 43
سکّا ہو فرزند کا داؤد طرح کس وہ پھر تو ہے۔ کہتا رب کو مسیح خود تو داؤد 44
"ہے؟

خبردار سے علما کے شریعت

کہا، سے شاگردوں اپنے نے اُس تو تھے رہے سن لوگ جب 45
پھرنا اُدھر اِدھر کر پہن چوغے شاندار وہ کیونکہ !رہو خبردار سے علما کے شریعت" 46
وہ پھر تو ہیں کرتے عزت کی اُن کے کر سلام میں بازاروں لوگ جب ہیں۔ کرتے پسند
ضیافتوں اور خانوں عبادت کہ ہے ہوتی خواہش ہی ایک بس کی اُن ہیں۔ جاتے ہو خوش
جائیں۔ بیٹھ پر کرسیوں کی عزت میں
لمبی لمبی لئے کے دکھاوے ساتھ ساتھ اور جاتے کر ہڑپ گھر کے بیواؤں لوگ یہ 47
"گی۔ ملے سزا سخت نہایت کو لوگوں ایسے ہیں۔ مانگتے دعائیں

21

چندہ کا بیوہ

کے چندے کے المُقدّس بیت ہدیئے اپنے لوگ امیر کہ دیکھا کر اُٹھا نظر نے عیسیٰ 1
ہیں۔ رہے ڈال میں بکس
سِکے سے معمولی دو کے تانبے میں اُس نے جس گزری سے وہاں بھی بیوہ غریب ایک 2
دیئے۔ ڈال
نسبت کی لوگوں تمام نے بیوہ غریب اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، نے عیسیٰ 3
ہے۔ ڈالا زیادہ
مند ضرورت نے اِس جبکہ ڈالا کچھ سے کثرت کی دولت اپنی تو نے سب اِن کیونکہ 4
"ہیں۔ دیئے دے پیسے سارے کے گزارے اپنے بھی باوجود کے ہونے

تباہی والی آنے پر المُقدّس بیت

صورت خوب کتنے وہ کہ لگے کہنے میں تعریف کی المُقدّس بیت لوگ کچھ وقت اُس 5
کہا، نے عیسیٰ کر سن یہ ہے۔ ہوئی سجی سے تحفوں کے مَنت اور پتھروں
میں دنوں والے آنے گا۔ رہے نہیں پتھر پر پتھر کا اُس ہے آتا نظر یہاں کو تم کچھ جو" 6
"گا۔ جائے دیا ڈھا کچھ سب

گوئی پیش کی رسانی ایذا اور مصیبتوں

یہ کہ ہو معلوم سے جس گا آئے نظر کیا کیا گا؟ ہو کب یہ اُستاد،" پوچھا، نے اُنہوں 7
"ہے؟ کو ہونے اب

سے بہت کیونکہ دے۔ کر نہ راہ گم تمھیں کوئی کہ رہو خبردار" دیا، جواب نے عیسیٰ 8
چکا آقریب وقت' کہ اور 'ہوں مسیح ہی مَیں' گے، کہیں اور گے آئیں کر لے نام میرا لوگ
لگا۔ نہ پیچھے کے اُن لیکن 'ہے۔
لازم کیونکہ گھبرانا۔ مت تو گی پہنچیں تک تم خبریں کی فتنوں اور جنگوں جب اور 9
"گی۔ ہو نہ آخرت ابھی تو بھی آئے۔ پیش پہلے کچھ سب یہ کہ ہے
گی، ہو کھڑی اُٹھ خلاف کے دوسری قوم ایک" رکھی، جاری بات اپنی نے اُس 10
خلاف۔ کے دوسری بادشاہی ایک اور
ہیبت گی۔ جائیں پھیل بیماریاں وبائی اور گے پڑیں کال جگہ جگہ گے، آئیں زلزلے شدید 11
گے۔ آئیں میں دیکھنے نشان بڑے پر آسمان اور واقعات ناک
عبادت یہودی کو تم وہ گے۔ ستائیں کر پکڑ کو تم لوگ پہلے سے واقعات تمام اِن لیکن 12
کے حکمرانوں اور بادشاہوں اور گے ڈلوائیں میں قیدخانوں گے، کریں حوالے کے خانوں
ہو۔ پیروکار میرے تم کہ گا ہو لئے اِس یہ اور گے۔ کریں پیش سامنے
گا۔ ملے موقع کا دینے گواہی میری تمھیں میں نتیجے 13
کرو، نہ تیاری کی کرنے دفاع اپنا سے پہلے تم کہ لو ٹھان لیکن 14
اُس نہ مخالف تمام تمھارے کہ گا کروں عطا حکمت اور الفاظ ایسے کو تم مَیں کیونکہ 15
گے۔ سکیں کر تردید کی اُس نہ اور مقابلہ کا
گے، دیں کر حوالے کے دشمن کو تم بھی دوست اور دار رشتے بھائی، والدین، تمھارے 16
گا۔ جائے کیا قتل کو بعض سے میں تم بلکہ
ہو۔ پیروکار میرے تم کہ لئے اِس گے، کریں نفرت سے تم سب 17
گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک تمھارا تو بھی 18
گے۔ لو بچا جان اپنی تم ہی سے رہنے قدم ثابت 19

تباہی کی یروشلم

چکی آقریب تباہی کی اُس کہ لو جان تو دیکھو ہوا گھرا سے فوجوں کو یروشلم تم جب 20
ہے۔
رہنے کے شہر لیں۔ پناہ میں علاقے پہاڑی کر بھاگ باشندے کے یہودیہ وقت اُس 21
ہوں۔ نہ داخل میں شہر لوگ آباد میں دیہات اور جائیں نکل سے اُس والے
کلامِ جو گا جائے ہو پورا کچھ سب وہ میں جن گے ہوں دن کے غضب الٰہی یہ کیونکہ 22
ہے۔ لکھا میں مُقدّس

ہوں، پلاتی دودھ کو بچوں اپنے یا ہوں حاملہ میں دنوں اُن جو افسوس پر خواتین اُن 23
گا۔ ہو نازل غضب کا اللہ پر قوم اِس اور گی ہو مصیبت بہت میں ملک کیونکہ
جائیں لے میں ممالک غیریہودی تمام کے کر قید اور گے کریں قتل سے تلوار اُنہیں لوگ 24
گا رہے جاری تک وقت اُس سلسلہ یہ گے۔ ڈالیں کچل تلے پاؤں کو یروشلم غیریہودی گے۔
جائے۔ ہو نہ پورا دور کا غیریہودیوں تک جب

آمد کی آدم ابنِ

کے سمندر قومیں گے۔ ہوں ظاہر نشان غریب و عجیب میں ستاروں اور چاند سورج، 25
گی۔ ہوں پریشان و حیران سے مارنے ٹھاٹھیں اور شور
کہ گے کھائیں خوف قدر اِس گی آئے پر دنیا مصیبت کیا کیا کہ سے اندیشے اِس لوگ 26
گی۔ جائیں ہلائی قوتیں کی آسمان کیونکہ گی، رہے نہ جان میں جان کی اُن
دیکھیں ہوئے آتے میں بادل ساتھ کے جلال اور قدرت بڑی کو آدم ابنِ وہ پھر اور 27
گے۔
کیونکہ اُٹھاؤ، نظر اپنی کر ہو کھڑے سیدھے تو لگے آنے پیش کچھ یہ جب چنانچہ 28
"گی۔ ہو نزدیک نجات تمھاری

تمثیل کی درخت کے انجیر

درختوں باقی اور درخت کے انجیر" سنائی۔ تمثیل ایک اُنہیں نے عیسیٰ میں سلسلے اِس 29
کرو۔ غور پر
ہے۔ نزدیک موسم کا گرمیوں کہ ہولیتے جان تم ہیں لگتی نکلنے کونپلیں ہی جوں 30
ہی قریب بادشاہی کی اللہ کہ گے لو جان تو گے دیکھو واقعات یہ تم جب طرح اِسی 31
ہے۔
ہو واقع کچھ سب یہ پہلے پہلے سے ہونے ختم کے نسل اِس کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 32
گا۔
گی۔ رہیں قائم تک ہمیشہ باتیں میری لیکن گے، رہیں جاتے تو زمین و آسمان 33

رہنا خبردار

جائیں۔ نہ دب تلے فکروں کی روزانہ اور بازی نشہ عیاشی، دل تمھارے تا کہ رہو خبردار 34
گا، پڑے آن پر تم اچانک دن یہ ورنہ
گا۔ آئے پر باشندوں تمام کے دنیا وہ کیونکہ گا۔ لے جکڑ تمہیں طرح کی پھندے اور 35
نکلنے بچ سے باتوں سب اِن والی آنے کو تم کہ رہو کرتے دعا اور رہو چوکس وقت ہر 36
"سکو۔ ہو کھڑے سامنے کے آدم ابنِ تم اور جائے مل توفیق کی
رات پر پہاڑ اُس کر نکل وہ شام ہر اور رہا دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت عیسیٰ روز ہر 37
ہے۔ پہاڑ کا زیتون نام کا جس تھا گزارتا

پاس کے اُس میں المُقدّس بیت سویرے صبح لئے کے سننے باتیں کی اُس لوگ تمام اور 38
تھے۔ آتے

22

بندیاں منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

تھی۔ گئی آ قریب عید کی فسح یعنی عید کی روٹی بےخمیری 1
رہے ڈھونڈ موقع موزوں کوئی کا کرنے قتل کو عیسیٰ علما کے شریعت اور امام راہنما 2
تھے۔ ڈرتے سے عمل ردِ کے عوام وہ کیونکہ تھے،

منصوبہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تھا۔ سے میں رسولوں بارہ جو گیا سما میں اسکریوتی یہوداہ ابلیس وقت اُس 3
اُن اور ملا سے افسروں کے داروں پہرے کے المُقدّس بیت اور اماموں راہنما وہ اب 4
گا۔ سکے کر حوالے کے اُن طرح کس کو عیسیٰ وہ کہ لگا کرنے بات سے

ہوئے۔ متفق پر دینے پیسے اُسے اور ہوئے خوش وہ 5
کے اُن پر موقع ایسے کو عیسیٰ کہ رہا میں تلاش اِس وہ سے اب ہوا۔ رضامند یہوداہ 6
ہو۔ نہ پاس کے اُس ہجوم جب کرے حوالے

تیاریاں لئے کے عید کی فسح

تھا۔ کرنا قربان کو لیلے کے فسح جب آئی عید کی روٹی بےخمیری 7
کا فسح لئے ہمارے جاؤ،" کی، ہدایت کر بھیج آگے کو یوحنا اور پطرس نے عیسیٰ 8
"سکیں۔ کھا اُسے کر جا ہم تا کہ کرو تیار کھانا

"کریں؟ تیار کہاں اُسے ہم" پوچھا، نے اُنہوں 9
سے آدمی ایک ملاقات تمہاری تو گے ہو داخل میں شہر تم جب" دیا، جواب نے اُس 10
ہو داخل میں گھر اُس کر چل پیچھے کے اُس گا۔ ہو رہا چل اُٹھائے گھڑا کا پانی جو گی ہو
گا۔ جائے وہ میں جس جاؤ
جہاں ہے کہاں کمرا وہ کہ ہیں پوچھتے سے آپ اُستاد' کہنا، سے مالک کے وہاں 11
'کھاؤں؟ کھانا کا فسح ساتھ کے شاگردوں اپنے مَیں
وھیں کھانا کا فسح گا۔ دکھائے کمرا ہوا سجا اور بڑا ایک پر منزل دوسری کو تم وہ 12
"کرنا۔ تیار
نے اُنہوں پھر تھا۔ بتایا اُنہیں نے عیسیٰ جیسا پایا ھی ویسا کچھ سب تو گئے چلے دونوں 13
کیا۔ تیار کھانا کا فسح

کھانا آخری کا فسح

گیا۔ بیٹھ لئے کے کھانے ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ پر وقت مقررہ 14

ساتھ تمہارے پہلے سے اُٹھانے دُکھ کہ تھی آرزو شدید میری" کہا، سے اُن نے اُس 15
کھاؤں۔ کھانا یہ کا فسح کر مل
گا ہوں نہیں شریک میں کھانے اِس تک وقت اُس کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں کیونکہ 16
"ہو۔ گیا ہو نہ پورا میں بادشاہی کی اللہ مقصد کا اِس تک جب
آپس کر لے کو اِس" کہا، اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے پیالہ کا مے نے اُس پھر 17
لو۔ بانٹ میں
اِسے دفعہ اگلی کیونکہ گا، پیوں نہیں رس کا انگور مَیں سے اب کہ ہوں بتاتا کو تم مَیں 18
"گا۔ پیوں پر آنے کے بادشاہی کی اللہ
دیا۔ دے اُنہیں کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹی نے اُس پھر 19
یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ہے۔ جاتا دیا لئے تمہارے جو ہے، بدن میرا یہ" کہا، نے اُس
"کرو۔ کیا
ہے عہد نیا وہ پیالہ یہ کا مے" کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اِسی 20
ہے۔ جاتا بہایا لئے تمہارے جو خون وہ ہے، جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو
دشمن مجھے وہ ہے شریک میں کھانے کھانا ساتھ میرے ہاتھ کا شخص جس لیکن 21
گا۔ دے کر حوالے کے
افسوس پر شخص اُس لیکن گا، جائے کر کوچ مطابق کے مرضی کی اللہ تو آدم ابنِ 22
"گا۔ جائے دیا کر حوالے کے دشمن اُسے سے وسیلے کے جس
سکا ہو کون یہ سے میں ہم کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک شاگرد کر سن یہ 23
گا۔ کرے حرکت کی قسم اِس جو ہے

ہے؟ بڑا کون
میں ہم کہ لگے کرنے بحث سے دوسرے ایک وہ گئی۔ چھڑ بھی بات اَور ایک پھر 24
جائے۔ سمجھا بڑا سے سب کون سے
پر دوسروں جو ہیں وہی بادشاہ میں قوموں غیریہودی" کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 25
ہے۔ جاتا دیا لقب کا 'محسن' جنہیں ہیں وہی والے اختیار اور ہیں، کرتے حکومت
سے سب وہ ہے بڑا سے سب جو بجائے کے اِس چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا کو تم لیکن 26
ہو۔ جیسا نوکر وہ ہے کرتا راہنمائی جو اور ہو مانند کی لڑکے چھوٹے
وہ یا ہے بیٹھا لئے کے کھانے جو وہ ہے، ہوتا بڑا زیادہ کون پر طور عام کیونکہ 27
ہے؟ بیٹھا لئے کے کھانے جو نہیں وہ کیا ہے؟ ہوتا حاضر لئے کے خدمت کی لوگوں جو
ہوں۔ درمیان تمہارے ہی سے حیثیت کی والے کرنے خدمت مَیں لیکن بےشک۔
ہو۔ رہے ساتھ میرے دوران کے آزمائشوں تمام میری جو ہو وہی تم دیکھو، 28
عطا بادشاہی بھی مجھے نے باپ طرح جس ہوں کرتا عطا بادشاہی کو تم مَیں چنانچہ 29
ہے۔ کی

پر تختوں اور گے، پیو اور کھاؤ ساتھ میرے کر بیٹھ پر میز میری میں بادشاہی میری تم 30
گے۔ کرو انصاف کا قبیلوں بارہ کے اسرائیل کر بیٹھ

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

ہے۔ کیا مطالبہ کا پھٹکنے طرح کی گندم کو لوگوں تم نے ابلیس !شمعون شمعون، 31
کر مُڑ تُو جب اور رہے۔ نہ جاتا ایمان تیرا تا کہ ہے کی دعا لئے تیرے نے مَیں لیکن 32
"کرنا۔ مضبوط کو بھائیوں اپنے وقت اُس تو آئے واپس

مرنے بلکہ جانے بھی میں جیل ساتھ کے آپ تو مَیں خداوند،" دیا، جواب نے پطرس 33
"ہوں۔ تیار کو

سے دینے بانگ کے مرغ صبح کل کہ ہوں بتاتا تجھے مَیں پطرس،" کہا، نے عیسیٰ 34
"گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے بار تین تُو پہلے پہلے

ہے ضرورت کی تلوار اور بیگ بٹوے، اب

اور بیگ لئے کے سامان بٹوے، کو تم نے مَیں جب" پوچھا، سے اُن نے اُس پھر 35
"رہے؟ محروم سے چیز بھی کسی تم کیا تو دیا بھیج بغیر کے جوتوں

"نہیں۔ سے کسی" دیا، جواب نے اُنہوں

بلکہ جائے، لے ساتھ اُسے وہ ہو بیگ یا بٹوا پاس کے جس اب لیکن" کہا، نے اُس 36
لے۔ خرید تلوار کر بیچ چادر اپنی وہ ہو نہ تلوار پاس کے جس

ہوں، بتاتا کو تم مَیں اور 'گیا کیا شمار میں مجرموں اُسے' ہے، لکھا میں مُقدّس کلام 37
ہے لکھا میں بارے میرے کچھ جو کیونکہ جائے۔ ہو پوری میں مجھ بات یہ کہ ہے لازم
"ہے۔ ہونا ہی پورا اُسے

"!ہے کافی !بس" کہا، نے اُس "ہیں۔ تلواریں دو یہاں خداوند،" کہا، نے اُنہوں 38

دعا کی عیسیٰ پر پہاڑ کے زیتون

کے اُس دیا۔ چل طرف کی پہاڑ کے زیتون مطابق کے معمول کر نکل سے شہر وہ پھر 39
لئے۔ ہو پیچھے کے اُس شاگرد

"پڑو۔ نہ میں آزمائش تا کہ کرو دعا" کہا، سے اُن نے اُس کر پہنچ وہاں 40
جا پھینکا پتھر تک دُور جتنی پر فاصلے اِتنے تقریباً نکلا، آگے کچھ کر چھوڑ اُنہیں وہ پھر 41
لگا، کرنے دعا کر جھک وہ وہاں ہے۔ سکتا

مرضی تیری بلکہ نہیں میری لیکن لے۔ ہٹا سے مجھ پیالہ یہ تو چاہے تُو اگر باپ، اے" 42
"ہو۔ پوری

دی۔ تقویت کو اُس کر ہو ظاہر پر اُس سے پر آسمان نے فرشتے ایک وقت اُس 43
پسینہ کا اُس ساتھ ساتھ لگا۔ کرنے دعا سے سوزی دل زیادہ کر ہو پریشان سخت وہ 44
لگا۔ ٹپکنے پر زمین طرح کی بوندوں کی خون

45 وہ کہ دیکھا تو آیا واپس پاس کے شاگردوں اور ہوا کھڑا کر ہو فارغ سے دعا وہ جب
ہیں۔ گئے سو مارے کے غم
46 میں آزمائش تا کہ رہو کرتے دعا کر اُٹھ ہو؟ رہے سو کیوں تم" کہا، سے اُن نے اُس
"پڑو۔ نہ

گرفتاری کی عیسیٰ

47 رہا چل یہوداہ آگے آگے کے جس پہنچا آ ہجوم ایک کہ تھا رہا ہی کر بات یہ ابھی وہ
آیا۔ پاس کے اُس لئے کے دینے بوسہ کو عیسیٰ وہ تھا۔
48 رہا کر حوالے کے دشمن کر دے بوسہ کو آدم ابنِ تُو کیا یہوداہ،" کہا، نے اُس لیکن
"ہے؟
49 کہا، نے اُنہوں تو ہے والا ہونے کیا اب کہ لیا بھانپ نے ساتھیوں کے اُس جب
"چلائیں؟ تلوار ہم کیا خداوند،"
دیا۔ اُڑا کان دھنا کا غلام کے اعظم امامِ سے تلوار اپنی نے ایک سے میں اُن اور 50
دی۔ شفا اُسے کر چھو کان کا غلام نے اُس "!کربس" کہا، نے عیسیٰ لیکن 51
52 سے بزرگوں اور افسروں کے داروں پہرے کے مُقدّس بیت اماموں، راہنما اُن وہ پھر
لئے لاٹھیاں اور تلواریں تم کہ ہوں ڈاکو مَیں کیا" تھے، آئے پاس کے اُس جو ہوا مخاطب
ہو؟ نکلے خلاف میرے
لگایا۔ نہیں ہاتھ مجھے وہاں نے تم مگر تھا، پاس تمہارے میں مُقدّس بیت روزانہ تو مَیں 53
"ہے۔ کرتی حکومت تاریکی جب وقت وہ ہے، وقت تمہارا یہ اب لیکن

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

54 کے اُن پر فاصلے کچھ پطرس گئے۔ لے گھر کے اعظم امامِ کے کر گرفتار اُسے وہ پھر
گیا۔ پہنچ وہاں پیچھے پیچھے
55 بیٹھ درمیان کے اُن بھی پطرس گئے۔ بیٹھ گرد ارد کے اُس کر جلا آگ میں صحن لوگ
گیا۔
56 کر گھور اُسے نے اُس دیکھا۔ ہوئے بیٹھے پاس کے آگ وہاں اُسے نے نوکرانی کسی
"تھا۔ ساتھ کے اُس بھی یہ" کہا،
"جانتا۔ نہیں اُسے مَیں خاتون،" کہا، انکار نے اُس لیکن 57
"ہو۔ سے میں اُن بھی تم" کہا، اور دیکھا اُسے نے آدمی کسی بعد کے دیر تھوڑی 58
"ہوں۔ نہیں مَیں !بھئی نہیں" دیا، جواب نے پطرس لیکن
59 کے اُس یقیناً آدمی یہ" کہا، کے کر اصرار نے اَور کسی تو گیا گزر گھنٹا ایک تقریباً
"ہے۔ والا رہنے کا گلیل بھی یہ کیونکہ تھا، ساتھ
"!ہو رہے کہہ کیا تم کہ جانتا نہیں مَیں یار،" دیا، جواب نے پطرس لیکن 60
دی۔ سنائی بانگ کی مرغ اچانک کہ تھا رہا ہی کر بات ابھی وہ

جو آئی یاد بات وہ کی خداوند کو پطرس پھر ڈالی۔ نظر پر پطرس کر مُڑ نے خداوند 61
مجھے بار تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ صبح کل" کہ تھی کہی سے اُس نے اُس
"گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے
رویا۔ خوب سے دل ٹوٹے کر نکل سے وہاں پطرس 62

پٹائی اور طعن لعن

لگے۔ کرنے پٹائی کی اُس اور اُڑانے مذاق کا عیسیٰ دار پہرے 63
"مارا؟ تجھے نے کس کہ کر نبوّت" پوچھا، کر باندھ پٹی پر آنکھوں کی اُس نے اُنہوں 64
رہے۔ کرتے بےعزتی کی اُس وہ سے باتوں سی بہت اَور کی طرح اِس 65

پیشی سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی

جمع نے مجلس کی قوم مشتمل پر علما کے شریعت اور اماموں راہنما تو چڑھا دن جب 66
کیا۔ پیش میں عالیہ عدالتِ یہودی اُسے کر ہو
"!بتا ہمیں تو ہے مسیح تُو اگر" کہا، نے اُنہوں 67
گے، مانو نہیں بات میری تم تو بتاؤں کو تم مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ
گے۔ دو نہیں جواب تم تو پوچھوں سے تم اگر اور 68
"گا۔ ہو بیٹھا ہاتھ دہنے کے تعالیٰ اللہ آدم ابنِ سے اب لیکن 69
"ہے؟ فرزند کا اللہ تُو کیا پھر تو" پوچھا، نے سب 70
"ہو۔ کہتے خود تم جی،" دیا، جواب نے اُس
ہم کیونکہ رہی؟ ضرورت کیا کی گواہی اَور کسی ہمیں اب" کہا، نے اُنہوں پر اِس 71
"ہے۔ لی سن سے منہ اپنے کے اُس بات یہ نے

23

سامنے کے پیلاطس

آئی۔ لے پاس کے پیلاطس اُسے اور اُٹھی مجلس پوری پھر 1
قوم ہماری آدمی یہ کہ ہے کیا معلوم نے ہم" لگے، کہنے کر لگا الزام پر اُس وہ وہاں 2
مَیں کہ ہے کرتا دعویٰ اور کرتا منع سے دینے ٹیکس کو شہنشاہ یہ ہے۔ رہا کر راہ گم کو
"ہوں۔ بادشاہ اور مسیح
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم اچھا،" پوچھا، سے اُس نے پیلاطس 3
"ہیں۔ کہتے خود آپ جی،" دیا، جواب نے عیسیٰ
کی لگانے الزام پر آدمی اِس مجھے" کہا، سے ہجوم اور اماموں راہنما نے پیلاطس پھر 4
"آئی۔ نہیں نظر وجہ کوئی

کو قوم ہوئے دیتے تعلیم میں یہودیہ پورے وہ" کہا، نے اُنہوں رہے۔ اَڑے وہ لیکن 5
"ہے۔ پہنچا آتک یہاں کے کر شروع سے گلیل وہ ہے۔ اُکساتا

سامنے کے ہیرودیس

"ہے؟ کا گلیل شخص یہ کیا" پوچھا، نے پیلاطس کر سن یہ 6
انتپاس ہیرودیس پر جس ہے سے علاقے اُس یعنی گلیل عیسیٰ کہ ہوا معلوم اُسے جب 7
یروشلم وقت اُس بھی وہ کیونکہ دیا، بھیج پاس کے ہیرودیس اُسے نے اُس تو ہے حکومت کی
تھا۔ میں
بہت میں بارے کے اُس نے اُس کیونکہ ہوا، خوش بہت کر دیکھ کو عیسیٰ ہیرودیس 8
تھی خواہش بڑی کی اُس اب تھا۔ چاہتا ملنا سے اُس سے دیر کافی لئے اِس اور تھا سنا کچھ
سکے۔ دیکھ ہوئے کرتے معجزہ کوئی کو عیسیٰ کہ
دیا۔ نہ جواب بھی کا ایک نے عیسیٰ لیکن کئے، سوال سارے بہت سے اُس نے اُس 9
لگاتے الزام پر اُس سے جوش بڑے کھڑے ساتھ علما کے شریعت اور امام راہنما 10
رہے۔
اُڑایا مذاق کا اُس ہوئے کرتے تحقیر کی اُس نے فوجیوں کے اُس اور ہیرودیس پھر 11
دیا۔ بھیج واپس پاس کے پیلاطس کر پہنا لباس دار چمک اُسے اور
دشمنی کی اُن پہلے سے اِس کیونکہ گئے، بن دوست پیلاطس اور ہیرودیس دن اُسی 12
تھی۔ رہی چل

فیصلہ کا موت سزائے

کے کر جمع کو عوام اور سرداروں اماموں، راہنما نے پیلاطس پھر 13
قوم یہ کہ ہے لگایا الزام پر اِس کر لا پاس میرے کو شخص اِس نے تم" کہا، سے اُن 14
جو پایا نہیں کچھ ایسا کر لے جائزہ کا اِس میں موجودگی تمھاری نے مَیں ہے۔ رہا اُکسا کو
کرے۔ تصدیق کی الزامات تمھارے
بھیج واپس پاس ہمارے اِسے نے اُس لئے اِس سکا، کر معلوم نہیں کچھ بھی ہیرودیس 15
ہے۔ لائق کے موت سزائے یہ کہ ہوا نہیں قصور ایسا بھی کوئی سے آدمی اِس ہے۔ دیا
"ہوں۔ دیتا کر رِہا کر دے سزا کی کوڑوں اِسے مَیں لئے اِس 16
کو قیدی ایک خاطر کی اُن پر موقع کے عید وہ کہ تھا فرض کا اُس یہ میں *اصل*] 17
[دے۔ کر رِہا
رِہا کو برابا بلکہ نہیں اِسے !جائیں لے اِسے" لگے، کھنے کر مچا شور کر مل سب لیکن 18
"دیں۔ ہمیں کے کر
میں شہر نے اُس اور تھا قاتل وہ کہ تھا گیا ڈالا میں جیل لئے اِس کو **براب**ا) 19
(تھی۔ کی بغاوت خلاف کے حکومت
ہوا۔ مخاطب سے اُن دوبارہ وہ لئے اِس تھا، چاہتا کرنا رِہا کو عیسیٰ پیلاطس 20

21 "کریں۔ مصلوب اِسے کریں، مصلوب اِسے" رہے، چلّاتے وہ لیکن
22 مجھے ہے؟ کیا جرم کیا نے اِس کیوں؟" کہا، سے اُن دفعہ تیسری نے پیلاطس پھر
رِہا کر لگوا کوڑے اِسے مَیں لئے اِس آتی۔ نہیں نظر وجہ کوئی کی دینے موت سزائے اِسے
"ہوں۔ دیتا کر
23 کی اُن آخرکار اور رہے، کرتے تقاضا کا کرنے مصلوب اُسے کر مچا شور بڑا وہ لیکن
گئیں۔ آ غالب آوازیں
24 جائے۔ کیا پورا مطالبہ کا اُن کہ کیا فیصلہ نے پیلاطس پھر
25 جیل سے وجہ کی قتل اور حرکتوں باغیانہ اپنی جو دیا کر رِہا کو آدمی اُس نے اُس
دیا۔ کر حوالے کے اُن مطابق کے مرضی کی اُن نے اُس کو عیسیٰ جبکہ تھا گیا دیا ڈال میں

ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ

26 کے لیبا جو لیا پکڑ کو آدمی ایک نے اُنہوں تو تھے رہے جا لے کو عیسیٰ فوجی جب
داخل میں شہر سے دیہات وہ وقت اُس تھا۔ شمعون نام کا اُس تھا۔ والا رہنے کا کرین شہر
کا چلنے پیچھے کے عیسیٰ اُسے کر رکھ پر کندھوں کے اُس کو صلیب نے اُنہوں تھا۔ رہا ہو
دیا۔ حکم
27 سینہ جو تھیں شامل بھی عورتیں ایسی کچھ میں جس لیا ہو پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک
تھیں۔ رہی کر ماتم کا اُس کر پیٹ پیٹ
28 اور اپنے بلکہ روؤ نہ واسطے میرے !یٹیو کی یروشلم" کہا، سے اُن کر مُڑ نے عیسیٰ
روؤ۔ واسطے کے بچوں اپنے
29 جنہوں ہیں، بانجھ جو وہ ہیں مبارک' گے، کہیں لوگ جب گے آئیں دن ایسے کیونکہ
'پلایا۔ دودھ نہ دیا، جنم کو بچوں تو نہ نے
30 چھپا ہمیں' کہ سے پہاڑیوں اور 'پڑو، گر پر ہم' گے، لگیں کہنے سے پہاڑوں لوگ پھر
'لو۔
31 بنے کیا کا لکڑی سوکھی پھر تو ہے جاتا کیا سلوک ایسا سے لکڑی ہری اگر کیونکہ
"گا؟
32 تھے۔ مجرم دونوں تھا۔ رہا جا جایا لے باہر لئے کے دینے پھانسی بھی کو مردوں اَور دو
33 دونوں کو عیسیٰ نے اُنہوں وہاں تھا۔ کھوپڑی نام کا جس پہنچے جگہ اُس وہ چلتے چلتے
بائیں کے اُس کو دوسرے اور ہاتھ دائیں کے اُس کو مجرم ایک کیا۔ مصلوب سمیت مجرموں
گیا۔ دیا لٹکا ہاتھ
34 رہے کر کیا کہ نہیں جانتے یہ کیونکہ کر، معاف اِنہیں باپ، اے" کہا، نے عیسیٰ
"ہیں۔
لئے۔ بانٹ میں آپس کپڑے کے اُس کر ڈال قرعہ نے اُنہوں

35 اُڑایا۔ بھی مذاق کا اُس نے سرداروں کے قوم جبکہ رہا دیکھتا تماشا کھڑا وہاں ہجوم
اپنے تو ہے مسیح اور ہوا چنا کا اللہ یہ اگر ہے۔ بچایا کو اَوروں نے اُس" کہا، نے اُنہوں
"بچائے۔ کو آپ
36 سرکہ کا مَے اُسے نے اُنہوں کر آپاس کے اُس کی۔ طعن لعن اُسے بھی نے فوجیوں
کیا پیش
"لے۔ بچا کو آپ اپنے تو ہے بادشاہ کا یہودیوں تُو اگر" کہا، اور 37
بادشاہ کا یہودیوں یہ" تھا، لکھا پر جس تھی گئی لگائی تختی ایک اوپر کے سر کے اُس 38
"ہے۔
کہا، ہوئے بکتے کفر نے ایک سے میں اُن تھے ہوئے مصلوب ساتھ کے اُس مجرم جو 39
"لے۔ بچا بھی ہمیں اور کو آپ اپنے پھر تو ہے؟ نہیں مسیح تُو کیا"
اُسے سزا جو ڈرتا؟ نہیں بھی سے اللہ تُو کیا" ڈانٹا، اُسے کر سن یہ نے دوسرے لیکن 40
ہے۔ ملی بھی تجھے وہ ہے گئی دی
نے اِس لیکن ہے، رہا مل بدلہ کا کاموں اپنے ہمیں کیونکہ ہے، واجبی تو سزا ہماری 41
"کیا۔ نہیں کام بُرا کوئی
"کریں۔ یاد مجھے تو آئیں میں بادشاہی اپنی آپ جب" کہا، سے عیسیٰ نے اُس پھر 42
میں فردوس ساتھ میرے ہی آج تُو کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 43
"گا۔ ہو

موت کی عیسیٰ

گیا۔ ڈوب میں اندھیرے ملک پورا تک بجے تین دوپہر سے بجے بارہ 44
پردہ ہوا لٹکا سامنے کے کمرے ترین مُقدّس کے المُقدّس بیت اور گیا ہو تاریک سورج 45
گیا۔ پھٹ میں حصوں دو
سونپتا میں ہاتھوں تیرے روح اپنی مَیں باپ، اے" اُٹھا، پکار سے آواز اونچی عیسیٰ 46
دیا۔ چھوڑ دم نے اُس کر کھہ یہ "ہوں۔
واقعی آدمی یہ" کہا، کے کر تمجید کی اللہ نے *افسر فوجی کھڑے وہاں کر دیکھ یہ 47
"تھا۔ باز راست
دیکھ کچھ سب یہ تھے ہوئے جمع لئے کے دیکھنے تماشا یہ جو لوگ تمام کے ہجوم اور 48
گئے۔ چلے واپس میں شہر اور لگے پیٹنے چھاتی کر
خواتین وہ میں اُن رہے۔ دیکھتے کھڑے پر فاصلے کچھ والے جاننے کے عیسیٰ لیکن 49
تھیں۔ آئی ساتھ کے اُس تک یہاں کر چل پیچھے کے اُس میں گلیل جو تھیں شامل بھی
ہے جاتا کیا دفن کو عیسیٰ
رُکن کا عالیہ عدالتِ یہودی وہ تھا۔ یوسف بنام آدمی باز راست اور نیک ایک وہاں 50
تھا

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر **23:47**

شہر کے یہودیہ آدمی یہ تھا۔ ہوا نہیں رضامند پر حرکتوں اور فیصلے کے دوسروں لیکن 51
آئے۔ بادشاہی کی اللہ کہ تھا میں انتظار اِس اور تھا والا رہنے کا ارمتیہ
اجازت کی جانے لے لاش کی عیسیٰ سے اُس کر جا پاس کے پیلاطس نے اُس اب 52
مانگی۔
ہوئی تراشی میں چٹان کر لپیٹ میں کفن کے کتّان اُسے نے اُس کر اُتار کو لاش پھر 53
تھا۔ گیا نہیں دفنایا کو کسی تک اب میں جس دیا رکھ میں قبر ایک
†تھا۔ کو ہونے شروع دن کا سبت لیکن تھا، جمعہ یعنی دن کا تیاری یہ 54
نے اُنہوں لیں۔ ہو پیچھے کے یوسف وہ تھیں آئی سے گلیل ساتھ کے عیسیٰ عورتیں جو 55
ہے۔ گئی رکھی میں اُس طرح کس لاش کی عیسیٰ کہ بھی یہ اور دیکھا کو قبر
کرنے تیار مسالے خوشبودار لئے کے لاش کی اُس اور گئیں چلی واپس میں شہر وہ پھر 56
کیا۔ آرام مطابق کے شریعت نے اُنہوں لئے اِس ہوا، شروع دن کا سبت میں بیچ لیکن لگیں۔

24

ہے اُٹھتا جی عیسیٰ
گئیں۔ پر قبر سویرے صبح کر لے مسالے شدہ تیار اپنے عورتیں یہ دن کے اتوار 1
ہے۔ ہوا لُڑھکا طرف ایک پتھر کا پر قبر کہ دیکھا نے اُنہوں کر پہنچ وہاں 2
پائی۔ نہ لاش کی عیسیٰ خداوند وہاں تو گئیں میں قبر وہ جب لیکن 3
ہوئے کھڑے آپاس کے اُن مرد دو اچانک کہ تھیں کھڑی وہاں میں اُلجھن ابھی وہ 4
تھے۔ رہے چمک طرح کی بجلی لباس کے جن
کیوں تم" کہا، نے مردوں اُن لیکن گئیں، جھک بل کے منہ کر کہا دہشت عورتیں 5
ہو؟ رہی ڈھونڈ میں مُردوں کو زندہ
کہی وقت اُس سے تم نے اُس جو کرو یاد بات وہ ہے۔ اُٹھا جی تو وہ ہے، نہیں یہاں وہ 6
تھا۔ میں گلیل وہ جب
اور جائے کیا مصلوب جائے، دیا کر حوالے کے گناہگاروں کو آدم ابنِ کہ ہے لازم' 7
"۔'اُٹھے جی دن تیسرے وہ کہ
آئی۔ یاد بات یہ اُنہیں پھر 8
سنا کو شاگردوں باقی اور رسولوں گیارہ کچھ سب یہ نے اُنہوں کر آ واپس سے قبر اور 9
دیا۔
تھیں شامل میں اُن عورتیں اَور ایک چند اور مریم ماں کی یعقوب یُوآنّہ، مگدلینی، مریم 10
بتائیں۔ کو رسولوں باتیں یہ نے جنہوں
آیا۔ نہ یقین اُنہیں لئے اِس تھیں، رہی لگ سی بے تُکی باتیں یہ کو اُن لیکن 11

† ہے۔ ہوتا شروع سے ہونے غروب کے سورج دن یہودی **:تھا کو ہونے شروع 23:54**

جھانکا، اندر کر جھک تو پہنچا جب آیا۔ پاس کے قبر کر بھاگ اور اُٹھا پطرس تو بھی 12
گیا۔ چلا اور ھوا حیران وہ کر دیکھ حالات یہ آیا۔ نظر ھی *کفن صرف لیکن

ملاقات سے عیسیٰ میں راستے کے اماؤس

گاؤں یہ تھے۔ رھے چل طرف کی اماؤس بنام گاؤں ایک پیروکار دو کے عیسیٰ دن اُسی 13
تھا۔ دُور میٹر کلو دس تقریباً سے یروشلم

تھے۔ ھوئے جو تھے رھے کر ذکر کا واقعات اُن میں آپس وہ چلتے چلتے 14
تو تھے رھے کر مباحثہ بحث ساتھ کے دوسرے ایک اور باتیں وہ جب کہ ھوا ایسا اور 15
لگا۔ چلنے ساتھ کے اُن کر آ قریب خود عیسیٰ

سکے۔ نہ پہچان اُسے وہ لئے اِس تھا، گیا ڈالا پردہ پر آنکھوں کی اُن لیکن 16
کر خیال تبادلہ چلتے چلتے تم میں بارے کے جن ھیں باتیں کیسی یہ" کہا، نے عیسیٰ 17
"ھو؟ رھے

گئے۔ ھو کھڑے سے غمگین وہ کر سن یہ

شخص واحد میں یروشلم آپ کیا" پوچھا، سے اُس نے کلیوپاس بنام ایک سے میں اُن 18
"ھے؟ ھوا کچھ کیا میں دنوں اِن کہ نہیں معلوم جسے ھیں

"ھے؟ ھوا کیا" کہا، نے اُس 19

اور کلام جسے تھا نبی وہ ھے۔ ھوا ساتھ کے ناصری عیسیٰ جو وہ" دیا، جواب نے اُنہوں
تھی۔ حاصل قوت زبردست سامنے کے قوم تمام اور اللہ میں کام

تاکہ دیا کر حوالے کے حکمرانوں اُسے نے سرداروں اور اماموں راھنما ھمارے لیکن 20
کیا۔ مصلوب اُسے نے اُنہوں اور جائے، دی موت سزائے اُسے

ھو دن تین کو واقعات اِن گا۔ دے نجات کو اسرائیل وھی کہ تھی اُمید تو ھمیں لیکن 21
ھیں۔ گئے

سویرے صبح آج وہ ھے۔ دیا کر حیران ھمیں بھی نے خواتین کچھ سے میں ھم لیکن 22
گئیں پر قبر

ظاھر فرشتے پر ھم کہ بتایا ھمیں کر لوٹ نے اُنہوں ھے۔ نہیں وھاں لاش کہ دیکھا تو 23
ھے۔ زندہ عیسیٰ کہ کہا نے جنہوں ھوئے

تھا۔ کہا نے عورتوں اُن طرح جس پایا ھی ویسا اُسے اور گئے پر قبر کچھ سے میں ھم 24
"دیکھا۔ نہیں نے اُنہوں خود اُسے لیکن

باتوں تمام اُن تمھیں کہ ھو ذھن کُند کتنے تم !نادانو ارے" کہا، سے اُن نے عیسیٰ پھر 25
ھیں۔ فرمائی نے نبیوں جو آیا نہیں یقین پر

"جائے؟ ھو داخل میں جلال اپنے کر جھیل کچھ سب یہ مسیح کہ تھا نہیں لازم کیا 26

* **24:12** کفن: ترجمہ لفظی: کپڑا جو میّت کے لئے استعمال ہوتی تھیں۔

27 تشریح کی بات ہر کی مُقدّس کلامِ نے عیسیٰ کے کر شروع سے نبیوں تمام اور موسیٰ پھر
ہے۔ ذکر کا اُس جہاں جہاں کی
28 گویا کیا ایسا نے عیسیٰ تھا۔ جانا اُنہیں جہاں پہنچے قریب کے گاؤں اُس وہ چلتے چلتے
ہے، چاہتا بڑھنا آگے وہ کہ
29 کو ہونے شام کیونکہ ٹھہریں، پاس ہمارے" کہا، کے کر مجبور اُسے نے اُنہوں لیکن
گیا۔ اندر لئے کے ٹھہرنے ساتھ کے اُن وہ چنانچہ "ہے۔ گیا ڈھل دن اور ہے
30 لئے کے اُس کر لے روٹی نے اُس تو گئے بیٹھ لئے کے کھانے وہ جب کہ ہوا ایسا اور
دیا۔ اُنہیں کے کر ٹکڑے اُسے نے اُس پھر کی۔ دعا کی شکرگزاری
31 وہ لمحے اُسی لیکن لیا۔ پہچان اُسے نے اُنہوں اور گئیں کھل آنکھیں کی اُن اچانک
گیا۔ ہو اوجھل
32 جب تھے گئے بھر نہ سے جوش دل ہمارے کیا" لگے، کہنے سے دوسرے ایک وہ پھر
"تھا؟ رہا سمجھا مطلب کا صحیفوں ہمیں کرتے کرتے باتیں سے ہم میں راستے وہ
33 رسول گیارہ تو پہنچے وہاں وہ جب گئے۔ چلے واپس یروشلم کر اُٹھ وقت اُسی وہ اور
تھے جمع سے پہلے سمیت ساتھیوں اپنے
34 "ہے۔ ہوا ظاہر پر شمعون وہ !ہے اُٹھا جی واقعی خداوند" تھے، رہے کہہ یہ اور
35 تھا ہوا کیا ہوئے جاتے طرف کی گاؤں کہ بتایا اُنہیں نے شاگردوں دو کے اماؤس پھر
پہچانا۔ کیسے اُسے نے اُنہوں وقت توڑتے روٹی کے عیسیٰ کہ اور

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

36 کہا، اور ہوا کھڑا آ درمیان کے اُن خود عیسیٰ کہ تھے رہے سنا باتیں یہ ابھی وہ
"ہو۔ سلامتی تمہاری"
37 رہے دیکھ پریت بھوت کوئی کہ تھا خیال کا اُن کیونکہ گئے، ڈر بہت کر گھبرا وہ
ہیں۔
38 میں دلوں تمہارے کہ ہے وجہ کیا ہو؟ گئے ہو پریشان کیوں تم" کہا، سے اُن نے اُس
ہے؟ آیا اُبھر شک
39 کیونکہ دیکھو، کر ٹٹول مجھے ہوں۔ ہی مَیں کہ دیکھو کو پاؤں اور ہاتھوں میرے
"ہے۔ جسم میرا کہ ہو رہے دیکھ تم جبکہ ہوتیں نہیں ہڈیاں اور گوشت کے بھوت
دکھائے۔ پاؤں اور ہاتھ اپنے اُنہیں نے اُس کر کہہ یہ 40
41 نے عیسیٰ تو تھے رہے کر تعجب اور تھا رہا آ نہیں یقین مارے کے خوشی اُنہیں جب
"ہے؟ چیز کی کھانے کوئی پاس تمہارے یہاں کیا" پوچھا،
دیا۔ ٹکڑا ایک کا مچھلی ہوئی بُھنی اُسے نے اُنہوں 42
لیا۔ کھا ہی سامنے کے اُن کر لے اُسے نے اُس 43

44 تمھارے جب تھا بتایا وقت اُس کو تم نے مَیں جو ھے یہی" کہا، سے اُن نے اُس پھر
میرے میں کتاب کی زبور اور صحیفوں کے نبیوں شریعت، کی موسیٰ بھی کچھ جو کہ تھا ساتھ
"ھے۔ ھونا پورا اُسے ھے لکھا میں بارے
45 سکیں۔ سمجھ کلام کا اللہ وہ تا کہ دیا کھول کو ذھن کے اُن نے اُس پھر
46 تیسرے کر اُٹھا دُکھ مسیح ھے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ" کہا، سے اُن نے اُس
گا۔ اُٹھے جی سے میں مُردوں دن
47 کہ گا جائے سنایا کو قوموں تمام پیغام یہ میں نام کے اُس کے کر شروع سے یروشلم پھر
پائیں۔ معافی کی گناھوں کے کر توبہ وہ
48 ھو۔ گواہ کے باتوں اِن تم
49 پھر ھے۔ کیا نے باپ میرے وعدہ کا جس گا دوں بھیج اُسے پاس تمھارے مَیں اور
"نکلنا۔ نہ باھر سے شہر تک وقت اُس گا۔ جائے کیا ملبّس سے قوت کی آسمان کو تم

ھے جاتا اُٹھایا پر آسمان کو عیسیٰ
50 کر اُٹھا ھاتھ اپنے نے اُس وھاں گیا۔ لے تک عنیاہ بیت اُنہیں کر نکل سے شہر وہ پھر
دی۔ برکت اُنہیں
51 گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان کر ھو جدا سے اُن وہ ھوئے دیتے برکت کہ ھوا ایسا اور
52 گئے۔ چلے واپس یروشلم سے خوشی بڑی پھر اور کیا سجدہ اُسے نے اُنہوں
53 رھے۔ کرتے تمجید کی اللہ کر گزار میں المُقدّس بیت وقت پورا اپنا وہ وھاں

یوحنا

کلام کا زندگی

1 تھا۔ اللہ کلام اور تھا ساتھ کے اللہ کلام تھا۔ کلام میں ابتدا
2 تھا۔ ساتھ کے اللہ میں ابتدا یہی
3 پیدا بغیر کے اُس چیز بھی ایک کی مخلوقات ہوا۔ پیدا سے وسیلے کے کلام کچھ سب
ہوئی۔ نہیں
4 تھی۔ نور کا انسانوں زندگی یہ اور تھی، زندگی میں اُس
5 پایا۔ نہ قابو پر اُس نے تاریکی اور ہے، چمکتا میں تاریکی نور یہ
6 تھا۔ یحییٰ نام کا جس آدمی ایک دیا، بھیج پیغمبر اپنا نے اللہ دن ایک
7 ایمان پر بنا کی گواہی کی اُس لوگ کہ تھا یہ مقصد آیا۔ لئے کے دینے گواہی کی نور وہ
لائیں۔
8 تھی۔ دینی گواہی کی نور صرف اُسے بلکہ تھا نہ نور تو خود وہ
9 تھا۔ کو آنے میں دنیا ہے کرتا روشن کو شخص ہر جو نور حقیقی
10 پہچانا۔ نہ اُسے نے دنیا تو بھی ہوئی پیدا سے وسیلے کے اُس دنیا اور تھا میں دنیا کلام گو
کیا۔ نہ قبول اُسے نے اپنوں کے اُس لیکن تھا، اپنا کا اُس جو آیا میں اُس وہ
11
12 فرزند کے اللہ نے اُس اُنہیں لائے۔ ایمان پر نام کے اُس کے کر قبول اُسے کچھ تو بھی
دیا، بخش حق کا بننے
13 ہوئے پیدا سے منصوبے کے مرد یا انسان کسی نہ پر، طور فطری نہ جو فرزند ایسے
سے۔ اللہ بلکہ
14 کا جلال کے اُس نے ہم اور ہوا پذیر رہائش درمیان ہمارے کر بن انسان کلام
کا فرزند اکلوتے کے باپ جلال کا اُس اور تھا معمور سے سچائی اور فضل وہ کیا۔ مشاہدہ
تھا۔ سا
15 میں بارے کے جس ہے وہی یہ" اُٹھا، پکار کر دے گواہی میں بارے کے اُس یحییٰ
پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، بڑا سے مجھ جو ہے والا آنے بعد میرے ایک' کہا، نے مَیں
"۔'تھا
16 پایا۔ فضل پر فضل نے سب ہم سے کثرت کی اُس
17 مسیح عیسیٰ سچائی اور فضل کا اللہ لیکن گئی، دی معرفت کی موسیٰ شریعت کیونکہ
ہوئی۔ قائم سے وسیلے کے
18 ہے میں گود کی اللہ جو فرزند اکلوتا لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی کبھی نے کسی
ہے۔ کیا ظاہر پر ہم کو اللہ نے اُسی

پیغام کا والے دینے بپتسمہ یحییٰ

کے اُس کو لاویوں اور اماموں نے یہودیوں کے یروشلم جب ہے گواہی کی یحییٰ یہ 19
"ہیں؟ کون آپ" پوچھا، کر بھیج پاس

"ہوں۔ نہیں مسیح مَیں" کیا، تسلیم صاف بلکہ کیا نہ انکار نے اُس 20

"ہیں؟ الیاس آپ کیا ہیں؟ کون آپ پھر تو" پوچھا، نے اُنہوں 21
"ہوں۔ نہیں وہ مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
"ہیں؟ نبی والا آنے آپ کیا" کیا، سوال نے اُنہوں
"نہیں۔" کہا، نے اُس

نہ کوئی ہمیں اُنہیں ہے بھیجا ہمیں نے جنہوں ہیں؟ کون آپ کہ بتائیں ہمیں پھر تو" 22
"ہیں؟ کہتے کیا میں بارے اپنے خود آپ ہے۔ دینا جواب کوئی

جو ہوں آواز وہ میں ریگستان مَیں" دیا، جواب کر دے حوالہ کا نبی یسعیاہ نے یحییٰ 23
"بناؤ۔ سیدھا راستہ کا رب ہے، رہی پکار

تھے۔ رکھتے تعلق سے فرقے فریسی لوگ گئے بھیجے 24

بپتسمہ آپ پھر تو نبی والا آنے یا الیاس نہ ہیں، مسیح نہ آپ اگر" پوچھا، نے اُنہوں 25
"ہیں؟ رہے دے کیوں

ایک ہی درمیان تمہارے لیکن ہوں، دیتا بپتسمہ سے پانی تو مَیں" دیا، جواب نے یحییٰ 26
جانتے۔ نہیں تم کو جس ہے کھڑا

لائق کے کھولنے بھی تسمے کے جوتوں کے اُس مَیں اور ہے والا آنے بعد میرے وہی 27
"نہیں۔

تھا۔ رہا دے بپتسمہ یحییٰ جہاں ہوا میں عنیاہ بیت پار کے یردن یہ 28

لیلا کا اللہ

کا اللہ یہ دیکھو،" کہا، نے اُس دیکھا۔ آتے پاس اپنے کو عیسیٰ نے یحییٰ دن اگلے 29
ہے۔ جاتا لے اُٹھا گناہ کا دنیا جو ہے لیلا

مجھ جو ہے والا آنے بعد میرے ایک' کہا، نے مَیں میں بارے کے جس ہے وہی یہ 30
'تھا۔ پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، بڑا سے

وہ تا کہ لگا دینے بپتسمہ سے پانی کر آ لئے اِس مَیں لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو مَیں 31
"جائے۔ ہو ظاہر پر اسرائیل

پر آسمان طرح کی کبوتر القدس روح کہ دیکھا نے مَیں" دی، گواہی یہ نے یحییٰ اور 32
گیا۔ ٹھہر پر اُس کر اُتر سے

اُس تو بھیجا لئے کے دینے بپتسمہ مجھے نے اللہ جب لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے تو مَیں 33
گا ہو وہی یہ گا۔ جائے ٹھہر پر کسی کر اُتر القدس روح کہ گا دیکھے تُو' بتایا، مجھے نے
'گا۔ دے بپتسمہ سے القدس روح جو

34 "ہے۔ فرزند کا اللہ یہ کہ ہوں دیتا گواہی اور ہے دیکھا نے مَیں اب
شاگرد پہلے کے عیسیٰ
35 تھے۔ ساتھ شاگرد دو کے اُس تھا۔ کھڑا وہیں دوبارہ یحییٰ دن اگلے
36 "!ہے لیلا کا اللہ یہ دیکھو،" کہا، تو دیکھا ہوئے گزرتے سے وہاں کو عیسیٰ نے اُس
37 لئے۔ ہو پیچھے کے عیسیٰ شاگرد دو کے اُس کر سن بات یہ کی اُس
38 کیا تم" پوچھا، نے اُس تو ہیں رہے چل پیچھے میرے یہ کہ دیکھا کر مُڑ نے عیسیٰ
"ہو؟ چاہتے
"ہیں؟ ہوئے ٹھہرے کہاں آپ اُستاد،" کہا، نے اُنہوں
39 وہ نے اُنہوں گئے۔ ساتھ کے اُس وہ چنانچہ "لو۔ دیکھ خود آؤ،" دیا، جواب نے اُس
تقریباً کے شام رہے۔ پاس کے اُس وقت باقی کے دن اور تھا ہوا ٹھہرا وہ جہاں دیکھی جگہ
تھے۔ گئے بج چار
40 بات کی یحییٰ جو تھا ایک سے میں شاگردوں دو اُن اندریاس بھائی کا پطرس شمعون
تھے۔ لئے ہو پیچھے کے عیسیٰ کر سن
41 ہمیں" بتایا، اُسے نے اُس ہوئی۔ سے شمعون بھائی اپنے کے اُس ملاقات پہلی کی اُس اب
(ہے۔ 'شخص ہوا کیا مسح' مطلب کا م س ی ح) "ہے۔ گیا مل مسیح
42 گیا۔ لے پاس کے عیسیٰ اُسے وہ پھر
اِس) "گا۔ کھلائے کیفا تُو ہے۔ شمعون بیٹا کا یوحنا تُو" کہا، نے عیسیٰ کر دیکھ اُسے
(ہے۔ پتھر یعنی پطرس ترجمہ یونانی کا
ہے بُلاتا کو ایل نتن اور فلپّس عیسیٰ
43 میرے" کہا، سے اُس تو ملا سے فلپّس کیا۔ ارادہ کا جانے گلیل نے عیسیٰ دن اگلے
"لے۔ ہو پیچھے
44 تھا۔ صیدا بیت شہر وطنی کا فلپّس طرح کی پطرس اور اندریاس
45 کا جس گیا مل شخص وہی ہمیں" کہا، سے اُس نے اُس اور ملا، سے ایل نتن فلپّس
ہے یوسف بن عیسیٰ نام کا اُس ہے۔ کیا میں صحیفوں اپنے نے نبیوں اور توریت نے موسیٰ ذکر
"ہے۔ والا رہنے کا ناصرت وہ اور
"ہے؟ سکتی نکل چیز اچھی کوئی سے ناصرت کیا ناصرت؟" کہا، نے ایل نتن 46
"لے۔ دیکھ خود اور آ" دیا، جواب نے فلپّس
جس ہے اسرائیلی سچا یہ لو،" کہا، نے اُس تو دیکھا آتے کو ایل نتن نے عیسیٰ جب 47
"نہیں۔ مکر میں
"ہیں؟ جانتے سے کہاں مجھے آپ" پوچھا، نے ایل نتن 48
تُو دیکھا۔ تجھے نے مَیں بُلایا تجھے نے فلپّس کہ پہلے سے اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ
"تھا۔ میں سائے کے درخت کے انجیر
"ہیں۔ بادشاہ کے اسرائیل آپ ہیں، فرزند کے اللہ آپ اُستاد،" کہا، نے ایل نتن 49

50 کے انجیر تجھے نے مَیں کہ کر سن بات یہ میری اچھا،" پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ
"گا۔ دیکھے باتیں بڑی کہیں سے اِس تُو ہے؟ لایا ایمان تُو دیکھا میں سائے کے درخت
51 کے اللہ اور کھلا کو آسمان تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" رکھی، جاری بات نے اُس
"گے۔ دیکھو اُترتے پر آدم ابنِ اور چڑھتے اوپر کو فرشتوں

2

شادی میں قانا

1 تھی وھاں ماں کی عیسیٰ ہوئی۔ شادی ایک میں قانا گاؤں کے گلیل دن تیسرے
2 تھی۔ گئی دی دعوت بھی کو شاگردوں کے اُس اور عیسیٰ اور
"رھی۔ نہیں مَے پاس کے اُن" کہا، سے اُس نے ماں کی عیسیٰ تو گئی ہو ختم مَے 3
"آیا۔ نہیں ابھی وقت میرا واسطہ؟ کیا سے آپ میرا خاتون، اے" دیا، جواب نے عیسیٰ 4
"کرو۔ وہ بتائے کو تم وہ کچھ جو" بتایا، کو نوکروں نے ماں کی اُس لیکن 5
کرتے استعمال لئے کے غسل دینی یہودی جنہیں تھے پڑے مٹکے چھ کے پتھر وھاں 6
تھی۔ گنجائش کی لٹر 100 تقریباً میں ایک ہر تھے۔
لبالب اُنہیں نے اُنہوں چنانچہ "دو۔ بھر سے پانی کو مٹکوں" کہا، سے نوکروں نے عیسیٰ 7
دیا۔ بھر
لے پاس کے والے چلانے انتظام کا ضیافت کر نکال کچھ اب" کہا، نے اُس پھر 8
کیا۔ ھی ایسا نے اُنہوں "جاؤ۔
تو تھا گیا بدل میں مَے جو چکھا پانی وہ نے والے چلانے انتظام کا ضیافت ھی جوں 9
نوکروں اُن اگرچہ ہے، آئی سے کہاں یہ کہ تھا نہ معلوم *(اس سے)* بُلایا۔ کو دُولھے نے اُس
(تھے۔ لائے کر نکال اُسے جو تھا پتا کو
جب پھر ہے۔ کرتا پیش لئے کے پینے مَے کی قسم اچھی پہلے میزبان ہر" کہا، نے اُس 10
اچھی نے آپ لیکن ہے۔ لگتا پلانے مَے کی قسم گھٹیا نسبتاً وہ تو لگے چڑھنے نشہ کو لوگوں
"ہے۔ چھوڑی رکھ تک اب مَے
یہ کیا۔ اظہار کا جلال اپنے کر دکھا نشان الٰہی پہلا یہ میں قانا کے گلیل نے عیسیٰ یوں 11
لائے۔ ایمان پر اُس شاگرد کے اُس کر دیکھ
چلا کو کفرنحوم ساتھ کے شاگردوں اپنے اور بھائیوں اپنے ماں، اپنی وہ بعد کے اِس 12
رہے۔ دن تھوڑے وہ وھاں گیا۔

ہے جاتا میں المُقدّس بیت عیسیٰ
گیا۔ چلا یروشلم عیسیٰ تو گئی آقریب فسح عیدِ یہودی جب 13

اور بھیڑیں گائے بَیل، میں اُس لوگ کئی کہ دیکھا نے اُس کر جا میں المُقدّس ہیت 14
بدل میں سِکوں کے المُقدّس ہیت سِکے غیرملکی بیٹھے پر میز دوسرے ہیں۔ رہے بیچ کبوتر
ہیں۔ رہے
نے اُس دیا۔ نکال سے المُقدّس ہیت کو سب کر بنا کوڑا کا رسّیوں نے عیسیٰ پھر 15
اُن اور دیئے بکھیر سِکے کے والوں بدلنے پیسے دیا، ھانک باھر کو گائے بَیلوں اور بھیڑوں
دیں۔ اُلٹ میزیں کی
منڈی کو گھر کے باپ میرے جاؤ۔ لے اِسے" کہا، نے اُس کو والوں بیچنے کبوتر 16
"بدلو۔ مت میں
گھر تیرے" کہ آیا یاد حوالہ یہ کا مُقدّس کلامِ کو شاگردوں کے عیسیٰ کر دیکھ یہ 17
"گی۔ جائے کھا مجھے غیرت کی
یقین ھمیں تا کہ ھیں سکتے دکھا نشان الٰھی کیا ھمیں آپ" پوچھا، میں جواب نے یہودیوں 18
"ھے؟ اختیار کا کرنے یہ کو آپ کہ آئے
دوبارہ اندر کے دن تین اِسے مَیں تو دو ڈھا کو مقدِس اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ 19
"گا۔ دوں کر تعمیر
آپ اور تھے گئے لگ سال 46 میں کرنے تعمیر کو المُقدّس ہیت" کہا، نے یہودیوں 20
"ھیں؟ چاھتے کرنا تعمیر میں دن تین اِسے
کا اُس مطلب کا اِس تو کئے استعمال الفاظ کے "مقدِس اِس" نے عیسیٰ جب لیکن 21
تھا۔ بدن اپنا
یاد بات یہ کی اُس کو شاگردوں کے اُس بعد کے اُٹھنے جی سے میں مُردوں کے اُس 22
تھیں۔ کی نے عیسیٰ جو لائے ایمان پر باتوں اُن اور مُقدّس کلامِ وہ پھر آئی۔

ھے واقف سے فطرت انسانی عیسیٰ

کردہ پیش کے اُس لوگ سے بہت تو تھا میں یروشلم لئے کے عید کی فسح عیسیٰ جب 23
لگے۔ لانے ایمان پر نام کے اُس کر دیکھ کو نشانوں الٰھی
تھا۔ جانتا کو سب وہ کیونکہ تھا، نہیں اعتماد پر اُن کو اُس لیکن 24
جانتا وہ کیونکہ تھی، نہیں ضرورت کی گواھی کی کسی میں بارے کے انسان اُسے اور 25
ھے۔ کچھ کیا اندر کے انسان کہ تھا

3

ملاقات ساتھ کے نیکدیمس

تھا۔ رُکن کا عالیہ عدالتِ یہودی جو تھا نیکدیمس بنام آدمی ایک کا فرقے فریسی 1
اُستاد ایسے آپ کہ ھیں جانتے ھم اُستاد،" کہا، اور آیا پاس کے عیسیٰ وقت کے رات وہ 2
ایسا صرف وہ ھیں دکھاتے آپ نشان الٰھی جو کیونکہ ھیں، آئے سے طرف کی اللہ جو ھیں
"ھو۔ اللہ ساتھ کے جس ھے سکتا دکھا ھی شخص

3 کو بادشاہی کی اللہ شخص وہ صرف ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
"ہو۔ ہوا پیدا سے سرے نئے جو ہے سکتا دیکھ
4 ہو پیدا سے سرے نئے طرح کس آدمی بوڑھا مطلب؟ کیا" کیا، اعتراض نے نیکدیمس
"ہے؟ سکتا ہو پیدا کر جا میں پیٹ کے ماں اپنی دوبارہ وہ کیا ہے؟ سکتا
5 میں بادشاہی کی اللہ شخص وہ صرف ہوں، بتاتا سچ تجھے مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہو۔ ہوا پیدا سے روح اور پانی جو ہے سکتا ہو داخل
6 وہ ہے ہوتا پیدا سے روح جو لیکن ہے، جسمانی وہ ہے ہوتا پیدا سے جسم کچھ جو
ہے۔ روحانی
7 'ہے۔ ضرور ہونا پیدا سے سرے نئے تمھیں' ہوں، کہتا مَیں کہ کر نہ تعجب تُو لئے اِس
8 سے کہاں کہ جانتا نہیں یہ لیکن ہے، سنتا تو آواز کی اُس تُو ہے۔ چلتی چاہے جہاں ہَوا
"ہے۔ ہوا پیدا سے روح جو ہے کی شخص اُس ہر حالت یہی ہے۔ جاتی کو کہاں اور آتی
"ہے؟ سکتا ہو طرح کس یہ" پوچھا، نے نیکدیمس 9
10 باتیں یہ بھی باوجود کے اِس کیا ہے۔ اُستاد کا اسرائیل تو تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ
سمجھتا؟ نہیں
11 کی اُس اور ہیں جانتے ہم جو ہیں کرتے بیان کچھ وہ ہم ہوں، بتاتا سچ کو تجھ مَیں
کرتے۔ نہیں قبول گواہی ہماری لوگ تم تو بھی ہے۔ دیکھا خود نے ہم جو ہیں دیتے گواہی
12 کیونکر تم پھر تو رکھتے۔ نہیں ایمان پر اُن تم اور ہیں سنائی باتیں دنیاوی کو تم نے مَیں
بتاؤں؟ میں بارے کے باتوں آسمانی تمھیں اگر گے لاؤ ایمان
13 ہے۔ اُترا سے آسمان جو کے، آدم ابنِ سوائے چڑھا نہیں کوئی پر آسمان
14 اُسی دیا کر اونچا کر لٹکا پر لکڑی کو سانپ میں ریگستان نے موسیٰ طرح جس اور
جائے، چڑھایا پر اونچے بھی کو آدم ابنِ کہ ہے ضرور طرح
15 جائے۔ مل زندگی ابدی گا لائے ایمان پر اُس جو کو ایک ہر تا کہ
16 بخش کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ رکھی محبت اِتنی سے دنیا نے اللہ کیونکہ
پائے۔ زندگی ابدی بلکہ ہو نہ ہلاک لائے ایمان پر اُس بھی جو تا کہ دیا،
17 ٹھہرائے مجرم کو دنیا وہ کہ بھیجا نہیں میں دنیا لئے اِس کو فرزند اپنے نے اللہ کیونکہ
دے۔ نجات اُسے وہ کہ لئے اِس بلکہ
18 رکھتا نہیں ایمان جو لیکن گا، جائے دیا قرار نہیں مجرم اُسے ہے لایا ایمان پر اُس بھی جو
نہیں ایمان پر نام کے فرزند اکلوتے کے اللہ وہ کہ ہے یہ وجہ ہے۔ چکا جا ٹھہرایا مجرم اُسے
لایا۔
19 لیکن آیا، میں دنیا اِس نور کا اللہ گو کہ ہے یہ سبب کا ٹھہرانے مجرم کو لوگوں اور
تھے۔ بُرے کام کے اُن کیونکہ کیا، پیار زیادہ کو اندھیرے نسبت کی نور نے لوگوں

تا کہ آتا نہیں قریب کے اُس اور ہے رکھتا دشمنی سے نور وہ ہے کرتا کام غلط بھی جو 20
جائے۔ کھل نہ پول کا کاموں بُرے کے اُس
کام کے اُس کہ جائے ہو ظاہر تا کہ ہے آتا پاس کے نور وہ ہے کرتا کام سچا جو لیکن 21
"ہیں۔ ہوئے سے وسیلے کے اللہ

یحییٰ اور عیسیٰ

کچھ وہ وہاں گیا۔ میں علاقے کے یہودیہ ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ بعد کے اِس 22
لگا۔ دینے بپتسمہ کو لوگوں اور ٹھہرا ساتھ کے اُن لئے کے دیر
کیونکہ تھا، رہا دے بپتسمہ میں عینون مقام واقع قریب کے شالیم بھی یحییٰ وقت اُس 23
رہے۔ آتے لئے کے لینے بپتسمہ لوگ پر جگہ اُس تھا۔ بہت پانی وہاں
(تھا۔ گیا ڈالا نہیں میں جیل تک اب کو ی ح ی ی) 24
غور زیرِ گیا۔ چھڑ مباحثہ ساتھ کے یہودی کسی کا شاگردوں کے یحییٰ دن ایک 25
تھا۔ غسل دینی مضمون
یردن دریائے کی آپ سے آدمی جس اُستاد،" لگے، کہنے اور آئے پاس کے یحییٰ وہ 26
بھی وہ ہے، مسیح وہ کہ دی گواہی نے آپ میں بارے کے جس اور ہوئی ملاقات پار کے
"ہیں۔ رہے جا پاس کے اُسی لوگ سب اب ہے۔ رہا دے بپتسمہ کو لوگوں
جاتا دیا سے آسمان اُسے جو ہے ملتا کچھ وہ صرف کو ایک ہر" دیا، جواب نے یحییٰ 27
ہے۔
کے اُس مجھے بلکہ ہوں نہیں مسیح مَیں' کہا، نے مَیں کہ ہو گواہ کے اِس خود تم 28
'ہے۔ گیا بھیجا آگے آگے
صرف دوست کا اُس ہے۔ کی اُسی دُلہن اور ہے، کرتا شادی سے دُلہن ہی دُولہا 29
ہوتی۔ نہیں انتہا کی خوشی کی دوست کر سن سن آواز کی دُولہے اور ہے۔ ہوتا کھڑا ساتھ
ہے۔ گئی ہو پوری خوشی کی جس ہوں دوست ہی ایسا بھی مَیں
جاؤں۔ گھٹتا مَیں جبکہ جائے بڑھتا وہ کہ ہے لازم 30

والا آنے سے آسمان

دنیا تعلق کا اُس ہے سے دنیا جو ہے۔ پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو 31
پر سب اختیار کا اُس ہے آیا سے پر آسمان جو لیکن ہے۔ کرتا باتیں دنیاوی وہ اور ہے ہی سے
ہے۔
اُس کوئی تو بھی ہے۔ دیتا گواہی کی اُسی ہے سنا اور دیکھا خود نے اُس کچھ جو 32
کرتا۔ نہیں قبول کو گواہی کی
ہے۔ سچا اللہ کہ ہے کی تصدیق کی اِس نے اُس کیا قبول اُسے نے جس لیکن 33
نہیں کر تول ناپ روح اپنا اللہ کیونکہ ہے، سناتا باتیں کی اللہ وہ ہے بھیجا نے اللہ جسے 34
دیتا۔
ہے۔ دیا کر سپرد کے اُس کچھ سب نے اُس اور ہے، کرتا پیار کو فرزند اپنے باپ 35

کو فرزند جو لیکن ہے۔ کی اُس زندگی ابدی ہے لاتا ایمان پر فرزند کے اللہ جو چنانچہ 36
"گا۔ رہے ٹھہرا پر اُس غضب کا اللہ بلکہ گا دیکھے نہیں کو زندگی اِس وہ کرے رد

4

عورت سامری اور عیسیٰ

کو لوگوں اور رہا بنا شاگرد زیادہ نسبت کی یحییٰ عیسیٰ کہ ملی اطلاع کو فریسیوں 1
ہے، رہا دے بپتسمہ
شاگرد۔ کے اُس بلکہ تھا دیتا نہیں بپتسمہ خود وہ حالانکہ 2
چلا واپس کو گلیل کر چھوڑ کو یہودیہ وہ تو ہوئی معلوم بات یہ کو عیسیٰ خداوند جب 3
گیا۔
تھا۔ گزرنا سے میں سامریہ اُسے لئے کے پہنچنے وہاں 4
قریب کے زمین اُس یہ تھا۔ سوخار نام کا جس گیا پہنچ پاس کے شہر ایک وہ چلتے چلتے 5
تھی۔ دی کو یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو تھا
گیا۔ بیٹھ پر کنوئیں وہ لئے اِس تھا، گیا تھک سے سفر عیسیٰ تھا۔ کنواں کا یعقوب وہاں 6
تھے۔ گئے بج بارہ تقریباً کے دوپہر
"پلا۔ پانی ذرا مجھے" کہا، سے اُس نے عیسیٰ آئی۔ بھرنے پانی عورت سامری ایک 7
(تھے۔ ہوئے گئے شہر لئے کے خریدنے کھانا شاگرد کے اِس) 8
انکار سے رکھنے تعلق ساتھ کے سامریوں یہودی کیونکہ کیا، تعجب نے عورت سامری 9
کس آپ ہوں۔ عورت سامری مَیں اور ہیں، یہودی تو آپ" کہا، نے اُس ہیں۔ کرتے
"ہیں؟ سکتے کر درخواست کی پلانے پانی سے مجھ طرح
چاہتا دینا کو تجھ اللہ جو ہوتی واقف سے بخشش اُس تُو اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 10
زندگی تجھے وہ اور مانگتی سے اُس تُو تو ہے رہا مانگ پانی سے تجھ جو جانتی اُسے تُو اور ہے
"دیتا۔ پانی کا
آپ ہے۔ گھرا کنواں یہ اور ہے نہیں بالٹی تو پاس کے آپ خداوند،" کہا، نے خاتون 11
ملا؟ سے کہاں پانی یہ کا زندگی کو
خود جو اور دیا کنواں یہ ہمیں نے جس ہیں بڑے سے یعقوب باپ ہمارے آپ کیا 12
"ہوا؟ اندوز لطف سے پانی کے اُس سمیت ریوڑوں اور بیٹوں اپنے بھی
گی۔ لگے پیاس دوبارہ اُسے پیئے سے میں پانی اِس بھی جو" دیا، جواب نے عیسیٰ 13
پانی جو بلکہ گی۔ لگے نہیں پیاس بھی کبھی میں بعد اُسے دوں پلا پانی مَیں جسے لیکن 14
زندگی ابدی کر پھوٹ پانی سے جس گا جائے بن چشمہ ایک میں اُس وہ گا دوں اُسے مَیں
"گا۔ کرے مہیا
پیاس بھی کبھی مجھے پھر دیں۔ پلا پانی یہ مجھے خداوند،" کہا، سے اُس نے عورت 15
"گا۔ پڑے نہیں بھرنا پانی کر آیہاں بار بار مجھے اور گی لگے نہیں
"لا۔ بُلا کو خاوند اپنے جا،" کہا، نے عیسیٰ 16

"ہے۔ نہیں خاوند کوئی میرا" دیا، جواب نے عورت 17
ہے، نہیں خاوند میرا کہ کہا صحیح نے تُو" کہا، نے عیسیٰ
رہ اب تُو ساتھ کے آدمی جس اور ہے چکی ہو سے مردوں پانچ شادی تیری کیونکہ 18
"ہے۔ درست بالکل بات تیری ہے۔ نہیں شوہر تیرا وہ ہے رہی
ہیں۔ نبی آپ کہ ہوں دیکھتی مَیں خداوند،" کہا، نے عورت 19
کرتے اصرار لوگ یہودی آپ جبکہ تھے کرتے عبادت پر پہاڑ اِسی تو دادا باپ ہمارے 20
"ہے۔ کرنی عبادت ہمیں جہاں ہے مرکز وہ یروشلم کہ ہیں
اِس تو نہ تم جب گا آئے وقت وہ کہ جان یقین خاتون، اے" دیا، جواب نے عیسیٰ 21
میں۔ یروشلم نہ گے، کرو عبادت کی باپ پر پہاڑ
اُس ہم میں مقابلے کے اِس جانتے۔ نہیں جسے ہو کرتے پرستش کی اُس سامری تم 22
ہے۔ سے میں یہودیوں نجات کیونکہ ہیں، جانتے جسے ہیں کرتے پرستش کی
باپ سے سچائی اور روح پرستار حقیقی جب ہے چکا پہنچ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ لیکن 23
ہے۔ چاہتا پرستار ہی ایسے باپ کیونکہ گے، کریں پرستش کی
پرستش کی اُس سے سچائی اور روح پرستار کے اُس کہ ہے لازم لئے اِس ہے، روح اللہ 24
"کریں۔
رہا آ شخص ہوا کیا مسح یعنی مسیح کہ ہے معلوم مجھے" کہا، سے اُس نے عورت 25
"گا۔ دے بتا کچھ سب ہمیں تو گا آئے وہ جب ہے۔
"ہوں۔ رہا کر بات ساتھ تیرے جو ہوں مسیح ہی مَیں" بتایا، اُسے نے عیسیٰ پر اِس 26
کر بات سے عورت ایک عیسیٰ کہ دیکھا جب نے اُنہوں گئے۔ پہنچ شاگرد لمحے اُسی 27
یا "ہیں؟ چاہتے کیا آپ" کہ کی نہ جرأت کی پوچھنے نے کسی لیکن کیا۔ تعجب تو ہے رہا
"ہیں؟ رہے کر باتیں کیوں سے عورت اِس آپ"
لگی، کہنے سے لوگوں وہاں اور گئی چلی میں شہر کر چھوڑ گھڑا اپنا عورت 28
ہے۔ کیا نے مَیں جو ہے دیا بتا کچھ سب مجھے نے جس دیکھو کو آدمی ایک آؤ،" 29
"ہے؟ نہیں تو مسیح وہ
آئے۔ پاس کے عیسیٰ کر نکل سے شہر وہ چنانچہ 30
"لیں۔ کھا کھانا کچھ اُستاد،" لگے، کہنے سے عیسیٰ کر دے زور شاگرد میں اِتنے 31
واقف تم سے جس ہے چیز ایسی کی کھانے پاس میرے" دیا، جواب نے اُس لیکن 32
"ہو۔ نہیں
"آیا؟ کر لے کھانا پاس کے اُس کوئی کیا" لگے، کہنے میں آپس شاگرد 33
جس کروں پوری مرضی کی اُس کہ ہے یہ کھانا میرا" کہا، سے اُن نے عیسیٰ لیکن 34
پہنچاؤں۔ تک تکمیل کام کا اُس اور ہے بھیجا مجھے نے

35 بتاتا کو تم مَیں لیکن ' گی۔ جائے پک فصل تک مہینے چار مزید' ہو، کہتے خود تو تم
ہے۔ تیار لئے کے کٹائی اور ہے گئی پک فصل کرو۔ غورپر کھیتوں کر اُٹھا نظر اپنی ہوں،
36 اور ہے رہی مل مزدوری کو والے کرنے کٹائی ہے۔ چکی ہو شروع کٹائی کی فصل
والا کرنے کٹائی اور والا بونے بیج تا کہ ہے رہا کر جمع لئے کے زندگی ابدی کو فصل وہ
سکیں۔ منا خوشی کر مل دونوں
37 ' ہے۔ کاٹتا فصل دوسرا اور بوتا بیج ایک ' کہ ہے جاتی ہو ثابت درست کہاوت یہ یوں
38 کے کرنے تیار جسے ہے دیا بھیج لئے کے کرنے کٹائی کی فصل اُس کو تم نے مَیں
فصل کر اُٹھا فائدہ سے اِس تم اور ہے کی محنت خوب نے اَوروں کی۔ نہیں محنت نے تم لئے
"ہو۔ سکتے کر جمع
39 نے عورت اُس کہ تھی یہ وجہ لائے۔ ایمان پر عیسیٰ سامری سے بہت کے شہر اُس
"ہے۔ کیا نے مَیں جو دیا بتا کچھ سب مجھے نے اُس" تھی، دی گواہی یہ میں بارے کے اُس
40 وہ چنانچہ "ٹھہریں۔ پاس ہمارے" کی، منت نے اُنہوں تو آئے پاس کے اُس وہ جب
رہا۔ وہاں دن دو
41 لائے۔ ایمان لوگ سے بہت مزید کر سن باتیں کی اُس اور
42 لئے اِس بلکہ رکھتے نہیں ایمان پر بنا کی باتوں تیری ہم اب" کہا، سے عورت نے اُنہوں
"ہے۔ یہی دھندہ نجات کا دنیا واقعی کہ ہے لیا جان اور سن خود نے ہم کہ

شفا کی بیٹے کے افسر

43 گیا۔ چلا کو گلیل عیسیٰ بعد کے گزارنے دن دو وہاں
44 نہیں عزت میں وطن اپنے کے اُس کی نبی کہ تھا کہا کر دے گواہی خود نے اُس
ہوتی۔
45 فسح وہ کیونکہ کہا، آمدید خوش اُسے نے لوگوں مقامی تو پہنچا گلیل وہ جب اب
کیا وہاں نے عیسیٰ جو دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اور تھے آئے یروشلم لئے کے منانے عید کی
تھا۔
46 میں علاقے اُس تھا۔ دیا بدل میں مَے کو پانی نے اُس جہاں آیا میں قانا دوبارہ وہ پھر
تھا۔ پڑا بیمار میں کفرنحوم بیٹا کا جس تھا افسر شاہی ایک
47 اور گیا پاس کے اُس وہ تو ہے گیا پہنچ گلیل سے یہودیہ عیسیٰ کہ ملی اطلاع اُسے جب
کو مرنے وہ کیونکہ دیں۔ شفا کو بیٹے میرے اور آئیں اُتر پاس میرے سے قانا" کی، گزارش
"ہے۔
48 ایمان دیکھتے نہیں معجزے اور نشان الٰہی لوگ تم تک جب" کہا، سے اُس نے عیسیٰ
"لاتے۔ نہیں
49 "جائے۔ مر لڑکا میرا کہ پہلے سے اِس آئیں، خداوند" کہا، نے افسر شاہی
"گا۔ رہے زندہ بیٹا تیرا جا،" دیا، جواب نے عیسیٰ
50 گیا۔ چلا گھر اپنے اور لایا ایمان پر بات کی عیسیٰ آدمی

بیٹا کہ دی اطلاع اُسے نے اُنہوں ملے۔ سے اُس نوکر کے اُس کہ تھا رہا اُتر ابھی وہ 51
ہے۔ زندہ
تھی۔ لگی ہونے بہتر سے وقت کس طبیعت کی اُس کہ کی گچھ پوچھ سے اُن نے اُس 52
"گیا۔ اُتر بجے ایک دوپہر کل بخار" دیا، جواب نے اُنہوں
"گا۔ رہے زندہ بیٹا تمہارا" تھا، بتایا اُسے نے عیسیٰ وقت اُسی کہ لیا جان نے باپ پھر 53
لایا۔ ایمان پر اُس سمیت گھرانے پورے اپنے وہ اور
آیا میں گلیل سے یہودیہ وہ جب دکھایا وقت اُس نشان الٰہی دوسرا اپنا نے عیسیٰ یوں 54
تھا۔

5

شفا پر حوض کے المُقدّس بیت

گیا۔ یروشلم پر موقع کے عید یہودی کسی عیسیٰ بعد کے دیر کچھ 1
بڑے پانچ کے اُس تھا۔ حسدا بیت میں زبان اَرامی نام کا جس تھا حوض ایک میں شہر 2
'دروازہ کا بھیڑوں' نام کا جس تھا قریب کے دروازے اُس کے شہر وہ اور تھے برآمدے
ہے۔
پانی مفلوج اور لنگڑے اندھے، یہ تھے۔ رہتے پڑے لوگ معذور بے شمار میں برآمدوں اِن 3
تھے۔ رہتے میں انتظار کے ہلنے کے
اُس بھی جو تھا۔ دیتا ہلا کو پانی کر اُتر فرشتہ کا رب بگاہے گاہے **کی ون کہ**] 4
کیوں بھی کوئی بیماری کی اُس خواہ تھی جاتی مل شفا اُسے جاتا ہو داخل پہلے میں اُس وقت
[ہوتی۔ نہ
تھا۔ معذور سے سال 38 آدمی ایک سے میں مریضوں 5
میں حالت اِس سے دیر اِتنی یہ کہ ہوا معلوم اُسے اور دیکھا پڑا وہاں اُسے نے عیسیٰ جب 6
"ہے؟ چاہتا ہونا تندرست تُو کیا" پوچھا، نے اُس تو ہے
کر اُٹھا مجھے جو نہیں ساتھی کوئی میرا ہے۔ مشکل یہ خداوند،" دیا، جواب نے اُس 7
لگ دیر اِتنی میں پہنچنے وہاں میرے لئے اِس جائے۔ لے ہے جاتا ہلایا اُسے جب میں پانی
"ہے۔ جاتا اُتر میں پانی پہلے سے مجھ اَور کوئی کہ ہے جاتی
"!پھر چل کر اُٹھا بستر اپنا اُٹھ،" کہا، نے عیسیٰ 8
لگا۔ پھرنے چلنے اور اُٹھایا بستر اپنا نے اُس گیا۔ ہو بحال فوراً آدمی وہ 9
ہوا۔ دن کے سبت واقعہ یہ
منع اُٹھانا بستر آج ہے۔ دن کا سبت آج" بتایا، کو آدمی شفایاب نے یہودیوں لئے اِس 10
"ہے۔
بستر اپنا' بتایا، مجھے نے اُس دی شفا مجھے نے آدمی جس" دیا، جواب نے اُس لیکن 11
"۔'پھر چل کر اُٹھا
"بتایا؟ کچھ یہ تجھے نے جس ہے کون وہ" کہا، سوال نے اُنہوں 12

13 وہاں سے چپکے سے سبب کے ہجوم عیسیٰ کیونکہ تھا، نہ معلوم کو آدمی شفایاب لیکن
تھا۔ گیا چلا سے

14 پھر ہے۔ گیا ہو بحال تُو اب" کہا، نے اُس ملا۔ میں مُقدّس بیت اُسے عیسیٰ میں بعد
"جائے۔ ہو بدتر بھی سے پہلے حال تیرا کہ ہو نہ ایسا کرنا، نہ گناہ

15 "دی۔ شفا مجھے نے عیسیٰ" دی، اطلاع کو یہودیوں کر چھوڑ اُسے نے آدمی اُس

16 بحال دن کے سبت کو آدمی اُس نے اُس کیونکہ لگے، ستانے کو اُس یہودی پر اِس
تھا۔ کیا

17 ایسا بھی مَیں اور ہے، آیا کرتا کام تک آج باپ میرا" دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ لیکن
"ہوں۔ کرتا

18 نہ نے اُس کیونکہ لگے، کرنے کوشش مزید کی کرنے قتل اُسے یہودی کر سن یہ
کے اللہ کو آپ اپنے کر کہہ باپ اپنا کو اللہ بلکہ تھا دیا قرار منسوخ کو دن کے سبت صرف
تھا۔ ٹھہرایا برابر

اختیار کا فرزند

19 نہیں کچھ سے مرضی اپنی فرزند کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب اُنہیں نے عیسیٰ
کرتا باپ کچھ جو ہے۔ دیکھتا کرتے کو باپ وہ جو ہے کرتا کچھ وہ صرف وہ سکتا۔ کر
ہے، کرتا بھی فرزند وہی ہے

20 ہے۔ کرتا خود وہ جو ہے دکھاتا کچھ سب اُسے اور کرتا پیار کو فرزند باپ کیونکہ
ہو زدہ حیرت زیادہ بھی اَور تم پھر گا۔ دکھائے کام عظیم بھی سے اِن کو فرزند وہ ہاں،
گے۔

21 ہے چاہتا جنہیں بھی فرزند طرح اُسی ہے کرتا زندہ کو مُردوں باپ طرح جس کیونکہ
ہے۔ دیتا کر زندہ

22 کے فرزند انتظام پورا کا عدالت نے اُس بلکہ کرتا نہیں عدالت بھی کی کسی باپ اور
ہے دیا کر سپرد

23 ہیں۔ کرتے عزت کی باپ وہ طرح جس کریں عزت کی فرزند طرح اُسی سب تا کہ
ہے۔ بھیجا اُسے نے جس کرتا نہیں عزت بھی کی باپ وہ کرتا نہیں عزت کی فرزند جو
مجھے نے جس ہے لاتا ایمان پر اُس کر سن بات میری بھی جو ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں

24 گرفت کی موت وہ بلکہ گا جائے ٹھہرایا نہیں مجرم اُسے ہے۔ کی اُس زندگی ابدی ہے بھیجا
ہے۔ گیا ہو داخل میں زندگی کر نکل سے
اللہ مُردے جب ہے چکا آ بلکہ ہے والا آنے وقت ایک کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں

25 گے۔ جائیں ہو زندہ وہ گے سنیں جتنے اور گے۔ سنیں آواز کی فرزند کے
کا زندگی کو فرزند اپنے نے اُس طرح اُسی ہے منبع کا زندگی باپ طرح جس کیونکہ

26 ہے۔ دیا بنا منبع

آدم ابنِ وہ کیونکہ ہے، دیا دے بھی اختیار کا کرنے عدالت اُسے نے اُس ساتھ ساتھ 27
ہے۔
سن آواز کی اُس مُردے تمام جب ہے رہا آ وقت ایک کیونکہ کرو نہ تعجب کر سن یہ 28
کر
گے پائیں زندگی کر اُٹھ جی وہ کیا کام نیک نے جنہوں گے۔ آئیں نکل سے میں قبروں 29
گی۔ جائے کی عدالت کی اُن لیکن گے اُٹھیں تو جی وہ کیا کام بُرا نے جنہوں جبکہ

گواہ کے عیسیٰ

مطابق کے اُس ہوں سنتا سے باپ کچھ جو بلکہ سکتا کر نہیں کچھ سے مرضی اپنی مَیں 30
کوشش کی کرنے مرضی اپنی مَیں کیونکہ ہے راست عدالت میری اور ہوں۔ کرتا عدالت
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس کی اُسی بلکہ کرتا نہیں
ہوتی۔ نہ معتبر گواہی میری تو دیتا گواہی میں بارے اپنے خود مَیں اگر 31
کہ ہوں جانتا مَیں اور ہے رہا دے گواہی میں بارے میرے جو ہے اَور ایک لیکن 32
ہے۔ معتبر اور سچی گواہی کی اُس میں بارے میرے
حقیقت نے اُس اور ہے بھیجا پاس کے یحییٰ کو لوگوں اپنے لئے کے کرنے پتا نے تم 33
ہے۔ کی تصدیق کی
رہا بتا لئے اِس یہ مَیں لیکن ہے، نہیں ضرورت کی گواہ انسانی کسی مجھے بےشک 34
جائے۔ مل نجات کو تم تا کہ ہوں
کی اُس نے تم لئے کے دیر کچھ اور تھا، دیتا روشنی جو تھا چراغ ہوا جلتا ایک یحییٰ 35
کیا۔ پسند منانا خوشی میں روشنی
جو کام وہ—ہے اہم زیادہ نسبت کی یحییٰ جو ہے گواہ اَور ایک پاس میرے لیکن 36
بارے میرے ہوں رہا کر مَیں جو کام یہی دیا۔ دے لئے کے کرنے مکمل مجھے نے باپ
ہے۔ بھیجا مجھے نے باپ کہ ہے دیتا گواہی میں
دی گواہی میں بارے میرے ہے بھیجا مجھے نے جس خود نے باپ علاوہ کے اِس 37
دیکھی، صورت و شکل کی اُس نہ سنی، نہیں آواز کی اُس کبھی نے تم افسوس، ہے۔
اُس جسے رکھتے نہیں ایمان پر اُس تم کیونکہ رہتا، نہیں اندر تمہارے کلام کا اُس اور 38
ہے۔ بھیجا نے
زندگی ابدی تمہیں سے اُن کہ ہو سمجھتے کیونکہ ہو رہتے ڈھونڈتے میں صحیفوں اپنے تم 39
!ہیں دیتے گواہی میں بارے میرے یہی لیکن ہے۔ حاصل
چاہتے۔ نہیں آنا پاس میرے لئے کے پانے زندگی تم تو بھی 40
چاہتا، نہیں عزت سے انسانوں مَیں 41
نہیں۔ محبت کی اللہ میں تم کہ ہوں جانتا کو تم مَیں لیکن 42

کے اِس کرتے۔ نہیں قبول مجھے تم تو بھی ہوں آیا میں نام کے باپ اپنے مَیں اگرچہ 43
گے۔ کرو قبول اُسے تم تو گا آئے میں نام اپنے کوئی اگر میں مقابلے
چاہتے عزت سے دوسرے ایک تم کیونکہ سکتے۔ لا نہیں ایمان تم کہ نہیں عجب کوئی 44
ہے۔ ملتی سے خدا واحد جو کرتے نہیں ہی کوشش کی پانے عزت وہ تم جبکہ ہو
پر تم جو ہے اَور ایک گا۔ لگاؤں الزام پر تم سامنے کے باپ مَیں کہ سمجھو نہ یہ لیکن 45
ہو۔ رکھتے اُمید تم سے جس موسیٰ،—ہے رہا لگا الزام
نے اُس کیونکہ رکھتے، ایمان بھی پر مجھ ضرور تو رکھتے ایمان پر موسیٰ واقعی تم اگر 46
لکھا۔ میں بارے ہی میرے
سکتے مان کیونکر باتیں میری تو ہے لکھا نے اُس جو مانتے نہیں کچھ وہ تم چونکہ لیکن 47
"!ہو

6

ہے کھلاتا کھانا کو ہجوم بڑے عیسیٰ

تبریاس نام دوسرا کا (جھیل) کیا۔ پار کو جلیل کی گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
(تھا۔
مریضوں کر دکھا نشان الٰہی نے اُس کیونکہ تھا، گیا لگ پیچھے کے اُس ہجوم بڑا ایک 2
تھا۔ کیا مشاہدہ کا اِس نے لوگوں اور تھی دی شفا کو
گیا۔ بیٹھ ساتھ کے شاگردوں اپنے کر چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ پھر 3
(تھی۔ گئی آقریب فسح عیدِ یہودی) 4
نے اُس ہے۔ رہا پہنچ ہجوم بڑا ایک کہ دیکھا تو اُٹھائی نظر اپنی نے عیسیٰ بیٹھے وہاں 5
"کھلائیں؟ اُنہیں تاکہ خریدیں کھانا سے کہاں ہم" پوچھا، سے فلپّس
(گا۔ کرے کیا کہ تھا جانتا وہ تو خود کہا۔ لئے کے آزمانے کو فلپّس نے اُس یہ) 6
200 کے چاندی توبھی ملے سا تھوڑا صرف کو ایک ہر اگر" دیا، جواب نے فلپّس 7
"گے۔ ہوں نہیں کافی سکے

اُٹھا، بول اندریاس بھائی کا پطرس شمعون پھر 8
اِتنے مگر ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ کی جَو پاس کے جس ہے لڑکا ایک یہاں" 9
"!ہیں کیا یہ میں لوگوں
بیٹھ سب چنانچہ تھی۔ گھاس بہت جگہ اُس "دو۔ بٹھا کو لوگوں" کہا، نے عیسیٰ 10
(تھی۔ 5,000 تعداد کی مردوں صرف) گئے۔
تقسیم میں لوگوں ہوئے بیٹھے اُنہیں اور کی دعا کی شکرگزاری کر لے روٹیاں نے عیسیٰ 11
کھائی۔ روٹی کر بھر جی نے سب اور کیا۔ بھی ساتھ کے مچھلیوں نے اُس کچھ یہی کروایا۔

12 کرو جمع ٹکڑے ہوئے بچے اب" بتایا، کو شاگردوں نے عیسیٰ تو گئے ہو سیر سب جب
"جائے۔ ہو نہ ضائع کچھ تا کہ

13 ٹوکرے بارہ سے ٹکڑوں کے روٹیوں پانچ کی جَو تو کیا اکٹھا کھانا ہوا بچا نے اُنہوں جب
گئے۔ بھر

14 وہی یہ یقیناً" کہا، نے اُنہوں تو دیکھا دکھاتے نشان الٰہی یہ کو عیسیٰ نے لوگوں جب
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہے نبی

15 دوبارہ وہ لئے اِس ہیں، چاہتے بنانا بادشاہ زبردستی اُسے کر آوہ کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ
گیا۔ چڑھ پر پہاڑ کسی ہی اکیلا کر ہو الگ سے اُن

ہے چلتا پر پانی عیسیٰ

16 گئے پاس کے جھیل شاگرد کو شام

17 ہو اندھیرا ہوئے۔ روانہ لئے کے کفرنحوم شہر پار کے جھیل کر ہو سوار پر کشتی اور
تھا۔ آیا نہیں واپس پاس کے اُن تک اب عیسیٰ اور تھا چکا

18 لگیں۔ اُٹھنے لہریں میں جھیل باعث کے ہَوا تیز

19 اچانک کہ تھے چکے کر طے سفر کا میٹر کلو پانچ یا چار شاگرد کھیتے کھیتے کو کشتی
گئے۔ ہو زدہ دہشت شاگرد تھا۔ رہا بڑھ طرف کی کشتی ہوا چلتا پر پانی وہ آیا۔ نظر عیسیٰ

20 "کرو۔ نہ خوف ہوں۔ ہی مَیں" کہا، سے اُن نے اُس لیکن

21 گئی پہنچ جگہ اُس لمحے اُسی کشتی اور ہوئے۔ آمادہ پر بٹھانے میں کشتی اُسے وہ
تھے۔ چاہتے جانا وہ جہاں

ہیں ڈھونڈتے کو عیسیٰ لوگ

22 کشتی ہی ایک شاگرد کہ چلا پتا کو لوگوں دن اگلے تھا۔ گیا رہ پار کے جھیل تو ہجوم
تھا۔ نہیں میں کشتی عیسیٰ وقت اُس کہ اور ہیں گئے چلے کر لے

23 روٹی نے عیسیٰ خداوند جہاں پہنچیں قریب کے مقام اُس سے تبریاس کشتیاں کچھ پھر
تھا۔ کھلایا کو لوگوں اُسے کے کر دعا کی شکرگزاری لئے کے

24 پر کشتیوں وہ تو ہیں وہاں شاگرد کے اُس نہ اور عیسیٰ نہ کہ دیکھا نے لوگوں جب
پہنچے۔ کفرنحوم ڈھونڈتے ڈھونڈتے کو عیسیٰ کر ہو سوار

ہے روٹی کی زندگی عیسیٰ

25 پہنچ یہاں طرح کس آپ اُستاد،" پوچھا، تو پایا پار کے جھیل اُسے نے اُنہوں جب
"گئے؟

26 کہ رہے ڈھونڈ نہیں لئے اِس مجھے تم ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
ہے۔ کھائی روٹی کر بھر جی نے تم کہ لئے اِس بلکہ ہیں دیکھے نشان الٰہی

جو لئے کے ایسی بلکہ ھے، جاتی سڑ گل جو کرو نہ جھد و جد لئے کے خوراک ایسی 27
پر اُس نے باپ خدا کیونکہ گا، دے کو تم آدم ابنِ جو اور ھے رھتی قائم تک زندگی ابدی
"ھے۔ لگائی مُہر کی تصدیق اپنی
"کریں؟ کام مطلوبہ کا اللہ تا کہ چاھئے کرنا کیا ھمیں" پوچھا، نے اُنہوں پر اِس 28
بھیجا نے اُس جسے لاؤ ایمان پر اُس تم کہ ھے یہ کام کا اللہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 29
"ھے۔
ایمان پر آپ ھم کر دیکھ جسے گے دکھائیں نشان الٰہی کیا آپ پھر تو" کہا، نے اُنہوں 30
گے؟ دیں سرانجام کام کیا آپ لائیں؟
ھے لکھا میں مُقدّس کلامِ چنانچہ کھایا۔ مَن میں ریگستان تو نے دادا باپ ھمارے 31
"کھلائی۔ روٹی سے آسمان اُنہیں نے موسیٰ کہ
سے آسمان کو تم نے موسیٰ خود کہ ھوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 32
ھے۔ دیتا روٹی حقیقی سے آسمان کو تم وھی نے۔ باپ میرے بلکہ کھلائی نہیں روٹی
"ھے۔ بخشتا زندگی کو دنیا کر اُتر سے پر آسمان جو ھے شخص وہ روٹی کی اللہ کیونکہ 33
"کریں۔ دیا وقت ھر روٹی یہ ھمیں خداوند،" کہا، نے اُنہوں 34
اُسے آئے پاس میرے جو ھوں۔ روٹی کی زندگی ھی مَیں" کہا، نے عیسیٰ میں جواب 35
لگے نہیں پیاس کبھی پھر اُسے لائے ایمان پر مجھ جو اور گی۔ لگے نہیں بھوک کبھی پھر
گی۔
نہیں ایمان بھی پھر اور دیکھا مجھے نے تم ھوں، چکا بتا کو تم مَیں طرح جس لیکن 36
لائے۔
آئے پاس میرے بھی جو اور گے آئیں پاس میرے وہ ھیں دیئے مجھے نے باپ بھی جتنے 37
گا۔ دوں نہ نکال ھرگز مَیں اُسے گا
جس کی اُس بلکہ اُترا نہیں سے آسمان لئے کے کرنے پوری مرضی اپنی مَیں کیونکہ 38
ھے۔ بھیجا مجھے نے
ھیں دیئے مجھے نے اُس بھی جتنے کہ ھے یہ مرضی کی اُس بھیجا مجھے نے جس اور 39
پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت کو سب بلکہ دوں نہ کھو بھی کو ایک مَیں سے میں اُن
کروں۔ زندہ
ایمان پر اُس کر دیکھ کو فرزند بھی جو کہ ھے یہی مرضی کی باپ میرے کیونکہ 40
پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت مَیں کو شخص ایسے ھو۔ حاصل زندگی ابدی اُسے لائے
"گا۔ کروں زندہ
ھوں روٹی وہ ھی مَیں" تھا، کہا نے اُس کہ لگے بڑبڑانے لئے اِس یہودی کر سن یہ 41
"ھے۔ آئی اُتر سے پر آسمان جو
ھم سے ماں اور باپ کے جس نہیں، یوسف بن عیسیٰ یہ کیا" کیا، اعتراض نے اُنہوں 42
"؟'ھوں اُترا سے آسمان مَیں' کہ ھے سکتا کہہ کیونکر وہ ھیں؟ واقف

43 بڑبڑاؤ۔ مت میں آپس" کہا، میں جواب نے عیسیٰ
44 میرے ہے بھیجا مجھے نے جس باپ جسے ہے سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے قیامت مَیں کو شخص ایسے ہے۔ لایا کھینچ پاس
45 سن کی اللہ بھی جو ‘گے۔ پائیں تعلیم سے اللہ سب’ ہے، لکھا میں صحیفوں کے نبیوں
ہے۔ جاتا آ پاس میرے وہ ہے سیکھتا سے اُس کر
46 باپ نے ہی ایک صرف دیکھا۔ کو باپ کبھی نے کسی کہ نہیں یہ مطلب کا اِس
ہے۔ سے طرف کی اللہ جو وہی ہے، دیکھا کو
47 ہے۔ حاصل زندگی ابدی اُسے ہے رکھتا ایمان جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں
48 ہوں۔ مَیں روٹی کی زندگی
49 گئے۔ مر وہ تو بھی رہے، کھائے مَن میں ریگستان دادا باپ تمھارے
مرتا۔ نہیں انسان کر کھا جسے ہے روٹی ایسی والی اُترنے سے آسمان یہاں لیکن
50 کھائے سے روٹی اِس جو ہے۔ آئی اُتر سے آسمان جو ہوں روٹی وہ کی زندگی ہی مَیں
51 کی کرنے مہیا زندگی کو دنیا مَیں جو ہے گوشت میرا روٹی یہ اور گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ
"گا۔ کروں پیش خاطر
52 کس ہمیں آدمی یہ" لگے، کرنے بحث سے دوسرے ایک سے سرگرمی بڑی یہودی
"ہے؟ سکتا کھلا گوشت اپنا طرح
کھانے گوشت کا آدم ابنِ صرف کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 53
گی۔ ہو زندگی میں تم سے ہی پینے خون کا اُس اور
قیامت اُسے مَیں اور ہے کی اُس زندگی ابدی پیئے خون میرا اور کھائے گوشت میرا جو 54
گا۔ کروں زندہ پھر سے میں مُردوں دن کے
ہے۔ چیز کی پینے حقیقی خون میرا اور خوراک حقیقی گوشت میرا کیونکہ 55
میں۔ اُس مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ وہ ہے پیتا خون میرا اور کھاتا گوشت میرا جو 56
مجھے جو طرح اِسی بھیجا۔ مجھے نے جس ہوں زندہ سے وجہ کی باپ زندہ اُس مَیں 57
گا۔ رہے زندہ سے وجہ ہی میری وہ ہے کھاتا
باوجود کے کھانے مَن دادا باپ تمھارے ہے۔ اُتری سے آسمان جو ہے روٹی وہ یہی 58
"گا۔ رہے زندہ تک ابد وہ گا کھائے روٹی یہ جو لیکن گئے، مر
تعلیم میں خانے عبادت یہودی میں کفرنحوم وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 59
تھا۔ رہا دے

باتیں کی زندگی ابدی

سن اِنہیں کون ہیں۔ ناگوار باتیں یہ" کہا، نے شاگردوں سے بہت کے اُس کر سن یہ 60
"ہے سکتا!
اُس لئے اِس ہیں، رہے بڑبڑا میں بارے میرے شاگرد میرے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 61
ہے؟ لگی ٹھیس سے باتوں اِن کو تم کیا" کہا، نے

تھا؟ پہلے وہ جہاں 62 گے دیکھو جاتے اوپر کو آدم ابنِ جب گے سوچو کیا تم پھر تو
باتیں جو ہوتا۔ نہیں فائدہ کوئی کا طاقت جسمانی جبکہ ہے کرتا زندہ ہی روح کا اللہ 63
ہیں۔ زندگی اور روح وہ ہیں بتائی کو تم نے مَیں
جانتا ہی سے شروع تو ع ی س ی) "رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہیں کچھ سے میں تم لیکن 64
(گا۔ کرے حوالے کے دشمن مجھے کون اور رکھتے نہیں ایمان کون کون کہ تھا
سکتا آ پاس میرے شخص وہ صرف کہ بتایا کو تم نے مَیں لئے اِس" کہا، نے اُس پھر 65
"ملے۔ توفیق یہ سے طرف کی باپ جسے ہے
ساتھ کے اُس کو آئندہ اور گئے پھر پاؤں اُلٹے شاگرد سے بہت کے اُس سے وقت اُس 66
چلے۔ نہ
"ہو؟ چاہتے جانا چلے بھی تم کیا" پوچھا، سے شاگردوں بارہ نے عیسیٰ تب 67
کی زندگی ابدی جائیں؟ پاس کے کس ہم خداوند،" دیا، جواب نے پطرس شمعون 68
ہیں۔ پاس کے ہی آپ تو باتیں
"ہیں۔ قدوس کے اللہ آپ کہ ہے لیا جان کر لا ایمان نے ہم اور 69
ایک سے میں تم تو بھی چنا؟ نہیں کو بارہ تم نے مَیں کیا" کہا، نے عیسیٰ میں جواب 70
"ہے۔ شیطان شخص
میں شاگردوں بارہ جو تھا رہا کر اشارہ طرف کی یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون وہ) 71
(دیا۔ کر حوالے کے دشمن اُسے میں بعد نے جس اور تھا ایک سے

7

بھائی کے اُس اور عیسیٰ
نہیں پھرنا میں یہودیہ وہ کیا۔ سفر اُدھر اِدھر میں علاقے کے گلیل نے عیسیٰ بعد کے اِس 1
تھے۔ رہے ڈھونڈ موقع کا کرنے قتل اُسے یہودی کے وہاں کیونکہ تھا چاہتا
آئی قریب عید کی جھونپڑیوں بنام عید یہودی جب لیکن 2
پیروکار تیرے تا کہ جا چلا یہودیہ کر چھوڑ جگہ یہ" کہا، سے اُس نے بھائیوں کے اُس تو 3
ہے۔ کرتا تُو جو لیں دیکھ معجزے وہ بھی
قسم اِس تُو اگر کرتا۔ نہیں کام میں پوشیدگی وہ جانے اُسے عوام کہ ہے چاہتا شخص جو 4
"کر۔ ظاہر پر دنیا کو آپ اپنے تو ہے کرتا کام معجزانہ کا
(تھے۔ رکھتے نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے عیسیٰ میں اصل) 5
سکتے جا تم لیکن ہے۔ موزوں لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 6
ہے۔ موزوں وقت ہر لئے تمہارے ہو،
اُس مَیں کیونکہ ہے، رکھتی دشمنی وہ سے مجھ لیکن سکتی۔ رکھ نہیں دشمنی سے تم دنیا 7
ہیں۔ بُرے کام کے اُس کہ ہوں دیتا گواہی یہ میں بارے کے

8 لئے میرے جو آیا نہیں وقت وہ ابھی کیونکہ گا، جاؤں نہیں مَیں جاؤ۔ پر عید خود تم
ہے۔" موزوں
9 رہا۔ ٹھہرا میں گلیل وہ کر کہہ یہ

پر عید کی جھونپڑیوں عیسیٰ

10 نہیں علانیہ اگرچہ گیا، بھی وہ تو تھے چکے جا پر عید بھائی کے اُس جب میں، بعد لیکن
پر۔ طور خفیہ بلکہ
11 کہاں آدمی وہ" رہے، پوچھتے وہ تھے۔ رہے کر تلاش اُسے پر موقع کے عید یہودی
ہے؟"
12 وہ" کہا، نے بعض تھے۔ رہے بڑبڑا میں بارے کے عیسیٰ لوگ کئی سے میں ہجوم
ہے۔" بہکاتا کو عوام وہ نہیں،" کیا، اعتراض نے دوسروں لیکن "ہے۔ بندہ اچھا
13 سے یہودیوں وہ کیونکہ کی، نہ بات کر کھل میں بارے کے اُس بھی نے کسی لیکن
تھے۔ ڈرتے
14 لگا۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت عیسیٰ جب تھا چکا گزر حصہ آدھا کا عید
ہے رکھتا علم اِتنا طرح کس آدمی یہ" کہا، اور ہوئے زدہ حیرت یہودی کر سن اُسے
15 "! کی نہیں حاصل تعلیم بھی سے کہیں نے اِس حالانکہ
جس ہے کی اُس بلکہ نہیں اپنی میری وہ ہوں دیتا مَیں تعلیم جو" دیا، جواب نے عیسیٰ
16 بھیجا۔ مجھے نے
کی اللہ تعلیم میری کہ گا لے جان وہ ہے تیار لئے کے کرنے پوری مرضی کی اُس جو
17 سے۔ طرف اپنی میری کہ یا ہے سے طرف
والے بھیجنے اپنے جو لیکن ہے۔ چاہتا عزت ہی اپنی وہ ہے بولتا سے طرف اپنی جو
18 ہے۔ نہیں ناراستی میں اُس اور ہے سچا وہ ہے کرتا کوشش کی بڑھانے جلال و عزت کی
کر کیوں کوشش کی کرنے قتل مجھے تم پھر تو دی؟ نہیں شریعت کو تم نے موسیٰ کیا
19 "ہو؟ رہے
کی کرنے قتل تمہیں کون ہو۔ میں گرفت کی بدروح کسی تم" دیا، جواب نے ہجوم
20 "ہے؟ رہا کر کوشش
حیرت سب تم اور کیا معجزہ ہی ایک دن کے سبت نے مَیں" کہا، سے اُن نے عیسیٰ
21 ہوئے۔ زدہ
ہو۔ کرواتے ختنہ کا بچوں اپنے دن اُس تم ہو۔ کرتے کام دن کے سبت بھی تم لیکن
22 باپ ہمارے بلکہ نہیں سے موسیٰ یہ اگرچہ ہے، ہی مطابق کے شریعت کی موسیٰ رسم یہ اور
ہوئی۔ شروع سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا
اگر اور جائے، کروایا دن آٹھویں ختنہ کا بچے کہ ہے لازم مطابق کے شریعت کیونکہ
23 ورزی خلاف کی شریعت تا کہ ہو کرواتے ختنہ کا بچے اپنے بھی پھر تم تو ہو سبت دن یہ

کے آدمی ایک دن کے سبت نے مَیں کہ ہو ناراض کیوں سے مجھ تم پھر تو جائے۔ ہو نہ
دی؟ شفا کو جسم پورے
24 "کرو۔ فیصلہ منصفانہ کر پہچان حالت باطنی بلکہ کرو نہ فیصلہ پر بنا کی صورت ظاہری
ہے؟ مسیح ہی عیسیٰ کیا
25 لوگ جسے ہے نہیں آدمی وہ یہ کیا" لگے، کہنے والے رہنے کچھ کے یروشلم وقت اُس
ہیں؟ رہے کر کوشش کی کرنے قتل
26 کر نہیں کوشش کی روکنے اُسے بھی کوئی اور ہے رہا کر بات کر کھل یہاں وہ تاہم
ہے؟ مسیح یہ کہ ہے لیا جان میں حقیقت نے راہنماؤں ہمارے کیا رہا۔
27 یہ ہے۔ سے کہاں وہ کہ گا ہو نہیں معلوم بھی کو کسی تو گا آئے مسیح جب لیکن
"ہے۔ سے کہاں یہ کہ ہیں جانتے تو ہم ہے۔ فرق آدمی
28 یہ اور ہو جانتے مجھے تم" اُٹھا، پکار وہ اب تھا۔ رہا دے تعلیم میں مُقدّس بیت عیسیٰ
مجھے نے جس آیا۔ نہیں سے طرف اپنی مَیں لیکن ہوں۔ سے کہاں مَیں کہ ہو جانتے بھی
جانتے۔ نہیں تم اُسے اور ہے سچا وہ ہے بھیجا
29 بھیجا مجھے نے اُس اور ہوں سے طرف کی اُس مَیں کیونکہ ہوں، جانتا اُسے مَیں لیکن
"ہے۔
30 لگا نہ ہاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن کی۔ کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں تب
تھا۔ آیا نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ سکا،
31 مسیح جب" کہا، نے اُنہوں کیونکہ لائے، ایمان پر اُس لوگ کئی کے ہجوم تو بھی
"گا؟ دکھائے نشان الٰہی زیادہ سے آدمی اِس وہ کیا تو گا آئے
ہیں آتے کرنے گرفتار اُسے دار پہرے
32 پھیل ساتھ کے آواز دھیمی دھیمی باتیں کی قسم اِس میں ہجوم کہ دیکھا نے فریسیوں
عیسیٰ دار پہرے کے مُقدّس بیت کر مل ساتھ کے اماموں راہنما نے اُنہوں چنانچہ ہیں۔ رہی
بھیجے۔ لئے کے کرنے گرفتار کو
33 اُس مَیں پھر گا، رہوں ساتھ تمہارے اَور دیر تھوڑی صرف مَیں" کہا، نے عیسیٰ لیکن
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس گا جاؤں چلا واپس پاس کے
34 نہیں تم وہاں ہوں مَیں جہاں کیونکہ گے، پاؤ نہیں مگر گے، ڈھونڈو مجھے تم وقت اُس
"سکتے۔ آ
35 گے؟ سکیں پا نہیں اُسے ہم جہاں ہے چاہتا جانا کہاں یہ" لگے، کہنے میں آپس یہودی
میں حالت بکھری میں یونانیوں لوگ ہمارے جہاں وہاں ہے، چاہتا جانا ملک بیرونِ وہ کیا
ہے؟ چاہتا دینا تعلیم کو یونانیوں وہ کیا ہیں؟ رہتے

جھاں' اور 'گے پاؤ نہیں مگر گے ڈھونڈو مجھے تم' ھے، کہتا وہ جب ھے کیا مطلب 36
"۔'سکتے آ نہیں تم وھاں ھوں مَیں

نہریں کی پانی کے زندگی

اُٹھا، پکار سے آواز اونچی اور ھوا کھڑا عیسیٰ ھے اھم سے سب جو دن آخری کے عید 37
آئے، پاس میرے وہ ھو پیاسا جو"
زندگی سے اندر کے اُس' مطابق کے مُقدّس کلامِ پیئے۔ وہ لائے ایمان پر مجھ جو اور 38
"۔' گی نکلیں بہہ نہریں کی پانی کے
حاصل کو اُن جو تھا رھا کر اشارہ طرف کی القدس روح وہ سے 'پانی کے زندگی') 39
عیسیٰ کیونکہ تھا، ھوا نہیں نازل تک وقت اُس وہ لیکن ھیں۔ لاتے ایمان پر عیسیٰ جو ھے ھوتا
(تھا۔ پہنچا نہ کو جلال اپنے تک اب

نااتفاق میں والوں سننے

ھے نبی وہ واقعی آدمی یہ" کہا، نے لوگوں کچھ کے ھجوم کر سن باتیں یہ کی عیسیٰ 40
"ھیں۔ ھم میں انتظار کے جس
"ھے۔ مسیح یہ" کہا، نے دوسروں 41
!ھے سکتا آ طرح کس سے گلیل مسیح" کیا، اعتراض نے بعض لیکن
اُس گا، آئے سے لحم بیت اور خاندان کے داؤد مسیح کہ ھے کرتا بیان تو کلام پاک 42
"ھوا۔ پیدا بادشاہ داؤد جھاں سے گاؤں
گئی۔ پڑپھوٹ میں لوگوں سے وجہ کی عیسیٰ یوں 43
سکا۔ لگا نہ ھاتھ کو اُس بھی کوئی لیکن تھے، چاھتے کرنا گرفتار اُسے تو کچھ 44

رکھتے نہیں ایمان پر عیسیٰ راھنما یہودی

آئے۔ واپس پاس کے فریسیوں اور اماموں راھنما دار پہرے کے المُقدّس بیت میں اِتنے 45
نہیں کیوں اُسے تم" پوچھا، نے راھنماؤں لئے اِس تھے، آئے نہیں کر لے کو عیسیٰ وہ
"لائے؟
"کی۔ نہیں بات طرح کی آدمی اِس کبھی نے کسی" دیا، جواب نے داروں پہرے 46
ھے؟ گیا دیا بہکا بھی کو تم کیا" کہا، طنزاً نے فریسیوں 47
!نہیں بھی کوئی ھو؟ لایا ایمان پر اُس جو ھے کوئی میں فریسیوں یا راھنماؤں کیا 48
"!ھے لعنتی ھجوم یہ ناواقف سے شریعت لیکن 49
اب تھا۔ گیا پاس کے عیسیٰ پہلے دیر کچھ جو تھا شامل بھی نیکدیمس میں راھنماؤں اِن 50
اُٹھا، بول وہ
ھے لازم نہیں، ھے؟ دیتی اجازت کی دینے فیصلہ یوں پر کسی شریعت ھماری کیا" 51
ھوا سرزد کچھ کیا سے اُس کہ جائے ھو معلوم تا کہ جائے کیا پیش میں عدالت پہلے اُسے کہ
"ھے۔

میں مُقدّس کلامِ ہو؟ والے رہنے کے گلیل بھی تم کیا" کیا، اعتراض نے دوسروں 52
"گا۔ آئے نہیں نبی کوئی سے گلیل کہ لو دیکھ خود کے کر تفتیش
گیا۔ چلا گھر اپنے اپنے ایک ہر کر کھہ یہ 53

8

پتھر پہلا پر عورت زنا کار

گیا۔ چلا پر پہاڑ کے زیتون خود عیسیٰ 1
جمع گرد کے اُس لوگ سب وہاں آیا۔ میں المُقدّس بیت دوبارہ وہ وقت پھٹتے پَو دن اگلے 2
لگا۔ دینے تعلیم اُنہیں کر بیٹھ وہ اور ہوئے
کرتے زنا جسے آئے کر لے کو عورت ایک فریسی اور علما کے شریعت دوران اِس 3
کے کر کھڑا میں بیچ اُسے تھا۔ گیا پکڑا وقت
ہے۔ گیا پکڑا وقت کرتے زنا کو عورت اِس اُستاد،" کہا، سے عیسیٰ نے اُنہوں 4
کیا آپ ہے۔ کرنا سنگسار کو لوگوں ایسے کہ ہے دیا حکم ہمیں میں شریعت نے موسیٰ 5
"ہیں؟ کہتے
کے اُن بہانہ کوئی کا لگانے الزام پر اُس تا کہ تھے چاہتے پھنسانا اُسے وہ سے سوال اِس 6
لگا۔ لکھنے پر زمین سے اُنگلی اپنی اور گیا جھک عیسیٰ لیکن جائے۔ آ ہاتھ
تم" ہوا، مخاطب سے اُن کر ہو کھڑا وہ تو رہے کرتے تقاضا کا جواب سے اُس وہ جب 7
"مارے۔ پتھر پہلا وہ کیا، نہیں گناہ کبھی نے جس سے میں
لگا۔ لکھنے پر زمین کر جھک دوبارہ وہ پھر 8
پہلے گئے، کھسک سے وہاں دیگرے بعد یکے والے لگانے الزام کر سن جواب یہ 9
گئے۔ رہ اکیلے عورت وہ کھڑی میں درمیان اور عیسیٰ آخرکار سب۔ باقی پھر بزرگ،
تجھ نے کسی کیا گئے؟ کہاں سب وہ عورت، اے" کہا، کر ہو کھڑے نے اُس پھر 10
"لگایا؟ نہیں فتویٰ پر
"خداوند۔ نہیں" دیا، جواب نے عورت 11
"کرنا۔ نہ گناہ آئندہ جا، لگاتا۔ نہیں فتویٰ پر تجھ بھی مَیں" کہا، نے عیسیٰ

ہے نور کا دنیا عیسیٰ

کرے پیروی میری جو ہوں۔ مَیں نور کا دنیا" ہوا، مخاطب سے لوگوں دوبارہ عیسیٰ پھر 12
"گا۔ ہو حاصل نور کا زندگی اُسے کیونکہ گا، چلے نہیں میں تاریکی وہ
گواہی ایسی ہیں۔ رہے دے گواہی میں بارے اپنے تو آپ" کیا، اعتراض نے فریسیوں 13
"ہوتی۔ نہیں معتبر
تو بھی ہوں رہا دے گواہی ہی میں بارے اپنے مَیں اگرچہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 14
ہوں۔ رہا جا کو کہاں اور ہوں آیا سے کہاں مَیں کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ ہے۔ معتبر وہ
ہوں۔ رہا جا کہاں اور ہوں آیا سے کہاں مَیں کہ نہیں معلوم تو کو تم لیکن

فیصلہ بھی کا کسی مَیں لیکن ہو، کرتے فیصلہ کا لوگوں مطابق کے سوچ انسانی تم 15
کرتا۔ نہیں
باپ ہوں۔ نہیں اکیلا مَیں کیونکہ ہے، درست فیصلہ میرا تو بھی کروں فیصلہ اگر اور 16
ہے۔ ساتھ میرے ہے بھیجا مجھے نے جس
ہے۔ معتبر گواہی کی آدمیوں دو کہ ہے لکھا میں شریعت تمہاری 17
مجھے نے جس ہے باپ گواہ دوسرا جبکہ ہوں دیتا گواہی میں بارے اپنے خود مَیں 18
"بھیجا۔
جانتے مجھے نہ تم" دیا، جواب نے عیسیٰ "ہے؟ کہاں باپ کا آپ" پوچھا، نے اُنہوں 19
"جانتے۔ بھی کو باپ میرے پھر تو جانتے مجھے تم اگر کو۔ باپ میرے نہ ہو،
جہاں تھا رہا دے تعلیم قریب کے جگہ اُس وہ جب کیں وقت اُس باتیں یہ نے عیسیٰ 20
نہیں وقت کا اُس ابھی کیونکہ کیا نہ گرفتار اُسے نے کسی لیکن تھے۔ ڈالتے ھدیہ اپنا لوگ
تھا۔ آیا

سکتے جا نہیں وہاں تم ہوں رہا جا مَیں جہاں

کر ڈھونڈ ڈھونڈ مجھے تم اور ہوں رہا جا مَیں" ہوا، مخاطب سے اُن عیسیٰ بار اَور ایک 21
"سکتے۔ پہنچ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں گے۔ جاؤ مر میں گناہ اپنے
ہے، کہتا سے وجہ اِسی وہ کیا ہے؟ چاہتا کرنا کشی خود وہ کیا" پوچھا، نے یہودیوں 22
"؟'سکتے پہنچ نہیں تم وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں'
دنیا اِس تم ہوں۔ سے اوپر مَیں جبکہ ہو سے نیچے تم" رکھی، جاری بات اپنی نے عیسیٰ 23
ہوں۔ نہیں کا دنیا اِس مَیں جبکہ ہو کے
نہیں ایمان تم اگر کیونکہ گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے تم کہ ہوں چکا بتا کو تم مَیں 24
"گے۔ جاؤ مر میں گناہوں اپنے یقیناً تم تو ہوں وہی مَیں کہ لاتے
"ہیں؟ کون آپ" کیا، سوال نے اُنہوں 25
ہوں۔ آیا بتاتا ہی سے شروع مَیں جو ہوں وہی مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ
بنا کی جن ہیں باتیں ایسی سی بہت ہوں۔ سکتا کہہ کچھ بہت میں بارے تمہارے مَیں 26
اور ہے معتبر اور سچا وہی ہے بھیجا مجھے نے جس لیکن ہوں۔ سکتا ٹھہرا مجرم کو تم مَیں پر
"ہے۔ سنا سے اُس نے مَیں جو ہوں سناتا کچھ وہ صرف کو دنیا مَیں
ہے۔ رہا کر ذکر کا باپ عیسیٰ کہ سمجھے نہ والے سننے 27
گے لو جان تم ہی تب گے چڑھاؤ پر اونچے کو آدم ابنِ تم جب" کہا، نے اُس چنانچہ 28
باپ جو ہوں سناتا وہی صرف بلکہ کرتا نہیں کچھ سے طرف اپنی مَیں کہ ہوں، وہی مَیں کہ
ہے۔ سکھایا مجھے نے
چھوڑا، نہیں اکیلا مجھے نے اُس ہے۔ ساتھ میرے وہ ہے بھیجا مجھے نے جس اور 29
"ہے۔ آتا پسند اُسے جو ہوں کرتا کچھ وہی وقت ہر مَیں کیونکہ

لائے۔ ایمان پر اُس لوگ سے بہت کر سن باتیں یہ 30

گی کرے آزاد کو تم سچائی

تعلیم میری تم اگر" ہوا، کلام ہم سے اُن اب عیسیٰ تھے کرتے یقین کا اُس یہودی جو 31
گے۔ ہو شاگرد سچے میرے تم ہی تب گے رہو تابع کے

"گی۔ دے کر آزاد کو تم سچائی اور گے لو جان کو سچائی تم پھر 32

غلام کے کسی بھی کبھی ہم ہیں، اولاد کی ابراہیم تو ہم" کہا، اعتراض نے اُنہوں 33
"گے؟ جائیں ہو آزاد ہم کہ ہیں سکتے کہہ طرح کس آپ پھر رہے۔ نہیں

غلام کا گناہ وہ ہے کرتا گناہ بھی جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" دیا، جواب نے عیسیٰ 34
ہے۔

تک۔ ہمیشہ بیٹا کا مالک لیکن ہے، رہتا میں گھر پر طور عارضی تو غلام 35
گے۔ ہو آزاد حقیقتاً تم تو کرے آزاد کو تم فرزند اگر لئے اِس 36

ہو، درپَے کے کرنے قتل مجھے تم لیکن ہو۔ اولاد کی ابراہیم تم کہ ہے معلوم مجھے 37
ہے۔ نہیں گنجائش لئے کے پیغام میرے اندر تمہارے کیونکہ

کچھ وہی تم جبکہ ہے، دیکھا ہاں کے باپ نے مَیں جو ہوں بتاتا کچھ وہی کو تم مَیں 38
"ہے۔ سنا سے باپ اپنے نے تم جو ہو سناتے

کی ابراہیم تم اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ "ہے۔ ابراہیم باپ ہمارا" کہا، نے اُنہوں 39
چلتے۔ پر نمونے کے اُس تم تو ہوتے اولاد

وہی کو تم نے مَیں کہ لئے اِس ہو، میں تلاش کی کرنے قتل مجھے تم بجائے کے اِس 40
کام کا قسم اِس بھی کبھی نے ابراہیم ہے۔ سنی حضور کے اللہ نے مَیں جو ہے سنائی سچائی
کیا۔ نہ

"ہو۔ رہے کر کام کا باپ اپنے تم نہیں، 41

"ہے۔ باپ واحد ہمارا ہی اللہ ہیں۔ نہیں زادے حرام ہم" کہا، اعتراض نے اُنہوں

مَیں کیونکہ رکھتے، محبت سے مجھ تم تو ہوتا باپ تمہارا اللہ اگر" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 42
ہے۔ بھیجا مجھے نے اُسی بلکہ آیا نہیں سے طرف اپنی مَیں ہوں۔ آیا نکل سے میں اللہ
سکتے۔ نہیں سن بات میری تم کہ لئے اِس سمجھتے؟ نہیں کیوں زبان میری تم 43

رہتے خواہاں کے کرنے عمل پر خواہشوں کی باپ اپنے اور ہو سے ابلیس باپ اپنے تم 44
جب نہیں۔ ہے سچائی میں اُس کیونکہ رہا، نہ قائم پر سچائی اور ہے قاتل سے ہی شروع وہ ہو۔
باپ کا جھوٹ اور والا بولنے جھوٹ وہ کیونکہ ہے، بات فطری یہ تو ہے بولتا جھوٹ وہ
ہے۔

آتا۔ نہیں یقین پر مجھ کو تم کہ ہے وجہ یہی اور ہوں سناتا باتیں سچی مَیں لیکن 45

تم تو مَیں ہے؟ ہوا سرزد گناہ کوئی سے مجھ کہ ہے سکتا کر ثابت کوئی سے میں تم کیا 46
آتا؟ نہیں کیوں یقین پر مجھ کو تم پھر ہوں۔ رہا بتا حقیقت کو
نہیں سے اللہ تم کہ سنتے نہیں لئے اِس یہ تم ہے۔ سنتا باتیں کی اللہ وہ ہے سے اللہ جو 47
"ہو۔

ابراہیم اور عیسیٰ

بدروح کسی اور ہو سامری تم کہ کہا نہیں ٹھیک نے ہم کیا" دیا، جواب نے یہودیوں 48
"ہو؟ میں قبضے کے

کرتا عزت کی باپ اپنے بلکہ ہوں نہیں میں قبضے کے بدروح مَیں" کہا، نے عیسیٰ 49
ہو۔ کرتے بےعزتی میری تم جبکہ ہوں

جلال اور عزت میری جو ہے ایک لیکن ہوں۔ نہیں خواہاں کا عزت اپنی خود مَیں 50
ہے۔ کرتا انصاف اور رکھتا خیال کا

کبھی کو موت وہ رہے کرتا عمل پر کلام میرے بھی جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 51
"گا۔ دیکھے نہیں

قبضے کے بدروح کسی تم کہ ہے گیا چل پتا ہمیں اب" کہا، نے لوگوں کر سن یہ 52
کلام میرے بھی جو' ہو، کرتے دعویٰ تم جبکہ گئے کر انتقال سب نبی اور ابراہیم ہو۔ میں
'گا۔ چکھے نہیں کبھی مزہ کا موت وہ رہے کرتا عمل پر

کو آپ اپنے تم گئے۔ مر بھی نبی اور گیا، مر وہ ہو؟ بڑے سے ابراہیم باپ ہمارے تم کیا 53
"ہو؟ سمجھتے کیا

ہوتا۔ باطل جلال میرا تو بڑھاتا جلال اور عزت اپنی مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 54
کرتے دعویٰ تم میں بارے کے جس وہی ہے، بڑھاتا جلال و عزت میری ہی باپ میرا لیکن
'ہے۔ خدا ہمارا وہ' کہ ہو

کہ کہتا مَیں اگر ہوں۔ جانتا اُسے مَیں جبکہ جانا نہیں اُسے نے تم میں حقیقت لیکن 55
پر کلام کے اُس اور جانتا اُسے مَیں لیکن ہوتا۔ جھوٹا طرح تمہاری مَیں تو جانتا نہیں اُسے مَیں
ہوں۔ کرتا عمل

دن کا آمد میری وہ کہ ہوا معلوم اُسے جب منائی خوشی نے ابراہیم باپ تمہارے 56
"ہوا۔ مسرور کر دیکھ اُسے وہ اور گا، دیکھے

کس تم پھر تو نہیں، بھی سال پچاس ابھی تو عمر تمہاری" کہا، اعتراض نے یہودیوں 57
"ہے؟ دیکھا کو ابراہیم نے تم کہ ہو سکتے کہہ طرح

مَیں' پیشتر سے پیدائش کی ابراہیم ہوں، بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 58
"۔'ہوں

کر ہو غائب عیسیٰ لیکن لگے۔ اُٹھانے پتھر لئے کے کرنے سنگسار اُسے لوگ پر اِس 59
گیا۔ نکل سے المُقدّس بیت

9

شفا کی اندھے

1 تھا۔ اندھا کا پیدائش جو دیکھا کو آدمی ایک نے عیسیٰ چلتے چلتے
2 کا اِس کیا ہوا؟ پیدا کیوں اندھا آدمی یہ اُستاد،" پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے اُس
"کا؟ والدین کے اِس یا ہے گناہ کوئی
3 لئے اِس یہ کا۔ والدین کے اِس نہ اور ہے گناہ کوئی کا اِس نہ" دیا، جواب نے عیسیٰ
جائے۔ ہو ظاہر کام کا اللہ میں زندگی کی اِس کہ ہوا
4 جس رہیں کرتے کام کا اُس ہے دن تک دیر جتنی ہم کہ ہے لازم ہے۔ دن ابھی
گا۔ سکے کر نہیں کام کوئی وقت اُس ہے، والی آنے رات کیونکہ ہے۔ بھیجا مجھے نے
"ہوں۔ نور کا دنیا مَیں تک دیر اُتنی ہوں میں دنیا مَیں تک دیر جتنی لیکن
5 دی۔ لگا پر آنکھوں کی اُس اور سانی مٹی کر تھوک پر زمین نے اُس کر کہہ یہ
مطلب کا ش ل و خ) "لے۔ نہا میں حوض کے شِلوخ جا،" کہا، سے اُس نے اُس
6 تھا۔ سکتا دیکھ وہ تو آیا واپس جب لیا۔ نہا کر جا نے اندھے (ہے۔ 'ہوا بھیجا'
کیا" لگے، پوچھنے تھا دیکھا مانگتے بھیک اُسے پہلے نے جنہوں وہ اور سائے ہم کے اُس
7 "تھا؟ کرتا مانگا بھیک بیٹھا جو نہیں وہی یہ
"ہے۔ وہی ہاں،" کہا، نے بعض
"ہے۔ شکل ہم کا اُس صرف یہ نہیں،" کیا، انکار نے اَوروں
"ہوں۔ وہی مَیں" کیا، اصرار خود نے آدمی لیکن
8 "ہوئیں؟ بحال طرح کس آنکھیں تیری" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں
9 آنکھوں میری کر سان مٹی نے اُس ہے کھلاتا عیسیٰ جو آدمی وہ" دیا، جواب نے اُس
اور گیا وہاں مَیں 'لے۔ نہا اور جا پر حوض کے شِلوخ' کہا، مجھے نے اُس پھر دی۔ لگا پر
10 "گئیں۔ ہو بحال آنکھیں میری ہی نہاتے
"ہے؟ کہاں وہ" پوچھا، نے اُنہوں
11 "معلوم۔ نہیں مجھے" دیا، جواب نے اُس

ہیں کرتے تفتیش کی شفا فریسی

12 گئے۔ لے پاس کے فریسیوں کو اندھے شفایاب وہ تب
13 تھا۔ دن کا سبت وہ تھا کیا بحال کو آنکھوں کی اُس کر سان مٹی نے عیسیٰ دن جس
14 مل بصارت طرح کس اُسے کہ کی کچھ پوچھ سے اُس بھی نے فریسیوں لئے اِس
15 اب اور لیا نہا نے مَیں پھر دی، لگا مٹی پر آنکھوں میری نے اُس" دیا، جواب نے آدمی گئے۔
"ہوں۔ سکتا دیکھ
16 سبت کیونکہ ہے، نہیں سے طرف کی اللہ شخص یہ" کہا، نے بعض سے میں فریسیوں
"ہے۔ کرتا کام دن کے

"ہے؟ سکتا دکھا طرح کس نشان الٰہی کے قسم اِس گار گناہ" کیا، اعتراض نے دوسروں
گئی۔ پڑ پھوٹ میں اُن یوں
بارے کے اِس خود تُو" تھا، اندھا پہلے جو ہوئے مخاطب سے آدمی اُس دوبارہ وہ پھر 17
"ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں ھی تیری تو نے اُس ہے؟ کھتا کیا میں
"ہے۔ نبی وہ" دیا، جواب نے اُس
لئے اِس ہے۔ گیا ہو بحال پھر اور تھا اندھا واقعی وہ کہ تھا رہا آنہیں یقین کو یہودیوں 18
بُلایا۔ کو والدین کے اُس نے اُنہوں
ہو کہتے تم میں بارے کے جس وھی ہے، بیٹا تمہارا یہ کیا" پوچھا، سے اُن نے اُنہوں 19
"ہے؟ سکتا دیکھ طرح کس یہ اب تھا؟ ہوا پیدا اندھا وہ کہ
پیدا یہ کہ اور ہے بیٹا ہمارا یہ کہ ہیں جانتے ہم" دیا، جواب نے والدین کے اُس 20
تھا۔ اندھا وقت ہوتے
کی اِس نے کس کہ یا ہے سکتا دیکھ طرح کس یہ اب کہ نہیں معلوم ھمیں لیکن 21
سکتا بتا میں بارے اپنے خود یہ ہے۔ بالغ یہ کریں، پتا خود سے اِس ہے۔ کیا بحال کو آنکھوں
"ہے۔
فیصلہ وہ کیونکہ تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ کہ کھا لئے اِس یہ نے والدین کے اُس 22
جائے۔ دیا نکال سے جماعت یہودی اُسے دے قرار مسیح کو عیسیٰ بھی جو کہ تھے چکے کر
"لیں۔ پوچھ خود سے اِس ہے، بالغ یہ" تھا، کھا نے والدین کے اُس کہ تھی وجہ یہی 23
جانتے تو ھم دے، جلال کو اللہ" بُلایا، کو اندھے شفایاب نے اُنہوں پھر بار ایک 24
"ہے۔ گار گناہ آدمی یہ کہ ہیں
مَیں بات ایک لیکن نہیں، یا ہے گار گناہ وہ کہ ہے پتا کیا مجھے" دیا، جواب نے آدمی 25
"!ہوں سکتا دیکھ مَیں اب اور تھا، اندھا مَیں پہلے ہوں، جانتا
طرح کس نے اُس کِیا؟ کیا ساتھ تیرے نے اُس" کیا، سوال سے اُس نے اُنہوں پھر 26
"دیا؟ کر بحال کو آنکھوں تیری
آپ کیا نہیں۔ سنا نے آپ اور ہوں چکا بتا کو آپ بھی پہلے مَیں" دیا، جواب نے اُس 27
"ہیں؟ چاھتے بننا شاگرد کے اُس بھی
شاگرد کے موسیٰ تو ھم ہے، شاگرد کا اُس ھی تُو" کھا، بھلا بُرا اُسے نے اُنہوں پر اِس 28
ہیں۔
یہ ھم میں بارے کے اِس لیکن ہے، کی بات سے موسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے تو ھم 29
"ہے۔ آیا سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں بھی
پھر اور ہے دی شفا کو آنکھوں میری نے اُس ہے، بات عجیب" دیا، جواب نے آدمی 30
ہے۔ سے کہاں وہ کہ جانتے نہیں آپ بھی
کا اُس جو ہے سنتا کی اُس تو وہ سنتا۔ نہیں کی گاروں گناہ اللہ کہ ہیں جانتے ھم 31
ہے۔ چلتا مطابق کے مرضی کی اُس اور مانتا خوف

بحال کو آنکھوں کی اندھے پیدائشی نے کسی کہ آئی نہیں میں سننے بات یہ سے ہی ابتدا 32
ہو۔ دیا کر
"سکتا۔ کر نہ کچھ تو ہوتا نہ سے طرف کی اللہ آدمی یہ اگر 33
ہمارا تُو کیا ہے ہوا پیدا میں حالت آلودہ گناہ جو تُو" بتایا، اُسے نے اُنہوں میں جواب 34
دیا۔ نکال سے میں جماعت اُسے نے اُنہوں کر کہہ یہ "ہے؟ چاہتا بننا اُستاد
پن اندھا روحانی
تُو کیا" پوچھا، اور ملا کو اُس وہ تو ہے گیا دیا نکال اُسے کہ چلا پتا کو عیسیٰ جب 35
"ہے؟ رکھتا ایمان پر آدم ابنِ
"لاؤں۔ ایمان پر اُس مَیں تا کہ بتائیں مجھے ہے؟ کون وہ خداوند،" کہا، نے اُس 36
"ہے۔ رہا کر بات سے تجھ وہ بلکہ ہے لیا دیکھ اُسے نے تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ 37
کیا۔ سجدہ اُسے اور "ہوں رکھتا ایمان مَیں خداوند،" کہا، نے اُس 38
اندھے کہ لئے اِس ہوں، آیا میں دنیا اِس لئے کے کرنے عدالت مَیں" کہا، نے عیسیٰ 39
"جائیں۔ ہو اندھے والے دیکھنے اور دیکھیں
اندھے بھی ہم اچھا،" لگے، پوچھنے کر سن کچھ یہ تھے کھڑے ساتھ جو فریسی کچھ 40
"ہیں؟
اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصوروار تم تو ہوتے اندھے تم اگر" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 41
ہے۔ رہتا قائم گناہ تمہارا لئے اِس ہیں سکتے دیکھ ہم کہ ہو کرتے دعویٰ تم چونکہ

10

تمثیل کی چرواہے
بلکہ ہوتا نہیں داخل میں باڑے کے بھیڑوں سے دروازے جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 1
ہے۔ ڈاکو اور چور وہ ہے آتا گھس اندر کر پھلانگ
ہے۔ چرواہا کا بھیڑوں وہ ہے ہوتا داخل سے دروازے جو لیکن 2
اپنی وہ ہیں۔ سنتی آواز کی اُس بھیڑیں اور ہے دیتا کھول دروازہ لئے کے اُس چوکیدار 3
ہے۔ جاتا لے باہر اور بُلاتا اُنہیں کر لے نام کا بھیڑ ایک ہر
اُس بھیڑیں اور ہے لگتا چلنے آگے آگے کے اُن وہ بعد کے نکالنے باہر کو گلے پورے اپنے 4
ہیں۔ پہچانتی آواز کی اُس وہ کیونکہ ہیں، پڑتی چل پیچھے پیچھے کے
وہ کیونکہ گی، جائیں بھاگ سے اُس بلکہ گی چلیں نہیں پیچھے کے اجنبی کسی وہ لیکن 5
"پہچانتیں۔ نہیں آواز کی اُس
ہے۔ چاہتا بتانا کیا اُنہیں وہ کہ سمجھے نہ وہ لیکن کی، پیش تمثیل یہ اُنہیں نے عیسیٰ 6
چرواہا اچھا
کے بھیڑوں کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" لگا، کرنے بات پر اِس دوبارہ عیسیٰ لئے اِس 7
ہوں۔ مَیں دروازہ لئے

سنی۔ نہ کی اُن نے بھیڑوں لیکن ہیں۔ ڈاکو اور چور وہ آئے پہلے سے مجھ بھی جتنے 8
جاتا آتا وہ گی۔ ملے نجات اُسے آئے اندر ذریعے میرے بھی جو ہوں۔ دروازہ ھی مَیں 9
گا۔ رہے پاتا چرا گاہیں ہری اور
آیا لئے اِس مَیں لیکن ہے۔ آتا کرنے تباہ اور کرنے ذبح کرنے، چوری صرف تو چور 10
پائیں۔ زندگی کی کثرت بلکہ پائیں، زندگی وہ کہ ہوں
ہے۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں اپنی چرواہا اچھا ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا 11
اِس ہوتیں۔ نہیں اپنی کی اُس بھیڑیں کیونکہ کرتا، نہیں ادا کردار کا چرواہے مزدور 12
جاتا بھاگ کر چھوڑ کو بھیڑوں ھی دیکھتے اُسے مزدور تو ہے آتا بھیڑیا کوئی ھی جوں لئے
ہے۔ دیتا کر منتشر کو باقیوں اور لیتا پکڑ بھیڑیں کچھ بھیڑیا میں نتیجے ہے۔
کرتا۔ نہیں فکر کی بھیڑوں اور ہے ھی مزدور وہ کہ ہے یہ وجہ 13
ہیں، جانتی مجھے وہ اور ہوں جانتا کو بھیڑوں اپنی مَیں ہوں۔ مَیں چرواہا اچھا 14
مَیں اور ہوں۔ جانتا کو باپ مَیں اور ہے جانتا مجھے باپ طرح جس طرح اُسی بالکل 15
ہوں۔ دیتا جان اپنی لئے کے بھیڑوں
لے بھی اُنہیں کہ ہے لازم ہیں۔ نہیں میں باڑے اِس جو ہیں بھیڑیں بھی اَور میری 16
گا۔ ہو بان گلہ ھی ایک اور گلہ ھی ایک پھر گی۔ سنیں آواز میری بھی وہ آؤں۔
لوں۔ لے پھر اُسے تا کہ ہوں دیتا جان اپنی مَیں کہ ہے کرتا پیار لئے اِس مجھے باپ میرا 17
ہوں۔ دیتا دے سے مرضی اپنی اُسے مَیں بلکہ سکتا نہیں چھین سے مجھ جان میری کوئی 18
طرف کی باپ اپنے مجھے حکم یہ بھی۔ کا لینے واپس اُسے اور ہے اختیار کا دینے اُسے مجھے
”ہے۔ ملا سے
گئی۔ پڑ پھوٹ دوبارہ میں یہودیوں پر باتوں اِن 19
”!سنیں کیوں کی اِس ہے۔ دیوانہ یہ ہے، میں گرفت کی بدروح یہ“ کہا، نے بہتوں 20
کیا سکے۔ کر شخص گرفتہ بدروح جو ہیں نہیں باتیں ایسی یہ“ کہا، نے اَوروں لیکن 21
”ہیں؟ سکتی کر بحال آنکھیں کی اندھوں بدروحیں
ہے جاتا کیا رد کو عیسیٰ
کے حنوکا بنام عید کی مخصوصیت کی المُقدّس بیت عیسیٰ اور تھا موسم کا سردیوں 22
تھا۔ میں یروشلم دوران
تھا۔ برآمدہ کا سلیمان نام کا جس تھا رہا پھر میں برآمدے اُس کے المُقدّس بیت وہ 23
آپ اگر گے؟ رکھیں میں اُلجھن تک کب ہمیں آپ“ لگے، کہنے کر گھیر اُسے یہودی 24
”دیں۔ بتا صاف صاف ہمیں تو ہیں مسیح
مَیں کام جو آیا۔ نہیں یقین کو تم لیکن ہوں، چکا بتا کو تم مَیں“ دیا، جواب نے عیسیٰ 25
ہیں۔ گواہ میرے وہ ہوں کرتا سے نام کے باپ اپنے
ہو۔ نہیں بھیڑیں میری تم کیونکہ رکھتے نہیں ایمان تم لیکن 26
ہیں۔ چلتی پیچھے میرے وہ اور ہوں جانتا اُنہیں مَیں ہیں۔ سنتی آواز میری بھیڑیں میری 27

28 اُنہیں کوئی گی۔ ہوں نہیں ہلاک کبھی وہ لئے اِس ہوں، دیتا زندگی ابدی اُنہیں مَیں
گا، لے نہ چھین سے ہاتھ میرے
29 کوئی ہے۔ بڑا سے سب وہی اور ہے کیا سپرد میرے اُنہیں نے باپ میرے کیونکہ
سکتا۔ نہیں چھین سے ہاتھ کے باپ اُنہیں
30 "ہیں۔ ایک باپ اور مَیں
کریں۔ سنگسار کو عیسیٰ تا کہ لگے اُٹھانے پتھر دوبارہ یہودی کر سن یہ 31
ہیں۔ دکھائے نشان الٰہی کئی سے طرف کی باپ تمہیں نے مَیں" کہا، سے اُن نے اُس 32
"ہو؟ رہے کر سنگسار سے وجہ کی نشان کس سے میں اِن مجھے تم
کر نہیں سنگسار سے وجہ کی کام اچھے کسی کو تم ہم" دیا، جواب نے یہودیوں 33
"ہو۔ کرتے دعویٰ کا ہونے اللہ ہو انسان صرف جو تم سے۔ وجہ کی بکنے کفر بلکہ رہے
خدا تم' فرمایا، نے اللہ کہ ہے لکھا نہیں میں شریعت تمہاری یہ کیا" کہا، نے عیسیٰ 34
؟'ہو
کلامِ کہ ہیں جانتے ہم اور گیا۔ پہنچایا پیغام یہ کا اللہ تک جن گیا کہا 'خدا' اُنہیں 35
سکتا۔ جا کیا نہیں منسوخ کو مُقدّس
فرزند کا اللہ مَیں کہ ہوں کہتا مَیں جب ہو کرتے کیوں بات کی بکنے کفر تم پھر تو 36
ہے۔ بھیجا میں دنیا کے کر مخصوص مجھے خود نے باپ آخر ہوں؟
مانو۔ نہ بات میری تو کروں نہ کام کے باپ اپنے مَیں اگر 37
کاموں اُن کم از کم لیکن مانو، نہ بات میری بےشک تو کروں کام کے اُس اگر لیکن 38
باپ مَیں اور ہے میں مجھ باپ کہ گے جاؤ سمجھ اور گے لو جان تم پھر مانو۔ تو گواہی کی
"ہوں۔ میں
سے ہاتھ کے اُن وہ لیکن کی، کوشش کی کرنے گرفتار اُسے نے اُنہوں پھر بار ایک 39
گیا۔ نکل
بپتسمہ میں شروع یحییٰ جہاں گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن دریائے دوبارہ عیسیٰ پھر 40
ٹھہرا۔ دیر کچھ وہ وہاں تھا۔ کرتا دیا
الٰہی کوئی کبھی نے یحییٰ" کہا، نے اُنہوں رہے۔ آتے پاس کے اُس لوگ سے بہت 41
"نکلا۔ صحیح بالکل وہ کیا، بیان میں بارے کے اِس نے اُس کچھ جو لیکن دکھایا، نہ نشان
لائے۔ ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت وہاں اور 42

11

موت کی لعزر
کے مرتھا اور مریم بہنوں اپنی وہ تھا۔ لعزر نام کا جس گیا پڑ بیمار آدمی ایک میں دنوں اُن 1
تھا۔ رہتا میں عنیاہ بیت ساتھ

2 بالوں اپنے پاؤں کے اُس کر اُنڈیل خوشبو پر خداوند میں بعد نے جس تھی مریم وھی یہ
تھا۔ بیمار لعزر بھائی کا اُسی تھے۔ کئے خشک سے
3 بیمار وہ ھیں کرتے پیار آپ جسے خداوند،" دی، اطلاع کو عیسیٰ نے بہنوں چنانچہ
"ھے۔
4 یہ بلکہ ھے، نہیں موت انجام کا بیماری اِس" کہا، نے اُس تو ملی خبر یہ کو عیسیٰ جب
"ملے۔ جلال کو فرزند کے اللہ سے اِس تا کہ ھے، ہوا واسطے کے جلال کے اللہ
5 تھا۔ رکھتا محبت سے لعزر اور مریم مرتھا، عیسیٰ
6 ٹھہرا۔ وھیں اَور دن دو بعد کے مِلنے اطلاع میں بارے کے لعزر وہ تو بھی
"جائیں۔ چلے یہودیہ دوبارہ ھم آؤ،" کی، بات سے شاگردوں اپنے نے اُس پھر
7 کرنے سنگسار کو آپ یہودی کے وھاں ابھی ابھی اُستاد،" کیا، اعتراض نے شاگردوں
8 "ھیں؟ جاتھتے جانا واپس آپ بھی پھر تھے، رھے کر کوشش کی
9 کے دن شخص جو ھوتے؟ نہیں گھنٹے بارہ کے روشنی میں دن کیا" دیا، جواب نے عیسیٰ
کے روشنی کی دنیا اِس وہ کیونکہ گا، ٹکرائے نہیں سے چیز بھی کسی وہ ھے پھرتا چلتا وقت
ھے۔ سکتا دیکھ ذریعے
10 پاس کے اُس کیونکہ ھے، جاتا ٹکرا سے چیزوں وہ ھے چلتا وقت کے رات جو لیکن
"ھے۔ نہیں روشنی
"گا۔ دوں جگا اُسے کر جا مَیں لیکن ھے۔ گیا سو لعزر دوست ھمارا" کہا، نے اُس پھر
11 "گا۔ جائے بچ وہ تو ھے رھا سو وہ اگر خداوند،" کہا، نے شاگردوں
12 وہ میں حقیقت جبکہ ھے رھا کر ذکر کا نیند فطری کی لعزر عیسیٰ کہ تھا خیال کا اُن
تھا۔ رھا کر اشارہ طرف کی موت کی اُس
13 ھے۔ گیا پا وفات لعزر" دیا، بتا صاف اُنہیں نے اُس لئے اِس
14 کیونکہ تھا، نہیں وھاں وقت مرتے کے اُس مَیں کہ ھوں خوش مَیں خاطر تمھاری اور
15 "جائیں۔ پاس کے اُس ھم آؤ، گے۔ لاؤ ایمان تم اب
وھاں بھی ھم چلو،" کہا، سے شاگردوں ساتھی اپنے تھا جُڑواں لقب کا جس نے توما
16 "جائیں۔ مر ساتھ کے اُس کر جا

ھے زندگی اور قیامت عیسیٰ

17 ھیں۔ گئے ھو دن چار رکھے میں قبر کو لعزر کہ ہوا معلوم کو عیسیٰ کر پہنچ وھاں
18 تھا، کم سے میٹر کلو تین فاصلہ سے یروشلم کا عنیاہ بیت
19 لئے کے دینے تسلی میں بارے کے بھائی کے اُن کو مریم اور مرتھا یہودی سے بہت اور
تھے۔ ھوئے آئے
20 رھی۔ بیٹھی میں گھر مریم لیکن گئی۔ مِلنے اُسے مرتھا ھے رھا آ عیسیٰ کہ کر سن یہ
21 مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ھوتے یہاں آپ اگر خداوند،" کہا، نے مرتھا

"گا۔ دے گے مانگیں بھی جو کو آپ اللہ بھی اب کہ ہوں جانتی مَیں لیکن 22
"گا۔ اُٹھے جی بھائی تیرا" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 23
جب گا، اُٹھے جی دن کے قیامت وہ کہ ہے معلوم مجھے جی،" دیا، جواب نے مرتھا 24
"گے۔ اُٹھیں جی سب
زندہ وہ رکھے ایمان پر مجھ جو ہوں۔ مَیں تو زندگی اور قیامت" بتایا، اُسے نے عیسیٰ 25
جائے۔ بھی مر وہ چاہے گا، رہے
تجھے کیا مرتھا، گا۔ مرے نہیں کبھی وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ اور ہے زندہ جو اور 26
"ہے؟ یقین کا بات اِس
مسیح فرزند کے خدا آپ کہ ہوں رکھتی ایمان مَیں خداوند، جی" دیا، جواب نے مرتھا 27
"تھا۔ آنا میں دنیا جسے ہیں،

ہے روتا عیسیٰ

وہ ہیں، گئے آ اُستاد" بُلایا، کو مریم سے چپکے اور گئی چلی واپس مرتھا کر کہہ یہ 28
"ہیں۔ رہے بُلا تجھے
گئی۔ پاس کے عیسیٰ کر اُٹھ مریم ہی سنتے یہ 29
تھی۔ ہوئی سے مرتھا ملاقات کی اُس جہاں تھا ٹھہرا جگہ اُسی باہر کے گاؤں ابھی وہ 30
نے اُنہوں جب تھے، رہے دے تسلی اُسے بیٹھے ساتھ کے مریم میں گھر یہودی جو 31
سمجھ وہ کیونکہ لئے۔ ہو پیچھے کے اُس وہ تو ہے گئی نکل کر اُٹھ سے جلدی وہ کہ دیکھا
ہے۔ رہی جا پر قبر کی بھائی اپنے لئے کے کرنے ماتم وہ کہ تھے رہے
کھنے اور گئی گر میں پاؤں کے اُس وہ ہی دیکھتے اُسے گئی۔ پہنچ پاس کے عیسیٰ مریم 32
"مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند،" لگی،
ہوئی۔ رنجش بڑی اُسے تو دیکھا روتے کو ساتھیوں کے اُس اور مریم نے عیسیٰ جب 33
میں حالت مضطرب
"ہے؟ رکھا کہاں اُسے نے تم" پوچھا، نے اُس 34
"لیں۔ دیکھ اور خداوند، آئیں" دیا، جواب نے اُنہوں
پڑا۔ رو عیسیٰ 35
"تھا۔ عزیز کتنا اُسے وہ دیکھو،" کہا، نے یہودیوں 36
کو لعزر یہ کیا دی۔ شفا کو اندھے نے آدمی اِس" کہا، نے بعض سے میں اُن لیکن 37
"تھا؟ سکتا بچا نہیں سے مرنے

ہے جاتا دیا کر زندہ کو لعزر

پتھر پر منہ کے جس تھی غار ایک قبر آیا۔ پر قبر کر ہو رنجیدہ نہایت دوبارہ عیسیٰ پھر 38
تھا۔ گیا رکھا
"دو۔ ہٹا کو پتھر" کہا، نے عیسیٰ 39

یہاں اُسے کیونکہ گی، آئے بدبو خداوند،" کیا، اعتراض نے مرتھا بہن کی مرحوم لیکن
"ہیں۔ گئے ہو دن چار پڑے
کا اللہ تو رکھے ایمان تُو اگر کہ بتایا نہیں تجھے نے مَیں کیا" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 40
"گی؟ دیکھے جلال
مَیں باپ، اے" کہا، کر اُٹھا نظر اپنی نے عیسیٰ پھر دیا۔ ہٹا کو پتھر نے اُنہوں چنانچہ 41
ہے۔ لی سن میری نے تُو کہ ہوں کرتا شکر تیرا
لوگوں کھڑے پاس بات یہ نے مَیں لیکن ہے۔ سنتا میری ہمیشہ تُو کہ ہوں جانتا تو مَیں 42
"ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ لائیں ایمان وہ تا کہ کی، خاطر کی
"!آ نکل لعزر،" اُٹھا، پکار سے زور عیسیٰ پھر 43
جبکہ تھے ہوئے بندھے سے پٹیوں پاؤں اور ہاتھ کے اُس تک ابھی آیا۔ نکل مُردہ اور 44
کر کھول کو کفن کے اِس" کہا، سے اُن نے عیسیٰ تھا۔ ہوا لپٹا میں کپڑے چہرہ کا اُس
"دو۔ جانے اِسے

بندی منصوبہ خلاف کے عیسیٰ

جب لائے ایمان پر عیسیٰ سے بہت تھے آئے پاس کے مریم جو سے میں یہودیوں اُن 45
کیا۔ نے اُس جو دیکھا وہ نے اُنہوں
ہے۔ کیا کیا نے عیسیٰ کہ بتایا اُنہیں اور گئے پاس کے فریسیوں بعض لیکن 46
اُنہوں کیا۔ منعقد اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی نے فریسیوں اور اماموں راہنما تب 47
رہا دکھا نشان الٰہی سے بہت آدمی یہ ہیں؟ رہے کر کیا ہم" پوچھا، سے دوسرے ایک نے
ہے۔
کر آ رومی پھر گے۔ آئیں لے ایمان پر اُس سب آخرکار تو چھوڑیں کھلا اُسے ہم اگر 48
"گے۔ دیں کر تباہ کو ملک ہمارے اور المُقدّس بیت ہمارے
نہیں کچھ آپ" کہا، نے اُس تھا۔ اعظم امامِ سال اُس جو تھا کائفا ایک سے میں اُن 49
سمجھتے
بہتر جائے ہو ہلاک قوم پوری کہ پہلے سے اِس کہ کرتے نہیں بھی خیال کا اِس اور 50
"جائے۔ مر لئے کے اُمّت آدمی ایک کہ ہے یہ
سے حیثیت کی اعظم امامِ کے سال اُس تھی۔ کی نہیں سے طرف اپنی بات یہ نے اُس 51
گا۔ مرے لئے کے قوم یہودی عیسیٰ کہ کی گوئی پیش یہ نے اُس ہی
ایک کے کر جمع کو فرزندوں ہوئے بکھرے کے اللہ بلکہ لئے کے اِس صرف نہ اور 52
بھی۔ لئے کے کرنے
لیا۔ کر ارادہ کا کرنے قتل کو عیسیٰ نے اُنہوں سے دن اُس 53

54 جگہ اُس بلکہ گزارا، نہ وقت درمیان کے یہودیوں علانیہ سے اب نے اُس لئے اِس
ایک سمیت شاگردوں اپنے وہ وہاں گیا۔ میں علاقے ایک قریب کے ریگستان کر چھوڑ کو
لگا۔ رہنے میں افرائیم بنام گاؤں
55 پاک کو آپ اپنے لوگ سے بہت سے دیہات گئی۔ آ قریب فسح عیدِ کی یہودیوں پھر
پہنچے۔ یروشلم پہلے پہلے سے عید لئے کے کروانے
56 رہے، کرتے بات میں آپس کھڑے میں المُقدّس بیت اور کرتے پتا کا عیسیٰ وہ وہاں
"گا؟ آئے نہیں پر تہوار وہ کیا ہے؟ خیال کیا"
57 کہ جائے ہو معلوم کو کسی اگر" تھا، دیا حکم نے فریسیوں اور اماموں راہنما لیکن
"لیں۔ کر گرفتار اُسے ہم تا کہ دے اطلاع وہ تو ہے کہاں عیسیٰ

12

ہے جاتا کیا مسح میں عنیاہ بیت کو عیسیٰ
1 جہاں تھی جگہ وہ یہ پہنچا۔ عنیاہ بیت عیسیٰ کہ تھے باقی دن چھ ابھی میں عید کی فسح
تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے عیسیٰ جسے تھا گھر کا لعزر اُس
2 رہی کر خدمت کی والوں کھانے مرتھا گیا۔ بنایا کھانا خاص ایک لئے کے اُس وہاں
تھا۔ شریک میں کھانے ساتھ کے مہمانوں باقی اور عیسیٰ لعزر جبکہ تھی
3 پر پاؤں کے عیسیٰ کر لے عطر قیمتی نہایت کا جٹاماسی خالص لٹر آدھا نے مریم پھر
گئی۔ پھیل میں گھر پورے خوشبو کیا۔ خشک کر پونچھ سے بالوں اپنے اُنہیں اور دیا اُنڈیل
4 عیسیٰ نے اُسی میں (ب ع د) کیا اعتراض نے اسکریوتی یہوداہ شاگرد کے عیسیٰ لیکن
کہا، نے اُس ۔(دیا کر حوالے کے دشمن کو
5 کے اِس تا کہ گیا بیچا نہیں کیوں اِسے تھی۔ سِکے 300 کے چاندی قیمت کی عطر اِس"
"جاتے؟ دیئے کو غریبوں پیسے
6 تھا۔ چور وہ میں اصل تھی۔ فکر کی غریبوں اُسے کہ کی نہیں لئے اِس بات یہ نے اُس
تھا۔ رہتا کرتا بددیانتی سے میں پیسوں شدہ جمع اور تھا خزانچی کا شاگردوں وہ
7 کیا یہ لئے کے تیاری کی تدفین میری نے اُس !دے چھوڑ اُسے" کہا، نے عیسیٰ لیکن
ہے۔
8 "گا۔ رہوں نہیں پاس تمہارے ہمیشہ مَیں لیکن گے، رہیں پاس تمہارے ہمیشہ تو غریب

بندی منصوبہ خلاف کے لعزر
9 عیسیٰ صرف نہ وہ ہے۔ وہاں عیسیٰ کہ ہوا معلوم کو تعداد بڑی کی یہودیوں میں اِتنے
تھا۔ کیا زندہ سے میں مُردوں نے اُس جسے بھی سے لعزر بلکہ آئے لئے کے ملنے سے
10 بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل بھی کو لعزر نے اماموں راہنما لئے اِس
11 لے ایمان پر عیسیٰ اور گئے چلے سے میں اُن یہودی سے بہت سے وجہ کی اُس کیونکہ
تھے۔ آئے

استقبال پُرجوش کا عیسیٰ میں یروشلم

ایک ہے۔ رہا آیروشلم عیسیٰ کہ چلا پتا کو لوگوں ہوئے آئے لئے کے عید دن اگلے 12
ہجوم بڑا
نعرے کر چلّا وہ چلتے چلتے آیا۔ ملنے سے اُس کر نکل سے شہر پکڑے ڈالیاں کی کھجور 13
تھے، رہے لگا
*"ہوشعنا!
ہے آتا سے نام کے رب جو وہ ہے مبارک!
ہے مبارک بادشاہ کا اسرائیل!"
کلامِ طرح جس گیا، بیٹھ پر اُس وہ اور گیا مل گدھا جوان ایک سے کہیں کو عیسیٰ 14
ہے، لکھا میں مُقدّس
ڈر مت بیٹی، صیون اے!" 15
ہے۔ رہا آسوار پر بچے کے گدھے بادشاہ تیرا دیکھ،"
عیسیٰ جب میں بعد لیکن آئی۔ نہ سمجھ کی بات اِس کو شاگردوں کے اُس وقت اُس 16
سمجھ وہ اور تھا کیا کچھ یہ ساتھ کے اُس نے لوگوں کہ آیا یاد اُنہیں تو پہنچا کو جلال اپنے
ہے۔ بھی ذکر کا اِس میں مُقدّس کلامِ کہ گئے
کیا زندہ سے میں مُردوں کو لعزر نے اُس جب تھا ساتھ کے عیسیٰ وقت اُس ہجوم جو 17
تھا۔ رہا بتاتا میں بارے کے اِس کو دوسروں وہ تھا،
الٰہی اِس کے اُس نے اُنہوں تھے، آئے لئے کے ملنے سے عیسیٰ لوگ اِتنے سے وجہ اِسی 18
تھا۔ سنا میں بارے کے نشان
رہی۔ بن نہیں بات کہ ہیں رہے دیکھ آپ" لگے، کہنے میں آپس فریسی کر دیکھ یہ 19
ہے۔ لی ہو پیچھے کے اُس دنیا تمام دیکھو،"

ہیں کرتے تلاش کو عیسیٰ یونانی کچھ

آئے لئے کے کرنے پرستش پر موقع کے عید کی فسح جو تھے میں اُن بھی یونانی کچھ 20
تھے۔ ہوئے
جناب،" کہا، نے اُنہوں تھا۔ سے صیدا بیت کے گلیل جو آئے ملنے سے فلپّس وہ اب 21
ہیں۔ چاہتے ملنا سے عیسیٰ ہم"
یہ اُسے اور گئے پاس کے عیسیٰ کر مل وہ پھر اور بتائی بات یہ کو اندریاس نے فلپّس 22
پہنچائی۔ خبر
ملے۔ جلال کو آدم ابنِ کہ ہے گیا آ وقت اب" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 23
اکیلا وہ جائے نہ مر کر گر میں زمین دانہ کا گندم تک جب کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 24
ہے۔ لاتا پھل سا بہت تو ہے جاتا مر وہ جب لیکن ہے۔ رہتا ہی

* **12:13** ہوشعنا: ہوشعنا (عبرانی: ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا ثنا و حمد میں اِس یہاں۔ (بچا ہمیں کے کر مہربانی

سے جان اپنی میں دنیا اِس جو اور گا، دے کھو اُسے وہ ہے کرتا پیار کو جان اپنی جو 25
گا۔ رکھے محفوظ تک ابد اُسے وہ ہے رکھتا دشمنی
ہوں مَیں جہاں کیونکہ لے، ہو پیچھے میرے وہ تو چاہے کرنا خدمت میری کوئی اگر 26
گا۔ کرے عزت کی اُس باپ میرا کرے خدمت میری جو اور گا۔ ہو بھی خادم میرا وہاں
ہے کرتا ذکر کا موت اپنی عیسیٰ
وقت اِس مجھے باپ، اے ' کہوں، مَیں کیا کہوں؟ کیا مَیں ہے۔ مضطرب دل میرا اب 27
ہوں۔ آیا لئے اِسی تو مَیں نہیں، ؟'رکھ بچائے سے
''دے۔ جلال کو نام اپنے باپ، اے 28
جلال بھی دوبارہ اور ہوں چکا دے جلال اُسے مَیں'' دی، سنائی آواز ایک سے آسمان تب
''گا۔ دوں
رہے گرج بادل'' کہا، کر سن یہ نے اُنہوں تھے کھڑے وہاں لوگ جو کے ہجوم 29
''ہے۔ ہوا کلام ہم سے اُس فرشتہ کوئی'' کیا، پیش خیال نے اَوروں ''ہیں۔
تھی۔ واسطے تمھارے بلکہ نہیں واسطے میرے آواز یہ'' بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ 30
جائے دیا نکال کو حکمران کے دنیا اب ہے، گیا آ وقت کا کرنے عدالت کی دنیا اب 31
گا۔
لوں کھینچ پاس اپنے کو سب بعد کے جانے چڑھائے پر اونچے سے زمین خود مَیں اور 32
''گا۔
گا۔ مرنے موت کی طرح کس وہ کہ کیا اشارہ طرف اِس نے اُس سے الفاظ اِن 33
گا۔ رہے قائم تک ابد مسیح کہ ہے سنا نے ہم سے مُقدّس کلام'' اُٹھا، بول ہجوم 34
ہے آدم ابنِ آخر ہے؟ جانا چڑھایا پر اونچے کو آدم ابنِ کہ ہے بات کیسی یہ کی آپ پھر تو
''کون؟
موجود وہ دیر جتنی گا۔ رہے پاس تمھارے اَور دیر تھوڑی نور'' دیا، جواب نے عیسیٰ 35
اُسے ہے چلتا میں اندھیرے جو جائے۔ نہ چھا پر تم تاریکی تا کہ رہو چلتے میں نور اِس ہے
ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں
کے نور تم تا کہ لاؤ ایمان پر اُس پہلے پہلے سے جانے چلے سے پاس تمھارے کے نور 36
''جاؤ۔ بن فرزند
رکھتے نہیں ایمان لوگ
گیا۔ ہو غائب اور گیا چلا عیسیٰ بعد کے کہنے یہ
نہ ایمان پر اُس وہ تو بھی دکھائے ہی سامنے کے اُن نشان الٰہی تمام یہ نے عیسیٰ اگرچہ 37
لائے۔
ہوئی، پوری گوئی پیش کی نبی یسعیاہ یوں 38
لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون رب، اے''
''ہوئی؟ ظاہر پر کس قدرت کی رب اور

ہے، فرمایا اَور کہیں نے نبی یسعیاہ طرح جس سکے، لا نہ ایمان وہ چنانچہ 39
اندھا کو آنکھوں کی اُن نے اللہ" 40
ہے، دیا کر بےحس کو دل کے اُن اور
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
"دوں۔ شفا اُنہیں مَیں اور
بارے کے اُس کر دیکھ جلال کا عیسیٰ نے اُس کیونکہ فرمایا لئے اِس یہ نے یسعیاہ 41
کی۔ بات میں
تھے۔ شامل بھی راہنما کچھ میں اُن تھے۔ رکھتے ایمان پر عیسیٰ لوگ سے بہت تو بھی 42
یہودی ہمیں فریسی کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ تھے، کرتے نہیں اقرار علانیہ کا اِس وہ لیکن
گے۔ دیں کر خارج سے جماعت
تھے۔ رکھتے عزیز زیادہ کو عزت کی انسان نسبت کی عزت کی اللہ وہ میں اصل 43
گا کرے عدالت کی لوگوں کلام کا عیسیٰ
ایمان پر اُس بلکہ پر مجھ صرف نہ وہ ہے رکھتا ایمان پر مجھ جو" اُٹھا، پکار عیسیٰ پھر 44
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے رکھتا
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے دیکھتا اُسے وہ ہے دیکھتا مجھے جو اور 45
تاریکی وہ لائے ایمان پر مجھ بھی جو تا کہ ہوں آیا میں دنیا اِس سے حیثیت کی نور مَیں 46
رہے۔ نہ میں
کیونکہ گا، کروں نہیں عدالت کی اُس مَیں کرتا نہیں عمل پر اُن کر سن باتیں میری جو 47
لئے۔ کے دینے نجات اُسے بلکہ آیا نہیں لئے کے کرنے عدالت کی دنیا مَیں
نہیں قبول باتیں میری کے کر رد مجھے جو ہے۔ کرتا عدالت کی اُس جو ہے ایک تو بھی 48
گا۔ کرے عدالت کی اُس دن کے قیامت ہی کلام گیا کیا پیش میرا کرتا
والے بھیجنے میرے ہے۔ نہیں سے طرف میری وہ ہے کیا بیان نے مَیں کچھ جو کیونکہ 49
ہے۔ سنانا کیا اور کہنا کیا کہ دیا حکم مجھے نے ہی باپ
مَیں کچھ جو چنانچہ ہے۔ پہنچاتا تک زندگی ابدی حکم کا اُس کہ ہوں جانتا مَیں اور 50
"ہے۔ بتایا مجھے نے باپ جو ہے کچھ وہی ہوں سناتا

13

ہے دھوتا پاؤں کے شاگردوں اپنے عیسیٰ
مجھے کہ ہے گیا آوقت وہ کہ تھا جانتا عیسیٰ تھی۔ والی ہونے شروع اب عید کی فسح 1
سے لوگوں اپنے میں دنیا ہمیشہ نے اُس گو ہے۔ جانا پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا اِس
کیا۔ اظہار کا محبت اپنی پر اُن تک حد آخری نے اُس اب لیکن تھی، رکھی محبت

میں دل کے یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون ابلیس وقت اُس ہوا۔ تیار کھانا کا شام پھر 2
تھا۔ چکا ڈال ارادہ کا کرنے حوالے کے دشمن کو عیسیٰ
سے میں اللہ مَیں کہ اور ہے دیا کر سپرد میرے کچھ سب نے باپ کہ تھا جانتا عیسیٰ 3
ہوں۔ رہا جا واپس پاس کے اُس اب اور آیا نکل
لیا۔ باندھ تولیہ پر کمر اور دیا اُتار لباس اپنا کر اُٹھ سے دسترخوان نے اُس چنانچہ 4
پونچھ سے تولیہ ہوئے بندھے اور دھونے پاؤں کے شاگردوں کر ڈال پانی میں باسن وہ پھر 5
لگا۔ کرنے خشک کر
چاہتے دھونا پاؤں میرے آپ خداوند،" کہا، نے اُس تو آئی باری کی پطرس جب 6
"ہیں؟
میں بعد لیکن ہوں، رہا کر کیا مَیں کہ سمجھتا نہیں تُو وقت اِس" دیا، جواب نے عیسیٰ 7
"گا۔ جائے آ میں سمجھ تیری یہ
"!گا دوں نہیں دھونے پاؤں میرے کو آپ بھی کبھی مَیں" کیا، اعتراض نے پطرس 8
ہو نہیں حصہ کوئی تیرا ساتھ میرے تو دھوؤں نہ تجھے مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ
"گا۔
ہاتھوں میرے بلکہ پاؤں میرے صرف نہ خداوند، پھر تو" کہا، نے پطرس کر سن یہ 9
"!دھوئیں بھی کو سر اور
دھونے کو پاؤں اپنے صرف اُسے ہے لیا نہا نے شخص جس" دیا، جواب نے عیسیٰ 10
لیکن ہو، صاف پاک تم ہے۔ صاف پاک پر طور پورے وہ کیونکہ ہے، ہوتی ضرورت کی
"نہیں۔ سب کے سب
اُس لئے اِس گا۔ کرے حوالے کے دشمن اُسے کون کہ تھا معلوم کو (ع ی س ی) 11
(ہیں۔ نہیں صاف پاک سب کے سب کہ کہا نے
نے اُس گیا۔ بیٹھ کر پہن لباس اپنا دوبارہ عیسیٰ بعد کے دھونے پاؤں کے سب اُن 12
ہے؟ کیا کیا لئے تمہارے نے مَیں کہ ہو سمجھتے تم کیا" کیا، سوال
مَیں کیونکہ ہے، صحیح یہ اور ہو کرتے مخاطب کر کہہ 'خداوند' اور 'اُستاد' مجھے تم 13
ہوں۔ کچھ یہی
فرض تمہارا اب لئے اِس دھوئے۔ پاؤں تمہارے نے اُستاد اور خداوند تمہارے مَیں، 14
کرو۔ دھویا پاؤں کے دوسرے ایک کہ ہے بھی
کیا ساتھ تمہارے نے مَیں جو کرو وہی بھی تم تاکہ ہے دیا نمونہ ایک کو تم نے مَیں 15
ہے۔
والے بھیجنے اپنے پیغمبر نہ ہوتا، نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 16
سے۔
گے۔ ہو مبارک تم ہی پھر کرو، بھی عمل پر اِس تو ہو جانتے یہ تم اگر 17

لیکن ہوں۔ جانتا مَیں اُنہیں ہے لیا چن نے مَیں جنہیں رہا۔ کر نہیں بات کی سب تم مَیں 18
پر مجھ نے اُس ہے کھاتا روٹی میری جو' ہے، ضرور ہونا پورا کا بات اِس کی مُقدّس کلامِ
'ہے۔ اُٹھائی لات
آئے پیش وہ جب تا کہ ہوں، رہا بتا ابھی یہ آئے پیش وہ کہ پہلے سے اِس کو تم مَیں 19
ہوں۔ وہی مَیں کہ لاؤ ایمان تم تو
وہ ہے بھیجا نے مَیں جسے ہے کرتا قبول اُسے شخص جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20
بھیجا مجھے نے جس ہے کرتا قبول اُسے وہ ہے کرتا قبول مجھے جو اور ہے۔ کرتا قبول مجھے
"ہے۔

ہے جاتا کیا حوالے کے دشمن کو عیسیٰ

تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں" کہا، اور ہوا مضطرب نہایت عیسیٰ بعد کے الفاظ اِن 21
"گا۔ دے کر حوالے کے دشمن مجھے ایک سے میں
بات کی کس عیسیٰ کہ لگے سوچنے کر دیکھ کو دوسرے ایک میں اُلجھن شاگرد 22
ہے۔ رہا کر
تھا۔ بیٹھا ترین قریب کے اُس تھا کرتا پیار عیسیٰ جسے شاگرد ایک 23
رہا کر بات کی کس وہ کہ کرے دریافت سے اُس وہ کہ کیا اشارہ اُسے نے پطرس 24
ہے۔
"ہے؟ کون یہ خداوند،" پوچھا، کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ نے شاگرد اُس 25
"ہے۔ وہی دوں، کر ڈبو میں شوربے لقمہ کا روٹی مَیں جسے" دیا، جواب نے عیسیٰ 26
دیا۔ دے کو یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی شمعون نے اُس کر ڈبو کو لقمے پھر
جو" بتایا، اُسے نے عیسیٰ گیا۔ سما میں اُس ابلیس لیا لے لقمہ یہ نے یہوداہ ہی جوں 27
"لے۔ کر سے جلدی وہ ہے کرنا کچھ
کہا۔ کیوں یہ نے عیسیٰ کہ ہوا نہ معلوم کو کسی سے میں لوگوں بیٹھے پر میز لیکن 28
کے عید کہ ہے رہا بتا اُسے وہ لئے اِس تھا خزانچی یہوداہ چونکہ کہ تھا خیال کا بعض 29
دے۔ کر تقسیم کچھ میں غریبوں یا لے خرید چیزیں درکار لئے
تھا۔ وقت کا رات گیا۔ نکل باہر یہوداہ ہی لیتے لقمہ یہ سے عیسیٰ چنانچہ 30

حکم نیا کا عیسیٰ

نے اللہ اور پایا جلال نے آدم ابنِ اب" کہا، نے عیسیٰ بعد کے جانے چلے کے یہوداہ 31
ہے۔ پایا جلال میں اُس
جلال کو فرزند میں اپنے اللہ لئے اِس ہے گیا مل جلال میں اُس کو اللہ چونکہ ہاں، 32
گا۔ دے فوراً جلال یہ وہ اور گا۔ دے

اور گے، کرو تلاش مجھے تم گا۔ ٹھہروں پاس تمہارے اَور دیر تھوڑی مَیں بچو، میرے 33
وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں ہوں، بتاتا بھی کو تم اب وہ ہوں چکا بتا کو یہودیوں مَیں کچھ جو
سکتے۔ آ نہیں تم
طرح جس رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ یہ ہوں، دیتا حکم نیا ایک کو تم مَیں 34
کرو۔ محبت سے دوسرے ایک بھی تم طرح اُسی رکھی محبت سے تم نے مَیں
شاگرد میرے تم کہ گے لیں جان سب تو گے رکھو محبت سے دوسرے ایک تم اگر 35
"ہو۔

گوئی پیش کی انکار کے پطرس

"ہیں؟ رہے جا کہاں آپ خداوند،" پوچھا، نے پطرس 36
بعد لیکن سکتا۔ آ نہیں پیچھے میرے تُو وہاں ہوں رہا جا مَیں جہاں" دیا، جواب نے عیسیٰ
"گا۔ جائے آ پیچھے میرے تُو میں
آپ مَیں سکتا؟ جا نہیں کیوں ابھی پیچھے کے آپ مَیں خداوند،" کیا، سوال نے پطرس 37
"ہوں۔ تیار کو دینے تک جان اپنی لئے کے
بتاتا سچ تجھے مَیں ہے؟ چاہتا دینا جان اپنی لئے میرے تُو" دیا، جواب نے عیسیٰ لیکن 38
گا۔ ہو چکا کر انکار سے جاننے مجھے مرتبہ تین تُو پہلے پہلے سے دینے بانگ کے مرغ کہ ہوں

14

ہے راہ کی جانے پاس کے باپ عیسیٰ

رکھو۔ ایمان بھی پر مجھ ہو، رکھتے ایمان پر اللہ تم گھبرائے۔ نہ دل تمہارا 1
کہ بتاتا کو تم مَیں کیا تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ مکان بے شمار میں گھر کے باپ میرے 2
ہوں؟ رہا جا وہاں لئے کے کرنے تیار جگہ لئے تمہارے مَیں
جاؤں لے ساتھ اپنے کو تم کر آ واپس تو کروں تیار جگہ لئے تمہارے کر جا مَیں اگر اور 3
ہو۔ بھی تم وہاں ہوں مَیں جہاں تا کہ گا
"ہو۔ جانتے تم راہ کی اُس ہوں رہا جا مَیں جہاں اور 4
کی اُس ہم پھر تو ہیں۔ رہے جا کہاں آپ کہ نہیں معلوم ہمیں خداوند،" اُٹھا، بول توما 5
"جانیں؟ طرح کس راہ
بغیر کے وسیلے میرے کوئی ہوں۔ مَیں زندگی اور حق اور راہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 6
سکتا۔ آ نہیں پاس کے باپ
گے۔ لو جان بھی کو باپ میرے تم کہ ہے مطلب کا اِس تو ہے لیا جان مجھے نے تم اگر 7
"ہے۔ لیا دیکھ کو اُس نے تم اور ہو جانتے اُسے تم بھی۔ ہے ایسا سے اب اور
کافی لئے ہمارے یہی بس دکھائیں۔ ہمیں کو باپ خداوند، اے" کہا، نے فلپّس 8
"ہے۔

باوجود کے اِس کیا ہوں، ساتھ تمہارے سے دیر اِتنی مَیں فلپّس،" دیا، جواب نے عیسیٰ 9
کہتا کیونکر تُو پھر تو ہے۔ دیکھا کو باپ نے اُس دیکھا مجھے نے جس جانتا؟ نہیں مجھے تُو
؟' دکھائیں ہمیں کو باپ' ہے،
کو تم مَیں باتیں جو ہے؟ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ مَیں کہ رکھتا نہیں ایمان تُو کیا 10
رہا کر کام اپنا وہی ہیں۔ سے طرف کی باپ والے رہنے میں مجھ بلکہ نہیں میری وہ ہوں بتاتا
ہے۔
اُن کم از کم یا ہے۔ میں مجھ باپ اور ہوں میں باپ مَیں کہ کرو یقین کا بات میری 11
ہیں۔ کئے نے مَیں جو کرو یقین پر بنا کی کاموں
کرتا مَیں جو گا کرے کچھ وہی وہ رکھے ایمان پر مجھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 12
رہا جا پاس کے باپ مَیں کیونکہ گا، کرے کام بڑے بھی سے اِن وہ بلکہ یہ صرف نہ ہوں۔
ہوں۔
مل جلال میں فرزند کو باپ تا کہ گا دوں مَیں مانگو میں نام میرے تم کچھ جو اور 13
جائے۔
گا۔ کروں مَیں وہ چاہو سے مجھ میں نام میرے تم کچھ جو 14

وعدہ کا دینے القدس روح

گے۔ گزارو زندگی مطابق کے احکام میرے تو ہو کرتے پیار مجھے تم اگر 15
تک ابد جو گا دے مددگار اَور ایک کو تم وہ تو گا کروں گزارش سے باپ مَیں اور 16
گا رہے ساتھ تمہارے
ہے۔ جانتی نہ دیکھتی اُسے تو نہ وہ کیونکہ سکتی، نہیں پا دنیا جسے روح، کا سچائی یعنی 17
گا۔ رہے اندر تمہارے آئندہ اور ہے رہتا ساتھ تمہارے وہ کیونکہ ہو، جانتے اُسے تم لیکن
گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے بلکہ گا جاؤں نہیں کر چھوڑ یتیم کو تم مَیں 18
چونکہ گے۔ رہو دیکھتے مجھے تم لیکن گی، دیکھے نہیں مجھے دنیا بعد کے دیر تھوڑی 19
گے۔ رہو زندہ بھی تم لئے اِس ہوں زندہ مَیں
مَیں اور ہو میں مجھ تم ہوں، میں باپ اپنے مَیں کہ گے لو جان تم تو گا آئے دن وہ جب 20
میں۔ تم
مجھے وہی ہے، گزارتا زندگی مطابق کے اُن جو اور ہیں احکام میرے پاس کے جس 21
کروں پیار اُسے بھی مَیں گا۔ کرے پیار باپ میرا اُسے ہے کرتا پیار مجھے جو اور ہے۔ کرتا پیار
"گا۔ کروں ظاہر پر اُس کو آپ اپنے اور گا
آپ اپنے آپ کہ ہے وجہ کیا خداوند،" پوچھا، نے (نہیں اسکریوتی یہوداہ) یہوداہ 22
"نہیں؟ پر دنیا اور گے کریں ظاہر پر ہم صرف کو

زندگی مطابق کے کلام میرے وہ تو کرے پیار مجھے کوئی اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
ساتھ کے اُس کر آ پاس کے اُس ہم اور گا کرے پیار کو شخص ایسے باپ میرا گا۔ گزارے
گے۔ کریں سکونت
کلام جو اور گزارتا۔ نہیں زندگی مطابق کے باتوں میری وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو 24
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہے کا باپ بلکہ ہے نہیں کلام اپنا میرا وہ ہو سنتے سے مجھ تم
ہے۔ بتایا کو تم ہوئے رہتے ساتھ تمہارے نے مَیں کچھ سب یہ 25
کچھ سب کو تم گا بھیجے سے نام میرے باپ جسے القدس، روح میں بعد لیکن 26
ہے۔ بتائی کو تم نے مَیں جو گا دلائے یاد کی بات ہر کو تم مددگار یہ گا۔ سکھائے
ہوں۔ دیتا دے کو تم سلامتی ہی اپنی ہوں، جاتا چھوڑے سلامتی پاس تمہارے مَیں 27
ڈرے۔ نہ اور گھبرائے نہ دل تمہارا ہے۔ دیتی دنیا طرح جس دیتا نہیں یوں اِسے مَیں اور
اگر ' گا۔ آؤں واپس پاس تمہارے اور ہوں رہا جا مَیں' کہ ہے لیا سن سے مجھ نے تم 28
ہوں، رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ ہوتے خوش پر بات اِس تم تو رکھتے محبت سے مجھ تم
ہے۔ بڑا سے مجھ باپ کیونکہ
تم تو آئے پیش جب تا کہ ہو، یہ کہ پیشتر سے اِس ہے، دیا بتا سے پہلے کو تم نے مَیں 29
لاؤ۔ ایمان
ہے۔ رہا آ حکمران کا دنیا اِس کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ سے تم مَیں سے اب 30
ہے، نہیں قابو کوئی پر مجھ اُسے
کا جس ہوں کرتا کچھ وہی اور ہوں کرتا پیار کو باپ مَیں کہ لے جان یہ دنیا لیکن 31
ہے۔ دیتا مجھے وہ حکم
چلیں۔ سے یہاں ہم اُٹھو، اب

15

ہے بیل حقیقی کی انگور عیسیٰ
ہے۔ مالی باپ میرا اور ہوں بیل حقیقی کی انگور مَیں 1
پھل شاخ جو لیکن ہے۔ دیتا پھینک کر کاٹ لاتی نہیں پھل جو کو شاخ ہر میری وہ 2
لائے۔ پھل زیادہ تا کہ ہے کرتا چھانٹ کانٹ وہ کی اُس ہے لاتی
ہو۔ چکے ہو صاف پاک تو تم ہے سنایا کو تم نے مَیں جو ذریعے کے کلام اُس 3
پھل وہ ہے گئی کٹ سے بیل شاخ جو گا۔ رہوں قائم میں تم بھی مَیں تو رہو قائم میں مجھ 4
سکتے۔ لا نہیں پھل رہتے نہیں قائم میں مجھ تم اگر بھی تم طرح اِسی بالکل سکتی۔ لا نہیں
مَیں اور ہے رہتا قائم میں مجھ جو ہو۔ شاخیں کی اُس تم اور ہوں، بیل کی انگور ہی مَیں 5
سکتے۔ کر نہیں کچھ تم کر ہو الگ سے مجھ کیونکہ ہے، لاتا پھل سا بہت وہ میں اُس

دیا پھینک باہر طرح کی شاخ بےفائدہ اُسے میں اُس مَیں نہ اور رہتا نہیں قائم میں مجھ جو 6
جھونک میں آگ اُنہیں کر لگا ڈھیر کا اُن لوگ اور ہیں جاتی سوکھ شاخیں ایسی ہے۔ جاتا
ہیں۔ جاتی جل وہ جہاں ہیں دیتے
گا۔ جائے دیا کو تم وہ مانگو، چاہے جی جو تو میں تم مَیں اور رہو قائم میں مجھ تم اگر 7
باپ میرے سے اِس تو ہو ہوتے ثابت شاگرد میرے یوں اور لاتے پھل سا بہت تم جب 8
ہے۔ ملتا جلال کو
رکھی محبت بھی سے تم نے مَیں طرح اُسی ہے رکھی محبت سے مجھ نے باپ طرح جس 9
رہو۔ قائم میں محبت میری اب ہے۔
ہو۔ رہتے قائم میں محبت میری تم تو ہو گزارتے زندگی مطابق کے احکام میرے تم جب 10
قائم میں محبت کی اُس یوں اور ہوں چلتا مطابق کے احکام کے باپ اپنے طرح اِسی بھی مَیں
ہوں۔ رہتا
خوشی دل تمھارا بلکہ ہو میں تم خوشی میری تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 11
اُٹھے۔ چھلک کر بھر سے
ہے۔ کیا پیار کو تم نے مَیں جیسے کرو پیار ویسے کو دوسرے ایک کہ ہے یہ حکم میرا 12
دے۔ دے جان اپنی لئے کے دوستوں اپنے کوئی کہ نہیں ہے محبت بڑی سے اِس 13
ہوں۔ بتاتا کو تم مَیں جو کرو کچھ وہ تم اگر ہو دوست میرے تم 14
کیا مالک کا اُس کہ جانتا نہیں غلام کیونکہ ہو، غلام تم کہ کہتا نہیں مَیں سے اب 15
سب کو تم نے مَیں کیونکہ ہو، دوست تم کہ ہے کہا نے مَیں بجائے کے اِس ہے۔ کرتا
ہے۔ سنا سے باپ اپنے نے مَیں جو ہے بتایا کچھ
کر جا کہ کیا مقرر کو تم نے مَیں ہے۔ لیا چن کو تم نے مَیں بلکہ چنا نہیں مجھے نے تم 16
مانگو میں نام میرے تم جو گا دے کچھ وہ کو تم باپ پھر رہے۔ قائم جو پھل ایسا لاؤ، پھل
گے۔
رکھو۔ محبت سے دوسرے ایک کہ ہے یہی حکم میرا 17

دشمنی کی دنیا

سے مجھ پہلے سے تم نے اُس کہ رکھو میں ذہن بات یہ تو رکھے دشمنی سے تم دنیا اگر 18
ہے۔ رکھی دشمنی
ہو۔ نہیں کے دنیا تم لیکن کرتی۔ پیار کر سمجھ اپنا کو تم دنیا تو ہوتے کے دنیا تم اگر 19
ہے۔ رکھتی دشمنی سے تم دنیا لئے اِس ہے۔ لیا چن کے کر الگ سے دنیا کو تم نے مَیں
اگر ہوتا۔ نہیں بڑا سے مالک اپنے غلام کہ بتائی کو تم نے مَیں جو کرو یاد بات وہ 20
مطابق کے کلام میرے نے اُنہوں اگر اور گے۔ ستائیں بھی تمہیں تو ہے ستایا مجھے نے اُنہوں
گے۔ کریں عمل بھی پر باتوں تمھاری وہ تو گزاری زندگی

کیونکہ گے، کریں سے وجہ کی نام میرے گے، کریں بھی کچھ جو ساتھ تمہارے لیکن 21
ہے۔ بھیجا مجھے نے جس جانتے نہیں اُسے وہ
اُن اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ قصوروار وہ تو ہوتی کی نہ بات سے اُن اور ہوتا نہ آیا مَیں اگر 22
رہا۔ نہیں باقی عذر بھی کوئی کا گناہ کے
ہے۔ رکھتا دشمنی بھی سے باپ میرے وہ ہے رکھتا دشمنی سے مجھ جو 23
قصوروار وہ تو کیا نہیں نے اَور کسی جو ہوتا کیا نہ کام ایسا درمیان کے اُن نے مَیں اگر 24
سے باپ میرے اور سے مجھ بھی پھر اور ہے دیکھا کچھ سب نے اُنہوں اب لیکن ٹھہرتے۔ نہ
ہے۔ رکھی دشمنی
اُنہوں' کہ جائے ہو پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ تا کہ تھا بھی ہونا ایسا اور 25
'ہے۔ رکھا کینہ سے مجھ بلاوجہ نے
وہ تو گا بھیجوں پاس تمہارے سے طرف کی باپ مَیں جسے گا آئے مددگار وہ جب 26
ہے۔ نکلتا سے میں باپ جو ہے روح کا سچائی وہ گا۔ دے گواہی میں بارے میرے
رہے ساتھ میرے سے ابتدا تم کیونکہ ہے، دینا گواہی میں بارے میرے بھی کو تم 27
ہو۔

16

جاؤ۔ ہو نہ راہ گم تم تا کہ ہے بتایا لئے اِس یہ کو تم نے مَیں 1
بھی جو کہ ہے والا آنے بھی وقت وہ بلکہ گے، دیں نکال سے جماعتوں یہودی کو تم وہ 2
'ہے۔ کی خدمت کی اللہ نے مَیں' گا، سمجھے وہ گا ڈالے مار کو تم
مجھے۔ نہ ہے، جانا کو باپ نہ نے اُنہوں کہ گے کریں لئے اِس حرکتیں کی قسم اِس وہ 3
آئے یاد کو تم تو جائے آ وقت کا اُن جب کہ ہیں بتائی لئے اِس باتیں یہ کو تم نے مَیں 4
تھا۔ دیا کر آگاہ تمہیں نے مَیں کہ

خدمت کی القدس روح

تھا۔ ساتھ تمہارے مَیں کیونکہ بتایا نہیں یہ کو تم تک اب نے مَیں
سے میں تم تو بھی ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہوں رہا جا پاس کے اُس مَیں اب لیکن 5
'ہیں؟ رہے جا کہاں آپ' پوچھتا، نہیں سے مجھ کوئی
ہیں۔ بتائی باتیں ایسی کو تم نے مَیں کہ ہیں زدہ غم دل تمہارے بجائے کے اِس 6
اگر ہوں۔ رہا جا مَیں کہ ہے مند فائدہ لئے تمہارے کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں لیکن 7
تمہارے اُسے مَیں تو جاؤں مَیں اگر لیکن گا۔ آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ مَیں
گا۔ دوں بھیج پاس
کو غلطی کی دنیا میں بارے کے عدالت اور بازی راست گناہ، تو گا آئے وہ جب اور 8
:گا کرے ظاہر یہ کے کر بےنقاب
رکھتے، نہیں ایمان پر مجھ لوگ کہ یہ میں بارے کے گناہ 9

سے اب مجھے تم اور ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں کہ یہ میں بارے کے بازی راست 10
گے، دیکھو نہیں
ہے۔ چکی ہو عدالت کی حکمران کے دنیا اِس کہ یہ میں بارے کے عدالت اور 11
سکتے۔ کر نہیں برداشت اُسے تم وقت اِس لیکن ہے، بتانا کچھ بہت مزید کو تم مجھے 12
وہ گا۔ کرے راھنمائی تمھاری طرف کی سچائی پوری وہ تو گا آئے روح کا سچائی جب 13
وھی گا۔ سنے خود وہ جو گا کہے کچھ وھی صرف بلکہ گا کرے نہیں بات سے مرضی اپنی
گا۔ بتائے بھی میں بارے کے مستقبل کو تم
سے مجھ اُسے جو گا سنائے کچھ وھی کو تم وہ کہ گا دے جلال مجھے میں اِس وہ اور 14
گا۔ ہو ملا
کچھ وھی کو تم روح' کہا، نے مَیں لئے اِس ہے۔ میرا وہ ہے کا باپ بھی کچھ جو 15
' گا۔ ہو ملا سے مجھ اُسے جو گا سنائے

سُکھ پھر دُکھ اب

دوبارہ مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی پھر گے۔ دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی 16
''گے۔ لو دیکھ
ہے مراد کیا سے کہنے یہ کے عیسیٰ'' لگے، کرنے بات میں آپس شاگرد کچھ کے اُس 17
لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ
''؟'ہوں رہا جا پاس کے باپ مَیں' ہے، مطلب کیا کا اِس اور ؟' گے
ہیں؟ رہے کر وہ ذکر کا جس ہے 'دیر تھوڑی' کی قسم کس یہ'' رہے، سوچتے وہ اور 18
''سمجھتے۔ نہیں بات کی اُن ہم
لئے اِس ہیں۔ چاھتے کرنا سوال میں بارے کے اِس سے مجھ وہ کہ لیا جان نے عیسیٰ 19
ہے مطلب کیا کا بات اِس میری کہ ہو رہے پوچھ سے دوسرے ایک تم کیا'' کہا، نے اُس
لو دیکھ دوبارہ مجھے بعد کے دیر تھوڑی پھر گے، دیکھو نہیں مجھے تم بعد کے دیر تھوڑی' کہ
؟' گے
غم تم گی۔ ہو خوش دنیا جبکہ گے کرو ماتم کر رو رو تم کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں 20
گا۔ جائے بدل میں خوشی غم تمھارا لیکن گے، کرو
ہے ہوتی تکلیف اور غم اُسے تو ہے ہوتا والا ہونے پیدا بچہ کے عورت کسی جب 21
مارے کے خوشی ماں تو ہے جاتا ہو پیدا بچہ ھی جوں لیکن ہے۔ گیا آ وقت کا اُس کیونکہ
ہے۔ جاتی بھول مصیبت تمام اپنی ہے گیا آ میں دنیا انسان ایک کہ
گا۔ ملوں دوبارہ سے تم مَیں لیکن ہو، غمزدہ تم اب کیونکہ ہے۔ حالت تمھاری یہی 22
گا۔ لے نہ چھین کوئی سے تم جو خوشی ایسی گی، ہو خوشی کو تم وقت اُس

میرے تم کچھ جو کہ ہوں بتاتا سچ کو تم مَیں گے۔ پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس 23
گا۔ دے کو تم وہ گے مانگو سے باپ میں نام
تمھاری پھر گا۔ ملے کو تم تو مانگو مانگا۔ نہیں کچھ میں نام میرے نے تم تک اب 24
گی۔ جائے ہو پوری خوشی

فتح پر دنیا

کروں نہیں ایسا مَیں جب گا آئے دن ایک لیکن ہے۔ بتایا میں تمثیلوں یہ کو تم نے مَیں 25
صاف صاف میں بارے کے باپ کو تم بلکہ گا کروں نہیں بات میں تمثیلوں مَیں وقت اُس گا۔
گا۔ دوں بتا
تمھاری ہی مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے میرے گے۔ مانگو کر لے نام میرا تم دن اُس 26
گا۔ کروں درخواست سے باپ خاطر
ایمان اور ہے کیا پیار مجھے نے تم کہ لئے اِس ہے، کرتا پیار کو تم خود باپ کیونکہ 27
ہوں۔ آیا نکل سے میں اللہ مَیں کہ ہو لائے
پاس کے باپ کر چھوڑ کو دنیا مَیں اب اور ہوں۔ آیا میں دنیا کر نکل سے میں باپ مَیں 28
"ہوں۔ جاتا واپس
بات صاف صاف بلکہ نہیں میں تمثیلوں آپ اب" کہا، نے شاگردوں کے اُس پر اِس 29
ہیں۔ رہے کر
کہ نہیں ضرورت کی اِس کہ اور ہیں جانتے کچھ سب آپ کہ ہے آئی سمجھ ہمیں اب 30
کر نکل سے میں اللہ آپ کہ ہیں رکھتے ایمان ہم لئے اِس کرے۔ کچھ پوچھ کی آپ کوئی
"ہیں۔ آئے
ہو؟ رکھتے ایمان تم اب" دیا، جواب نے عیسیٰ 31
چھوڑ اکیلا مجھے گے۔ جاؤ ہو بتر تتر تم جب ہے چکا آ بلکہ ہے رہا آ وقت وہ دیکھو، 32
ساتھ میرے باپ کیونکہ گا ہوں نہیں اکیلا مَیں تو بھی گا۔ جائے چلا گھر اپنے ایک ہر کر
ہے۔
مصیبت تم میں دنیا پاؤ۔ سلامتی میں مجھ تم تا کہ بتائی بات یہ لئے اِس کو تم نے مَیں 33
"ہوں۔ آیا غالب پر دنیا مَیں رکھو، حوصلہ لیکن ہو۔ رہتے پھنسے میں

17

ہے کرتا دعا لئے کے شاگردوں اپنے عیسیٰ

گیا آ وقت باپ، اے" کی، دعا اور اُٹھائی طرف کی آسمان نظر اپنی نے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
دے۔ جلال تجھے فرزند تا کہ دے جلال کو فرزند اپنے ہے۔
دے زندگی ابدی کو سب اُن وہ تا کہ ہے دیا اختیار پر انسانوں تمام اُسے نے تُو کیونکہ 2
ہیں۔ دیئے اُسے نے تُو جو

3 مسیح عیسیٰ اور ہے خدا سچا اور واحد جو لیں جان تجھے وہ کہ ہے یہ زندگی ابدی اور
ہے۔ بھیجا نے تُو جسے لیں جان بھی کو
4 نے تُو داری ذمہ کی جس کی تکمیل کی کام اُس اور دیا جلال پر زمین تجھے نے مَیں
تھی۔ دی مجھے
5 سے تخلیق کی دنیا مَیں جو جلال وہی باپ، اے دے، جلال حضور اپنے مجھے اب اور
تھا۔ رکھتا حضور تیرے پیشتر
6 ہے۔ دیا مجھے کے کر الگ سے دنیا نے تُو جنہیں کیا ظاہر پر لوگوں اُن نام تیرا نے مَیں
گزاری زندگی مطابق کے کلام تیرے نے اُنہوں اور دیا مجھے اُنہیں نے تُو تھے۔ ہی تیرے وہ
ہے۔
7 ہے۔ سے طرف تیری وہ ہے دیا مجھے نے تُو بھی کچھ جو کہ ہے لیا جان نے اُنہوں اب
8 باتیں یہ نے اُنہوں میں نتیجے ہیں۔ دی اُنہیں نے مَیں دیں مجھے نے تُو باتیں جو کیونکہ
ایمان وہ ساتھ ساتھ ہوں۔ آیا کر نکل سے میں تجھ مَیں کہ لیا جان پر طور حقیقی کے کر قبول
ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ لائے بھی
دیا مجھے نے تُو جنہیں لئے کے اُن بلکہ نہیں لئے کے دنیا ہوں، کرتا دعا لئے کے اُن مَیں
9 ہیں۔ ہی تیرے وہ کیونکہ ہے،
10 ملا جلال میں اُن مجھے چنانچہ ہے۔ میرا وہ ہے تیرا جو اور ہے تیرا وہ ہے میرا بھی جو
ہے۔
11 آپاس تیرے مَیں جبکہ ہیں گئے رہ میں دنیا یہ لیکن گا۔ ہوں نہیں میں دنیا مَیں سے اب
ہے، دیا مجھے نے تُو جو میں نام اُس رکھ، محفوظ اُنہیں میں نام اپنے باپ، قدوس ہوں۔ رہا
ہیں۔ ایک ہم جیسے ہوں ایک وہ تا کہ
میں نام اُسی رکھا، محفوظ میں نام تیرے اُنہیں نے مَیں رہا ساتھ کے اُن مَیں دیر جتنی
12 نہیں ہلاک بھی ایک سے میں اُن کہ کی نگہبانی کی اُن یوں نے مَیں تھا۔ دیا مجھے نے تُو جو
ہوئی۔ پوری گوئی پیش کی کلام یوں کے۔ فرزند کے ہلاکت سوائے ہوا
13 ہوں رہا کر بیان یہ ہوئے ہوتے میں دنیا مَیں لیکن ہوں۔ رہا آپاس تیرے مَیں تو اب
اُٹھیں۔ چھلک کر بھر سے خوشی میری دل کے اُن تا کہ
14 کے دنیا یہ کیونکہ رکھی، دشمنی سے اُن نے دنیا اور ہے دیا کلام تیرا اُنہیں نے مَیں
ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں طرح جس ہیں، نہیں
15 محفوظ سے ابلیس اُنہیں کہ یہ بلکہ لے اُٹھا سے دنیا اُنہیں تُو کہ ہے نہیں یہ دعا میری
رکھے۔
16 ہوں۔ نہیں کا دنیا بھی مَیں طرح جس ہیں نہیں کے دنیا وہ
17 ہے۔ سچائی ہی کلام تیرا کر۔ مُقدّس و مخصوص سے وسیلے کے سچائی اُنہیں
18 بھیجا میں دنیا اُنہیں بھی نے مَیں طرح اُسی ہے بھیجا میں دنیا مجھے نے تُو طرح جس
ہے۔

سے وسیلے کے سچائی بھی اُنہیں تا کہ ہوں، کرتا مخصوص کو آپ اپنے مَیں خاطر کی اُن 19
جائے۔ کیا مُقدّس و مخصوص
سن پیغام کا اِن جو بھی لئے کے سب اُن بلکہ ہے، لئے کے ہی اِن صرف نہ دعا میری 20
گے لائیں ایمان پر مجھ کر
اُسی ہوں میں تجھ مَیں اور ہے میں مجھ باپ، اے تُو طرح جس ہوں۔ ایک سب تا کہ 21
ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ کرے یقین دنیا تا کہ ہوں میں ہم بھی وہ طرح
طرح جس ہوں ایک وہ تا کہ ہے دیا مجھے نے تُو جو ہے دیا جلال وہ اُنہیں نے مَیں 22
ہیں، ایک ہم
نے تُو کہ لے جان دنیا تا کہ ہوں ایک پر طور کامل وہ میں۔ مجھ تُو اور میں اُن مَیں 23
ہے۔ رکھی سے مجھ طرح جس ہے رکھی محبت سے اُن نے تُو کہ اور بھیجا مجھے
ہوں، ساتھ میرے بھی وہ ہیں دیئے مجھے نے تُو جو کہ ہوں چاہتا مَیں باپ، اے 24
مجھے لئے اِس نے تُو جو جلال وہ دیکھیں، کو جلال میرے وہ کہ ہوں، مَیں جہاں وہاں
ہے۔ کیا پیار پیشتر سے تخلیق کی دنیا مجھے نے تُو کہ ہے دیا
جانتے شاگرد یہ اور ہوں۔ جانتا تجھے مَیں لیکن جانتی، نہیں تجھے دنیا باپ، راست اے 25
ہے۔ بھیجا مجھے نے تُو کہ ہیں
اُن محبت سے مجھ تیری تا کہ گا رہوں کرتا ظاہر اِسے اور کیا ظاہر پر اُن نام تیرا نے مَیں 26
"ہوں۔ میں اُن مَیں اور ہو میں

18

گرفتاری کی عیسیٰ

باغ ایک کے کرپار کو قدرون وادیٔ اور نکلا ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کہہ یہ 1
ہوا۔ داخل میں
کیونکہ تھا، واقف سے جگہ اِس بھی وہ تھا والا کرنے حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ 2
تھا۔ کرتا جایا ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں عیسیٰ
کے المُقدّس بیت اور دستہ کا فوجیوں رومی کو یہوداہ نے فریسیوں اور اماموں راہنما 3
پہنچے۔ میں باغ لئے ہتھیار اور لالٹین مشعلیں، یہ اب تھے۔ دیئے دار پہرے کچھ
پوچھا، سے اُن کر نکل نے اُس چنانچہ گا۔ آئے پیش کیا اُسے کہ تھا معلوم کو عیسیٰ 4
"ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم"

"کو۔ ناصری عیسیٰ" دیا، جواب نے اُنہوں 5

"ہوں۔ ہی مَیں" بتایا، اُنہیں نے عیسیٰ

تھا۔ کھڑا ساتھ کے اُن بھی وہ تھا، چاہتا کرنا حوالے کے دشمن اُسے جو یہوداہ
پڑے۔ گر پر زمین کر ہٹ پیچھے سب تو "ہوں، ہی مَیں" کیا، اعلان نے عیسیٰ جب 6

"ہو؟ رہے ڈھونڈ کو کس تم" کہا، سوال سے اُن نے عیسیٰ بار اَور ایک 7
"کو۔ ناصری عیسیٰ" دیا، جواب نے اُنہوں
تو ہو رہے ڈھونڈ مجھے تم اگر ہوں۔ ہی مَیں کہ ہوں چکا بتا کو تم مَیں" کہا، نے اُس 8
"دو۔ جانے کو اِن
ایک ہیں دیئے مجھے نے تُو جو سے میں اُن نے مَیں" ہوئی، پوری بات یہ کی اُس یوں 9
"کھویا۔ نہیں بھی کو
کے اعظم امامِ کر نکال سے میان اُسے نے اُس اب تھی۔ تلوار پاس کے پطرس شمعون 10
۔(تھا ملخُس نام کا غ ل ام) دیا اُڑا کان دھنا کا غلام
جو پیوں نہ پیالہ وہ مَیں کیا رکھ۔ میں میان کو تلوار" کہا، سے پطرس نے عیسیٰ لیکن 11
"ہے؟ دیا مجھے نے باپ

سامنے کے حنّا عیسیٰ

کو عیسیٰ نے داروں پہرے یہودی کے المُقدّس بیت اور افسر کے اُن دستے، فوجی پھر 12
لیا۔ باندھ کے کر گرفتار
تھا۔ سُسر کا کائفا اعظم امامِ کے سال اُس حنّا گئے۔ لے پاس کے حنّا اُسے وہ پہلے 13
کے اُمّت آدمی ہی ایک کہ ہے یہ بہتر کہ تھا دیا مشورہ یہ کو یہودیوں نے ہی کائفا 14
جائے۔ مر لئے

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ پطرس

شاگرد دوسرا یہ تھا۔ لیا ہو پیچھے کے عیسیٰ ساتھ کے شاگرد اَور کسی پطرس شمعون 15
ہوا۔ داخل میں صحن کے اعظم امامِ ساتھ کے عیسیٰ وہ لئے اِس تھا، والا جاننے کا اعظم امامِ
نکل دوبارہ شاگرد والا جاننے کا اعظم امامِ پھر رہا۔ کھڑا پر دروازے باہر پطرس 16
ساتھ اپنے کو پطرس اُسے تو کی بات سے عورت والی کرنے نگرانی کی گیٹ نے اُس آیا۔
ملی۔ اجازت کی جانے لے اندر
"نہیں؟ کہ ہو شاگرد کے آدمی اِس بھی تم" پوچھا، سے پطرس نے عورت اُس 17
"ہوں۔ نہیں مَیں نہیں،" دیا، جواب نے اُس
جلائی۔ آگ سے کوئلوں کے لکڑی نے داروں پہرے اور غلاموں لئے اِس تھی، ٹھنڈ 18
تھا۔ رہا تاپ کھڑا ساتھ کے اُن بھی پطرس تھے۔ رہے تاپ کھڑے پاس کے اُس وہ اب

ہے کرتا پوچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ

بارے کے تعلیم اور شاگردوں کے اُس کے کر پوچھ کی عیسیٰ اعظم امامِ میں اِتنے 19
لگا۔ کرنے تفتیش میں

یہودی ہمیشہ مَیں ہے۔ کی بات کر کھل میں دنیا نے مَیں" کہا، میں جواب نے عیسیٰ 20
کرتے ہوا جمع یہودی تمام جہاں وہاں رہا، دیتا تعلیم میں المُقدّس بیت اور خانوں عبادت
کہا۔ نہیں کچھ نے مَیں تو میں پوشیدگی ہیں۔
سنی باتیں میری نے جنہوں کریں دریافت سے اُن ہیں؟ رہے پوچھ کیوں سے مجھ آپ 21
"ہے۔ کہا کچھ کیا نے مَیں کہ ہے معلوم کو اُن ہیں۔
منہ کے عیسیٰ نے ایک سے میں داروں پہرے کے المُقدّس بیت کھڑے ساتھ پر اِس 22
کچھ سے تم وہ جب ہے طریقہ کا کرنے بات سے اعظم امامِ یہ کیا" کہا، کر مار تھپڑ پر
"پوچھے؟
کہا، سچ اگر لیکن کر۔ ثابت تو ہے کی بات بُری نے مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ 23
"مارا؟ کیوں مجھے نے تُو تو
دیا۔ بھیج پاس کے کائفا اعظم امامِ میں حالت ہوئی بندھی کو عیسیٰ نے حنّا پھر 24

ہے کرتا انکار سے جاننے کو عیسیٰ دوبارہ پطرس
سے اُس دوسرے میں اِتنے تھا۔ رہا تاپ کھڑا پاس کے آگ تک اب پطرس شمعون 25
"نہیں؟ کہ ہو شاگرد کے اُس بھی تم" لگے، پوچھنے
"ہوں۔ نہیں مَیں نہیں،" کیا، انکار نے پطرس لیکن
پطرس کان کا جس تھا دار رشتے کا آدمی اُس جو اُٹھا بول غلام ایک کا اعظم امامِ پھر 26
"تھا؟ دیکھا نہیں ساتھ کے اُس میں باغ کو تم نے مَیں کیا" تھا، دیا اُڑا نے
دی۔ سنائی بانگ کی مرغ ہی کرتے انکار اور کیا، انکار پھر بار ایک نے پطرس 27

ہے جاتا کیا پیش سامنے کے پیلاطس کو عیسیٰ
پہنچ پاس کے پریٹوریُم بنام محل کے گورنر رومی کرلے سے کائفا کو عیسیٰ یہودی پھر 28
ہونا شریک میں کھانے کے عید کی فسح یہودی چونکہ اور تھی چکی ہو صبح اب گئے۔
جاتے۔ ہو ناپاک وہ ورنہ ہوئے، نہ داخل میں محل وہ لئے اِس تھے، چاہتے
رہے لگا الزام کیا پر آدمی اِس تم" پوچھا، اور آیا پاس کے اُن کر نکل پیلاطس چنانچہ 29
"ہو؟
"کرتے۔ نہ حوالے کے آپ اِسے ہم تو ہوتا نہ مجرم یہ اگر" دیا، جواب نے اُنہوں 30
"کرو۔ پیش میں عدالتوں شرعی اپنی اور جاؤ لے اِسے پھر" کہا، نے پیلاطس 31
"نہیں۔ اجازت کی دینے موت سزائے کو کسی ہمیں" کیا، اعتراض نے یہودیوں لیکن
بات یہ کی اُس اب اور گا مرے طرح کس وہ کہ تھا کیا اشارہ طرف اِس نے عیسیٰ 32
ہوئی۔ پوری
سے اُس اور بُلایا کو عیسیٰ نے اُس سے وہاں گیا۔ میں محل اپنے پھر پیلاطس تب 33
"ہو؟ بادشاہ کے یہودیوں تم کیا" پوچھا،

34 کو آپ نے اَوروں یا ھیں، رھے کر سوال یہ سے طرف اپنی آپ کیا" پوچھا، نے عیسیٰ
"ھے؟ بتایا میں بارے میرے
35 ھی اماموں راھنما اور قوم اپنی تمھاری ھوں؟ یہودی مَیں کیا" دیا، جواب نے پیلاطس
"ھے؟ ھوا سرزد کچھ کیا سے تم ھے۔ کیا حوالے میرے تمھیں نے
36 تو ھوتی کی دنیا اِس وہ اگر ھے۔ نہیں کی دنیا اِس بادشاھی میری" کہا، نے عیسیٰ
ایسا لیکن جاتا۔ کیا نہ حوالے کے یہودیوں مجھے تا کہ کرتے جھد و جد سخت خادم میرے
"ھے۔ نہیں کی یہاں بادشاھی میری اب ھے۔ نہیں
37 "ھو؟ بادشاہ واقعی تم پھر تو" کہا، نے پیلاطس
لئے کے مقصد اِسی مَیں ھوں۔ بادشاہ مَیں ھیں، کہتے صحیح آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ
میری وہ ھے سے طرف کی سچائی بھی جو دوں۔ گواھی کی سچائی کہ آیا میں دنیا کر ھو پیدا
"ھے۔ سنتا
38 "ھے؟ کیا سچائی" پوچھا، نے پیلاطس

ھے جاتی سنائی موت سزائے کو عیسیٰ

ٹھھرائے مجرم اُسے مجھے" کیا، اعلان نے اُس گیا۔ پاس کے یہودیوں کر نکل دوبارہ وہ پھر
ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی
لئے تمھارے پر موقع کے فسح عیدِ مجھے مطابق کے جس ھے رسم ایک لیکن 39
"دوں؟ کر رِھا کو 'بادشاہ کے یہودیوں' مَیں کہ ھو چاھتے تم کیا ھے۔ کرنا رِھا کو قیدی ایک
ب راب ا) "کو۔ برابا بلکہ نہیں کو اِس نہیں،" لگے، چلّانے لوگ میں جواب لیکن 40
(تھا۔ ڈاکو

19

لگوائے۔ کوڑے کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 1
اُسے نے اُنھوں دیا۔ رکھ پر سر کے اُس کر بنا تاج ایک کا ٹہنیوں کانٹے دار نے فوجیوں 2
پہنایا۔ بھی لباس کا رنگ ارغوانی
تھپڑ اُسے اور "!آداب بادشاہ، کے یہودیوں اے" کہتے، وہ کر آ سامنے کے اُس پھر 3
تھے۔ مارتے
تمھارے اِسے مَیں دیکھو،" لگا، کرنے بات سے یہودیوں اور آیا نکل پیلاطس پھر بار ایک 4
"ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھھرائے مجرم اِسے مجھے کہ لو جان تم تا کہ ھوں رھا لا باھر پاس
سے اُن نے پیلاطس آیا۔ باھر پہنے لباس کا رنگ ارغوانی اور تاج کانٹے دار عیسیٰ پھر 5
"آدمی۔ وہ ھے یہ لو" کہا،
اِسے کریں، مصلوب اِسے" لگے، چیخنے ملازم کے اُن اور امام راھنما ھی دیکھتے اُسے 6
"!کریں مصلوب
مجرم اِسے مجھے کیونکہ کرو۔ مصلوب کر جا لے اِسے ھی تم" کہا، سے اُن نے پیلاطس
"ملی۔ نہیں وجہ کوئی کی ٹھھرائے

لازم مطابق کے شریعت اِس اور ہے شریعت پاس ہمارے" کیا، اصرار نے یہودیوں 7
"ہے۔ دیا قرار فرزند کا اللہ کو آپ اپنے نے اِس کیونکہ جائے۔ مارا وہ کہ ہے
گیا۔ ڈر مزید پیلاطس کر سن یہ 8
"ہو؟ آئے سے کہاں تم" پوچھا، سے عیسیٰ کر جا میں محل دوبارہ 9
رہا۔ خاموش عیسیٰ لیکن
معلوم تمہیں کیا کرتے؟ نہیں بات ساتھ میرے تم اچھا،" کہا، سے اُس نے پیلاطس 10
"ہے؟ اختیار کا کرنے مصلوب اور کرنے رِہا تمہیں مجھے کہ نہیں
دیا نہ سے اوپر کو آپ وہ اگر ہوتا نہ اختیار پر مجھ کو آپ" دیا، جواب نے عیسیٰ 11
کے دشمن مجھے نے جس ہے ہوا گناہ سنگین زیادہ سے شخص اُس سے وجہ اِس ہوتا۔ گیا
"ہے۔ دیا کر حوالے
چیخ چیخ یہودی لیکن کی۔ کوشش کی کرنے آزاد اُسے نے پیلاطس بعد کے اِس 12
ہوں نہیں ثابت دوست کے قیصر شہنشاہ رومی آپ تو کریں رِہا اِسے آپ اگر" لگے، کہنے کر
"ہے۔ کرتا مخالفت کی شہنشاہ وہ کرے دعویٰ کا ہونے بادشاہ بھی جو گے۔
بیٹھ پر کرسی کی جج وہ پھر آیا۔ لے باہر کو عیسیٰ پیلاطس کر سن باتیں کی طرح اِس 13
(تھی۔ کھلاتی گبتا وہ میں زبان *ارامی*) تھا۔ "کاری پچی" نام کا جگہ اُس گیا۔
تھیں، جاتی کی تیاریاں لئے کے عید دن اُس تھے۔ گئے بج بارہ تقریباً کے دوپہر اب 14
"!بادشاہ تمہارا لو،" اُٹھا، بول پیلاطس تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے کیونکہ
"! کریں مصلوب اِسے !جائیں لے اِسے، جائیں لے" رہے، چلّاتے وہ لیکن 15
"چڑھاؤں؟ پر صلیب کو بادشاہ تمہارے مَیں کیا" کیا، سوال نے پیلاطس
"ہے۔ نہیں بادشاہ کوئی ہمارا کے شہنشاہ سوائے" دیا، جواب نے اماموں راہنما
جائے۔ کیا مصلوب اُسے تاکہ دیا کر حوالے کے اُن کو عیسیٰ نے پیلاطس پھر 16
ہے جاتا کیا مصلوب کو عیسیٰ
گئے۔ چلے کر لے کو عیسیٰ وہ چنانچہ
ارامی) کھوپڑی نام کا جس پہنچا جگہ اُس اور نکلا سے شہر اُٹھائے صلیب اپنی وہ 17
تھا۔ (گلگتا میں زبان
دائیں اور بائیں کے اُس نے اُنہوں ساتھ ساتھ دیا۔ چڑھا پر صلیب اُسے نے اُنہوں وہاں 18
کیا۔ مصلوب کو آدمیوں اَور دو ہاتھ
تھا، لکھا پر تختی دیا۔ لگوا پر صلیب کی عیسیٰ اُسے کر بنوا تختی ایک نے پیلاطس 19
'بادشاہ۔ کا یہودیوں ناصری، عیسیٰ'
یہ اور تھا قریب کے شہر مقام کا مصلوبیت کیونکہ لیا، پڑھ یہ نے یہودیوں سے بہت 20
تھا۔ لکھا میں زبانوں یونانی اور لاطینی اَرامی، جملہ
نہ 'بادشاہ کا یہودیوں' " کیا، اعتراض نے اماموں راہنما کے یہودیوں کر دیکھ یہ 21
"۔'کیا دعویٰ کا ہونے بادشاہ کا یہودیوں نے آدمی اِس' کہ یہ بلکہ لکھیں

"دیا۔ لکھ سو دیا لکھ نے مَیں کچھ جو" دیا، جواب نے پیلاطس 22
حصوں چار کر لے کپڑے کے اُس نے فوجیوں بعد کے چڑھانے پر صلیب کو عیسیٰ 23
کر لے سے اوپر وہ تھا۔ بےجوڑ چوغہ لیکن حصہ۔ ایک لئے کے فوجی ہر لئے، بانٹ میں
تھا۔ کاٹکڑے ھی ایک ہوا بُنا تک نیچے
"ڈالیں۔ قرعہ پر اِس بلکہ کریں نہ تقسیم کر پھاڑ اِسے آؤ،" کہا، نے فوجیوں لئے اِس 24
بانٹ کپڑے میرے میں آپس نے اُنہوں" ہوئی، پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ یوں
کیا۔ کچھ یہی نے فوجیوں "ڈالا۔ قرعہ پر لباس میرے اور لئے
خالہ، کی اُس ماں، کی اُس :تھیں کھڑی قریب کے صلیب کی عیسیٰ بھی خواتین کچھ 25
مگدلینی۔ مریم اور مریم بیوی کی کلوپاس
تو تھا پیارا اُسے جو دیکھا کھڑے ساتھ کے شاگرد اُس کو ماں اپنی نے عیسیٰ جب 26
"ھے۔ یہ بیٹا کا آپ دیکھیں خاتون، اے" کہا، نے اُس
اُس سے وقت اُس "ھے۔ یہ ماں تیری دیکھ،" کہا، نے اُس سے شاگرد اُس اور 27
رکھا۔ گھر اپنے کو ماں کی عیسیٰ نے شاگرد

موت کی عیسیٰ

اُس تو ھے چکا پہنچ تک تکمیل مشن میرا کہ لیا جان نے عیسیٰ جب بعد کے اِس 28
پوری گوئی پیش ایک کی مُقدّس کلامِ بھی سے *اِس)* "ھے۔ لگی پیاس مجھے" کہا، نے
(ہوئی۔
کر ڈبو میں سرکے اسپنج ایک نے اُنہوں تھا۔ پڑا برتن بھرا سے سرکے کے مَے قریب 29
پہنچایا۔ تک منہ کے عیسیٰ کر اُٹھا اور دیا لگا پر شاخ کی زوفے اُسے
نے اُس کر جھکا سر اور "ھے۔ گیا ہو مکمل کام" اُٹھا، بول عیسیٰ بعد کے پینے سرکہ یہ 30
دی۔ کر سپرد کے اللہ جان اپنی

ھے جاتا چھیدا پہلو کا عیسیٰ

لئے اِس تھا۔ سبت خاص ایک اور آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح 31
چنانچہ رہیں۔ لٹکی پر صلیبوں تک دن اگلے لاشیں ہوئی مصلوب کہ تھے چاہتے نہیں یہودی
اُتارنے سے صلیبوں اُنہیں کر تڑوا ٹانگیں کی اُن وہ کہ کی گزارش سے پیلاطس نے اُنہوں
دے۔
توڑ ٹانگیں کی آدمیوں والے جانے کئے مصلوب ساتھ کے عیسیٰ کر آنے فوجیوں تب 32
کی۔ دوسرے پھر کی ایک پہلے دیں،
لئے اِس ھے، چکا ہو فوت وہ کہ دیکھا نے اُنہوں تو آئے پاس کے عیسیٰ وہ جب 33
توڑیں۔ نہ ٹانگیں کی اُس نے اُنہوں
اور خون فوراً سے زخم دیا۔ چھید پہلو کا عیسیٰ سے نیزے نے ایک بجائے کے اِس 34
نکلا۔ بہہ پانی

وہ ہے۔ سچی گواہی کی اُس اور ہے دی گواہی نے اُس ہے دیکھا یہ نے ج س) 35
بھی آپ کہ ہے یہ مقصد کا گواہی کی اُس اور ہے رہا کر بیان حقیقت وہ کہ ہے جانتا
(لائیں۔ ایمان
ہڈی ایک کی اُس" جائے، ہو پوری گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلام تا کہ ہوا یوں یہ 36
"گی۔ جائے نہیں توڑی بھی
چھیدا نے اُنہوں جسے گے ڈالیں نظر پر اُس وہ" ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلام 37
"ہے۔

ہے جاتا دفنایا کو عیسیٰ

کی اُتارنے لاش کی عیسیٰ سے پیلاطس نے یوسف والے رہنے کے ارمتیہ میں بعد 38
(تھا۔ ڈرتا سے یہودیوں وہ کیونکہ تھا، شاگرد خفیہ کا عیسیٰ ی و س ف) مانگی۔ اجازت
لیا۔ اُتار کو لاش اور آیا وہ پر ملنے اجازت کی اِس
آیا ملنے سے عیسیٰ وقت کے رات میں دنوں گزرے جو آدمی وہ تھا، ساتھ بھی نیکدیمس 39
تھا۔ آیا کر لے خوشبو گرام کلو 34 تقریباً کی عود اور مُر ساتھ اپنے نیکدیمس تھا۔
پٹیوں اُسے کر لگا خوشبو پر لاش نے اُنہوں مطابق کے رسومات کی جنازے یہودی 40
دیا۔ لپیٹ سے
نہیں استعمال تک اب جو تھی قبر نئی ایک میں باغ اور تھا باغ ایک قریب کے صلیبوں 41
تھی۔ گئی کی
کیونکہ دیا، رکھ میں اُس کو عیسیٰ نے اُنہوں سے سبب کے ہونے قریب کے اُس 42
تھا۔ آغاز کا عید دن اگلے اور تھا دن کا تیاری کی فسح

20

قبر خالی

اندھیرا ابھی آئی۔ پاس کے قبر سویرے صبح مگدلینی مریم کو اتوار تو گیا گزر دن کا ہفتے 1
ہے۔ گیا ہٹایا طرف ایک پتھر کا پر منہ کے قبر کہ دیکھا نے اُس کر پہنچ وہاں تھا۔
اطلاع نے اُس آئی۔ پاس کے شاگرد پیارے کو عیسیٰ اور پطرس شمعون کر دوڑ مریم 2
کہاں اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم ہمیں اور ہیں، گئے لے سے قبر کو خداوند وہ" دی،
"ہے۔ دیا رکھ
پڑا۔ چل طرف کی قبر سمیت شاگرد دوسرے پطرس تب 3
گیا۔ پہنچ پر قبر پہلے وہ تھا۔ رفتار تیز زیادہ شاگرد دوسرا لیکن تھے، رہے دوڑ دونوں 4
نہ اندر وہ لیکن آئیں۔ نظر پڑی وہاں پٹیاں کی کفن تو جھانکا اندر کر جھک نے اُس 5
گیا۔
کفن کہ دیکھا بھی نے اُس ہوا۔ داخل میں قبر کر پہنچ پیچھے کے اُس پطرس شمعون پھر 6
ہیں پڑی وہاں پٹیاں کی

پٹیوں اور تھا گیا کیا تہہ کپڑا یہ تھا۔ ہوا لپٹا سر کا عیسیٰ میں جس بھی کپڑا وہ ساتھ اور 7
تھا۔ پڑا الگ سے

وہ تو دیکھا یہ نے اُس جب ہوا۔ داخل بھی وہ تھا، گیا پہنچ پہلے جو شاگرد دوسرا پھر 8
لایا۔ ایمان

اُسے کہ تھے سمجھتے نہیں گوئی پیش یہ کی مُقدّس کلامِ وہ بھی اب (ل ی ک ن) 9
(ہے۔ اُٹھنا جی سے میں مُردوں

گئے۔ چلے واپس گھر شاگرد دونوں پھر 10

ہے ہوتا ظاہر پر مگدلینی مریم عیسیٰ

کر جھک نے اُس ہوئے روتے اور رہی۔ کھڑی سامنے کے قبر کر رو رو مریم لیکن 11
جھانکا میں قبر

عیسیٰ پہلے جہاں ہیں بیٹھے وہاں ہوئے پہنے لباس سفید فرشتے دو کہ ہے دیکھتی کیا تو 12
تھے۔ پاؤں کے اُس پہلے جہاں وہاں دوسرا اور سرہانے کے اُس ایک تھی، پڑی لاش کی

"ہے؟ رہی رو کیوں تُو خاتون، اے" پوچھا، سے مریم نے اُنہوں 13
اُسے نے اُنہوں کہ نہیں معلوم اور ہیں، گئے لے کو خداوند میرے وہ" کہا، نے اُس
"ہے۔ دیا رکھ کہاں

پہچانا۔ نہ اُسے نے اُس لیکن دیکھا، کھڑے وہاں کو عیسیٰ کر مُڑ پیچھے نے اُس پھر 14
"ہے؟ رہی ڈھونڈ کو کس ہے، رہی رو کیوں تُو خاتون، اے" پوچھا، نے عیسیٰ 15
بتا مجھے تو ہیں گئے لے اُسے آپ اگر جناب،" کہا، نے اُس ہے مالی وہ کہ کر سوچ یہ
"جاؤں۔ لے اُسے تا کہ ہے دیا رکھ کہاں اُسے کہ دیں

"!مریم" کہا، سے اُس نے عیسیٰ 16
اُستاد میں زبان اَرامی مطلب کا (اِس) "!ربونی" اُٹھی، بول اور مُڑی طرف کی اُس وہ
(ہے۔

نہیں پاس کے باپ اوپر، مَیں ابھی کیونکہ رہ، نہ چمٹی ساتھ میرے" کہا، نے عیسیٰ 17
واپس پاس کے باپ تمہارے اور باپ اپنے مَیں' بتا، اُنہیں اور جا پاس کے بھائیوں لیکن گیا۔
"۔'پاس کے خدا تمہارے اور خدا اپنے ہوں، رہا جا

خداوند نے مَیں" دی، اطلاع اُنہیں اور گئی پاس کے شاگردوں مگدلینی مریم چنانچہ 18
"کہیں۔ باتیں یہ سے مجھ نے اُس اور ہے دیکھا کو

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں اپنے عیسیٰ

کیونکہ تھے دیئے لگا تالے پر دروازوں نے اُنہوں تھے۔ جمع شاگرد کو شام کی اتوار اُس 19
تمہاری" کہا، اور ہوا کھڑا آ درمیان کے اُن عیسیٰ اچانک تھے۔ ڈرتے سے یہودیوں وہ
"ہو، سلامتی

ہوئے۔ خوش نہایت وہ کر دیکھ کو خداوند دکھایا۔ کو پہلو اور ہاتھوں اپنے اُنہیں اور 20

اُسی بھیجا مجھے نے باپ طرح جس !ہو سلامتی تمھاری" کہا، دوبارہ نے عیسیٰ 21
"ہوں۔ رہا بھیج کو تم مَیں طرح
لو۔ پا کو القدس روح" فرمایا، نے اُس کر پھونک پر اُن پھر 22
اُنہیں تم اگر اور گے۔ جائیں کئے معاف وہ تو کرو معاف کو گناہوں کے کسی تم اگر 23
"گے۔ جائیں کئے نہیں معاف وہ تو کرو نہ معاف
ہے کہتا شک توما
تھا۔ نہ موجود پر آنے کے عیسیٰ تھا جُڑواں لقب کا جس توما سے میں شاگردوں بارہ 24
لیکن "!ہے دیکھا کو خداوند نے ہم" بتایا، اُسے نے شاگردوں دوسرے چنانچہ 25
آئیں نظر نشان کے کیلوں میں ہاتھوں کے اُس مجھے پہلے آتا۔ نہیں یقین مجھے" کہا، نے توما
ڈالوں۔ میں زخم کے پہلو کے اُس کو ہاتھ اپنے مَیں پہلے ڈالوں، اُنگلی اپنی میں اُن مَیں اور
"گا۔ آئے یقین مجھے ہی پھر
تھا۔ ساتھ بھی توما مرتبہ اِس تھے۔ جمع میں مکان دوبارہ شاگرد گیا۔ گزر ہفتہ ایک 26
کہا، نے اُس ہوا۔ کھڑا کر آدرمیان کے اُن عیسیٰ بھی پھر تھے لگے تالے پر دروازوں اگرچہ
"!ہو سلامتی تمھاری"
پہلو میرے کو ہاتھ اپنے اور ہاتھوں میرے کو اُنگلی اپنی" ہوا، مخاطب سے توما وہ پھر 27
"رکھ۔ ایمان بلکہ ہو نہ بےاعتقاد اور ڈال میں زخم کے
"!خدا میرے اے !خداوند میرے اے" کہا، سے اُس میں جواب نے توما 28
ہے؟ دیکھا مجھے نے تُو کہ ہے لایا ایمان لئے اِس تُو کیا" بتایا، اُسے نے عیسیٰ پھر 29
"ہیں۔ لاتے ایمان پر مجھ بغیر دیکھے مجھے جو وہ ہیں مبارک
مقصد کا کتاب اِس
جو دکھائے نشان الٰہی ایسے سے بہت مزید میں موجودگی کی شاگردوں اپنے نے عیسیٰ 30
ہیں۔ نہیں درج میں کتاب اِس
یعنی مسیح ہی عیسیٰ کہ لائیں ایمان آپ کہ ہے یہ مقصد کا اُن ہیں درج جتنے لیکن 31
ہو۔ حاصل زندگی سے نام کے اُس سے وسیلے کے ایمان اِس کو آپ اور ہے فرزند کا اللہ

21

ہے ہوتا ظاہر پر شاگردوں پر جھیل عیسیٰ
کی گلیل یعنی تبریاس وہ جب ہوا ظاہر پر شاگردوں اپنے پھر بار ایک عیسیٰ بعد کے اِس 1
ہوا۔ یوں یہ تھے۔ پر جھیل
جو ایل نتن تھا، کہلاتا جُڑواں جو توما تھے، جمع ساتھ کے پطرس شمعون شاگرد کچھ 2
شاگرد۔ دو مزید اور بیٹے دو کے زبدی تھا، سے قانا کے گلیل
"ہوں۔ رہا جا پکڑنے مچھلی مَیں" کہا، نے پطرس شمعون 3

ہوئے۔ سوار پر کشتی کر نکل وہ چنانچہ "گے۔ جائیں ساتھ بھی ہم" کہا، نے دوسروں
آئی۔ نہ ہاتھ مچھلی بھی ایک رات پوری اُس لیکن
نہیں معلوم کو شاگردوں لیکن ہوا۔ کھڑا آپر کنارے کے جھیل عیسیٰ سویرے صبح 4
ہے۔ ہی عیسیٰ وہ کہ تھا
"گیا؟ مل کچھ لئے کے کھانے تمھیں کیا بچو،" پوچھا، سے اُن نے اُس 5
"نہیں۔" دیا، جواب نے اُنہوں
نے اُنہوں "گا۔ ملے کچھ کو تم پھر ڈالو، ہاتھ دائیں کے کشتی جال اپنا" کہا، نے اُس 6
سکے۔ لا نہ تک کشتی جال وہ کہ تھی تعداد بڑی اِتنی کی مچھلیوں تو کیا ایسا
ہی سنتے یہ "ہے۔ خداوند تو یہ" کہا، سے پطرس نے شاگرد پیارے کے خداوند پر اِس 7
کام کو چادر نے (اِس) پڑا کود میں پانی کر اوڑھ چادر اپنی پطرس شمعون ہے خداوند کہ
(تھا۔ لیا اُتار لئے کے کرنے
تھے، نہیں دُور زیادہ سے کنارے وہ آئے۔ پیچھے کے اُس سوار پر کشتی شاگرد دوسرے 8
کھینچ میں پانی کو جال بھرے سے مچھلیوں وہ لئے اِس تھے۔ پر فاصلے کے میٹر سَو تقریباً
لائے۔ تک خشکی کر کھینچ
جا بُھنی مچھلیاں پر آگ کی کوئلوں کے لکڑی کہ دیکھا تو اُترے سے کشتی وہ جب 9
ہے۔ بھی روٹی ساتھ اور ہیں رکھی
"ہیں۔ پکڑی ابھی نے تم جو آؤ لے کچھ سے میں مچھلیوں اُن" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 10
بڑی 153 جال یہ لایا۔ گھسیٹ پر خشکی کو جال اور گیا پر کشتی پطرس شمعون 11
پھٹا۔ نہ وہ تو بھی تھا، ہوا بھرا سے مچھلیوں
کی کرنے سوال نے شاگرد بھی کسی "لو۔ کر ناشتہ آؤ،" کہا، سے اُن نے عیسیٰ 12
ہے۔ ہی خداوند یہ کہ تھے جانتے تو وہ کیونکہ "ہیں؟ کون آپ" کہ کی نہ جرأت
کھلائی۔ اُنہیں بھی مچھلی طرح اِسی اور دی اُنہیں کر لے روٹی اور آیا عیسیٰ پھر 13
ہوا۔ ظاہر پر شاگردوں اپنے وہ کہ تھی بار تیسری یہ بعد کے اُٹھنے جی کے عیسیٰ 14

سوال سے پطرس کا عیسیٰ
کی اِن تُو کیا شمعون، بیٹے کے یوحنا" ہوا، مخاطب سے پطرس شمعون عیسیٰ بعد کے ناشتے 15
"ہے؟ کرتا محبت زیادہ سے مجھ نسبت
"ہوں۔ کرتا پیار کو آپ مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس
"چَرا۔ کو لیلوں میرے پھر" بولا، عیسیٰ
کرتا محبت سے مجھ تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون" پوچھا، مرتبہ اَور ایک نے عیسیٰ تب 16
"ہے؟
"ہوں۔ کرتا پیار کو آپ مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس
"کر۔ بانی گلہ کی بھیڑوں میری پھر" بولا، عیسیٰ
"ہے؟ کرتا پیار مجھے تُو کیا بیٹے، کے یوحنا شمعون" پوچھا، سے اُس نے عیسیٰ بار تیسری 17

کو آپ خداوند،" کہا، نے اُس ہوا۔ دُکھ بڑا کو پطرس سے سننے سوال یہ دفعہ تیسری
"ہوں۔ کرتا پیار کو آپ مَیں کہ ہیں جانتے تو آپ ہے۔ معلوم کچھ سب
چَرا۔ کو بھیڑوں میری" کہا، سے اُس نے عیسیٰ
18 چاہتا جی جہاں کر باندھ کمر اپنی خود تُو تو تھا جوان تُو جب کہ ہوں بتاتا سچ تجھے مَیں
اَور کوئی اور گا بڑھائے آگے کو ہاتھوں اپنے تُو تو گا ہو بوڑھا تُو جب لیکن تھا۔ پھرتا گھومتا
"گا۔ کرے نہیں دل تیرا جہاں گا جائے لے تجھے کر باندھ کمر تیری
19 اللہ سے موت کی قسم کس پطرس کہ تھی اشارہ طرف اِس بات یہ کی (ع ی س ی)
"چل۔ پیچھے میرے" بتایا، اُسے نے اُس پھر (گا۔ دے جلال کو
شاگرد دوسرا اور عیسیٰ
20 ہے۔ رہا چل پیچھے کے اُن وہ تھا پیارا کو عیسیٰ شاگرد جو کہ دیکھا کر مُڑ نے پطرس
پوچھا کر جھکا سر طرف کی عیسیٰ دوران کے کھانے کے شام نے جس تھا شاگرد وہی یہ
"گا؟ کرے حوالے کے دشمن کو آپ کون خداوند،" تھا،
21 "گا؟ ہو کیا ساتھ کے اِس خداوند،" کیا، سوال نے پطرس کر دیکھ اُسے اب
22 تجھے تو رہے زندہ تک آنے واپس میرے یہ کہ چاہوں مَیں اگر" دیا، جواب نے عیسیٰ
"رہ۔ چلتا پیچھے میرے تُو بس کیا؟
23 نے عیسیٰ لیکن گا۔ مرے نہیں شاگرد یہ کہ گیا پھیل خیال یہ میں بھائیوں میں نتیجے
آنے واپس میرے یہ کہ چاہوں مَیں اگر" تھا، کہا یہ صرف نے اُس تھی۔ کی نہیں بات یہ
"کیا؟ تجھے تو رہے زندہ تک
24 اور ہے۔ دیا کر بند قلم اِنہیں کر دے گواہی کی باتوں اِن نے جس ہے شاگرد وہ یہ
ہے۔ سچی گواہی کی اُس کہ ہیں جانتے ہم
خلاصہ
25 میرے تو جاتا کیا بند قلم کام ہر کا اُس اگر کیا۔ کچھ بہت بھی علاوہ کے اِس نے عیسیٰ
ہوتی۔ نہ گنجائش کی رکھنے کتابیں یہ میں دنیا پوری میں خیال

اعمال

کرلے سے شروع نے عیسیٰ جو کیا بیان کچھ سب نے مَیں میں کتاب پہلی تھیُفِلُس، معزز 1
اپنے نے اُس پہلے سے جانے گیا۔ اُٹھایا پر آسمان اُسے جب سکھایا، اور کیا تک دن اُس 2
دیں۔ ھدایات مزید معرفت کی القدس روح کو رسولوں ھوئے چنے
بہت اُنہیں کے کر ظاھر کو آپ اپنے نے اُس بعد کے سہنے موت اور اُٹھانے دُکھ اپنے 3
اور ھوتا ظاھر پر اُن دوران کے دن چالیس وہ ھے۔ زندہ واقعی وہ کہ کیا قائل سے دلیلوں سی
رھا۔ بتاتا میں بارے کے بادشاھی کی اللہ اُنہیں
اِس بلکہ چھوڑنا نہ کو یروشلم" دیا، حکم اُنہیں نے اُس تھا ساتھ کے اُن ابھی وہ جب 4
نے مَیں میں بارے کے جس وعدہ وہ جائے، ھو پورا وعدہ کا باپ کہ ٹھھرو یہیں میں انتظار
ھے۔ کیا آگاہ کو تم
القدس روح بعد کے دنوں تھوڑے کو تم لیکن دیا، بپتسمہ سے پانی تو نے یحییٰ کیونکہ 5
"گا۔ جائے دیا بپتسمہ سے

ھے جاتا اُٹھایا کو عیسیٰ
کے اسرائیل وقت اِسی آپ کیا خداوند،" پوچھا، سے اُس نے اُنہوں تھے جمع وھاں جو 6
"گے؟ کریں قائم دوبارہ بادشاھی کی اُس لئے
اوقات ایسے جو کا باپ صرف بلکہ ھے نہیں کام تمھارا جاننا یہ" دیا، جواب نے عیسیٰ 7
ھے۔ رکھتا اختیار کا کرنے مقرر تاریخیں اور
پورے یروشلم، تم پھر گا۔ ھو نازل پر تم جو گی ملے قوت کی القدس روح تمھیں لیکن 8
"گے۔ ھو گواہ میرے تک انتہا کی دنیا بلکہ سامریہ اور یہودیہ
نظروں کی اُن اُسے نے بادل ایک اور گیا۔ لیا اُٹھا دیکھتے دیکھتے کے اُن وہ کر کھہ یہ 9
دیا۔ کر اوجھل سے
کھڑے آپاس کے اُن آدمی دو اچانک کہ تھے رھے ھی دیکھ طرف کی آسمان ابھی وہ 10
تھے۔ ھوئے پہنے لباس سفید دونوں ھوئے۔
رھے دیکھ طرف کی آسمان کھڑے کیوں آپ مردو، کے گلیل" کہا، نے اُنہوں 11
جس گا آئے واپس طرح اُسی ھے گیا اُٹھایا پر آسمان سے پاس کے آپ جسے عیسیٰ یہی ھیں؟
"ھے۔ دیکھا ھوئے جاتے اوپر اُسے نے آپ طرح

جانشین کا یہوداہ
ایک تقریباً سے شہر پہاڑ ی(ہ) گئے۔ چلے واپس شہر یروشلم سے پہاڑ کے زیتون وہ پھر 12
(ھے۔ دُور میٹر کلو

تھے، ہوئے ٹھہرے وہ میں جس ہوئے داخل میں بالاخانے اُس وہ کر پہنچ وہاں 13
حلفئی، بن یعقوب متی، اور برتلمائی توما، اور فلپّس اندریاس، اور یعقوب یوحنا، پطرس، یعنی
یعقوب۔ بن یہوداہ اور مجاھد شمعون
اُس اور مریم ماں کی عیسیٰ عورتیں، کچھ رہے۔ لگے میں دعا کر ہو دل یک سب یہ 14
تھے۔ ساتھ بھی بھائی کے
اُس تھے۔ جمع لوگ 120 تقریباً وقت اُس ہوا۔ کھڑا میں بھائیوں پطرس میں دنوں اُن 15
کہا، نے
نے القدس روح جو ہو پوری گوئی پیش وہ کی مُقدّس کلامِ کہ تھا لازم بھائیو،" 16
کو عیسیٰ نے جنہوں گیا بن راھنما کا اُن یہوداہ کی۔ میں بارے کے یہوداہ معرفت کی داؤد
کیا، گرفتار
"تھا۔ شریک ساتھ ہمارے میں خدمت اِسی وہ اور تھا جاتا کیا شمار میں ہم اُسے گو 17

ایک نے اُس سے اُن تھے گئے مل لئے کے کام غلط کے اُس کو یہوداہ پیسے ج‌و) 18
انتڑیاں تمام کی اُس اور گیا پھٹ پیٹ کا اُس گیا، گر بل کے سر وہ وہاں تھا۔ لیا خرید کھیت
پڑیں۔ نکل باھر
مادری کی اُن کھیت یہ لئے اِس گیا، پھیل میں باشندوں تمام کے یروشلم چرچا کا اِس 19
(کھیت۔ کا خون ھے مطلب کا جس ہوا مشہور سے نام کے دَما ھقل میں زبان
کی اُس' ھے، لکھی میں کتاب کی زبور بات یہی" رکھی، جاری بات اپنی نے پطرس 20
اُس اَور کوئی' ھے، لکھا بھی یہ 'ھو۔ نہ آباد میں اُس کوئی جائے، ہو سنسان گاہ رھائش
'اُٹھائے۔ داری ذمہ کی
اُن شخص یہ لیں۔ چن کو اَور کسی جگہ کی یہوداہ ہم کہ ھے ضروری اب چنانچہ 21
جب رھے کرتے سفر ساتھ ہمارے دوران کے وقت پورے اُس جو ہو ایک سے میں مردوں
تھا، ساتھ ہمارے عیسیٰ خداوند
ہمارے اُسے جب تک وقت اُس کر لے سے لینے بپتسمہ سے ھاتھ کے یحییٰ کے اُس یعنی 22
گواہ کا اُٹھنے جی کے عیسیٰ ساتھ ہمارے ایک سے میں اُن کہ ھے لازم گیا۔ اُٹھایا سے پاس
"ہو۔

نام دوسرا کا اِس) تھا کہلاتا برسبا جو یوسف کئے، پیش آدمی دو نے اُنہوں چنانچہ 23
متیاہ۔ اور (تھا یُوستس
ظاھر پر ہم ھے۔ واقف سے دل کے ایک ہر تُو خداوند، اے" کی، دعا نے اُنہوں پھر 24
ھے چنا کو کس سے میں دونوں اِن نے تُو کہ کر
جھاں گیا چلا وھاں کر چھوڑ یہوداہ جو اُٹھائے داری ذمہ کی خدمت اُس وہ تا کہ 25
"تھا۔ ھی جانا اُسے

بھی اُسے لہٰذا نکلا۔ نام کا متیاہ تو ڈالا قرعہ کر لے نام کا دونوں نے اُنہوں کر کھہ یہ 26
گیا۔ لیا کر شامل میں رسولوں گیارہ

2

آمد کی القدس روح

تھے جمع جگہ ایک سب آیا۔ دن کا پنتکُست عیدِ پھر 1
جس مکان پورا ہوا۔ رہی چل آندھی شدید جیسے آئی آواز ایسی سے آسمان اچانک کہ 2
اُٹھا۔ گونج سے آواز اِس تھے بیٹھے وہ میں
اُترپر ایک ہر سے میں اُن کر ہو الگ الگ جو آئیں نظر جیسی لَوئیں کی شعلے اُنہیں اور 3
گئیں۔ ٹھہر کر
اُس ایک ہر لگے، بولنے میں زبانوں غیرملکی مختلف اور گئے بھر سے القدس روح سب 4
دی۔ توفیق اُسے نے القدس روح کی بولنے جو میں زبان
قوم ہر کی تلے آسمان جو تھے ہوئے ٹھہرے یہودی ترس خدا ایسے میں یروشلم وقت اُس 5
تھے۔ سے میں
نے ایک ہر کیونکہ گئے گھبرا سب ہوا۔ جمع ہجوم بڑا ایک تو دی سنائی آواز یہ جب 6
سنا۔ بولتے میں زبان مادری اپنی کو داروں ایمان
ہیں؟ نہیں والے رہنے کے گلیل سب یہ کیا" لگے، کہنے وہ کر ہو زدہ حیرت سخت 7
باتیں میں زبان مادری اپنی اُنہیں ایک ہر سے میں ہم کہ ہے سکتا ہو طرح کس یہ پھر تو 8
ہے رہا سن کرتے
کپدکیہ، یہودیہ، مسوپتامیہ، عیلام، مادیا، پارتھیا، :ہیں یہ ممالک ہمارے جبکہ 9
آسیہ، پنطس،
بھی سے روم ہے۔ گرد ارد کے کرین جو علاقہ وہ کا لیبا اور مصر پمفیلیہ، فروگیہ، 10
ہیں۔ موجود لوگ
کے عرب اور لوگ کے کریتے بھی، نومرید غیریہودی اور ہیں بھی یہودی یہاں 11
کاموں عظیم کے اللہ میں زبان اپنی اپنی کو اِن سب کے سب ہم اب اور بھی۔ باشندے
"ہیں۔ رہے سن کرتے ذکر کا
کیا کا اِس" لگے، پوچھنے سے دوسرے ایک وہ کر پڑ میں اُلجھن گئے۔ رہ دنگ سب 12
"ہے؟ مطلب
دُھت میں نشے کر پی نئے بس یہ" لگے، کہنے کر اُڑا مذاق کا اُن لوگ کچھ لیکن 13
"ہیں۔ گئے ہو

پیغام کا پطرس

ہوا، مخاطب سے اُن سے آواز اونچی کر ہو کھڑا سمیت رسولوں گیارہ باقی پطرس پھر 14
!لیں سن بات میری سے غور اور لیں جان !والو رہنے تمام کے یروشلم اور بھائیو یہودی سنیں،"

توصبح ابھی دیکھیں، ھے۔ نہیں ایسا لیکن ھیں۔ میں نشے لوگ یہ کہ ھے خیال کا آپ 15
ھے۔ وقت کا بجے نو کے
تھی، کی نے نبی یوایل گوئی پیش کی جس ھے رہا ھو کچھ وہ اب 16
میں دنوں آخری کہ ھے فرماتا اللہ، 17
گا۔ دوں اُنڈیل پر انسانوں تمام کو روح اپنے مَیں
گے، کریں نبوّت بیٹیاں بیٹے تمھارے
رویائیں نوجوان تمھارے
گے۔ دیکھیں خواب بزرگ تمھارے اور
میں دنوں اُن 18
گا، دوں اُنڈیل بھی پر خادماؤں اور خادموں اپنے کو روح اپنے مَیں
گے۔ کریں نبوّت وہ اور
گا دکھاؤں معجزے پر آسمان اوپر مَیں 19
گا، کروں ظاھر نشان الٰھی پر زمین نیچے اور
بادل۔ کے دھوئیں اور آگ خون،
گا، جائے ھو تاریک سورج 20
گا، جائے ھو سا خون رنگ کا چاند
گا۔ آئے دن جلالی اور عظیم کا رب پھر اور
گا لے نام کا رب بھی جو وقت اُس 21
۔گا۔ پائے نجات

کی ناصری عیسیٰ ھی سامنے کے آپ نے اللہ !سنیں بات میری مردو، کے اسرائیل 22
الٰھی اور معجزے عجوبے، درمیان کے آپ سے وسیلے کے اُس نے اُس کیونکہ کی، تصدیق
ھیں۔ واقف سے بات اِس خود آپ دکھائے۔ نشان
سے مرضی اپنی خود نے اُس کیونکہ ھے، ھونا کیا کہ تھا علم ھی پہلے کو اللہ لیکن 23
لوگوں بےدین نے آپ چنانچہ جائے۔ دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ کہ تھا کیا مقرر
کیا۔ قتل کر چڑھوا پر صلیب اُسے ذریعے کے
کیونکہ دیا، کر زندہ کے کر آزاد سے گرفت ناک اذیت کی موت اُسے نے اللہ لیکن 24
رکھے۔ میں قبضے اپنے اُسے موت کہ تھا نہیں ھی ممکن
کھا، میں بارے کے اُس نے داؤد چنانچہ 25
رھا۔ سامنے کے آنکھوں میری وقت ھر رب،
ھے رھتا ھاتھ دھنے میرے وہ
ڈگمگاؤں۔ نہ مَیں تا کہ
ھے، شادمان دل میرا لئے اِس 26
ھے۔ لگاتی نعرے کے خوشی زبان میری اور

گا۔ گزارے زندگی پُراُمید بدن میرا ہاں،
گا، چھوڑے نہیں میں پاتال کو جان میری تُو کیونکہ 27
گا۔ دے پہنچنے تک نوبت کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے نہ اور
ہے، دیا کر آگاہ سے راہوں کی زندگی مجھے نے تُو 28
‘گا۔ کرے سرشار سے خوشی مجھے حضور اپنے تُو اور
بارے کے داؤد بزرگ اپنے سے دلیری کو آپ مَیں تو ہو اجازت اگر بھائیو، میرے 29
موجود درمیان ہمارے تک آج قبر کی اُس اور گیا دفنایا کر ہو فوت تو وہ بتاؤں۔ کچھ میں
ہے۔
میری وہ کہ ہے کیا وعدہ سے مجھ کر کھا قَسم نے اللہ کہ تھا جانتا اور تھا نبی وہ لیکن 30
گا۔ بٹھائے پر تخت میرے کو ایک سے میں اولاد
ہے، رہا کر ذکر کا اُٹھنے جی کے مسیح کر دیکھ میں مستقبل داؤد میں آیات مذکورہ 31
پہنچا۔ تک نوبت کی سڑنے گلنے بدن کا اُس نہ گیا، چھوڑا میں پاتال اُسے نہ کہ یعنی
ہیں۔ گواہ کے اِس سب ہم اور ہے دیا کر زندہ کو عیسیٰ اِسی نے اللہ 32
موعودہ اُسے سے طرف کی باپ اور گیا بٹھایا ہاتھ دہنے کے خدا کے کر سرفراز اُسے اب 33
رہے سن اور دیکھ آپ طرح جس دیا، اُنڈیل پر ہم نے اُس کو اِسی ہے۔ گیا مل القدس روح
ہیں۔
فرمایا، نے اُس تو بھی چڑھا، نہیں پر آسمان تو خود داؤد 34
کھا، سے رب میرے نے رب’
بیٹھ ہاتھ دہنے میرے
کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب 35
‘دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
ہی اُسے ہے کیا مصلوب نے آپ کو عیسیٰ جس کہ جانے یقین اسرائیل پورا چنانچہ 36
”ہے۔ دیا بنا مسیح اور خداوند نے اللہ
رسولوں باقی اور پطرس نے اُنہوں گئے۔ چھد دل کے لوگوں کر سن باتیں یہ کی پطرس 37
”کریں؟ کیا ہم پھر بھائیو،“ پوچھا، سے
لے بپتسمہ پر نام کے عیسیٰ کے کر توبہ ایک ہر سے میں آپ“ دیا، جواب نے پطرس 38
گی۔ جائے مل نعمت کی القدس روح کو آپ پھر جائیں۔ دیئے کر معاف گناہ کے آپ تا کہ
بھی سے اُن بلکہ ہے، گیا کیا سے بچوں کے آپ اور سے آپ وعدہ کا دینے یہ کیونکہ 39
”گا۔ بُلائے پاس اپنے خدا ہمارا رب جنہیں سے سب اُن ہیں، کے دُور جو
نسل ٹیڑھی اِس“ کہ سمجھایا اور کی نصیحت اُنہیں سے باتوں سی بہت مزید نے پطرس 40
”پائیں۔ نجات کر نکل سے
تقریباً میں جماعت دن اُس یوں ہوا۔ بپتسمہ کا اُن کی قبول بات کی پطرس نے جنہوں 41
ہوا۔ اضافہ کا افراد 3,000

میں دعاؤں اور کھانوں رفاقتی اور رکھنے رفاقت پانے، تعلیم سے رسولوں دار ایمان یہ 42
رہے۔ ہوتے شریک

زندگی انگیز حیرت کی ایمانداروں

نشان الٰہی اور معجزے سے بہت سے طرف کی رسولوں اور گیا چھا خوف پر سب 43
گئے۔ دکھائے

تھی۔ ہوتی مشترکہ چیز ہر کی اُن تھے۔ ہوتے جمع جگہ ایک وہ تھے لاتے ایمان بھی جو 44

کے ضرورت کی اُس کو ایک ہر نے اُنہوں کے کر فروخت مال اور ملکیت اپنی 45
دیا۔ مطابق

یاد کی مسیح وہ ساتھ ساتھ رہے۔ ہوتے جمع میں المُقدّس بیت سے دلی یک وہ روزانہ 46

کھاتے کھانا رفاقتی سے سادگی اور خوشی بڑی توڑتے، روٹی میں گھروں اپنے میں

خداوند اور تھے۔ نظر منظورِ کے لوگوں تمام وہ وقت اُس رہے۔ کرتے تمجید کی اللہ اور 47
رہا۔ کرتا اضافہ کا لوگوں یافتہ نجات میں جماعت روز بہ روز

3

شفا کی آدمی لنگڑے

تین پڑے۔ چل طرف کی المُقدّس بیت لئے کے کرنے دعا یوحنا اور پطرس دوپہر ایک 1
تھے۔ گئے بج

صحن اُسے روزانہ تھے۔ رہے لا وہاں کر اُٹھا کو لنگڑے پیدائشی ایک لوگ وقت اُس 2
بیت وہ تا کہ تھا کھلاتا 'دروازہ صورت خوب' جو تھا جاتا لایا پاس کے دروازے اُس کے
سکے۔ مانگ بھیک سے والوں ہونے داخل میں صحنوں کے المُقدّس

مانگنے بھیک سے اُن لنگڑا تو تھے والے ہونے داخل میں المُقدّس بیت یوحنا اور پطرس 3
لگا۔

ہماری" کہا، نے پطرس پھر لگے۔ دیکھنے طرف کی اُس سے غور یوحنا اور پطرس 4
"دیکھیں۔ طرف

ہوا۔ متوجہ طرف کی اُن لنگڑا گا ملے کچھ اُسے کہ سے توقع اِس 5

وہ ہے کچھ جو لیکن سونا، نہ ہے، چاندی تو نہ پاس میرے" کہا، نے پطرس لیکن 6
"!پھریں چلیں اور اُٹھیں سے نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت ہوں۔ دیتا دے کو آپ

ٹخنے اور پاؤں کے لنگڑے وقت اُسی کیا۔ کھڑا اُسے کر پکڑ ہاتھ دھنا کا اُس نے اُس 7
گئے۔ ہو مضبوط

کرتے تمجید کی اللہ اور کودتے چلتے، وہ پھر لگا۔ پھرنے چلنے اور ہوا کھڑا کر اُچھل وہ 8
ہوا۔ داخل میں المُقدّس بیت ساتھ کے اُن ہوئے

دیکھا۔ ہوئے کرتے تمجید کی اللہ اور پھرتے چلتے اُسے نے لوگوں تمام اور 9

10 بیٹھا پر دروازے نامی صورت خوب جو ھے آدمی وھی یہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب
گئے۔ رہ دنگ کر دیکھ تبدیلی کی اُس وہ تو تھا کرتا مانگا بھیک

پیغام کا پطرس میں المُقدّس بیت

11 پطرس تک اب والا مانگنے بھیک جھاں آئے میں برآمدے کے سلیمان کر دوڑ سب وہ
تھا۔ ھوا لپٹا سے یوحنا اور

12 کیوں کر دیکھ یہ آپ حضرات، کے اسرائیل" ھوا، مخاطب سے اُن پطرس کر دیکھ یہ
ذاتی اپنی نے ھم گویا ھیں رھے دیکھ طرف ھماری کر گھور گھور کیوں آپ ھیں؟ حیران
سکے؟ پھر چل آدمی یہ کہ ھے کیا یہ باعث کے داری دین یا طاقت
ھے سے طرف کی خدا کے یعقوب اور اسحاق ابراھیم، خدا، کے دادا باپ ھمارے یہ 13
کے دشمن نے آپ جسے ھے عیسیٰ وھی یہ ھے۔ دیا جلال کو عیسیٰ بندے اپنے نے جس
تھا۔ چکا کر فیصلہ کا کرنے رِھا اُسے وہ اگرچہ کیا، رد سامنے کے پیلاطس کے کر حوالے
عوض کے اُس پیلاطس کہ کیا تقاضا کے کر رد کو باز راست اور قدوس اُس نے آپ 14
دے۔ دے کو آپ کے کر رِھا کو قاتل ایک
دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن کیا، قتل کو سردار کے زندگی نے آپ 15
ھیں۔ گواہ کے بات اِس ھم
ایمان پر نام کے عیسیٰ وہ اب ھیں۔ رھے دیکھ جسے ھیں واقف سے آدمی اِس تو آپ 16
کو آدمی اِس نے اُسی ھے ملتا ذریعے کے عیسیٰ ایمان جو کیونکہ ھے، گیا ھو بحال سے لانے
کی۔ عطا مندی صحت پوری سامنے کے آپ
اِس تھا، نہیں علم صحیح کو راھنماؤں کے آپ اور آپ کہ ھوں جانتا مَیں بھائیو، میرے 17
کیا۔ ایسا نے آپ لئے
کی معرفت کی نبیوں تمام نے اُس گوئی پیش کی جس کیا پورا کچھ وہ نے اللہ لیکن 18
گا۔ اُٹھائے دُکھ مسیح کا اُس کہ یہ یعنی تھی،
جائے۔ مٹایا کو گناھوں کے آپ تا کہ لائیں رجوع طرف کی اللہ اور کریں توبہ اب 19
یعنی عیسیٰ دوبارہ وہ اور گے آئیں میسر دن کے تازگی سے حضور کے رب کو آپ پھر 20
ھے۔ گیا کیا مقرر لئے کے آپ جسے گا دے بھیج کو مسیح
دے، کر نہ بحال کچھ سب اللہ تک جب رھے پر آسمان تک وقت اُس وہ کہ ھے لازم 21
ھے۔ آیا فرماتا زبانی کی نبیوں مُقدّس اپنے سے ابتدا وہ طرح جس
مجھ سے میں بھائیوں تمھارے واسطے تمھارے خدا تمھارا رب' کہا، نے موسیٰ کیونکہ 22
سننا۔ کی اُس کہے وہ بات بھی جو گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے
'گا۔ جائے دیا نکال سے قوم کر مٹا اُسے گا سنے نہیں جو 23
ھے۔ کی گوئی پیش کی دنوں اِن نے نبی ھر کر لے سے سموایل اور 24

دادا باپ کے آپ نے اللہ جو ہیں وارث کے عہد اُس اور اولاد کی نبیوں اِن تو آپ 25
برکت قومیں تمام کی دنیا سے اولاد تیری' تھا، کہا سے ابراہیم نے اُس کیونکہ تھا، کیا قائم سے
'گی۔ پائیں
وہ تاکہ دیا بھیج پاس کے آپ اُسے پہلے تو کیا برپا کو عیسیٰ بندے اپنے نے اللہ جب 26
"دے۔ برکت کر پھیر سے راہوں بُری کی اُس کو ایک ہر سے میں آپ

4

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی یوحنا اور پطرس

پہرے کے المُقدّس بیت امام، کہ تھے رہے ہی کر بات سے لوگوں یوحنا اور پطرس 1
پہنچے۔ پاس کے اُن صدوقی اور کپتان کا داروں
میں مُردوں کو لوگوں کے کر منادی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ رسول کہ تھے ناراض وہ 2
ہیں۔ رہے دے تعلیم کی اُٹھنے جی سے
چکی ہو شام کیونکہ دیا، ڈال میں جیل تک دن اگلے کے کر گرفتار اُنہیں نے اُنہوں 3
تھی۔
ایمان یوں لائے۔ ایمان لوگ سے بہت سے میں اُن تھا لیا سن پیغام کا اُن نے جنہوں لیکن 4
گئی۔ پہنچ تک 5,000 تقریباً کر بڑھ تعداد کی مردوں میں داروں
کا علما کے شریعت اور بزرگوں سرداروں، کے عالیہ عدالتِ یہودی میں یروشلم دن اگلے 5
ہوا۔ منعقد اجلاس
دیگر کے خاندان کے اعظم امامِ اور سکندر یوحنا، کائفا، طرح اِسی اور حنّا اعظم امامِ 6
تھے۔ شاملِ بھی مرد
اور قوت کس کام یہ نے تم" پوچھا، کے کر کھڑا درمیان اپنے کو دونوں نے اُنہوں 7
"کیا؟ سے نام

بزرگو، اور راہنماؤ کے قوم" کہا، سے اُن کر ہو معمور سے القدس روح نے پطرس 8
کس اظہار کا رحم پر آدمی معذور نے ہم کہ ہے رہی جا کی کچھ پوچھ ہماری آج 9
ہے۔ گئی مل شفا اُسے کہ کیا سے وسیلے کے
نام کے مسیح عیسیٰ کے ناصرت یہ کہ لے جان اسرائیل قوم پوری اور سب آپ پھر تو 10
یہ دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں نے اللہ جسے اور کیا مصلوب نے آپ جسے ہے، ہوا سے
ہے۔ کھڑا سامنے کے آپ یہاں کر پا صحت سے وسیلے کے اُسی آدمی

کو پتھر جس' ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے جس ہے پتھر وہ عیسیٰ 11
کر رد اُسے نے ہی آپ اور 'گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ کیا رد نے والوں بنانے مکان
ہے۔ دیا

12 ہم تلے کے آسمان کیونکہ ہوتی، نہیں حاصل نجات سے وسیلے کے دوسرے کسی
"سکیں۔ پا نجات ہم سے وسیلے کے جس گیا بخشا نہیں نام اَور کوئی کو انسانوں
13 رہے کر بات سے دلیری وہ کیونکہ ہوئے حیران لوگ کر سن باتیں کی یوحنا اور پطرس
سننے ساتھ ساتھ تھی۔ پائی تعلیم خاص کی شریعت نے اُنہوں نہ تھے، عالِم تو نہ وہ اگرچہ تھے
ہیں۔ ساتھی کے عیسیٰ دونوں کہ لیا جان بھی یہ نے والوں
14 کے اُن کر پا شفا جو تھے رہے دیکھ کو آدمی اُس سے آنکھوں اپنی وہ چونکہ لیکن
سکے۔ کر نہ بات کوئی خلاف کے اِس وہ لئے اِس تھا کھڑا ساتھ
15 صلاح میں آپس اور کہا کو جانے باہر سے میں اجلاس کو دونوں اُن نے اُنہوں چنانچہ
لگے، کرنے مشورہ
16 الٰہی ایک ذریعے کے اُن کہ ہے واضح بات کریں؟ سلوک کیا ساتھ کے لوگوں اِن ہم"
نہیں انکار کا اِس ہم ہے۔ ہوا علم کو باشندوں تمام کے یروشلم کا اِس ہے۔ گیا دکھایا نشان
سکتے۔ کر
17 نام یہ سے شخص بھی کسی وہ کہ دیں حکم کر دے دھمکی اُنہیں کہ ہے لازم لیکن
"گا۔ جائے پھیل مزید میں قوم معاملہ یہ ورنہ کریں، نہ بات کر لے
18 بولیں کبھی نہ سے نام کے عیسیٰ آئندہ وہ کہ دیا حکم کر بُلا کو دونوں نے اُنہوں چنانچہ
دیں۔ تعلیم نہ اور
19 کے اللہ یہ کیا لیں، کر فیصلہ خود آپ" کہا، میں جواب نے یوحنا اور پطرس لیکن
مانیں؟ بات کی آپ نسبت کی اُس ہم کہ ہے ٹھیک نزدیک
20 سے سنانے کو دوسروں اُسے ہے لیا سن اور دیکھ نے ہم کچھ جو کہ نہیں ہی ممکن
"رہیں۔ باز
21 نہ فیصلہ وہ دیا۔ چھوڑ کر دے دھمکیاں مزید کو دونوں نے ممبران کے اجلاس تب
اللہ سے وجہ کی کام اِس کے یوحنا اور پطرس لوگ تمام کیونکہ دیں، سزا کیا کہ سکے کر
تھے۔ رہے کر تمجید کی
22 رہا لنگڑا زیادہ سے سال چالیس وہ تھی ملی شفا پر طور معجزانہ کو آدمی جس کیونکہ
تھا۔

دعا لئے کے دلیری

23 کچھ سب اور گئے واپس پاس کے ساتھیوں اپنے یوحنا اور پطرس بعد کے رِہائی کی اُن
تھا۔ بتایا اُنہیں نے بزرگوں اور اماموں راہنما جو سنایا
24 آسمان نے تُو آقا، اے" کی، دعا سے آواز اونچی کر مل نے داروں ایمان تمام کر سن یہ
ہے۔ کیا خلق ہے میں اُن کچھ جو اور کو سمندر اور زمین و
25 کہا، معرفت کی القدس روح سے منہ کے داؤد باپ ہمارے خادم اپنے نے تُو اور
ہیں؟ گئی آمیں طیش کیوں اقوام'

ہیں؟ رہی کر سازشیں بے کار کیوں اُمّتیں
ہوئے، کھڑے اُٹھ بادشاہ کے دنیا 26
‘ہیں۔ گئے ہو جمع خلاف کے مسیح کے اُس اور رب حکمران

غیر یہودی پیلاطس، پنطیُس انتپاس، ہیرودیس ہوا۔ میں شہر اِس کچھ یہی واقعی اور 27
تھا۔ کیا مسح نے تُو جسے ہوئے جمع خلاف کے عیسیٰ خادم مُقدّس تیرے سب یہودی اور
کیا مقرر سے ھی پہلے سے مرضی اور قدرت اپنی نے تُو وہ کیا نے اُنہوں کچھ جو لیکن 28
تھا۔
بڑی کی سنانے کلام اپنا کو خادموں اپنے کر۔ غور پر دھمکیوں کی اُن اب رب، اے 29
فرما۔ عطا دلیری
نشان الٰہی شفا، سے نام کے عیسیٰ خادم مُقدّس تیرے ہم تا کہ کر اظہار کا قدرت اپنی 30
‘‘سکیں۔ دکھا معجزے اور
ہو معمور سے القدس روح سب تھے۔ جمع وہ جہاں گئی ہل جگہ وہ پر اختتام کے دعا 31
لگے۔ سنانے کلام کا اللہ سے دلیری اور گئے

ملکیت مشترکہ کی ایمانداروں
چیز کسی کی ملکیت اپنی بھی نے کسی تھی۔ دل یک جماعت پوری کی داروں ایمان 32
تھی۔ مشترکہ چیز ہر کی اُن بلکہ ھے میری یہ کہ کہا نہیں میں بارے کے
رھے۔ دیتے گواھی کی اُٹھنے جی کے عیسیٰ خداوند ساتھ کے اختیار بڑے رسول اور 33
تھی۔ پر سب اُن مہربانی بڑی کی اللہ
مکان یا زمینیں بھی پاس کے جس کیونکہ تھا، نہیں مند ضرورت بھی کوئی سے میں اُن 34
رقم کے کر فروخت اُنہیں نے اُس تھے
دیئے اُتنے کو ایک ہر سے میں پیسوں شدہ جمع یوں دی۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں 35
تھی۔ ہوتی ضرورت اُسے کی جتنوں جاتے
کا افزائی ح وص ل ہ) برنباس نے رسولوں نام کا جس تھا آدمی ایک نامی یوسف مثلاً 36
تھا۔ والا رھنے کا قبرص جزیرۂ اور سے قبیلے لاوی وہ تھا۔ رکھا (بیٹا
دیئے۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں پیسے کے کر فروخت کھیت ایک اپنا نے اُس 37

5

سفیرہ اور حنیاہ
کے اُن دی۔ بیچ زمین کوئی اپنی کر مل ساتھ کے بیوی اپنی نے جس تھا آدمی اَور ایک 1
تھے۔ سفیرہ اور حنیاہ نام
رکھ لئے اپنے کچھ سے میں اُس بلکہ لایا نہ پاس کے رسولوں رقم پوری حنیاہ لیکن 2
تھی۔ واقف سے بات اِس بھی بیوی کی اُس دیا۔ رکھ میں پاؤں کے رسولوں باقی اور چھوڑا

3 کہ ھے دیا بھر کیوں یوں کو دل کے آپ نے ابلیس حننیاہ،" کہا، نے پطرس لیکن
اپنے پیسے کچھ کے رقم کی زمین نے آپ کیونکہ ھے؟ بولا جھوٹ سے القدس روح نے آپ
ھیں۔ لئے رکھ پاس
4 پیسے آپ کیا کر بیچ اُسے اور تھی؟ نہیں کی آپ پہلے سے کرنے فروخت زمین یہ کیا
نے آپ لیا؟ ٹھان یہ میں دل اپنے کیوں نے آپ تھے؟ سکتے کر نہیں استعمال چاھتے جیسے
"ھے۔ دیا دھوکا کو اللہ بلکہ نہیں ھمیں
5 ہو طاری دھشت بڑی پر والوں سننے تمام اور گیا۔ مر کر گر پر فرش حننیاہ ھی سنتے یہ
گئی۔
6 کر جا لے باھر اُسے اور دیا لپیٹ میں کفن کو لاش کر اُٹھ نے نوجوانوں کے جماعت
دیا۔ کر دفن
7 ہوا کیا کو شوھر کہ تھا نہ معلوم اُسے آئی۔ اندر بیوی کی اُس تو گئے گزر گھنٹے تین تقریباً
ھے۔
8 ملی رقم ھی اِتنی لئے کے زمین اپنی کو آپ کیا بتائیں، مجھے" پوچھا، سے اُس نے پطرس
"تھی؟
"تھی۔ رقم ھی اِتنی جی،" دیا، جواب نے سفیرہ
9 دیکھو، ہوئے؟ متفق پر آزمانے کو روح کے رب دونوں آپ کیوں" کہا، نے پطرس
کر اُٹھا بھی کو آپ اور ھیں کھڑے پر دروازے وہ ھے دفنایا کو خاوند کے آپ نے جنہوں
"گے۔ جائیں لے باھر
10 لاش کی اُس تو آئے اندر نوجوان گئی۔ مر کر گر میں پاؤں کے پطرس سفیرہ لمحے اُسی
دیا۔ کر دفن پاس کے شوھر کے اُس اور گئے لے باھر بھی اُسے کر دیکھ
11 گیا۔ ہو طاری خوف بڑا پر والے سننے ھر بلکہ جماعت پوری

معجزے

12 وقت اُس ہوئے۔ ظاھر معجزے اور نشان الٰھی سے بہت میں عوام معرفت کی رسولوں
تھے۔ کرتے ہوا جمع میں برآمدے کے سلیمان میں المُقدّس بیت سے دلی یک دار ایمان تمام
13 بہت کی اُن عوام اگرچہ تھے، کرتے نہیں جرأت کی رکھنے تعلق قریبی سے اُن لوگ باقی
تھے۔ کرتے عزت
14 گئی۔ بڑھتی تعداد کی خواتین و مرد والے رکھنے ایمان پر خداوند تو بھی
15 تا کہ تھے لاتے پر سڑکوں کر رکھ پر چٹائیوں اور چارپائیوں کو مریضوں اپنے لوگ
جائے۔ پڑ پر کسی نہ کسی سایہ کا اُس کم از کم تو گزرے سے وھاں پطرس جب
16 گرفتہ بدروح اور مریضوں اپنے بھی سے آبادیوں کی گرد ارد کے یروشلم لوگ سے بہت
تھے۔ پاتے شفا سب اور لاتے، کو عزیزوں

رسانی ایذا کی رسولوں

جل سے حسد آیا۔ میں حرکت ساتھ کے ساتھیوں تمام کے فرقے صدوقی اعظم امامِ پھر 17
کر
دیا۔ ڈال میں جیل عوامی کے کر گرفتار کو رسولوں نے اُنہوں 18
باھر اُنہیں کر کھول کو دروازوں کے قیدخانے فرشتہ ایک کا رب کو رات لیکن 19
کہا، نے اُس لایا۔
باتیں سب متعلق سے زندگی نئی اِس کو لوگوں کر ھو کھڑے میں المُقدّس بیت جاؤ،" 20
"سناؤ۔
لگے۔ دینے تعلیم کر جا میں المُقدّس بیت سویرے صبح رسول کر سن کی فرشتے 21

اجلاس کا عالیہ عدالتِ یہودی اور پہنچا سمیت ساتھیوں اپنے اعظم امامِ کہ ھوا ایسا اب
کو ملازموں اپنے نے اُنہوں پھر ھوئے۔ شریک بزرگ تمام کے اسرائیل میں اِس کیا۔ منعقد
جائے۔ کیا پیش سامنے کے اُن کر لا کو رسولوں تا کہ دیا بھیج میں قیدخانے
اور آئے واپس وہ ھیں۔ نہیں میں جیل رسول کہ چلا پتا تو پہنچے وھاں وہ جب لیکن 22
لگے، کھنے
کھڑے دار پہرے پر دروازوں اور تھی بند سے احتیاط بڑی جیل تو پہنچے ھم جب" 23
"!تھا نہیں کوئی وھاں تو گئے اندر کر کھول کو دروازوں ھم جب لیکن تھے۔
پڑ میں اُلجھن بڑی امام راھنما اور کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت کر سن یہ 24
گا؟ ھو کیا اب کہ لگے سوچنے اور گئے
تھا ڈالا میں جیل نے آپ کو آدمیوں جن سنیں، بات" لگا، کھنے کر آ کوئی میں اِتنے 25
"ھیں۔ رھے دے تعلیم کو لوگوں کھڑے میں المُقدّس بیت وہ
پاس کے رسولوں ساتھ کے ملازموں اپنے کپتان کا داروں پہرے کے المُقدّس بیت تب 26
سنگسار اُنہیں لوگ شدہ جمع کہ تھے ڈرتے وہ کیونکہ نہیں، زبردستی لیکن لایا، اُنہیں اور گیا
دیں۔ کر نہ
سے اُن اعظم امامِ کیا۔ کھڑا سامنے کے اجلاس کر لا کو رسولوں نے اُنہوں چنانچہ 27
ھوا، مخاطب
کے اِس دو۔ نہ تعلیم کر لے نام کا آدمی اِس کہ تھا کیا منع سے سختی کو تم تو نے ھم" 28
آدمی اِس ھمیں بلکہ ھے دی پہنچا تک جگہ ھر کی یروشلم تعلیم اپنی صرف نہ نے تم برعکس
"ھو۔ چاھتے ٹھہرانا بھی دار ذمہ کے موت کی
انسان پھر سنیں، کی اللہ پہلے ھم کہ ھے لازم" دیا، جواب نے رسولوں باقی اور پطرس 29
کی۔
نے آپ جسے کو شخص اُسی دیا، کر زندہ کو عیسیٰ نے خدا کے دادا باپ ھمارے 30
تھا۔ ڈالا مار کر چڑھوا پر صلیب

دھنے اپنے کے کر سرفراز سے حیثیت کی دھندہ نجات اور حکمران کو اُسی نے اللہ 31
کرے۔ فراھم موقع کا معافی کی گناھوں اور توبہ کو اسرائیل وہ تا کہ لیا بٹھا ھاتھ
برداروں فرماں اپنے نے اللہ جسے بھی، القدس روح اور ھیں گواہ کے باتوں اِن خود ھم 32
"ھے۔ دیا دے کو

تھے۔ چاھتے کرنا قتل اُنہیں کر آ میں طیش لوگ کے عدالت کر سن یہ 33
میں قوم پوری تھا۔ ایل جملی نام کا جس ھوا کھڑا میں اجلاس عالِم فریسی ایک لیکن 34
دیا نکال سے اجلاس لئے کے دیر تھوڑی کو رسولوں کہ دیا حکم نے اُس تھا۔ دار عزت وہ
جائے۔

ساتھ کے آدمیوں اِن آپ کہ سوچیں سے غور بھائیو، اسرائیلی میرے" کھا، نے اُس پھر 35
گے۔ کریں کیا

تقریباً ھوں۔ شخص خاص کوئی مَیں کہ لگا کہنے کر اُٹھ تھیوداس ھوئی دیر کچھ کیونکہ 36
اُن گئے۔ بکھر پیروکار کے اُس اور گیا کیا قتل اُسے لیکن گئے۔ لگ پیچھے کے اُس آدمی 400
ھوا۔ نہ کچھ سے سرگرمیوں کی

لوگوں کافی بھی نے اُس اُٹھا۔ گلیلی یہوداہ میں دنوں کے شماری مردم بعد کے اِس 37
پیروکار کے اُس اور گیا دیا مار بھی اُسے لیکن اُکسایا۔ پر کرنے بغاوت کر بنا پیروکار اپنے کو
ھوئے۔ منتشر

دیں۔ جانے اِنہیں دیں، چھوڑ کو لوگوں اِن کہ ھے یہ مشورہ میرا کر رکھ نظر پیشِ یہ 38
گا۔ جائے ھو ختم بخود خود کچھ سب تو ھیں انسانی سرگرمیاں یا ارادہ کا اِن اگر

کہ ھو نہ ایسا گے۔ سکیں کر نہیں ختم اِنہیں آپ تو ھے سے طرف کی اللہ یہ اگر لیکن 39
"ھوں۔ رھے لڑ خلاف کے ھی اللہ آپ آخرکار

لی۔ مان بات کی اُس نے حاضرین

نام کا عیسیٰ اُنہیں نے اُنہوں پھر لگوائے۔ کوڑے کو اُن کر بُلا کو رسولوں نے اُنہوں 40
دیا۔ جانے پھر اور کیا منع سے بولنے کر لے

کا خوشی بڑی لئے کے اُن بات یہ گئے۔ چلے کر نکل سے عالیہ عدالتِ یہودی رسول 41
ھو بےعزت خاطر کی نام کے عیسیٰ کہ ھے سمجھا لائق اِس ھمیں نے اللہ کہ تھی باعث
جائیں۔

اور سکھاتے کر جا جا میں گھروں مختلف اور المُقدّس بیت روزانہ وہ بھی بعد کے اِس 42
ھے۔ مسیح ھی عیسیٰ کہ رھے کرتے منادی کی خبری خوش اِس

6

مددگار سات کے رسولوں

والے بولنے زبان یونانی تو گئی بڑھتی تعداد کی شاگردوں کے عیسیٰ جب میں دنوں اُن 1
جب" کہا، نے اُنہوں لگے۔ بڑبڑانے میں بارے کے داروں ایمان والے بولنے عبرانی دار ایمان
"ہے۔ جاتا کیا نظرانداز کو بیواؤں ہماری تو ہے ہوتا تقسیم کھانا کا روزمرہ
نہیں ٹھیک یہ" کہا، کے کر اکٹھا کو جماعت پوری کی شاگردوں نے رسولوں بارہ تب 2
مصروف میں کرنے تقسیم کھانا کر چھوڑ کو خدمت کی سکھانے کلام کا اللہ ہم کہ
رھیں۔
کردار نیک کے جن لیں، چن آدمی سات سے میں اپنے کر رکھ نظر پیشِ بات یہ بھائیو، 3
اُنہیں ہم پھر ہیں۔ معمور سے حکمت اور القدس روح جو اور ہیں سکتے کر تصدیق آپ کی
کر دے داری ذمہ یہ کی کرنے تقسیم کھانا
"گے۔ سکیں کر صَرف میں خدمت کی کلام اور دعا وقت پورا اپنا 4
ج و) ستفنس :لئے چن آدمی سات نے اُنہوں اور آئی پسند کو جماعت پوری بات یہ 5
کا انطاکیہ اور پرمناس تیمون، نیکانور، پرخرس، فلپّس، ،(تھا معمور سے القدس روح اور ایمان
یہودی پہلے سے لانے ایمان پر عیسیٰ نے جس تھا غیر یہودی **ن ی ک ل اؤس)** نیکلاؤس۔
(تھا۔ لیا اپنا کو مذھب
دعا کر رکھ ھاتھ پر اِن نے اُنہوں تو گیا کیا پیش سامنے کے رسولوں کو آدمیوں سات اِن 6
کی۔
بیت اور گئی بڑھتی نہایت تعداد کی داروں ایمان میں یروشلم گیا۔ پھیلتا پیغام کا اللہ یوں 7
آئے۔ لے ایمان بھی امام سے بہت کے المُقدّس

گرفتاری کی ستفنس

بڑے بڑے درمیان کے لوگوں اور تھا معمور سے قوت اور فضل کے اللہ ستفنس 8
تھا۔ دکھاتا نشان الٰہی اور معجزے
اور کِلکیہ اسکندریہ، کرین، وہ) لگے۔ کرنے بحث سے ستفنس یہودی کچھ دن ایک 9
گئے کئے آزاد یعنی لِبرطینیوں نام کا خانے عبادت کے اُن اور تھے والے رہنے کے آسیہ صوبہ
(تھا۔ خانہ عبادت کا غلاموں
وقت کرتے کلام جو کا روح اُس نہ سکے، کر سامنا کا حکمت کی اُس نہ وہ لیکن 10
تھا۔ کرتا مدد کی اُس
اللہ اور موسیٰ نے اِس" کہ اُکسایا کو کہنے یہ کو آدمیوں بعض نے اُنہوں لئے اِس 11
"ہیں۔ گواہ کے اِس خود ہم ہے۔ بکا کفر میں بارے کے
چڑھ پر ستفنس وہ گئی۔ مچ چل ھل میں علما کے شریعت اور بزرگوں لوگوں، عام یوں 12
لائے۔ پاس کے عالیہ عدالتِ یہودی کر گھسیٹ اُسے اور آئے
اور المُقدّس بیت آدمی یہ" کہا، نے جنہوں کئے کھڑے گواہ جھوٹے نے اُنہوں وھاں 13
آتا۔ نہیں باز سے کرنے باتیں خلاف کے شریعت

و رسم وہ اور گا کرے تباہ مقام یہ ناصری عیسیٰ کہ ھے سنا سے منہ کے اِس نے ھم 14
"ھیں۔ کئے سپرد ھمارے نے موسیٰ جو گا دے بدل رواج
تو لگے دیکھنے طرف کی ستفنس کر گھور گھور لوگ تمام بیٹھے میں اجلاس جب 15
آیا۔ نظر سا کا فرشتے چھرہ کا اُس

7

تقریر کی ستفنس
"ھے؟ سچ یہ کیا" پوچھا، نے اعظم امامِ 1
ھمارے خدا کا جلال سنیں۔ بات میری بزرگو، اور بھائیو" دیا، جواب نے ستفنس 2
منتقل میں حاران وہ وقت اُس تھا۔ آباد میں مسوپتامیہ ابھی وہ جب ھوا ظاھر پر ابراھیم باپ
تھا۔ ھوا نہیں
جو جا چلا میں ملک اُس کر چھوڑ کو قوم اپنی اور وطن اپنے' کھا، سے اُس نے اللہ 3
'گا۔ دکھاؤں تجھے مَیں
باپ کا اُس وھاں لگا۔ رھنے میں حاران کر چھوڑ کو ملک کے کسدیوں وہ چنانچہ 4
ھیں۔ آباد تک آج آپ میں جس کیا منتقل میں ملک اِس اُسے نے اللہ تو ھوا فوت
مربع ایک تھی، دی نہ زمین موروثی بھی کوئی میں ملک اِس اُسے نے اللہ وقت اُس 5
تیری اور تیرے کو ملک اِس مَیں' کیا، وعدہ سے اُس نے اُس لیکن نہیں۔ بھی تک فٹ
ھوا نہیں پیدا بچہ کوئی ھاں کے ابراھیم وقت اُس اگرچہ 'گا، دوں کر میں قبضے کے اولاد
تھا۔
گا۔ ھو نہیں کا اُس جو گی رھے میں ملک ایسے اولاد تیری' بتایا، بھی یہ اُسے نے اللہ 6
گا۔ جائے کیا ظلم بہت تک سال 400 پر اُس اور گی، ھو غلام اور اجنبی وہ وھاں
وہ بعد کے اِس گا۔ ھو بنایا غلام اُسے نے جس گا کروں عدالت کی قوم اُس مَیں لیکن 7
'گے۔ کریں عبادت میری پر مقام اِس کر نکل سے میں ملک اُس
باپ تو ھوا پیدا اسحاق بیٹا کا ابراھیم جب چنانچہ دیا۔ عھد کا ختنہ کو ابراھیم نے اللہ پھر 8
اور ھوا پیدا یعقوب بیٹا کا اسحاق جب رھا جاری سلسلہ یہ کیا۔ ختنہ کا اُس دن آٹھویں نے
سردار۔ کے قبیلوں بارہ ھمارے بیٹے، بارہ کے یعقوب
غلام وہ یوں دیا۔ بیچ اُسے لئے اِس اور لگے کرنے حسد سے یوسف بھائی اپنے سردار یہ 9
رھا ساتھ کے اُس اللہ لیکن پہنچا۔ مصر کر بن
اِس کے کر عطا دانائی اُسے نے اُس دی۔ رِھائی سے مصیبتوں تمام کی اُس اُسے اور 10
مصر اُسے نے فرعون یوں جائے۔ ھو نظر منظورِ کا فرعون بادشاہ کے مصر وہ کہ دیا بنا قابل
کیا۔ مقرر حکمران پر گھرانے پورے اپنے اور

باپ ھمارے اور گئے پڑ میں مصیبت بڑی لوگ پڑا۔ کال میں کنعان اور مصر تمام پھر 11
گئی۔ ھو ختم خوراک بھی پاس کے دادا
کو بیٹوں اپنے نے اُس لئے اِس ھے، اناج تک اب میں مصر کہ چلا پتا کو یعقوب 12
دیا۔ بھیج وھاں کو خریدنے اناج
کیا، ظاھر پر بھائیوں اپنے کو آپ اپنے نے یوسف تو پڑا جانا وھاں بار دوسری اُنہیں جب 13
گیا۔ کیا آگاہ میں بارے کے خاندان کے یوسف کو فرعون اور
افراد 75 کُل لیا۔ بُلا کو داروں رشتے تمام اور یعقوب باپ اپنے نے یوسف بعد کے اِس 14
آئے۔
گئے۔ مر دادا باپ ھمارے اور وہ وھاں پہنچا۔ مصر یعقوب یوں 15
دے پیسے سے اولاد کی ھمور نے ابراھیم جو گیا دفنایا میں قبر اُس کر لا میں سِکم اُنہیں 16
تھی۔ خریدی کر
قوم ھماری میں مصر تھا۔ کیا سے ابراھیم نے اللہ وعدہ کا جس گیا آ قریب وقت وہ پھر 17
تھی۔ چکی بڑھ بہت تعداد کی
تھا۔ ناواقف سے یوسف جو ھوا نشین تخت بادشاہ نیا ایک ھوتے ھوتے لیکن 18
شیرخوار اپنے اُنہیں اور کی بدسلوکی سے اُن کے کر استحصال کا قوم ھماری نے اُس 19
کیا۔ مجبور پر کرنے ضائع کو بچوں
اپنے تک ماہ تین اور تھا بچہ صورت خوب نزدیک کے اللہ وہ ھوا۔ پیدا موسیٰ وقت اُس 20
گیا۔ پالا میں گھر کے باپ
کر بنا پالک لے اُسے نے بیٹی کی فرعون لیکن پڑا، چھوڑنا اُسے کو والدین بعد کے اِس 21
پالا۔ پر طور کے بیٹے اپنے
عمل اور بولنے اُسے ملی۔ تربیت میں شعبے ھر کے حکمت کی مصریوں کو موسیٰ اور 22
تھی۔ حاصل قابلیت زبردست کی کرنے
آیا۔ خیال کا ملنے سے لوگوں کے اسرائیل قوم اپنی اُسے تو تھا کا سال چالیس وہ جب 23
رھا کر تشدد پر اسرائیلی کسی مصری ایک کہ دیکھا کر جا پاس کے اُن نے اُس جب 24
ڈالا۔ مار کو مصری اور لیا بدلہ کا مظلوم کے کر حمایت کی اسرائیلی نے اُس تو ھے
سے وسیلے میرے اللہ کہ گی آئے سمجھ کو بھائیوں میرے کہ تھا یہ تو خیال کا اُس 25
تھا۔ نہیں ایسا لیکن گا، دے رِھائی اُنہیں
صلح نے اُس تھے۔ رھے لڑ میں آپس جو گزرا سے پاس کے اسرائیلیوں دو وہ دن اگلے 26
غلط سے دوسرے ایک کیوں آپ ھیں۔ بھائی تو آپ مردو،' کھا، میں کوشش کی کرانے
'ھیں؟ رھے کر سلوک
دھکیل طرف ایک کو موسیٰ نے اُس تھا رھا کر بدسلوکی سے دوسرے آدمی جو لیکن 27
ھے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ھم کو آپ نے کس' کھا، کر

‘تھا؟ ڈالا مار کو مصری کل طرح جس ہیں چاھتے کرنا قتل بھی مجھے آپ کیا 28
کے اُس وھاں لگا۔ رھنے پر طور کے اجنبی میں مِدیان ملکِ کر ھو فرار موسیٰ کر سن یہ 29
ھوئے۔ پیدا بیٹے دو
پر اُس میں شعلے کے جھاڑی کانٹے دار ھوئی جلتی فرشتہ ایک بعد کے سال چالیس 30
تھا۔ میں ریگستان قریب کے پہاڑ سینا موسیٰ وقت اُس ھوا۔ ظاھر
پہنچا قریب لئے کے کرنے معائنہ کا اُس وہ جب ھوا۔ حیران موسیٰ کر دیکھ منظر یہ 31
دی، سنائی آوازِ کی رب تو
موسیٰ ‘ھوں۔ خدا کا یعقوب اور اسحاق ابراھیم، خدا، کا دادا باپ تیرے مَیں’ 32
کی۔ نہ جرأت کی دیکھنے طرف اُس اور لگا تھرتھرانے
ھے۔ کھڑا پر زمین مُقدّس تُو کیونکہ اُتار، جوتیاں اپنی’ کہا، سے اُس نے رب پھر 33
لئے اِس ھیں، سنی آھیں کی اُن اور دیکھی حالت بُری کی قوم اپنی میں مصر نے مَیں 34
‘ھوں۔ بھیجتا مصر تجھے مَیں جا، اب ھوں۔ آیا اُتر لئے کے بچانے اُنہیں
تھے چکے کر رد کر کھہ یہ وہ جسے دیا بھیج پاس کے اُن کو شخص اُس نے اللہ یوں 35
جھاڑی کانٹے دار ھوئی جلتی ‘ ھے؟ کیا مقرر قاضی اور حکمران پر ھم کو آپ نے کس’ کہ
حکمران کا اُن وہ تا کہ دیا بھیج پاس کے اُن کو موسیٰ نے اللہ معرفت کی فرشتے موجود میں
جائے۔ بن دھندہ نجات اور
گزر سے قُلزم بحرِ پھر لایا، نکال سے مصر اُنہیں کر دکھا نشان الٰہی اور معجزے وہ اور 36
کی۔ راھنمائی کی اُن میں ریگستان دوران کے سال 40 کر
مجھ سے میں بھائیوں تمھارے واسطے تمھارے اللہ’ بتایا، کو اسرائیلیوں خود نے موسیٰ 37
‘گا۔ کرے برپا کو نبی جیسے
کے فرشتے اُس وہ طرف ایک تھا۔ شریک میں جماعت کی قوم میں ریگستان موسیٰ 38
ساتھ۔ کے دادا باپ ھمارے طرف دوسری تھا، کرتا باتیں سے اُس پر پہاڑ سینا جو تھا ساتھ
تھیں۔ کرنی سپرد ھمارے اُسے جو گئیں مل باتیں بخش زندگی اُسے سے فرشتے
دل ھی دل دیا۔ کر رد اُسے کے کر انکار سے سننے کی اُس نے دادا باپ ھمارے لیکن 39
تھے۔ چکے کر رجوع طرف کی مصر وہ میں
چلتے آگے آگے ھمارے جو دیں بنا دیوتا لئے ھمارے آئیں،’ لگے، کہنے سے ھارون وہ 40
ھمیں جو ھے ھوا کیا کو موسیٰ بندے اُس کہ معلوم کیا کیونکہ کریں۔ راھنمائی ھماری ھوئے
‘لایا۔ نکال سے مصر
کے ھاتھوں اپنے اور کیں پیش قربانیاں اُسے کر بنا بُت کا بچھڑے نے اُنہوں وقت اُسی 41
منائی۔ خوشی کی کام
بالکل دیا، چھوڑ میں گرفت کی پوجا کی ستاروں اُنہیں اور لیا پھیر منہ اپنا نے اللہ پر اِس 42
ھے، لکھا میں صحیفے کے نبیوں طرح جس طرح اُسی

گھرانے، کے اسرائیل اے'
تھے پھرتے گھومتے میں ریگستان تم جب
دوران کے سالوں 40 اُن نے تم کیا تو
کیں؟ پیش قربانیاں کی غلہ اور ذبح مجھے کبھی
تابوت کا دیوتا مَلک تم بھی وقت اُس نہیں، 43
تھے، پھرتے اُٹھائے ستارہ کا دیوتا رفان اور
بُت یہ سے ہاتھوں اپنے نے تم گو
تھے۔ لئے بنا لئے کے کرنے پوجا
کے کر جلاوطن تمھیں مَیں لئے اِس
'گا۔ دوں بسا پار کے بابل
کے نمونے اُس اُسے تھا۔ خیمہ کا ملاقات پاس کے دادا باپ ھمارے میں ریگستان 44
تھا۔ دکھایا کو موسیٰ نے اللہ جو تھا گیا بنایا مطابق
لے ساتھ اپنے کر پا میں ورثے اُسے نے دادا باپ ھمارے بعد کے موت کی موسیٰ 45
لیا۔ کر قبضہ پر اُس کر ھو داخل میں ملک اِس میں راھنمائی کی یشوع نے اُنہوں جب لیا
داؤد خیمہ کا ملاقات یوں گیا۔ نکالتا آگے آگے کے اُن کو قوموں آباد میں اُس اللہ وقت اُس
رھا۔ میں ملک تک زمانے کے بادشاہ
کرنے مہیا گاہ سکونت ایک کو خدا کے یعقوب نے اُس تھا۔ نظر منظورِ کا اللہ داؤد 46
مانگی۔ اجازت کی
ھوا۔ حاصل اعزاز کا بنانے مکان لئے کے اُس کو سلیمان لیکن 47
رب نبی رھتا۔ نہیں میں مکانوں ھوئے بنائے کے ھاتھ کے انسان تعالیٰ اللہ میں حقیقت 48
ھے، کرتا بیان یوں فرمان کا
ھے تخت میرا آسمان' 49
چوکی، کی پاؤں میرے زمین اور
گے؟ بناؤ گھر کا قسم کس لئے میرے تم پھر تو
گا؟ کروں آرام مَیں جہاں ھے کہاں جگہ وہ
'بنایا؟ نہیں کچھ سب یہ نے ھاتھ میرے کیا 50
نشان ظاھری کا قوم کی اللہ جو ھے ھوا ختنہ کا آپ بےشک !لوگو کش گردن اے 51
کی دادا باپ اپنے آپ ھوا۔ نہیں اثر بھی کچھ پر کانوں اور دلوں کے آپ کا اُس لیکن ھے۔
ھیں۔ رھتے کرتے مخالفت کی القدس روح ھمیشہ طرح
قتل بھی اُنہیں نے اُنہوں ستایا؟ نہ نے دادا باپ کے آپ جسے تھا نبی کوئی کبھی کیا 52
کے دشمنوں نے آپ جسے کی شخص اُس کی، گوئی پیش کی مسیح باز راست نے جنہوں کیا
ڈالا۔ مار کے کر حوالے

نہیں عمل پر اُس مگر ہوئی حاصل شریعت کی اللہ سے ہاتھ کے فرشتوں کو ھی آپ 53
"کیا۔

ے جاتا کیا سنگسار کو ستفنس

لگے۔ پیسنے دانت کر آ میں طیش لوگ کے اجلاس کر سن باتیں یہ کی ستفنس 54
وھاں لگا۔ تکنے طرف کی آسمان کر اُٹھا نظر اپنی معمور سے القدس روح ستفنس لیکن 55
تھا۔ کھڑا ہاتھ دہنے کے اللہ عیسیٰ اور آیا، نظر جلال کا اللہ اُسے
کے اللہ آدم ابنِ اور ے رہا دے دکھائی ہوا کھلا آسمان مجھے دیکھو،" کہا، نے اُس 56
"!ے کھڑا ہاتھ دہنے

اُس کر مل اور لیا کر بند کو کانوں اپنے سے ہاتھوں کر چیخ چیخ نے اُنہوں ھی سنتے یہ 57
پڑے۔ جھپٹ پر

خلاف کے اُس نے لوگوں جن اور لگے۔ کرنے سنگسار کر نکال سے شہر اُسے وہ پھر 58
اُس دیں۔ رکھ میں پاؤں کے آدمی جوان ایک کر اُتار چادریں اپنی نے اُنہوں تھی دی گواھی
تھا۔ ساؤل نام کا آدمی

خداوند اے" کہا، کے کر دعا نے اُس تو تھے رہے کر سنگسار کو ستفنس وہ جب 59
"کر۔ قبول کو روح میری عیسیٰ،

ذمہ کے گناہ اِس اُنہیں خداوند، اے" کہا، سے آواز اونچی نے اُس کر ٹیک گھٹنے پھر 60
گیا۔ کر انتقال وہ کر کھہ یہ "ٹھہرا۔ نہ دار

8

تھا۔ منظور قتل کا ستفنس بھی کو ساؤل اور 1

ے ستاتا کو جماعت ساؤل

سوائے لئے اِس گئی۔ آ میں زد کی رسانی ایذا سخت جماعت موجود میں یروشلم دن اُس
گئے۔ ہو بتر تتر میں علاقوں کے سامریہ اور یہودیہ دار ایمان تمام کے رسولوں

کیا۔ ماتم کا اُس کر رو رو کے کر دفن کو ستفنس نے آدمیوں ترس خدا کچھ 2
ایمان کر جا گھر گھر نے اُس تھا۔ ہوا تُلا پر کرنے تباہ کو جماعت کی عیسیٰ ساؤل لیکن 3
دیا۔ ڈلوا میں قیدخانے کر گھسیٹ اُنہیں اور دیا نکال کو خواتین و مرد دار

ے جاتی پھیل میں سامریہ خبری خوش

پھرے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ کر جا جگہ جگہ وہ تھے گئے بکھر دار ایمان جو 4
بارے کے مسیح کو لوگوں کے وھاں اور گیا کو شہر کسی کے سامریہ فلپّس طرح اِس 5
بتایا۔ میں

والے سننے پر اُس دکھائے، نے اُس نشان الٰہی بھی جو اور کہا نے فلپّس بھی کچھ جو 6
دی۔ توجہ کر ہو دل یک نے ہجوم

سے بہت اور گئیں، نکل کر مار مار چیخیں زوردار بدروحیں سے میں لوگوں سے بہت 7
گئی۔ مل شفا کو لنگڑوں اور مفلوجوں

گئی۔ پھیل شادمانی بڑی میں شہر اُس یوں 8
اُس اور تھا جادوگر وہ تھا۔ شمعون نام کا جس تھا رہتا آدمی ایک سے عرصے کافی وہاں 9
مَیں کہ تھا دعویٰ اپنا کا اُس تھے۔ متاثر بہت لوگ کے سامریہ سے کام انگیز حیرت کے
ہوں۔ شخص خاص کوئی
اُن تھے۔ دیتے توجہ خاص پر اُس تک بڑے کر لے سے چھوٹے لوگ سب لئے اِس 10
‘ ہے۔ کہلاتی عظیم جو ہے قوت الٰہی وہ آدمی یہ’ تھا، کہنا کا
حیرت اپنے سے دیر بڑی اُنہیں نے اُس کہ تھے گئے لگ پیچھے کے اُس لئے اِس وہ 11
تھا۔ رکھا کر متاثر سے کاموں انگیز
خوش میں بارے کے نام کے عیسیٰ اور بادشاہی کی اللہ کی فلپّس لوگ اب لیکن 12
لیا۔ بپتسمہ نے خواتین و مرد اور آئے، لے ایمان پر خبری
وہ نے اُس جب رہا۔ ساتھ کے فلپّس اور لیا بپتسمہ کر لا ایمان بھی نے شمعون خود 13
گیا۔ رہ بکا ھکا وہ تو ہوئے ظاھر سے ھاتھ کے فلپّس جو دیکھے معجزے اور نشان الٰہی بڑے
اُنہوں تو ہے لیا کر قبول کلام کا اللہ نے سامریہ کہ سنا نے رسولوں میں یروشلم جب 14
دیا۔ بھیج پاس کے اُن کو یوحنا اور پطرس نے
جائے، مل القدس روح اُنہیں کہ کی دعا لئے کے اُن نے اُنہوں کر پہنچ وہاں 15
نام کے عیسیٰ خداوند صرف اُنہیں بلکہ تھا ہوا نہیں نازل پر اُن القدس روح ابھی کیونکہ 16
تھا۔ گیا دیا بپتسمہ میں
گیا۔ مل القدس روح اُنہیں تو رکھے پر اُن ھاتھ اپنے نے یوحنا اور پطرس جب اب 17
ملتا القدس روح کو اُن تو ھیں رکھتے ھاتھ پر لوگوں رسول جب کہ دیکھا نے شمعون 18
کے کر پیش پیسے اُنہیں نے اُس لئے اِس ہے۔
القدس روح اُسے رکھوں ھاتھ مَیں پر جس کہ دیں دے اختیار یہ بھی مجھے” کہا، 19
“جائے۔ مل
کیونکہ جائیں، ہو غارت ساتھ کے آپ پیسے کے آپ” دیا، جواب نے پطرس لیکن 20
ہے۔ سکتی جا خریدی سے پیسوں نعمت کی اللہ کہ سوچا نے آپ
خالص سامنے کے اللہ دل کا آپ کیونکہ ہے، نہیں حصہ کوئی کا آپ میں خدمت اِس 21
ہے۔ نہیں
ارادے اِس کو آپ وہ شاید کریں۔ دعا سے خداوند کے کر توبہ سے شرارت اِس اپنی 22
ہے۔ رکھا میں دل نے آپ جو دے معافی کی
میں بندھن کے ناراستی اور بھرے سے پِت کڑوی آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں کیونکہ 23
“ہیں۔ ہوئے جکڑے
مصیبتوں مذکورہ کی آپ کہ کریں دعا لئے میرے سے خداوند پھر” کہا، نے شمعون 24
“آئے۔ نہ کوئی پر مجھ سے میں

یوحنا اور پطرس بعد کے کرنے منادی کی اُس اور دینے گواہی کی کلام کے خداوند 25
میں دیہاتوں سے بہت کے سامریہ نے اُنہوں میں راستے ہوئے۔ روانہ لئے کے یروشلم واپس
سنائی۔ خبری خوش کی اللہ

افسر کا ایتھوپیا اور فلپّس

جا پر راہ اُس طرف کی جنوب کر اُٹھ" کہا، سے فلپّس نے فرشتے کے رب دن ایک 26
"ہے۔ جاتی کو غزہ سے یروشلم کر گزر سے میں ریگستان جو

ایک کے کندا کے ملکہ کی ایتھوپیا ملاقات کی اُس چلتے چلتے ہوا۔ روانہ کر اُٹھ فلپّس 27
لئے کے کرنے عبادت درباری یہ مقرر پر خزانے پورے کے ملکہ ہوئی۔ سے سرا خواجہ
تھا گیا یروشلم

کی نبی یسعیاہ سوار میں رتھ وہ وقت اُس تھا۔ رہا جا واپس میں ملک اپنے اب اور 28
تھا۔ رہا کر تلاوت کی کتاب

"لے۔ ہو ساتھ کے رتھ کر جا پاس کے اُس" کہا، سے فلپّس نے القدس روح 29
رہا کر تلاوت کی کتاب کی نبی یسعیاہ وہ کہ سنا تو پہنچا پاس کے رتھ کر دوڑ فلپّس 30
"ہیں؟ رہے پڑھ آپ جو ہے آتی سمجھ کی سب اُس کو آپ کیا" پوچھا، نے اُس ہے۔
نہ راہنمائی میری کوئی تک جب سمجھوں کیونکر مَیں" دیا، جواب نے درباری 31
دی۔ دعوت کی ہونے سوار میں رتھ کو فلپّس نے اُس اور "کرے؟
تھا، یہ تھا رہا پڑھ وہ حوالہ جو کا مُقدّس کلام 32
گئے۔ لے لئے کے کرنے ذبح طرح کی بھیڑ اُسے'
ہے، رہتا خاموش سامنے کے والے کترنے بال لیلا طرح جس
کھولا۔ نہ منہ اپنا نے اُس طرح اُسی
ملا۔ نہ انصاف اُسے اور گئی کی تذلیل کی اُس 33
ہے؟ سکتا کر بیان نسل کی اُس کون
'گئی۔ لی چھین سے دنیا جان کی اُس کیونکہ
ذکر کا کس یہاں نبی کہ دیجئے بتا مجھے کے کر مہربانی" پوچھا، سے فلپّس نے درباری 34
"کا؟ اَور کسی یا اپنا ہے، رہا کر
کے عیسیٰ اُسے کے کر شروع سے حوالے اِسی کے مُقدّس کلام نے فلپّس میں جواب 35
سنائی۔ خبری خوش میں بارے
نے سرا خواجہ تھا۔ پانی جہاں گزرے سے جگہ ایک وہ کرتے کرتے سفر پر سڑک 36
"ہے؟ سکتی روک چیز سی کون سے لینے بپتسمہ مجھے اب ہے۔ پانی یہاں دیکھیں،" کہا،
اُس "ہیں۔ سکتے لے تو لائیں ایمان سے دل پورے آپ اگر" کہا، نے **فلپّس**] 37
["ہے۔ فرزند کا اللہ مسیح عیسیٰ کہ ہوں رکھتا ایمان مَیں" دیا، جواب نے

بپتسمہ اُسے نے فلپّس اور گئے اُتر میں پانی دونوں دیا۔ حکم کا روکنے کو رتھ نے اُس 38
دیا۔
خواجہ بعد کے اِس گیا۔ لے اُٹھا کو فلپّس روح کا خداوند تو آئے نکل سے پانی وہ جب 39
رکھا۔ جاری سفر اپنا ہوئے مناتے خوشی نے اُس لیکن دیکھا، نہ کبھی پھر اُسے نے سرا
شہروں تمام کے تک قیصریہ اور وہاں وہ گیا۔ پایا میں شہر اشدود کو فلپّس میں اِتنے 40
گیا۔ سناتا خبری خوش کی اللہ کر گزر سے میں

9

تبدیلی کی پولس

اُس تھا۔ درپَے کے کرنے قتل اور دھمکانے کو شاگردوں کے خداوند ساؤل تک اب 1
کر جا پاس کے اعظم امامِ نے
خط سفارشی لئے کے خانوں عبادت یہودی میں دمشق مجھے" کہ کی گزارش سے اُس 2
والوں چلنے پر راہ کی مسیح وہاں مَیں کیونکہ کریں۔ تعاون ساتھ میرے وہ تا کہ دیں کر لکھ
"ہوں۔ چاھتا لانا یروشلم کر باندھ اور کر ڈھونڈ خواتین یا ہوں مرد وہ خواہ کو
طرف کی آسمان اچانک کہ تھا ھی پہنچا قریب کے دمشق کے کر سفر سے مقصد اِس وہ 3
چمکی۔ گرد کے اُس روشنی تیز ایک سے
"ھے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،" دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین وہ 4
"ہیں؟ کون آپ خداوند،" پوچھا، نے اُس 5
ھے۔ ستاتا تُو جسے ہوں عیسیٰ مَیں" دیا، جواب نے آواز
"ھے۔ کرنا کیا تجھے کہ گا جائے بتایا تجھے وہاں جا۔ میں شہر کر اُٹھ اب 6
اُنہیں لیکن تھے، رھے سن وہ تو آواز گئے۔ رہ بخود دم سفر ہم کھڑے پاس کے ساؤل 7
آیا۔ نہ نظر کوئی
اندھا وہ کہ ہوا معلوم تو کھولیں آنکھیں اپنی نے اُس جب لیکن اُٹھا، سے پر زمین ساؤل 8
گئے۔ لے دمشق اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اُس ساتھی کے اُس چنانچہ ھے۔
پیا۔ نہ کھایا، کچھ نہ نے اُس میں اِتنے رہا۔ اندھا وہ دوران کے دن تین وہاں 9
خداوند اب تھا۔ حننیاہ نام کا جس تھا رہتا شاگرد ایک کا عیسیٰ میں دمشق وقت اُس 10
"!حننیاہ" ہوا، کلام ہم سے اُس میں رویا
"ہوں۔ حاضر مَیں خداوند، جی" دیا، جواب نے اُس
کے یہوداہ وہاں ھے۔ کہلاتی 'سیدھی' جو جا میں گلی اُس اُٹھ،" فرمایا، نے خداوند 11
کر دعا وہ دیکھ، کیونکہ ھے۔ ساؤل نام کا جس کرنا پتا کا آدمی ایک کے ترسس میں گھر
ھے۔ رہا

ہاتھ اپنے کر آپاس میرے حنیاہ بنام آدمی ایک کہ ہے لیا دیکھ نے اُس میں رویا اور 12
"گی۔ جائیں ہو بحال آنکھیں میری سے اِس گا۔ رکھے پر مجھ
کی شخص اُس سے لوگوں سے بہت نے مَیں خداوند، اے" کیا، اعتراض نے حنیاہ 13
بہت ساتھ کے مُقدّسوں تیرے نے اُس میں یروشلم ہے۔ سنا میں بارے کے حرکتوں شریر
ہے۔ کی زیادتی
کرے گرفتار کو ایک ہر بھی یہاں کہ ہے گیا مل اختیار سے اماموں راہنما اُسے اب 14
"ہے۔ کرتا عبادت تیری جو
غیر یہودیوں، نام میرا جو ہے وسیلہ ہوا چنا میرا آدمی یہ جا،" کہا، نے خداوند لیکن 15
گا۔ پہنچائے تک اسرائیلیوں اور بادشاہوں
"گا۔ پڑے اُٹھانا دُکھ کتنا خاطر کی نام میرے اُسے کہ گا دوں دکھا اُسے مَیں اور 16
پر ساؤل ہاتھ اپنے اور ہوا داخل میں اُس گیا، پاس کے گھر مذکورہ حنیاہ چنانچہ 17
آیہاں آپ جب ہوا ظاہر پر آپ جو عیسیٰ خداوند بھائی، ساؤل" کہا، نے اُس دیئے۔ رکھ
ہو معمور سے القدس روح اور پائیں دیکھ دوبارہ آپ تا کہ ہے بھیجا مجھے نے اُسی تھے رہے
"جائیں۔
دوبارہ وہ اور گری سے پر آنکھوں کی ساؤل چیز کوئی جیسی چھلکوں ھی کھتے یہ 18
لیا، بپتسمہ کر اُٹھ نے اُس لگا۔ دیکھنے
پائی۔ تقویت سے سرے نئے کر کھا کھانا کچھ پھر 19

ہے سناتا خبری خوش کی اللہ میں دمشق ساؤل
رہا۔ میں دمشق ساتھ کے شاگردوں دن کئی ساؤل
کا اللہ عیسیٰ کہ لگا کرنے اعلان کر جا میں خانوں عبادت یہودی سیدھا وہ وقت اُسی 20
ہے۔ فرزند
یروشلم جو نہیں آدمی وہ یہ کیا" پوچھا، اور گیا رہ حیران وہ سنا اُسے بھی نے جس اور 21
نہیں یہاں سے مقصد اِس وہ کیا اور تھا؟ رہا کر ہلاک کو والوں کرنے عبادت کی عیسیٰ میں
"جائے؟ لے پاس کے اماموں راہنما کر باندھ کو لوگوں ایسے کہ آیا
ہوا کیا وعدہ عیسیٰ کہ کیا ثابت نے اُس چونکہ اور گیا، پکڑتا زور روز بہ روز ساؤل لیکن 22
گئے۔ پڑ میں اُلجھن یہودی آباد میں دمشق لئے اِس ہے مسیح

بنایا۔ منصوبہ کا کرنے قتل اُسے کر مل نے اُنہوں بعد کے دنوں کافی چنانچہ 23
کرتے داری پہرا کی دروازوں کے شہر رات دن یہودی گیا۔ چل پتا کو ساؤل لیکن 24
کریں، قتل اُسے تا کہ رہے
کی شہر کر بٹھا میں ٹوکرے وقت کے رات اُسے نے شاگردوں کے اُس لئے اِس 25
دیا۔ اُتار سے میں سوراخ ایک کے چاردیواری

میں یروشلم ساؤل

کوشش کی کرنے رابطہ سے شاگردوں نے اُس وہاں گیا۔ چلا واپس یروشلم ساؤل 26
شاگرد کا عیسیٰ واقعی وہ کہ تھا آیا نہیں یقین اُنہیں کیونکہ تھے، ڈرتے سے اُس سب لیکن کی،
ھے۔ گیا بن
سب میں بارے کے ساؤل اُنہیں نے اُس آیا۔ لے پاس کے رسولوں اُسے برنباس پھر 27
کہ دیکھا، کو خداوند میں راستے وقت کرتے سفر طرف کی دمشق نے اُس کہ بتایا، کچھ
بات سے نام کے عیسیٰ سے دلیری میں دمشق نے اُس اور تھا ہوا کلام ہم سے اُس خداوند
تھی۔ کی
خداوند سے دلیری اور پھرنے میں یروشلم سے آزادی کر رہ ساتھ کے اُن ساؤل چنانچہ 28
لگا۔ کرنے کلام سے نام کے عیسیٰ
جواب لیکن کی، بحث کر ہو مخاطب بھی سے یہودیوں والے بولنے زبان یونانی نے اُس 29
لگے۔ کرنے کوشش کی کرنے قتل اُسے وہ میں
کر بٹھا میں جہاز اور دیا پہنچا قیصریہ اُسے نے اُنہوں تو ہوا معلوم کو بھائیوں جب 30
دیا۔ کر روانہ لئے کے ترسس
و امن کو جماعت ہوئی پھیلی میں علاقے پورے کے سامریہ اور گلیل یہودیہ، پر اِس 31
خوف کا خدا وہ ہوئی، تقویت و تعمیر کی اُس سے حمایت کی القدس روح ہوا۔ حاصل امان
گئی۔ بڑھتی بھی میں تعداد اور رہی چلتی کر مان

میں یافا اور لُدہ پطرس
پاس کے مُقدّسوں آباد میں لُدہ وہ تو تھا رہا کر سفر جگہ جگہ پطرس جب دن ایک 32
آیا۔ بھی
آٹھ وہ تھا۔ مفلوج اینیاس ہوئی۔ سے اینیاس بنام آدمی ایک ملاقات کی اُس وہاں 33
تھا۔ سکا نہ اُٹھ سے بستر سے سال
بستر اپنا کر اُٹھ ھے۔ دیتا شفا کو آپ مسیح عیسیٰ اینیاس،" کہا، سے اُس نے پطرس 34
ہوا۔ کھڑا اُٹھ فوراً اینیاس "لیں۔ سمیٹ
نے اُنہوں تو دیکھا اُسے نے والوں رہنے تمام کے شارون علاقے میدانی اور لُدہ جب 35
کیا۔ رجوع طرف کی خداوند
میں دینے خیرات اور کرنے کام نیک اور تھی شاگرد جو تھی عورت ایک میں یافا 36
تھا۔ (غزالہ) تبیتا نام کا اُس تھی۔ آگے بہت
بالا خانے کر دے غسل اُسے نے لوگوں گئی۔ ہو فوت کر ہو بیمار وہ میں دنوں ھی اُن 37
دیا۔ رکھ میں
اُنہوں تو ھے میں لُدہ پطرس کہ سنا نے شاگردوں جب لئے اِس ھے، قریب کے یافا لُدہ 38
نہ دیر اور آئیں پاس ہمارے سیدھے" کی، التماس کر بھیج کو آدمیوں دو پاس کے اُس نے
"کریں۔

گئے۔ لے میں بالاخانے اُسے لوگ کر پہنچ وہاں گیا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُٹھ پطرس 39
لگیں دکھانے لباس باقی اور قمیصیں ساری وہ چلّاتے روتے اور لیا گھیر اُسے نے بیواؤں تمام
تھی۔ زندہ ابھی وہ جب تھے بنائے لئے کے اُن نے تبیتا جو
لاش پھر کی۔ دعا کر ٹیک گھٹنے اور دیا نکال سے کمرے کو سب اُن نے پطرس لیکن 40
پطرس دیں۔ کھول آنکھیں اپنی نے عورت "!اُٹھیں تبیتا،" کہا، نے اُس کر مُڑ طرف کی
گئی۔ بیٹھ وہ کر دیکھ کو
اور مُقدّسوں نے اُس پھر کی۔ مدد کی اُس میں اُٹھنے اور لیا پکڑ ہاتھ کا اُس نے پطرس 41
کیا۔ سپرد کے اُن زندہ کو تبیتا کر بُلا کو بیواؤں
لائے۔ ایمان پر عیسیٰ خداوند لوگ سے بہت اور ہوا، مشہور میں یافا پورے واقعہ یہ 42
ٹھہرا گھر کے آدمی ایک والے رنگنے چمڑا وہ وہاں رہا۔ میں یافا تک دنوں کافی پطرس 43
تھا۔ شمعون نام کا جس

10

کُرنیلیُس اور پطرس

سَو کے پلٹن اُس وہ تھا۔ کُرنیلیُس نام کا جس تھا رہتا *افسر رومی ایک میں قیصریہ 1
تھی۔ کہلاتی اطالوی جو تھا مقرر پر فوجیوں
خیرات سے فیاضی وہ تھا۔ ترس خدا اور دار دین سمیت گھرانے پورے اپنے کُرنیلیُس 2
تھا۔ رہتا لگا میں دعا متواتر اور دیتا
پر طور صاف نے اُس میں اُس دیکھی۔ رویا وقت کے دوپہر بجے تین نے اُس دن ایک 3
"!کُرنیلیُس" کہا، اور آیا پاس کے اُس جو دیکھا فرشتہ ایک کا اللہ
"فرمائیں۔ آقا، میرے" کہا، ہوئے دیکھتے سے غور اُسے اور گیا گھبرا وہ 4
اور ہے گئی پہنچ حضور کے اللہ قربانی کی خیرات اور دعاؤں تمھاری" کہا، نے فرشتے
ہے۔ منظور
ہے۔ کہلاتا پطرس جو ہے شمعون بنام آدمی ایک وہاں دو۔ بھیج یافا آدمی کچھ اب 5
آؤ۔ لے کر بُلا اُسے
سمندر گھر کا اُس ہے۔ شمعون نام کا جس ہے مہمان کا والے رنگنے چمڑا ایک پطرس 6
"ہے۔ واقع قریب کے
سے میں فوجیوں گار خدمت اپنے اور نوکروں دو نے کُرنیلیُس گیا چلا فرشتہ ھی جوں 7
بُلایا۔ کو آدمی ترس خدا ایک
دیا۔ بھیج یافا اُنہیں نے اُس کر سنا کچھ سب 8
وقت اُس گیا۔ چڑھ پر چھت لئے کے کرنے دعا بجے بارہ تقریباً دوپہر پطرس دن اگلے 9
تھے۔ گئے پہنچ قریب کے شہر یافا آدمی ہوئے بھیجے کے کُرنیلیُس

* **افسر 10:1** افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو

جا کیا تیار کھانا لئے کے اُس جب تھا۔ چاھتا کھانا کچھ وہ اور لگی بھوک کو پطرس 10
گیا۔ آ میں حالت کی وجد وہ تو تھا رھا
بڑی کی تکان ھے، رھی اُتر پر زمین چیز ایک اور ھے گیا کھل آسمان کہ دیکھا نے اُس 11
ھے۔ رھی جا اُتاری نیچے سے کونوں چار اپنے جو جیسی چادر
پرندے۔ اور والے رینگنے والے، رکھنے پاؤں چار :ھیں جانور کے قسم تمام میں چادر 12
"!کھا کے کر ذبح کچھ پطرس۔ اُٹھ،" ھوئی، مخاطب سے اُس آواز ایک پھر 13
کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے مَیں خداوند، نہیں ھرگز" کیا، اعتراض نے پطرس 14
"کھایا۔ نہیں
اُسے ھے دیا کر پاک نے اللہ کچھ جو" ھوئی، کلام ھم سے اُس دوبارہ آواز یہ لیکن 15
"دے۔ نہ قرار ناپاک
گیا۔ لیا اُٹھا واپس پر آسمان اچانک کو چادر پھر ھوا، مرتبہ تین کچھ یہی 16
تو ھے مطلب کیا کا رویا اِس کہ تھا رھا سوچ ابھی وہ گیا۔ پڑ میں اُلجھن بڑی پطرس 17
گئے۔ پہنچ پر گیٹ کے اُس کے کرپتا کا گھر کے شمعون آدمی ھوئے بھیجے کے کُرنیلیُس
"ھیں؟ مہمان کے آپ ھے کھلاتا پطرس جو شمعون کیا" پوچھا، نے اُنہوں کر دے آواز 18
شمعون،" ھوا، کلام ھم سے اُس القدس روح کہ تھا رھا ھی کر غور پر رویا ابھی پطرس 19
ھیں۔ میں تلاش تیری مرد تین
اُنہیں نے ھی مَیں کیونکہ جھجکا، مت جا۔ چلا ساتھ کے اُن کر اُتر سے چھت اور اُٹھ 20
"ھے۔ بھیجا پاس تیرے
ڈھونڈ آپ جسے ھوں وھی مَیں" کہا، سے اُن اور گیا پاس کے آدمیوں اُن پطرس چنانچہ 21
"ھیں؟ آئے پاس میرے کیوں آپ ھیں۔ رھے
ھیں۔ آئے سے گھر کے کُرنیلیُس افسر مقرر پر فوجیوں سَو ھم" دیا، جواب نے اُنہوں 22
ھے۔ سکتی کر تصدیق کی اِس قوم یہودی پوری ھیں۔ آدمی ترس خدا اور پرور انصاف وہ
"سنیں۔ پیغام کا آپ کر بُلا گھر اپنے کو آپ وہ کہ دی ھدایت اُنہیں نے فرشتے مُقدّس ایک
اُن کر اُٹھ وہ دن اگلے کی۔ نوازی مہمان کی اُن اور گیا لے اندر اُنہیں پطرس کر سن یہ 23
گئے۔ ساتھ بھی بھائی کچھ کے یافا ھوا۔ روانہ ساتھ کے
اپنے نے اُس تھا۔ میں انتظار کے اُن کُرنیلیُس گیا۔ پہنچ قیصریہ وہ بعد کے دن ایک 24
تھا۔ رکھا کر جمع گھر اپنے بھی کو دوستوں قریبی اور داروں رشتے
کیا۔ سجدہ اُسے کر گر سامنے کے اُس نے کُرنیلیُس تو ھوا داخل میں گھر پطرس جب 25
"ھوں۔ ھی انسان بھی مَیں اُٹھیں۔" کہا، کر اُٹھا اُسے نے پطرس لیکن 26
گئے ھو جمع لوگ سے بہت کہ دیکھا اور گیا اندر وہ کرتے کرتے باتیں سے اُس اور 27
ھیں۔

28 سے غیر یہودی کسی لئے کے یہودی کسی کہ ہیں جانتے آپ" کہا، سے اُن نے اُس
کسی مَیں کہ ہے دکھایا مجھے نے اللہ لیکن ہے۔ منع جانا میں گھر کے اُس یا رکھنا رفاقت
دوں۔ نہ قرار ناپاک یا حرام بھی کو
29 کہ دیجئے بتا مجھے اب آیا۔ چلا بغیر کئے اعتراض مَیں تو گیا بُلایا مجھے جب سے وجہ اِس
"ہے؟ بُلایا کیوں مجھے نے آپ
30 دعا بجے تین دوپہر وقت اِسی مَیں کہ ہے بات کی دن چار" دیا، جواب نے کُرنیلیُس
تھے۔ رہے چمک کپڑے کے اُس ہوا۔ کھڑا آ سامنے میرے آدمی ایک اچانک تھا۔ رہا کر
31 کیا خیال کا خیرات تمہاری اور لی سن دعا تمہاری نے اللہ کُرنیلیُس،' کہا، نے اُس
ہے۔
32 والے رنگنے چمڑا وہ ہے۔ کھلاتا پطرس جو لو بُلا کو شمعون کر بھیج یافا کو کسی اب
'ہے۔ واقع قریب کے سمندر گھر کا شمعون ہے۔ مہمان کا شمعون
آپ کہ ہوا اچھا دیا۔ بھیج لئے کے بُلانے کو آپ کو لوگوں اپنے نے مَیں ہی سنتے یہ 33
کو آپ نے رب جو سنیں کچھ وہ تا کہ ہیں حاضر حضور کے اللہ سب ہم اب ہیں۔ گئے آ
"ہے۔ کہا کو بتانے ہمیں

تقریر کی پطرس

نہیں، دار جانب واقعی اللہ کہ ہوں گیا سمجھ مَیں اب" اُٹھا، بول پطرس پھر 34
ہے۔ کرتا کام راست اور مانتا خوف کا اُس جو ہے کرتا قبول کو کسی ہر بلکہ 35
یہ بھیجی، کو اسرائیلیوں نے اُس جو ہیں واقف سے خبری خوش اُس کی اللہ آپ 36
خداوند کا سب مسیح عیسیٰ ہے۔ آئی سلامتی سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کہ خبری خوش
ہے۔
ہوا میں علاقے پورے کے یہودیہ کر ہو شروع سے گلیل جو ہے معلوم کچھ وہ کو آپ 37
کی۔ نے یحییٰ منادی کی جس بعد کے بپتسمے اُس یعنی
کیا مسح سے قوت اور القدس روح کو ناصری عیسیٰ نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ اور 38
لوگوں تمام ہوئے دبے کے ابلیس اور کیا کام نیک کر جا جگہ جگہ نے اُس پر اِس کہ اور
تھا۔ ساتھ کے اُس اللہ کیونکہ دی، شفا کو
گو ہیں۔ خود ہم گواہ کے اُس کیا، میں یروشلم اور یہود ملک نے اُس بھی کچھ جو 39
دیا کر قتل کر لٹکا پر لکڑی اُسے نے لوگوں
کیا۔ ظاہر پر لوگوں اُسے اور کیا زندہ سے میں مُردوں اُسے دن تیسرے نے اللہ لیکن 40
ہم تا کہ تھا لیا چن سے پہلے نے اللہ کو جن پر ہم بلکہ ہوا نہیں ظاہر تو پر قوم پوری وہ 41
رفاقت کی پینے کھانے ساتھ کے اُس بعد کے اُٹھنے جی کے اُس نے ہم ہوں۔ گواہ کے اُس
رکھی۔ بھی

وهی عیسیٰ کہ دو گواهی کو قوم کے کر منادی کہ دیا حکم همیں نے اُس وقت اُس 42
ہے۔ کیا مقرر منصف پر مُردوں اور زندوں نے اللہ جسے ہے
کے نام کے اُس اُسے لائے ایمان پر اُس بھی جو کہ هیں دیتے گواهی کی اُس نبی تمام 43
"گی۔ جائے مل معافی کی گناهوں سے وسیلے

ہے هوتا نازل پر غیریہودیوں القدس روح

هوا۔ نازل القدس روح پر والوں سننے تمام کہ تھا رها هی کر بات یہ ابهی پطرس 44
کی القدس روح کہ گئے رہ بکا هکا وہ تھے آئے ساتھ کے پطرس دار ایمان یہودی جو 45
ہے، گئی اُنڈیلی بھی پر غیریہودیوں نعمت
تب هیں۔ رهے کر تمجید کی اللہ اور رهے بول غیرزبانیں وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ 46
کہا، نے پطرس
القدس روح طرح همارى تو اِنہیں ہے؟ سکتا روک سے لینے بپتسمہ کو اِن کون اب" 47
"ہے۔ هوا حاصل
بعد کے اِس جائے۔ دیا بپتسمہ سے نام کے مسیح عیسیٰ اُنہیں کہ دیا حکم نے اُس اور 48
ٹھهریں۔ پاس همارے دن کچھ کہ کی گزارش سے پطرس نے اُنہوں

11

رپورٹ کی پطرس میں جماعت کی یروشلم

کا اللہ بھی نے غیریہودیوں کہ پہنچی تک بھائیوں باقی کے یہودیہ اور رسولوں خبر یہ 1
ہے۔ کیا قبول کلام
لگے، کرنے اعتراض پر اُس دار ایمان یہودی تو آیا واپس یروشلم پطرس جب چنانچہ 2
"کھایا۔ بھی کھانا ساتھ کے اُن اور گئے میں گھر کے غیریہودیوں آپ" 3
تھا۔ هوا جو کیا بیان کچھ سب سے ترتیب سامنے کے اُن نے پطرس پھر 4
سے آسمان دیکھی۔ رویا کر آ میں حالت کی وجد کہ تھا رها کر دعا میں شہر یافا مَیں" 5
اُتاری سے کونوں چاروں اپنے جو جیسی چادر بڑی کی تکان ہے، رهی اُتر پر زمین چیز ایک
گئی۔ پہنچ تک مجھ وہ اُترتی اُترتی ہے۔ رهی جا
پاؤں چار :هیں جانور کے قسم تمام میں اُس کہ چلا پتا تو دیکھا سے غور نے مَیں جب 6
پرندے۔ اور والے رینگنے والے،
'!کھا کے کر ذبح کچھ !اُٹھ پطرس،' هوئی، مخاطب سے مجھ آواز ایک پھر 7
نہیں کھانا ناپاک یا حرام بھی کبھی نے مَیں خداوند، نہیں، هرگز' کیا، اعتراض نے مَیں 8
'کھایا۔
اُسے ہے دیا کر پاک نے اللہ کچھ جو' هوئی، کلام هم سے مجھ دوبارہ آواز یہ لیکن 9
'دے۔ نہ قرار ناپاک

گیا۔ لیا اُٹھا پر آسمان واپس سمیت جانوروں کو چادر پھر ہوا، ایسا مرتبہ تین 10
قیصریہ اُنہیں تھا۔ ہوا ٹھہرا مَیں جہاں گئے رُک سامنے کے گھر اُس آدمی تین وقت اُسی 11
تھا۔ گیا بھیجا پاس میرے سے
میرے یہ جاؤں۔ چلا ساتھ کے اُن جھجکے بغیر مَیں کہ بتایا مجھے نے القدس روح 12
جس ہوئے داخل میں گھر کے آدمی اُس کر ہو روانہ ہم گئے۔ ساتھ میرے بھی بھائی چھ
تھا۔ بُلایا مجھے نے
تھا، کہا اُسے نے جس تھا ہوا ظاہر پر اُس میں گھر فرشتہ ایک کہ بتایا ہمیں نے اُس 13
ہے۔ کہلاتا پطرس جو لو بُلا کو شمعون کر بھیج یافا کو کسی'
پاؤ نجات سمیت گھرانے پورے اپنے تم ذریعے کے جس ہے پیغام وہ پاس کے اُس 14
'گے۔
وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہوا، نازل پر اُن القدس روح تو لگا بولنے وہاں مَیں جب 15
تھا۔ ہوا پر ہم میں شروع
بپتسمہ سے پانی کو تم نے یحییٰ' تھی، کہی نے خداوند جو آئی یاد بات وہ مجھے پھر 16
'گا۔ جائے دیا بپتسمہ سے القدس روح تمھیں لیکن دیا،
پر مسیح عیسیٰ خداوند جو تھی دی بھی ہمیں نے اُس جو دی نعمت وہی اُنہیں نے اللہ 17
"روکتا؟ کو اللہ کہ تھا کون مَیں پھر تو تھے۔ لائے ایمان
کی اللہ اور آئے باز سے کرنے اعتراض دار ایمان کے یروشلم کر سن باتیں یہ کی پطرس 18
توبہ بھی کو غیر یہودیوں نے اللہ کہ ہے مطلب کا اِس تو" کہا، نے اُنہوں لگے۔ کرنے تمجید
"ہے۔ دیا موقع کا پانے زندگی ابدی اور کرنے

جماعت میں انطاکیہ

فنیکے، وہ تھے گئے بکھر سے رسانی ایذا کی بعد کے موت کی ستفنس دار ایمان جو 19
صرف البتہ سناتے پیغام کا اللہ وہاں جاتے وہ بھی جہاں گئے۔ پہنچ تک انطاکیہ اور قبرص
کو۔ یہودیوں
بھی کو یونانیوں کر جا شہر انطاکیہ آدمی کچھ کے قبرص اور کرین سے میں اُن لیکن 20
لگے۔ سنانے خبری خوش میں بارے کے عیسیٰ خداوند
کی خداوند کر لا ایمان نے لوگوں سے بہت اور تھی، ساتھ کے اُن قدرت کی خداوند 21
کیا۔ رجوع طرف
بھیج انطاکیہ کو برنباس نے اُنہوں تو گئی پہنچ تک جماعت کی یروشلم خبر کی اِس 22
دیا۔
ہوا۔ خوش وہ تو ہے ہوا کچھ کیا سے فضل کے اللہ کہ دیکھا اور پہنچا وہاں وہ جب 23
رہیں۔ لپٹے ساتھ کے خداوند سے لگن پوری وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی سب اُن نے اُس

بہت وقت اُس چنانچہ تھا۔ معمور سے ایمان اور القدس روح جو تھا آدمی نیک برنباس 24
ہوئے۔ شامل میں جماعت کی خداوند لوگ سے
گیا۔ چلا ترسس میں تلاش کی ساؤل وہ بعد کے اِس 25
جماعت تک سال پورے ایک دونوں وہ وہاں آیا۔ لے انطاکیہ اُسے وہ تو ملا اُسے جب 26
ایمان جہاں تھا مقام پہلا انطاکیہ رہے۔ سکھانے کو لوگوں سے بہت اور ہوتے شامل میں
لگے۔ کہلانے مسیحی دار
گئے۔ پہنچ انطاکیہ کر آ سے یروشلم نبی کچھ دنوں اُن 27
کہ کی گوئی پیش معرفت کی القدس روح اور ہوا کھڑا وہ تھا۔ اگبس نام کا ایک 28
شہنشاہ جب ہوئی پوری وقت اُس بات ی(ہ) گا۔ پڑے کال سخت میں مملکت پوری کی روم
(تھی۔ حکومت کی کلودیُس
ایک ہر سے میں ہم کہ کیا فیصلہ نے شاگردوں کے انطاکیہ کر سن بات کی اگبس 29
امداد کی بھائیوں والے رہنے میں یہودیہ اُسے تا کہ دے کچھ مطابق کے گنجائش مالی اپنی
سکے۔ جا بھیجا لئے کے
بزرگوں کے وہاں کے کر سپرد کے ساؤل اور برنباس کو ھدیئے اِس اپنے نے اُنہوں 30
دیا۔ بھیج کو

12

رسانی ایذا مزید

اُن کے کر گرفتار کو داروں ایمان کچھ کے جماعت اگرپا ھیرودیس بادشاہ میں دنوں اُن 1
لگا۔ کرنے بدسلوکی سے
کروایا۔ قتل سے تلوار کو (بھائی کے ی(وحنا) رسول یعقوب نے اُس میں سلسلے اِس 2
بھی کو پطرس نے اُس تو ھے آئی پسند کو یہودیوں حرکت یہ کہ دیکھا نے اُس جب 3
تھی۔ رھی جا منائی عید کی روٹی بےخمیری وقت اُس لیا۔ کر گرفتار
داری پہرا کی اُس کہ دیا کر حوالے کے دستوں چار کر ڈال میں جیل اُسے نے اُس 4
سامنے کے عوام کو پطرس ھی بعد کے عید کہ تھا خیال۔ (تھے فوجی چار میں دستے ہ(ر) کریں
جائے۔ کی عدالت کی اُس کے کر کھڑا
دعا لئے کے اُس لگاتار جماعت کی داروں ایمان لیکن رھا۔ میں قیدخانے پطرس یوں 5
رھی۔ کرتی

رِھائی کی پطرس

ھیرودیس دن اگلے تھا۔ رھا سو وقت کے رات پطرس گیا۔ آ قریب دن کا عدالت پھر 6
اُس سے زنجیروں دو جو تھا ھوا لیٹا درمیان کے فوجیوں دو پطرس تھا۔ چاھتا کرنا پیش اُسے
تھے۔ رھے دے پہرہ سامنے کے دروازے فوجی دیگر تھے۔ ھوئے بندھے ساتھ کے

7 کے پطرس فرشتہ ایک کا رب اور اُٹھی چمک میں کوٹھڑی روشنی تیز ایک اچانک
جلدی" کہا، اور دیا جگا اُسے کر دے جھٹکا کو پہلو کے اُس نے اُس ہوا۔ کھڑا آسا منے
گئیں۔ گر زنجیریں کی پر کلائیوں کی پطرس تب "!اُٹھو! کرو
8 کیا۔ ھی ایسا نے پطرس "لو۔ پہن جوتے اور کپڑے اپنے" بتایا، اُسے نے فرشتے پھر
"لو۔ ہو پیچھے میرے کر اوڑھ چادر اپنی اب" کہا، نے فرشتے
9 سمجھ تک اب اُسے اگرچہ لیا ہو پیچھے کے فرشتے کر نکل سے کوٹھڑی پطرس چنانچہ
رہا دیکھ رویا مَیں کہ تھا خیال کا اُس ہے۔ حقیقی ہے رہا ہو کچھ جو کہ تھی آئی نہیں
ہوں۔
10 والے پہنچانے میں شہر یوں اور سے دوسرے پھر گئے، گزر سے پہرے پہلے دونوں
میں گلی ایک کر نکل دونوں وہ اور گیا کھل بخود خود یہ آئے۔ پاس کے گیٹ کے لوہے
دیا۔ چھوڑ کو پطرس اچانک نے فرشتے چلتے چلتے لگے۔ چلنے
11 میرے کو فرشتے اپنے نے خداوند واقعی،" کہا، نے اُس گیا۔ آ میں ہوش پطرس پھر
ہو نہیں پوری توقع کی قوم یہودی اب ہے۔ بچایا سے ہاتھ کے ھیرودیس مجھے کر بھیج پاس
"گی۔
وہاں گیا۔ چلا گھر کے مریم ماں کی مرقس یوحنا وہ تو آئی سمجھ اُسے بات یہ جب 12
تھے۔ رہے کر دعا کر ہو جمع افراد سے بہت
تھا۔ رُدی نام کا اُس آئی۔ لئے کے دیکھنے نوکرانی ایک تو کھٹکھٹایا گیٹ نے پطرس 13
کے کھولنے کو گیٹ مارے کے خوشی وہ تو لی پہچان آواز کی پطرس نے اُس جب 14
"!ھیں کھڑے پر گیٹ پطرس" بتایا، اور گئی چلی اندر کر دوڑ بجائے
کہا، نے اُنہوں پھر رہی۔ اَڑی پر بات اپنی وہ لیکن "!آؤ میں ہوش" کہا، نے حاضرین 15
"گا۔ ہو فرشتہ کا اُس یہ"
دیا۔ کھول کو گیٹ نے اُنہوں چنانچہ تھا۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا باھر پطرس تک اب 16
گئے۔ رہ حیران وہ کر دیکھ کو پطرس
کہ سنایا واقعہ سارا اُنہیں اور کیا اشارہ کا رہنے خاموش سے ہاتھ اپنے نے اُس لیکن 17
"بتانا، یہ بھی کو بھائیوں باقی اور یعقوب" ہے۔ لایا نکال سے جیل طرح کس مجھے خداوند
گیا۔ چلا اَور کہیں وہ کر کہہ یہ
ہے۔ ہوا کیا کا پطرس کہ گئی مچ چل ہل بڑی میں فوجیوں کے جیل صبح اگلی 18
اُنہیں کرے بیان کا داروں پہرے نے اُس تو پایا نہ اور ڈھونڈا اُسے نے ھیرودیس جب 19
دی۔ دے موت سزائے
لگا۔ رہنے میں قیصریہ اور گیا چلا سے یہودیہ وہ بعد کے اِس

موت کی اگرپا ھیرودیس

شہروں دونوں لئے اِس تھا۔ ناراض نہایت سے باشندوں کے صیدا اور صور وہ وقت اُس 20
کہ تھی یہ وجہ آئے۔ پاس کے اُس لئے کے کرنے درخواست کی صلح کر مل نمائندے کے

کے محل کے بادشاہ نے اُنہوں تھی۔ ہوتی حاصل سے ملک کے ہیرودیس خوراک کی اُن
کرے مدد کی اُن وہ کہ کیا آمادہ پر اِس کو بلستس انچارج
کر پہن لباس شاہی اپنا ہیرودیس تو آیا دن وہ جب کیا۔ مقرر دن کا ملنے سے بادشاہ اور 21
کی۔ تقریر علانیہ ایک اور گیا بیٹھ پر تخت
"نہیں۔ کی انسان ہے، آواز کی اللہ یہ" پکارا، کر لگا لگانعرے نے عوام 22
نے اُس کیونکہ مارا، کو ہیرودیس نے فرشتے کے رب کہ تھے رہے کھہ یہ ابھی وہ 23
کے اُس نے کیڑوں اور ہوا بیمار وہ تھا۔ دیا نہیں جلال کو اللہ کے کر قبول پرستش کی لوگوں
گیا۔ مر وہ میں حالت اِسی دیا۔ کر ختم کر کھا کھا کو جسم
گیا۔ پھیلتا اور بڑھتا کلام کا اللہ لیکن 24
نے اُنہوں تھے۔ چکے پہنچ یروشلم کر لے ھدیہ کا انطاکیہ ساؤل اور برنباس میں اِتنے 25
چلے واپس کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا پھر اور دیئے کر سپرد کے بزرگوں کے وھاں پیسے
گئے۔

13

ہے جاتا چنا لئے کے خدمت تبلیغی کو ساؤل اور برنباس

تھا، کھلاتا کالا جو شمعون برنباس، :تھے اُستاد اور نبی کئی میں جماعت کی انطاکیہ 1
اور تھی پائی پرورش ساتھ کے انتپاس ہیرودیس بادشاہ نے جس مناھیم کرینی، لوکیُس
ساؤل۔
سے اُن القدس روح تو تھے رہے کر پرستش کی خداوند کر رکھ روزہ وہ جب دن ایک 2
مَیں لئے کے جس کرو الگ لئے کے کام خاص اُس کو ساؤل اور برنباس" ہوا، کلام ہم
"ہے۔ بُلایا اُنہیں نے
اُنہیں کر رکھ ھاتھ اپنے پر اُن پھر کی، دعا اور رکھے روزے مزید نے اُنہوں پر اِس 3
دیا۔ کر رُخصت

میں قبرص

شہر ساحلی وہ پہلے گیا۔ بھیجا سے طرف کی القدس روح کو ساؤل اور برنباس یوں 4
ہوئے۔ روانہ لئے کے قبرص جزیرۂ کر بیٹھ میں جہاز وھاں اور گئے سلوکیہ
کا اللہ کر جا میں خانوں عبادت کے یہودیوں نے اُنہوں تو پہنچے شہر سلمیس وہ جب 5
تھا۔ ساتھ کے اُن پر طور کے مددگار مرقس یوحنا سنایا۔ کلام
کی اُن وھاں گئے۔ پہنچ تک شہر پافس وہ کرتے کرتے سفر سے میں جزیرے پورے 6
تھا نبی جھوٹا وہ تھا۔ برعیسیٰ نام کا جس ہوئی سے جادوگر یہودی ایک ملاقات

سرگیُس تھا۔ رہتا حاضر لئے کے خدمت کی پولس سرگیُس گورنر کے جزیرے اور 7
کا اللہ وہ کیونکہ لیا بُلا پاس اپنے کو ساؤل اور برنباس نے اُس تھا۔ آدمی دار سمجھ ایک
تھا۔ مند خواھش کا سننے کلام
گورنر کے کر مخالفت کی اُن نے (نام دوسرا کا ب ر ع ی س ی) ایماس جادوگر لیکن 8
کی۔ کوشش کی رکھنے باز سے ایمان کو
کی اُس سے غور اور ھوا معمور سے القدس روح ھے کھلاتا بھی پولس جو ساؤل پھر 9
لگا۔ دیکھنے طرف
اور ھے ھوا بھرا سے بدی اور دھوکے کے قسم ھر تُو !فرزند کے ابلیس" کہا، نے اُس 10
باز سے کوشش کی بگاڑنے کو راھوں سیدھی کی خداوند تُو کیا ھے۔ دشمن کا انصاف ھر
گا؟ آئے نہ
نہیں روشنی کی سورج لئے کے دیر کچھ کر ھو اندھا تُو گا۔ دے سزا تجھے خداوند اب 11
"گا۔ دیکھے
کرنے تلاش کو کسی کر ٹٹول ٹٹول وہ اور گئی چھا پر جادوگر تاریکی اور دُھند لمحے اُسی
کرے۔ راھنمائی کی اُس جو لگا
دیا کر زدہ حیرت اُسے نے تعلیم کی خداوند کیونکہ لایا، ایمان گورنر کر دیکھ ماجرا یہ 12
تھا۔

منادی میں انطاکیہ شہر کے پسدیہ

شہر پرگہ کر ھو روانہ سے پافس اور ھوئے سوار پر جھاز ساتھی کے اُس اور پولس پھر 13
گیا۔ چلا واپس یروشلم کر چھوڑ اُنہیں مرقس یوحنا وھاں ھے۔ میں پمفیلیہ جو گئے پہنچ
سبت وہ جھاں پہنچے انطاکیہ شہر واقع میں پسدیہ کر نکل آگے برنباس اور پولس لیکن 14
گئے۔ بیٹھ کر جا میں خانے عبادت یہودی دن کے
نے راھنماؤں کے خانے عبادت بعد کے تلاوت کی صحیفوں کے نبیوں اور توریت 15
تو ھے بات کی نصیحت کوئی لئے کے لوگوں پاس کے آپ اگر بھائیو،" بھیجا، کھلا اُنہیں
"کریں۔ پیش اُسے
لگا، بولنے کے کر اشارہ کا ھاتھ اور ھوا کھڑا پولس 16
!سنیں بات میری غیریہودیو، ترس خدا اور مردو کے اسرائیل"
طاقت ھی میں مصر اُنہیں کر چن کو دادا باپ ھمارے نے خدا کے اسرائیل قوم اِس 17
لایا۔ نکال سے وھاں ساتھ کے قدرت بڑی اُنہیں وہ پھر تھے۔ اجنبی وہ جھاں دیا بنا ور
رھا۔ کرتا برداشت اُنہیں تک سال چالیس وہ تو تھے رھے پھر میں ریگستان وہ جب 18
اسرائیل زمین کی اُن کے کر تباہ کو قوموں سات میں کنعان ملکِ نے اُس بعد کے اِس 19
دی۔ میں ورثے کو
گئے۔ گزر سال 450 تقریباً میں اِتنے 20

راهنمائی کی اُن تا کہ دیئے قاضی تک دور کے نبی سموایل اُنہیں نے اللہ پر موت کی یشوع
کریں۔
21 قیس بن ساؤل اُنہیں نے اُس لئے اِس مانگا، بادشاہ نے اُنہوں کر آ تنگ سے اِن پھر
رہا، بادشاہ کا اُن تک سال چالیس ساؤل تھا۔ کا قبیلے کے یمین بن جو دیا دے
22 بارے کے جس ہے آدمی وہی داؤد دیا۔ بٹھا پر تخت کو داؤد کر ہٹا اُسے نے اللہ پھر
سوچ میری جو ہے پایا آدمی ایسا ایک میں یسّی بن داؤد نے مَیں' دی، گواہی نے اللہ میں
'گا۔ کرے وہ اُسے ہوں چاہتا مَیں بھی کچھ جو ہے۔ رکھتا
23 اُس جسے اور تھا چکا کر اللہ وعدہ کا جس نکالا عیسیٰ سے میں اولاد کی بادشاہ اِسی
دیا۔ بھیج لئے کے دینے نجات کو اسرائیل نے
24 پوری کی اسرائیل کہ کیا اعلان نے والے دینے بپتسمہ یحییٰ پیشتر سے آنے کے اُس
ہے۔ ضرورت کی لینے بپتسمہ کے کر توبہ کو قوم
25 نہیں وہ مَیں ہوں؟ کون مَیں نزدیک تمہارے' کہا، نے اُس پر اختتام کے خدمت اپنی
کھولنے مَیں تسمے کے جوتوں کے جس ہے رہا آ وہ بعد میرے لیکن ہو۔ سمجھتے تم جو ہوں
'ہوں۔ نہیں بھی لائق کے
26 ہمیں پیغام کا نجات !غیر یہودیو والے ماننے خوف کا خدا اور فرزندو کے ابراہیم بھائیو،
ہے۔ گیا دیا بھیج ہی
27 مجرم اُسے بلکہ پہچانا نہ کو عیسیٰ نے راہنماؤں کے اُن اور والوں رہنے کے یروشلم
سبت ہر تلاوت کی جن ہوئیں پوری گوئیاں پیش وہ کی نبیوں معرفت کی اُن یوں ٹھہرایا۔
ہے۔ جاتی کی کو
28 سے پیلاطس نے اُنہوں توبھی ملی نہ وجہ کی دینے موت سزائے اُنہیں اگرچہ اور
دے۔ موت سزائے اُسے وہ کہ کی گزارش
29 نے اُنہوں تو ہوئیں پوری گوئیاں پیش تمام میں بارے کے عیسیٰ معرفت کی اُن جب
دیا۔ رکھ میں قبر کر اُتار سے صلیب اُسے
دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ لیکن 30
31 سے گلیل ساتھ کے اُس جو رہا ہوتا ظاہر پر پیروکاروں اُن اپنے تک دنوں بہت وہ اور
ہیں۔ گواہ کے اُس سامنے کے قوم ہماری اب یہ تھے۔ آئے یروشلم
32 باپ ہمارے نے اللہ وعدہ جو کہ ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ کو آپ ہم اب اور
کیا، ساتھ کے دادا
33 ہے۔ دیا کر پورا ہیں اولاد کی اُن جو لئے ہمارے کے کر زندہ کو عیسیٰ نے اُس اُسے
'ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج ہے، فرزند میرا تُو' ہے، لکھا میں زبور دوسرے یوں
34 زندہ سے میں مُردوں اُسے اللہ کہ ہے گیا کیا میں مُقدّس کلامِ بھی ذکر کا حقیقت اِس

نوازوں سے مہربانیوں مٹ اَن اور مُقدّس اُن تمھیں مَیں' : گا دے نہیں سڑنے گلنے کبھی کے کر
'تھا۔ کیا سے داؤد وعدہ کا جن گا
35 کی سڑنے گلنے کو مُقدّس اپنے تُو' ھے، گئی کی پیش میں حوالے اَور ایک بات یہ
'گا۔ دے نہیں پہنچنے تک نوبت
36 کی اللہ میں زمانے اپنے داؤد کیونکہ ھے، نہیں ساتھ کے داؤد تعلق کا حوالے اِس
گل لاش کی اُس ملا۔ جا سے دادا باپ اپنے کر ھو فوت بعد کے کرنے خدمت کی مرضی
گئی۔ ھو ختم کر
37 کا جس اور دیا کر زندہ نے اللہ جسے کا اُس ھے، کرتا ذکر کا اَور کسی حوالہ یہ بلکہ
ھوا۔ نہ دوچار سے سڑنے گلنے جسم
38 اِس کو آپ کہ ھیں آئے کرنے منادی کی اِس ھم لیں، جان بات یہ میری اب بھائیو،
کسی کو آپ شریعت کی موسیٰ ھے۔ ملتی معافی کی گناھوں اپنے سے وسیلے کے عیسیٰ شخص
تھی، سکتی دے نہیں قرار باز راست بھی طرح
ھے۔ جاتا دیا قرار باز راست سے لحاظ ھر اُسے لائے ایمان پر عیسیٰ بھی جو اب لیکن 39
40 میں صحیفوں کے نبیوں جو اُترے پوری پر آپ بات وہ کہ ھو نہ ایسا !خبردار لئے اِس
ھے، لکھی

!والو اُڑانے مذاق کرو، غور' 41

جاؤ۔ ھو ھلاک کر ھو زدہ حیرت

گا کروں کام ایسا ایک جی جیتے تمھارے مَیں کیونکہ

گے سنو خبر جب کی جس

"۔' گا آئے نہیں یقین تمھیں تو

42 کی، گزارش سے اُن نے لوگوں تو لگے نکلنے سے خانے عبادت برنباس اور پولس جب
"بتائیں۔ کچھ مزید میں بارے کے باتوں اِن ھمیں سبت اگلے"
43 پیچھے کے برنباس اور پولس نومرید کے ایمان یہودی اور یہودی سے بہت بعد کے عبادت
قائم پر فضل کے اللہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر بات سے اُن نے دونوں اور لئے، ھو
رھیں۔
ھوا۔ جمع کو سننے کلام کا خداوند شہر تمام تقریباً دن کے سبت اگلے 44
45 کی باتوں کی پولس اور گئے جل سے حسد وہ تو دیکھا کو ھجوم نے یہودیوں جب لیکن
لگے۔ بکنے کفر کے کر تردید
46 کلام کا اللہ کہ تھا لازم" دیا، کھہ صاف صاف سے اُن نے برنباس اور پولس پر اِس
کے زندگی ابدی کو آپ اپنے کے کر مسترد اُسے آپ چونکہ لیکن جائے۔ سنایا کو آپ پہلے
ھیں۔ کرتے رُخ طرف کی غیر یہودیوں اب ھم لئے اِس سمجھتے نہیں لائق

اقوام دیگر تجھے نے مَیں' فرمایا، نے اُس جب دیا حکم یہی ھمیں نے خداوند کیونکہ 47
"۔'پہنچائے تک انتہا کی دنیا کو نجات میری تُو تا کہ ھے دی بنا روشنی کی
اور لگے۔ کرنے تمجید کی کلام کے خداوند اور ھوئے خوش غیریہودی کر سن یہ 48
لائے۔ ایمان وہ تھے گئے کئے مقرر لئے کے زندگی ابدی جتنے
گیا۔ پھیل میں علاقے پورے کلام کا خداوند یوں 49
غیریہودی بارسوخ کچھ والی رکھنے ایمان یہودی اور لیڈروں کے شہر نے یہودیوں پھر 50
کی شہر اُنہیں آخرکار اُبھارا۔ پر ستانے کو برنباس اور پولس کو لوگوں کر اُکسا کو خواتین
گیا۔ دیا نکال سے سرحدوں
بڑھے آگے کر جھاڑ گرد سے جوتوں اپنے پر طور کے گواھی خلاف کے اُن وہ پر اِس 51
گئے۔ پہنچ شہر اکنیمُ اور
رھے۔ بھرے سے القدس روح اور خوشی شاگرد کے انطاکیہ اور 52

14

میں اکنیمُ

کہ بولے سے اختیار اِتنے کر جا میں خانے عبادت یہودی برنباس اور پولس میں اکنیمُ 1
آئی۔ لے ایمان تعداد بڑی کی غیریہودیوں اور یہودیوں
بھائیوں کر اُکسا کو غیریہودیوں نے اُنہوں کیا انکار سے لانے ایمان نے یہودیوں جن لیکن 2
دیئے۔ کر خراب خیالات کے اُن میں بارے کے
میں بارے کے خداوند سے دلیری نے اُنہوں ٹھہرے۔ وھاں تک دیر کافی رسول تو بھی 3
الٰھی ھاتھوں کے اُن نے اُس کی۔ تصدیق کی پیغام کے فضل اپنے نے خداوند اور دی تعلیم
دیئے۔ ھونے رونما معجزے اور نشان
کچھ اور تھے میں حق کے یہودیوں کچھ گئے۔ بٹ میں گروھوں دو لوگ آباد میں شہر لیکن 4
میں۔ حق کے رسولوں
کیا فیصلہ سمیت لیڈروں اپنے نے اُنہوں گیا۔ آجوش میں یہودیوں اور غیریہودیوں کچھ پھر 5
گے۔ کریں سنگسار اُنہیں کے کر تذلیل کی برنباس اور پولس ھم کہ
اور درے لستره، شہروں کے لکاؤنیہ کے کر ھجرت وہ تو چلا پتا کو رسولوں جب لیکن 6
میں علاقے کے گرد ارد
رھے۔ سناتے خبری خوش کی اللہ 7

درے اور لستره

طاقت میں پاؤں کے جس ھوئی سے آدمی ایک ملاقات کی برنباس اور پولس میں لستره 8
بیٹھا وھاں وہ تھا۔ سکا نہ پھر چل بھی کبھی اور تھا لنگڑا سے ھی پیدائش وہ تھی۔ نہیں

9 لیا جان نے اُس دیکھا۔ طرف کی اُس سے غور نے پولس کہ تھا رہا سن باتیں کی اُن
ہے۔ ایمان لائق کے پانے رِہائی میں آدمی اُس کہ
10 کھڑا کر اُچھل وہ "!جائیں ہو کھڑے پر پاؤں اپنے" بولا، سے آواز اونچی وہ لئے اِس
لگا۔ پھرنے چلنے اور ہوا
11 شکل کی آدمیوں اِن" اُٹھا، چلّا میں زبان مقامی اپنی ہجوم کر دیکھ کام یہ کا پولس
"ہیں۔ آئے اُتر پاس ہمارے دیوتا میں
12 کیونکہ ہرمیس، دیوتا کو پولس اور دیا قرار زیوس دیوتا یونانی کو برنباس نے اُنہوں
تھا۔ دیتا انجام وہ تر زیادہ خدمت کی سنانے کلام
13 پھولوں اور بَیل پر دروازے کے شہر پجاری کا مندر کے زیوس واقع باہر سے شہر پر اِس
لگا۔ کرنے تیاریاں کی چڑھانے قربانیاں ساتھ کے ہجوم اور آیا لے ہار کے
14 اور گھسے جا میں ہجوم کر پھاڑ کو کپڑوں اپنے رسول ساؤل اور برنباس کر سن یہ
لگے، چلّانے
15 کی اللہ کو آپ تو ہم ہیں۔ انسان جیسے آپ بھی ہم ہیں؟ رہے کر کیا آپ یہ مردو،"
طرف کی خدا زندہ کر چھوڑ کو چیزوں بے کار اِن آپ کہ ہیں آئے سنانے خبری خوش یہ
ہے۔ کیا پیدا ہے میں اُن کچھ جو اور سمندر زمین، و آسمان نے جس فرمائیں رجوع
16 پر راہ اپنی اپنی وہ کہ تھا دیا چھوڑ کھلا کو قوموں غیریہودی تمام نے اُس میں ماضی
چلیں۔
17 ہیں۔ دیتی گواہی کی اُس جو ہیں دی رہنے پاس کے آپ چیزیں ایسی نے اُس تو بھی
مہیا فصلیں کی موسم ہر کر بھیج بارش کو آپ وہ کہ ہے ہوتی ظاہر سے اِس مہربانی کی اُس
"ہیں۔ جاتے بھر سے خوشی کر ہو سیر آپ اور ہے کرتا
18 قربانیاں اُنہیں کو ہجوم سے مشکل بڑی نے برنباس اور پولس باوجود کے الفاظ اِن
روکا۔ سے چڑھانے
19 مائل طرف اپنی کو ہجوم اور آئے وہاں سے اکنیُم اور انطاکیہ کے پسدیہ یہودی کچھ پھر
تھا خیال کا اُن گئے۔ لے کر گھسیٹ باہر سے شہر اور کیا سنگسار کو پولس نے اُنہوں کیا۔
ہے، گیا مر وہ کہ
20 پڑا۔ چل واپس طرف کی شہر کر اُٹھ وہ تو ہوئے جمع گرد کے اُس شاگرد جب لیکن
گیا۔ چلا دربے سمیت برنباس وہ دن اگلے

واپسی میں انطاکیہ کے شام

21 مُڑ وہ پھر بنائے۔ شاگرد سے بہت کر سنا خبری خوش کی اللہ نے اُنہوں میں دربے
آئے۔ واپس انطاکیہ کے پسدیہ اور اکنیُم لستره، کر

وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُن کے کر مضبوط دل کے شاگردوں نے اُنہوں جگہ ہر 22
گزر سے میں مصیبتوں سی بہت ہم کہ ہے لازم" کہا، نے اُنہوں رہیں۔ قدم ثابت میں ایمان
"ہوں۔ داخل میں بادشاہی کی اللہ کر
کر رکھ روزے نے اُنہوں کئے۔ مقرر بھی بزرگ میں جماعت ہر نے برنباس اور پولس 23
تھے۔ لائے ایمان وہ پر جس کیا سپرد کے خداوند اُس اُنہیں اور کی دعا
پہنچے۔ پمفیلیہ وہ کرتے کرتے سفر سے میں علاقے کے پسدیہ یوں 24
پہنچے۔ اتالیہ کر اُتر پھر اور سنایا مُقدّس کلامِ میں پرگہ نے اُنہوں 25
شہر اُس ہوئے، روانہ لئے کے انطاکیہ شہر کے شام کر بیٹھ میں جہاز وہ سے وہاں 26
تھا۔ کیا سپرد کے فضل کے اللہ لئے کے سفر تبلیغی اِس اُنہیں نے داروں ایمان جہاں لئے کے
کیا۔ پورا کو خدمت اِس اپنی نے اُنہوں یوں
جو کیا بیان کا کاموں تمام اُن کے کر جمع کو داروں ایمان نے اُنہوں کر پہنچ انطاکیہ 27
طرح کس نے اللہ کہ بتایا بھی یہ نے اُنہوں ساتھ ساتھ تھے۔ کئے سے وسیلے کے اُن نے اللہ
ہے۔ دیا کھول دروازہ کا ایمان بھی لئے کے غیریہودیوں
رہے۔ ٹھہرے پاس کے شاگردوں کے وہاں تک دیر کافی وہ اور 28

15

اجتماع مشاورتی میں یروشلم

لگے، دینے تعلیم یہ کو بھائیوں میں انطاکیہ کے شام کر آ سے یہودیہ آدمی کچھ وقت اُس 1
پا نہیں نجات آپ ورنہ جائے، کیا ختنہ مطابق کے شریعت کی موسیٰ کا آپ کہ ہے لازم"
"گے۔ سکیں
کے اُن دونوں اور گئی ہو پیدا نااتفاقی درمیان کے پولس اور برنباس اور کے اُن سے اِس 2
کہ کیا مقرر کو برنباس اور پولس نے جماعت آخرکار لگے۔ کرنے مباحثہ بحث خوب ساتھ
بزرگوں اور رسولوں کے وہاں اور جائیں یروشلم ساتھ کے داروں ایمان مقامی اَور ایک چند وہ
کریں۔ پیش معاملہ یہ کو
راستے گزرے۔ سے میں سامریہ اور فینیکے وہ اور کیا روانہ اُنہیں نے جماعت چنانچہ 3
کی خداوند طرح کس غیریہودی کہ بتایا سے تفصیل کو داروں ایمان مقامی نے اُنہوں میں
ہوئے۔ خوش نہایت بھائی تمام کر سن یہ ہیں۔ رہے لا رجوع طرف
استقبال کا اُن سمیت بزرگوں اور رسولوں اپنے نے جماعت تو گئے پہنچ یروشلم وہ جب 4
تھا۔ ہوا معرفت کی اُن جو کیا بیان کچھ سب نے برنباس اور پولس پھر کیا۔
کھا، نے اُنہوں تھے۔ سے میں فرقے فریسی جو ہوئے کھڑے دار ایمان کچھ کر سن یہ 5
شریعت کی موسیٰ وہ کہ جائے دیا حکم اُنہیں اور جائے کیا ختنہ کا غیریہودیوں کہ ہے لازم"
"گزاریں۔ زندگی مطابق کے

ہوئے۔ جمع لئے کے کرنے غور پر معاملے اِس بزرگ اور رسول 6
نے اللہ کہ ہیں جانتے آپ بھائیو،" کہا، اور ہوا کھڑا پطرس بعد کے مباحثہ بحث بہت 7
تا کہ سناؤں خبری خوش کی اللہ کو غیریہودیوں کہ لیا چن مجھے سے میں آپ ہوئی دیر بہت
لائیں۔ ایمان وہ
اُنہیں نے اُس کیونکہ ہے، کی تصدیق کی بات اِس ہے جانتا کو دلوں جو نے اللہ اور 8
تھا۔ دیا بھی ہمیں نے اُس جو ہے بخشا القدس روح وہی
بھی کو دلوں کے اُن سے ایمان بلکہ رکھا نہ فرق بھی کوئی میں اُن اور میں ہم نے اُس 9
دیا۔ کر پاک
گردن کی شاگردوں غیریہودی آپ کہ ہیں رہے آزما کیوں میں اِس کو اللہ آپ چنانچہ 10
تھے؟ سکتے اُٹھا دادا باپ ہمارے نہ اور ہم نہ جو ہیں چاہتے رکھنا جوا ایسا ایک پر
کے عیسیٰ خداوند یعنی طریقے ہی ایک سب ہم کہ ہیں رکھتے ایمان تو ہم دیکھیں، 11
"ہیں۔ پاتے نجات سے ہی فضل
بارے کے معجزوں اور نشانوں الٰہی اُن اُنہیں برنباس اور پولس تو رہے چپ لوگ تمام 12
تھے۔ کئے درمیان کے غیریہودیوں معرفت کی اُن نے اللہ جو لگے بتانے میں
!سنیں بات میری بھائیو،" کہا، نے یعقوب تو ہوئی ختم بات کی اُن جب 13
اپنی پر غیریہودیوں کر اُٹھا قدم پہلا طرح کس نے اللہ کہ ہے کیا بیان نے شمعون 14
لی۔ چن قوم ایک لئے اپنے سے میں اُن اور کیا اظہار کا فکرمندی
ہے، لکھا چنانچہ ہے۔ مطابق بھی کے گوئیوں پیش کی نبیوں بات یہ اور 15
کر آ واپس مَیں بعد کے اِس ' 16
گا، کروں تعمیر سے سرے نئے کو گھر شدہ تباہ کے داؤد
گا کروں بحال کے کر تعمیر دوبارہ کھنڈرات کے اُس مَیں
قومیں تمام وہ اور حصہ کھچا بچا کا لوگوں تا کہ 17
ہے۔ لگا ٹھپا کا نام میرے پر جن ڈھونڈیں مجھے
'بھی گا کرے یہ وہ اور ہے، فرمان کا رب یہ
ہے۔ معلوم سے ازل اُسے یہ بلکہ 18
طرف کی اللہ جو کو غیریہودیوں اُن ہم کہ ہے یہ رائے میری کر رکھ نظر پیشِ یہی 19
دیں۔ نہ تکلیف غیرضروری ہیں رہے کر رجوع
پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ دیں ہدایت کر لکھ اُنہیں ہم کہ ہے یہ بہتر بجائے کے اِس 20
ایسے سے، زنا کاری ہیں، ناپاک سے جانے کئے پیش کو بُتوں جو سے کھانوں ایسے : کریں
سے۔ کھانے خون اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں سے کھانے گوشت کا جانوروں
رہے رہ میں شہر ہر سے نسلوں کئی والے کرنے منادی کی شریعت موسوی کیونکہ 21
"ہے۔ جاتی کی تلاوت کی شریعت دن کے سبت ہر جائیں بھی میں شہر جس ہیں۔

خط نام کے داروں ایمان غیریہودی

22 کچھ سے میں اپنے ہم کہ کیا فیصلہ سمیت جماعت پوری نے بزرگوں اور رسولوں پھر
جو گیا چنا کو دو دیں۔ بھیج انطاکیہ شہر کے شام ہمراہ کے برنباس اور پولس کر چن آدمی
سیلاس۔ اور برسبا یہوداہ تھے، راھنما میں بھائیوں

23 بھیجا، خط یہ نے اُنہوں ہاتھ کے اُن
ہیں۔ بھائی کے آپ جو سے طرف کی بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم"

!علیکم السلام ہیں، رہتے میں کلِکیہ اور شام انطاکیہ، جو بھائیو غیریہودی عزیز

24 کے کر پریشان کو آپ کر آپاس کے آپ نے لوگوں کچھ سے میں ہم کہ ہے سنا
تھا۔ بھیجا نہیں اُنہیں نے ہم حالانکہ ہے، دیا کر بےچین

25 بھائیوں پیارے اپنے کر چن کو آدمیوں کچھ کہ ہوئے متفق پر اِس سب ہم لئے اِس
بھیجیں۔ پاس کے آپ ہمراہ کے پولس اور برنباس

26 خاطر کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے نے جنہوں ہیں لوگ ایسے پولس اور برنباس
ہے۔ دی ڈال میں خطرے جان اپنی

27 بھی زبانی وہ کہ بھیجا لئے اِس نے ہم کو جن ہیں سیلاس اور یہوداہ ساتھی کے اُن
ہیں۔ لکھی نے ہم جو کریں تصدیق کی باتوں اُن

28 کے باتوں ضروری اِن سوائے پر آپ کہ ہیں ہوئے متفق پر اِس القدس روح اور ہم
:ڈالیں نہ بوجھ کوئی

29 مت گوشت کا جانوروں ایسے کھانا، مت خون کھانا، مت کھانا گیا کیا پیش کو بُتوں
چیزوں اِن کریں۔ نہ زنا کاری علاوہ کے اِس ہوں۔ گئے دیئے مار کر گھونٹ گلا جو کھانا
"حافظ۔ خدا گے۔ کریں اچھا تو گے رہیں باز سے

30 اُنہوں کر پہنچ وہاں گئے۔ چلے انطاکیہ کر ہو رُخصت ساتھی کے اُن اور برنباس پولس،
دیا۔ دے خط اُسے کے کر اکٹھی جماعت نے

31 ہوئے۔ خوش پر پیغام افزا حوصلہ کے اُس دار ایمان کر پڑھ اُسے

32 مضبوطی اور افزائی حوصلہ کی بھائیوں تھے نبی خود جو بھی نے سیلاس اور یہوداہ
کیں۔ باتیں کافی لئے کے

کہا الوداع سے سلامتی اُنہیں نے بھائیوں مقامی پھر ٹھہرے، وہاں لئے کے دیر کچھ وہ 33
سکیں۔ جا واپس پاس کے والوں بھیجنے وہ تا کہ

34 [لگا۔ اچھا ٹھہرنا وہاں کو سیلاس لی کن]

35 لوگوں اَور سے بہت وہ وہاں رہے۔ میں انطاکیہ دیر اَور کچھ خود برنباس اور پولس
رہے۔ کرتے منادی کی اُس اور دیتے تعلیم کی کلام کے خداوند ساتھ کے

ہیں جاتے ہو جدا برنباس اور پولس

جائیں میں شہروں تمام اُن کر مُڑ ہم آؤ،" کہا، سے برنباس نے پولس بعد کے دنوں کچھ 36
کے کر ملاقات سے بھائیوں کے وہاں اور ھے کی منادی کی کلام کے خداوند نے ہم جہاں
"کریں۔ معلوم حال کا اُن
تھا، چاھتا جانا لے ساتھ کو مرقس یوحنا کر ھو متفق برنباس 37
کے دورے پہلے مرقس یوحنا کیونکہ جائے، نہ ساتھ وہ کہ کیا اصرار نے پولس لیکن 38
تھا۔ آیا باز سے کرنے خدمت ساتھ کے اُن کر چھوڑ اُنہیں میں پمفیلیہ ھی دوران
گئے۔ ھو جدا سے دوسرے ایک وہ کہ ھوا پیدا اختلاف سخت اِتنا میں اُن سے اِس 39
گیا، چلا قبرص اور گیا بیٹھ میں جہاز کر لے ساتھ کو مرقس یوحنا برنباس
خداوند اُنہیں نے بھائیوں مقامی لیا۔ چن لئے کے خدمت کو سیلاس نے پولس جبکہ 40
ھوئے۔ روانہ وہ اور کیا سپرد کے فضل کے
گزرا۔ سے میں کِلِکیہ اور شام کرتے کرتے مضبوط کو جماعتوں پولس یوں 41

16

چناؤ کا تیمُتھیُس

کی اُس تھا۔ رھتا تیمُتھیُس بنام شاگرد ایک وہاں لستِرہ۔ پھر پہنچا، درپے وہ چلتے چلتے 1
تھا۔ یونانی باپ جبکہ تھی لائی ایمان ماں یہودی
دی، رپورٹ اچھی کی اُس نے بھائیوں کے اکنیُم اور لستِرہ 2
کا یہودیوں کے علاقے اُس تھا۔ چاھتا جانا لے ساتھ اپنے پر سفر اُسے پولس لئے اِس 3
اُس کہ تھے واقف سے اِس لوگ سب کیونکہ کروایا، ختنہ کا تیمُتھیُس نے اُس کے کر لحاظ
ھے۔ یونانی باپ کا
کے بزرگوں اور رسولوں کے یروشلم کو جماعتوں مقامی نے اُنہوں کر جا شہر بہ شہر پھر 4
تھی۔ گزارنی زندگی مطابق کے جن پہنچائے فیصلے وہ
گئیں۔ بڑھتی روز بہ روز میں تعداد اور ھوئیں مضبوط میں ایمان جماعتیں یوں 5

رویا کی پولس میں تروآس

اِس لیا، روک سے کرنے منادی کی مُقدّس کلامِ میں آسیہ صوبہ اُنہیں نے القدس روح 6
گزرے۔ سے میں علاقے کے گلتیہ اور فروگیہ وہ لئے
کی ھونے داخل میں بِتھُنیہ صوبہ طرف کی شمال نے اُنہوں کر آ قریب کے موسیہ 7
دیا، نہ جانے بھی وہاں اُنہیں نے روح کے عیسیٰ لیکن کی۔ کوشش
پہنچے۔ تروآس بندرگاہ کر گزر سے میں موسیہ وہ لئے اِس 8
مکدُنیہ صوبہ واقع میں یونان شمالی میں جس دیکھی رویا وقت کے رات نے پولس وہاں 9
ھماری اور آئیں مکدُنیہ کے کر پار کو سمندر" تھا، رھا کر التماس سے اُس کھڑا آدمی ایک کا
"!کریں مدد

ہم کیونکہ لگے۔ کرنے تیاریاں کی جانے مکدُنیہ ہم دیکھی رویا یہ نے اُس ہی جوں 10
سنانے خبری خوش کو لوگوں کے علاقے اُس ہمیں نے اللہ کہ نکالا نتیجہ یہ سے رویا نے
ہے۔ بُلایا لئے کے

تبدیلی کی لُدیہ میں فلپی

پھر ہوئے۔ روانہ لئے کے سمترا کے جزیرۂ سیدھے کر ہو سوار پر جہاز میں تروآس ہم 11
پہنچے۔ نیاپلس کر نکل آگے دن اگلے
شہر صدر کا ضلع اُس کے مکدُنیہ صوبہ جو گئے، چلے فلپی ہم کر اُتر سے جہاز وہاں 12
ٹھہرے۔ دن کچھ ہم میں شہر اِس تھا۔ نوآبادی رومی اور تھا
کہ تھی توقع ہماری جہاں گئے، کنارے کے دریا کر نکل سے شہر ہم دن کے سبت 13
جو لگے کرنے بات سے خواتین کچھ کر بیٹھ ہم وہاں گے۔ ہوں جمع لئے کے دعا یہودی
تھیں۔ ہوئی اکٹھی
قیمتی پیشہ کا اُس تھا۔ لُدیہ نام کا جس تھی عورت ایک کی شہر تھواتیرہ سے میں اُن 14
تھی۔ غیریہودی والی کرنے پرستش کی اللہ وہ اور تھا تجارت کی کپڑے کے رنگ ارغوانی
دی۔ توجہ پر باتوں کی پولس نے اُس اور دیا، کھول کو دل کے اُس نے خداوند
میں گھر اپنے ہمیں نے اُس بعد کے لینے بپتسمہ کے والوں گھر کے اُس اور کے اُس 15
ایمان پر خداوند واقعی مَیں کہ ہیں سمجھتے آپ اگر" کہا، نے اُس دی۔ دعوت کی ٹھہرنے
کیا۔ مجبور ہمیں نے اُس یوں "ٹھہریں۔ کر آ گھر میرے تو ہوں لائی

میں جیل کی فلپی

سے لونڈی ایک ملاقات ہماری کہ تھے رہے جا طرف کی جگہ کی دعا ہم دن ایک 16
اپنے وہ سے اِس تھی۔ بتاتی حال کا قسمت کی لوگوں ذریعے کے بدروح ایک جو ہوئی
تھی۔ کماتی پیسے سے بہت لئے کے مالکوں
خادم کے تعالیٰ اللہ آدمی یہ" لگی، کہنے کر چیخ چیخ کر پڑ پیچھے ہمارے اور پولس وہ 17
"ہیں۔ آئے بتانے راہ کی نجات کو آپ جو ہیں
کہا، سے بدروح اور مُڑا کر آ تنگ پولس آخرکار رہا۔ جاری روز بہ روز سلسلہ یہ 18
وہ لمحے اُسی "!جا نکل سے میں لڑکی کہ ہوں دیتا حکم سے نام کے مسیح عیسیٰ تجھے مَیں"
گئی۔ نکل
اور پولس وہ تو رہی جاتی اُمید کی کمانے پیسے کہ ہوا معلوم کو مالکوں کے اُس 19
گئے۔ لے گھسیٹ سامنے کے والوں رکھنے اقتدار بیٹھے میں چوک کر پکڑ کو سیلاس
میں شہر ہمارے آدمی یہ" لگے، چلّانے وہ کے کر پیش سامنے کے مجسٹریٹوں اُنہیں 20
ہیں یہودی یہ ہیں۔ رہے کر پیدا چل ہل

21 رومیوں ہم کرنا ادا اور کرنا قبول جنہیں ہیں رہے کرپرچار کا رواج و رسم ایسے اور
"نہیں۔ جائز لئے کے

22 لگا۔ کرنے باتیں خلاف کے سیلاس اورپولس اور ملا آ بھی ہجوم
جائے۔ مارا سے لاٹھی اُنہیں اور اُتارے کپڑے کے اُن کہ دیا حکم نے مجسٹریٹوں پر اِس

23 کہا سے داروغے اور دیا ڈال میں قیدخانے اُنہیں کر کروا پٹائی خوب کی اُن نے اُنہوں
کرو۔ داری پہرا کی اُن سے احتیاط کہ

24 پاؤں کے اُن کر جا لے میں حصے اندرونی سے سب کے جیل اُنہیں نے اُس چنانچہ
دیئے۔ ڈال میں کاٹھ

25 تمجید کی اللہ اور رہے کر دعا قریب کے رات آدھی سیلاس اورپولس کہ ہوا ایسا اب
تھے۔ رہے سن قیدی باقی اور تھے رہے گا گیت کے

26 تمام فوراً گئی۔ ہل تک بنیادوں عمارت پوری کی قیدخانے اور آیا زلزلہ بڑا اچانک
گئیں۔ کھل زنجیریں کی قیدیوں تمام اور گئے کھل دروازے

27 اپنی وہ تو ہیں کھلے دروازے کے جیل کہ دیکھا نے اُس جب اُٹھا۔ جاگ داروغہ
ہیں۔ گئے ہو فرار قیدی کہ تھا رہا لگ ایسا کیونکہ لگا، کرنے کشی خود کر نکال تلوار

28 یہیں سب ہم پہنچائیں۔ نہ نقصان کو آپ اپنے !کریں مت" اُٹھا، چلّا پولس لیکن
"ہیں۔

29 سیلاس اورپولس وہ لرزتے لرزتے آیا۔ اندر کر بھاگ اور لیا منگوا چراغ نے داروغے
گیا۔ گر سامنے کے

30 کرنا کیا لئے کے پانے نجات مجھے صاحبو،" پوچھا، نے اُس کر جا لے باہر اُنہیں پھر
"ہے؟

31 کو گھرانے کے آپ اور آپ تو لائیں ایمان پر عیسیٰ خداوند" دیا، جواب نے اُنہوں
"گی۔ ملے نجات

32 سنایا۔ کلام کا خداوند کو والوں گھر تمام کے اُس اور اُسے نے اُنہوں پھر

33 اِس دھویا۔ کو زخموں کے اُن کر جا لے اُنہیں نے داروغے گھڑی اُسی کی رات اور
ہوا۔ بپتسمہ کا والوں گھر سارے کے اُس اور کا اُس بعد کے

34 اُس باعث کے لانے ایمان پر اللہ کھلایا۔ کھانا کر لا میں گھر اپنے اُنہیں نے اُس پھر
منائی۔ خوشی بڑی نے والوں گھر تمام کے اُس اور نے

35 وہ کہ دیا بھجوا پاس کے داروغے کو افسروں اپنے نے مجسٹریٹوں تو چڑھا دن جب
کرے۔ رِہا کو سیلاس اورپولس

36 کہ ہے دیا حکم نے مجسٹریٹوں" دیا، پہنچا پیغام کا اُن کو پولس نے داروغے چنانچہ
"جائیں۔ چلے سے سلامتی کر نکل اب جائے۔ دیا کر رِہا کو سیلاس اور آپ

سامنے کے عوام ہمیں نے اُنہوں" کہا، سے اُن نے اُس کیا۔ اعتراض نے پولس لیکن 37
ہیں۔ شہری رومی ہم حالانکہ ہے دیا ڈال میں جیل کر مار بغیر کئے پیش میں عدالت اور ہی
لے باہر ہمیں اور آئیں خود وہ اب !نہیں ہرگز ہیں؟ چاہتے نکالنا سے چپکے ہمیں وہ اب اور
"جائیں۔
سیلاس اور پولس کہ ہوا معلوم اُنہیں جب پہنچائی۔ خبر یہ کو مجسٹریٹوں نے افسروں 38
گئے۔ گھبرا وہ تو ہیں شہری رومی
کو شہر کہ کی گزارش کر لا باہر سے جیل اور آئے لئے کے سمجھانے اُنہیں خود وہ 39
دیں۔ چھوڑ
جہاں گئے گھر کے لُدیہ وہ پہلے لیکن آئے۔ نکل سے جیل سیلاس اور پولس چنانچہ 40
گئے۔ چلے وہ پھر کی۔ افزائی حوصلہ کی اُن اور ملے سے بھائیوں وہ

17

میں تھسلُنیکے

یہودی جہاں گئے پہنچ شہر تھسلُنیکے سیلاس اور پولس کر ہو سے اپلونیہ اور امفپلس 1
تھا۔ خانہ عبادت
مُقدّس کلامِ دوران کے سبتوں تین لگاتار اور گیا میں اُس پولس مطابق کے عادت اپنی 2
رہا۔ کرتا کوشش کی کرنے قائل کو یہودیوں کر دے دے دلائل سے
میں مُردوں اور اُٹھانا دُکھ کا مسیح کہ کیا ثابت کے کر تشریح کی مُقدّس کلامِ نے اُس 3
مسیح وہی ہوں، رہا دے خبر مَیں کی عیسیٰ جس" کہا، نے اُس تھا۔ لازم اُٹھنا جی سے
"ہے۔
خدا میں جن گئے، ہو وابستہ سے سیلاس اور پولس کر ہو قائل کچھ سے میں یہودیوں 4
تھیں۔ شریک بھی خواتین بارسوخ اور تعداد بڑی کی یونانیوں ترس
کچھ والے پھرنے آوارہ میں گلیوں نے اُنہوں لگے۔ کرنے حسد یہودی باقی کر دیکھ یہ 5
پر گھر کے یاسون پھر دی۔ مچا چل ہل میں شہر اور نکالا جلوس کے کر اکٹھے آدمی شریر
سامنے کے اجلاس عوامی اُنہیں تا کہ ڈھونڈا کو سیلاس اور پولس نے اُنہوں کے کر حملہ
کریں۔ پیش
شہر کو بھائیوں دار ایمان اَور ایک چند اور یاسون وہ لئے اِس تھے، نہیں وہاں وہ لیکن 6
پیدا گڑبڑ میں دنیا پوری لوگ یہ" کہا، کر چیخ نے اُنہوں لائے۔ سامنے کے مجسٹریٹوں کے
ہیں۔ گئے آبھی یہاں اب اور ہیں رہے کر
ورزی خلاف کی احکام کے شہنشاہ سب یہ ہے۔ ٹھہرایا میں گھر اپنے اُنہیں نے یاسون 7
"ہے۔ عیسیٰ نام کا جس ہیں مانتے بادشاہ کو اَور کسی یہ کیونکہ ہیں، رہے کر
کیا۔ پیدا ہنگامہ بڑا میں مجسٹریٹوں اور ہجوم نے اُنہوں سے باتوں کی طرح اِس 8
دیا۔ چھوڑ اُنہیں پھر اور لی ضمانت سے دوسروں اور یاسون نے مجسٹریٹوں چنانچہ 9

میں بیریہ

یہودی وہ کر پہنچ وہاں دیا۔ بھیج بیریہ کو سیلاس اور پولس نے بھائیوں رات اُسی 10
گئے۔ میں خانے عبادت
سے شوق بڑے یہ تھے۔ کے ذہن کھلے زیادہ نسبت کی یہودیوں کے تھسلُنیکے لوگ یہ 11
کیا کہ رہے کرتے تفتیش کی مُقدّس کلامِ روز بہ روز اور سنتے باتیں کی سیلاس اور پولس
ہے؟ رہا جا بتایا ہمیں جیسا ہے ایسا واقعی
بارسوخ سی بہت ساتھ ساتھ اور لائے ایمان یہودی سے بہت سے میں اِن میں نتیجے 12
بھی۔ مرد اور خواتین یونانی
رہا سنا کلام کا اللہ میں بیریہ پولس کہ ملی خبر یہ کو یہودیوں کے تھسلُنیکے پھر لیکن 13
دی۔ مچا چل ہل کر اُکسا کو لوگوں اور پہنچے بھی وہاں وہ ہے۔
بیریہ تیمُتھیُس اور سیلاس لیکن دیا، بھیج پر ساحل فوراً کو پولس نے بھائیوں پر اِس 14
گئے۔ رہ پیچھے میں
گئے۔ تک اتھینے ساتھ کے اُس وہ تھے آئے پہنچانے تک ساحل کو پولس آدمی جو 15
خبر کو تیمُتھیُس اور سیلاس نے پولس ہاتھ کے اُن گئے۔ چلے واپس کر چھوڑ اُسے وہ وہاں
جائیں۔ آ پاس میرے کر چھوڑ کو بیریہ سکے ہو جلدی جتنی کہ بھیجی
میں اتھینے
گیا، آ میں جوش بڑے پولس کرتے کرتے انتظار کا تیمُتھیُس اور سیلاس میں شہر اتھینے 16
ہے۔ ہوا بھرا سے بُتوں شہر پورا کہ دیکھا نے اُس کیونکہ
کرنے بحث سے غیر یہودیوں ترس خدا اور یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی وہ 17
رہا۔ کرتا گفتگو سے لوگوں موجود پر وہاں کر جا بھی میں چوک روزانہ وہ ساتھ ساتھ لگا۔
اُنہیں نے پولس جب لگے۔ کرنے بحث سے اُس بھی *فلسفی ستوئیکی اور اپکوری 18
باتوں اِن بکواسی یہ" پوچھا، نے بعض تو سنائی خبری خوش کی اُتھینے جی کے اُس اور عیسیٰ
"ہیں؟ دی جوڑ کر چن سے اُدھر اِدھر نے اِس جو ہے چاہتا کہنا کیا سے
"ہے۔ رہا دے خبر کی دیوتاؤں اجنبی وہ کہ ہے لگا" کہا، نے دوسروں
منعقد پر پہاڑی نامی پگس اریو جو گئے میں شوریٰ مجلسِ کی شہر کر لے ساتھ اُسے وہ 19
تعلیم نئی سی کون آپ کہ ہے سکتا ہو معلوم ہمیں کیا" کی، درخواست نے اُنہوں تھی۔ ہوتی
ہیں؟ رہے کر پیش
چاہتے جاننا مطلب صحیح کا اُن ہم اب ہیں۔ رہے سنا باتیں غریب و عجیب ہمیں تو آپ 20
"ہیں۔
اپنا سمیت پردیسیوں والے رہنے میں شہر باشندے تمام کے اتھینے کہ تھی یہ **ب‌ات)** 21
(سنائیں۔ یا سنیں خیالات تازہ تازہ کہ تھے کرتے صَرف میں اِس وقت پورا
ہر آپ کہ ہوں دیکھتا مَیں حضرات، کے اتھینے" کہا، اور ہوا کھڑا میں مجلس پولس 22
ہیں۔ لوگ مذہبی بہت سے لحاظ

---

* فلسفی۔ کے رواقیت **:فلسفی ستوئیکی 17:18**

آپ پوجا کی جن کیا غور پر چیزوں اُن تو تھا رہا گزر سے میں شہر مَیں جب کیونکہ 23
نامعلوم' تھا، لکھا پر جس دیکھی بھی گاہ قربان ایسی ایک نے مَیں چلتے چلتے ھیں۔ کرتے
تو کرتے آپ پوجا کی جس ھوں دیتا خبر کی خدا اُس کو آپ مَیں اب ' گاہ۔ قربان کی خدا
نہیں۔ جانتے اُسے آپ مگر ھیں
زمین و آسمان وہ کی۔ تخلیق کی چیز ھر موجود میں اُس اور دنیا نے جس ھے خدا وہ یہ 24
کرتا۔ نہیں سکونت میں مندروں ھوئے بنائے کے ھاتھوں انسانی وہ لئے اِس ھے، مالک کا
نہیں درکار چیز بھی کوئی اُسے کیونکہ سکتے، کر نہیں خدمت کی اُس ھاتھ انسانی اور 25
پوری ضروریات تمام کی اُن کے کر مہیا سانس اور زندگی کو سب وھی بجائے کے اِس ھوتی۔
ھے۔ کرتا
دنیا پوری کر نکل سے اُس قومیں تمام کی دنیا تا کہ کیا خلق کو شخص ایک نے اُسی 26
کیں۔ مقرر بھی سرحدیں اور اوقات کے قوم ھر نے اُس جائیں۔ پھیل میں
پائیں، اُسے کر ٹٹول ٹٹول وہ کہ تھی یہ اُمید کریں۔ تلاش کو خدا وہ کہ تھا یہ مقصد 27
ھوتا۔ نہیں دُور سے کسی سے میں ھم وہ اگرچہ
کچھ اپنے کے آپ ھیں۔ رکھتے وجود اور کرتے حرکت جیتے، ھم میں اُس کیونکہ 28
'ھیں۔ فرزند کے اُس بھی ھم' ھے، فرمایا بھی نے شاعروں
ھونا نہیں یہ تصور میں بارے کے اُس ھمارا لئے اِس ھیں فرزند کے اللہ ھم چونکہ اب 29
سے ڈیزائن اور مہارت کی انسان جو ھو مجسمہ کوئی کا پتھر یا چاندی سونے، وہ کہ چاھئے
ھو۔ گیا بنایا
کے جگہ ھر وہ اب لیکن کیا، نظرانداز کو جہالت کی قسم اِس نے خدا میں ماضی 30
ھے۔ دیتا حکم کا توبہ کو لوگوں
گا۔ کرے عدالت کی دنیا سے انصاف وہ جب ھے کیا مقرر دن ایک نے اُس کیونکہ 31
جس اور ھے چکا کر متعین وہ کو جس گا کرے معرفت کی شخص ایک عدالت یہ وہ اور
''ھے۔ دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اُس کہ ھے کی سے اِس نے اُس تصدیق کی
کہا، نے بعض لیکن اُڑایا۔ مذاق کا پولس نے بعض کر سن ذکر کا قیامت کی مُردوں 32
''ھیں۔ چاھتے سننا مزید سے آپ میں بارے کے اِس وقت اَور کسی ھم''
گیا۔ چلا کر نکل سے مجلس پولس پھر 33
ممبر کا شوریٰ مجلسِ سے میں اُن آئے۔ لے ایمان کر ھو وابستہ سے اُس لوگ کچھ 34
تھے۔ بھی اَور کچھ دمرس۔ بنام عورت ایک اور تھا دیونیسیُس

18

میں کُرِنتھس
آیا۔ شہر کُرِنتھس کر چھوڑ کو اتھینے پولس بعد کے اِس 1

رہنے کا پنطس وہ تھا۔ اکوِلہ نام کا جس ہوئی سے یہودی ایک ملاقات کی اُس وہاں 2
شہنشاہ کہ تھی یہ وجہ تھا۔ آیا سے اٹلی سمیت پرسکلہ بیوی اپنی پہلے دیر تھوڑی اور تھا والا
کے لوگوں اُن جائیں۔ چلے کر چھوڑ کو روم یہودی تمام کہ تھا کیا صادر حکم نے کلودیُس
گیا پولس پاس
روزی کر ٹھہر گھر کے اُن وہ لئے اِس تھا کرنا سلائی خیمے بھی پیشہ کا اُن چونکہ اور 3
لگا۔ کھانے
اور یہودیوں کر دے تعلیم میں خانے عبادت یہودی کو سبت ہر نے اُس ساتھ ساتھ 4
کی۔ کوشش کی کرنے قائل کو یونانیوں
صرف میں سنانے کلام وقت پورا اپنا پولس تو آئے سے مکدُنیہ تیمُتھیُس اور سیلاس جب 5
مسیح گیا کیا بیان میں مُقدّس کلامِ عیسیٰ کہ دی گواہی کو یہودیوں نے اُس لگا۔ کرنے
ہے۔
میں احتجاج نے اُس تو لگے کرنے تذلیل کی اُس کے کر مخالفت کی اُس وہ جب لیکن 6
بے قصور میں ہیں، دار ذمہ کے ہلاکت اپنی خود آپ" کہا، کر جھاڑ گرد سے کپڑوں اپنے
"گا۔ کروں جایا پاس کے غیر یہودیوں مَیں سے اب ہوں۔
طِطُس وہاں گیا۔ میں گھر والے ساتھ کے خانے عبادت کر نکل سے وہاں وہ پھر 7
تھا۔ مانتا خوف کا خدا لیکن تھا، نہیں یہودی جو تھا رہتا یُوستس
لایا۔ ایمان پر خداوند سمیت گھرانے اپنے تھا راہنما کا خانے عبادت جو کرسپُس اور 8
اور لائے ایمان تو سنیں باتیں کی پولس جب بھی نے لوگوں اَور سارے بہت کے کُرِنتھس
لیا۔ بپتسمہ
اور جا کرتا کلام !ڈر مت" ہوا، کلام ہم سے پولس میں رویا خداوند رات ایک 9
ہو، نہ خاموش
کیونکہ گا، پہنچائے نہیں نقصان تجھے کے کر حملہ کوئی ہوں۔ ساتھ تیرے مَیں کیونکہ 10
"ہیں۔ لوگ سے بہت میرے میں شہر اِس
رہا۔ سکھاتا کلام کا اللہ کو لوگوں کر ٹھہر وہاں سال ڈیڑھ مزید پولس پھر 11
خلاف کے پولس کر ہو متحد یہودی تو تھا گورنر کا اخیہ صوبہ گیلیو جب میں دنوں اُن 12
لائے۔ سامنے کے گیلیو میں عدالت اُسے اور ہوئے جمع
اُکسا پر کرنے عبادت کی اللہ سے طریقے ایسے کو لوگوں آدمی یہ" کہا، نے اُنہوں 13
"ہے۔ خلاف کے شریعت ہماری جو ہے رہا
سنیں،" ہوا، مخاطب سے یہودیوں خود گیلیو کہ تھا کو کہنے کچھ میں جواب پولس 14
برداشت قابلِ بات کی آپ تو ہوتا جرم سنگین یا ناانصافی کوئی الزام کا آپ اگر !مردو یہودی
ہوتی۔
ہے، رکھتا تعلق سے شریعت یہودی کی آپ اور ناموں تعلیم، مذہبی جھگڑا کا آپ لیکن 15
"ہوں۔ نہیں تیار لئے کے کرنے فیصلہ میں معاملے اِس مَیں کریں۔ حل خود اُسے لئے اِس

دیا۔ بھگا سے عدالت اُنہیں نے اُس کر کھہ یہ 16
کے عدالت کرپکڑ کو سوستھنیس راھنما کے خانے عبادت یہودی نے ھجوم پر اِس 17
کی۔ نہ پروا نے گلیو لیکن کی۔ پٹائی کی اُس سامنے

سفر کا واپسی تک انطاکیہ

وہ کر کھہ خیرباد کو بھائیوں پھر رھا۔ میں کُرِنتھس دن بہت پولس بھی بعد کے اِس 18
بال کے سر اپنے پر ھونے پورے کے مَنت کسی نے اُس جھاں گیا کنخریہ شہر کے قریب
کے شام ملکِ کر ھو سوار پر جھاز ساتھ کے اکوِلہ اور پرسکلہ وہ بعد کے اِس دیئے۔ منڈوا
ھوا۔ روانہ لئے
اُس بھی وھاں دیا۔ چھوڑ کو اکوِلہ اور پرسکلہ نے پولس جھاں پہنچے اِفسس وہ پہلے 19
کی۔ بحث سے یہودیوں کر جا میں خانے عبادت یہودی نے
نے اُس لیکن گزارے، ساتھ کے اُن وقت مزید کہ کی درخواست سے اُس نے اُنہوں 20
کیا انکار
آؤں واپس پاس کے آپ مَیں تو ھو مرضی کی اللہ اگر" کھا، کر کھہ خیرباد اُنہیں اور 21
ھوا۔ روانہ سے اِفسس کر ھو سوار پر جھاز وہ پھر "گا۔
سے جماعت مقامی کر جا یروشلم وہ سے جھاں گیا، پہنچ قیصریہ وہ کرتے کرتے سفر 22
گیا چلا واپس انطاکیہ وہ بعد کے اِس ملا۔
سے میں علاقے کے فروگیہ اور گلتیہ وہ کر نکل آگے پھر ٹھھرا۔ دیر کچھ وہ جھاں 23
گیا۔ کرتا مضبوط کو داروں ایمان تمام کے وھاں ھوئے گزرتے

میں کُرِنتھس اور اِفسس اپلّوس

گیا پہنچ اِفسس تھا علم زبردست کا مُقدّس کلامِ جسے یہودی فصیح ایک میں اِتنے 24
تھا۔ والا رھنے کا اسکندریہ شہر کے مصر وہ تھا۔ اپلّوس نام کا اُس تھا۔
لوگوں سے سرگرمی بڑی وہ اور تھی گئی دی تعلیم میں بارے کے راہ کی خداوند اُسے 25
صرف تک ابھی وہ اگرچہ تھی صحیح تعلیم یہ کی اُس رھا۔ سکھاتا میں بارے کے عیسیٰ کو
تھا۔ جانتا بپتسمہ کا یحییٰ
کر سن یہ لگا۔ کرنے کلام سے دلیری بڑی وہ میں خانے عبادت یہودی کے اِفسس 26
تفصیل مزید کو راہ کی اللہ سامنے کے اُس کر جا لے طرف ایک اُسے نے اکوِلہ اور پرسکلہ
کیا۔ بیان سے
حوصلہ کی اُس نے بھائیوں کے اِفسس تو تھا رکھتا خیال کا جانے اخیہ صوبہ اپلّوس 27
جب کریں۔ استقبال کا اُس وہ کہ لکھا خط کو شاگردوں کے وھاں نے اُنہوں کی۔ افزائی
تھے، لائے ایمان سے فضل کے اللہ جو بنا باعث کا مدد بڑی لئے کے اُن تو پہنچا وھاں وہ

مُقدّس کلامِ اور آیا غالب پر یہودیوں سے دلائل زبردست میں مباحثوں علانیہ وہ کیونکہ 28
ھے۔ مسیح عیسیٰ کہ کیا ثابت سے

19

میں اِفسس پولس

علاقے اندرونی کے کوچک ایشیائے پولس تو تھا ہوا ٹھہرا میں کُرِنتھس اپلّوس جب 1
ملے شاگرد کچھ اُسے وہاں آیا۔ میں اِفسس شہر ساحلی کرتے کرتے سفر سے میں
"ملا؟ القدس روح وقت لاتے ایمان کو آپ کیا" پوچھا، نے اُس سے جن 2
"سنا۔ نہیں تک ذکر کا القدس روح تو نے ہم نہیں،" دیا، جواب نے اُنہوں
"گیا؟ دیا بپتسمہ سا کون کو آپ تو" پوچھا، نے اُس 3
"کا۔ یحییٰ" دیا، جواب نے اُنہوں

اُنہیں خود نے اُس لیکن کی۔ توبہ نے لوگوں جب دیا بپتسمہ نے یحییٰ" کہا، نے پولس 4
"۔ 'پر عیسیٰ یعنی لاؤ، ایمان پر والے آنے بعد میرے' بتایا،
لیا۔ بپتسمہ پر نام کے عیسیٰ خداوند نے اُنہوں کر سن یہ 5
غیرزبانیں وہ اور ہوا، نازل القدس روح پر اُن تو رکھے پر اُن ہاتھ اپنے نے پولس جب اور 6
لگے۔ کرنے نبوّت اور بولنے
تھی۔ بارہ تقریباً تعداد کُل کی آدمیوں اِن 7
بات سے دلیری سے یہودیوں دوران کے مہینے تین اور گیا میں خانے عبادت یہودی پولس 8
کرنے قائل میں بارے کے بادشاہی کی اللہ اُنہیں نے اُس کے کر بحث ساتھ کے اُن رہا۔ کرتا
کی۔ کوشش کی
بُرا کو راہ کی اللہ ھی سامنے کے عوام بلکہ ہوئے نہ تابع کے اللہ وہ گئے۔ اَڑ کچھ لیکن 9
کے اُن وہ کے کر الگ بھی کو شاگردوں دیا۔ چھوڑ اُنہیں نے پولس پر اِس لگے۔ کھنے بھلا
رہا۔ دیتا تعلیم اُنہیں روزانہ وہ جہاں تھا کرتا ہوا جمع میں ہال لیکچر کے ترنس ساتھ
کلام کا خداوند کو لوگوں تمام کے آسیہ صوبہ یوں رہا۔ جاری تک سال دو سلسلہ یہ 10
یونانی۔ یا تھے یہودی وہ خواہ ملا، موقع کا سننے

بیٹے سات کے سکِوا امام راہنما

کئے، معجزے غیرمعمولی معرفت کی پولس نے اللہ 11
رکھے پر مریضوں بعد کے لگانے سے بدن کے اُس ایپرن یا رومال جب کہ تک یہاں 12
جاتیں۔ نکل بدروحیں اور رہتیں جاتی بیماریاں کی اُن تو جاتے
وہ اب تھے۔ نکالتے بدروحیں کر جا جگہ جگہ جو تھے بھی یہودی ایسے کچھ وہاں 13
کوشش کی کرنے استعمال نام کا عیسیٰ خداوند پر لوگوں پھنسے میں بندھن کے بدروحوں

منادی کی جس ہوں دیتا حکم کا نکلنے سے نام کے عیسیٰ اُس تجھے مَیں" لگے، کہنے کے کر
"ہے۔ کرتا پولس
تھے۔ کرتے ایسا بیٹے سات کے سکِوا بنام امام راہنما یہودی ایک 14
کو عیسیٰ" دیا، جواب نے بدروح تو تھے رہے کر کوشش یہی جب دفعہ ایک لیکن 15
"ہو؟ کون تم لیکن بھی، کو پولس اور ہوں جانتی مَیں تو
اِتنا پر اُن کا اُس گیا۔ آ غالب پر سب کر جھپٹ پر اُن تھی بدروح میں جس آدمی وہ پھر 16
گئے۔ نکل سے گھر اُس کر بھاگ میں حالت زخمی اور ننگے وہ کہ ہوا حملہ سخت
اُن گئی۔ پھیل میں یونانیوں اور یہودیوں والے رہنے تمام کے اِفسس خبر کی واقعے اِس 17
ہوئی۔ تعظیم کی نام کے عیسیٰ خداوند اور ہوا طاری خوف پر
کیا۔ اقرار کا گناہوں اپنے علانیہ کر آنے بہتیروں سے میں اُن تھے لائے ایمان جو 18
عوام کے کر اکٹھی کتابیں کی جادومنتر اپنی نے تعداد بڑی کی والوں کرنے جادوگری 19
ہزار پچاس کے چاندی رقم کُل کی اُن تو گیا کیا حساب کا کتابوں پوری دیں۔ جلا سامنے کے
تھی۔ سکے
گیا۔ پکڑتا زور اور بڑھتا سے طریقے زبردست کلام کا خداوند یوں 20

ہنگامہ میں اِفسس
فیصلہ کا جانے یروشلم کر گزر سے میں اخیہ اور مکدُنیہ نے پولس بعد کے واقعات اِن 21
"جاؤں۔ بھی روم مَیں کہ ہے لازم بعد کے اِس" کہا، نے اُس کیا۔
وہ جبکہ دیا بھیج مکدُنیہ آگے کو اراستس اور تیمُتھیُس مددگاروں دو اپنے نے اُس 22
رہا۔ ٹھہرا میں آسیہ صوبہ لئے کے دیر کچھ مزید خود
گئی۔ ہو باعث کا ہنگامے شدید ایک راہ کی اللہ وقت اُس تقریباً 23
دیمیتریُس نام کا جس تھا رہتا والا بنانے اشیا کی چاندی ایک میں اِفسس ہوا، یوں یہ 24
کا کاروں دست سے کام کے اُس اور تھا، بنواتا مندر کے دیوی ارتمس سے چاندی وہ تھا۔
تھا۔ چلتا خوب کاروبار
سے اُن کے کر جمع کو کاروں دست دیگر والے رکھنے تعلق سے کام اِس نے اُس اب 25
ہے۔ منحصر پر کاروبار اِس دولت ہماری کہ ہے معلوم کو آپ حضرات،" کہا،
بلکہ اِفسس صرف نہ نے پولس آدمی اِس کہ ہے لیا سن اور دیکھ بھی یہ نے آپ 26
بنے کے ہاتھوں کہ ہے لیا کر قائل کر بھٹکا کو لوگوں سے بہت میں آسیہ صوبہ پورے تقریباً
ہوتے۔ نہیں دیوتا میں حقیقت دیوتا
دیوی عظیم کہ بھی یہ بلکہ ہو بدنامی کی کاروبار ہمارے کہ ہے خطرہ یہ صرف نہ 27
اور آسیہ صوبہ پوجا کی جس خود ارتمس کہ گا، رہے جاتا رسوخ و اثر کا مندر کے ارتمس
"بیٹھے۔ کھو عظمت اپنی ہے جاتی کی میں دنیا پوری

عظیم دیوی ارتمس کی اِفسیوں" لگے، چلّانے چیخنے کر آمیں طیش وہ کر سن یہ 28
"!ھے
اور گیُس سفر ھم مکدُنی کے پولس نے لوگوں گئی۔ مچ چل ھل میں شہر پورے 29
آئے۔ دوڑے میں تماشا گاہ کر مل اور لیا پکڑ کو ارسترخس
نے شاگردوں لیکن تھا، چاھتا جانا میں اجلاس اِس کے عوام بھی پولس کر دیکھ یہ 30
لیا۔ روک اُسے
بھیج خبر اُسے تھے افسر کے آسیہ صوبہ جو بھی نے دوستوں کچھ کے اُس طرح اِسی 31
جائے۔ نہ وہ کہ کی منت کر
جمع لوگ تر زیادہ وہ۔ کچھ تھے، رھے چیخ یہ کچھ تھی۔ تفری افرا بڑی میں اجلاس 32
تھے۔ نہ بھی جانتے وجہ کی ھونے
دیتے ھدایات اُسے لوگ کچھ کے ھجوم ساتھ ساتھ دیا۔ کر آگے کو سکندر نے یہودیوں 33
دفاع اپنا سامنے کے اجلاس وہ تا کہ کیا اشارہ کا جانے ھو خاموش سے ھاتھ نے اُس رھے۔
کرے۔
کر چلّا تک گھنٹوں دو تقریباً وہ تو ھے یہودی وہ کہ لیا جان نے اُنہوں جب لیکن 34
"!ھے عظیم دیوی ارتمس کی اِفسس" رھے، لگاتے نعرہ
نے اُس پھر ھوا۔ کامیاب میں کرانے خاموش اُنہیں سیکرٹری چیف کا بلدیہ آخرکار 35
مندر کے دیوی ارتمس عظیم اِفسس کہ نہیں معلوم کو کس حضرات، کے اِفسس" کھا،
سے آسمان جو ھیں نگران کے مجسمے اُس کے اُس ھم کہ ھے جانتی دنیا پوری !ھے محافظ کا
گیا۔ پہنچ پاس ھمارے کر گر
جلدبازی اور رھیں چاپ چپ آپ کہ ھے لازم چنانچہ ھے۔ انکار ناقابلِ تو حقیقت یہ 36
کریں۔ نہ
نے اُنہوں نہ ھیں، والے لُوٹنے کو مندروں وہ تو نہ حالانکہ ھیں لائے یہاں آدمی یہ آپ 37
ھے۔ کی بےحرمتی کی دیوی
کے اِس تو ھے الزام پر کسی کا کاروں دست والے ساتھ کے اُس اور دیمیتریُس اگر 38
لڑیں۔ مقدمہ سے دوسرے ایک وہ کر جا وھاں ھیں۔ ھوتے گورنر اور کچہریاں لئے
قانونی لئے کے کرنے حل اُسے تو ھیں چاھتے کرنا پیش معاملہ کوئی مزید آپ اگر 39
ھے۔ ھوتی مجلس
لگایا الزام کا فساد پر ھم باعث کے واقعات کے آج کہ ھیں میں خطرے اِس ھم اب 40
ناجائز اور بےترتیب کے قسم اِس ھم تو گا جائے پوچھا سے ھم جب کیونکہ گا۔ جائے
"گے۔ سکیں کر نہیں پیش جواز کوئی کا اجتماع
دیا۔ کر برخاست کو اجلاس نے اُس کر کھہ یہ 41

20

میں اخیہ اور مکدُنیہ

افزائی حوصلہ کی اُن کربُلا کو شاگردوں نے پولس تو ہوئی ختم تفری افرا میں شہر جب 1
ہوا۔ روانہ لئے کے مکدُنیہ کر کہہ خیرباد اُنہیں وہ پھر کی۔
حوصلہ کی داروں ایمان سے باتوں سی بہت کر جا جگہ بہ جگہ نے اُس کر پہنچ وہاں 2
گیا پہنچ یونان وہ چلتے چلتے یوں کی۔ افزائی
پتا کہ تھا والا ہونے سوار پر جہاز لئے کے شام ملکِ وہ ٹھہرا۔ تک ماہ تین وہ جہاں 3
واپس کر ہو سے مکدُنیہ نے اُس پر اِس ہے۔ کی سازش خلاف کے اُس نے یہودیوں کہ چلا
کیا۔ فیصلہ کا جانے
ارسترخس سے تھسلُنیکے سوپترس، بیٹا کا پُرس سے بیریہ :تھے سفر ہم کئی کے اُس 4
ترفمس۔ اور تُخِکُس سے آسیہ صوبہ اور تیمُتھیُس گیُس، سے دربے سکندس، اور
کیا۔ انتظار ہمارا نے اُنہوں جہاں گئے چلے تروآس کر نکل آگے آدمی یہ 5
کے دن پانچ اور ہوئے سوار پر جہاز قریب کے فلپی ہم بعد کے عید کی روٹی بےخمیری 6
رہے۔ دن سات ہم وہاں گئے۔ پہنچ تروآس پاس کے اُن بعد

میٹنگ الوداعی کی پولس میں تروآس

لگا کرنے بات سے لوگوں پولس ہوئے۔ جمع لئے کے منانے ربانی عشائے ہم کو اتوار 7
رہا۔ بولتا تک رات آدھی وہ لئے اِس تھا والا ہونے روانہ دن اگلے وہ چونکہ اور
تھے۔ رہے جل چراغ سے بہت وہاں تھے جمع ہم میں کمرے جس میں منزل کی اوپر 8
کی پولس جوں جوں تھا۔ یوتخس نام کا اُس تھا۔ بیٹھا پر دھلیز کی کھڑکی جوان ایک 9
میں نیند گھری وہ آخرکار تھی۔ رہی جا آتی غالب نیند پر اُس تھیں رہی جا ہوتی لمبی باتیں
وہ تو اُٹھایا سے پر زمین اُسے کر پہنچ نیچے نے لوگوں جب گیا۔ گر پر زمین سے منزل تیسری
تھا۔ چکا ہو بحق جاں
کھا، نے اُس لیا۔ لے میں بازوؤں اپنے اُسے اور گیا جھک پر اُس کر اُتر پولس لیکن 10
”ہے۔ زندہ وہ گھبرائیں، مت“
پھٹنے پَو باتیں اپنی نے اُس کھایا۔ کھانا اور منائی ربانی عشائے گیا، آاوپر واپس وہ پھر 11
ہوا۔ روانہ پھر رکھیں، جاری تک
پائی۔ تسلی بہت کر لے سے وہاں میں حالت زندہ کو جوان نے اُنہوں اور 12

تک میلیتس سے تروآس

تھا کروایا انتظام نے پولس خود ہوئے۔ سوار پر جہاز لئے کے اسُّس کر نکل آگے ہم 13
گا۔ آئے پر جہاز ہمارے میں اسُّس کر جا پیدل وہ کہ
پہنچے۔ متلینے کر لا پر جہاز اُسے ہم اور ملا سے ہم وہ وہاں 14

15 کے سامس ھم دن اگلے سے اُس گزرے۔ سے جزیرے کے خیُس ھم دن اگلے
گئے۔ پہنچ میلیتس ھم دن کے بعد کے اِس آئے۔ قریب کے جزیرے
16 نکلوں آگے بلکہ گا ٹھھروں نہیں میں اِفسس مَیں کہ تھا چکا کر فیصلہ سے پہلے پولس
یروشلم پہلے پہلے سے عید کی پنتکُست تھا ممکن تک جھاں وہ تھا۔ میں جلدی وہ کیونکہ گا،
تھا۔ چاھتا پہنچنا

تقریر الوداعی کی پولس لئے کے بزرگوں کے اِفسس
17 لیا۔ بُلا کو بزرگوں کے جماعت کی اِفسس نے پولس سے میلیتس
18 پہلا میں آسیہ صوبہ مَیں کہ ھیں جانتے آپ" کہا، سے اُن نے اُس تو پہنچے وہ جب
رھا۔ طرح کس ساتھ کے آپ وقت پورا کر لے سے اُٹھانے قدم
19 پڑے بہانے آنسو بہت مجھے ھے۔ کی خدمت کی خداوند سے انکساری بڑی نے مَیں
آئیں۔ آزمائشیں بہت پر مجھ سے سازشوں کی یہودیوں اور
20 کو آپ بلکہ رکھی نہ چھپائے سے آپ بات بھی کوئی کی فائدے کے آپ نے مَیں
رھا۔ دیتا تعلیم کر جا گھر گھر اور علانیہ
21 طرف کی اللہ کے کر توبہ اُنہیں کہ دی گواھی سمیت یونانیوں کو یہودیوں نے مَیں
ھے۔ ضرورت کی لانے ایمان پر عیسیٰ خداوند ھمارے اور کرنے رجوع
22 میرے کہ جانتا نہیں مَیں ھوں۔ رھا جا یروشلم ھوا بندھا سے القدس روح مَیں اب اور
گا، ھو کچھ کیا ساتھ
23 رھا کر آگاہ سے بات اِس شہر بہ شہر مجھے القدس روح کہ ھے معلوم مجھے اِتنا لیکن
گا۔ پڑے کرنا سامنا کا مصیبتوں اور قید مجھے کہ ھے
24 کہ ھے یہ صرف بات اھم سمجھتا۔ نہیں اھم بھی طرح کسی کو زندگی اپنی مَیں خیر،
اور ھے۔ کی سپرد میرے نے عیسیٰ خداوند جو کروں پوری داری ذمہ اور مشن وہ اپنا مَیں
نے اللہ کہ سناؤں خبری خوش یہ کر دے گواھی کو لوگوں مَیں کہ ھے یہ داری ذمہ وہ
ھے۔ کیا کچھ کیا لئے کے اُن سے فضل اپنے
25 ھے دیا سنا پیغام کا بادشاھی کی اللہ نے مَیں جنہیں سب آپ کہ ھوں جانتا مَیں اب اور
گے۔ دیکھیں نہیں کبھی بعد کے اِس مجھے
26 جائے ھو ھلاک بھی کوئی سے میں آپ اگر کہ ھوں بتاتا کو آپ ھی آج مَیں لئے اِس
ھوں، بےقصور مَیں تو
27 جھجکا۔ نہ سے بتانے مرضی پوری کی اللہ کو آپ مَیں کیونکہ
28 نے القدس روح پر جس رکھنا خیال کا گلے پورے اُس اور اپنا کرہ خبردار چنانچہ
کریں، خدمت کی جماعت کی اللہ سے حیثیت کی چرواھوں اور نگرانوں ھے۔ کیا مقرر کو آپ
ھے۔ کیا حاصل سے خون کے فرزند ھی اپنے نے اُس جسے کی جماعت اُس

29 جو گے آئیں گھس میں آپ بھیڑیئے وحشی بعد کے جانے میرے کہ ہے معلوم مجھے
گے۔ چھوڑیں نہیں کو گلے
30 تا کہ گے کریں بیان کر مروڑ توڑ کو سچائی کر اُٹھ آدمی بھی سے درمیان کے آپ
لیں۔ لگا پیچھے اپنے کو شاگردوں
31 رات دن دوران کے سال تین مَیں کہ رکھیں میں ذہن بات یہ !رہیں جاگتے لئے اِس
لئے کے آپ نے مَیں جو رکھیں یاد کو آنسوؤں میرے آیا۔ نہ باز سے سمجھانے کو ایک ہر
ہیں۔ بہائے
32 کلام یہی ہوں۔ کرتا سپرد کے کلام کے فضل کے اُس اور اللہ کو آپ مَیں اب اور
گئے کئے مُقدّس تمام اللہ جو ہے قابل کے کرنے مہیا میراث وہ کو آپ کے کر تعمیر کی آپ
ہے۔ دیتا کو لوگوں
33 کیا۔ نہ لالچ کا کپڑوں یا چاندی سونے، بھی کے کسی نے مَیں
34 بلکہ اپنی صرف نہ کے کر کام سے ہاتھوں اِن اپنے نے مَیں کہ ہیں جانتے خود آپ
کیں۔ پوری بھی ضروریات کی ساتھیوں اپنے
35 کے کر محنت کی قسم اِس ہم کہ ہے لازم کہ رہا دکھاتا کو آپ مَیں میں کام ہر اپنے
چاہئیں ہونے الفاظ یہ کے عیسیٰ خداوند سامنے ہمارے کیونکہ کریں۔ مدد کی کمزوروں
“ہے۔ مبارک سے لینے دینا کہ
36 کی۔ دعا ساتھ کے سب اُن کر ٹیک گھٹنے نے پولس کر کھہ کچھ سب یہ
37 دیئے۔ بوسے کر لگا لگا گلے کو اُس اور روئے خوب سب
38 کبھی مجھے بعد کے اِس آپ’ کہ ہوئی تکلیف سے بات اِس کی پولس کر خاص اُنہیں
گئے۔ تک جہاز ساتھ کے اُس وہ پھر‘ گے۔ دیکھیں نہیں

21

ہے جاتا یروشلم پولس

1 کوس جزیرۂ سیدھے اور ہوئے روانہ ہم کر ہو الگ سے بزرگوں کے اِفسس سے مشکل
پہنچے۔ پترہ سے وہاں اور آئے رُدس ہم دن اگلے گئے۔ پہنچ
2 ہوئے۔ روانہ کر ہو سوار پر اُس ہم تو گیا مل جہاز لئے کے فینیکے میں پترہ
3 صور شہر کے شام کر گزر سے میں جنوب کے اُس ہم تو آیا نظر سے دُور قبرص جب
تھا۔ اُتارنا سامان اپنا کو جہاز جہاں گئے پہنچ
4 ساتھ کے اُن دن سات اور کیا تلاش کو شاگردوں مقامی نے ہم کر اُتر سے جہاز
کوشش کی سمجھانے کو پولس سے ہدایت کی القدس روح نے داروں ایمان اُن ٹھہرے۔
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ کی

سمیت بچوں بال جماعت پوری تو گئے چلے واپس پر جہاز بعد کے ہفتے ایک ہم جب 5
کی دعا کر ٹیک گھٹنے نے ہم وہیں آئی۔ تک ساحل کر نکل سے شہر ساتھ ہمارے
اپنے وہ جبکہ ہوئے سوار پر جہاز دوبارہ ہم پھر کہا۔ الوداع کو دوسرے ایک اور 6
گئے۔ لوٹ کو گھروں
کو داروں ایمان مقامی نے ہم جہاں پہنچے پُتُلَمَیس ہم کر رکھ جاری سفر اپنا سے صور 7
گزارا۔ ساتھ کے اُن دن ایک اور کیا سلام
وہی یہ ٹھہرے۔ گھر کے فلپّس ہم وہاں گئے۔ پہنچ قیصریہ کر ہو روانہ ہم دن اگلے 8
کھانا میں یروشلم میں دنوں ابتدائی جسے اور تھا مناد کا خبری خوش کی اللہ جو تھا فلپّس
تھا۔ گیا کیا مقرر ساتھ کے آدمیوں اَور چھ لئے کے کرنے تقسیم
تھیں۔ رکھتی نعمت کی نبوّت جو تھیں بیٹیاں شدہ غیرشادی چار کی اُس 9
تھا۔ اگبس نام کا جس آیا نبی ایک سے یہودیہ تو گئے گزر دن کئی 10
باندھ کو ہاتھوں اور پاؤں اپنے کر لے پیٹی کی پولس نے اُس تو آیا ملنے سے ہم وہ جب 11
باندھ یوں کو مالک کے پیٹی اِس یہودی میں یروشلم کہ ہے فرماتا القدس روح" کہا، اور لیا
"گے۔ کریں حوالے کے غیریہودیوں کر
کی کوشش خوب کی سمجھانے کو پولس سمیت داروں ایمان مقامی نے ہم کر سن یہ 12
جائے۔ نہ یروشلم وہ کہ
مَیں دیکھیں، ہیں؟ توڑتے دل میرا اور روتے کیوں آپ" دیا، جواب نے اُس لیکن 13
اپنی لئے کے اُس بلکہ جانے باندھے صرف نہ میں یروشلم خاطر کی نام کے عیسیٰ خداوند
"ہوں۔ تیار کو دینے تک جان
کی خداوند" کہ گئے ہو خاموش ہوئے کہتے یہ ہم لئے اِس سکے، کر نہ قائل اُسے ہم 14
"ہو۔ پوری مرضی
گئے۔ چلے یروشلم کے کر تیاریاں ہم بعد کے اِس 15
دیا پہنچا گھر کے مناسون ہمیں اور چلے ساتھ ہمارے بھی شاگرد کچھ کے قیصریہ 16
تھا۔ لایا ایمان میں دنوں ابتدائی کے جماعت اور تھا کا قبرص مناسون تھا۔ ٹھہرنا ہمیں جہاں
ہے ملتا سے یعقوب پولس
کیا۔ استقبال ہمارا سے جوشی گرم نے بھائیوں مقامی تو پہنچے یروشلم ہم جب 17
ہوئے۔ حاضر بھی بزرگ مقامی تمام گیا۔ ملنے سے یعقوب ساتھ ہمارے پولس دن اگلے 18
معرفت کی خدمت کی اُس نے اللہ کہ کیا بیان سے تفصیل نے پولس کے کر سلام اُنہیں 19
تھا۔ کیا کیا میں غیریہودیوں
ہے معلوم کو آپ بھائی،" کہا، نے اُنہوں پھر کی۔ تمجید کی اللہ نے اُنہوں کر سن یہ 20
ہیں۔ کرتے عمل پر شریعت سے سرگرمی بڑی سب اور ہیں۔ لائے ایمان یہودی ہزاروں کہ

21 والے رہنے درمیان کے غیریہودیوں آپ کہ ہے گئی دی خبر میں بارے کے آپ اُنہیں
ختنہ کا بچوں اپنے نہ کر چھوڑ کو شریعت کی موسیٰ وہ کہ ہیں دیتے تعلیم کو یہودیوں
گزاریں۔ زندگی مطابق کے رواج و رسم ہمارے نہ اور کروائیں
ہیں۔ گئے آیہاں آپ کہ گے سنیں ضرور تو وہ کریں؟ کیا ہم اب 22
مَنت نے جنہوں ہیں مرد چار پاس ہمارے : کریں یہ آپ کہ ہیں چاہتے ہم لئے اِس 23
ہے۔ لیا کر پورا اُسے کر مان
کے اُن جائیں۔ ہو شریک میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ اُنہیں اب 24
گے لیں جان سب پھر سکیں۔ منڈوا کو سروں اپنے وہ تا کہ کریں برداشت آپ بھی اخراجات
کے شریعت بھی آپ کہ اور ہے جھوٹ وہ ہے جاتا کہا میں بارے کے آپ کچھ جو کہ
ہیں۔ رہے گزار زندگی مطابق
ذریعے کے خط فیصلہ اپنا اُنہیں ہم ہے بات کی داروں ایمان غیریہودی تک جہاں 25
ایسے خون، کھانا، گیا کیا پیش کو بُتوں : کریں پرہیز سے چیزوں اِن وہ کہ ہیں چکے بھیج
"زنا کاری۔ اور ہو گیا دیا مار کر گھونٹ گلا جنہیں گوشت کا جانوروں
میں رسومات کی طہارت کی اُن کر لے ساتھ کو آدمیوں اُن پولس دن اگلے چنانچہ 26
پورے دن کے طہارت جب گیا کرنے اعلان کا دن اُس میں مُقدّس بیت وہ پھر ہوا۔ شریک
گی۔ جائے کی پیش قربانی لئے کے سب اُن اور گے جائیں ہو

گرفتاری کی پولس میں مُقدّس بیت

یہودیوں کچھ کے آسیہ صوبہ کہ تھے کو ہونے ختم دن سات مقررہ لئے کے رسم اِس 27
لیا پکڑ اُسے کر مچا چل ہل میں ہجوم پورے نے اُنہوں دیکھا۔ میں مُقدّس بیت کو پولس نے
ہر جو ہے آدمی وہی یہ ! کریں مدد ہماری حضرات، کے اسرائیل" لگے، چیخنے اور 28
نہ ہے۔ دیتا تعلیم خلاف کے مقام اِس اور شریعت ہماری قوم، ہماری کو لوگوں تمام جگہ
بےحرمتی کی جگہ مُقدّس اِس کر لا کو غیریہودیوں میں مُقدّس بیت نے اِس بلکہ یہ صرف
"ہے۔ کی بھی
غیریہودی کے اِفسس میں شہر نے اُنہوں کیونکہ کی لئے اِس نے اُنہوں بات آخری ی(ہ) 29
(ہے۔ لایا میں مُقدّس بیت اُسے وہ کہ تھا کیا خیال اور دیکھا ساتھ کے پولس کو ترفس
پکڑ کو پولس آئے۔ کر دوڑ سے طرف چاروں لوگ اور ہوا برپا ہنگامہ میں شہر پورے 30
کے مُقدّس بیت گئے نکل وہ ہی جوں لیا۔ گھسیٹ باہر سے مُقدّس بیت اُسے نے اُنہوں کر
گیا۔ دیا کر بند کو دروازوں کے صحن
گئی، مل خبر کو کمانڈر کے پلٹن رومی کہ تھے رہے کر کوشش کی ڈالنے مار اُسے وہ 31
"ہے۔ گئی مچ چل ہل میں یروشلم پورے

ہجوم ساتھ کے اُن کر دوڑ اور کیا اکٹھا کو افسروں اور فوجیوں اپنے نے اُس ھی سنتے یہ 32
پٹائی کی پولس وہ تو دیکھا کو فوجیوں کے اُس اور کمانڈر نے ہجوم جب گیا۔ اُتر پاس کے
گیا۔ رُک سے کرنے
اُس پھر دیا۔ حکم کا باندھنے سے زنجیروں دو اور کیا گرفتار اُسے کر آ نزدیک نے کمانڈر 33
"ھے؟ کیا کیا نے اِس ھے؟ کون یہ" پوچھا، نے
کر نہ معلوم بات یقینی کوئی کمانڈر کچھ۔ بعض اور چلّائے کچھ بعض سے میں ہجوم 34
قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے اُس لئے اِس تھا۔ بہت شرابہ شور اور تفری افرا کیونکہ سکا،
جائے۔ جایا لے میں
کو فوجیوں کہ گیا ہو بےقابو اِتنا ہجوم پھر لیکن گئے، تو پہنچ تک سیڑھی کی قلعے وہ 35
پڑا۔ چلنا کر اُٹھا پر کندھوں اپنے اُسے
"!ڈالو مار اُسے !ڈالو مار اُسے" رہے، چلّاتے چیختے اور چلتے پیچھے پیچھے کے اُن لوگ 36

ہے کرتا دفاع اپنا پولس

سے آپ کیا" پوچھا، سے کمانڈر نے اُس کہ تھے رہے جا لے میں قلعے کو پولس وہ 37
"ہے؟ اجازت کی کرنے بات ایک
ہیں؟ لیتے بول یونانی آپ اچھا،" کہا، نے کمانڈر
ہزار چار کر اُٹھ خلاف کے حکومت پہلے دیر کچھ جو ہیں نہیں مصری وہی آپ کیا تو 38
"تھا؟ لایا میں ریگستان کو گردوں دہشت
ہوں۔ شہری کا ترسس شہر مرکزی کے کِلکیہ اور یہودی مَیں" دیا، جواب نے پولس 39
"دیں۔ کرنے بات سے لوگوں مجھے کے کر مہربانی
سب جب کیا۔ اشارہ سے ہاتھ کر ہو کھڑے پر سیڑھی نے پولس اور گیا مان کمانڈر 40
ہوا، مخاطب سے اُن میں زبان اَرامی پولس تو گئے ہو خاموش

22

"بتاؤں۔ کچھ میں دفاع اپنے مَیں کہ سنیں بات میری بزرگو، اور بھائیو" 1
پولس گئے۔ ہو خاموش مزید وہ تو ہے رہا بول میں زبان اَرامی وہ کہ سنا نے اُنہوں جب 2
رکھی۔ جاری بات اپنی نے
شہر اِسی نے مَیں لیکن ہوا۔ پیدا میں ترسس شہر کے کِلکیہ اور ہوں یہودی مَیں" 3
تفصیل مجھے نے اُنہوں کی۔ حاصل تعلیم نگرانی زیرِ کے ایل جملی اور پائی پرورش میں یروشلم
اللہ طرح کی آپ بھی مَیں وقت اُس سکھائی۔ شریعت کی دادا باپ ہمارے سے احتیاط اور
تھا۔ سرگرم لئے کے
گرفتار کو خواتین اور مردوں اور کیا پیچھا کا پیروکاروں کے راہ نئی اِس نے مَیں لئے اِس 4
دیا۔ بھی مروا کہ تک یہاں دیا ڈلوا میں جیل کے کر

ھی اُن ھیں۔ سکتے کر تصدیق کی بات اِس ممبران کے عالیہ عدالتِ یہودی اور اعظم امامِ 5
وھاں مَیں تا کہ گئے مل خط سفارشی لئے کے بھائیوں یہودی والے رھنے میں دمشق مجھے سے
لاؤں۔ یروشلم لئے کے دینے سزا کے کر گرفتار کو لوگوں کے فرقے نئے اِس کر جا بھی

بیان کا تبدیلی کی پولس

سے طرف کی آسمان اچانک کہ تھا گیا پہنچ قریب کے دمشق لئے کے مقصد اِس مَیں 6
چمکی۔ گرد میرے روشنی تیز ایک
'ھے؟ ستاتا کیوں مجھے تُو ساؤل، ساؤل،' دی، سنائی آواز ایک تو پڑا گر پر زمین مَیں 7
ھوں ناصری عیسیٰ مَیں' دیا، جواب نے آواز 'ھیں؟ کون آپ خداوند،' پوچھا، نے مَیں 8
'ھے۔ ستاتا تُو جسے
آواز کی والے ھونے مخاطب سے مجھ لیکن دیکھا، تو کو روشنی نے سفروں ھم میرے 9
سنی۔ نہ
میں دمشق کر اُٹھ' دیا، جواب نے خداوند 'کروں؟ کیا مَیں خداوند،' پوچھا، نے مَیں 10
'ھے۔ رکھتا ارادہ کا لگانے ذمے تیرے اللہ جو گا جائے بتایا کام سارا وہ تجھے وھاں جا۔
مجھے کر پکڑ ھاتھ میرا ساتھی میرے لئے اِس تھا، دیا کر اندھا مجھے نے تیزی کی روشنی 11
گئے۔ لے دمشق
اور تھا پیروکار کٹر کا شریعت وہ تھا۔ حنیاہ نام کا جس تھا رھتا آدمی ایک وھاں 12
نام۔ نیک میں یہودیوں والے رھنے کے وھاں
اُسی '!جائیں ھو بینا دوبارہ بھائی، ساؤل' کھا، کر ھو کھڑے پاس میرے اور آیا وہ 13
سکا۔ دیکھ اُسے مَیں لمحے
لیا چن لئے کے مقصد اِس کو آپ نے خدا کے دادا باپ ھمارے' کھا، نے اُس پھر 14
منہ اپنے کے اُس اور دیکھیں کو خادم راست کے اُس کر جان مرضی کی اُس آپ کہ ھے
سنیں۔ آواز کی اُس سے
گے۔ دیں کو لوگوں تمام آپ گواھی کی اُس ھے لیا سن اور دیکھ نے آپ کچھ جو 15
کے آپ تا کہ لیں بپتسمہ میں نام کے اُس اور اُٹھیں ھیں؟ رھے کر دیر کیوں آپ چنانچہ 16
'جائیں۔ دُھل گناہ

بُلاوا کا خدمت میں غیر یہودیوں کی پولس

کرتے کرتے دعا وھاں گیا۔ میں المُقدّس بیت دن ایک مَیں تو آیا واپس یروشلم مَیں جب 17
گیا آ میں حالت کی وجد مَیں
کیونکہ دے چھوڑ فوراً کو یروشلم !کر جلدی' فرمایا، نے اُس دیکھا۔ کو خداوند اور 18
'گے۔ کریں نہیں قبول کو گواھی تیری میں بارے میرے لوگ

عبادت جگہ بہ جگہ نے مَیں کہ ہیں جانتے تو وہ خداوند، اے' کیا، اعتراض نے مَیں 19
کروائی۔ پٹائی کی اُن اور کیا گرفتار کو والوں رکھنے ایمان پر تجھ کر جا میں خانے
تھا۔ کھڑا ساتھ مَیں تھا رہا جا کیا قتل کو ستفنس شہید تیرے جب بھی وقت اُس اور 20
'تھے۔ رہے کر سنگسار اُسے جو تھا رہا کر نگرانی کی کپڑوں کے لوگوں اُن اور تھا راضی مَیں
کے غیریہودیوں میں علاقوں دُوردراز تجھے مَیں کیونکہ جا،' کہا، نے خداوند لیکن 21
"۔' گا دوں بھیج پاس

اِسے !دو ہٹا اِسے" اُٹھے، چلّا وہ اب لیکن رہا۔ سنتا باتیں کی پولس ہجوم تک یہاں 22
"!نہیں لائق کے رہنے زندہ یہ !دو مار سے جان

لگے۔ اُڑانے گرد میں ہَوا اور اُتارنے چادریں اپنی کر مار مار چیخیں وہ 23
کر لگا کوڑے اور جائے جایا لے میں قلعے کو پولس کہ دیا حکم نے کمانڈر پر اِس 24
پولس سے وجہ کس لوگ کہ تھا چاہتا کرنا معلوم وہ کیونکہ جائے۔ کی گچھ پوچھ کی اُس
ہیں۔ رہے مار چیخیں یوں خلاف کے

کھڑے ساتھ نے پولس تو تھے رہے جا کر لے لئے کے لگانے کوڑے اُسے وہ جب 25
اور لگوائیں کوڑے کے شہری رومی ایک کہ ہے جائز لئے کے آپ کیا" کہا، سے *افسر
"بغیر؟ کئے پیش میں عدالت بھی وہ

کو کرنے کیا آپ" دی، اطلاع اُسے کر جا پاس کے کمانڈر تو سنا یہ جب نے افسر 26
"!ہے شہری رومی تو آدمی یہ ہیں؟

"ہیں؟ شہری رومی آپ کیا بتائیں، صحیح مجھے" پوچھا، اور آیا پاس کے پولس کمانڈر 27
"ہاں۔ جی" دیا، جواب نے پولس

"ہوں۔ بنا شہری کر دے رقم بڑی تو مَیں" کہا، نے کمانڈر 28

"ہوں۔ شہری پیدائشی تو مَیں لیکن" دیا، جواب نے پولس

خود کمانڈر گئے۔ ہٹ پیچھے تھے کو کرنے گچھ پوچھ کی اُس جو فوجی وہ ہی سنتے یہ 29
ہے۔ رکھا جکڑمیں زنجیروں کو شہری رومی ایک نے مَیں کہ گیا گھبرا

سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی پولس

رہے لگا الزام کیوں پر پولس یہودی کہ تھا چاہتا کرنا معلوم صاف کمانڈر دن اگلے 30
منعقد اجلاس کا ممبران تمام کے عالیہ عدالتِ یہودی اور اماموں راہنما نے اُس لئے اِس ہیں۔
کیا۔ کھڑا سامنے کے اُن اور لایا نیچے سے قلعے کے کر آزاد کو پولس پھر دیا۔ حکم کا کرنے

23

تک آج بھائیو،" کہا، کر دیکھ طرف کی ممبران کے عالیہ عدالتِ سے غور نے پولس 1
"ہے۔ گزاری زندگی سامنے کے اللہ ساتھ کے ضمیر صاف نے مَیں

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :**افسر 22:25**

کے اُس وہ کہ کہا سے لوگوں کھڑے قریب کے پولس نے حنیاہ اعظم امامِ پر اِس 2
ماریں۔ تھپڑ پر منہ

شریعت بیٹھے یہاں تم کیونکہ گا، مارے ھی کو تم اللہ *!مکار" کہا، سے اُس نے پولس 3
کی شریعت خود کر دے حکم کا مارنے مجھے جبکہ ھو چاھتے کرنا فیصلہ میرا مطابق کے
"!ھو رھے کر ورزی خلاف

جرأت کی کہنے بُرا کو اعظم امامِ کے اللہ تم" کہا، نے آدمیوں کھڑے قریب کے پولس 4
"ھو؟ کرتے کیونکر

الفاظ ایسے ورنہ ھیں، اعظم امامِ وہ کہ تھا نہ معلوم مجھے بھائیو،" دیا، جواب نے پولس 5
بھلا بُرا کو حاکموں کے قوم اپنی کہ ھے لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ کرتا۔ نہ استعمال
"کہنا۔ مت

اِس ھیں۔ فریسی دیگر جبکہ ھیں صدوقی لوگ کچھ کے عالیہ عدالتِ کہ تھا علم کو پولس 6
لئے اِس مجھے ھوں۔ بھی بیٹا کا فریسی بلکہ فریسی مَیں بھائیو،" اُٹھا، پکار میں اجلاس وہ لئے
"ھوں۔ رکھتا اُمید کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں مَیں کہ ھے گیا کیا پیش میں عدالت

افراد کے اجلاس اور لگے جھگڑنے سے دوسرے ایک صدوقی اور فریسی سے بات اِس 7
گئے۔ بٹ میں گروھوں دو

بھی کا روحوں اور فرشتوں وہ گے۔ اُٹھیں جی ھم کہ مانتے نہیں صدوقی کہ تھی یہ وجہ 8
ھیں۔ مانتے کچھ سب یہ فریسی میں مقابلے کے اِس ھیں۔ کرتے انکار

بحث سے جوش کر ھو کھڑے عالِم کچھ کے فرقے فریسی گیا۔ مچ شور بڑا ھوتے ھوتے 9
اِس فرشتہ یا روح کوئی شاید آئی، نہیں نظر غلطی کوئی میں آدمی اِس ھمیں" لگے، کرنے
"ھو۔ ھوا کلام ھم سے

ٹکڑے کے پولس وہ کہ تھا خطرہ کیونکہ گیا، ڈر کمانڈر کہ پکڑا زور اِتنا نے جھگڑے 10
کے یہودیوں کو پولس اور اُتریں وہ کہ دیا حکم کو فوجیوں اپنے نے اُس لئے اِس ڈالیں۔ کر
لائیں۔ واپس میں قلعے کر چھین سے میں بیچ

جس کیونکہ رکھ، حوصلہ" کہا، اور ھوا کھڑا آپاس کے پولس خداوند رات اُسی 11
شہر روم طرح اِسی کہ ھے لازم ھے دی گواھی میں بارے میرے میں یروشلم نے تُو طرح
"دے۔ گواھی بھی میں

سازش خلاف کے پولس

نہ گے، کھائیں کچھ تو نہ ھم" کھائی، قَسم کے کر سازش نے یہودیوں کچھ دن اگلے 12
"لیں۔ کر نہ قتل کو پولس تک جب گے پئیں

لیا۔ حصہ میں سازش اِس نے مردوں زیادہ سے چالیس 13

* دیوار۔ ھوئی کی سفیدی :ترجمہ لفظی ;مکار **23:3**

14 کہ ہے کھائی قَسم پکی نے ہم" کہا، اور گئے پاس کے بزرگوں اور اماموں راہنما وہ
لیں۔ کر نہ قتل کو پولس تک جب گے کھائیں نہیں کچھ
15 اُسے وہ کہ کریں گزارش سے کمانڈر کر مل ساتھ کے عالیہ عدالتِ یہودی ذرا اب
کا معاملے کے اُس سے تفصیل مزید آپ کہ کریں پیش یہ بہانہ لائیں۔ پاس کے آپ دوبارہ
اُسے پہلے پہلے سے پہنچنے یہاں کے اُس ہم تو گا جائے لایا اُسے جب ہیں۔ چاہتے لینا جائزہ
"گے۔ ہوں تیار لئے کے ڈالنے مار
کو پولس کر جا میں قلعے نے اُس گیا۔ چل پتا کا بات اِس کو بھانجے کے پولس لیکن 16
دی۔ اطلاع
کمانڈر کو جوان اِس" کہا، کر بُلا کو ایک سے میں †افسروں رومی نے پولس پر اِس 17
"ہے۔ خبر لئے کے اُن پاس کے اِس جائیں۔ لے پاس کے
مجھ کر بُلا مجھے نے پولس قیدی" کہا، اور گیا لے پاس کے کمانڈر کو بھانجے افسر 18
خبر لئے کے آپ پاس کے اُس آؤں۔ لے پاس کے آپ کو نوجوان اِس کہ کی گزارش سے
"ہے۔
خبر کیا" پوچھا، نے اُس پھر گیا۔ ہو الگ سے دوسروں کر پکڑ ہاتھ کا نوجوان کمانڈر 19
"ہیں؟ چاہتے بتانا مجھے آپ جو ہے
آپ کہ ہیں گئے ہو متفق پر کرنے درخواست سے آپ یہودی" دیا، جواب نے اُس 20
زیادہ اَور وہ کہ گا ہو یہ بہانہ لائیں۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی دوبارہ کو پولس کل
ہیں۔ چاہتے کرنا حاصل معلومات میں بارے کے اُس سے تفصیل
تاکہ کی اُس آدمی زیادہ سے چالیس سے میں اُن کیونکہ مانیں، نہ بات کی اُن لیکن 21
تک جب گے پئیں نہ گے کھائیں کچھ نہ ہم کہ ہے کھائی قَسم نے اُنہوں ہیں۔ بیٹھے میں
بات کی اُن آپ کہ ہیں میں انتظار اِس صرف اور ہیں بیٹھے تیار ابھی وہ لیں۔ کر نہ قتل اُسے
"مانیں۔
کا اُس ہے دیا بتا مجھے نے آپ کچھ جو" کہا، کے کر رُخصت کو نوجوان نے کمانڈر 22
"کرنا۔ نہ ذکر سے کسی

ہے جاتا بھیجا پاس کے فیلکس گورنر کو پولس
اُس تھے۔ مقرر پر فوجیوں سَو سَو جو بُلایا کو دو سے میں افسروں اپنے نے کمانڈر پھر 23
نو کو رات آج اُنہیں کریں۔ تیار باز نیزہ سَو دو اور گھڑسوار ستر فوجی، سَو دو" دیا، حکم نے
ہے۔ جانا قیصریہ بجے
پاس کے گورنر سلامت صحیح وہ تاکہ رکھنا تیار گھوڑے بھی لئے کے پولس 24
"پہنچے۔
لکھا، خط یہ نے اُس پھر 25
لوسیاس کلودیُس :از" 26

† افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسروں **23:17**

سلام۔ کو فیلکس گورنر معزز
ھے، شہری رومی یہ کہ چلا پتا مجھے تھے۔ کو کرنے قتل کرپکڑ کو آدمی اِس یہودی 27
لیا۔ بچا کر نکال اِسے کر آساتھ کے دستوں اپنے نے مَیں لئے اِس
کر اُتر مَیں لئے اِس ھیں، رھے لگا الزام پر اِس کیوں وہ کہ تھا چاھتا کرنا معلوم مَیں 28
لایا۔ سامنے کے عالیہ عدالتِ کی اُن اِسے
ایسا نے اِس لیکن ھے۔ رکھتا تعلق سے شریعت کی اُن الزام کا اُن کہ ھوا معلوم مجھے 29
ھو۔ لائق کے موت سزائے یا ڈالنے میں جیل یہ پر بنا کی جس کیا نہیں کچھ
اِس ھے، گئی کی سازش کی کرنے قتل کو آدمی اِس کہ گئی دی اطلاع مجھے پھر 30
کہ دیا حکم بھی کو والوں لگانے الزام نے مَیں دیا۔ بھیج پاس کے آپ فوراً اِسے نے مَیں لئے
"کریں۔ پیش ھی کو آپ الزام اپنا پر اِس وہ
تک پترس انتی وہ کرلے ساتھ کو پولس کیا۔ پورا حکم کا کمانڈر رات اُسی نے فوجیوں 31
گئے۔ پہنچ
سفر کرلے کو پولس نے گھڑسواروں جبکہ چلے واپس کو قلعے پیادے دن اگلے 32
رکھا۔ جاری
کیا۔ پیش سامنے کے فیلکس گورنر سمیت خط کو پولس نے اُنہوں کر پہنچ قیصریہ 33
پولس "ھیں؟ کے صوبے کس آپ" پوچھا، سے پولس پھر اور لیا پڑھ خط نے اُس 34
"کا۔ کلِکیہ" کہا، نے
لگانے الزام پر آپ جب گا کروں وقت اُس سماعت کی آپ مَیں" کہا، نے گورنر پر اِس 35
کی داری پہرا کی پولس میں محل کے ھیرودیس کہ دیا حکم نے اُس اور "گے۔ پہنچیں والے
جائے۔

24

مقدمہ پر پولس
قیصریہ ترطلس بنام وکیل ایک اور بزرگ یہودی کچھ حننیاہ، اعظم امامِ بعد کے دن پانچ 1
کریں۔ پیش الزام اپنا پر پولس سامنے کے گورنر تا کہ آئے
کیا، پیش الزام کا یہودیوں کو فیلکس نے ترطلس تو گیا بُلایا کو پولس 2
اِس سے اندیشی دُور کی آپ اور ھے، حاصل امان و امن بڑا ھمیں حکومت زیرِ کے آپ"
ھے۔ ھوئی ترقی بہت میں ملک
ھیں۔ ممنون خاص کے آپ ھم لئے کے باتوں تمام اِن فیلکس، معزز 3
صرف عرض جائیں۔ تھک زیادہ سے حد سے باتوں میری آپ کہ چاھتا نہیں مَیں لیکن 4
دیں۔ توجہ پر معاملے ھمارے لئے کے لمحے ایک کے کر اظہار کا مہربانی پر ھم آپ کہ ھے یہ

5 کرتا پیدا فساد میں یہودیوں کے دنیا پوری جو ھے پایا دشمن عوام کو آدمی اِس نے ھم
ھے سرغنہ ایک کا فرقے ناصری یہ ھے۔ رھتا
6 اِسے نے ھم جب تھا رھا کر کوشش کی کرنے بےحرمتی کی مُقدّس بیت ھمارے اور
چلائیں۔ مقدمہ پر اِس مطابق کے شریعت اپنی ت ا ک ہ] پکڑا
7 کے اِس کہ دیا حکم اور گیا لے کر چھین سے ھم زبردستی اِسے کر آ کمانڈر لوسیاس مگر
[ھوں۔ حاضر پاس کے آپ مدعی
8 "ھیں۔ سکتے کرا تصدیق کی الزامات ھمارے خود آپ کے کر گچھ پوچھ کی اِس
9 ھے۔ ھی ایسا واقعی یہ کہ کھا کر ملا ھاں میں ھاں کی اُس نے یہودیوں باقی پھر

دفاع کا پولس

10 کھا، میں جواب نے اُس کرے۔ پیش بات اپنی پولس کہ کیا اشارہ نے گورنر
سے خوشی لئے اِس ھیں، مقرر جج کے قوم اِس سے سالوں کئی آپ کہ ھوں جانتا مَیں"
ھوں۔ کرتا پیش دفاع اپنا کو آپ
11 جانے ھیں۔ ھوئے دن بارہ صرف گئے یروشلم مجھے کہ ھیں سکتے کر معلوم خود آپ
تھا۔ ھونا شریک میں عبادت مقصد کا
12 عبادت کسی کے شہر نہ کیا، مباحثہ بحث سے کسی میں مُقدّس بیت نے مَیں نہ وھاں
نہیں حرکت ایسی کوئی میری بھی نے لوگوں اِن مچائی۔ چل ھل جگہ اَور کسی یا میں خانے
دیکھی۔
سکتے۔ کر نہیں پیش ثبوت بھی کوئی کا اُس ھیں رھے لگا پر مجھ یہ الزام جو
13 دیتے قرار بدعت یہ جسے ھوں چلتا پر راہ اُسی مَیں کہ ھوں کرتا تسلیم مَیں بےشک
14 نبیوں اور شریعت بھی کچھ جو ھوں۔ کرتا پرستش کی خدا کے دادا باپ اپنے مَیں لیکن ھیں۔
ھوں۔ مانتا مَیں اُسے ھے لکھا میں صحیفوں کے
15 گا ھو دن ایک کا قیامت کہ ھیں، رکھتے بھی یہ جو ھوں رکھتا اُمید وھی پر اللہ مَیں اور
گا۔ دے کر زندہ سے میں مُردوں کو ناراستوں اور بازوں راست وہ جب
16 کے انسان اور اللہ ضمیر میرا وقت ھر کہ ھے ھوتی یہی کوشش پوری میری لئے اِس
ھو۔ صاف سامنے
17 خیرات لئے کے غریبوں کے قوم پاس میرے آیا۔ واپس یروشلم مَیں بعد کے سالوں کئی
تھا۔ چاھتا کرنا پیش بھی قربانیاں میں مُقدّس بیت مَیں اور تھی
18 کی طھارت مَیں جب دیکھا میں مُقدّس بیت مجھے نے والوں لگانے الزام پر مجھ
فساد۔ نہ تھا، ھجوم کوئی نہ وقت اُس تھا۔ رھا کر ادا رسومات
19 شکایت کوئی خلاف میرے اُنہیں اگر تھے۔ وھاں یہودی کچھ کے آسیہ صوبہ لیکن
چاھئے۔ لگانا الزام پر مجھ کر ھو حاضر یہاں ھی اُنہیں تو ھے

ے اُنہوں تو تھا کھڑا سامنے کے عالیہ عدالتِ یہودی مَیں جب کہ بتائیں خود لوگ یہ یا 20
کیا۔ معلوم جرم کیا میرا
بات یہ کر پکار حضور کے اُن وقت اُس نے مَیں کہ ہے سکا ہو جرم ایک یہ صرف 21
جی مُردے کہ ہوں رکھتا ایمان مَیں کہ ہے رہا جا لگایا الزام لئے اِس پر مجھ آج' کی، بیان
"۔'گے اُٹھیں
کہا، نے اُس دیا۔ کر ملتوی مقدمہ تھا واقف خوب سے راہ کی عیسیٰ جو نے فیلکس 22
"گا۔ دوں فیصلہ مَیں پھر گے آئیں لوسیاس کمانڈر جب"
اُسے لیکن کرے تو داری پہرا کی اُس وہ کہ دیا حکم کو *افسر مقرر پرپولس نے اُس 23
سے کرنے خدمت کی اُس اور ملنے سے اُس کو عزیزوں کے اُس اور دے بھی سہولیات کچھ
روکے۔ نہ

سامنے کے دروسلہ اور فیلکس پولس

تھی۔ یہودی دروسلہ آیا۔ واپس ہمراہ کے دروسلہ اہلیہ اپنی فیلکس بعد کے دنوں کچھ 24
سنیں۔ باتیں کی اُس میں بارے کے ایمان پر عیسیٰ نے اُنہوں کر بُلا کو پولس
تو گئے چھڑ مضامین کے عدالت والی آنے اور نفس ضبطِ بازی، راست جب لیکن 25
میرے جب ہے، اجازت اب ہے۔ کافی الحال فی" کاٹی، بات کی اُس کر گھبرا نے فیلکس
"گا۔ لوں بُلا کو آپ مَیں گا ہو وقت پاس
اُسے بار کئی وہ لئے اِس گا، دے رشوت پولس کہ تھا رکھتا بھی اُمید یہ وہ ساتھ ساتھ 26
رہا۔ کرتا بات سے اُس کر بُلا
کو پولس نے اُس تاہم گیا۔ آ فیستس پُرکیُس جگہ کی فیلکس تو گئے گزر سال دو 27
تھا۔ چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں وہ کیونکہ دیا، چھوڑ میں قیدخانے

25

ہے کرتا اپیل سے شہنشاہ پولس

گیا۔ چلا یروشلم فیستس بعد دن تین کے پہنچنے قیصریہ 1
الزامات اپنے پر پولس سامنے کے اُس نے راہنماؤں یہودی باقی اور اماموں راہنما وہاں 2
سے زور بڑے نے اُنہوں کئے۔ پیش
وہ کہ تھی یہ وجہ کرے۔ منتقل یروشلم کو پولس کے کر رعایت کی اُن وہ کہ کی منت 3
تھے۔ چاہتے کرنا قتل کو پولس میں راستے کر بیٹھ میں گھات
وہاں خود مَیں اور ہے گیا رکھا میں قیصریہ کو پولس" دیا، جواب نے فیستس لیکن 4
ہوں۔ کو جانے

* افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :**افسر 24:23**

5 کر جا وہاں ساتھ میرے راہنما کچھ کے آپ تو ہے ہوا سرزد جرم کوئی سے اُس اگر
"لگائیں۔ الزام پر اُس

6 وہ دن اگلے گیا۔ چلا قیصریہ پھر گزارے، ساتھ کے اُن دن دس آٹھ مزید نے فیستس
دیا۔ حکم کا لانے کو پولس اور بیٹھا لئے کے کرنے عدالت

7 اور ہوئے کھڑے گرد ارد کے اُس یہودی ہوئے آئے سے یروشلم تو پہنچا پولس جب
سکے۔ کر نہ ثابت بات بھی کوئی وہ لیکن لگائے، الزامات سنجیدہ کئی پر اُس

8 نہ اور المُقدّس بیت نہ شریعت، یہودی نہ سے مجھ" کہا، کے کر دفاع اپنا نے پولس
"ہے۔ ہوا سرزد جرم خلاف کے شہنشاہ

9 آپ کیا" پوچھا، نے اُس لئے اِس تھا، چاہتا برتنا رعایت ساتھ کے یہودیوں فیستس لیکن
"ہیں؟ تیار لئے کے جانے کئے پیش سامنے میرے میں عدالت کی وہاں کر جا یروشلم

10 کہ ہے لازم اور ہوں کھڑا میں عدالت رومی کی شہنشاہ مَیں" دیا، جواب نے پولس
کوئی سے یہودیوں نے مَیں کہ ہیں واقف خوب سے اِس بھی آپ جائے۔ کیا فیصلہ میرا یہیں
سے مرنے مَیں تو ہو لائق کے موت سزائے جو ہو ہوا سرزد کام ایسا کوئی سے مجھ اگر کی۔ نہیں ناانصافی

11 حوالے کے آدمیوں اِن مجھے بھی کو کسی تو ہوں قصور بے اگر لیکن گا۔ کروں نہیں انکار
"!ہوں کرتا اپیل سے شہنشاہ مَیں ہے۔ نہیں حق کا کرنے

12 اپیل سے شہنشاہ نے آپ" کہا، کے کر مشورہ سے کونسل اپنی نے فیستس کر سن یہ
"گے۔ جائیں پاس کے ہی شہنشاہ آپ لئے اِس ہے، کی

سامنے کے برنیکے اور اگرپا پولس

آیا۔ ملنے سے فیستس ساتھ کے برنیکے بہن اپنی بادشاہ اگرپا تو گئے گزر دن کچھ

13 کے بادشاہ پر معاملے کے پولس نے فیستس میں اِتنے رہے۔ ٹھہرے وہاں دن کئی وہ
ہے۔ گیا چلا کر چھوڑ فیلکس جسے ہے قیدی ایک یہاں" کہا، نے اُس کی۔ بات ساتھ

14 اُسے کر لگا الزامات پر اُس نے بزرگوں یہودی اور اماموں راہنما تو گیا یروشلم مَیں جب
کیا۔ تقاضا کا دینے قرار مجرم

15 قرار مجرم بغیر کئے پیش میں عدالت کو کسی قانون رومی' دیا، جواب اُنہیں نے مَیں
تا کہ جائے دیا موقع کا کرنے سامنا کا والوں لگانے الزام پہلے اُسے کہ ہے لازم دیتا۔ نہیں
'سکے۔ کر دفاع اپنا

16 ہی اگلے نے مَیں کی۔ نہ تاخیر نے مَیں تو پہنچے یہاں والے لگانے الزام پر اُس جب
دیا۔ حکم کا کرنے پیش کو پولس کے کر منعقد عدالت دن

17 نہیں جرم ایسے وہ تو ہوئے کھڑے لئے کے لگانے الزام مخالف کے اُس جب لیکن
تھا۔ رہا کر مَیں توقع کی جن تھے

19 آدمی مُردہ ایک اور مذہب اپنے کے اُن جو تھا جھگڑا اَور کوئی ساتھ کے اُس کا اُن
زندہ وہ ھے کرتا دعویٰ پولس میں بارے کے عیسیٰ اِس ھے۔ رکھتا تعلق سے عیسیٰ بنام
ھے۔
20 صحیح کا معاملے اِس طرح کس کہ تھا نہیں معلوم مجھے کیونکہ گیا پڑ میں اُلجھن مَیں
جانے کئے پیش میں عدالت وھاں کر جا یروشلم آپ کیا' پوچھا، نے مَیں چنانچہ لوں۔ جائزہ
'ھیں؟ تیار لئے کے
21 اُسے کہ دیا حکم نے مَیں پھر' کرے۔ فیصلہ میرا ھی شہنشاہ' کی، اپیل نے پولس لیکن
کروا نہ انتظام کا بھیجنے پاس کے شہنشاہ اُسے تک جب جائے رکھا میں قید تک وقت اُس
''سکوں۔
''ھوں۔ چاھتا سننا کو شخص اُس بھی مَیں'' کہا، سے فیستس نے اگرپا 22
''گے۔ لیں سن کو اُس آپ ھی کل'' دیا، جواب نے اُس
23 اور افسروں فوجی بڑے اور آئے ساتھ کے دھام دھوم بڑی برنیکے اور اگرپا دن اگلے
کو پولس پر حکم کے فیستس ھوئے۔ داخل میں عام دیوانِ ساتھ کے آدمیوں نامور کے شہر
گیا۔ لایا اندر
24 کو آدمی ایک یہاں آپ !حضرات و خواتین تمام اور بادشاہ اگرپا'' کہا، نے فیستس
یہاں خواہ ھوں، والے رھنے کے یروشلم وہ خواہ یہودی تمام میں بارے کے جس ھیں دیکھتے
ھیں۔ رھے کر تقاضا کا موت سزائے کر مچا شور کے،
ھو۔ لائق کے موت سزائے جو کیا نہیں کام ایسا کوئی نے اِس تو میں دانست میری 25
ھے۔ کیا فیصلہ کا بھیجنے روم اِسے نے مَیں لئے اِس ھے، کی اپیل سے شہنشاہ نے اِس لیکن
اِس گیا۔ لگایا نہیں الزام صاف کوئی پر اِس کیونکہ دوں؟ لکھ کیا کو شہنشاہ مَیں لیکن 26
آپ تا کہ سامنے، کے آپ بادشاہ اگرپا کر خاص ھوں، لایا سامنے کے سب آپ اِسے مَیں لئے
سکوں۔ لکھ کچھ مَیں اور کریں تفتیش کی اِس
جس بھیجیں روم کو قیدی ایک ھم کہ ھے رھی لگ بات سی بے تُکی مجھے کیونکہ 27
''ھیں۔ گئے لگائے نہیں الزامات صاف تک اب پر

26

دفاع سامنے کے اگرپا کا پولس

نے پولس ''ھے۔ اجازت کی بولنے میں دفاع اپنے کو آپ'' کہا، سے پولس نے اگرپا 1
کیا، آغاز کا بولنے میں دفاع اپنے کے کر اشارہ سے ھاتھ

دفاعی یہ میرا ھی آپ آج کہ ھوں سمجھتا نصیب خوش کو آپ اپنے مَیں بادشاہ، اگرپا'' 2
ھے۔ رھا پڑ دینا میں جواب کے الزامات تمام کے یہودیوں مجھے جو ھیں رھے سن بیان

میری ہیں۔ واقف سے تنازعوں اور رواج و رسم کے یہودیوں آپ کہ لئے اِس کر خاص 3
سنیں۔ بات میری سے صبر آپ کہ ہے عرض

میں یروشلم بلکہ قوم اپنی تک اب کر لے سے جوانی نے مَیں کہ ہیں جانتے یہودی تمام 4
گزاری۔ زندگی طرح کس

کہ ہیں سکتے دے بھی گواہی کی اِس تو چاہیں اگر اور ہیں جانتے سے دیر بڑی مجھے وہ 5
ہے۔ کٹر سے سب جو کی فرقے اُسی کے مذہب ہمارے تھا، گزارتا زندگی کی فریسی مَیں

رکھتا اُمید پر وعدے اُس مَیں کہ ہے رہی جا کی سے وجہ اِس عدالت میری آج اور 6
کیا۔ سے دادا باپ ہمارے نے اللہ جو ہوں

بڑی اور رات دن قبیلے بارہ ہمارے سے وجہ کی جس ہے اُمید وہی یہ میں حقیقت 7
تو بھی ہیں۔ تڑپتے وہ لئے کے تکمیل کی جس اور ہیں رہتے کرتے عبادت کی اللہ سے لگن

ہیں۔ رہے لگا الزام کا رکھنے اُمید یہ پر مجھ لوگ یہ بادشاہ، اے

دیتا کر زندہ کو مُردوں اللہ کہ ہے لگتا یقین ناقابلِ کیوں خیال یہ کو سب آپ لیکن 8
ہے؟

فرض میرا کرنا مخالفت کی ناصری عیسیٰ سے طریقے ممکن ہر کہ تھا سمجھتا بھی مَیں پہلے 9
ہے۔

کے وہاں نے مَیں کر لے اختیار سے اماموں راہنما بھی۔ کیا میں یروشلم نے مَیں یہ اور 10
فیصلہ کا دینے موت سزائے اُنہیں کبھی جب اور دیا۔ ڈلوا میں جیل کو مُقدّسوں سے بہت

دیا۔ ووٹ میں حق اِس بھی نے مَیں تو تھا کرتا

میں بارے کے عیسیٰ کر دلا سزا اُنہیں دفعہ بہت اور گیا میں خانوں عبادت تمام مَیں 11
ایذا کی اُن کہ تھا گیا آ میں طیش اِتنے مَیں رہا۔ کرتا کوشش کی کرنے مجبور پر بکنے کفر

گیا۔ بھی ملک بیرونِ سے غرض کی رسانی

ہے کرتا ذکر کا تبدیلی اپنی پولس

تھا۔ رہا جا دمشق کر لے نامہ اجازت اور اختیار سے اماموں راہنما مَیں دن ایک 12
سے سورج جو دیکھی روشنی ایک کہ تھا رہا چل پر سڑک مَیں بجے بارہ تقریباً دوپہر 13
چمکی۔ گرد گردا کے سفروں ہم میرے اور میرے کر آ سے آسمان وہ تھی۔ تیز زیادہ

تُو ساؤل، ساؤل، ' سنی، آواز ایک میں زبان اَرامی نے مَیں اور گئے گر پر زمین سب ہم 14
کا دشواری ہی لئے تیرے مارنا پاؤں خلاف کے آنکس میرے یوں ہے؟ ستاتا کیوں مجھے
' ہے۔ باعث

ہوں، عیسیٰ مَیں ' دیا، جواب نے خداوند ' ہیں؟ کون آپ خداوند، ' پوچھا، نے مَیں 15
ہے۔ ستاتا تُو جسے وہی

16 کے کرنے مقرر گواہ اور خادم اپنا تجھے مَیں کیونکہ جا، ہو کھڑا کر اُٹھ اب لیکن
اُس اور ہے دینی گواہی تجھے کی اُس ہے دیکھا نے تُو کچھ جو ہوں۔ ہوا ظاہر پر تجھ لئے
گا۔ کروں ظاہر پر تجھ آئندہ مَیں جو بھی کی
17 جن بھی سے قوموں غیریہودی اُن اور گا رکھوں بچائے سے قوم اپنی تیری تجھے مَیں
گا۔ بھیجوں تجھے پاس کے
18 اور نور سے اختیار کے ابلیس اور تاریکی وہ تا کہ گا دے کھول کو آنکھوں کی اُن تُو
ساتھ کے اُن وہ اور گا جائے دیا کر معاف کو گناہوں کے اُن پھر کریں۔ رجوع طرف کی اللہ
‘ہیں۔ گئے کئے مُقدّس سے لانے ایمان پر مجھ جو گے ہوں شریک میں میراث آسمانی

ہے کرتا بیان کا خدمت اپنی پولس

19 کی نہ نافرمانی کی رویا آسمانی اِس نے مَیں تو سنا یہ نے مَیں جب بادشاہ، اگرپا اے
20 اپنے اور کریں رجوع طرف کی اللہ کے کر توبہ لوگ کہ کی منادی کی بات اِس بلکہ
یروشلم پھر کی، میں دمشق پہلے تبلیغ کی اِس نے مَیں کریں۔ بھی اظہار کا تبدیلی اپنی سے عمل
بھی۔ میں قوموں غیریہودی بعد کے اِس اور میں یہودیہ پورے اور
21 کی۔ کوشش کی کرنے قتل کر پکڑ میں اُلمُقدّس بیت مجھے نے یہودیوں سے وجہ اِسی
22 اور چھوٹوں کر ہو کھڑا یہاں مَیں لئے اِس ہے، کی مدد میری تک آج نے اللہ لیکن
اور موسیٰ جو ہے کچھ وہی وہ ہوں سناتا مَیں کچھ جو ہوں۔ سکتا دے گواہی اپنی کو بڑوں
ہے، کہا نے نبیوں
23 یوں وہ کہ اور گا اُٹھے جی سے میں مُردوں جو گا ہو شخص پہلا کر اُٹھا دُکھ مسیح کہ
“گا۔ کرے پرچار کا نور کے اللہ سامنے کے غیریہودیوں اور قوم اپنی
24 زیادتی کی علم !آؤ میں ہوش پولس،” اُٹھا، چلّا کر کاٹ بات کی پولس فیستس اچانک
“ہے۔ دیا کر دیوانہ تمہیں نے
25 اور حقیقی باتیں یہ میری ہوں۔ نہیں دیوانہ مَیں فیستس، معزز” دیا، جواب نے پولس
ہیں۔ معقول
26 ہوں۔ سکتا کر بات کر کھل سے اُن مَیں لئے اِس ہیں، واقف سے اِن سلامت بادشاہ
کونے کسی یا میں پوشیدگی یہ کیونکہ رہا، نہیں چھپا سے اُن کچھ سب یہ کہ ہے یقین مجھے
ہوا۔ نہیں میں
27 پر اُن آپ کہ ہوں جانتا مَیں بلکہ ہیں؟ رکھتے ایمان پر نبیوں آپ کیا بادشاہ، اگرپا اے
“ہیں۔ رکھتے ایمان
28 “ہیں۔ چاہتے بنانا مسیحی کے کر قائل مجھے سے جلدی بڑی تو آپ” کہا، نے اگرپا
تمام بلکہ آپ صرف نہ کہ ہوں کرتا دعا سے اللہ مَیں بدیر یا جلد” دیا، جواب نے پولس
29 “کے۔ زنجیروں میری سوائے جائیں، بن مانند میری حاضرین
گئے۔ چلے کر اُٹھ سب باقی اور برنیکے گورنر، بادشاہ، پھر

کہ تھے متفق پر اِس سب لگے۔ کرنے بات سے دوسرے ایک وہ کر نکل سے وہاں 31
"ہو۔ لائق کے قید یا موت سزائے جو کیا نہیں کچھ نے آدمی اِس"
رِہا اِسے تو ہوتی کی نہ اپیل سے شہنشاہ نے اِس اگر" کہا، سے فیستس نے اگرپا اور 32
"تھا۔ سکتا جا کیا

27

سفر طرف کی روم کا پولس

ایک سمیت قیدیوں اَور ایک چند کو پولس تو گیا کیا متعین سفر لئے کے اٹلی ہمارا جب 1
تھا۔ مقرر پر پلٹن شاہی جو تھا یولیُس نام کا جس گیا کیا حوالے کے *افسر رومی
شہر اَدرمتیُم ہم تھا۔ آدمی مکدُنی کا شہر تھسلُنیکے وہ تھا۔ ساتھ ہمارے بھی ارسترخس 2
تھا۔ جانا کو گاھوں بندر چند کی آسیہ صوبہ جسے ہوئے سوار پر جہاز ایک کے
کے اُس میں شہر کو پولس کے کر مہربانی نے یولیُس تو پہنچے صیدا ہم دن اگلے 3
سکیں۔ کرپوری ضروریات کی اُس وہ تا کہ دی اجازت کی جانے پاس کے دوستوں
صوبہ اور قبرص جزیرۂ سے وجہ کی ھَواؤں مخالف تو ہوئے روانہ سے وہاں ہم جب 4
گزرے۔ سے درمیان کے آسیہ
کے لوکیہ صوبہ کر گزر سے سمندر کے پمفیلیہ اور کِلِکیہ ہم چلتے چلتے پر سمندر کھلے پھر 5
پہنچے۔ موِرہ شہر
رہا جا اٹلی جہاز مصری ایک کا اسکندریہ کہ چلا پتا کو افسر مقرر پر قیدیوں وہاں 6
کیا۔ سوار ہمیں نے اُس پر اُس ھے۔
لیکن پہنچے۔ قریب کے کنِدُس سے مشکل بڑی اور چلے آھستہ آھستہ ہم دن کئی 7
قریب کے شہر سلمونے اور کیا رُخ طرف کی کریتے جزیرۂ نے ہم سے وجہ کی ھَوا مخالف
کیا۔ سفر میں آڑ کی کریتے کر گزر سے
جس پہنچے جگہ ایک سے مشکل بڑی ہوئے چلتے ساتھ ساتھ کے ساحل ہم وہاں لیکن 8
تھا۔ واقع قریب کے اُس لسیہ شہر تھا۔ 'بندر حسین' نام کا
کفارہ کیونکہ تھا، چکا ہو بھی خطرناک سفر بحری اب اور تھا گیا ہو ضائع وقت بہت 9
کیا، آگاہ اُنہیں نے پولس لئے اِس تھا۔ چکا گزر (میں شروع کے نومبر **ت ق ری ب ا**) دن کا
مال جہاز، ہمیں گی۔ آئے مصیبت بڑی پر ہم کر جا آگے کہ ھے پتا مجھے حضرات،" 10
"گا۔ پڑے اُٹھانا نقصان کا جانوں اور اسباب و
اور ناخدا کے جہاز کے کر نظرانداز بات کی اُس نے افسر رومی مقرر پر قیدیوں لیکن 11
مانی۔ بات کی مالک

* **27:1** افسر۔ مقرر پر سپاہیوں سو :افسر

لئے اِس تھا مشکل رکھنا لئے کے موسم کے سردیوں کو جہاز میں ‘بندر حسین’ چونکہ 12
فینکس کیونکہ تھے۔ چاہتے گزارنا موسم کا سردیوں کر پہنچ تک فینکس آگے لوگ اکثر
کھلی طرف کی مغرب شمال اور مغرب جنوب صرف جو تھی بندرگاہ اچھی کی کریتے جزیرۂ
تھی۔

طوفان پر سمندر

نے ملاحوں تو لگی چلنے ہَوا سی ہلکی سے سمت کی جنوب جب دن ایک چنانچہ 13
چلنے ساتھ ساتھ کے ساحل کے کریتے کر اُٹھا لنگر وہ ہے۔ گیا ہو پورا ارادہ ہمارا کہ سوچا
لگے۔
طوفانی ایک سے طرف کی جزیرے پر اُن اور گیا بدل موسم بعد کے دیر ہی تھوڑی لیکن 14
ہے۔ کھلاتی مشرقی شمال بادِ جو پڑی ٹوٹ ہَوا
مان ہار نے ہم لئے اِس سکا، کر نہ رُخ طرف کی ہَوا اور گیا آ میں قابو کے ہَوا جہاز 15
دیا۔ چلنے ساتھ ساتھ کے ہَوا کو جہاز کر
بڑی نے ہم تو لگے گزرنے سے میں آڑ کی کوَدہ بنام جزیرہ چھوٹے ایک ہم جب 16
کے جہاز سے رسّے وہ تک **اب**) رکھا۔ محفوظ کر اُٹھا پر جہاز کو کشتی بچاؤ سے مشکل
(تھی۔ رہی جا کھینچی ساتھ
ارد کے اُس خاطر کی بنانے مضبوط زیادہ کو ڈھانچے کے جہاز نے ملاحوں پھر 17
دھنس میں چوربالو پڑے قریب کے افریقہ شمالی جہاز کہ تھا یہ خوف باندھے۔ رسّے گرد
تا کہ دیا ڈال †لنگر نے اُنہوں لئے کے بچنے سے اِس (تھا۔ سورتس نام کا ریتوں **ان**) جائے۔
بڑھا۔ آگے چلتے چلتے ساتھ کے ہَوا جہازیوں چلے۔ آہستہ کچھ جہاز
اسباب و مال ملاح کہ تھا رہا جھنجھوڑ سے شدت اِتنی کو جہاز طوفان بھی دن اگلے 18
لگے۔ پھینکنے میں سمندر کو
میں سمندر سامان کچھ کا چلانے جہاز سے ہاتھوں ہی اپنے نے اُنہوں دن تیسرے 19
دیا۔ پھینک
نظر ستارے نہ اور سورج نہ ہوئی۔ نہ ختم بھی بعد کے دنوں بہت شدت کی طوفان 20
رہی۔ جاتی اُمید ہر کی بچنے ہمارے آخرکار کہ تک یہاں آئے
کے لوگوں نے پولس آخرکار جائے۔ کھایا کھانا کہ تھا چاہتا نہیں دل سے دیر کافی 21
روانہ سے کریتے کر مان بات میری آپ کہ ہوتا بہتر حضرات،" کہا، کر ہو کھڑے میں بیچ
جاتے۔ بچ سے خسارے اور مصیبت اِس آپ پھر ہوتے۔ نہ
بھی ایک سے میں آپ رکھیں۔ حوصلہ کہ ہوں کرتا نصیحت کو آپ مَیں اب لیکن 22
گا۔ جائے ہو تباہ جہاز صرف گا۔ مرے نہیں

† ہے۔ جاتا رکھا میں سمت ہی ایک رُخ کا جہاز سے مدد کی جس لنگر چھوٹا یعنی لنگر :**لنگر 27:17**

کا جس فرشتہ کا خدا اُسی ہوا، کھڑا آپاس میرے فرشتہ ایک رات پچھلی کیونکہ 23
ہوں۔ کرتا مَیں عبادت کی جس اور ہوں بندہ مَیں
جائے۔ کیا پیش سامنے کے شہنشاہ تجھے کہ ہے لازم ڈر۔ مت پولس،' کہا، نے اُس 24
' گا۔ رکھے بچائے بھی جانیں کی سفروں ہم تمام واسطے تیرے سے مہربانی اپنی اللہ اور
اُس طرح جس گا ہو ہی ایسا کہ ہے ایمان پر اللہ میرا کیونکہ رکھیں، حوصلہ لئے اِس 25
ہے۔ فرمایا نے
"ہے۔ جانا چڑھ پر ساحل کے جزیرے کسی کو جہاز لیکن 26
رات آدھی تقریباً کہ تھا رہا جا چلا بہے پر ادریہ بحیرۂ جہاز رات چودھویں کی طوفان 27
ہے۔ رہا آنزدیک ساحل کہ کیا محسوس نے ملاحوں کو
کے دیر تھوڑی تھی۔ فٹ 120 وہ کہ ہوا معلوم اُنہیں کے کرپیمائش کی گھرائی کی پانی 28
تھی۔ چکی ہو فٹ 90 گھرائی کی اُس بعد
چٹانوں پڑی پر ساحل ہم کہ ہے خطرہ کہ لگایا اندازہ نے اُنہوں کیونکہ گئے، ڈر وہ 29
کہ کی دعا کر ڈال لنگر چار سے حصے پچھلے کے جہاز نے اُنہوں لئے اِس جائیں۔ ٹکرا سے
جائے۔ چڑھ سے جلدی دن
کر بنا بہانہ یہ نے اُنہوں کی۔ کوشش کی ہونے فرار سے جہاز نے ملاحوں وقت اُس 30
دی۔ اُترنے میں پانی کشتی بچاؤ ہیں چاہتے ڈالنا لنگر بھی سے سامنے کے جہاز ہم کہ
نہ پر جہاز آدمی یہ اگر" کہا، سے فوجیوں اور افسر مقرر پر قیدیوں نے پولس پر اِس 31
"گے۔ جائیں مر سب آپ تو رہیں
دیا۔ چھوڑ کھلا اُسے کر کاٹ کو رسّے کے کشتی بچاؤ نے اُنہوں چنانچہ 32
کہا، نے اُس لیں۔ کہا کچھ وہ کہ سمجھایا کو سب نے پولس کہ تھی والی پھٹنے پَو 33
کھایا۔ نہیں کچھ کر رہ میں حالت کی اضطراب سے دن چودہ نے آپ"
نہ آپ کیونکہ ہے، ضروری لئے کے بچاؤ کے آپ یہ لیں۔ کہا کچھ کے کر مہربانی اب 34
"گا۔ ہو نہیں بیکا بھی بال ایک کا آپ بلکہ گے جائیں بچ صرف
کی۔ دعا کی شکرگزاری سے اللہ سامنے کے سب اُن اور لی روٹی کچھ نے اُس کر کھہ یہ 35
لگا۔ کھانے کر توڑ اُسے پھر
کھایا۔ کھانا کچھ بھی نے اُنہوں اور ہوئی افزائی حوصلہ کی دوسروں سے اِس 36
تھے۔ افراد 276 ہم پر جہاز 37
ہو ہلکا اَور جہاز تا کہ گیا پھینکا میں سمندر بھی کو گندم تو گئے ہو سیر سب جب 38
جائے۔

ہے جاتا ہو ٹکڑے ٹکڑے جہاز
آئی نظر خلیج ایک لیکن پہچانا۔ نہ کو علاقے ساحلی نے ملاحوں تو گیا چڑھ دن جب 39
سکیں۔ چڑھا پر خشکی وہاں کو جہاز ہم شاید کہ آیا خیال اُنہیں تھا۔ اچھا ساحل کا جس

40 نے اُنہوں پھر دیا۔ چھوڑ میں سمندر اُنہیں کر کاٹ رسّے کے لنگروں نے اُنہوں چنانچہ
ہَوا کر چڑھا کو بادبان والے سامنے اور تھے ہوتے بندھے پتوار سے جن دیئے کھول رسّے وہ
کیا۔ رُخ طرف کی ساحل سے زور کے
41 دھنس ماتھا کا جہاز گیا۔ چڑھ پر اُس کر ٹکرا سے چوربالو ایک جہاز چلتے چلتے لیکن
ٹکڑے سے ٹکروں کی موجوں حصہ پچھلا کا اُس جبکہ سکا نہ بھی ھل وہ کہ تک یہاں گیا
لگا۔ ھونے ٹکڑے
42 سکیں۔ ھو نہ فرار کر تیر سے جہاز وہ تا کہ تھے چاھتے کرنا قتل کو قیدیوں فوجی
43 نہ کرنے ایسا اُنہیں نے اُس لئے اِس تھا، چاھتا بچانا کو پولس افسر مقرر پر اُن لیکن
کنارے کر لگا چھلانگ میں پانی ھیں سکتے تیر جو سب وہ پہلے کہ دیا حکم نے اُس دیا۔
پہنچیں۔ تک
44 سلامت صحیح سب یوں تھا۔ پہنچنا کر پکڑ کو ٹکڑے کسی کے جہاز یا تختوں کو باقیوں
پہنچے۔ تک ساحل

28

میں مِلِتے جزیرۂ
ھے۔ مِلِتے نام کا جزیرے کہ ھوا معلوم ھمیں پر بچنے سے طوفان 1
استقبال ھمارا کر جلا آگ نے اُنہوں دکھائی۔ مہربانی غیرمعمولی ھمیں نے لوگوں مقامی 2
تھی۔ ٹھنڈ اور تھی چکی ھو شروع بارش کیونکہ کیا،
ایک پھینکا میں آگ اُسے نے اُس ھی جوں لیکن کیا۔ جمع ڈھیر کا لکڑی بھی نے پولس 3
ڈس اُسے کر چمٹ سے ھاتھ کے پولس اور آیا نکل کر بھاگ سے تپش کی آگ سانپ زھریلا
لیا۔
کھنے سے دوسرے ایک تو دیکھا لگے سے ھاتھ کے پولس کو سانپ نے لوگوں مقامی 4
جینے اِسے دیوی کی انصاف لیکن گیا، بچ سے سمندر یہ گو گا۔ ھو قاتل ضرور آدمی یہ" لگے،
"دیتی۔ نہیں
اثر بُرا کوئی کا سانپ اور دیا، پھینک میں آگ کر جھٹک کو سانپ نے پولس لیکن 5
ھوا۔ نہ پر اُس
کے دیر کافی لیکن پڑے، گر اچانک یا جائے سوج وہ کہ رھے میں انتظار اِس لوگ 6
دیا۔ قرار دیوتا اُسے کر بدل خیال اپنا نے اُنہوں پر اِس ھوا۔ نہ کچھ بھی بعد
اُس تھا۔ پُبلِیُس نام کا اُس تھیں۔ زمینیں کی آدمی بڑے سے سب کے جزیرے ھی قریب 7
کی۔ نوازی مہمان خوب ھماری تک دن تین اور کیا استقبال ھمارا میں گھر اپنے نے
کمرے کے اُس پولس تھا۔ مبتلا میں مرض کے پیچش اور بخار وہ تھا، پڑا بیمار باپ کا اُس 8
ملی۔ شفا کو مریض پر اِس دیئے۔ رکھ پر اُس ھاتھ اپنے اور کی دعا لئے کے اُس گیا، میں
پائی۔ شفا کر آپاس کے پولس نے مریضوں تمام باقی کے جزیرے تو ھوا یہ جب 9

10 وقت کا ہونے روانہ جب اور کی۔ عزت ہماری سے طرح کئی نے اُنہوں میں نتیجے
تھا۔ درکار لئے کے سفر جو کیا مہیا کچھ سب وہ ہمیں نے اُنہوں تو گیا آ

تک روم سے مِلتے جزیرۂ

11 موسم کے سردیوں جو ہوئے سوار پر جہاز ایک ہم پھر گئے۔ گزر ماہ تین پر جزیرے
دیوتاؤں جُڑواں پر ماتھے کے اُس اور تھا کا اسکندریہ جہاز یہ تھا۔ گیا ٹھہر وہاں لئے کے
کر ہو رُخصت سے وہاں ہم تھی۔ نصب مورت کی 'پولکس' اور 'کاسٹر'
12 بعد کے دن تین پہنچے۔ شہر سرکوسہ
13 ہَوا سے جنوب پھر ٹھہرے۔ دن ایک صرف ہم جہاں گئے شہر ریگیُم سے وہاں ہم
پہنچے۔ پُتیولی دن اگلے ہم لئے اِس اُٹھی،
14 ایک پاس اپنے ہمیں نے اُنہوں ہوئی۔ سے بھائیوں کچھ ملاقات ہماری میں شہر اِس
گئے۔ پہنچ روم ہم یوں دی۔ دعوت کی رہنے ہفتہ
15 کرنے استقبال ہمارا کچھ اور تھا، رکھا سن میں بارے ہمارے نے بھائیوں کے روم
سکے۔ آتک 'سرائے تین' صرف کچھ جبکہ آئے تک چوک کے اپیُس بنام قصبہ لئے کے
پایا۔ حوصلہ نیا اور کیا شکر کا اللہ نے پولس کر دیکھ اُنہیں

میں روم

ملی، اجازت کی رہنے میں مکان کے کرائے اپنے کو پولس پر پہنچنے میں روم ہمارے 16
رہا۔ ساتھ کے اُس لئے کے کرنے داری پہرا کی اُس فوجی ایک گو
نے اُس تو ہوئے جمع وہ جب بُلایا۔ کو راہنماؤں یہودی نے پولس تو گئے گزر دن تین 17
حالانکہ گیا دیا کر حوالے کے رومیوں کے کر گرفتار میں یروشلم مجھے بھائیو،" کہا، سے اُن
تھا۔ کیا نہیں کچھ خلاف کے رواج و رسم کے دادا باپ اپنے یا قوم اپنی نے مَیں
موت سزائے مجھے اُنہیں کیونکہ تھے، چاہتے کرنا رِہا مجھے کر لے جائزہ میرا رومی 18
تھا۔ ملا نہ سبب کوئی کا دینے
گیا، دیا کر مجبور پر کرنے اپیل سے شہنشاہ مجھے یوں اور کیا اعتراض نے یہودیوں لیکن 19
لگاؤں۔ الزام کوئی پر قوم اپنی مَیں کہ ہے نہیں ارادہ یہ میرا گو
شخص اُس مَیں کروں۔ گفتگو اور ملوں سے آپ تا کہ بُلایا کو آپ لئے اِس نے مَیں 20
"ہے۔ رکھتا اسرائیل اُمید کی آنے کے جس ہوں ہوا جکڑا سے زنجیروں اِن خاطر کی
نہیں خط بھی کوئی میں بارے کے آپ سے یہودیہ ہمیں" دیا، جواب اُسے نے یہودیوں 21
تو نہ میں بارے کے آپ بھی نے ایک سے میں اُن ہیں آئے سے وہاں بھائی جتنے اور ملا۔
بتائی۔ بات بُری کوئی نہ دی رپورٹ منفی کوئی

جانتے اِتنا ہم کیونکہ ہیں، کیا خیالات کے آپ کہ ہیں چاہتے سننا سے آپ ہم لیکن 22
"ہیں۔ رہے کر باتیں خلاف کے فرقے اِس لوگ جگہ ہر کہ ہیں
جہاں آئے جگہ اُس دوبارہ یہودی جب کیا۔ مقرر دن ایک کا ملنے نے اُنہوں چنانچہ 23
کی اللہ نے اُس تک شام کر لے سے صبح تھی۔ زیادہ بہت تعداد کی اُن تو تھا رہتا پولس
کے نبیوں اور شریعت کی موسیٰ اُنہیں نے اُس دی۔ گواہی کی اُس اور کی بیان بادشاہی
کی۔ کوشش کی کرنے قائل میں بارے کے عیسیٰ کے کر کر پیش جات حوالہ
لائے۔ نہ ایمان باقی لیکن گئے، ہو قائل تو کچھ 24
کہا، سے اُن نے پولس تو لگے جانے وہ جب گئے۔ چلے وہ تو ہوئی پیدا نااتفاقی میں اُن 25
کہ کہا ٹھیک سے دادا باپ کے آپ معرفت کی نبی یسعیاہ نے القدس روح"
بتا، کو قوم اِس جا، 26
گے سنو سے کانوں اپنے تم'
گے، سمجھو نہیں کچھ مگر
گے دیکھو سے آنکھوں اپنی تم
گے۔ جانو نہیں کچھ مگر
ہے۔ گیا ہو بےحس دل کا قوم اِس کیونکہ 27
ہیں، سنتے سے کانوں اپنے سے مشکل وہ
ہے، رکھا کر بند کو آنکھوں اپنی نے اُنہوں
دیکھیں، سے آنکھوں اپنی وہ کہ ہو نہ ایسا
سنیں، سے کانوں اپنے
سمجھیں، سے دل اپنے
کریں رجوع طرف میری
"۔'دوں شفا اُنہیں مَیں اور
نجات یہ سے طرف کی اللہ کہ لیں جان اب" کی، ختم سے الفاظ اِن بات اپنی نے پولس 28
"!بھی گے سنیں وہ اور ہے گئی کی پیش بھی کو غیریہودیوں
[گئے۔ چلے ہوئے کرتے مباحثہ بحث میں آپس یہودی تو کہا یہ نے اُس **ج ب**] 29
کا اُس آیا پاس کے اُس بھی جو رہا۔ میں گھر کے کرائے اپنے سال دو پورے پولس 30
کے کر استقبال نے اُس
اور دی۔ تعلیم کی مسیح عیسیٰ خداوند اور کی منادی کی بادشاہی کی اللہ سے دلیری 31
کی۔ نہ مداخلت نے کسی

رومیوں

سلام

1 بُلایا لئے کے ہونے رسول جسے ہے سے طرف کی پولس غلام کے عیسیٰ مسیح خط یہ
ہے۔ گیا کیا الگ لئے کے کرنے منادی کی خبری خوش کی اللہ اور
2 کر سے نبیوں اپنے ہی پہلے نے اللہ وعدہ کا خبری خوش اِس درج میں نوشتوں پاک
تھا۔ رکھا
3 نسل کی داؤد وہ سے لحاظ انسانی ہے۔ میں بارے کے عیسیٰ فرزند کے اُس پیغام یہ اور
ہوا، پیدا سے
4 مُردوں وہ جب ٹھہرا فرزند کا اللہ ساتھ کے قدرت وہ سے لحاظ کے القدس روح جبکہ
خبری۔ خوش کی اللہ میں بارے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ہے یہ اُٹھا۔ جی سے میں
5 میں غیریہودیوں تمام ہم کہ ہے ہوا حاصل فضل یہ کا اختیار رسولی ہمیں سے مسیح
ملے۔ جلال کو نام کے مسیح یوں اور جائیں ہو تابع کے اُس کر لا ایمان وہ تا کہ کریں منادی
ہیں۔ ہوئے بُلائے کے مسیح عیسیٰ جو ہیں، سے میں غیریہودیوں اُن بھی آپ 6
7 مُقدّس و مخصوص اور ہیں پیارے کے اللہ میں روم جو ہوں رہا لکھ کو سب آپ مَیں
ہیں۔ گئے بُلائے لئے کے ہونے
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

آرزو کی جانے روم

8 ہوں، کرتا شکر کا خدا اپنے سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ لئے کے سب آپ مَیں اوّل،
ہے۔ رہا ہو چرچا کا ایمان کے آپ میں دنیا پوری کیونکہ
9 کے اُس مَیں جب ہوں کرتا میں روح اپنی مَیں خدمت کی جس ہے گواہ میرا ہی خدا
ہوں رہتا کرتا یاد کو آپ لگاتار مَیں ہوں، پھیلاتا خبری خوش میں بارے کے فرزند
10 کی آنے پاس کے آپ آخرکار مجھے اللہ کہ ہوں کرتا منت میں دعاؤں اپنی وقت ہر اور
کرے۔ عطا کامیابی
11 کو آپ ذریعے میرے کہ ہوں چاہتا مَیں ہوں۔ آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں کیونکہ
جائیں۔ ہو مضبوط آپ یوں اور جائے مل برکت روحانی کچھ
12 اور جائے کی افزائی حوصلہ کی آپ سے ایمان میرے کہ ہے یہ مقصد کا آنے یعنی
جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ میرا سے ایمان کے آپ طرح اِسی
13 کیونکہ کیا۔ ارادہ کا آنے پاس کے آپ دفعہ بہت نے مَیں کہ ہو میں علم کے آپ بھائیو،
میں آپ طرح اُسی ہے ہوا پیدا پھل سے خدمت میری میں اقوام غیریہودی دیگر طرح جس
ہے۔ گیا روکا مجھے تک آج لیکن ہوں۔ چاہتا دیکھنا پھل بھی

یا ھو میں یونانیوں خواہ ھے، فرض میرا دینا سرانجام خدمت یہ کہ ھے یہ بات 14
میں۔ نادانوں یا ھو میں داناؤں خواہ میں، غیریونانیوں
سنانے خبری خوش کی اللہ ھیں رھتے میں روم جو بھی کو آپ مَیں کہ ھے وجہ یہی 15
ھوں۔ مشتاق کا

قدرت کی خبری خوش کی اللہ

ھر جو ھے قدرت کی اللہ یہ کیونکہ نہیں، شرماتا سے سبب کے خبری خوش تو مَیں 16
کو۔ غیریہودیوں پھر کو، یہودیوں پہلے ھے، دیتی نجات ھے لاتا ایمان جو کو ایک
بازی راست وہ ھے، ھوتی ظاھر بازی راست ھی کی اللہ میں خبری خوش اِس کیونکہ 17
لکھا جب ھے درج میں مُقدّس کلامِ بات یہی ھے۔ مبنی پر ایمان تک آخر سے شروع جو
"گا۔ رھے جیتا سے ھی ایمان باز راست" ھے،

غضب کا اللہ پر انسان

جو ھے ھوتا نازل پر لوگوں ناراست اور بےدین تمام اُن سے پر آسمان غضب کا اللہ لیکن 18
ھیں۔ رکھتے دبائے سے ناراستی اپنی کو سچائی
خود نے اللہ ھاں ھے، ظاھر پر اُن تو وہ ھے سکتا ھو معلوم میں بارے کے اللہ کچھ جو 19
ھے۔ کیا ظاھر پر اُن یہ
کی اُس یعنی فطرت دیکھی اَن کی اللہ انسان تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا کیونکہ 20
کے اُن لئے اِس ھے۔ سکتا پہچان سے کرنے مشاھدہ کا مخلوقات الوھیت اور قدرت ازلی
نہیں۔ عذر کوئی پاس
کا اُس نہ ھے، حق کا اُس جو دیا نہ جلال وہ اُسے نے اُنہوں باوجود کے جاننے کو اللہ 21
گئی۔ چھا تاریکی پر دلوں بےسمجھ کے اُن اور گئے پڑ میں خیالات باطل وہ بلکہ کیا ادا شکر
ھوئے۔ ثابت احمق لیکن ھیں، دانا ھم کہ تھے کرتے تو دعویٰ وہ 22
فانی جو کی پوجا کی بُتوں ایسے بجائے کے دینے جلال کو خدا غیرفانی نے اُنہوں یوں 23
تھے۔ گئے بنائے میں صورت کی جانوروں والے رینگنے اور چوپایوں پرندوں، انسان،
تھے۔ چاھتے کرنا دل کے اُن جو دیا چھوڑ میں کاموں نجس اُن اُنہیں نے اللہ لئے اِس 24
رھے۔ ھوتے بےحرمت سے دوسرے ایک جسم کے اُن میں نتیجے
مخلوقات اور لیا اپنا کو جھوٹ کے کر رد کو سچائی میں بارے کے اللہ نے اُنہوں ھاں، 25
آمین۔ رھے، ھوتی تک ابد تعریف کی جس کی، خالق کہ نہ کی، خدمت اور پرستش کی
خواتین کی اُن دیا۔ چھوڑ میں شہوتوں ناک شرم کی اُن اُنہیں نے اللہ کہ ھے وجہ یہی 26
رکھے۔ تعلقات غیرفطرتی بجائے کے تعلقات جنسی فطرتی نے
میں شہوت کی دوسرے ایک کر چھوڑ تعلقات فطرتی ساتھ کے خواتین مرد طرح اِسی 27
اِس اپنی میں بدنوں اپنے کے کر حرکتیں بےحیا ساتھ کے مردوں نے مردوں گئے۔ ھو مست
پایا۔ بدلہ مناسب کا راھی گم

کی اُن اُنہیں نے اُس لئے اِس دیا کر انکار سے جاننے کو اللہ نے اُنہوں چونکہ اور 28
نہیں کبھی جو ھیں رھتے کرتے حرکتیں ایسی وہ لئے اِس اور دیا۔ چھوڑ میں سوچ مکروہ
چاھئیں۔ کرنی
خون حسد، وہ ھیں۔ ھوئے بھرے سے بُرائی اور لالچ شر، ناراستی، کی طرح ھر وہ 29
والے، کھانے چغلی وہ ھیں۔ لبریز سے وری کینہ اور فریب جھگڑے، ریزی،
بدی باز، شیخی مغرور، سرکش، والے، کرنے نفرت سے اللہ والے، لگانے تہمت 30
نافرمان، کے باپ ماں والے، کرنے ایجاد کو
ھیں۔ بےرحم اور دل سنگ بےوفا، بےسمجھ، 31
ھیں مستحق کے موت سزائے والے کرنے ایسا کہ ھیں جانتے فرمان کا اللہ وہ اگرچہ 32
بھی شاباش کو لوگوں دیگر والے کرنے ایسا وہ بلکہ یہ صرف نہ ھیں۔ کرتے ایسا وہ تو بھی
ھیں۔ دیتے

2

عدالت راست کی اللہ

نہیں۔ عذر کوئی تیرا ھو بھی کوئی جو تُو ھے؟ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو کیا انسان، اے 1
اپنے یوں اور ھے ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس ھے کرتا کچھ وھی بھی خود تُو کیونکہ
ھے۔ دیتا قرار مجرم بھی کو آپ
ھے۔ منصفانہ فیصلہ کا اللہ پر والوں کرنے کام ایسے کہ ھیں جانتے ھم اب 2
ھے سمجھتا تُو کیا ھے۔ ٹھہراتا مجرم کو دوسروں تُو میں جس ھے کرتا کچھ وھی تُو تاھم 3
گا؟ جائے بچ سے عدالت کی اللہ خود کہ
کہ نہیں معلوم تجھے کیا ھے؟ جانتا حقیر کو صبر اور تحمل مہربانی، وسیع کی اُس تُو کیا یا 4
ھے؟ چاھتی جانا لے تک توبہ تجھے مہربانی کی اللہ
کرتا اضافہ میں سزا اپنی یوں اور نہیں تیار لئے کے کرنے توبہ تُو ھے، دھرم ھٹ تُو لیکن 5
کی اُس جب گا، ھو نازل غضب کا اللہ جب گی جائے دی دن اُس جو سزا وہ ھے، رھا جا
گی۔ ھو ظاھر عدالت راست
گا۔ دے بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ھر اللہ 6
رھتے طالب کے بقا اور عزت جلال، اور کرتے کام نیک سے قدمی ثابت لوگ کچھ 7
گا۔ کرے عطا زندگی ابدی اللہ اُنہیں ھیں۔
ھیں۔ کرتے پیروی کی ناراستی بلکہ نہیں کی سچائی اور ھیں غرض خود لوگ کچھ لیکن 8
گا۔ ھو نازل قھر اور غضب کا اللہ پر اُن
یونانی پھر پر، یہودی پہلے ھے، کرتا بُرائی جو گی آئے پر انسان اُس ھر پریشانی اور مصیبت 9
پر۔

پہلے ھے، کرتا نیکی جو گی ھو حاصل کو انسان اُس ھر سلامتی اور عزت جلال، لیکن 10
کو۔ یونانی پھر کو، یہودی
نہیں۔ دار طرف بھی کا کسی اللہ کیونکہ 11
گناہ ھی بغیر کے شریعت وہ لئے اِس ھے، نہیں شریعت موسوی پاس کے غیریہودیوں 12
گے۔ بچیں نہیں بھی وہ لیکن ھے، شریعت پاس کے یہودیوں ھیں۔ جاتے ھو ھلاک کے کر
ھے۔ ٹھھراتی مجرم اُنہیں ھی شریعت تو ھیں کرتے گناہ وہ جب کیونکہ
اُس ھمیں وہ بلکہ سنیں باتیں کی شریعت ھم کہ نہیں کافی یہ نزدیک کے اللہ کیونکہ 13
ھیں۔ کرتے بھی عمل پر شریعت جب ھے دیتا قرار باز راست ھی وقت
وہ پر طور فطرتی وہ بھی جب لیکن ھوتی نہیں شریعت پاس کے غیریہودیوں گو اور 14
نہیں شریعت پاس ھمارے گو کہ ھیں کرتے ظاھر تو ھے فرماتی شریعت جو ھیں کرتے کچھ
ھیں۔ شریعت خود لئے کے آپ اپنے ھم تو بھی
ھیں۔ ھوئے لکھے پر دل کے اُن تقاضے کے شریعت کہ ھیں کرتے ثابت وہ میں اِس 15
کی دوسرے ایک کبھی خیالات کے اُن کیونکہ ھے، دیتا گواھی کی اِس بھی ضمیر کا اُن
ھیں۔ کرتے بھی دفاع کا دوسرے ایک کبھی اور مذمت
اللہ جب گا ملے اجر اپنا دن اُس کو ایک ھر مطابق کے خبری خوش میری غرض، 16
گا۔ کرے عدالت کی باتوں پوشیدہ کی انسانوں معرفت کی مسیح عیسیٰ

شریعت اور یہودی

اپنے ساتھ کے اللہ اور کرتا انحصار پر شریعت تُو ھے۔ کھتا یہودی کو آپ اپنے تُو اچھا، 17
ھے۔ کرتا فخر پر تعلق
پہچان کی راہ صحیح باعث کے پانے تعلیم کی شریعت اور ھے جانتا کو مرضی کی اُس تُو 18
ھے۔ رکھتا
روشنی، کی والوں بسنے میں تاریکی قائد، کا اندھوں مَیں' ھے، یقین پورا تجھے 19
ھے، بھی درست یہ سے لحاظ ایک 'ھوں۔ اُستاد کا بچوں اور معلم کا بےسمجھوں 20
ھے۔ موجود سچائی اور عرفان و علم پاس تیرے میں صورت کی شریعت کیونکہ
نہ چوری جو تُو سکھاتا؟ نہیں کیوں کو آپ اپنے ھے سکھاتا کو اَوروں جو تُو بتا، اب 21
ھے؟ کرتا کیوں چوری خود ھے، کرتا منادی کی کرنے
سے بُتوں جو تُو ھے؟ کرتا کیوں زنا خود ھے، کرتا منع سے کرنے زنا کو اَوروں جو تُو 22
ھے؟ لُوٹتا کیوں کو مندروں خود ھے، کھاتا گھن
بےعزتی کی اللہ کے کر ورزی خلاف کی اِس کیوں ھے، کرتا فخر پر شریعت جو تُو 23
ھے؟ کرتا
میں غیریہودیوں سے سبب تمھارے" ھے، لکھی میں مُقدّس کلامِ جو ھے بات وھی یہ 24
"ھے۔ جاتا بکا کفر پر نام کے اللہ

اُس تُو اگر لیکن ہے۔ کرتا عمل پر شریعت تُو جب ہے ہوتا وقت اُس تو فائدہ کا ختنے 25
ہے۔ جیسا نامختون تُو تو ہے کرتا عدولی حکم کی
اللہ کیا تو ہے کرتا پورا کو تقاضوں کے شریعت غیریہودی نامختون اگر برعکس کے اِس 26
گا؟ ٹھہرائے نہیں برابر کے یہودی مختون اُسے
مجرم کو یہودیوں آپ وہ ہیں کرتے عمل پر شریعت غیریہودی نامختون جو چنانچہ 27
پر شریعت آپ کیونکہ ہے، شریعت پاس کے جن اور ہے ہوا ختنہ کا جن گے ٹھہرائیں
کرتے۔ نہیں عمل
کا بدن کے آپ یا تھے یہودی والدین کے آپ کہ ہیں نہیں یہودی حقیقی پر بنا اِس آپ 28
ہے۔ ہوا پر طور ظاہری ختنہ
ہوتا وقت اُس ختنہ حقیقی اور ہے۔ یہودی میں باطن جو ہے وہ یہودی حقیقی بلکہ 29
سے وسیلے کے القدس روح بلکہ نہیں سے شریعت ختنہ ایسا ہے۔ ہوا ختنہ کا دل جب ہے
تعریف سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف کی انسان کو یہودی ایسے اور ہے۔ جاتا کیا
ہے۔ ملتی

3

ہے؟ فائدہ کوئی کا ختنہ یا کا ہونے یہودی کیا تو 1
ہے۔ گیا کیا سپرد کے اُن کلام کا اللہ کہ یہ تو اوّل ! کا طرح ہر ہاں، جی 2
ہو ختم بھی وفاداری کی اللہ سے اِس کیا ہوا؟ کیا تو نکلے بےوفا بعض سے میں اُن اگر 3
گی؟ جائے
مُقدّس کلامِ یوں ہے۔ جھوٹا انسان ہر گو ٹھہرے سچا اللہ کہ ہے لازم !نہیں کبھی 4
غالب وقت کرتے عدالت اور ٹھہرے راست وقت بولتے تُو کہ ہے لازم" ہے، لکھا میں
"آئے۔
سے اِس کیونکہ ہے، ہوتا مقصد اچھا ایک کا ناراستی ہماری" ہے، سکتا کہہ کوئی 5
ہم غضب اپنا وہ اگر گا ہو نہیں بےانصاف اللہ کیا تو ہے۔ ہوتی ظاہر راستی کی اللہ پر لوگوں
۔(ہوں رہا کر پیش خیال انسانی *مری‌اں*) "کرے؟ نازل پر

سکتا؟ کر طرح کس عدالت کی دنیا وہ پھر تو ہوتا نہ راست اللہ اگر !نہیں ہرگز 6
نمایاں سے کثرت کو سچائی کی اللہ جھوٹ میرا اگر" کرے، اعتراض اَور کوئی شاید 7
"ہے؟ سکتا دے قرار گار گناہ کر کیوں مجھے وہ تو ہے بڑھتا جلال کا اُس یوں اور ہے کرتا
بھلائی تا کہ کریں بُرائی ہم آؤ،" ہیں، کہتے ہم کہ ہیں بکتے بھی کفریہ پر ہم لوگ کچھ 8
جائے۔ ٹھہرایا مجرم کو لوگوں ایسے کہ ہے تقاضا کا انصاف "نکلے۔

نہیں باز راست کوئی

یہ ہی پہلے تو ہم نہیں۔ بالکل ہیں؟ برتر سے دوسروں یہودی ہم کیا کہیں؟ کیا ہم اب 9
ہیں۔ میں قبضے کے گناہ ہی سب یونانی اور یہودی کہ ہیں چکے لگا الزام

ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلام 10
نہیں۔ بھی ایک ہے، باز راست جو نہیں کوئی"
ہے، دار سمجھ جو نہیں کوئی 11
ہے۔ طالب کا اللہ جو نہیں کوئی
گئے، بھٹک سے راہ صحیح سب افسوس، 12
ہیں۔ گئے بگڑ سب کے سب
نہیں۔ بھی ایک ہو، کرتا بھلائی جو نہیں کوئی
ہے، قبر کھلی گلا کا اُن 13
ہے۔ دیتی فریب زبان کی اُن
ہے۔ زہر کا سانپ میں ہونٹوں کے اُن
ہے۔ بھرا سے کڑواہٹ اور لعنت منہ کا اُن 14
ہیں۔ کرتے جلدی لئے کے بہانے خون پاؤں کے اُن 15
ہیں، جاتے چھوڑ بربادی و تباہی وہ پیچھے اپنے 16
جانتے۔ نہیں راہ کی سلامتی وہ اور 17
"ہوتا۔ نہیں خوف کا خدا سامنے کے آنکھوں کی اُن 18

وہ سپرد کے جن ہے فرماتی اُنہیں ہے فرماتی کچھ جو شریعت کہ ہیں جانتے ہم اب 19 سامنے کے اللہ دنیا تمام اور جائیں کئے ختم بہانے کے انسان ہر کہ ہے یہ مقصد ہے۔ گئی کی ٹھہرے۔ مجرم

باز راست سامنے کے اُس بھی کوئی سے کرنے پورے تقاضے کے شریعت کیونکہ 20 پیدا احساس کا ہونے گار گناہ اندر ہمارے کہ ہے یہ کام کا شریعت بلکہ سکتا، ٹھہر نہیں کرے۔

ہے ضروری ایمان لئے کے ہونے باز راست
ہی بغیر کے شریعت ہم سے جس ہے کیا انکشاف کا راہ ایک پر ہم نے اللہ اب لیکن 21 تصدیق کی اِس بھی صحیفے کے نبیوں اور توریت ہیں۔ سکتے ٹھہر باز راست سامنے کے اُس ہیں۔ کرتے

دیتا قرار باز راست ہمیں اللہ تو ہیں لاتے ایمان پر مسیح عیسیٰ ہم جب کہ ہے یہ راہ 22 نہیں، فرق بھی کوئی کیونکہ ہے۔ لئے کے سب راہ یہ اور ہے۔
ہے، کرتا تقاضا وہ کا جس ہیں محروم سے جلال اُس کے اللہ سب کیا، گناہ نے سب 23
فدیئے اُس ہیں، جاتے ٹھہرائے باز راست سے ہی فضل کے اللہ میں مفت سب اور 24 دیا۔ نے عیسیٰ مسیح جو سے وسیلے کے

ایسا کیا، پیش کر بنا وسیلہ کا کفارہ باعث کے خون کے اُس کو عیسیٰ نے اللہ کیونکہ 25 راستی اپنی نے اللہ یوں ہے۔ ملتی معافی کی گناہوں کو والوں لانے ایمان سے جس کفارہ رہا باز سے دینے سزا کی گناہوں میں تحمل و صبر اپنے وہ جب میں ماضی پہلے کی، ظاہر

ہر اور ہے راست وہ کہ ہے کرتا ظاہر وہ سے اِس بھی۔ میں زمانے موجودہ اب اور 26
ہے۔ لایا ایمان پر عیسیٰ جو ہے ٹھہراتا باز راست کو ایک

کی اعمال کیا سے؟ شریعت کس ہے۔ گیا دیا کر ختم تو اُسے رہا؟ کہاں فخر ہمارا اب 27
سے۔ شریعت کی ایمان بلکہ نہیں، سے؟ شریعت

اعمال کہ نہ ہے، جاتا ٹھہرایا باز راست سے ایمان کو انسان کہ ہیں کہتے ہم کیونکہ 28
سے۔

ہے۔ بھی کا غیریہودیوں ہاں، نہیں؟ کا غیریہودیوں ہے؟ خدا کا یہودیوں صرف اللہ کیا 29

باز راست سے ہی ایمان کو دونوں نامختون اور مختون جو ہے ہی ایک اللہ کیونکہ 30
گا۔ ٹھہرائے

کو شریعت ہم بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے منسوخ سے ایمان کو شریعت ہم کیا پھر 31
ہیں۔ رکھتے قائم

4

ٹھہرا باز راست سے ایمان ابراہیم

کا اُس میں سلسلے کے ٹھہرنے باز راست تو تھا۔ باپ ہمارا سے لحاظ جسمانی ابراہیم 1
تھا؟ تجربہ کیا

آپ اپنے وہ تو ٹھہرتا باز راست سے کرنے عمل پر شریعت وہ اگر کہ ہیں سکتے کہہ ہم 2
سبب کوئی کا کرنے فخر پر آپ اپنے پاس کے اُس نزدیک کے اللہ لیکن تھا۔ سکتا کر فخر پر
تھا۔ نہ

نے اللہ پر بنا اِس رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 3
"دیا۔ قرار باز راست اُسے

جاتی، دی نہیں قرار مہربانی خاص کوئی مزدوری کی اُن تو ہیں کرتے کام لوگ جب 4
ہے۔ بنتا حق کا اُن تو یہ بلکہ

باز راست کو بےدینوں جو ہیں رکھتے ایمان پر اللہ بلکہ کرتے نہیں کام لوگ جب لیکن 5
دیئے قرار باز راست پر بنا کی ہی ایمان کے اُن وہ بنتا۔ نہیں حق کوئی کا اُن تو ہے دیتا قرار
ہیں۔ جاتے

اعمال بغیر اللہ جسے ہے کہتا مبارک کو شخص اُس وہ جب ہے کرتا بیان بات یہی داؤد 6
ہے، ٹھہراتا باز راست کے

گئے، کئے معاف جرائم کے جن وہ ہیں مبارک" 7

ہیں۔ گئے ڈھانپے گناہ کے جن

"گا۔ لائے نہیں میں حساب رب گناہ کا جس وہ ہے مبارک 8

کر بیان تو ہم بھی؟ لئے کے نامختونوں یا ہے لئے کے مختونوں صرف بادی مبارک یہ کیا 9
ٹھہرا۔ باز راست پر بنا کی ایمان ابراہیم کہ ہیں چکے

بعد کے ختنے پہلے؟ یا بعد کے کرانے ختنہ گیا؟ ٹھہرایا باز راست میں حالت کس اُسے 10
پہلے۔ بلکہ نہیں
جو بازی راست وہ تھی، مُہر کی بازی راست کی اُس وہ ملا اُسے نشان جو کا ختنہ اور 11
ھے باپ کا سب اُن وہ یوں لایا۔ ایمان وہ جب وقت اُس ملی، پیشتر سے کرانے ختنہ اُسے
ھیں۔ ٹھہرتے باز راست پر بنا اِس اور ھیں لائے ایمان کرائے ختنہ بغیر جو
ھوا ختنہ صرف نہ کا جن کا اُن لیکن ھے، بھی باپ کا والوں کرانے ختنہ وہ ھی ساتھ 12
کرانے ختنہ وہ جو ھیں چلتے پر قدم نقشِ کے ایمان اُس کے ابراھیم باپ ھمارے جو بلکہ ھے
تھا۔ رکھتا پیشتر سے

ھے ھوتا حاصل سے ایمان وعدہ کا اللہ

اُس تو گا ھو وارث کا دنیا وہ کہ کیا وعدہ سے اولاد کی اُس اور ابراھیم نے اللہ جب 13
لایا ایمان وہ کہ لئے اِس بلکہ کی پیروی کی شریعت نے ابراھیم کہ کیا نہیں لئے اِس یہ نے
گیا۔ ٹھہرایا باز راست یوں اور
اللہ اور ٹھہرا بےاثر ایمان پھر تو ھیں پیروکار کے شریعت جو ھیں وارث وہ اگر کیونکہ 14
گیا۔ مٹ وعدہ کا
کی اُس وھاں نہیں شریعت کوئی جھاں لیکن ھے۔ کرتی پیدا ھی غضب کا اللہ شریعت 15
نہیں۔ بھی ورزی خلاف
وعدہ کا اِس اور ھو فضل کا اللہ بنیاد کی اِس تا کہ ھے ملتی سے ایمان میراث یہ چنانچہ 16
لئے کے اُن بلکہ لئے کے پیروکاروں کے شریعت صرف نہ ھو، لئے کے نسل تمام کی ابراھیم
ھے۔ باپ کا سب ھم یہی ھیں۔ رکھتے ایمان سا کا ابراھیم جو بھی
باپ کا قوموں بہت تجھے نے مَیں" ھے، کرتا وعدہ سے اُس میں مُقدّس کلام اللہ یوں 17
خدا اُس ایمان کا اُس کیونکہ ھے۔ باپ کا سب ھم ابراھیم نزدیک کے ھی اللہ "ھے۔ دیا بنا
تھا۔ نہیں پہلے جو ھے ھوتا پیدا کچھ وہ پر حکم کے جس اور کرتا زندہ کو مُردوں جو تھا پر
رکھتا ایمان ساتھ کے اُمید ابراھیم بھی پھر تھی، دیتی نہیں دکھائی کرن کوئی کی اُمید 18
مُقدّس کلام جیسا ھوا، ھی ایسا آخرکار اور گا۔ بنوں باپ کا قوموں بہت ضرور مَیں کہ رھا
"گی۔ ھو بےشمار ھی اِتنی اولاد تیری" کہ تھا گیا کیا وعدہ میں
ھوں کا سال سَو تقریباً مَیں کہ تھا معلوم اُسے حالانکہ پڑا، نہ کمزور ایمان کا ابراھیم اور 19
گزر لئے کے سارہ عمر کی کرنے پیدا بچے اب ھیں، مُردہ گویا بدن کے سارہ اور میرا اور
ھے۔ چکی
میں ایمان بلکہ کیا شک پر وعدے کے اللہ نے اُس نہ ھوا، نہ ختم ایمان کا ابراھیم تو بھی 20
رھا۔ دیتا جلال کو اللہ اور ھوا مضبوط مزید وہ
ھے۔ رکھتا قدرت کی کرنے پورا کو وعدے اپنے اللہ کہ تھا یقین پختہ اُسے 21

دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ سے وجہ کی ایمان اِس کے اُس 22
خاطر کی اُس صرف نہ دیا قرار باز راست اُسے نے اللہ کہ بات یہ میں مُقدّس کلامِ 23
گئی لکھی
پر اُس ہم اگر گا دے قرار باز راست بھی ہمیں اللہ کیونکہ بھی۔ خاطر ہماری بلکہ 24
کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند ہمارے نے جس رکھیں ایمان
باز راست ہی ہمیں اور گیا، کیا حوالے کے موت اُسے سے وجہ کی خطاؤں ہی ہماری 25
گیا۔ کیا زندہ اُسے لئے کے دینے قرار

5

انجام کا بازی راست

صلح ہماری ساتھ کے اللہ لئے اِس ہے گیا دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں چونکہ اب 1
ہے۔ مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا وسیلہ کا صلح اِس ہے۔
قائم آج ہم جہاں پہنچایا تک مقام اُس کے فضل ہمیں نے اُس پر لانے ایمان ہمارے 2
گے۔ ہوں شریک میں جلال کے اللہ ہم کہ ہیں کرتے فخر پر اُمید اِس ہم یوں اور ہیں۔
ہوتے پھنسے میں مصیبتوں ہم جب ہیں کرتے فخر بھی وقت اُس ہم بلکہ یہ صرف نہ 3
ہے، ہوتی پیدا قدمی ثابت سے مصیبت کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہیں۔
اُمید۔ سے پختگی اور پختگی سے قدمی ثابت 4
اُس کر دے القدس روح ہمیں نے اللہ کیونکہ دیتی، نہیں ہوتے شرمندہ ہمیں اُمید اور 5
ہے۔ اُنڈیلی محبت اپنی میں دلوں ہمارے سے وسیلے کے
دی۔ دے جان اپنی خاطر کی بےدینوں ہم نے مسیح تو تھے ہی کمزور ابھی ہم کیونکہ 6
کہ ہے ممکن ہاں، گا۔ دے جان اپنی خاطر کی باز راست کسی کوئی ہی سے مشکل 7
کرے۔ جرأت کی دینے جان اپنی لئے کے کار نیکو کسی کوئی
خاطر ہماری وقت اُس نے مسیح کہ کیا یوں اظہار کا محبت اپنی سے ہم نے اللہ لیکن 8
تھے۔ ہی گار گاہ ہم جب دی جان اپنی
اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی بات یہ تو ہے۔ گیا ٹھہرایا باز راست سے خون کے مسیح ہمیں 9
گے۔ بچیں سے غضب کے اللہ سے وسیلے کے
اُس ہماری سے وسیلے کے موت کی فرزند کے اُس جب تھے ہی دشمن کے اللہ ابھی ہم 10
سے وسیلے کے زندگی کی اُس ہم کہ ہے یقینی کتنی بات یہ پھر تو گئی۔ ہو صلح ساتھ کے
گے۔ پائیں بھی نجات
کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے یہ اور ہیں کرتے فخر پر اللہ ہم اب بلکہ یہ صرف نہ 11
ہے۔ کرائی صلح ہماری نے جس ہے، سے وسیلے

مسیح اور آدم

12 ساتھ کے گناہ اِس آیا۔ میں دنیا گناہ سے شخص ھی ایک اُس تو کیا گناہ نے آدم جب
کیا۔ گناہ نے سب کیونکہ گئی، پھیل میں آدمیوں سب کر آ بھی موت ساتھ
13 وھاں ھوتی نہیں شریعت جھاں لیکن تھا، میں دنیا تو گناہ پہلے سے انکشاف کے شریعت
جاتا۔ کیا نہیں حساب کا گناہ
14 نے جنہوں بھی پر اُن رھی، جاری حکومت کی موت تک موسیٰ کر لے سے آدم تاھم
کی۔ نہ عدولی حکم سی کی آدم
تھا۔ اشارہ طرف کی مسیح عیسیٰ والے آنے آدم اب
15 گناہ کے آدم وہ ھے دیتا میں مفت اللہ نعمت جو ھے۔ فرق بڑا میں دونوں اِن لیکن
لوگ سے بہت سے ورزی خلاف کی آدم شخص ایک اِس کیونکہ رکھتی۔ نہیں مطابقت سے
بہتوں جو نعمت مفت وہ ھے، موثر زیادہ کہیں فضل کا اللہ لیکن گئے، آ میں زد کی موت
ھے۔ ملی میں مسیح عیسیٰ شخص ایک اُس کو
16 کے آدم شخص ایک اُس ھے۔ فرق بہت میں گناہ کے آدم اور نعمت اِس کی اللہ ھاں،
ھمیں کہ ھے یہ اثر کا نعمت مفت کی اللہ لیکن گیا، دیا قرار مجرم تو ھمیں میں نتیجے کے گناہ
ھیں۔ ھوئے سرزد گناہ بےشمار سے ھم گو ھے، جاتا دیا قرار باز راست
17 لیکن لگی۔ کرنے حکومت پر سب موت میں نتیجے کے گناہ کے آدم شخص ایک اِس
راست اور فضل وافر کا اللہ بھی جتنے تھا۔ موثر زیادہ کتنا کام کا مسیح عیسیٰ شخص ایک اِس
گے۔ کریں حکومت میں زندگی ابدی سے وسیلے کے مسیح وہ ھیں پاتے نعمت کی بازی
18 اُسی ٹھہرے مجرم لوگ سب باعث کے گناہ کے شخص ھی ایک طرح جس چنانچہ
سب کر ھو داخل میں جس گیا کھل دروازہ وہ سے عمل راست کے شخص ھی ایک طرح
ھیں۔ سکتے پا زندگی اور سکتے ٹھہر باز راست لوگ
19 طرح اُسی گئے، بن گار گناہ لوگ سے بہت سے نافرمانی کی شخص ھی ایک طرح جس
گے۔ جائیں بن باز راست لوگ سے بہت سے برداری فرماں کی شخص ھی ایک
20 گناہ جھاں لیکن جائے۔ بڑھ ورزی خلاف کہ گئی آ میں درمیان لئے اِس شریعت
گیا۔ ھو زیادہ بھی سے اِس فضل کا اللہ وھاں ھوا زیادہ
21 کا اللہ اب طرح اُسی تھا کرتا حکومت میں صورت کی موت گناہ طرح جس چنانچہ
کی مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ھمیں یوں ھے۔ کرتا حکومت کر ٹھہرا باز راست ھمیں فضل
ھے۔ ھوتی حاصل زندگی ابدی بدولت

6

زندگی نئی میں مسیح

ہو؟ اضافہ میں فضل کے اللہ تا کہ رہیں کرتے گناہ ہم کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 1
اپنے کو گناہ طرح کس ہم پھر تو ہیں۔ گئے ہو لاتعلق سے گناہ کو مر تو ہم !نہیں ہرگز 2
ہیں؟ سکتے دے کرنے حکومت پر آپ
کی عیسیٰ مسیح سے اِس ہے گیا دیا بپتسمہ جنہیں سب ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا یا 3
ہیں؟ گئے ہو شامل میں موت
کی مسیح ہم تا کہ گیا کیا شامل میں موت کی اُس اور گیا دفنایا ہمیں سے بپتسمے کیونکہ 4
کیا۔ زندہ سے میں مُردوں نے قدرت جلالی کی باپ جسے گزاریں، زندگی نئی طرح
ہم لئے اِس ہیں گئے ہو پیوست ساتھ کے اُس میں موت کی اُس ہم طرح اِس چونکہ 5
گے۔ ہوں پیوست ساتھ کے اُس بھی میں اُٹھنے جی کے اُس
کے گناہ تا کہ گیا ہو مصلوب ساتھ کے مسیح انسان پرانا ہمارا کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 6
رہیں۔ نہ غلام کے گناہ ہم یوں اور جائے ہو نیست جسم یہ میں قبضے
ہے۔ گیا ہو آزاد سے گناہ وہ گیا مر جو کیونکہ 7
ساتھ کے اُس ہم لئے اِس ہیں گئے مر ساتھ کے مسیح ہم چونکہ کہ ہے ایمان ہمارا اور 8
گے، ہوں بھی زندہ
مرے نہیں کبھی اب اور ہے اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 9
نہیں۔ اختیار کوئی پر اُس کا موت اب گا۔
دوبارہ وہ جب اب اور گیا، نکل سے حکومت کی گناہ لئے کے ہمیشہ وہ وقت مرتے 10
ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی کی اُس تو ہے زندہ
ہیں گئے نکل سے حکومت کی گناہ کو مر بھی آپ سمجھیں۔ ایسا کو آپ اپنے بھی آپ 11
ہے۔ مخصوص لئے کے اللہ زندگی میں مسیح کی آپ اب اور
بُری کی اُس آپ کہ دیں دھیان کرے۔ نہ حکومت میں بدن فانی کے آپ گناہ چنانچہ 12
جائیں۔ ہو نہ تابع کے خواہشات
ناراستی اُسے نہ کریں، نہ پیش لئے کے خدمت کی گناہ کو عضو بھی کسی کے بدن اپنے 13
کیونکہ کریں۔ پیش لئے کے خدمت کی اللہ کو آپ اپنے بجائے کے اِس دیں۔ بننے ہتھیار کا
خدمت کی اللہ کو اعضا تمام اپنے چنانچہ ہیں۔ گئے ہو زندہ آپ اب لیکن تھے، مُردہ آپ پہلے
دیں۔ بننے ہتھیار کے راستی اُنہیں اور کریں پیش لئے کے
نہیں تحت کے شریعت زندگی اپنی آپ کیونکہ گا، کرے نہیں حکومت پر آپ گناہ آئندہ 14
تحت۔ کے فضل کے اللہ بلکہ گزارتے

غلام کے بازی راست

15 اِس کیا تو ھیں تحت کے فضل بلکہ نہیں تحت کے شریعت ھم چونکہ ھے، یہ سوال اب
!نہیں ھرگز ھے؟ گیا دیا چھوڑ کھلا لئے کے کرنے گناہ ھمیں کہ ھے یہ مطلب کا
16 بن غلام کے اُس کے کر تابع کے کسی کو آپ اپنے آپ جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا
مالک کا آپ گناہ تو یا ھیں؟ آپ تابع کے جس ھیں غلام کے مالک اُس آپ تو ھیں جاتے
راست کو آپ کر بن مالکن کی آپ برداری فرماں یا گا، جائے لے تک موت کو آپ کر بن
گی۔ جائے لے تک بازی
17 دل پورے آپ اب کہ ھے شکر کا خدا لیکن تھے، غلام کے گناہ پہلے آپ حقیقت در
ھے۔ گئی کی سپرد کے آپ جو ھیں گئے ھو تابع کے تعلیم اُسی سے
18 ھے۔ گئی بن مالکن کی آپ ھی بازی راست ھے، گیا دیا کر آزاد سے گناہ کو آپ اب
19 آپ تا کہ ھوں رھا دے مثال یہ کی غلامی مَیں سے وجہ کی کمزوری فطرتی کی **آپ**
میں غلامی کی بےدینی اور نجاست کو اعضا اپنے نے آپ پہلے (پائیں۔ سمجھ بات میری
اعضا اپنے آپ اب لیکن گئی۔ بڑھتی بےدینی کی آپ میں نتیجے کے جس تھا رکھا دے
جائیں۔ بن مُقدّس آپ تا کہ دیں دے میں غلامی کی بازی راست کو
20 تھے۔ آزاد سے بازی راست آپ تو تھا مالک کا آپ گناہ جب
21 ھے آتی شرم آج کو آپ سے اُس کیا وقت اُس نے آپ کچھ جو تھا؟ کیا نتیجہ کا اِس اور
ھے۔ موت انجام کا اُس اور
22 نتیجے کے جس ھیں، گئے بن غلام کے اللہ کر ھو آزاد سے غلامی کی گناہ آپ اب لیکن
ھے۔ زندگی ابدی انجام کا جس اور ھیں جاتے بن مُقدّس و مخصوص آپ میں
23 سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ھمارے اللہ جبکہ ھے موت اجر کا گناہ کیونکہ
ھے۔ کرتا عطا نعمت مفت کی زندگی ابدی ھمیں

7

مثال کی شادی

1 تک وقت اُس شریعت کہ جانتے نہیں آپ کیا تو ھیں۔ واقف سے شریعت تو آپ بھائیو،
ھے؟ زندہ وہ تک جب ھے رکھتی اختیار پر انسان
2 کے شوھر کا اُس شریعت تو ھے ھوتی شادی کی عورت کسی جب لیں۔ مثال کی شادی
تو جائے مر شوھر اگر ھے۔ زندہ شوھر تک جب ھے رکھتی قائم تک وقت اُس بندھن ساتھ
گئی۔ ھو آزاد سے بندھن اِس وہ پھر
3 زنا کار اُسے تو جائے بن بیوی کی مرد اَور کسی جی جیتے کے خاوند اپنے وہ اگر چنانچہ
وہ اب ھوئی۔ آزاد سے شریعت وہ تو جائے مر شوھر کا اُس اگر لیکن ھے۔ جاتا دیا قرار
ٹھھرتی۔ نہیں زنا کار تو بنے بیوی کی مرد دوسرے کسی

بن حصہ کا بدن کے مسیح آپ جب ہے۔ آتی صادق بھی پر آپ بات یہ بھائیو، میرے 4
گئے ہو پیوست ساتھ کے اُس آپ اب گئے۔ ہو آزاد سے اختیار کے شریعت کر مر آپ تو گئے
لائیں۔ پھل میں خدمت کی اللہ ہم تا کہ گیا کیا زندہ سے میں مُردوں جسے ہیں
گاہ ہماری شریعت تو تھے گزارتے زندگی تحت کے فطرت پرانی اپنی ہم جب کیونکہ 5
نتیجے اور تھیں ہوتی اثرانداز پر اعضا ہمارے رغبتیں یہی پھر تھی۔ اُکساتی کو رغبتوں آلودہ
ہے۔ موت انجام کا جس تھے لاتے پھل ایسا ہم میں
پرانی کی شریعت ہم اب ہیں۔ گئے ہو آزاد سے بندھن کے شریعت کر مر ہم اب لیکن 6
تحت۔ کے زندگی نئی کی القدس روح بلکہ کرتے نہیں خدمت تحت کے زندگی

گاہ اور شریعت

اگر کہ ہے یہ تو بات !نہیں ہرگز ہے؟ گاہ خود شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 7
نہ شریعت اگر مثلاً چلتا۔ نہ پتا کچھ کا اِن مجھے تو کرتی نہ ظاہر گاہ میرے پر مجھ شریعت
ہے۔ کیا لالچ کہ ہوتا نہ معلوم حقیقت در مجھے تو "کرنا نہ لالچ" بتاتی،
کے اِس دیا۔ کر پیدا لالچ کا طرح ہر میں مجھ کر اُٹھا فائدہ سے حکم اِس نے گاہ لیکن 8
پاتا۔ کر نہیں کام ایسا اور ہے مُردہ گاہ وہاں ہوتی نہیں شریعت جہاں برعکس
میرے حکم ہی جوں لیکن تھا۔ گزارتا زندگی بغیر کے شریعت مَیں جب تھا وقت ایک 9
گئی آ جان میں گاہ تو آیا سامنے
رکھنا قائم کو زندگی میری مقصد کا حکم جس کہ ہوا معلوم طرح اِس گیا۔ مر مَیں اور 10
گیا۔ بن باعث کا موت میری وہی تھا
ڈالا۔ مار مجھے ہی سے حکم اور بہکایا مجھے کر اُٹھا فائدہ سے حکم نے گاہ کیونکہ 11
ہیں۔ اچھے اور راست مُقدّس، احکام کے اِس اور ہے مُقدّس خود شریعت لیکن 12
ہرگز گیا؟ بن باعث کا موت لئے میرے وہی ہے اچھا جو کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 13
پیدا موت لئے میرے نے اُس کے کر استعمال کو چیز اچھی اِس کیا۔ یہ نے ہی گاہ !نہیں
بڑھ زیادہ سے حد سنجیدگی کی گاہ ذریعے کے حکم یوں جائے۔ ہو ظاہر گاہ تا کہ دی کر
ہے۔ جاتی

کشمکش کی اندر ہمارے

کی گاہ مجھے ہے، انسانی فطرت میری لیکن ہے۔ روحانی شریعت کہ ہیں جانتے ہم 14
ہے۔ گیا بیچا میں غلامی
کرنا جو کرتا نہیں کام وہ مَیں کیونکہ ہوں۔ کرتا کیا کہ سمجھتا نہیں مَیں حقیقت در 15
ہے۔ نفرت مجھے سے جس وہ بلکہ ہوں چاہتا
شریعت کہ ہوں متفق مَیں کہ ہے ظاہر تو چاہتا کرنا نہیں جو ہوں کرتا وہ مَیں اگر لیکن 16
ہے۔ اچھی

سکونت اندر میرے جو گناہ بلکہ رہا کر نہیں خود کام یہ مَیں پھر تو ہے ایسا اگر اور 17
ہے۔ کرتا
بستی۔ نہیں چیز اچھی کوئی میں فطرت پرانی میری یعنی اندر میرے کہ ہے معلوم مجھے 18
پہنا نہیں جامہ عملی اُسے مَیں لیکن ہے موجود تو ارادہ کا کرنے کام نیک میں مجھ اگرچہ
سکتا۔
نہیں کرنا جو ہوں کرتا کام بُرا وہ بلکہ کرتا نہیں وہ ہوں چاہتا کرنا مَیں کام نیک جو 19
چاہتا۔
خود مَیں کہ ہے مطلب کا اِس تو چاہتا کرنا نہیں مَیں جو ہوں کرتا کام وہ مَیں اگر اب 20
ہے۔ بستا اندر میرے جو گناہ وہ بلکہ رہا کر نہیں
کہ ہے یہ وہ اور ہے، آتی نظر ہوئی کرتی کام شریعت کی طرح اَور ایک مجھے چنانچہ 21
ہے۔ ہوتی موجود آبُرائی تو ہوں رکھتا ارادہ کا کرنے کام نیک مَیں جب
ہوں۔ مانتا کو شریعت کی اللہ سے خوشی مَیں تو میں باطن اپنے ہاں، 22
شریعت ایسی ہے، دیتی دکھائی شریعت کی طرح اَور ایک میں اعضا اپنے مجھے لیکن 23
ہے، دیتی بنا قیدی کا شریعت کی گناہ مجھے کر لڑ خلاف کے شریعت کی سمجھ میری جو
ہے۔ موجود میں اعضا میرے جو کا شریعت اُس
کون ہے موت انجام کا جس سے بدن اِس مجھے !ہے بُری کتنی حالت میری ہائے، 24
گا؟ چھڑائے
ہے۔ کرتا کام یہ سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جو ہے شکر کا خدا 25
اپنی صرف خدمت کی شریعت کی اللہ مَیں بغیر کے مسیح ہے، حالت میری یہی غرض
کی اُسی کر رہ غلام کی شریعت کی گناہ فطرت پرانی میری جبکہ ہوں سکتا کر سے سمجھ
ہے۔ کرتی خدمت

8

زندگی میں روح

جاتا۔ ٹھہرایا نہیں مجرم اُنہیں ہیں میں عیسیٰ مسیح جو اب 1
اور گناہ تجھے ہے کرتی عطا زندگی میں مسیح ہمیں جو نے شریعت کی روح کیونکہ 2
ہے۔ دیا کر آزاد سے شریعت کی موت
اِس سکی۔ بچا نہ ہمیں سے وجہ کی حالت کمزور کی فطرت پرانی ہماری شریعت موسوی 3
وہ تا کہ دیا بھیج فرزند اپنا نے اُس تھا۔ نہ میں بس کے شریعت جو کیا کچھ وہ نے اللہ لئے
پرانی نے اللہ طرح اِس دے۔ کفارہ کا گناہوں ہمارے کے کر اختیار جسم سا کا گار گناہ
ٹھہرایا مجرم کو گناہ موجود میں فطرت
بلکہ نہیں مطابق کے فطرت پرانی جو ہم جائے، ہو پورا تقاضا کا شریعت میں ہم تا کہ 4
ہیں۔ چلتے مطابق کے روح

اختیار کے روح جو جبکہ ہیں رکھتے سوچ پرانی وہ ہیں میں اختیار کے فطرت پرانی جو 5
ہیں۔ رکھتے سوچ روحانی وہ ہیں میں
کرتی پیدا سلامتی اور زندگی سوچ کی روح جبکہ ہے موت انجام کا سوچ کی فطرت پرانی 6
ہے۔
تابع کے شریعت کی اللہ کو آپ اپنے یہ ہے۔ رکھتی دشمنی سے اللہ سوچ کی فطرت پرانی 7
ہے۔ سکتی کر ایسا ھی نہ رکھتی، نہیں
ہیں۔ میں اختیار کے فطرت پرانی جو سکتے آ نہیں پسند کو اللہ لوگ وہ لئے اِس 8
ہے یہ شرط ہیں۔ میں اختیار کے روح بلکہ نہیں میں اختیار کے فطرت پرانی آپ لیکن 9
نہیں۔ کا مسیح وہ تو نہیں روح کا مسیح میں کسی اگر ہو۔ ہوا بسا میں آپ القدس روح کہ
روح جبکہ ہے مُردہ سے وجہ کی گناہ بدن کا آپ پھر تو ہے میں آپ مسیح اگر لیکن 10
ہے۔ باعث کا زندگی لئے کے آپ سے وجہ کی ٹھہرانے باز راست کو آپ القدس
چونکہ اور کیا۔ زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ نے جس ہے بستا میں آپ روح کا اُس 11
مسیح بھی کو بدنوں فانی کے آپ ذریعے کے اِس اللہ لئے اِس ہے بستا میں آپ القدس روح
گا۔ کرے زندہ طرح کی
مطابق اپنے ہمیں کہ رہا نہ حق کوئی کا فطرت پرانی ہماری بھائیو، میرے چنانچہ 12
کرے۔ مجبور پر گزارنے زندگی
گے۔ جائیں ہو ہلاک آپ تو گزاریں زندگی مطابق کے فطرت پرانی اپنی آپ اگر کیونکہ 13
نابود و نیست کو کاموں غلط کے فطرت پرانی اپنی سے قوت کی القدس روح آپ اگر لیکن
گے۔ رہیں زندہ آپ پھر تو کریں
ہے۔ فرزند کا اللہ وہ ہے کرتا القدس روح راہنمائی بھی کی جس 14
حالت زدہ خوف کر بنا غلام کو آپ نے اُس ہے دیا کو آپ روح جو نے اللہ کیونکہ 15
کو اللہ کر پکار ہم ذریعے کے اُسی اور ہے، دیا بنا فرزند کے اللہ کو آپ بلکہ رکھا نہیں میں
ہیں۔ سکتے کہہ "باپ اے" یعنی "ابّا"
فرزند کے اللہ ہم کہ ہے دیتا گواہی کر مل ساتھ کے روح ہماری خود القدس روح 16
ہیں۔
مسیح اور وارث کے اللہ ہیں، وارث ہم لئے اِس ہیں فرزند کے اُس ہم چونکہ اور 17
بھی میں جلال کے اُس تو ہوں شریک میں دُکھ کے مسیح ہم اگر کیونکہ میراث۔ ہم کے
گے۔ ہوں شریک

جلال کا آئندہ

جو نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال والے آنے اُس دُکھ موجودہ ہمارا میں خیال میرے 18
گا۔ ہو ظاہر پر ہم
جائیں، ہو ظاہر فرزند کے اللہ کہ ہے تڑپتی لئے کے دیکھنے یہ کائنات تمام ہاں، 19

بلکہ نہیں اپنی کی اُس یہ ہے۔ گئی ہو فانی کر آتحت کے لعنت کی اللہ کائنات کیونکہ 20
گئی دلائی اُمید یہ توبھی بھیجی۔ لعنت یہ پر اُس نے جس تھی مرضی کی اللہ
گا۔ جائے چھڑایا سے غلامی کی حالت فانی کی اُس خود کو کائنات دن ایک کہ 21
گی۔ جائے ہو شریک میں آزادی جلالی کی فرزندوں کے اللہ وہ وقت اُس
رھتی تڑپتی میں زہ دردِ اور کراھتی کائنات تمام تک آج کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 22
ہے۔
والے آنے ہمیں گو ہیں، کراھتے اندر ھی اندر بھی خود ہم بلکہ کائنات صرف نہ 23
سے شدت کراھتے کراھتے ہم ہے۔ چکا مل میں صورت کی القدس روح پھل پہلا کا جلال
بدنوں ھمارے اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ جائے ہو ظاھر بات یہ کہ ہیں میں انتظار اِس
ملے۔ نجات کو
ہوتا چکا آنظر کچھ وہ اگر لیکن گئی۔ دلائی اُمید یہ ھمیں وقت پاتے نجات کیونکہ 24
نظر اُسے جو رکھے اُمید کی اُس کون ہوتی۔ نہ اُمید حقیقت دریہ تو رکھتے ہم اُمید کی جس
ہے؟ چکا آ
صبر ہم کہ ہے لازم تو آیا نہیں نظر ابھی جو ہیں رکھتے اُمید کی اُس ہم چونکہ لیکن 25
کریں۔ انتظار کا اُس سے
کیونکہ ہے، کرتا مدد ھماری میں حالت کمزور ھماری بھی القدس روح طرح اِسی 26
آھیں بیان ناقابلِ خود القدس روح لیکن مانگیں۔ دعا مناسب طرح کس کہ جانتے نہیں ہم
ہے۔ کرتا شفاعت ھماری ہوئے بھرتے
ہے، جانتا کو سوچ کی القدس روح ہے کرتا تحقیق کی دلوں تمام جو باپ خدا اور 27
ہے۔ کرتا شفاعت کی مُقدّسین مطابق کے مرضی کی اللہ روح پاک کیونکہ

بھلائی کر مل کچھ سب لئے کے اُن ہیں رکھتے محبت سے اللہ جو کہ ہیں جانتے ہم اور 28
ہیں۔ گئے بُلائے مطابق کے ارادے کے اُس جو لئے کے اُن ہے، بنتا باعث کا
لئے کے اِس اُنہیں سے پہلے نے اُس لیا، چن کو لوگوں اپنے سے پہلے نے اللہ کیونکہ 29
میں بھائیوں سے بہت مسیح یوں اور جائیں بن شکل ہم کے فرزند کے اُس وہ کہ کیا مقرر
ہو۔ پہلوٹھا
بُلایا نے اُس جنہیں بھی، بُلایا نے اُس اُنہیں کیا مقرر سے پہلے نے اُس جنہیں لیکن 30
جلال نے اُس اُنہیں ٹھہرایا باز راست نے اُس جنہیں اور ٹھہرایا بھی باز راست نے اُس اُنہیں
بخشا۔ بھی

محبت میں مسیح کی اللہ

ھمارے کون تو ہے میں حق ھمارے اللہ اگر کہیں؟ کیا ہم میں جواب کے باتوں تمام اِن 31
ہے؟ سکتا ہو خلاف

32 حوالے کے دشمن لئے کے سب ہم اُسے بلکہ کیا نہ دریغ بھی کو فرزند اپنے نے اُس
نہیں مفت کچھ سب ساتھ کے اُس ہمیں وہ کیا دیا دے کو فرزند اپنے ہمیں نے جس دیا۔ کر
گا؟ دے
33 باز راست اُنہیں خود اللہ جب گا لگائے الزام پر لوگوں ہوئے چنے کے اللہ کون اب
ہے؟ دیتا قرار
34 بلکہ دی؟ جان اپنی لئے ہمارے نے عیسیٰ مسیح جب گا ٹھہرائے مجرم ہمیں کون
گیا، بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ وہ اور گیا کیا زندہ اُسے ہوا۔ زیادہ بھی سے اِس خاطر ہماری
ہے۔ کرتا شفاعت ہماری وہ جہاں
35 ایذا تنگی، مصیبت، کوئی کیا گا؟ کرے جدا سے محبت کی مسیح ہمیں کون غرض
تلوار؟ یا خطرہ ننگاپن، کال، رسانی،
36 پڑتا کرنا سامنا کا موت بھر دن ہمیں خاطر تیری" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ جیسے
"ہیں۔ سمجھتے برابر کے بھیڑوں والی ہونے ذبح ہمیں لوگ ہے،
37 اُس ہے۔ رکھتا محبت سے ہم اور ہے ساتھ ہمارے مسیح کیونکہ نہیں، بات کوئی
ہیں۔ پاتے فتح زبردست رُوبرُو کے خطروں سب اِن ہم سے وسیلے کے
38 نہ :سکتی کر نہیں جدا چیز کوئی سے محبت کی اُس ہمیں کہ ہے یقین مجھے کیونکہ
طاقتیں، نہ مستقبل، نہ اور حال نہ حکمران، نہ اور فرشتے نہ زندگی، نہ اور موت
39 گی سکے کر جدا سے محبت اُس کی اللہ ہمیں مخلوق اَور کوئی نہ فراز، نہ اور نشیب نہ
ہے۔ حاصل میں عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے ہمیں جو

9

قوم کی اُس اور اللہ

1 اِس میں القدس روح بھی ضمیر میرا اور بولتا، نہیں جھوٹ ہوں، کہتا سچ میں مسیح مَیں
ہے دیتا گواہی کی
2 کرتا محسوس درد مسلسل اور غم شدید لئے کے وطنوں ہم یہودی اپنے میں دل مَیں کہ
ہوں۔
3 اور ملعون خود مَیں لئے کے اِس !پائیں نجات دار رشتے خونی اور بھائی میرے کاش
ہوں۔ تیار بھی لئے کے ہونے جدا سے مسیح
4 اُس پر ہی اُن تھا۔ کیا مقرر لئے کے بننے فرزند اپنے ہیں اسرائیلی جو کو ہی اُن نے اللہ
کی۔ عطا شریعت کو ہی اُن اور باندھے عہد اپنے ساتھ کے ہی اُن کیا، ظاہر جلال اپنا نے
ہیں، دار حق کے وعدوں کے اللہ اور عبادت حقیقی وہی
5 آیا۔ مسیح سے لحاظ جسمانی سے میں ہی اُن اور ہیں اولاد کی یعقوب اور ابراہیم وہی
آمین۔ !ہے کرتا حکومت پر سب جو ہو تک ابد تعریف و تمجید کی اللہ

وہ کہ یہ بلکہ ہے نہیں یہ بات سکا۔ کر نہ پورا وعدہ اپنا اللہ کہ نہیں یہ مطلب کا کھنے 6
ہیں۔ سے قوم اسرائیلی جو ہیں نہیں اسرائیلی حقیقی سب

نے اللہ کیونکہ ہیں۔ سے نسل کی اُس جو ہیں نہیں اولاد حقیقی کی ابراہیم سب اور 7
"گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری" فرمایا، سے ابراہیم میں مُقدّس کلامِ

وہی صرف بلکہ ہوں فرزند کے اللہ اولاد فطرتی تمام کی ابراہیم کہ نہیں لازم چنانچہ 8
بن فرزند کے اُس مطابق کے وعدے کے اللہ جو ہیں جاتے سمجھے اولاد حقیقی کی ابراہیم
ہیں۔ گئے

"گا۔ ہو بیٹا کے سارہ تو گا آؤں واپس مَیں پر وقت مقررہ" تھا، یہ وعدہ اور 9
ایک بھی۔ ساتھ کے رِبقہ بیوی کی اسحاق بلکہ ہوا ایسا ساتھ کے سارہ صرف نہ لیکن 10
ہوئے۔ پیدا بچے جُڑواں کے اُس سے اسحاق باپ ہمارے یعنی مرد ہی

ماں کہ تھا کیا کام بُرا یا نیک کوئی نے اُنہوں نہ تھے ہوئے نہیں پیدا ابھی بچے لیکن 11
کے ارادے اپنے کو لوگوں اللہ کہ ہے ہوتا ظاہر سے پیغام اِس ملا۔ پیغام ایک سے اللہ کو
ہے۔ لیتا چن مطابق

پیغام پر۔ بُلاوے کے اُس بلکہ ہوتا نہیں مبنی پر اعمال نیک کے اُن چناؤ یہ کا اُس اور 12
"گا۔ کرے خدمت کی چھوٹے بڑا" تھا، یہ

متنفر مَیں سے عیسَو جبکہ تھا، پیارا مجھے یعقوب" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ بھی یہ 13
"رہا۔

!نہیں ہرگز ہے؟ بےانصاف اللہ کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا 14

ہوتا مہربان پر اُس چاہوں ہونا مہربان پر جس مَیں" کہا، سے موسیٰ نے اُس کیونکہ 15
"ہوں۔ کرتا رحم پر اُس چاہوں کرنا رحم پر جس اور ہوں

کا کوشش یا مرضی کی انسان میں اِس ہے۔ مبنی ہی پر رحم کے اللہ کچھ سب چنانچہ 16
نہیں۔ دخل کوئی

نے مَیں" ہے، فرماتا کر ہو مخاطب سے فرعون بادشاہ کے مصر میں کلام اپنے اللہ یوں 17
میرے میں دنیا تمام یوں اور کروں اظہار کا قدرت اپنی میں تجھ کہ ہے کیا برپا لئے اِس تجھے
"جائے۔ کیا پرچار کا نام

کر سخت کو کس اور کرے رحم پر کس وہ کہ ہے مرضی کی ہی اللہ یہ غرض، 18
دے۔

رحم اور غضب کا اللہ

جب ہے سکتا لگا الزام پر ہم طرح کس اللہ پھر تو ہے بات یہ اگر" کہے، کوئی شاید 19
"سکتے۔ کر نہیں مقابلہ کا مرضی کی اُس تو ہم ہیں؟ ہوتی غلطیاں سے ہم

کریں؟ مباحثہ بحث ساتھ کے اللہ کہ ہیں کون ہوئے ہوتے انسان آپ کہیں۔ نہ یہ 20
طرح اِس مجھے نے تُو'' ہے، کہتا سے والے دینے تشکیل وہ ہے گیا دیا تشکیل کو جس کیا
''دیا؟ بنا کیوں
برتن کے قسم مختلف سے لوندے ہی ایک کے گارے کہ ہے نہیں حق کا کمہار کیا 21
لئے؟ کے استعمال آمیز ذلت کچھ اور لئے کے استعمال باعزت کچھ بنائے،
کرنا ظاہر قدرت اپنی اور کرنا نازل غضب اپنا وہ گو ہے۔ آتی صادق بھی پر اللہ بات یہ 22
آنا غضب کا اُس پر جن کئے برداشت برتن وہ سے تحمل و صبر بڑے نے اُس لیکن تھا، چاہتا
ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے ہلاکت جو اور ہے
اُس پر جن کرے ظاہر پر برتنوں اُن سے کثرت جلال اپنا تا کہ کیا لئے اِس یہ نے اُس 23
ہیں۔ گئے کئے تیار لئے کے پانے جلال سے پہلے جو اور ہے فضل کا
بلکہ سے میں یہودیوں صرف نہ ہے، لیا چن نے اُس کو جن ہیں سے میں اُن ہم اور 24
بھی۔ سے میں غیریہودیوں
ہے، فرماتا میں کتاب کی ہوسیع سے ناتے کے غیریہودیوں وہ یوں 25

گا کہوں 'قوم میری' اُسے مَیں''
تھی، نہ قوم میری جو
گا کہوں 'پیاری میری' اُسے اور
''تھی۔ نہ پیاری مجھے جو
'نہیں قوم میری تم' کہ گیا بتایا اُنہیں جہاں'' اور 26
''گے۔ کہلائیں 'فرزند کے خدا زندہ' وہ وہاں
ریت کی پر ساحل اسرائیلی گو'' ہے، پکارتا میں بارے کے اسرائیل نبی یسعیاہ اور 27
گی۔ ملے نجات کو حصے ہوئے بچے ایک صرف تو بھی ہوں نہ کیوں بےشمار جیسے
''گا۔ کرے پورا میں دنیا سے تیزی اور پر طور مکمل فرمان اپنا رب کیونکہ 28
کچھ ہماری الافواج رب اگر'' کی، بھی میں گوئی پیش اَور ایک بات یہ نے یسعیاہ 29
''جاتا۔ ہو ستیاناس جیسا عمورہ ہمارا جاتے، مٹ طرح کی سدوم ہم تو چھوڑتا نہ زندہ اولاد

دعا کی پولس لئے کے اسرائیل

نہ میں تلاش کی بازی راست غیریہودی گو کہ یہ ہیں؟ چاہتے کہنا کیا ہم سے اِس 30
ہوئی۔ پیدا سے ایمان جو بازی راست ایسی ہوئی، حاصل بازی راست اُنہیں تو بھی تھے
تلاش کی شریعت ایسی وہ حالانکہ ہوئی، نہ حاصل یہ کو اسرائیلیوں برعکس کے اِس 31
ٹھہرائے۔ باز راست اُنہیں جو رہے میں
تھے کرتے نہیں انحصار پر ایمان میں کوششوں تمام اپنی وہ کہ یہ تھی؟ وجہ کیا کی اِس 32
کھائی۔ ٹھوکر سے پتھر پڑے میں راہ نے اُنہوں پر۔ اعمال نیک اپنے بلکہ
ہے، بھی لکھی میں مُقدّس کلامِ بات یہ 33

ہوں دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو"
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو
گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک
گا لائے ایمان پر اُس جو لیکن
"گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے

10

ملے۔ نجات کو اسرائیلیوں کہ ہے یہ دعا سے اللہ میری اور آرزو دلی میری بھائیو، 1
کے غیرت اِس لیکن ہیں۔ رکھتے غیرت کی اللہ وہ کہ ہوں سکتا کر تصدیق کی اِس مَیں 2
ہوتی۔ نہیں سمجھ روحانی پیچھے
بجائے کی اِس ہے۔ سے طرف کی اللہ جو ہیں رہے ناواقف سے بازی راست اُس وہ 3
آپ اپنے نے اُنہوں یوں ہیں۔ رہے کرتے کوشش کی کرنے قائم بازی راست ذاتی اپنی وہ
کیا۔ نہیں تابع کے بازی راست کی اللہ کو
چنانچہ ہے۔ گئی پہنچ تک انجام وہ ہاں گیا، ہو پورا مقصد کا شریعت میں مسیح کیونکہ 4
ہے۔ ٹھہرتا باز راست وہی ہے رکھتا ایمان پر مسیح بھی جو

بازی راست لئے کے سب
جو" ہے، ہوتی حاصل سے شریعت جو لکھا میں بارے کے بازی راست اُس نے موسیٰ 5
"گا۔ رہے جیتا وہ گا کرے یوں شخص
کھنا نہ میں دل اپنے" ہے، کہتی وہ ہے ہوتی حاصل سے ایمان بازی راست جو لیکن 6
۔(آئے لے نیچے کو مسیح **تاکہ**) ' گا؟ چڑھے پر آسمان کون' کہ
سے میں مُردوں کو مسیح **تاکہ**) ' گا؟ اُترے میں پاتال کون' کہ کھنا نہ بھی یہ 7
۔"(آئے لے واپس
بلکہ قریب تیرے کلام یہ" ہے، فرماتی بازی راست کی ایمان چاہئے؟ کرنا کیا پھر تو 8
سناتے ہم جو ہے پیغام وہ کا ایمان مراد سے کلام "ہے۔ موجود میں دل اور منہ تیرے
ہیں۔
لائے ایمان سے دل اور ہے خداوند عیسیٰ کہ کرے اقرار سے منہ اپنے تُو اگر کہ یہ یعنی 9
گی۔ ملے نجات تجھے تو دیا کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے اللہ کہ
جب اور ہے، دیتا قرار باز راست ہمیں اللہ تو ہیں لاتے ایمان سے دل ہم جب کیونکہ 10
ہے۔ ملتی نجات ہمیں تو ہیں کرتے اقرار سے منہ اپنے ہم
جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے لائے ایمان پر اُس بھی جو" ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ یوں 11
"گا۔
خداوند ہی ایک کا سب کیونکہ غیریہودی۔ یا ہو یہودی وہ کہ نہیں فرق کوئی میں اِس 12
ہے۔ پکارتا اُسے جو ہے دیتا کو ایک ہر سے فیاضی جو ہے،

"گا۔ پائے نجات گا لے نام کا خداوند بھی جو" کیونکہ 13
وہ اور لائے؟ نہیں ایمان کبھی پر اُس وہ اگر گے سکیں پکار اُسے طرح کس وہ لیکن 14
اور نہیں؟ سنا میں بارے کے اُس کبھی نے اُنہوں اگر ہیں سکتے لا ایمان پر اُس طرح کس
نہیں؟ سنایا پیغام یہ اُنہیں نے کسی اگر ہیں سکتے سن میں بارے کے اُس طرح کس وہ
اِس گیا؟ نہ بھیجا اُنہیں اگر گے جائیں پاس کے دوسروں طرح کس والے سنانے اور 15
"ہیں۔ سناتے خبری خوش جو ہیں پیارے کتنے قدم کے اُن" ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ لئے
اے" ہے، فرماتا نبی یسعیاہ یوں کی۔ نہیں قبول خبری خوش یہ کی اللہ نے سب لیکن 16
"لایا؟ ایمان پر پیغام ہمارے کون رب،
سے۔ سننے کلام کا مسیح یعنی ہے، ہوتا پیدا سے سننے پیغام ایمان غرض، 17
سنا۔ ضرور اِسے نے اُنہوں سنا؟ نہیں پیغام یہ نے اسرائیلیوں کیا کہ ہے یہ سوال پھر تو 18
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ
دی، سنائی میں دنیا پوری کر نکل آواز کی اُن"
"گئے۔ پہنچ تک انتہا کی دنیا الفاظ کے اُن
موسیٰ پہلے آئی۔ سمجھ ضرور اُسے نہیں، آئی؟ نہ سمجھ کی بات اِس کو اسرائیل کیا تو 19
ہے، دیتا جواب کا اِس
گا، دلاؤں غیرت تمہیں ہی خود مَیں"
ہے۔ نہیں قوم میں حقیقت جو ذریعے کے قوم ایسی ایک
"گا۔ دلاؤں غصہ تمہیں مَیں ذریعے کے قوم نادان ایک
ہے، کرتا جرأت کی کہنے یہ نبی یسعیاہ اور 20
تھے کرتے نہیں تلاش مجھے جو"
دیا، موقع کا پانے مجھے نے مَیں اُنہیں
تھے کرتے نہیں دریافت میں بارے میرے جو
"ہوا۔ ظاہر مَیں پر اُن
ہے، فرماتا وہ میں بارے کے اسرائیل لیکن 21
رکھے پھیلائے ہاتھ اپنے نے مَیں بھر دن"
"کروں۔ استقبال کا قوم سرکش اور نافرمان ایک تا کہ

11

رحم کا اللہ پر اسرائیل

خود تو مَیں !نہیں ہرگز ہے؟ کیا رد کو قوم اپنی نے اللہ کہ ہے مطلب یہ کا اِس کیا تو 1
ہوں۔ کا قبیلے کے یمین بن مَیں اور ہے، باپ بھی میرا ابراہیم ہوں۔ اسرائیلی

کو آپ کیا ! گا کرے رد اُسے طرح کس وہ تھا۔ لیا چن سے پہلے کو قوم اپنی نے اللہ 2
کے اللہ نے الیاس ہے؟ لکھا کیا میں بارے کے نبی الیاس میں مُقدّس کلامِ کہ نہیں معلوم
کہا، کے کر شکایت کی قوم اسرائیلی سامنے
ہے۔ دیا گرا کو گاھوں قربان تیری اور کیا قتل کو نبیوں تیرے نے اُنہوں رب، اے" 3
"ہیں۔ درپَے کے ڈالنے مار بھی مجھے وہ اور ہوں، بچا ھی اکیلا مَیں
ہے لیا بچا کو مردوں 7,000 لئے اپنے نے مَیں" دیا؟ جواب کیا اُسے نے اللہ پر اِس 4
"ٹیکے۔ نہیں سامنے کے دیوتا بعل گھٹنے اپنے نے جنہوں
فضل اپنے نے اللہ جسے ہے گیا بچ حصہ چھوٹا ایک کا اسرائیل ہے۔ حالت یہی بھی آج 5
ہے۔ لیا چن سے
ہوا۔ نہیں سے کوششوں اپنی کی اُن یہ لئے اِس ہے ہوا سے فضل کے اللہ یہ چونکہ اور 6
رہتا۔ نہ ھی فضل فضل ورنہ
بلکہ ہوئی نہیں حاصل کو قوم پوری وہ رہا اسرائیل میں تلاش کی چیز جس غرض، 7
کر بےحس میں بارے کے فضل کو سب باقی کو۔ حصے ہوئے چنے ایک کے اُس صرف
گیا، دیا
ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ طرح جس 8
ہے رکھا میں حالت ایسی اُنہیں نے اللہ تک آج"
ہے، مدھوش روح کی اُن کہ
سکتیں نہیں دیکھ آنکھیں کی اُن
"سکتے۔ نہیں سن کان کے اُن اور
ہے، فرماتا داؤد اور 9
جائے، بن جال اور پھندا لئے کے اُن میز کی اُن"
پائیں۔ معاوضہ کا کاموں غلط اپنے کر کھا ٹھوکر وہ سے اِس
سکیں، نہ دیکھ وہ تا کہ جائیں ہو تاریک آنکھیں کی اُن 10
"رہے۔ جھکی ہمیشہ کمر کی اُن
اُس !نہیں ہرگز کی؟ ہو نہیں بحال کبھی کہ گئی گریوں کر کھا ٹھوکر قوم کی اللہ کیا تو 11
غیرت اسرائیلی تا کہ دیا موقع کا پانے نجات کو غیریہودیوں نے اللہ سے وجہ کی خطاؤں کی
کھائیں۔
نقصان کا اُن اور گئیں، بن باعث کا برکت بھرپور لئے کے دنیا خطائیں کی یہودیوں یوں 12
جب گی ہو زیادہ اَور کتنی برکت یہ پھر تو گیا۔ بن باعث کا برکت بھرپور لئے کے غیریہودیوں
!گی جائے ہو شامل میں اِس تعداد پوری کی یہودیوں

نجات کی غیریہودیوں

13 رسول لئے کے غیریہودیوں مجھے نے اللہ ہوں، بتاتا یہ مَیں ہیں غیریہودی جو کو آپ
ہوں۔ دیتا زور پر خدمت اِس اپنی مَیں لئے اِس ہے، بنایا
14 میں اُن اور کھائیں غیرت کر دیکھ یہ لوگ کے قوم میری کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ
جائیں۔ بچ کچھ سے
15 جب گا ہو کیا پھر تو گئی۔ ہو صلح ساتھ کے اللہ کی دنیا باقی تو گیا کیا رد اُنہیں جب
!گا ہو برابر کے اُٹھنے جی سے میں مُردوں یہ گا؟ جائے کیا قبول دوبارہ اُنہیں
16 کرتے مُقدّس و مخصوص لئے کے اللہ کر بنا روٹی سے آٹے پہلے کے فصل آپ جب
تو ہیں مُقدّس جڑیں کی درخت جب اور ہے۔ مُقدّس و مخصوص بھی آٹا سارا باقی تو ہیں
ہیں۔ مُقدّس بھی شاخیں کی اُس
17 کے زیتون جنگلی جگہ کی اُن اور ہیں گئی دی توڑ شاخیں کچھ کی درخت کے زیتون
رکھتے مطابقت سے شاخ جنگلی اِس غیریہودی آپ ہے۔ گئی کی پیوند شاخ ایک کی درخت
بھی آپ طرح اُسی ہے پاتی تقویت اور رس سے جڑ کی درخت دوسرے یہ طرح جس ہیں۔
ہیں۔ پاتے تقویت سے جڑ روحانی کی قوم یہودی
18 آپ اگر اور نہیں۔ حق کا مارنے شیخی سامنے کے شاخوں دوسری کا آپ چنانچہ
کو۔ آپ جڑ بلکہ رکھتے نہیں قائم کو جڑ آپ کہ کریں خیال یہ تو ماریں شیخی
19 پیوند مَیں تا کہ گئیں توڑی شاخیں دوسری لیکن ہاں،" کریں، اعتراض پر اِس آپ شاید
"جاؤں۔ کیا
20 نہیں ایمان وہ کہ گئیں توڑی لئے اِس شاخیں دوسری رکھیں، یاد لیکن بےشک،
اپنے چنانچہ ہیں۔ رکھتے ایمان آپ کہ ہیں لگے جگہ کی اُن لئے اِس آپ اور تھیں رکھتی
رکھیں۔ خوف بلکہ کریں نہ فخر پر آپ
21 کو آپ وہ کیا تو کریں حرکتیں کی طرح اِس آپ اگر دیں۔ نہ بخشے شاخیں اصلی نے اللہ
گا؟ دے چھوڑ
22 میں سلسلے کے اُن ہیں گئے گر جو — ہے آئی نظر سختی اور مہربانی کی اللہ ہمیں یہاں
تک جب گی رہے مہربانی یہ اور مہربانی۔ کی اُس میں سلسلے کے آپ لیکن سختی، کی اُس
گا۔ جائے ڈالا کاٹ سے درخت بھی کو آپ ورنہ گے۔ رہیں لپٹے سے مہربانی کی اُس آپ
23 کی ساتھ کے درخت دوبارہ پیوندکاری کی اُن تو آئیں باز سے کفر اپنے یہودی اگر اور
ہے۔ قادر پر کرنے ایسا اللہ کیونکہ گی، جائے
24 توڑ نے اللہ جسے تھے شاخ کی درخت جنگلی کے زیتون پر طور قدرتی خود آپ آخر
سے آسانی زیادہ کتنی وہ پھر تو لگایا۔ پر درخت اصل کے زیتون خلاف کے قوانین قدرتی کر
!گا دے لگا میں درخت اپنے کے اُن دوبارہ شاخیں گئی توڑی کی یہودیوں

پر سب رحم کا اللہ

25 اپنے کو آپ یہ کیونکہ جائیں، ہو واقف سے بھید ایک آپ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو،
فضل کے اللہ حصہ ایک کا اسرائیل کہ ہے یہ بھید گا۔ رکھے باز سے سمجھنے دانا کو آپ
تک جب گی رہے تک وقت اُس حالت یہ کی اُس اور ہے، گیا ہو بےحس میں بارے کے
جائے۔ ہو نہ داخل میں بادشاہی کی اللہ تعداد پوری کی غیریہودیوں
ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ یہ گا۔ پائے نجات اسرائیل پورا پھر 26
گا۔ آئے سے صیون والا چھڑانے"
گا۔ دے ہٹا سے یعقوب کو بےدینی وہ
گا ہو عہد ساتھ کے اُن میرا یہ اور 27
"گا۔ کروں دُور سے اُن کو گناہوں کے اُن مَیں جب
ہیں، دشمن کے اللہ وہ لئے اِس کرتے نہیں قبول خبری خوش کی اللہ یہودی چونکہ 28
لئے اِس ہیں، پیارے کو اللہ وہ تو بھی ہے۔ گئی بن باعث کا فائدے لئے کے آپ بات یہ اور
تھا۔ لیا چن کو یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ کے اُن نے اُس کہ
نعمتیں یہ کی اُس تو ہے بُلاتا کر نواز سے نعمتوں اپنی کو کسی اللہ بھی جب کیونکہ 29
کی۔ مٹنے نہیں کبھی بُلاوے اور
نافرمانی کی یہودیوں پر آپ نے اللہ اب لیکن تھے، نہیں تابع کے اللہ غیریہودی میں ماضی 30
ہے۔ کیا رحم سے وجہ کی
تابع کے اللہ سے وجہ کی رحم گئے کئے پر آپ خود یہودی کہ ہے کےاُلٹ اِس اب 31
کرے۔ رحم بھی پر اُن اللہ کہ ہے لازم اور ہیں، نہیں
کرے۔ رحم پر سب تا کہ ہے دیا بنا قیدی کے نافرمانی کو سب نے اُس کیونکہ 32

تمجید کی اللہ

تہہ کی فیصلوں کے اُس کون ہے۔ گہرا ہی کیا علم اور حکمت دولت، کی اللہ !واہ 33
!ہے سکتا لگا کھوج کا راہوں کی اُس کون !ہے سکتا پہنچ تک
ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ 34
جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس"
ہے رکھتا علم اِتنا کون یا
دے؟ مشورہ اُسے وہ کہ
دیا کچھ اُسے کبھی نے کسی کیا 35
"پڑے؟ دینا معاوضہ کا اِس اُسے کہ
جلال کے اُسی اور ذریعے کے اُسی کچھ سب ہے، کیا پیدا نے اُسی کچھ سب کیونکہ 36
آمین۔ !رہے ہوتی تک ابد تمجید کی اُسی ہے۔ قائم لئے کے

12

میں خدمت کی اللہ زندگی پوری

کے اللہ کو بدنوں اپنے آپ کہ ہے ضروری اب !ہے کیا رحم کتنا پر آپ نے اللہ بھائیو، 1
آئے۔ پسند اُسے جو جائیں بن قربانی مُقدّس اور زندہ ایسی ایک وہ کہ کریں، مخصوص لئے
گے۔ کریں عبادت معقول کی اُس آپ سے کرنے ایسا
دیں کرنے تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ بلکہ جائیں ڈھل نہ میں سانچے کے دنیا اِس 2
پہچان کو مرضی کی اللہ آپ پھر ہے۔ پسند اُسے جو سکیں اپنا صورت و شکل وہ آپ تا کہ
ہے۔ کامل اور پسندیدہ اچھا، جو کچھ وہ گے، سکیں
ہوں دیتا ہدایت کو ایک ہر سے میں آپ مَیں کیا پر مجھ نے اللہ جو پر بنا کی رحم اُس 3
جس کیونکہ سمجھیں۔ نہ زیادہ سے اِس کو آپ اپنے کر جان کو حیثیت حقیقی اپنی کہ
حقیقی اپنی سے داری سمجھ وہ مطابق کے اُسی ہے بخشا ایمان کو ایک ہر نے اللہ سے پیمانے
لے۔ جان کو حیثیت
ہوتا کام فرق فرق کا عضو ایک ہر اور ہیں، اعضا سے بہت میں جسم ہی ایک ہمارے 4
ہے۔
عضو ہر میں جس ہیں، بدن ہی ایک میں مسیح لیکن ہیں، بہت ہم گو طرح اِسی 5
ہے۔ ہوا جُڑا ساتھ کے دوسروں
نعمت کی آپ اگر ہے۔ نوازا سے نعمتوں مختلف کو ایک ہر سے فضل اپنے نے اللہ 6
کریں۔ نبوّت مطابق کے ایمان اپنے تو ہے کرنا نبوّت
تو ہے دینا تعلیم نعمت کی آپ اگر کریں۔ خدمت تو ہے کرنا خدمت نعمت کی آپ اگر 7
دیں۔ تعلیم
نعمت کی آپ اگر کریں۔ افزائی حوصلہ تو ہے کرنا افزائی حوصلہ نعمت کی آپ اگر 8
نعمت کی آپ اگر کریں۔ یہی سے دلی خلوص تو ہے کرنا پوری ضروریات کی دوسروں
خوشی تو ہے کرنا رحم نعمت کی آپ اگر کریں۔ راہنمائی سے سرگرمی تو ہے کرنا راہنمائی
کریں۔ رحم سے
جو اور کریں نفرت سے اُس ہے بُرا کچھ جو ہو۔ نہ کی دکھاوے محض محبت کی آپ 9
رہیں۔ لپٹے ساتھ کے اُس ہے اچھا کچھ
عزت کی دوسرے ایک ہو۔ سرگرم محبت برادرانہ لئے کے دوسرے ایک کی آپ 10
اُٹھائیں۔ قدم پہلا خود آپ میں کرنے
کریں۔ خدمت کی خداوند سے سرگرمی روحانی بلکہ جائے پڑ نہ ڈھیلا جوش کا آپ 11
رہیں۔ لگے میں دعا اور قدم ثابت میں مصیبت خوش، میں اُمید 12
نوازی مہمان ہوں۔ شریک میں کرنے مدد کی اُن تو ہیں مند ضرورت مُقدّسین جب 13
رہیں۔ لگے میں

چاھیں۔ برکت بلکہ کریں مت لعنت پر اُن دیں۔ برکت کو اُن پہنچائیں ایذا کو آپ جو 14
روئیں۔ ساتھ کے والوں رونے اور منائیں خوشی ساتھ کے والوں منانے خوشی 15
ھوؤں دبے بلکہ رکھیں نہ سوچ اونچی رکھیں۔ تعلقات اچھے ساتھ کے دوسرے ایک 16
سمجھیں۔ مت دانا کو آپ اپنے رکھیں۔ رفاقت سے
دھیان کرنا۔ نہ سلوک بُرا سے اُس میں بدلے تو کرے سلوک بُرا سے آپ کوئی اگر 17
لائیں۔ میں عمل وھی ھے اچھا میں نظر کی سب کچھ جو کہ رکھیں
ملاپ میل ساتھ کے سب ھو ممکن تک جہاں کہ کریں کوشش پوری سے طرف اپنی 18
رکھیں۔
کلامِ کیونکہ دیں۔ موقع کا لینے بدلہ کو غضب کے اللہ بلکہ لیں مت انتقام عزیزو، 19
"گا۔ لوں بدلہ ھی مَیں ھے، کام ھی میرا لینا انتقام ھے، فرماتا رب" ھے، لکھا میں مُقدّس
پلا۔ پانی تو ھو پیاسا اگر کھلا، کھانا اُسے تو ھو بھوکا دشمن تیرا اگر" بجائے کے اِس 20
"گا۔ لگائے ڈھیر کا کوئلوں ھوئے جلتے پر سر کے اُس تُو سے کرنے ایسا کیونکہ
آئیں۔ غالب پر بُرائی آپ سے بھلائی بلکہ دیں آنے نہ غالب کو بُرائی پر اپنے 21

13

فرائض کے رعایا

طرف کی اللہ اختیار تمام کیونکہ رھے، تابع کے حکمرانوں والے رکھنے اختیار شخص ھر 1
ھے۔ گیا کیا مقرر سے طرف کی اللہ اُنہیں ھیں رکھتے اختیار جو ھے۔ سے
اپنے یوں اور کرتا مخالفت کی فرمان کے اللہ وہ ھے کرتا مخالفت کی حکمران جو چنانچہ 2
ھے۔ لاتا عدالت کی اللہ پر آپ
بلکہ ھیں کرتے کام صحیح جو ھوتے نہیں باعث کا خوف لئے کے اُن حکمران کیونکہ 3
گزارنا زندگی بغیر کھائے خوف سے حکمران آپ کیا ھیں۔ کرتے کام غلط جو لئے کے اُن
گا۔ دے شاباش کو آپ وہ تو ھے اچھا جو کریں کچھ وہ پھر تو ھیں؟ چاھتے
آپ اگر لیکن ھے۔ کرتا خدمت لئے کے بہتری کی آپ جو ھے خادم کا اللہ وہ کیونکہ 4
کا اللہ وہ رکھتا۔ نہیں تھامے مخواہ خواہ کو تلوار اپنی وہ کیونکہ ڈریں، تو کریں کام غلط
ھے۔ ھوتا نازل پر والے کرنے کام غلط غضب کا اُس اور ھے خادم
بلکہ لئے کے بچنے سے سزا صرف نہ رھیں، تابع کے حکومت آپ کہ ھے لازم لئے اِس 5
لگے۔ نہ داغ پر ضمیر کے آپ کہ بھی لئے اِس
ھیں خادم کے اللہ ملازم سرکاری کیونکہ ھیں، کرتے ادا ٹیکس آپ کہ ھے وجہ یہی 6
ھیں۔ رھتے لگے میں دینے سرانجام کو خدمت اِس جو

اور ٹیکس کو والے لینے ٹیکس ہے، حق کا اُس جو دیں کچھ وہ کو ایک ہر چنانچہ 7
خوف کا اُس ہے فرض پر آپ رکھنا خوف کا جس ڈیوٹی۔ کسٹم کو والے لینے ڈیوٹی کسٹم
کریں۔ احترام کا اُس ہے فرض پر آپ کرنا احترام کا جس اور مانیں

فرائض لئے کے دوسرے ایک

سکتے، اُتار نہیں کبھی آپ جو ہے قرض ایک صرف رہیں۔ نہ دار قرض بھی کے کسی 8
محبت سے دوسروں جو کیونکہ رہیں کرتے یہ قرض۔ کا رکھنے محبت سے دوسرے ایک
ہیں۔ کئے پورے تقاضے تمام کے شریعت نے اُس ہے رکھتا
اور "کرنا۔ نہ لالچ کرنا، نہ چوری کرنا، نہ زنا کرنا، نہ قتل" ہے، لکھا میں شریعت مثلاً 9
ویسی سے پڑوسی اپنے" کہ ہیں ہوئے سمائے میں حکم ہی ایک اِس ہیں احکام جتنے دیگر
"ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت
شریعت محبت یوں کرتا۔ نہیں سلوک غلط سے اُس وہ ہے رکھتا محبت سے کسی جو 10
ہے۔ کرتی پورے تقاضے تمام کے
سے نیند کہ ہیں جانتے کو اہمیت کی وقت اِس خود آپ کیونکہ ہے، لازم کرنا ایسا 11
اِتنی نجات ہماری تو تھے لائے ایمان ہم جب کیونکہ ہے۔ چکی آ گھڑی کی اُٹھنے جاگ
ہے۔ اب کہ جتنی تھی نہیں قریب
گندے کام کے تاریکی ہم آئیں، لئے اِس ہے۔ والا نکلنے دن اور ہے والی ڈھلنے رات 12
لیں۔ باندھ ہتھیار کے نور کر اُتار طرح کی کپڑوں
اِس ہیں۔ چلتے میں روشنی کی دن جو طرح کی لوگوں ایسے گزاریں، زندگی شریف ہم 13
سے، نوشی شراب اور رلیوں رنگ کی بدمستوں :رہیں باز سے چیزوں اِن ہم کہ ہے لازم لئے
سے۔ حسد اور جھگڑے اور سے، عیاشی اور زنا کاری
یوں پرورش کی فطرت پرانی اپنی اور لیں پہن کو مسیح عیسیٰ خداوند بجائے کے اِس 14
جائیں۔ ہو بیدار خواہشات آلودہ گاہ کہ کریں نہ

14

ٹھہرانا مت مجرم کو دوسرے ایک

کریں۔ نہ مباحثہ بحث ساتھ کے اُس اور کریں، قبول اُسے ہے کمزور ایمان کا جس 1
والا رکھنے ایمان کمزور جبکہ ہے دیتا اجازت کی کھانے چیز ہر اُسے تو ایمان کا ایک 2
ہے۔ کھاتا سبزیاں صرف
کر نہیں یہ جو اور سکتا۔ کر نہیں یہ جو جانے نہ حقیر اُسے وہ ہے کھاتا کچھ سب جو 3
ہے۔ کیا قبول اُسے نے اللہ کیونکہ ہے، کھاتا کچھ سب جو ٹھہرائے نہ مجرم اُسے وہ سکتا

گا کرے فیصلہ مالک اپنا کا اُس کریں؟ فیصلہ کا غلام کے اَور کسی کہ ہیں کون آپ 4
رکھنے قائم اُسے خداوند کیونکہ گا، رہے کھڑا ضرور وہ اور جائے۔ گریا رہے کھڑا وہ کہ
ہے۔ قادر پر

جبکہ ہیں دیتے قرار اہم زیادہ نسبت کی دنوں دوسرے کو دن ایک لوگ کچھ 5
اُسے ایک ہر رکھیں، خیال بھی جو آپ ہیں۔ سمجھتے برابر اہمیت کی دنوں تمام دوسرے
رکھے۔ ساتھ کے یقین پورے

اِسی ہے۔ چاھتا کرنا تعظیم کی خداوند سے اِس وہ ہے دیتا قرار خاص کو دن ایک جو 6
ظاھر سے اِس یہ ہے۔ چاھتا دینا جلال کو خداوند سے اِس وہ ہے کھاتا کچھ سب جو طرح
ہے کرتا پرھیز سے کھانوں کچھ جو لیکن ہے۔ کرتا شکر کا خدا لئے کے اِس وہ کہ ہے ہوتا
ہے۔ چاھتا کرنا تعظیم کی اُس سے اِس کے کر شکر کا خدا بھی وہ

کوئی اور ہے گزارتا زندگی واسطے اپنے صرف جو نہیں کوئی سے میں ہم کہ ہے یہ بات 7
ہے۔ مرتا واسطے اپنے صرف جو نہیں

کہ لئے اِس تو مریں ہم اگر اور دیں، جلال کو خداوند کہ لئے اِس تو ہیں زندہ ہم اگر 8
مُردہ۔ یا ہوں زندہ خواہ ہیں، کے ھی خداوند ہم غرض دیں۔ جلال کو خداوند ہم

کا دونوں زندوں اور مُردوں وہ کہ اُٹھا جی اور مُوا لئے کے مقصد اِسی مسیح کیونکہ 9
ہو۔ مالک

اور ہیں؟ ٹھہراتے کیوں مجرم کو بھائی اپنے ہیں کھاتے سبزی صرف جو آپ پھر تو 10
دن ایک کہ رکھیں یاد ہیں؟ جانتے کیوں حقیر کو بھائی اپنے ہیں کھاتے کچھ سب جو آپ
گے۔ ہوں کھڑے سامنے کے عدالت تخت کے اللہ سب ہم

ہے، لکھا یہی میں مُقدّس کلام 11

قَسم، کی حیات میری" ہے، فرماتا رب

گا جھکے سامنے میرے گھٹنا ہر

"گی۔ کرے تمجید کی اللہ زبان ہر اور

گا۔ پڑے دینا جواب کا زندگی اپنی سامنے کے اللہ کو ایک ہر سے میں ہم ہاں، 12

بننا نہ باعث کا گرنے لئے کے دوسروں

کا اِس ساتھ کے عزم پورے ٹھہرائیں۔ نہ مجرم کو دوسرے ایک ہم آئیں، چنانچہ 13
بنیں۔ نہ باعث کا گرنے میں گناہ یا کھانے ٹھوکر لئے کے بھائی اپنے آپ کہ رکھیں خیال

نہیں ناپاک خود بذاتِ کھانا بھی کوئی کہ ہے یقین اور علم میں مسیح خداوند مجھے 14
ہے۔ ھی ناپاک کھانا وہ لئے کے اُس ہے سمجھتا ناپاک کو کھانے کسی جو لیکن ہے۔

محبت آپ تو ہیں رہے کر پریشان باعث کے کھانے کسی اپنے کو بھائی اپنے آپ اگر 15
یاد کریں۔ نہ ہلاک سے کھانے اپنے کو بھائی اپنے رہے۔ گزار نہیں زندگی میں روح کی
ہے۔ دی جان اپنی لئے کے اُس نے مسیح کہ رکھیں
ہے۔ گئی مل کو آپ جو بکیں کفر پر چیز اچھی اُس لوگ کہ ہو نہ ایسا 16
صلح بازی، راست بلکہ ہے نہیں قائم پر چیزوں کی پینے کھانے بادشاہی کی اللہ کیونکہ 17
پر۔ خوشی میں القدس روح اور سلامتی
ہے۔ منظور کو انسانوں اور پسند کو اللہ وہ ہے کرتا خدمت کی مسیح یوں جو 18
صلح جو کریں کوشش کی کرنے کچھ وہ ساتھ کے جھد و جد پوری ہم آئیں، چنانچہ 19
ہے۔ باعث کا ترقی و تعمیر روحانی کی دوسرے ایک اور سلامتی
آپ اگر لیکن ہے، پاک کھانا ہر کریں۔ نہ برباد خاطر کی کھانے کسی کام کا اللہ 20
ہے۔ غلط یہ تو لگے ٹھیس کو دوسرے سے جس ہیں کھاتے کچھ
سے جس اُٹھائیں قدم اَور کوئی نہ اور پئیں مے نہ کھائیں، گوشت آپ نہ کہ ہے یہ بہتر 21
کھائے۔ ٹھوکر بھائی کا آپ
مبارک رہے۔ محدود تک اللہ اور آپ وہ ہیں رکھتے سے ناتے اِس آپ ایمان بھی جو 22
ٹھہراتا۔ نہیں مجرم کو آپ اپنے کر دے قرار جائز کو چیز کسی جو وہ ہے
کیونکہ ہے، جاتا ٹھہرایا مجرم اُسے ہے کھاتا کھانا کوئی ہوئے کرتے شک جو لیکن 23
ہے۔ گناہ وہ ہوتا نہیں مبنی پر ایمان عمل بھی جو اور ہے۔ نہیں مبنی پر ایمان عمل یہ کا اُس

15

بُردباری

صرف ہم کریں۔ برداشت کمزوریاں کی کمزوروں کہ ہے فرض کا وروں طاقت ہم 1
گزاریں نہ زندگی خاطر کی کرنے خوش کو آپ اپنے
خوش لئے کے ترقی و تعمیر روحانی اور بہتری کی اُس کو پڑوسی اپنے ایک ہر بلکہ 2
کرے۔
مُقدّس کلامِ گزاری۔ نہیں زندگی لئے کے رکھنے خوش کو خود بھی نے مسیح کیونکہ 3
آپر مجھ گالیاں کی اُن ہیں دیتے گالیاں تجھے جو" ہے، لکھا یہی میں بارے کے اُس میں
"ہیں۔ گئی
مُقدّس کلامِ اور قدمی ثابت ہم تا کہ گیا لکھا لئے کے نصیحت ہماری ہمیں کچھ سب یہ 4
پائیں۔ اُمید سے باتوں افزا حوصلہ کی
کا عیسیٰ مسیح آپ کہ دے توفیق کو آپ خدا والا دینے حوصلہ اور قدمی ثابت اب 5
گزاریں۔ زندگی ساتھ کے دوسرے ایک میں روح کی یگانگت کر اپنا نمونہ

باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا، ساتھ کے آواز ہی ایک کر مل آپ ہی تب 6
گے۔ سکیں دے جلال کو

خبری خوش لئے کے غیریہودیوں

بھی کو دوسرے ایک طرح اُسی ہے کیا قبول کو آپ نے مسیح طرح جس چنانچہ 7
ملے۔ جلال کو اللہ تا کہ کریں قبول
وعدوں اُن تا کہ بنا خادم کا یہودیوں کے کر اظہار کا صداقت کی اللہ مسیح کہ رکھیں یاد 8
تھے۔ گئے کئے سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، جو کرے تصدیق کی
نے اُس جو دیں جلال لئے کے رحم اُس کو اللہ غیریہودی کہ بنا خادم بھی لئے اِس وہ 9
ہے، لکھا یہی میں مُقدّس کلامِ ہے۔ کیا پر اُن
گا، کروں ثنا و حمد تیری میں اقوام مَیں لئے اِس"
"گا۔ گاؤں گیت میں تعریف کی نام تیرے
ہے، لکھا بھی یہ 10
"!مناؤ خوشی ساتھ کے اُمّت کی اُس قومو، دیگر اے"
ہے، لکھا پھر 11
!کرو تمجید کی رب اقوام، تمام اے"
"!کرو ستائش کی اُس اُمّتو، تمام اے
ہے، فرماتا یہ نبی یسعیاہ اور 12
گی، نکلے پھوٹ کونپل ایک سے جڑ کی یسّی"
گا اُٹھے آدمی ایسا ایک
گا۔ کرے حکومت پر قوموں جو
"گے۔ رکھیں آس پر اُس غیریہودی
کرے معمور سے سلامتی اور خوشی ہر باعث کے رکھنے ایمان کو آپ خدا کا اُمید 13
جائے۔ چھلک سے دل کر بڑھ اُمید کی آپ سے قدرت کی القدس روح تا کہ

وجہ کی لکھنے سے دلیری

طرح ہر آپ کہ ہیں، معمور سے بھلائی خود آپ کہ ہے یقین پورا مجھے بھائیو، میرے 14
ہیں۔ بھی قابل کے کرنے نصیحت کو دوسرے ایک اور ہیں رکھتے عرفان و علم کا
کیونکہ ہے۔ کی دلیری کی لکھنے باتیں کئی کو آپ خاطر کی دلانے یاد نے مَیں تو بھی 15
سے فضل کے اللہ مَیں
خبری خوش کی اللہ مَیں اور ہوں۔ خادم کا عیسیٰ مسیح لئے کے غیریہودیوں آپ 16
ایسی ایک آپ تا کہ ہوں دیتا سرانجام خدمت سی کی امام کے المُقدّس بیت میں پھیلانے

و مخصوص لئے کے اُس نے القدس روح جسے اور آئے پسند کو اللہ جو جائیں بن قربانی
ہو۔ کیا مُقدّس
ہوں۔ سکتا کر فخر پر خدمت اپنی سامنے کے اللہ میں عیسیٰ مسیح مَیں چنانچہ 17
مسیح جو گا کروں جرأت کی کرنے بات میں بارے کے کام اُس صرف مَیں کیونکہ 18
ھی مسیح ھاں، ہیں۔ گئے ہو تابع کے اللہ غیریہودی سے جس اور ھے کیا معرفت میری نے
سے، عمل اور کلام کام یہ نے
دیا سرانجام سے قدرت کی روح کے اللہ اور سے قوت کی معجزوں اور نشانوں الٰہی 19
خبری خوش کی اللہ کرتے کرتے سفر تک اِلّرُکم صوبہ کرلے سے یروشلم نے مَیں یوں ھے۔
ھے۔ کی پوری خدمت کی پھیلا نے
مسیح جہاں سناؤں وہاں خبری خوش کہ سمجھا باعث کا عزت اپنی اِسے مَیں اور 20
کسی جو تھا چاہتا کرنا نہیں تعمیر پر بنیاد ایسی مَیں کیونکہ پہنچی۔ نہیں خبر میں بارے کے
تھی۔ ڈالی نے اَور
ھے، فرماتا یہی مُقدّس کلامِ 21
گیا بتایا نہیں میں بارے کے اُس جنہیں"
گے، دیکھیں وہ
سنا نہیں نے جنہوں اور
"گی۔ آئے سمجھ اُنہیں

ارادہ کا جانے روم کا پولس

ھے۔ گیا روکا سے آنے پاس کے آپ دفعہ اِتنی مجھے کہ ھے وجہ یہی 22
سالوں اِتنے مَیں چونکہ اور ھے۔ چکی ہو پوری خدمت میں علاقوں اِن میری اب لیکن 23
ہوں رہا آرزومند کا آنے پاس کے آپ سے
جانے سپین نے مَیں کیونکہ ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے پوری خواہش یہ اب لئے اِس 24
لئے کے سفر کے آگے آپ اور گا ملوں سے آپ میں راستے کہ ھے اُمید ھے۔ بنایا منصوبہ کا
اندوز لطف سے رفاقت کی آپ لئے کے دیر کچھ مَیں پہلے لیکن گے۔ سکیں کر مدد میری
ہوں۔ چاہتا ہونا
کروں۔ خدمت کی مُقدّسین کے وہاں تا کہ ہوں رہا جا یروشلم مَیں وقت اِس 25
جمع ھدیہ لئے کے مُقدّسین اُن کے یروشلم نے جماعتوں کی اخیہ اور مکدُنیہ کیونکہ 26
ہیں۔ غریب جو ھے کیا فیصلہ کا کرنے
یہودیوں تو غیریہودی ھے۔ بھی فرض کا اُن یہ اصل در اور کیا سے خوشی یہ نے اُنہوں 27
یہودیوں وہ کہ ھے فرض کا غیریہودیوں لئے اِس ہیں، ہوئے شریک میں برکتوں روحانی کی
کریں۔ خدمت کی اُن کے کر شریک میں برکتوں مالی اپنی بھی کو

داروں ایمان کے یروشلم پھل سارا یہ کا بھائیوں مقامی اور کرنے ادا فرض یہ اپنا چنانچہ 28
گا۔ جاؤں سپین ہوا ہوتا سے پاس کے آپ مَیں بعد کے پہنچانے تک
کر لے برکت پوری کی مسیح تو گا آؤں پاس کے آپ مَیں جب کہ ہوں جانتا مَیں اور 29
گا۔ آؤں
آپ کر دلا یاد کو محبت کی القدس روح اور مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے مَیں بھائیو، 30
میں جنگ روحانی میری یوں اور کریں دعا سے اللہ لئے میرے آپ کہ ہوں کرتا منت سے
جائیں۔ ہو شریک
کہ اور رہوں بچا سے داروں غیرایمان کے یہودیہ صوبہ مَیں کہ کریں دعا لئے کے اِس 31
آئے۔ پسند کو مُقدّسین کے وہاں خدمت میں یروشلم میری
میرے تو گا آؤں پاس کے آپ سے مرضی کی اللہ مَیں جب کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ 32
جائیں۔ ہو تازہ و تر سے رفاقت کی دوسرے ایک ہم اور ہو خوشی میں دل
آمین۔ ہو۔ ساتھ کے سب آپ خدا کا سلامتی 33

16

دعا و سلام

ہے۔ خادمہ میں جماعت کی شہر کنخریہ وہ ہے۔ رہی آپاس کے آپ فِیبے بہن ہماری 1
ہوں کرتا سفارش کی اُس مَیں
مُقدّسین کہ جیسے کریں استقبال ہی ویسے کا اُس آپ کہ ہے عرض میں خداوند بلکہ 2
کا اُس میں اُس ہو ضرورت کی مدد کی آپ اُسے بھی میں معاملے جس چاہئے۔ کرنا کو
ہے۔ کی مدد بھی میری بلکہ کی لوگوں بہت نے اُس کیونکہ دیں، ساتھ
ہیں۔ رہے خدمت ہم میرے میں عیسیٰ مسیح جو دینا سلام میرا کو اکِولہ اور پرسکلہ 3
اُن جماعتیں کی غیریہودیوں بلکہ مَیں صرف نہ کھیلا۔ پر جان اپنی لئے میرے نے اُنہوں 4
ہیں۔ مند احسان کی
دینا۔ سلام میرا بھی کو جماعت والی ہونے جمع میں گھر کے اُن 5
پیروکار پہلا کا مسیح میں آسیہ صوبہ وہ دینا۔ سلام میرا کو اپینیتس دوست عزیز میرے
تھا۔ پھل پہلا کا فصل کی علاقے اُس یعنی
ہے۔ کی مشقت محنت بڑی لئے کے آپ نے جس سلام میرا کو مریم 6
ساتھ میرے میں جیل اور ہیں وطن ہم میرے وہ سلام۔ میرا کو یونیہ اور اندرنیکس 7
کے مسیح پہلے سے مجھ وہ اور ہیں، رکھتے حیثیت نمایاں وہ میں رسولوں ہے۔ گزارا وقت
تھے۔ لئے ہو پیچھے
ہے۔ عزیز مجھے میں خداوند وہ سلام۔ کو امپلیاطس 8
دوست عزیز میرے طرح اِسی اور سلام کو اُربانس خدمت ہم ہمارے میں مسیح 9
بھی۔ کو استخُس

کے ارستبولس ہے۔ گیا آزمایا کو وفاداری ساتھ کے مسیح کی جس سلام کو اپیلس 10
سلام۔ کو والوں گھر
بھی کو والوں گھر اُن کے نرکسس طرح اِسی اور سلام کو ہیرودیون وطن ہم میرے 11
ہیں۔ لئے ہو پیچھے کے مسیح جو
ہیں۔ کرتی مشقت محنت میں خدمت کی خداوند جو سلام کو تروفوسہ اور تروفینہ 12
کی مشقت محنت بڑی میں خدمت کی خداوند نے جس سلام کو پرسس بہن عزیز میری
ہے۔
کو ماں کی اُس طرح اِسی اور سلام کو روفس بھائی ہوئے چنے کے خداوند ہمارے 13
ہے۔ بھی ماں میری جو بھی
سلام میرا کو بھائیوں ساتھی کے اُن اور ہرماس پتروباس، ہرمیس، فلگون، اسنکرتس، 14
دینا۔
کو مُقدّسین تمام ساتھ کے اُن اور الپاس بہن، کی اُس اور نیریوس یولیہ، اور فللگس 15
سلام۔
طرف کی جماعتوں تمام کی مسیح کریں۔ سلام کردے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 16
سلام۔ کو آپ سے

ہدایات آخری

ٹھوکر اور بازی پارٹی جو رہیں خبردار سے اُن آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں بھائیو، 17
کریں کنارہ سے اُن ہے۔ گئی دی کو آپ جو ہے خلاف کے تعلیم اُس یہ ہیں۔ بنتے باعث کا
کی۔ پیٹ اپنے بلکہ رہے کرنہیں خدمت کی مسیح خداوند ہمارے لوگ ایسے کیونکہ 18
ہیں۔ دیتے دھوکا کو دلوں کے لوگوں لوح سادہ سے باتوں چپڑی چِکنی اور میٹھی اپنی وہ
بارے کے آپ مَیں کر دیکھ یہ ہے۔ گئی پہنچ تک سب خبر کی برداری فرماں کی آپ 19
اور مند دانش سے لحاظ کے کرنے کام اچھا آپ کہ ہوں چاہتا مَیں لیکن ہوں۔ خوش میں
ہوں۔ بےقصور سے لحاظ کے کرنے کام بُرا
گا۔ ڈالے کچلوا تلے پاؤں کے آپ کو ابلیس ہی جلد خدا کا سلامتی 20
ہو۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہمارے
لوکیُس، وطن ہم میرے طرح اِسی اور ہے، دیتا سلام کو آپ تیمُتھیُس خدمت ہم میرا 21
سوسپطرس۔ اور یاسون
سلام۔ کو آپ میں خداوند بھی سے طرف میری ہوں۔ کاتب کا خط اِس ترتیُس مَیں، 22
ہیں۔ رہے مہمان کے اُس جماعت پوری اور مَیں سلام۔ کو آپ سے طرف کی گیُس 23
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی کوارتُس بھائی ہمارے اور اراستس خزانچی کے شہر
[رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند ہم ارے] 24

دعا آخری

25 بارے کے مسیح عیسیٰ کیونکہ ہے، قادر پر کرنے مضبوط کو آپ جو ہو، تجید کی اللہ
سے ازل جو سے انکشاف کے بھید اُس اور ہوں سناتا مَیں جو سے خبرِ خوش اُس میں
ہے۔ سکتا رکھ قائم کو آپ وہ رہا پوشیدہ
26 کے خدا ابدی اور ہے گئی کی ظاہر سے صحیفوں کے نبیوں حقیقت کی بھید اِس اب
جائیں۔ ہو تابع کے اللہ کر لا ایمان سب تا کہ ہے گئی ہو معلوم کو قوموں تمام پر حکم
27 تک ابد سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ کا اُسی ہے۔ مند دانش واحد جو ہو تجید کی اللہ
آمین۔ !رہے ہوتا جلال

کرنتھیوں-۱

سلام

رسول ہوا بُلایا کا عیسیٰ مسیح سے ارادے کے اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ 1
سے۔ طرف کی سوستھنیس بھائی ہمارے اور ہے،
عیسیٰ مسیح جنہیں کو آپ ہوں، رہا لکھ کو جماعت کی اللہ موجود میں کُرِنتھس مَیں 2
تمام اُن خط یہ ہی ساتھ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے مُقدّس جنہیں ہے، گیا کیا مُقدّس میں
اور کا اُن جو ہیں لیتے نام کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے جگہ ہر جو ہے بھی نام کے لوگوں
ہے۔ خداوند ہمارا
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا ہمارا 3

شکر

اِتنا میں عیسیٰ مسیح کو آپ نے اُس کہ ہوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ ہمیشہ مَیں 4
ہے۔ بخشا فضل
عرفان و علم اور تقریر کی قسم ہر ہے، گیا کیا مند دولت سے لحاظ ہر میں اُس کو آپ 5
میں۔
ہے، لیا پکڑ زور درمیان کے آپ نے گواہی کی مسیح کیونکہ 6
کسی کرتے کرتے انتظار کا ظہور کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کو آپ لئے اِس 7
نہیں۔ کمی میں برکت بھی
مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ لئے اِس گا، رکھے بنائے مضبوط تک آخر کو آپ وہی 8
گے۔ ٹھہریں بےالزام دن کے آمد دوسری کی
خداوند ہمارے فرزند اپنے کر بُلا کو آپ نے جس ہے سکتا جا کیا اعتماد پورا پر اللہ 9
ہے۔ کیا شریک میں رفاقت کی مسیح عیسیٰ

بازی پارٹی کی کُرِنتھیوں

سب آپ کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے مَیں بھائیو، 10
رائے ہی ایک اور سوچ ہی ایک بلکہ نہیں بازی پارٹی درمیان کے آپ کہیں۔ بات ہی ایک
چاہئے۔ ہونی
ہوا معلوم سے والوں گھر کے خلوئے مجھے میں بارے کے آپ بھائیو، میرے کیونکہ 11
ہیں۔ گئے اُلجھ میں جھگڑوں آپ کہ ہے

12 کوئی "ہوں، کاپارٹی کی پولس مَیں" ہے، کہتا کوئی سے میں آپ کہ ہے یہ مطلب
مَیں" کہ کوئی اور "ہوں کاپارٹی کی کیفا مَیں" کوئی "ہوں، کاپارٹی کی اپلّوس مَیں"
"ہوں۔ کاپارٹی کی مسیح
13 پولس کو آپ کیا یا گیا؟ چڑھایا پر صلیب کو پولس خاطر کی آپ کیا گیا؟ بٹ مسیح کیا
گیا؟ دیا بپتسمہ سے نام کے
14 کرسپُس سوائے دیا نہیں بپتسمہ کو کسی سے میں آپ نے مَیں کہ ہے شکر کا خدا
کے۔ گیُس اور
15 ہے۔ پایا بپتسمہ سے نام کے پولس نے مَیں کہ سکتا کھہ نہیں کوئی لئے اِس
16 خیال میرا تک جہاں لیکن دیا۔ بپتسمہ بھی کو گھرانے کے ستفناس نے مَیں ہاں
دیا۔ نہیں بپتسمہ کو اَور کسی علاوہ کے اِس ہے
17 کی اللہ کہ لئے اِس بلکہ بھیجا نہیں کر بنا رسول لئے کے دینے بپتسمہ مجھے نے مسیح
تا کہ ہے کرنا نہیں سے تقریر آراستہ سے حکمت دنیاوی مجھے کام یہ اور سناؤں۔ خبری خوش
جائے۔ ہو نہ بےاثر طاقت کی صلیب کی مسیح

پیغام کا صلیب

18 جبکہ ہے بےوقوفی ہے ہلاکت انجام کا جن لئے کے اُن پیغام کا صلیب کیونکہ
ہے۔ قدرت کی اللہ یہ ہے نجات انجام کا جن لئے ہمارے
19 ہے، لکھا میں نوشتوں پاک چنانچہ
گا کروں تباہ کو دانش کی مندوں دانش مَیں"
"گا۔ کروں رد کو سمجھ کی داروں سمجھ اور
20 کہاں ماہر کا مناظرے کا جہان اِس ہے؟ کہاں عالِم ہے؟ کہاں شخص مند دانش اب
کیا؟ نہیں ثابت بےوقوفی کو دانائی و حکمت کی دنیا نے اللہ کیا ہے؟
21 کی دانائی اپنی نے دنیا تو بھی ہے ہوئی گہری سے دانائی کی اللہ دنیا اگرچہ کیونکہ
کے بےوقوفی کی پیغام کے صلیب وہ کہ آیا پسند کو اللہ لئے اِس پہچانا۔ نہ کو اللہ بدولت
دے۔ نجات کو والوں رکھنے ایمان ھی ذریعے
22 جبکہ جائے کی سے نشانوں الٰہی تصدیق کی باتوں الٰہی کہ ہیں کرتے تقاضا یہودی
ہیں۔ خواہاں کے تصدیق کی اِن سے وسیلے کے دانائی یونانی
23 ٹھوکر سے اِس یہودی ہیں۔ کرتے منادی کی مصلوب مسیح ہم میں مقابلے کے اِس
ہیں۔ دیتے قرار بےوقوفی اِسے غیریہودی جبکہ ہیں جاتے ہو ناراض کر کھا
24 لئے کے اُن یونانی، خواہ ہوں یہودی وہ خواہ ہیں، ہوئے بُلائے کے اللہ جو لیکن
ہے۔ ہوتا دانائی کی اللہ اور قدرت کی اللہ مسیح
25 مند دانش زیادہ سے دانائی کی انسان وہ ہے لگتی بےوقوفی بات جو کی اللہ کیونکہ
ہے۔ ور طاقت زیادہ سے طاقت کی انسان وہ ہے لگتی کمزور بات جو کی اللہ اور ہے۔

میں آپ بُلایا۔ کو آپ نے خدا جب تھا حال کیا کا آپ کہ کریں غور پر اِس بھائیو، 26
عالی جو ہیں کم ہیں، ور طاقت جو ہیں کم ہیں، دانا مطابق کے معیار کے دنیا جو ہیں کم سے
ہیں۔ سے خاندان
شرمندہ کو داناؤں تا کہ لیا چن نے اللہ اُسے ہے بےوقوف میں نگاہ کی دنیا جو بلکہ 27
کرے۔ شرمندہ کو وروں طاقت تا کہ لیا چن نے اللہ اُسے ہے کمزور میں دنیا جو اور کرے۔
کچھ جو ہاں، لیا۔ چن نے اللہ اُسے ہے حقیر اور ذلیل نزدیک کے دنیا جو طرح اِسی 28
ہے۔ کچھ بظاہر جو کرے نیست اُسے تا کہ لیا چن نے اُس اُسے ہے نہیں بھی
سکتا۔ کر نہیں فخر پر اپنے سامنے کے اللہ بھی کوئی چنانچہ 29
خود عیسیٰ سے بخشش کی اللہ ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح آپ کہ ہے سے طرف کی اللہ یہ 30
ہے۔ گیا بن مخلصی ہماری اور تقدیس ہماری بازی، راست ہماری دانائی، ہماری
فخر پر ہی خداوند والا کرنے فخر" ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ طرح جس لئے اِس 31
"کرے۔

2

منادی سادہ کی پولس

بھید کا اللہ کو آپ نے مَیں تو آیا پاس کے آپ مَیں جب کریں۔ غور بھی پر مجھ بھائیو، 1
سنایا۔ نہ ہوئے کرتے اظہار کا حکمت فلسفیانہ یا میں الفاظ موٹے موٹے
مَیں ہوئے ہوتے درمیان کے آپ کہ تھا رکھا کر ارادہ نے مَیں کہ یہ تھی؟ کیا وجہ 2
گیا۔ کیا مصلوب اُسے کہ یہ کر خاص جانوں، نہ کچھ اَور سوا کے مسیح عیسیٰ
آیا۔ پاس کے آپ ہوئے تھرتھراتے بہت اور کھاتے خوف حال، کمزور مَیں ہاں 3
الفاظ زوردار بڑے کے حکمت دنیاوی نے مَیں ہوئے کرتے منادی اور گفتگو اور 4
نے قدرت کی اللہ اور القدس روح بلکہ کی، نہ کوشش کی کرنے قائل کو آپ معرفت کی
کی، تصدیق کی باتوں میری
پر۔ قدرت کی اللہ بلکہ ہو نہ مبنی پر حکمت انسانی ایمان کا آپ تا کہ 5

دانائی صحیح اور غلط

ہوتے درمیان کے والوں رکھنے ایمان کامل جب ہیں کرتے وقت اُس ہم باتیں کی دانائی 6
مٹنے جو ہے کی ہی حاکموں کے جہان اِس نہ اور نہیں کی جہان موجودہ دانائی یہ لیکن ہیں۔
ہیں۔ والے
ہے۔ رہی چھپی میں صورت کی بھید جو ہیں کرتے باتیں کی دانائی کی ہی خدا ہم بلکہ 7
بنے۔ باعث کا جلال ہمارے دانائی یہ کہ ہے کیا مقرر پیشتر سے زمانوں تمام نے اللہ
تولیتے پہچان وہ اگر کیونکہ پہچانا، نہ کو دانائی اِس نے حاکم بھی کسی کے جہان اِس 8
کرتے۔ نہ مصلوب کو خداوند جلالی ہمارے وہ پھر
ہیں، کھتے یہی بھی نوشتے پاک میں بارے کے دانائی 9

دیکھا، نے آنکھ کسی نہ جو"
سنا، نے کان کسی نہ
آیا، میں ذھن کے انسان نہ اور
دیا کر تیار لئے کے اُن نے اللہ اُسے
"ھیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو
10 چیز ھر روح کا اُس کیونکہ کیا ظاھر پر ھم معرفت کی روح اپنے کچھ یہی نے اللہ لیکن
بھی۔ کا گھرائیوں کی اللہ کہ تک یہاں ھے، لگاتا کھوج کا
11 ھے؟ اندر کے اُس جو کے روح کی انسان سوائے ھے واقف کون سے باطن کے انسان
کے۔ روح کے اللہ سوائے جانتا نہیں کوئی کو باتوں والی رکھنے تعلق سے اللہ طرح اِسی
12 کی اُس ھم تا کہ ھے سے طرف کی اللہ جو روح وہ بلکہ ملی نہیں روح کی دنیا ھمیں اور
سکیں۔ جان کو باتوں کردہ عطا
13 ھمیں سے حکمت انسانی جو نہیں میں الفاظ ایسے لیکن ھیں، کرتے بیان ھم کچھ یہی
لئے کے لوگوں روحانی تشریح کی حقیقتوں روحانی ھم یوں سے۔ القدس روح بلکہ گیا سکھایا
ھیں۔ کرتے
14 وہ کیونکہ کرتا نہیں قبول کو باتوں کی روح کے اللہ وہ ھے نہیں روحانی شخص جو
روحانی صرف پرکھ کی اُن کیونکہ سکتا نہیں پہچان اُنہیں وہ ھیں۔ بےوقوفی نزدیک کے اُس
ھے۔ سکتا کر ھی شخص
15 سکتا۔ کر نہیں کوئی پرکھ اپنی کی اُس جبکہ ھے لیتا پرکھ چیز ھر وھی
16 ھے، لکھا میں کلام پاک چنانچہ
جانا؟ کو سوچ کی رب نے کس"
"گا؟ دے تعلیم کو اُس کون
ھیں۔ رکھتے سوچ کی مسیح ھم لیکن

3

حالت بچگانہ کی کُرنتھس

1 کی۔ لوگوں جسمانی صرف بلکہ سکا کر نہ باتیں کی لوگوں روحانی سے آپ مَیں بھائیو،
ھیں۔ بچے چھوٹے میں مسیح تک اب آپ کیونکہ
2 نہیں قابل اِس وقت اُس آپ کیونکہ کھلائی، نہ غذا ٹھوس پلایا، دودھ کو آپ نے مَیں
ھیں۔ نہیں تک اب بلکہ تھے
3 سے اِس کیا ھے۔ جاتا پایا جھگڑا اور حسد میں آپ کیونکہ ھیں، جسمانی آپ تک ابھی
ھیں؟ چلتے بغیر کے روح اور ھیں جسمانی آپ کہ ھوتا نہیں ثابت یہ
4 پارٹی کی اپلّوس مَیں" دوسرا، اور "ھوں کا پارٹی کی پولس مَیں" ھے، کہتا کوئی جب
ھیں؟ رکھتے سوچ انسانی بلکہ نہیں روحانی آپ کہ ھوتا نہیں ظاھر یہ سے اِس کیا تو "ھوں کا

حیثیت کی اپلّوس اور پولس

ایمان آپ سے وسیلے کے جن ہیں نوکر دونوں کیا؟ کی پولس اور ہے حیثیت کیا کی اپلّوس 5
سپرد کے اُس نے خداوند جو دی انجام خدمت وہی نے ایک ہر سے میں ہم اور لائے۔
کی۔
دیا۔ اُگنے اُنہیں نے اللہ لیکن رہا، دیتا پانی اپلّوس لگائے، پودے نے مَیں 6
سب ہی خدا بلکہ نہیں، بھی کچھ دونوں والا کرنے پاشی آب اور والا لگانے پودا لہٰذا 7
ہے۔ دیتا پھولنے پھلنے کو پودے جو ہے کچھ
کے محنت کی اُس کو ایک ہر البتہ ہیں، جیسے ایک والا دینے پانی اور لگانے پودا 8
گی۔ ملے مزدوری مطابق
ہیں۔ عمارت کی اُس اور کھیت کا اللہ آپ جبکہ ہیں معاون کے اللہ ہم کیونکہ 9
دار ٹھیکے مند دانش ایک نے مَیں گیا بخشا مجھے جو مطابق کے فضل اُس کے اللہ 10
ایک ہر لیکن ہے۔ رہا کر تعمیر عمارت پر اُس اَور کوئی بعد کے اِس رکھی۔ بنیاد طرح کی
ہے۔ رہا بنا طرح کس عمارت پر بنیاد وہ کہ رکھے دھیان
بھی کوئی علاوہ کے اِس مسیح۔ عیسیٰ ہے وہ اور ہے چکی جا رکھی بنیاد کیونکہ 11
سکتا۔ رکھ نہیں بنیاد کوئی مزید
سونا، مثلاً ہے، سکتا کر استعمال تو مواد مختلف وہ کرے تعمیر پر کچھ بنیاد اِس بھی جو 12
بھوسا، یا گھاس سوکھی لکڑی، پتھر، قیمتی چاندی،
نہیں پوشیدہ کچھ دن کے قیامت گا۔ جائے ہو ظاہر کام کا ایک ہر میں آخر لیکن 13
کیسا نے کسی ہر کہ گی دے کر ثابت وہ گی۔ دے کر ظاہر کچھ سب آگ بلکہ گا رہے
ہے۔ کیا کام
گا۔ ملے اجر اُسے تو کیا پر بنیاد اِس نے اُس جو جلا نہ کام تعمیری کا اُس اگر 14
جلتے۔ جلتے مگر گا جائے بچ وہ تو خود گا۔ پہنچے نقصان اُسے تو گیا جل کام کا اُس اگر 15
کرتا سکونت روح کا اللہ میں آپ اور ہیں، گھر کا اللہ آپ کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16
ہے؟
گھر کا اللہ کیونکہ گا، کرے تباہ اُسے اللہ تو کرے تباہ کو گھر کے اللہ کوئی اگر 17
ہیں۔ ہی آپ گھر یہ اور ہے مُقدّس و مخصوص

مارنا نہ شیخی میں بارے اپنے

کی دنیا اِس وہ کہ سمجھے کوئی سے میں آپ اگر دے۔ نہ فریب کو آپ اپنے کوئی 18
ہو مند دانش واقعی تا کہ بنے بےوقوف وہ کہ ہے ضروری پھر تو ہے مند دانش میں نظر
جائے۔
میں نوشتوں مُقدّس چنانچہ ہے۔ بےوقوفی میں نظر کی اللہ حکمت کی دنیا اِس کیونکہ 19
"ہے۔ دیتا پھنسا میں پھندے کے چالاکی اپنی کی اُن کو مندوں دانش وہ" ہے، لکھا
"ہیں۔ باطل وہ کہ ہے جانتا کو خیالات کے مندوں دانش رب" ہے، لکھا بھی یہ 20

ہے۔ کا آپ تو کچھ سب مارے۔ نہ شیخی میں بارے کے انسان کسی کوئی غرض 21
امور کے مستقبل اور کے جہان موجودہ موت، زندگی، دنیا، کیفا، اپلّوس، پولس، 22
ہے۔ کا آپ کچھ سب
ہے۔ کا اللہ مسیح اور ہیں کے مسیح آپ لیکن 23

4

کام کا اُن اور خادم کے خداوند

کو بھیدوں کے اللہ جنہیں نگران ایسے سمجھیں، خادم کے مسیح ہمیں لوگ غرض 1
ہے۔ گئی دی داری ذمہ کی کھولنے
سکے۔ جا کیا اعتماد پورا پر اُن کہ ہے یہ فرض کا نگرانوں اب 2
کرے، احتساب میرا عدالت دنیاوی کوئی یا آپ کہ نہیں فکر زیادہ کی بات اِس مجھے 3
کرتا۔ نہیں احتساب اپنا بھی خود مَیں بلکہ
کافی لئے کے دینے قرار باز راست مجھے بات یہ اگرچہ ہے نہیں علم کا غلطی کسی مجھے 4
ہے۔ کرتا احتساب میرا خود خداوند ہے۔ نہیں
جب کریں انتظار تک وقت اُس کریں۔ نہ فیصلہ کا بات کسی پہلے سے وقت لئے اِس 5
اور گا لائے میں روشنی کو چیزوں ہوئی چھپی میں تاریکی وہی کیونکہ آئے۔ نہ خداوند تک
تعریف مناسب کی فرد ہر خود اللہ وقت اُس گا۔ دے کر ظاہر کو بندیوں منصوبہ کی دلوں
گا۔ کرے

بازی شیخی کی کُرنتھیوں

ہوئے کرتے غور پر ہم آپ تا کہ کیا پر اپلّوس اور اپنے اطلاق کا باتوں اِن نے مَیں بھائیو، 6
شخص ایک کر پھول آپ پھر نہیں۔ مناسب کرنا تجاوز سے جن لیں جان حدود کی کلام کے اللہ
گے۔ کریں نہیں مخالفت کی دوسرے کے کر حمایت کی
پاس کے آپ کچھ جو ہے؟ دیتا قرار افضل سے دوسرے کسی کو آپ کون کیونکہ 7
گویا ہیں مارتے کیوں شیخی پر اِس تو ملا مفت اگر اور ملا؟ نہیں مفت کو آپ وہ کیا ہے
ہو؟ کیا حاصل سے محنت اپنی اُسے نے آپ کہ
بن بادشاہ بغیر ہمارے آپ ہیں۔ چکے بن امیر آپ ہیں۔ چکے ہو سیر آپ !واہ جی واہ 8
! کرتے حکومت ساتھ کے آپ بھی ہم تا کہ ہوتے چکے بن بادشاہ آپ کاش ہیں۔ چکے
رومی ہیں رسول کے اُس جو لئے ہمارے نے اللہ کہ ہے لگتا مجھے بجائے کے اِس 9
ہے ہوتا مخصوص لئے کے لوگوں اُن جو ہے، کیا مقرر درجہ نچلا سے سب میں تماشا گاہ
سامنے کے انسانوں اور فرشتوں دنیا، ہم ہاں، ہو۔ گیا سنایا فیصلہ کا موت سزائے جنہیں
ہیں۔ گئے بن تماشا

کئے خیال دار سمجھ میں مسیح آپ جبکہ ہیں گئے بن بےوقوف خاطر کی مسیح تو ہم 10
ہماری جبکہ ہے جاتی کی عزت کی آپ ور۔ طاقت آپ جبکہ ہیں کمزور ہم ہیں۔ جاتے
بےعزتی۔
پھرتے ننگے گویا ملبوس میں چیتھڑوں ہم ہے۔ ستاتی پیاس اور بھوک ہمیں تک اب 11
نہیں۔ گاہ رہائش مستقل کوئی ہماری ہیں۔ جاتے مارے مُکے ہمیں ہیں۔
کو والوں کرنے طعن لعن ہیں۔ کماتے روزی سے ہاتھوں اپنے ہم سے مشقت بڑی اور 12
ہیں۔ کرتے برداشت کو والوں دینے ایذا ہیں، دیتے برکت ہم
کرکٹ کُوڑا کا دنیا ہم تک اب ہیں۔ دیتے دعا ہم اُنہیں ہیں کہتے بھلا بُرا ہمیں جو 13
ہیں۔ پھرتے بنے غلاظت اور
ہے باپ روحانی کا کُرنتھیوں پولس
کر جان بچے پیارے اپنے بلکہ رہا، لکھ نہیں یہ لئے کے کرنے شرمندہ کو آپ مَیں 14
سے۔ غرض کی سمجھانے
کیونکہ ہیں۔ کم باپ لیکن ہیں، بےشمار تو اُستاد کے آپ میں عیسیٰ مسیح بےشک 15
بنا۔ باپ کا آپ کر سنا خبری خوش کی اللہ کو آپ ہی مَیں میں عیسیٰ مسیح
چلیں۔ پر نمونے میرے آپ کہ ہوں کرتا تاکید مَیں اب 16
وفادار اور پیارا میرا میں خداوند جو دیا بھیج پاس کے آپ کو تیمُتھیُس نے مَیں لئے اِس 17
اور جگہ ہر مَیں جو گا دلائے یاد کی ہدایات اُن میری میں عیسیٰ مسیح کو آپ وہ ہے۔ بیٹا
ہوں۔ دیتا میں جماعت ہر کی داروں ایمان
گا۔ آؤں نہیں کبھی پاس کے آپ اب مَیں جیسے ہیں گئے پھول یوں بعض سے میں آپ 18
ہوئے پھولے یہ کیا کہ گا کروں معلوم کر آجلد تو ہوئی مرضی کی خداوند اگر لیکن 19
ہے۔ رہی کر کام میں اُن قدرت کی اللہ کہ یا ہیں رہے کر باتیں صرف لوگ
سے۔ قدرت کی اللہ بلکہ ہوتی نہیں ظاہر سے باتوں خالی بادشاہی کی اللہ کیونکہ 20
روح کی حلیمی اور پیار یا آؤں پاس کے آپ کر لے چھڑی مَیں کہ ہیں چاہتے آپ کیا 21
میں؟

5

زنا کاری

بلکہ ہے، رہی ہو زنا کاری درمیان کے آپ کہ ہے پہنچی تک کانوں ہمارے بات یہ 1
نے کسی سے میں آپ کہ ہیں کہتے سمجھتے۔ نہیں روا بھی غیریہودی جسے زنا کاری ایسی
ہے۔ رکھی کر شادی سے *ماں سوتیلی اپنی
کہ ہوتا نہ مناسب کیا !ہیں رہے پھر پھولے بلکہ نہیں نادم پر فعل اِس آپ کہ ہے کمال 2
دیتے؟ کر خارج سے درمیان اپنے کو مرتکب کے بدی اِس کے کر محسوس دُکھ آپ

* **5:1** ہے۔ ماں سوتیلی مراد سے اِس غالباً لیکن 'بیوی، کی باپ' :ترجمہ لفظی :ماں سوتیلی

ہوں۔ ضرور سے لحاظ کے روح لیکن نہیں، پاس کے آپ سے لحاظ کے جسم مَیں گو 3
موجود درمیان کے آپ مَیں کہ جیسے ہوں چکا دے طرح اِس فتویٰ پر شخص اُس مَیں اور
ہوں۔
ساتھ کے آپ میں روح مَیں تو گے ہوں جمع میں نام کے عیسیٰ خداوند ہمارے آپ جب 4
بھی۔ قدرت کی عیسیٰ خداوند ہمارے اور گا ہوں
ہو ہلاک جسم کا اُس صرف تا کہ کریں حوالے کے ابلیس کو شخص ایسے وقت اُس 5
پائے۔ رِہائی دن کے خداوند روح کی اُس لیکن جائے،
گُندھے تازہ خمیر سا تھوڑا ہم جب کہ نہیں معلوم کو آپ کیا نہیں۔ اچھا کرنا فخر کا آپ 6
ہے؟ دیتا کر خمیر کو آٹے سارے وہ تو ہیں ملاتے میں آٹے ہوئے
آپ حقیقت در جائیں۔ بن آٹا ہوا گُندھا تازہ کے کر صاف پاک سے خمیر کو آپ اپنے 7
ہے۔ چکا ہو ذبح لئے ہمارے مسیح لیلا کا فسح عیدِ ہمارا کیونکہ پاک، بھی ہیں
گُندھے تازہ کے کر دُور کو بدی اور بُرائی یعنی آٹے خمیری پرانے ہم آئیے لئے اِس 8
منائیں۔ عید کی فسح کر بنا روٹیاں کی سچائی اور خلوص یعنی آٹے ہوئے
رکھیں۔ نہ تعلق سے زناکاروں آپ کہ تھا لکھا میں خط نے مَیں 9
دنیا اِس یا لیں کر منقطع تعلق سے زناکاروں کے دنیا اِس آپ کہ تھا نہیں یہ مطلب میرا 10
سے ہی دنیا آپ کہ ہوتا لازم تو کرتے ایسا آپ اگر سے۔ پرستوں بُت اور لٹیروں لالچیوں، کے
جاتے۔ کر کوچ
بھائی تو میں مسیح جو رکھیں نہ تعلق سے شخص ایسے آپ کہ تھا یہ مطلب میرا نہیں، 11
لٹیرا۔ یا شرابی یا والا کرنے گلوچ گالی یا پرست بُت یا لالچی یا زناکار وہ ہے مگر ہے کہلاتا
کھائیں۔ نہ بھی تک کھانا ساتھ کے شخص ایسے
ہیں؟ باہر سے جماعت کی داروں ایمان جو پھروں کرتا کیوں عدالت کی لوگوں اُن مَیں 12
ہیں؟ اندر کے جماعت جو کرتے نہیں عدالت کی اُن صرف بھی خود آپ کیا
کو شریر' ہے، لکھا یوں میں مُقدّس کلامِ گا۔ کرے ہی خدا تو عدالت کی والوں باہر 13
'دو۔ نکال سے درمیان اپنے

6

بازی مقدمہ

ساتھ کے دار ایمان دوسرے کسی کا کسی جب کہ ہوئی پیدا کیسے جرأت یہ میں آپ 1
سامنے؟ کے مُقدّسوں کہ نہ ہے جاتا لے سامنے کے بےدینوں جھگڑا اپنا وہ تو ہو تنازع
عدالت کی دنیا آپ اگر اور گے؟ کریں عدالت کی دنیا مُقدّسین کہ جانتے نہیں آپ کیا 2
سکیں؟ کر فیصلہ کا جھگڑوں موٹے چھوٹے کہ نہیں قابل اِس آپ کیا تو گے کریں

کے روزمرہ ہم کیا پھر تو گے؟ کریں عدالت کی فرشتوں ہم کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 3
سکتے؟ نپٹا نہیں کو معاملات
مقرر کیوں کو لوگوں ایسے آپ لئے کے کرنے فیصل کو معاملات کے قسم اِس اور 4
رکھتے؟ نہیں حیثیت کوئی میں نگاہ کی جماعت جو ہیں کرتے
شخص سیانا بھی ایک میں آپ کیا ہوں۔ کہتا لئے کے دلانے شرم کو آپ مَیں بات یہ 5
ہو؟ قابل کے کرنے فیصلہ مابین کے بھائیوں اپنے جو نہیں
کے داروں غیرایمان بھی وہ اور ہے چلاتا مقدمہ پر بھائی ہی اپنے بھائی نہیں۔ لیکن 6
سامنے۔
اگر ہیں۔ کرتے بازی مقدمہ سے دوسرے ایک آپ کہ ہوئی غلطی یہ سے آپ تو اوّل 7
کوئی اگر اور دیں؟ کرنے ایسا اُسے آپ کہ نہیں بہتر کیا تو ہو رہا کر ناانصافی سے آپ کوئی
دیں؟ ٹھگنے اُسے آپ کہ نہیں بہتر یہ کیا تو ہو رہا ٹھگ کو آپ
اور ہیں ٹھگتے اور کرتے ناانصافی ہی خود آپ کہ ہے حال یہ کا آپ برعکس کے اِس 8
کو۔ بھائیوں اپنے بھی وہ
نہ فریب گے؟ پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ ناانصاف کہ جانتے نہیں آپ کیا 9
باز، لونڈے پرست، جنس ہم زناکار، پرست، بُت کار، حرام! کھائیں
پائیں نہیں میں میراث بادشاہی کی اللہ سب یہ لٹیرے، بدزبان، شرابی، لالچی، چور، 10
گے۔
آپ گیا، کیا مُقدّس کو آپ گیا، دھویا کو آپ لیکن بھی۔ تھے ایسے کچھ سے میں آپ 11
ہے۔ گیا بنایا باز راست سے روح کے خدا ہمارے اور نام کے مسیح عیسیٰ خداوند کو

ہے گھر کا اللہ جسم

جائز کچھ سب لئے میرے نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، جائز کچھ سب لئے میرے 12
کرے۔ حکومت پر مجھ کہ گا دوں نہیں اجازت کو چیز بھی کسی مَیں لیکن ہے، تو
کو دونوں اللہ مگر ہے، لئے کے خوراک پیٹ اور لئے کے پیٹ خوراک بےشک 13
لئے کے زناکاری جسم کہ سکتے نکال نہیں نتیجہ یہ سے اِس ہم لیکن گا۔ دے کر نیست
لئے۔ کے جسم خداوند اور ہے لئے کے خداوند جسم! نہیں ہرگز ہے۔
زندہ بھی ہمیں وہ طرح اِسی اور کیا زندہ کو عیسیٰ خداوند سے قدرت اپنی نے اللہ 14
گا۔ کرے
اعضا کے مسیح مَیں کیا تو ہیں؟ اعضا کے مسیح جسم کے آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا 15
نہیں۔ ہرگز بناؤں؟ اعضا کے فاحشہ کرلے کو
ہو تن ایک ساتھ کے اُس وہ ہے جاتا لپٹ سے فاحشہ جو کہ نہیں معلوم کو آپ کیا 16
"ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ" ہے، لکھا میں نوشتوں پاک جیسے ہے؟ جاتا

جاتا ہو روح ایک ساتھ کے اُس وہ ہے جاتا لپٹ سے خداوند جو برعکس کے اِس 17
ہے۔
ہوتا باہر سے جسم کے اُس گناہ ہر والا ہونے سرزد سے انسان !بھاگیں سے زناکاری 18
ہے۔ کرتا گناہ کا جسم ہی اپنے تو زناکار کے۔ زنا سوائے ہے
سکونت اندر کے آپ جو ہے گھر کا القدس روح بدن کا آپ کہ جانتے نہیں آپ کیا 19
ہیں نہیں مالک اپنے آپ ہے؟ ملا سے طرف کی اللہ کو آپ جو اور ہے کرتا
دیں۔ جلال کو اللہ سے بدن اپنے اب ہے۔ گیا خریدا کے کرادا قیمت کو آپ کیونکہ 20

7

زندگی ازدواجی

نہ شادی مرد کہ ہے اچھا بےشک ہوں۔ دیتا جواب کا سوالات کے آپ مَیں اب 1
کرے۔
ہو۔ شوہر اپنا کا عورت ہر اور بیوی اپنی کی مرد ہر خاطر کی بچنے سے زناکاری لیکن 2
کا۔ شوہر اپنے بیوی طرح اِسی اور کرے ادا حق کا بیوی اپنی شوہر 3
جسم اپنے بھی شوہر طرح اِسی شوہر۔ کا اُس بلکہ رکھتی نہیں اختیار پر جسم اپنے بیوی 4
بیوی۔ کی اُس بلکہ رکھتا نہیں اختیار پر
رضامندی باہمی دونوں آپ کہ کے اِس سوائے ہوں نہ جدا سے دوسرے ایک چنانچہ 5
آپ بعد کے اِس لیکن سکے۔ مل فرصت زیادہ لئے کے دعا تا کہ لیں کر مقرر وقت ایک سے
آزمائش کو آپ کر اُٹھا فائدہ سے نفس بےضبط کے آپ ابلیس تا کہ جائیں ہو اکٹھے دوبارہ
ڈالے۔ نہ میں
ہوں۔ رہا کہہ رعایتاً نظر پیشِ کے حالات کے آپ بلکہ نہیں پر طور کے حکم مَیں یہ 6
سے طرف کی اللہ کو ایک ہر لیکن ہوں۔ ہی جیسے مجھ لوگ تمام کہ ہوں چاہتا مَیں 7
وہ۔ کو دوسرے نعمت، یہ کو ایک ہے، ملی نعمت الگ

شادی سے دار غیرایمان اور طلاق

طرح میری آپ اگر ہو اچھا کہ ہوں کہتا یہ سے بیواؤں اور افراد شدہ غیرشادی مَیں 8
رہیں۔ شدہ غیرشادی
کہ پیشتر سے اِس کیونکہ لیں۔ کر شادی تو سکیں رکھ نہ قابو پر آپ اپنے آپ اگر لیکن 9
لیں۔ کر شادی آپ کہ ہے یہ بہتر لگیں ہونے بےلگام جذبات شہوانی کے آپ
سے شوہر اپنے بیوی کہ ہے دیتا حکم خداوند بلکہ نہیں مَیں کو جوڑوں شدہ شادی 10
کرے۔ نہ منقطع تعلق
اِسی لے۔ کر صلح سے شوہر اپنے یا کرے نہ شادی دوسری تو ہو چکی کر ایسا وہ اگر 11
دے۔ نہ طلاق کو بیوی اپنی بھی شوہر طرح

بھائی دار ایمان کسی اگر کہ ہوں کرتا نصیحت مَیں بلکہ نہیں خداوند کو لوگوں دیگر 12
کو بیوی اپنی وہ پھر تو ہو راضی پر رہنے ساتھ کے شوہر وہ لیکن لائی، نہیں ایمان بیوی کی
دے۔ نہ طلاق
ساتھ کے بیوی وہ لیکن لایا، نہیں ایمان شوہر کا خاتون دار ایمان کسی اگر طرح اِسی 13
دے۔ نہ طلاق کو شوہر اپنے وہ تو ہو رضامند پر رہنے
ٹھہرایا مُقدّس معرفت کی بیوی دار ایمان کی اُس اُسے لایا نہیں ایمان شوہر جو کیونکہ 14
دیا قرار مُقدّس معرفت کی شوہر دار ایمان کے اُس اُسے لائی نہیں ایمان بیوی جو اور ہے گیا
ہیں۔ مُقدّس وہ اب مگر ہوتے، ناپاک بچے کے آپ تو ہوتا نہ ایسا اگر ہے۔ گیا
ایسی دیں۔ جانے اُسے تو لے کر منقطع تعلق اپنا بیوی یا شوہر دار غیرایمان اگر لیکن 15
صلح کو آپ نے اللہ مگر گئے۔ ہو آزاد سے بندھن اِس بہن یا بھائی دار ایمان میں صورت
ہے۔ بُلایا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی
آپ ہے ممکن بھائی، یا جائیں۔ بن باعث کا نجات کی خاوند اپنے آپ ہے ممکن بہن، 16
جائیں۔ بن باعث کا نجات کی بیوی اپنی

رہیں پر راہ مقررہ سے طرف کی اللہ

میں حالت اُس اور کی مقرر لئے کے اُس نے خداوند جو چلے پر راہ اُسی شخص ہر 17
ہدایت یہی میری لئے کے جماعتوں تمام کی داروں ایمان ہے۔ بُلایا اُسے نے اللہ میں جس
ہے۔
اگر کرے۔ نہ کوشش کی ہونے نامختون وہ تو گیا بُلایا میں حالت مختون کو کسی اگر 18
کروائے۔ نہ ختنہ اپنا وہ تو گیا بُلایا میں حالت کی نامختونی کو کسی
گزارنا زندگی مطابق کے احکام کے اللہ بلکہ ہونا، نہ کا ختنے نہ اور ہے چیز کچھ ختنہ نہ 19
ہے۔ کچھ سب ہی
تھا۔ گیا بُلایا اُسے میں جس رہے میں حیثیت اُسی شخص ہر 20
البتہ کرے۔ نہ پریشان کو آپ بات یہ بُلایا؟ کو آپ نے خداوند جب تھے غلام آپ کیا 21
اُٹھائیں۔ فائدہ ضرور سے اِس تو ملے موقع کا ہونے آزاد کو آپ اگر
کیا آزاد کا خداوند اب وہ بُلایا اُسے نے خداوند جب تھا غلام وقت اُس جو کیونکہ 22
ہے۔ غلام کا مسیح اب وہ گیا بُلایا اُسے جب تھا آزاد جو طرح اِسی ہے۔ ہوا
بنیں۔ نہ غلام کے انسان لئے اِس ہے، گیا خریدا کر دے قیمت کو آپ 23
رہے۔ قائم سامنے کے اللہ وہ میں اُسی گیا بُلایا میں حالت جس شخص ہر بھائیو، 24

لوگ شدہ غیرشادی

ملا۔ نہیں حکم خاص کوئی سے طرف کی خداوند مجھے میں بارے کے کنواریوں 25
کرتا اظہار کا رائے اپنی پر آپ ہے بنایا اعتماد قابلِ سے رحمت اپنی نے اللہ جسے مَیں تو بھی
ہوں۔

غیرشادی کہ ہے اچھا لئے کے انسان نظر پیشِ کے مصیبت موجودہ میں دانست میری 26
رہے۔ شدہ

بندھن اِس پھر تو ہیں چکے بندھ میں بندھن کے شادی ساتھ کے خاتون کسی آپ اگر 27
اِس پھر تو بندھے نہیں میں بندھن کے شادی آپ اگر لیکن کریں۔ نہ کوشش کی توڑنے کو
کریں۔ نہ کوشش لئے کے

کنواری اگر طرح اِسی کیا۔ نہیں گناہ نے آپ تو ہے لی ہی کر شادی نے آپ اگر تاہم 28
گے جائیں پڑ میں مصیبت پر طور جسمانی لوگ ایسے مگر نہیں۔ گناہ یہ تو ہے چکی کر شادی
ہوں۔ چاہتا بچانا سے اِس کو آپ مَیں جبکہ

کریں بسر زندگی ایسے شدہ شادی آئندہ ہے۔ تھوڑا وقت کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں بھائیو، 29
ہیں۔ شدہ غیرشادی کہ جیسے

جیسے ہوں ایسے والے منانے خوشی رہے۔ رو نہیں جیسے ہوں ایسے والے رونے 30
نہیں۔ بھی کچھ پاس کے اُن جیسے ہوں ایسے والے خریدنے رہے۔ منا نہیں خوشی

دنیا اِس کیونکہ نہیں۔ فائدہ کوئی کا اِس جیسے ہوں ایسے والے اُٹھانے فائدہ سے دنیا 31
ہے۔ رہی جا ہوتی ختم صورت و شکل موجودہ کی

کے خداوند شخص شدہ غیرشادی رہیں۔ آزاد سے فکروں آپ کہ ہوں چاہتا تو مَیں 32
کرے۔ خوش اُسے طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر کی معاملوں

بیوی اپنی طرح کس کہ ہے رہتا میں فکر دنیاوی شخص شدہ شادی برعکس کے اِس 33
کرے۔ خوش کو

اور خاتون شدہ غیرشادی طرح اِسی ہے۔ رہتا مبتلا میں مکش کش بڑی وہ یوں 34
لئے کے اُس پر طور روحانی اور جسمانی وہ کہ ہے رہتی میں فکر کی خداوند کنواری
ہے رہتی میں فکر دنیاوی خاتون شدہ شادی میں مقابلے کے اِس ہو۔ مُقدّس و مخصوص
کرے۔ خوش طرح کس کو خاوند اپنے کہ

لگائی پابندیاں پر آپ کہ نہیں یہ مقصد ہوں۔ کہتا لئے کے فائدے کے ہی آپ یہ مَیں 35
میں حضوری کی خداوند ساتھ کے سوئی یک اور قدمی ثابت شرافت، آپ کہ یہ بلکہ جائیں
چلیں۔

حق کا اُس سے کرنے نہ شادی سے منگیتر کنواری اپنی مَیں' ہے، سمجھتا کوئی اگر 36
ہونی شادی لئے اِس ہے، زیادہ سے حد خواہش لئے کے اُس میری' کہ یہ یا 'ہوں رہا مار
لے۔ کر شادی وہ نہیں۔ گناہ یہ کرے، پورا کو ارادے اپنے وہ پھر تو 'چاہئے

مجبور وہ اور ہے لیا کر عزم پختہ کا کرنے نہ شادی نے اُس اگر برعکس کے اِس لیکن 37
اپنی کہ ہے لیا کر فیصلہ میں دل اپنے نے اُس اور ہے رکھتا اختیار پر ارادے اپنے بلکہ نہیں
کیا۔ اچھا نے اُس تو دے رہنے ہی ایسے کو لڑکی کنواری

ہے، کیا اچھا نے اُس ہے لی کر شادی سے منگیتر کنواری اپنی نے جس غرض 38
ہے۔ کیا اچھا بھی اَور نے اُس کی نہیں نے جس لیکن

کی خاوند نہیں۔ اجازت کی توڑنے رشتہ سے اُس کو بیوی ہے زندہ خاوند تک جب 39
میں۔ خداوند صرف مگر لے، کر شادی چاہے سے جس کہ ہے آزاد وہ بعد کے وفات
سمجھتا مَیں اور گی۔ ہو مبارک زیادہ تو رہے ہی ایسے وہ اگر میں دانست میری لیکن 40
ہے۔ روح کا اللہ بھی میں مجھ کہ ہوں

8

قربانیاں کی بُتوں

سب ہم کہ ہیں جانتے ہم ہوں۔ کرتا بات میں بارے کے قربانی کی بُتوں مَیں اب 1
ہے۔ کرتی تعمیر کی اُس محبت جبکہ ہے بنتا باعث کا پھولنے کے انسان علم ہیں۔ علم صاحبِ
جس جانا نہیں طرح اُس تک اب نے اُس ہے لیا جان کچھ نے اُس کہ ہے سمجھتا جو 2
چاہئے۔ جاننا کو اُس طرح
ہے۔ لیا جان نے اللہ اُسے ہے رکھتا محبت سے اللہ جو لیکن 3
اور نہیں چیز کوئی بُت میں دنیا کہ ہیں جانتے ہم میں ضمن کے کھانے قربانی کی بُتوں 4
ہے۔ نہیں خدا اَور کوئی سوا کے رب کہ
دیوتاؤں بہتیرے اصل درحاں ہیں، ہوتے دیوتا نہاد نام کئی پر زمین و آسمان بےشک 5
ہے۔ جاتی کی پوجا کی خداوندوں اور
کیا پیدا کچھ سب نے جس باپ ہمارا ہے، خدا ہی ایک فقط کہ ہیں جانتے ہم تو بھی 6
مسیح عیسیٰ یعنی ہے خداوند ہی ایک اور ہیں۔ گزارتے زندگی ہم لئے کے جس اور ہے
ہے۔ حاصل زندگی ہمیں سے جس اور ہے آیا میں وجود کچھ سب سے وسیلے کے جس
ہیں عادی کے سوچنے یہ تک اب تو دار ایمان بعض نہیں۔ علم کا اِس کو کسی ہر لیکن 7
وہ تو ہیں کھاتے گوشت کا قربانی کی بُت کسی وہ جب لئے اِس ہے۔ وجود کا بُت کہ
کمزور ضمیر کا اُن یوں ہیں۔ رہے کر پوجا کی بُت اُس سے کرنے ایسا ہم کہ ہیں سمجھتے
ہے۔ جاتا ہو آلودہ سے وجہ کی ہونے
ہیں کھاتے کیا ہم کہ نہیں مبنی پر بات اِس آنا پسند کو اللہ ہمارا کہ ہے یہ تو حقیقت 8
سے لینے کھا نہ اور ہے پہنچتا نقصان کوئی ہمیں سے کرنے پرہیز نہ کھاتے۔ نہیں کیا اور
فائدہ۔ کوئی
بنے۔ نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کمزوروں آزادی یہ کی آپ کہ رہیں خبردار لیکن 9
دیکھے ہوئے کھاتے کھانا میں خانے بُت کو آپ شخص ضمیر کمزور کوئی اگر کیونکہ 10
گا؟ جائے نہیں اُبھارا پر کھانے قربانیاں کی بُتوں خلاف کے ضمیر کے اُس اُسے کیا تو
کی عرفان و علم کے آپ ہوا قربان مسیح خاطر کی جس بھائی کمزور کا آپ طرح اِس 11
گا۔ جائے ہو ہلاک سے وجہ

کرتے مجروح کو ضمیر کمزور کے اُن اور کرتے گناہ کا بھائیوں اپنے طرح اِس آپ جب 12
ہیں۔ کرتے گناہ ہی کا مسیح آپ تو ہیں
مَیں تو بنے باعث کا بھٹکانے سے راہ صحیح کو بھائی میرے کھانا ایسا اگر لئے اِس 13
بنوں۔ نہ باعث کا راحی گم کی بھائی اپنے تا کہ گا کھاؤں نہیں گوشت کبھی

9

حق کا رسول

جو دیکھا نہیں کو عیسیٰ نے مَیں کیا نہیں؟ رسول کا مسیح مَیں کیا نہیں؟ آزاد مَیں کیا 1
ہیں؟ نہیں پھل کا محنت میری میں خداوند آپ کیا ہے؟ خداوند ہمارا
ضرور تو نزدیک کے آپ لیکن نہیں، رسول کا مسیح نزدیک کے دوسروں مَیں اگرچہ 2
ہیں۔ مُہر پر رسالت میری ہی آپ میں خداوند ہوں۔
ہوں، کہتا میں دفاع اپنے مَیں اُنہیں ہیں چاہتے کرنا پُرس باز میری جو 3
نہیں؟ حق کا پینے کھانے ہمیں کیا 4
اور رسول دوسرے پھریں؟ لئے ساتھ کو بیوی اپنی کے کرشادی کہ نہیں حق ہمیں کیا 5
ہیں۔ کرتے ہی ایسا تو کیفا اور بھائی کے خداوند
نہیں؟ حق کا پانے کچھ میں اجر کے خدمت اپنی کو ہی برنباس اور مجھے کیا 6
سے پھل کے اُس کر لگا باغ کا انگور کون ہے؟ لڑتا جنگ پر خرچ اپنے فوجی سا کون 7
پاتا؟ نہیں حصہ اپنا سے دودھ کے اُس کے کرباني گلہ کی ریوڑ کون یا پاتا؟ نہیں حصہ اپنا
کہتی؟ نہیں یہی بھی شریعت کیا ہوں؟ رہا کہہ تحت کے سوچ انسانی فقط یہ مَیں کیا 8
کا اُس تو ہے دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاہنے فصل تُو جب" ہے، لکھا میں توریت 9
ہے کرتا فکر کی بَیلوں صرف اللہ کیا "رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ
اِس والا چلانے ہل کیونکہ خاطر ہماری ضرور ہاں، ہے؟ فرماتا یہ خاطر ہماری وہ یا 10
وہ کہ ہے گاہتا پر اُمید اِس والا گاہنے طرح اِسی گا۔ ملے کچھ اُسے کہ ہے چلاتا پر اُمید
گا۔ پائے حصہ اپنا سے میں پیداوار
سے آپ ہم اگر ہے نامناسب یہ کیا تو ہے۔ بویا بیج روحانی لئے کے آپ نے ہم 11
کاٹیں؟ فصل جسمانی
نہیں حق زیادہ سے اُن ہمارا کیا تو ہے حق کا لینے حصہ اپنا سے آپ کو دوسروں اگر 12
بنتا؟
مسیح تا کہ ہیں کرتے برداشت کچھ سب ہم اُٹھایا۔ نہیں فائدہ سے حق اِس نے ہم لیکن
بنیں۔ نہ باعث کا رکاوٹ سے طرح بھی کسی لئے کے خبری خوش کی
بیت ضروریات کی والوں کرنے خدمت میں المُقدّس بیت کہ جانتے نہیں آپ کیا 13
ہیں رہتے مصروف میں کام کے چڑھانے قربانیاں جو ہیں؟ جاتی کی پوری سے ہی المُقدّس
ہے۔ ملتا حصہ ہی سے قربانیوں اُنہیں

والوں کرنے منادی کی خبری خوش کی انجیل کہ ہے کیا مقرر نے خداوند طرح اِسی 14
ہیں۔ اُٹھانے فائدہ سے خدمت اِس جو جائیں کی پوری سے اُن ضروریات کی

کہ ہے لکھا لئے اِس نہ اور اُٹھایا، نہیں فائدہ سے اِس بھی طرح کسی نے مَیں لیکن 15
سے مجھ حق یہ میرا کا کرنے فخر کہ پہلے سے اِس نہیں، جائے۔ کیا سلوک ایسا ساتھ میرے
جاؤں۔ مر مَیں کہ ہے یہ بہتر جائے لیا چھین
یہ تو مَیں نہیں۔ باعث کا فخر لئے میرے کرنا منادی کی خبری خوش کی اللہ لیکن 16
کروں۔ نہ منادی کی خبری خوش اِس اگر افسوس پر مجھ ہوں۔ مجبور پر کرنے
خدا بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن بنتا۔ حق میرا کا اجر پھر تو کرتا سے مرضی اپنی یہ مَیں اگر 17
ہے۔ دی داری ذمہ یہ مجھے نے ہی
حق اُس اپنے اور سناؤں مفت خبری خوش کی انجیل مَیں کہ یہ ہے؟ کیا اجر میرا پھر تو 18
ہے۔ حاصل سے کرنے منادی کی اُس مجھے جو اُٹھاؤں نہ فائدہ سے

لیا بنا غلام کا سب کو آپ اپنے نے مَیں بھی پھر ہوں آزاد سے لوگوں سب مَیں اگرچہ 19
لوں۔ جیت کو لوگوں زیادہ سے زیادہ تا کہ
موسوی لوں۔ جیت کو یہودیوں تا کہ بنا مانند کی یہودی درمیان کے یہودیوں مَیں 20
لوں، جیت اُنہیں تا کہ بنا مانند کی اُن مَیں درمیان کے والوں گزارنے زندگی تحت کے شریعت
نہیں۔ ماتحت کے شریعت مَیں گو
تا کہ بنا مانند کی ہی اُن مَیں درمیان کے والوں گزارنے زندگی بغیر کے شریعت موسوی 21
حقیقت ہوں۔ نہیں تابع کے شریعت کی اللہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا اِس لوں۔ جیت اُنہیں
ہوں۔ گزارتا زندگی تحت کے شریعت کی مسیح مَیں میں
بنا کچھ سب مَیں لئے کے سب لوں۔ جیت اُنہیں تا کہ بنا کمزور لئے کے کمزوروں مَیں 22
سکوں۔ بچا کو بعض سے طریقے ممکن ہر تا کہ
برکات کی اِس تا کہ ہوں کرتا واسطے کے خبری خوش کی اللہ ہوں کرتا بھی کچھ جو 23
جاؤں۔ ہو شریک میں

شخص ہی ایک انعام لیکن ہیں، ہی سب تو دوڑتے میں سٹیڈیم کہ جانتے نہیں آپ کیا 24
جیتیں۔ ہی آپ کہ دوڑیں ایسے چنانچہ ہے؟ کرتا حاصل
رکھتا پابند کا ضبط و نظم سخت کو آپ اپنے شخص ہر والا ہونے شریک میں کھیلوں 25
لئے۔ کے پانے تاج غیرفانی ہم لیکن ہیں، کرتے ایسا لئے کے پانے تاج فانی وہ ہے۔
اِسی مَیں اور ہوں۔ دوڑتا ہوئے رکھتے نظر پیشِ کو مقصود منزلِ وقت ہر مَیں چنانچہ 26
کو۔ نشانے بلکہ مارتا نہیں مُکے میں ہَوا مَیں ہوں، کرتا بھی باکسنگ طرح
میں دوسروں کہ ہو نہ ایسا ہوں، بناتا غلام اپنا اِسے اور کوٹتا مارتا کو بدن اپنے مَیں 27
ٹھہروں۔ نامقبول خود کے کر منادی

10

تجربہ ناک عبرت کا اسرائیل

سب دادا باپ ہمارے کہ رہیں ناواقف سے بات اِس آپ کہ چاہتا نہیں مَیں بھائیو، 1
گزرے۔ سے میں سمندر سب وہ تھے۔ نیچے کے بادل
لیا۔ بپتسمہ کا موسیٰ میں سمندر اور بادل نے سب اُن 2
کھائی خوراک روحانی ہی ایک نے سب 3
اُن میں صورت کی چٹان روحانی مسیح کیونکہ پیا۔ پانی روحانی ہی ایک نے سب اور 4
رہا۔ پلاتا پانی کو سب اُن وہی اور رہا چلتا ساتھ ساتھ کے
میں ریگستان وہ لئے اِس آئے، نہ پسند کو اللہ لوگ بیشتر سے میں اُن باوجود کے اِس 5
گئے۔ ہو ہلاک
کی چیزوں بُری طرح کی لوگوں اُن ہم تا کہ ہوا واقع لئے کے عبرت ہماری کچھ سب یہ 6
کریں۔ نہ ہَوَس
ہے، لکھا میں نوشتوں مُقدّس جیسے بنیں، نہ پرست بُت طرح کی بعض سے میں اُن 7
"لگے۔ بہلانے دل اپنے میں رلیوں رنگ کر اُٹھ پھر اور گئے بیٹھ لئے کے پینے کھانے لوگ"
میں دن ہی ایک میں نتیجے اور کیا نے بعض سے میں اُن جیسے کریں نہ بھی زنا ہم 8
گئے۔ ہو ڈھیر افراد 23,000
میں نتیجے اور کی نے بعض سے میں اُن طرح جس کریں نہ بھی آزمائش کی خداوند ہم 9
ہوئے۔ ہلاک سے سانپوں
کرنے ہلاک میں نتیجے اور لگے بڑبڑانے بعض سے میں اُن طرح جس بڑبڑائیں نہ اور 10
گئے۔ مارے ہاتھوں کے فرشتے والے
کی والوں رہنے میں زمانے اخیر ہم اور ہوئے واقع پر اُن خاطر کی عبرت ماجرے یہ 11
گئے۔ لکھے لئے کے نصیحت
پڑے۔ نہ گر کہ رہے خبردار ہے، کھڑا سے مضبوطی وہ کہ ہے سمجھتا جو غرض 12
اللہ اور ہیں۔ ہوتی عام لئے کے انسان جو ہیں پڑے میں آزمائشوں ایسی صرف آپ 13
آپ جب گا۔ دے پڑنے نہیں میں آزمائش زیادہ سے طاقت کی آپ کو آپ وہ ہے۔ وفادار
اُسے آپ تا کہ گا دے کر پیدا بھی راہ کی نکلنے سے میں اُس وہ تو گے جائیں پڑ میں آزمائش
سکیں۔ کر برداشت

تضاد میں پرستی بُت اور ربانی عشائے

بھاگیں۔ سے پرستی بُت پیارو، میرے غرض 14
فیصلہ کا بات اِس میری خود آپ ہوں۔ رہا کر بات کر جان دار سمجھ کو آپ مَیں 15
کریں۔

سے میں اُس کر دے برکت کو پیالے کے برکت پر موقع کے ربانی عشائے ہم جب 16
کر توڑ روٹی ہم جب اور ہوتے؟ نہیں شریک میں خون کے مسیح یوں ہم کیا تو ہیں پیتے
ہوتے؟ نہیں شریک میں بدن کے مسیح کیا تو ہیں کھاتے
ہم کیونکہ ہیں، بدن ہی ایک ہیں سے بہت جو ہم لئے اِس ہے، ہی ایک تو روٹی 17
ہیں۔ ہوتے شریک میں روٹی ہی ایک سب
کی گاہ قربان والے کھانے قربانیاں میں المُقدّس بیت کیا کریں۔ غور پر اسرائیل بنی 18
ہوتے؟ نہیں شریک میں رفاقت
کی بُت کہ یا ہے؟ حیثیت کوئی کی چڑھاوے کے بُتوں کہ ہوں چاھتا کھنا یہ مَیں کیا 19
نہیں۔ ہرگز ہے؟ حیثیت کوئی
گزرانتے کو شیاطین بلکہ نہیں کو اللہ ہیں گزرانتے وہ قربانیاں جو کہ ہوں کھتا یہ مَیں 20
ہوں۔ شریک میں رفاقت کی شیاطین آپ کہ چاھتا نہیں مَیں اور ہیں۔
خداوند آپ سکتے۔ پی نہیں سے پیالے کے شیاطین ہی ساتھ اور پیالے کے خداوند آپ 21
سکتے۔ ہو نہیں شریک میں کھانے رفاقتی کے شیاطین ہی ساتھ اور کھانے رفاقتی کے
ہیں؟ ور طاقت سے اُس ہم کیا ہیں؟ چاھتے اُکسانا کو غیرت کی اللہ ہم کیا یا 22

کرنا لحاظ کا ضمیر کے دوسروں

کچھ سب لیکن ہے، تو جائز کچھ سب نہیں۔ مفید کچھ سب لیکن ہے، تو روا کچھ سب 23
ہوتا۔ نہیں باعث کا ترقی و تعمیر ہماری
کے۔ دوسرے بلکہ رہے نہ میں تلاش کی فائدے ہی اپنے کوئی ہر 24
پوچھ خاطر کی کرنے مطمئن کو ضمیر اپنے اور کھائیں اُسے ہے بِکتا کچھ جو میں بازار 25
کریں، نہ کچھ
"ہے۔ کا رب ہے پر اُس کچھ جو اور زمین" کیونکہ 26
آپ تو لیں کر قبول کو دعوت اُس آپ اور کرے دعوت کی آپ دار غیر ایمان کوئی اگر 27
نہ تفتیش لئے کے اطمینان کے ضمیر اپنے کھائیں۔ اُسے جائے رکھا بھی کچھ جو سامنے کے
کریں۔
خاطر کی شخص اُس پھر تو "ہے چڑھاوا کا بُتوں یہ" دے، بتا کو آپ کوئی اگر لیکن 28
کھائیں۔ نہ اُسے خاطر کی ضمیر اور ہے کیا آگاہ کو آپ نے جس
کس یہ کیونکہ خاطر۔ کی ضمیر کے دوسرے بلکہ نہیں خاطر کی ضمیر اپنے ہے مطلب 29
کرے؟ فیصلہ میں بارے کے آزادی میری ضمیر کا دوسرے کسی کہ ہے سکتا ہو طرح
بُرا کیوں مجھے پھر تو ہوں ہوتا شریک میں کھانے کسی کے کر شکر کا خدا مَیں اگر 30
ہوں۔ کھاتا کے کر شکر کا خدا اُسے تو مَیں جائے؟ کھا
کچھ اَور یا پئیں کھائیں، آپ خواہ کریں، خاطر کی جلال کے اللہ کچھ سب چنانچہ 31
کریں۔

اللہ نہ اور لئے کے یونانیوں نہ لئے، کے یہودیوں نہ بنیں، نہ باعث کا ٹھوکر لئے کے کسی 32
لئے۔ کے جماعت کی
ھی اپنے مَیں ھوں۔ کرتا کوشش ممکن ھر کی آنے پسند کو سب بھی مَیں طرح اِسی 33
پائیں۔ نجات بہتیرے تا کہ کے دوسروں بلکہ رھتا نہیں میں خیال کے فائدے

11

ھوں۔ چلتا پر نمونے کے مسیح مَیں طرح جس چلیں پر نمونے میرے 1
کردار کا خواتین میں عبادت
رکھا محفوظ یوں کو روایات نے آپ ھیں۔ رکھتے یاد مجھے سے طرح ھر آپ کہ شاباش 2
تھا۔ کیا سپرد کے آپ اُنہیں نے مَیں طرح جس ھے
ھے مسیح سر کا مرد ھر ھوں۔ چاھتا کرنا آگاہ سے بات اَور ایک کو آپ مَیں لیکن 3
ھے۔ اللہ سر کا مسیح اور مرد سر کا عورت جبکہ
ھے۔ کرتا بےعزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوّت یا دعا کر ڈھانک سر مرد کوئی اگر 4
ھے، کرتی بےعزتی کی سر اپنے وہ تو کرے نبوّت یا دعا سر ننگے خاتون کوئی اگر اور 5
ھے۔ مُنڈی سر وہ گویا
منڈوانا سر یا کروانا ٹنڈ اگر لیکن کروائے۔ ٹنڈ وہ لیتی نہیں دوپٹا پر سر اپنے عورت جو 6
ڈھانکے۔ ضرور کو سر اپنے وہ پھر تو ھے باعث کا بےعزتی لئے کے اُس
اور صورت کی اللہ وہ کیونکہ ڈھانکے نہ کو سر اپنے وہ کہ ھے لازم لئے کے مرد لیکن 7
ھے، کرتی منعکس جلال کا مرد عورت لیکن ھے۔ کرتا منعکس کو جلال
ھے۔ نکلی سے مرد عورت بلکہ نکلا نہیں سے عورت مرد پہلا کیونکہ 8
لئے۔ کے مرد کو عورت بلکہ گیا کیا نہیں خلق لئے کے عورت کو مرد 9
پر اُس جو لے دوپٹا پر سر اپنے کر رکھ نظر پیشِ کو فرشتوں عورت سے وجہ اِس 10
ھے۔ نشان کا اختیار
کے عورت مرد نہ اور ھے کچھ بغیر کے مرد عورت نہ میں خداوند کہ رہے یاد لیکن 11
بغیر۔
ھوتا پیدا سے ھی عورت مرد اب لیکن نکلی، سے مرد عورت میں ابتدا اگرچہ کیونکہ 12
ھے۔ نکلتی سے اللہ شے ھر اور ھے۔
دعا سر ننگے سامنے کے اللہ عورت کوئی کہ ھے مناسب کیا کریں۔ فیصلہ خود آپ 13
کرے؟
ھیں باعث کا بےعزتی کی مرد بال لمبے کہ سکھاتی نہیں یہ بھی فطرت کیا 14
کے ڈھانپنے اُسے بال کیونکہ ھیں؟ موجب کا عزت کی اُس بال لمبے کے عورت جبکہ 15
ھیں۔ گئے دیئے لئے
یہ ھمارا نہ کہ لے جان تو رکھے شوق کا جھگڑنے کوئی اگر میں سلسلے اِس لیکن 16
کا۔ جماعتوں کی اللہ نہ ھے، دستور

ربانی عشائے

لئے کے آپ پاس میرے میں سلسلے اِس لیکن ہوں۔ دیتا ھدایت اَور ایک کو آپ مَیں 17
کا نقصان بلکہ ہوتا نہیں باعث کا بہتری کی آپ ہونا جمع کا آپ کیونکہ نہیں، الفاظ تعریفی
باعث۔
آپ تو ھیں ہوتے اکٹھے میں صورت کی جماعت آپ جب کہ ہوں سنتا مَیں تو اوّل 18
ھے۔ بھی یقین کا اِس مجھے تک حد کسی اور ھے۔ آتی نظر بازی پارٹی درمیان کے
ہو ظاھر وہ سے میں آپ تا کہ آئیں نظر پارٹیاں مختلف درمیان کے آپ کہ ھے لازم 19
نکلیں۔ سچے بھی بعد کے آزمانے جو جائیں
کوئی سے ربانی عشائے کا اُس ھیں کھاتے آپ کھانا جو تو ھیں ہوتے جمع آپ جب 20
رھا۔ نہیں تعلق
میں نتیجے ھے۔ لگتا کھانے کھانا اپنا بغیر کئے انتظار کا دوسروں شخص ھر کیونکہ 21
ھے۔ جاتا ھو نشہ کو دوسرے جبکہ ھے رھتا بھوکا ایک
کو جماعت کی اللہ آپ کیا یا نہیں؟ گھر کے آپ لئے کے پینے کھانے کیا !ھے تعجب 22
آپ کیا کھوں؟ کیا مَیں ھیں؟ چاھتے کرنا شرمندہ ھیں آئے ھاتھ خالی جو کو اُن کر جان حقیر
سکتا۔ دے نہیں شاباش کو آپ مَیں میں اِس دوں؟ شاباش کو
جس ھے۔ ملا سے ھی خداوند مجھے وہ ھے کیا سپرد کے آپ نے مَیں کچھ جو کیونکہ 23
کر لے روٹی نے اُس گیا دیا کر حوالے کے دشمن کو عیسیٰ خداوند رات
لئے تمھارے جو ھے بدن میرا یہ" کہا، کے کر ٹکڑے اُسے اور کی دعا کی شکرگزاری 24
"کرو۔ کیا یہی لئے کے کرنے یاد مجھے ھے۔ جاتا دیا
ھے عھد نیا وہ پیالہ یہ کا مَے" کہا، کر لے پیالہ بعد کے کھانے نے اُس طرح اِسی 25
لئے کے کرنے یاد مجھے تو پیو اِسے کبھی جب ھے۔ جاتا کیا قائم ذریعے کے خون میرے جو
"پیو۔
اعلان کا موت کی خداوند تو ھیں پیتے پیالہ یہ اور کھاتے روٹی یہ آپ بھی جب کیونکہ 26
آئے۔ نہ واپس وہ تک جب ھیں، کرتے
کے خداوند وہ پیئے پیالہ کا اُس اور کھائے روٹی کی خداوند پر طور نالائق جو چنانچہ 27
گا۔ ٹھہرے قصوروار اور ھے کرتا گناہ کا خون اور بدن
پیئے۔ سے میں پیالے اور کھائے سے میں روٹی اِس ھی کر پرکھ کو آپ اپنے شخص ھر 28
پر آپ اپنے وہ کرتا نہیں احترام کا بدن کے خداوند وقت پیتے پیالہ اور کھاتے روٹی جو 29
ھے۔ لاتا عدالت کی اللہ
سو نیند کی موت سے بہت بلکہ ھیں بیمار اور کمزور بہتیرے درمیان کے آپ لئے اِسی 30
ھیں۔ چکے
رھتے۔ بچے سے عدالت کی اللہ تو جانچتے کو آپ اپنے ھم اگر 31
ساتھ کے دنیا ھم تا کہ ھے کرتا تربیت ھماری سے کرنے عدالت ھماری خداوند لیکن 32
ٹھھریں۔ نہ مجرم

کا دوسرے ایک تو ہیں ہوتے جمع لئے کے کھانے آپ جب بھائیو، میرے غرض 33
کریں۔ انتظار
جمع کا آپ تا کہ لے کہا کھانا ہی میں گھر اپنے وہ تو ہو لگی بھوک کو کسی اگر 34
جب گا دوں وقت اُس کو آپ مَیں ہدایات دیگر ٹھہرے۔ نہ باعث کا عدالت کی آپ ہونا
گا۔ آؤں پاس کے آپ

12

نعمتیں مختلف اور روح ایک

رہیں۔ ناواقف میں بارے کے نعمتوں روحانی آپ کہ چاہتا نہیں مَیں بھائیو، 1
طرف کی بُتوں گونگے اور بہکایا بار بار کو آپ پیشتر سے لانے ایمان کہ ہیں جانتے آپ 2
تھا۔ جاتا کھینچا
والا بولنے سے ہدایت کی روح کے اللہ کہ ہوں کرتا آگاہ کو آپ مَیں نظر پیشِ کے اِسی 3
سوا کے والے بولنے سے ہدایت کی القدس روح اور "لعنت۔ پر عیسیٰ" گا، کہے نہیں کبھی
"ہے۔ خداوند عیسیٰ" گا، کہے نہیں کوئی
ہے۔ ہی ایک روح لیکن ہیں، ہوتی نعمتیں کی طرح طرح گو 4
ہے۔ ہی ایک خداوند لیکن ہیں، ہوتی خدمتیں کی طرح طرح 5
میں سب جو ہے ہی ایک خدا لیکن ہے، کرتا سے انداز مختلف اظہار کا قدرت اپنی اللہ 6
ہے۔ کرتا کام کا طرح ہر
اِس نعمتیں یہ ہے۔ ہوتا سے نعمت کسی اظہار کا القدس روح میں ایک ہر سے میں ہم 7
کریں۔ مدد کی دوسرے ایک ہم تا کہ ہیں جاتی دی لئے
عرفان و علم روح وہی کو دوسرے ہے، کرتا عطا کلام کا حکمت القدس روح کو ایک 8
کلام۔ کا
کی دینے شفا روح ایک وہی کو چوتھے اور ہے دیتا ایمان پختہ روح وہی کو تیسرے 9
نعمتیں۔
کی کرنے نبوّت کو دوسرے ہے، دیتا طاقت کی کرنے معجزے کو ایک وہ 10
سے اُس کو ایک نعمت۔ کی کرنے امتیاز میں روحوں مختلف کو تیسرے اور صلاحیت
کی۔ کرنے ترجمہ کا اِن کو دوسرے اور ہے ملتی نعمت کی بولنے غیرزبانیں
کیا کو کس کہ ہے کرتا فیصلہ وہی اور ہے۔ کرتا تقسیم نعمتیں تمام یہ روح ایک وہی 11
ہے۔ ملتی نعمت

اعضا مختلف اور جسم ایک

تشکیل کو بدن ہی ایک اعضا تمام یہ لیکن ہیں، ہوتے اعضا سے بہت کے جسم انسانی 12
ہے۔ ایسا بھی بدن کا مسیح ہیں۔ دیتے
روح ہی ایک کو سب ہم سے بپتسمے آزاد، یا تھے غلام یونانی، یا تھے یہودی ہم خواہ 13
ہے۔ گیا پلایا روح ہی ایک کو سب ہم ہے، گیا کیا شامل میں بدن ہی ایک معرفت کی

ایک۔ صرف نہ ہیں، ہوتے حصے سے بہت کے بدن 14
یہ کیا "نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اِس ہوں نہیں ہاتھ مَیں" کہے، پاؤں کہ کریں فرض 15
گا؟ جائے ہو ختم تعلق سے بدن کا اُس پر کہنے
یہ کیا "نہیں۔ حصہ کا بدن لئے اِس ہوں نہیں آنکھ مَیں" کہے، کان کہ کریں فرض یا 16
گا؟ جائے ٹوٹ ناتا سے بدن کا اُس پر کہنے
کان بدن سارا اگر ہوتی؟ کہاں صلاحیت کی سننے پھر تو ہوتا ہی آنکھ جسم پورا اگر 17
بنتا؟ کیا کا سونگھنے پھر تو ہوتا ہی
تھا۔ چاہتا وہ جہاں لگایا وہاں کو ایک ہر کر بنا اعضا مختلف کے جسم نے اللہ لیکن 18
ہوتا؟ جسم کا قسم کس یہ پھر تو ہوتا جسم پورا عضو ہی ایک اگر 19
ہے۔ ہی ایک جسم لیکن ہیں، ہوتے اعضا سے بہت نہیں، 20
سکتا کہہ سے پاؤں سر نہ "نہیں، ضرورت تیری مجھے" سکتی، کہہ نہیں سے ہاتھ آنکھ 21
"نہیں۔ ضرورت تمہاری مجھے" ہے،
لگتے کمزور زیادہ اعضا جو کے جسم کہ ہے ہوتا ایسا اکثر تو جائے دیکھا اگر بلکہ 22
ہے۔ ہوتی ضرورت زیادہ کی اُن ہیں
ساتھ کے عزت زیادہ ہم اُنہیں ہیں سمجھتے لائق کے عزت کم ہم جنہیں اعضا وہ 23
زیادہ ہم کا ہی اُن ہیں رکھتے کر چھپا سے شرم ہم جنہیں اعضا وہ اور ہیں، لیتے ڈھانپ
ہیں۔ کرتے احترام
ہم کہ ہوتی نہیں ہی ضرورت کی اِس کو اعضا دار عزت ہمارے برعکس کے اِس 24
قدر کم نے اُس کہ دیا ترتیب طرح اِس کو جسم نے اللہ لیکن کریں۔ احترام خاص کا اُن
ٹھہرایا، دار عزت زیادہ کو اعضا
کریں۔ فکر کی دوسرے ایک وہ بلکہ ہو نہ تفرقہ میں اعضا کے جسم تا کہ 25
کرتے محسوس دُکھ بھی اعضا تمام دیگر ساتھ کے اُس تو ہو میں دُکھ عضو ایک اگر 26
ہیں۔ ہوتے مسرور بھی اعضا تمام باقی ساتھ کے اُس تو جائے ہو سرفراز عضو ایک اگر ہیں۔
اعضا۔ مختلف کے اُس پر طور انفرادی اور ہیں بدن کا مسیح کر مل سب آپ 27
کئے مقرر اُستاد تیسرے اور نبی دوسرے رسول، پہلے میں جماعت اپنی نے اللہ اور 28
دوسروں دیتے، شفا کرتے، معجزے جو ہیں کئے مقرر بھی لوگ ایسے نے اُس پھر ہیں۔
ہیں۔ بولتے غیرزبانیں کی قسم مختلف اور چلاتے انتظام کرتے، مدد کی
کرتے معجزے سب کیا ہیں؟ اُستاد سب کیا ہیں؟ نبی سب کیا ہیں؟ رسول سب کیا 29
ہیں؟
سب کیا ہیں؟ بولتے غیرزبانیں سب کیا ہیں؟ حاصل نعمتیں کی دینے شفا کو سب کیا 30
ہیں؟ کرتے ترجمہ کا اِن
ہیں۔ افضل جو رہیں میں تلاش کی نعمتوں اُن آپ لیکن 31

ہوں۔ بتاتا راہ عمدہ کہیں سے اِس کو آپ مَیں اب

13

محبت

1 گو نجتا بس مَیں پھر تو رکھوں نہ محبت لیکن بولوں، زبانیں کی فرشتوں اور انسانوں مَیں اگر
ہوں۔ ہی جھانجھ ہوئی ٹھنٹھناتی یا گھڑیال ہوا

2 ہی ساتھ ہو، واقفیت سے علم ہر اور بھیدوں تمام مجھے اور ہو نعمت کی نبوّت میری اگر
کچھ مَیں تو ہو خالی سے محبت دل میرا لیکن سکوں، کھسکا کو پہاڑوں کہ ہو ایمان ایسا میرا
نہیں۔ بھی

3 لئے کے جانے جلائے بدن اپنا بلکہ دوں کر تقسیم میں غریبوں مال سارا اپنا مَیں اگر
نہیں۔ فائدہ کچھ مجھے تو ہو خالی سے محبت دل میرا لیکن دوں، دے

4 مارتی ڈینگیں نہ ہے کرتی حسد یہ نہ ہے۔ مہربان محبت ہے، لیتی کام سے صبر محبت
نہیں۔ بھی پھولتی یہ ہے۔

5 سے جلدی یہ ہے۔ رہتی میں تلاش کی فائدے ہی اپنے نہ کرتی نہیں بدتمیزی محبت
رکھتی۔ نہیں ریکارڈ کا غلطیوں کی دوسروں اور جاتی آ نہیں میں غصے

6 ہے۔ مناتی خوشی ہی پر آنے غالب کے سچائی بلکہ ہوتی نہیں خوش کر دیکھ ناانصافی یہ

7 اُمید ہمیشہ ہے، کرتی اعتماد ہمیشہ ہے، کرتی برداشت کمزوریاں کی دوسروں ہمیشہ یہ
ہے۔ رہتی قدم ثابت ہمیشہ ہے، رکھتی

8 جاتی غیرزبانیں گی، جائیں ہو ختم نبوّتیں میں مقابلے کے اِس ہوتی۔ نہیں ختم کبھی محبت
گا۔ جائے مٹ علم گی، رہیں

9 کرتی۔ نہیں ظاہر کچھ سب نبوّت ہماری اور ہے نامکمل علم ہمارا وقت اِس کیونکہ

10 گی۔ رہیں جاتی چیزیں ادھوری یہ تو ہے کامل جو گا آئے کچھ وہ جب لیکن

11 سمجھ سی کی بچے اور رکھتا سوچ سی کی بچے بولتا، طرح کی بچے تو تھا بچہ مَیں جب
ہے۔ دیا چھوڑ انداز سا کا بچے نے مَیں لئے اِس ہوں، بالغ مَیں اب لیکن تھا۔ لیتا کام سے

12 دیکھیں رُوبرُو ہم وقت اُس لیکن ہے، دیتا دکھائی سا دُھندلا میں آئینے ہمیں وقت اِس
ہی ایسے گا، لوں جان سے طور کامل وقت اُس لیکن ہوں، جانتا پر طور جزوی مَیں اب گے۔
ہے۔ لیا جان سے پہلے مجھے نے اللہ جیسے

13 ہے۔ محبت افضل میں اِن لیکن ہیں، رہتے قائم تینوں محبت اور اُمید ایمان، غرض

14

غیرزبانیں اور نبوّت

1 استعمال سے سرگرمی کو نعمتوں روحانی ہی ساتھ لیکن رکھیں۔ تہائے دامن کا محبت
کو۔ نعمت کی نبوّت خصوصاً لائیں، میں

نہیں بات کی اُس کوئی ہے۔ کرتا بات سے اللہ بلکہ نہیں سے لوگوں والا بولنے غیرزبان 2
ہے۔ کرتا باتیں کی بھید میں روح وہ کیونکہ سمجھتا

ترقی، وتعمیر کی اُن جو ہے کرتا باتیں ایسی سے لوگوں والا کرنے نبوّت برعکس کے اِس 3
ہیں۔ بنتی باعث کا تسلی اور افزائی حوصلہ

کی۔ جماعت والا کرنے نبوّت جبکہ ہے کرتا ترقی وتعمیر اپنی والا بولنے غیرزبان 4

ہوں رکھتا خواہش یہ زیادہ سے اِس لیکن بولیں، غیرزبانیں سب آپ کہ ہوں چاہتا مَیں 5
غیرزبانیں ہاں، ہے۔ اہم سے والے بولنے غیرزبانیں والا کرنے نبوّت کریں۔ نبوّت آپ کہ
جماعت کی خدا سے اِس کیونکہ کرے، ترجمہ کا زبان اپنی بشرطیکہ ہے اہم بھی والا بولنے
ہے۔ ہوتی ترقی وتعمیر کی

کی تعلیم اور نبوّت علم، مکاشفے، لیکن بولوں، غیرزبانیں کر آپاس کے آپ مَیں اگر بھائیو، 6
گا؟ ہو فائدہ کیا کو آپ تو کروں نہ بات کوئی

کو سرود یا بانسری اگر ہے۔ آتی سامنے بات یہی بھی سے کرنے غورپر سازوں بےجان 7
کہ گے سکیں پہچان طرح کس والے سننے پھر تو جائے بجایا نہ مطابق کے سُر خاص کسی
ہے؟ رہا جا کیا پیش کیا کیا پر اِن

بجے نہ سے طور صاف لئے کے جانے ہو تیار لئے کے جنگ آواز کی بِگل اگر طرح اِسی 8
گے؟ جائیں ہو کمربستہ فوجی کیا تو

کی آپ پھر گی۔ ہو ہی ایسی بھی حالت کی آپ تو کریں نہ بات صاف صاف آپ اگر 9
گے۔ کریں باتیں سے ہَوا بلکہ نہیں سے لوگوں آپ کیونکہ گا؟ سمجھے کون بات
بےمعنی جو نہیں بھی کوئی سے میں اِن اور ہیں جاتی بولی زبانیں زیادہ بہت میں دنیا اِس 10
ہو۔

اجنبی نزدیک کے والے بولنے میں زبان اُس مَیں تو نہیں واقف سے زبان کسی مَیں اگر 11
نزدیک۔ میرے وہ اور گا ٹھہروں

تو ہیں تڑپتے لئے کے نعمتوں روحانی آپ چونکہ ہے۔ ہوتا لاگو بھی پر آپ اصول یہ 12
کرتی تعمیر کو جماعت کی خدا جو کریں کوشش کی بننے ماہر میں نعمتوں اُن کر خاص پھر
ہیں۔
سکے۔ کر بھی ترجمہ کا اِس کہ کرے دعا والا بولنے غیرزبان چنانچہ 13

عقل میری مگر ہے کرتی دعا تو روح میری تو کروں دعا میں غیرزبان مَیں اگر کیونکہ 14
ہے۔ رہتی بےعمل

گا۔ کروں استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں دعا میں روح مَیں کروں؟ کیا پھر تو 15
گا۔ لاؤں میں استعمال بھی کو عقل لیکن گا، کروں ثنا و حمد میں روح مَیں

سمجھتا نہیں بات کی آپ جو سے میں حاضرین تو کریں ثنا و حمد میں روح صرف آپ اگر 16
سمجھ کی باتوں کی آپ تو اُسے گا؟ سکے کہہ "آمین" پر شکرگزاری کی آپ طرح کس وہ
آئی۔ نہیں ہی

دوسرے سے اِس لیکن گے، ہوں رہے کر شکر کا خدا طرح اچھی آپ بے شک 17
گی۔ ہو نہیں ترقی و تعمیر کی شخص
ہوں۔ کرتا بات میں غیرزبانوں زیادہ نسبت کی سب آپ کہ ہوں کرتا شکر کا خدا مَیں 18
سمجھ دوسرے جو ہوں چاہتا کرنا پیش باتیں ایسی میں جماعت کی خدا مَیں بھی پھر 19
باتوں بے شمار گئی بولی میں غیرزبانوں کیونکہ سکیں۔ کر حاصل تربیت وہ سے جن اور سکیں
ہیں۔ بہتر کہیں الفاظ والے دینے تربیت پانچ نسبت کی
رہیں، بنے بچے ضرور تو سے لحاظ کے بُرائی آئیں۔ باز سے سوچ جیسی بچوں بھائیو، 20
جائیں۔ بن بالغ میں سمجھ لیکن
کی ہونٹوں کے اجنبیوں اور غیرزبانوں مَیں کہ ہے فرماتا رب" ہے، لکھا میں شریعت 21
"گے۔ سنیں نہیں میری بھی پھر وہ لیکن گا۔ کروں بات سے قوم اِس معرفت
بلکہ ہوتیں نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں ایمان غیرزبانیں کہ ہے ہوتا ظاہر سے اِس 22
نہیں نشان امتیازی لئے کے داروں غیرایمان نبوّت برعکس کے اِس لئے۔ کے داروں غیرایمان
لئے۔ کے داروں ایمان بلکہ ہوتی
رہے بول غیرزبانیں حاضرین تمام اور ہیں جمع جگہ ایک دار ایمان کہ کریں فرض اب 23
کو آپ ہیں۔ ہوتے شامل آدار غیرایمان یا والے سمجھنے نہ کو غیرزبان میں اثنا اِسی ہیں۔
گے؟ دیں نہیں قرار دیوانہ کو آپ وہ کیا کر دیکھ میں حالت اِس
آئے اندر دار غیرایمان کوئی اور ہوں رہے کر نبوّت لوگ تمام اگر میں مقابلے کے اِس 24
گے۔ لیں پرکھ اُسے سب اور ہے گار گناہ کہ گے لیں کر قائل اُسے سب وہ گا؟ ہو کیا تو
گا کرے سجدہ کو اللہ کر گر وہ گی، جائیں ہو ظاہر باتیں پوشیدہ کی دل کے اُس یوں 25
ہے۔ موجود درمیان کے آپ اللہ الحقیقت فی کہ گا کرے تسلیم اور

ضرورت کی ترتیب میں جماعت

یا گیت کوئی پاس کے ایک ہر تو ہیں ہوتے جمع آپ جب چاہئے؟ ہونا کیا پھر بھائیو، 26
و تعمیر کی جماعت کی خدا مقصد کا سب اِن ہو۔ ترجمہ کا اِس یا غیرزبان یا مکاشفہ یا تعلیم
ہو۔ ترقی
باری بھی وہ اور بولیں اشخاص تین زیادہ سے زیادہ یا دو صرف وقت بولتے میں غیرزبان 27
کرے۔ بھی ترجمہ کا اُن کوئی ہی ساتھ باری۔
البتہ رہے، خاموش میں جماعت والا بولنے غیرزبان تو ہو نہ والا کرنے ترجمہ کوئی اگر 28
ہے۔ آزادی کی کرنے بات سے اللہ اور سے آپ اپنے اُسے
پرکھیں۔ کو صحت کی باتوں کی اُن دوسرے اور کریں نبوّت تین یا دو سے میں نبیوں 29
خاموش شخص پہلا تو ملے مکاشفہ کوئی کو شخص ہوئے بیٹھے کسی دوران اِس اگر 30
جائے۔ ہو
کی اُن اور سیکھیں لوگ تمام تاکہ ہیں سکتے کر نبوّت باری باری سب آپ کیونکہ 31
ہو۔ افزائی حوصلہ

ہیں، رہتی تابع کے نبیوں روحیں کی نبیوں 32
ہے۔ خدا کا سلامتی بلکہ نہیں کا بے ترتیبی اللہ کیونکہ 33
ہے دستور کا جماعتوں تمام کی مُقدّسین جیسا
بردار فرماں وہ بلکہ نہیں، اجازت کی بولنے اُنہیں رہیں۔ خاموش میں جماعت خواتین 34
ہے۔ فرماتی یہی بھی شریعت رہیں۔
کا عورت کیونکہ لیں، پوچھ سے شوہر اپنے پر گھر اپنے تو چاہیں سیکھنا کچھ وہ اگر 35
ہے۔ بات کی شرم بولنا میں جماعت کی خدا
ہے؟ پہنچا تک ہی آپ صرف وہ کیا یا ہے، نکلا سے میں آپ کلام کا اللہ کیا 36
جان وہ تو ہوں رکھتا حیثیت روحانی خاص یا ہوں نبی مَیں کہ کرے خیال کوئی اگر 37
ہے۔ حکم کا خداوند وہ ہوں رہا لکھ کو آپ مَیں کچھ جو کہ لے
گا۔ جائے کیا نظرانداز بھی خود اُسے ہے کرتا نظرانداز یہ جو 38
نہ سے بولنے غیرزبانیں کو کسی البتہ رہیں، تڑپتے لئے کے کرنے نبوّت بھائیو، غرض 39
روکیں۔
آئے۔ میں عمل سے ترتیب اور شائستگی کچھ سب لیکن 40

15

اُٹھنا جی کا مسیح

کو آپ نے مَیں جو ہوں دلاتا طرف کی خبری خوش اُس توجہ کی آپ مَیں بھائیو، 1
ہیں۔ بھی قائم آپ پر جس اور کیا قبول نے آپ جسے خبری خوش وہی سنائی،
کی جوں باتیں وہ آپ کہ ہے یہ شرط ہے۔ ملتی نجات کو آپ سے وسیلے کے پیغام اِسی 2
منحصر پر اِس بات یہ بےشک ہیں۔ پہنچائی تک آپ نے مَیں طرح جس رکھیں تھامے تو
تھا۔ نہیں بےمقصد لانا ایمان کا آپ کہ ہے
بھی مجھے جو کروں سپرد کے آپ کچھ وہی کہ دیا زور خاص پر اِس نے مَیں کیونکہ 3
دی، جان اپنی خاطر کی گناہوں ہمارے مطابق کے نوشتوں پاک نے مسیح کہ یہ ہے۔ ملا
اُٹھا۔ جی مطابق کے نوشتوں پاک دن تیسرے اور ہوا دفن وہ پھر 4
کو۔ شاگردوں بارہ پھر دیا، دکھائی کو پطرس وہ 5
بیشتر سے میں اُن ہوا۔ ظاہر پر بھائیوں زیادہ سے سَو پانچ وقت ہی ایک وہ بعد کے اِس 6
ہیں۔ چکے کر انتقال ایک چند اگرچہ ہیں زندہ تک اب
نے۔ رسولوں تمام پھر دیکھا، اُسے نے یعقوب پھر 7
ہوا۔ پیدا وقت از قبل گویا جو پر مجھ ہوا، ظاہر بھی پر مجھ وہ بعد کے سب اور 8
کے کہلانے رسول تو مَیں بلکہ ہے، چھوٹا سے سب درجہ میرا میں رسولوں کیونکہ 9
پہنچائی۔ ایذا کو جماعت کی اللہ نے مَیں کہ لئے اِس نہیں، لائق بھی

وہ کیا پر مجھ نے اُس فضل جو اور ہوں۔ سے ہی فضل کے اللہ ہوں کچھ جو مَیں لیکن 10
کام یہ البتہ ہے۔ کیا کام سے فشانی جاں زیادہ سے سب اُن نے مَیں کیونکہ رہا، نہ بےاثر
تھا۔ ساتھ میرے جو ہے کیا نے فضل کے اللہ بلکہ نہیں خود نے مَیں
جس ہیں کرتے منادی کی پیغام اُسی سب ہم نے، اُنہوں یا کیا نے مَیں کام یہ خیر، 11
ہیں۔ لائے ایمان آپ پر

اعتراض پر اُٹھنے جی

تو ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں مسیح کہ ہیں کرتے منادی تو ہم بتائیں، یہ مجھے اب 12
اُٹھتے؟ نہیں جی مُردے کہ ہیں سکتے کہہ کیسے لوگ کچھ سے میں آپ پھر
اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح کہ ہوا یہ مطلب تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر 13
بھی لانا ایمان کا آپ اور ہوتی عبث منادی ہماری پھر تو اُٹھا نہیں جی مسیح اگر اور 14
ہوتا۔ بےفائدہ
کہ ہیں دیتے گواہی ہم کیونکہ ہوتے۔ ثابت گواہ جھوٹے میں بارے کے اللہ ہم نیز 15
ہوا۔ نہیں زندہ بھی وہ تو اُٹھتے جی نہیں مُردے واقعی اگر جبکہ کیا زندہ کو مسیح نے اللہ
اُٹھا۔ جی نہیں بھی مسیح پھر تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر غرض 16
گناہوں اپنے تک اب آپ اور ہے بےفائدہ ایمان کا آپ تو اُٹھا جی نہیں مسیح اگر اور 17
ہیں۔ گرفتار میں
ہلاک سب وہ ہے کیا انتقال ہوئے ہوتے میں مسیح نے جنہوں مطابق کے اِس ہاں، 18
ہیں۔ گئے ہو
میں انسانوں ہم تو ہے محدود تک زندگی اِسی صرف اُمید ہماری پر مسیح اگر چنانچہ 19
ہیں۔ رحم قابلِ زیادہ سے سب

ہے اُٹھا جی واقعی مسیح

پہلا کا فصل کی ہوؤں کئے انتقال وہ ہے۔ اُٹھا جی سے میں مُردوں واقعی مسیح لیکن 20
ہے۔ پھل
کے مُردوں سے وسیلے کے ہی انسان لئے اِس آئی، موت سے وسیلے کے انسان چونکہ 21
کھلی۔ راہ بھی کی اُٹھنے جی
زندہ سب طرح اُسی ہیں فرزند کے آدم وہ کہ ہیں مرتے لئے اِس سب طرح جس 22
ہیں۔ کے مسیح جو گے جائیں کئے
جی سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل تو مسیح ہے۔ ترتیب ایک کی اُٹھنے جی لیکن 23
گا۔ آئے واپس وہ جب گے اُٹھیں جی وقت اُس لوگ کے اُس جبکہ ہے چکا اُٹھ
وہ کے کر نیست کو قوت اور اختیار حکومت، ہر تب گا۔ ہو خاتمہ بعد کے اِس 24
گا۔ دے کر حوالے کے باپ خدا کو بادشاہی

دشمنوں تمام اللہ تک جب کرے حکومت تک وقت اُس مسیح کہ ہے لازم کیونکہ 25
دے۔ کر نہ نیچے کے پاؤں کے اُس کو
گی۔ ہو موت گا جائے کیا نیست جسے دشمن آخری 26
اُس کچھ سب نے اُس" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ میں بارے کے اللہ کیونکہ 27
کے مسیح کچھ سب کہ ہے گیا کہا جب "دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے (مسیح ی ع ن ی)
کے مسیح کچھ سب نے جس نہیں شامل اللہ میں اِس کہ ہے ظاہر تو ہے، گیا دیا کر ماتحت
ہے۔ کیا ماتحت
ہو ماتحت کے اُسی بھی خود فرزند تب گیا دیا کر ماتحت کے مسیح کچھ سب جب 28
گا۔ ہو کچھ سب میں سب اللہ یوں کیا۔ ماتحت کے اُس کچھ سب نے جس گا جائے

گزارنا زندگی نظر پیشِ کے اُٹھنے جی

بپتسمہ خاطر کی مُردوں جو گے کریں کیا لوگ وہ پھر تو اُٹھتے نہیں جی واقعی مُردے اگر 29
ہیں؟ لیتے بپتسمہ کیوں خاطر کی اُن وہ پھر تو گے اُٹھیں نہیں جی مُردے اگر ہیں؟ لیتے
ہیں؟ ہوئے ڈالے کیوں میں خطرے جان اپنی وقت ہر بھی ہم اور 30
خداوند ہمارے آپ کہ یہ جتنی ہے یقینی ہی اُتنی بات یہ ہوں۔ مرتا روزانہ مَیں بھائیو، 31
ہیں۔ فخر میرا میں عیسیٰ مسیح
تو لڑا سے درندوں وحشی میں اِفسس ہوئے رکھتے اُمید کی زندگی اِسی صرف مَیں اگر 32
گا ہو بہتر گزارنا زندگی مطابق کے قول اِس تو اُٹھتے نہیں جی مُردے اگر ہوا؟ فائدہ کیا مجھے
"ہے۔ جانا ہی مر تو کل کیونکہ پئیں، کھائیں ہم آؤ،" کہ
ہے۔ دیتی بگاڑ کو عادتوں اچھی صحبت بُری کھائیں، نہ فریب 33
کے اللہ جو ہیں ایسے بعض سے میں آپ کریں۔ نہ گناہ اور آئیں میں ہوش پر طور پورے 34
ہوں۔ کھتا لئے کے دلانے شرم کو آپ مَیں بات یہ جانتے۔ نہیں کچھ میں بارے

گے اُٹھیں جی طرح کس مُردے

اُن بعد کے اُٹھنے جی اور ہیں؟ اُٹھتے جی طرح کس مُردے" اُٹھائے، سوال کوئی شاید 35
"گا؟ ہو کیسا جسم کا
تک جب اُگتا نہیں تک وقت اُس وہ ہیں بوتے آپ بیج جو لیں۔ کام سے عقل بھئی، 36
جائے۔ نہ مر کہ
سا ننگا ایک محض بلکہ گا اُگے میں بعد جو ہے نہیں پودا وہی وہ ہیں بوتے آپ جو 37
کا۔ چیز اَور کسی یا ہو کا گندم خواہ ہے، دانہ
وہ کو بیج کے قسم ہر ہے۔ سمجھتا مناسب وہ جیسا ہے دیتا جسم ایسا اُسے اللہ لیکن 38
ہے۔ کرتا عطا جسم خاص کا اُس

کو مویشیوں کا، قسم اَور کو انسانوں بلکہ ملا نہیں جسم جیسا ایک کو جانداروں تمام 39
کا۔ قسم اَور کو مچھلیوں اور کا، قسم اَور کو پرندوں کا، قسم اَور
اَور شان کی جسموں آسمانی بھی۔ جسم زمینی اور ہیں بھی جسم آسمانی علاوہ کے اِس 40
اَور۔ شان کی جسموں زمینی اور ہے
ستارہ ایک بلکہ اَور، شان کی ستاروں اور اَور، شان کی چاند ہے، اَور شان کی سورج 41
ہے۔ فرق سے ستارے دوسرے میں شان
لافانی اور ہے جاتا بویا میں حالت فانی جسم ہے۔ ہی ایسا بھی اُٹھنا جی کا مُردوں 42
ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت
حالت کمزور وہ ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت جلالی اور ہے جاتا بویا میں حالت ذلیل وہ 43
ہے۔ اُٹھتا جی میں حالت قوی اور ہے جاتا بویا میں
وہاں ہے جسم فطرتی جہاں ہے۔ اُٹھتا جی جسم روحانی اور ہے جاتا بویا جسم فطرتی 44
ہے۔ ہوتا بھی جسم روحانی
آدم آخری لیکن گئی۔ آ جان میں آدم انسان پہلے کہ ہے لکھا بھی میں نوشتوں پاک 45
بنا۔ روح والی کرنے زندہ
ہوا۔ جسم روحانی پھر جسم، فطرتی بلکہ تھا نہیں پہلے جسم روحانی 46
آیا۔ سے آسمان دوسرا لیکن تھا، بنا سے مٹی کی زمین انسان پہلا 47
آیا سے آسمان جیسا اور ہیں، بھی انسان خاکی دیگر ہی ویسے تھا انسان خاکی پہلا جیسا 48
ہیں۔ بھی انسان آسمانی دیگر ہی ویسے ہے انسان ہوا
آسمانی وقت اُس ہم جبکہ ہیں رکھتے صورت و شکل کی انسان خاکی وقت اِس ہم یوں 49
گے۔ رکھیں صورت و شکل کی انسان

فتح پر موت

کو بادشاہی کی اللہ جسم موجودہ کا انسان خاکی کہ ہوں چاہتا کہنا یہ مَیں بھائیو، 50
سکتا۔ پا نہیں میں میراث کو چیزوں لافانی وہ ہے فانی کچھ جو سکتا۔ پا نہیں میں میراث
ہی سب لیکن گے، پائیں نہیں وفات سب ہم ہوں۔ بتاتا بھید ایک کو آپ مَیں دیکھو 51
گے۔ جائیں بدل
پر پھنکے بِگل کیونکہ گا۔ ہو رونما ہی پھنکتے بِگل آخری میں، جھپکتے آنکھ اچانک، یہ اور 52
گے۔ جائیں بدل ہم اور گے اُٹھیں جی میں حالت لافانی مُردے
زندگی ابدی جسم والا مرنے اور لے پہن لباس کا بقا جسم فانی یہ کہ ہے لازم کیونکہ 53
کا۔
تو گا ہو لیا پہن لباس کا زندگی ابدی اور بقا نے جسم والے مرنے اور فانی اِس جب 54
کہ ہے لکھا میں نوشتوں پاک جو گا ہو پورا کلام وہ پھر
ہے۔ گئی ہو لقمہ کا فتح الٰہی موت"

رہی؟ کہاں فتح تیری موت، اے 55
"رہا؟ کہاں ڈنک تیرا موت، اے
ہے۔ پاتا تقویت سے شریعت گناہ اور ہے گناہ ڈنک کا موت 56
بخشتا فتح سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے ہمیں جو ہے شکر کا خدا لیکن 57
ہے۔
نہ ڈول ڈانواں کو آپ چیز کوئی رہیں۔ بنے مضبوط بھائیو، پیارے میرے غرض، 58
کے خداوند کہ ہوئے جانتے یہ کریں، سے فشانی جاں خدمت کی خداوند ہمیشہ دے۔ کر
گی۔ جائے نہیں رائیگاں مشقت محنت کی آپ لئے

16

چندہ لئے کے جماعت کی یروشلم

ہدایت اُسی تو ہے رہا جا کیا جمع لئے کے مُقدّسین کے یروشلم جو بات کی چندے رہی 1
ہوں۔ چکا دے کو جماعتوں کی گلتیہ مَیں جو کریں عمل پر
چندے اِس کچھ سے میں پیسوں ہوئے کمائے اپنے کوئی ہر سے میں آپ کو اتوار ہر 2
کرنے جمع جات ہدیہ پر آنے میرے پھر چھوڑے۔ رکھ پاس اپنے کے کر مخصوص لئے کے
گی۔ پڑے نہیں ضرورت کی
کر دے خطوط ہیں اعتماد قابلِ نزدیک کے آپ جو کو افراد ایسے تو گا آؤں مَیں جب 3
دیں۔ پہنچا تک وہاں ہدیہ کا آپ وہ تا کہ گا بھیجوں یروشلم
گے۔ جائیں ساتھ میرے وہ تو جاؤں بھی مَیں کہ ہو مناسب اگر 4
ارادہ کا کرنے سفر سے میں مکدُنیہ کیونکہ گا آؤں پاس کے آپ کر ہو سے مکدُنیہ مَیں 5
ہوں۔ رکھتا
سردیوں کہ ہے ممکن بھی یہ لیکن ٹھہروں، لئے کے عرصے تھوڑے پاس کے آپ شاید 6
سکیں۔ کر مدد میری آپ لئے کے سفر کے بعد میرے تا کہ کاٹوں ساتھ کے ہی آپ موسم کا
ہے خواہش میری بلکہ بنوں، چلتا بعد کے ملاقات مختصر دفعہ اِس کہ چاہتا نہیں مَیں 7
دے۔ اجازت مجھے خداوند کہ ہے یہ شرط گزاروں۔ ساتھ کے آپ وقت کچھ کہ
گا، ٹھہروں ہی میں اِفسس مَیں تک پنتکُست عیدِ لیکن 8
ہی ساتھ اور ہے گیا کھل دروازہ بڑا ایک لئے کے کام موثر سامنے میرے یہاں کیونکہ 9
ہیں۔ گئے ہو پیدا بھی مخالف سے بہت
میری سکے۔ رہ پاس کے آپ بلاخوف وہ کہ رکھیں خیال کا اِس تو آئے تیمُتھیُس اگر 10
ہے۔ رہا کاٹ فصل میں کھیت کے خداوند بھی وہ طرح
مجھ وہ تا کہ کریں روانہ پر سفر سے سلامتی اُسے جانے۔ نہ حقیر اُسے کوئی لئے اِس 11
ہیں۔ منتظر کے اُس بھائی دیگر اور مَیں کیونکہ پہنچے، تک

آپ ساتھ کے بھائیوں دیگر وہ کہ ہے کی افزائی حوصلہ بڑی نے مَیں کی اپلّوس بھائی 12
گا۔ آئے ضرور وہ پر ملنے موقع تاہم تھا۔ نہ منظور قطعاً کو اللہ لیکن آئے، پاس کے

سلام اور نصیحتیں

رہیں۔ بنے مضبوط دکھائیں، مردانگی رہیں، قدم ثابت میں ایمان رہیں، جاگتے 13
کریں۔ سے محبت کچھ سب 14
کہ ہیں جانتے آپ ہوں۔ چاہتا کرنا نصیحت کو آپ میں بات ایک مَیں بھائیو، 15
خدمت کی مُقدّسین کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ اور ہے پھل پہلا کا اخیہ گھرانا کا ستفناس
ہے۔ رکھا کر وقف لئے کے
خدمت ساتھ کے اُن جو کے شخص اُس ہر ہی ساتھ اور رہیں تابع کے لوگوں ایسے آپ 16
ہے۔ کرتا فشانی جاں میں کام کے
نے اُنہوں کیونکہ ہوا، خوش بہت مَیں پر پہنچنے کے اخیکُس اور فرتُوناتُس ستفناس، 17
تھی۔ ہوئی پیدا سے غیرحاضری کی آپ جو دی کر پوری کمی وہ
لوگوں ایسے ہے۔ کیا تازہ بھی کو روح کی آپ ہی ساتھ اور کو روح میری نے اُنہوں 18
کریں۔ قدر کی
میں خداوند کو آپ پرسکلہ اور اکِولہ ہیں۔ کہتی سلام کو آپ جماعتیں کی آسیہ 19
ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُن جو بھی جماعت وہ ساتھ کے اُن اور ہیں کہتے سلام پُرجوش
سلام ہوئے دیتے بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام 20
کہیں۔
ہوں۔ لکھتا سے ہاتھ اپنے پولس یعنی مَیں سلام یہ 21
رکھتا۔ نہیں محبت سے خداوند جو پر شخص اُس لعنت 22
!آ خداوند، ہمارے اے
رہے۔ ساتھ کے آپ فضل کا عیسیٰ خداوند 23
پیار۔ میرا کو سب آپ میں عیسیٰ مسیح 24

کرنتھیوں-۲

1 ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ
ہے۔ بھی سے طرف کی تیمُتھیُس بھائی یہ ھی ساتھ
رہا لکھ یہ کو مُقدّسین تمام موجود میں اخیہ صوبہ اور جماعت کی اللہ میں کُرِنتھس مَیں
ہوں۔
2 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

ثنا و حمد کی اللہ

3 تمام اور باپ کا رحم جو ہو، تمجید کی باپ اور خدا کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے
ہے۔ خدا کا تسلی کی طرح
4 کو اَوروں ہم تا کہ ہے دیتا تسلی ہمیں وہ تو ہیں جاتے پھنس میں مصیبت ہم بھی جب
کو اُن بھی ہم تو ہیں ہوتے دوچار سے مصیبت کسی وہ جب پھر سکیں۔ دے تسلی بھی
ہے۔ دی تسلی ہمیں نے اللہ طرح جس ہیں سکتے دے تسلی طرح اُسی
5 اللہ سے کثرت اُتنی ہیں جاتی آپر ہم مصیبتیں سی کی مسیح سے کثرت جتنی کیونکہ
ہے۔ دیتا تسلی ہمیں ذریعے کے مسیح
6 بنتی باعث کا نجات اور تسلی کی آپ بات یہ تو ہیں ہوتے دوچار سے مصیبتوں ہم جب
صبر بھی آپ یوں ہے۔ بنتی باعث کا تسلی بھی کی آپ یہ تو ہے ہوتی تسلی ہماری جب ہے۔
ہیں۔ رہے کر برداشت ہم جو ہیں جاتے بن قابل کے کرنے برداشت کچھ وہ سے
7 جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ ہے۔ رہتی پختہ اُمید میں بارے کے آپ ہماری چنانچہ
جو ہیں شریک بھی میں تسلی اُس آپ طرح اُسی ہیں شریک میں مصیبتوں ہماری آپ طرح
ہے۔ ہوتی حاصل ہمیں
8 میں آسیہ صوبہ ہم میں جس ہیں چاہتے کرنا آگاہ سے مصیبت اُس کو آپ ہم بھائیو،
سے جان ہم اور گیا ہو سا ناممکن کرنا برداشت اُسے کہ تھا شدید اِتنا دباؤ پر ہم گئے۔ پھنس
بیٹھے۔ دھو ہاتھ
9 ہم تا کہ ہوا لئے اِس یہ لیکن ہے۔ گئی دی موت سزائے ہمیں کہ کیا محسوس نے ہم
ہے۔ دیتا کر زندہ کو مُردوں جو پر اللہ بلکہ کریں نہ بھروسا پر آپ اپنے
10 اور گا۔ بچائے ہمیں بھی آئندہ وہ اور بچایا سے موت ناک ہیبت ایسی ہمیں نے اُسی
گا۔ بچائے پھر بار ایک ہمیں وہ کہ ہے رکھی اُمید پر اُس نے ہم

11 کہ ہے بات صورت خوب کتنی یہ ہیں۔ رہے کر مدد ہماری سے دعاؤں اپنی بھی آپ
لئے ہمارے بہتیرے میں نتیجے اور گا کرے مہربانی پر ہم کر سن کو دعاؤں کی بہتوں اللہ
گے۔ کریں شکر

تبدیلی میں منصوبوں کے پولس

12 اللہ نے ہم کیونکہ ہے۔ صاف ضمیر ہمارا کہ ہے باعث کا فخر لئے ہمارے بات یہ
پر حکمت انسانی اپنی نے ہم اور ہے، گزاری زندگی سے خلوص اور دلی سادہ سامنے کے
ہی ایسا رویہ ہمارا ساتھ کے آپ کر خاص اور میں دنیا پر۔ فضل کے اللہ بلکہ کیا نہیں انحصار
ہے۔ رہا
13 سمجھے اور سکتے۔ نہیں سمجھ یا پڑھ آپ جو لکھتے نہیں بات کوئی ایسی کو آپ تو ہم
گی، آئے سمجھ پر طور پورے کو آپ کہ ہے اُمید
14 آئے سمجھ کچھ سب کو آپ جب کیونکہ سمجھتے۔ نہیں کچھ سب الحال فی آپ اگرچہ
پر۔ آپ ہم جتنا گے سکیں کر فخر اُتنا پر ہم دن کے عیسیٰ خداوند آپ تب گا

15 آپ تا کہ تھا چاہتا آنا پاس کے آپ پہلے مَیں لئے اِس تھا یقین پورا کا اِس مجھے چونکہ
جائے۔ مل برکت دُگنی کو
16 پاس کے آپ سے وہاں اور جاؤں مکدُنیہ کر ہو سے ہاں کے آپ مَیں کہ تھا یہ خیال
مجھے کے کر مدد میری میں کرنے تیاریاں لئے کے سفر کے یہودیہ صوبہ آپ پھر آؤں۔ واپس
تھے۔ سکتے بھیج آگے

17 کی لوگوں دنیاوی مَیں کیا تھا؟ بنایا ہی یوں منصوبہ یہ نے مَیں کیا کہ بتائیں مجھے آپ
ہیں؟ کھتے "نہیں جی" اور "ہاں جی" میں لمحے ہی ایک جو ہوں لیتا بنا منصوبے طرح
18 "نہیں" وقت کرتے بات ساتھ کے آپ ہم کہ ہے گواہ میرا وہ اور ہے وفادار اللہ لیکن
ملاتے۔ نہیں ساتھ کے "ہاں" کو
19 کی نے تیمُتھیُس اور سیلاس مَیں، منادی کی جس مسیح عیسیٰ فرزند کا اللہ کیونکہ
اُس بلکہ ملایا نہیں ساتھ کے "نہیں" کو "ہاں" بھی کبھی نے اُس ہے۔ نہیں ایسا بھی وہ
آئی۔ میں وجود "ہاں جی" حتمی کی اللہ میں
20 سے وسیلے کے اُسی ہم لئے اِس ہے۔ "ہاں" کی وعدوں تمام کے اللہ وہی کیونکہ
ہیں۔ دیتے جلال کو اللہ کر کہہ (ہاں ج ی) "آمین"
21 کر مسح ہمیں نے اُسی ہے۔ دیتا کر مضبوط میں مسیح کو آپ اور ہمیں خود اللہ اور
ہے۔ کیا مخصوص کے
22 نے اُسی اور ہیں ملکیت کی اُس ہم کہ ہے کیا ظاہر کر لگا مُہر اپنی پر ہم نے اُسی
ہے۔ کیا ادا بیعانہ کا وعدوں اپنے کر دے القدس روح ہمیں

کو آپ مَیں کہ ہے یہ بات دے۔ گواہی خلاف میرے اللہ تو بولوں جھوٹ مَیں اگر 23
آیا۔ نہ واپس کُرنتھس لئے کے بچانے
ہم نہیں، ہیں۔ چاہتے کرنا حکومت پر آپ میں معاملے کے ایمان ہم کہ نہیں یہ مطلب 24
ایمان تو آپ کیونکہ جائیں، بھر سے خوشی آپ تا کہ ہیں کرتے خدمت کر مل ساتھ کے آپ
ہیں۔ قائم معرفت کی

2

بہت کو آپ ورنہ گا، آؤں نہیں پاس کے آپ دوبارہ مَیں کہ کیا فیصلہ نے مَیں چنانچہ 1
گا۔ پڑے کھانا غم
نہیں شخص وہ یہ گا؟ کرے خوش مجھے کون تو پہنچاؤں دُکھ کو آپ مَیں اگر کیونکہ 2
ہے۔ پہنچایا دُکھ نے مَیں جسے گا کرے
آپاس کے آپ کہ تھا چاہتا نہیں مَیں دیا۔ لکھ یہ کو آپ نے مَیں کہ ہے وجہ یہی 3
کے سب آپ مجھے کیونکہ چاہئے۔ کرنا خوش مجھے جنہیں کھاؤں غم سے لوگوں ہی اُن کر
ہے۔ خوشی کی سب آپ خوشی میری کہ ہے یقین میں بارے
یہ مقصد دیا۔ لکھ کر بہا بہا آنسو میں حالت پریشان اور رنجیدہ نہایت کو آپ نے مَیں 4
کتنی سے آپ مَیں کہ لیں جان آپ کہ تھا چاہتا مَیں بلکہ جائیں ہو غمگین آپ کہ تھا نہیں
ہوں۔ رکھتا محبت گہری

جائے دیا کر معاف کو مجرم

(مریں) کو سب آپ تک حد کسی بلکہ نہیں مجھے تو ہے پہنچایا دُکھ نے کسی اگر 5
۔(چاہتا کرنا نہیں بات سے سختی زیادہ
دی سزا نے لوگوں اکثر کے جماعت اُسے کہ ہے کافی یہ لئے کے شخص مذکورہ لیکن 6
ہے۔
ہو تباہ کر کھا کھا غم وہ ورنہ دیں، تسلی کے کر معاف اُسے آپ کہ ہے ضروری اب 7
گا۔ جائے
دلائیں۔ احساس کا محبت اپنی اُسے آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس مَیں چنانچہ 8
گے اُتریں پورے میں امتحان آپ کیا کہ لکھا کو آپ لئے کے کرنے معلوم یہ نے مَیں 9
گے۔ رہیں تابع میں بات ہر اور
نے مَیں کچھ جو اور ہوں۔ کرتا معاف بھی مَیں اُسے ہیں کرتے معاف کچھ آپ جسے 10
مسیح خاطر کی آپ نے مَیں وہ تھی، ضرورت کی کرنے معاف کچھ مجھے اگر کیا، معاف
ہے کیا معاف حضور کے
ہیں۔ واقف خوب سے چالوں کی اُس ہم کیونکہ اُٹھائے۔ نہ فائدہ سے ہم ابلیس تا کہ 11

پریشانی کی پولس میں تروآس

لئے میرے نے خداوند تو گیا تروآس لئے کے سنانے خبری خوش کی مسیح مَیں جب 12
دیا۔ کھول دروازہ ایک کا کرنے خدمت آگے
خیرباد اُنہیں اور گیا ہو بےچین مَیں تو ملا نہ وہاں طِطُس بھائی اپنا مجھے جب لیکن 13
گیا۔ چلا مکدُنیہ صوبہ کر کہہ

فتح میں مسیح

کرتن قیدی کے مسیح ہم اور ہے چلتا آگے آگے ہمارے وہی !ہے شکر کا خدا لیکن 14
جگہ ہر سے وسیلے ہمارے اللہ یوں ہیں۔ چلتے پیچھے پیچھے کے اُس ہوئے مناتے فتح کی اُس
ہے۔ پھیلاتا طرح کی خوشبو علم میں بارے کے مسیح
بھی میں لوگوں ساتھ ساتھ اور ہے پہنچتی تک اللہ جو ہیں خوشبو کی مسیح ہم کیونکہ 15
بھی۔ میں والوں ہونے ہلاک اور بھی میں والوں پانے نجات ہے، پھیلتی
بخش زندگی ہم لئے کے بعض جبکہ ہیں بُو مہلک کی موت ہم لئے کے لوگوں بعض 16
ہے؟ لائق کے نبھانے داری ذمہ یہ کون تو ہیں۔ خوشبو
کرجان یہ بلکہ کرتے، نہیں تجارت کی کلام کے اللہ طرح کی لوگوں اکثر ہم کیونکہ 17
سے لوگوں سے دلی خلوص ہم ہیں ہوئے بھیجے کے اُس اور ہیں میں حضور کے اللہ ہم کہ
ہیں۔ کرتے بات

3

خادم کے عہد نئے

مانند کی لوگوں بعض ہم کیا یا ہیں؟ رہے پیٹ ڈھنڈورا کا خوبیوں اپنی دوبارہ ہم کیا 1
ہوتی ضرورت کی لکھوانے خط ایسے سے آپ یا دینے خط سفارشی کو آپ جنہیں ہیں
ہے؟
اور پہچان اِسے سب ہے۔ ہوا لکھا پر دلوں ہمارے جو ہیں خط ہمارا خود تو آپ نہیں، 2
ہیں۔ سکتے پڑھ
ذریعے کے خدمت ہماری نے اُس جو ہیں خط کا مسیح آپ کہ ہے ظاہر صاف یہ 3
کی پتھر گیا، لکھا سے روح کے خدا زندہ بلکہ نہیں سے سیاہی خط یہ اور ہے۔ دیا لکھ
پر۔ دلوں انسانی بلکہ نہیں پر تختیوں
اعتماد پر اللہ سے وسیلے کے مسیح ہم کیونکہ ہیں سکتے کہہ سے یقین لئے اِس یہ ہم 4
ہیں۔ رکھتے
کرنے کام یہ ہم کہ سکتے کر دعویٰ ہم پر بنا کی جس ہے نہیں کچھ تو اندر ہمارے 5
ہے۔ سے طرف کی اللہ لیاقت ہماری نہیں، ہیں۔ لائق کے
ہوئی لکھی عہد یہ اور ہے۔ دیا بنا لائق کے ہونے خادم کے عہد نئے ہمیں نے اُسی 6
جاتے مر ہم سے اثر کے شریعت ہوئی لکھی کیونکہ پر، روح بلکہ ہے نہیں مبنی پر شریعت
ہے۔ دیتا کر زندہ ہمیں روح جبکہ ہیں

جلال کا اللہ تو گیا دیا اُسے جب اور گئے کئے کندہ پر تختیوں کی پتھر حروف کے شریعت 7
اگر سکے۔ نہ دیکھ لگاتار کو چھرے کے موسیٰ اسرائیلی کہ تھا تیز اِتنا جلال یہ ہوا۔ ظاھر
ھے منسوخ اب جو تھا تیز اِتنا جلال کا چیز اُس
گا؟ ہو نہیں زیادہ کہیں سے اِس جلال کا نظام کے روح کیا تو 8
قرار باز راست ھمیں جو نظام نیا پھر تو تھا جلالی تھا ٹھہراتا مجرم ھمیں جو نظام پرانا اگر 9
گا۔ ہو جلالی زیادہ کہیں ھے دیتا
ھے۔ نہیں بھی کچھ نسبت کی جلال زبردست کے نظام نئے جلال کا نظام پہلے ھاں، 10
کا نظام نئے اُس پھر تو ھے منسوخ اب جو تھا بہت جلال کا نظام پرانے اُس اگر اور 11
گا۔ رہے قائم جو گا ہو زیادہ کہیں جلال
ہیں۔ کرتے خدمت سے دلیری بڑی لئے اِس ہیں رکھتے اُمید ایسی ہم چونکہ پس 12
پر چھرے اپنے پر اختتام کے سنانے شریعت نے جس ہیں نہیں مانند کی موسیٰ ہم 13
ھے۔ منسوخ اب جو رہیں نہ تکتے اُسے اسرائیلی تا کہ لیا ڈال نقاب
کی تلاوت کی عھدنامے پرانے جب تک آج کیونکہ گئے، اَڑپر طور ذھنی وہ تو بھی 14
مسیح صرف عھد یہ کیونکہ گیا نہیں ھٹایا کو نقاب تک آج ھے۔ قائم نقاب یہی تو ھے جاتی
ھے۔ ہوتا منسوخ میں
رھتا پڑا پر دلوں کے اُن نقاب یہ تو ھے جاتی پڑھی شریعت کی موسیٰ جب تک آج ھاں، 15
ھے۔
ھے، جاتا ھٹایا نقاب یہ تو ھے کرتا رجوع طرف کی خداوند کوئی بھی جب لیکن 16
ھے۔ آزادی وھاں ھے روح کا خداوند جہاں اور ھے روح خداوند کیونکہ 17
منعکس جلال کا خداوند ھے گیا ھٹایا نقاب سے چھروں کے جن سب ھم چنانچہ 18
خداوند یہ ھیں۔ جاتے بدلتے میں صورت کی مسیح ہوئے پاتے جلال قدم بہ قدم اور کرتے
ھے۔ روح جو ھے کام کا ھی

4

خزانہ روحانی میں برتنوں کے مٹی
نہیں بےدل ھم لئے اِس ھے گئی سونپی خدمت یہ سے رحم کے اللہ ھمیں چونکہ پس 1
جاتے۔ ہو
نہ کرتے، کام سے چالاکی ھم نہ ھیں۔ دی کر مسترد باتیں ناک شرم ہوئی چھپی نے ھم 2
کیونکہ نہیں، بھی ضرورت کی سفارش اپنی ھمیں بلکہ ھیں۔ کرتے تحریف میں کلام کے اللہ
بخود خود نامی نیک ھماری تو ھیں کرتے ظاھر کو حقیقت پر لوگوں حضور کے اللہ ھم جب
ھے۔ جاتی ہو ظاھر پر ضمیر کے ایک ھر
چھپی لئے کے اُن صرف وہ تو ھو بھی ہوئی چھپی تلے نقاب خبری خوش ھماری اگر اور 3
ھیں۔ رہے ھو ھلاک جو ھے ہوئی

رکھتے۔ نہیں ایمان جو ہے دیا کر اندھا کو ذہنوں کے اُن نے خدا شریر کے جہان اِس 4
سمجھ نہیں پیغام یہ وہ سکتے۔ دیکھ نہیں روشنی جلالی کی خبری خوش کی اللہ وہ لئے اِس
ہے۔ صورت کی اللہ جو میں بارے کے اُس ہے، میں بارے کے جلال کے مسیح جو سکتے
خداوند وہ کہ ہیں سناتے پیغام کا مسیح عیسیٰ بلکہ کرتے نہیں پرچار اپنا ہم کیونکہ 5
ہیں۔ دیتے قرار خادم کے آپ خاطر کی عیسیٰ ہم کو آپ اپنے ہے۔
ہمارے نے اُس "چمکے، روشنی سے میں اندھیرے" فرمایا، نے خدا جس کیونکہ 6
کے مسیح عیسیٰ جو لیں جان جلال وہ کا اللہ ہم تا کہ دی چمکنے روشنی اپنی میں دلوں
ہے۔ چمکتا سے چہرے
کہ ہو ظاہر تا کہ ہیں مانند کی برتنوں کے مٹی عام ہے خزانہ یہ اندر کے جن ہم لیکن 7
ہے۔ سے طرف کی اللہ بلکہ نہیں سے طرف ہماری قوت زبردست یہ
سکتا۔ کر نہیں ختم کر کچل ہمیں کوئی لیکن ہیں، دباتے سے طرف چاروں ہمیں لوگ 8
دیتے۔ نہیں جانے سے ہاتھ دامن کا اُمید لیکن ہیں، جاتے پڑ میں اُلجھن ہم
ہم سے دھکوں کے لوگوں جاتا۔ چھوڑا نہیں اکیلا ہمیں لیکن ہیں، دیتے ایذا ہمیں لوگ 9
ہوتے۔ نہیں تباہ ہم لیکن ہیں، جاتے گر پر زمین
بھی زندگی کی عیسیٰ تا کہ ہیں پھرتے لئے موت کی عیسیٰ میں بدن اپنے ہم وقت ہر 10
جائے۔ ہو ظاہر میں بدن ہمارے
ہے جاتا دیا کر حوالے کے موت خاطر کی عیسیٰ میں حالت زندہ ہمیں وقت ہر کیونکہ 11
جائے۔ ہو ظاہر میں بدن فانی ہمارے زندگی کی اُس تا کہ
اثر۔ کا زندگی میں آپ جبکہ ہے کرتا کام اثر کا موت میں ہم یوں 12
روح یہی کا ایمان ہمیں "بولا۔ لئے اِس اور لایا ایمان مَیں" ہے، لکھا میں مُقدّس کلام 13
ہیں۔ بولتے سے وجہ کی لانے ایمان بھی ہم لئے اِس ہے حاصل
ہے دیا کر زندہ سے میں مُردوں کو عیسیٰ خداوند نے جس کہ ہیں جانتے ہم کیونکہ 14
گا۔ کرے کھڑا حضور اپنے سمیت لوگوں آپ کے کر زندہ بھی ہمیں ساتھ کے عیسیٰ وہ
بہت مزید بڑھتے بڑھتے آگے فضل کا اللہ یوں ہے۔ لئے کے فائدے کے آپ کچھ سب یہ 15
دعاؤں کی شکرگزاری کر دے جلال کو اللہ وہ میں نتیجے اور ہے رہا پہنچ تک لوگوں سے
ہیں۔ رہے کر اضافہ بہت میں

زندگی کی ایمان

رہے ہو ختم ہم پر طور ظاہری بےشک جاتے۔ ہو نہیں بےدل ہم سے وجہ اِسی 16
ہے۔ رہی جا ہوتی تجدید ہماری روز بہ روز اندر ہی اندر لیکن ہیں،
ایک لئے ہمارے وہ اور ہے، کی بھرپل اور ہلکی مصیبت موجودہ ہماری کیونکہ 17
نہیں۔ بھی کچھ مصیبت موجودہ نسبت کی جس ہے رہی کر پیدا جلال ابدی ایسا

کیونکہ پر۔ چیزوں دیکھی اَن بلکہ کرتے نہیں غور پر چیزوں ہوئی دیکھی ہم لئے اِس 18
ہیں۔ ابدی چیزیں دیکھی اَن جبکہ ہیں، عارضی چیزیں ہوئی دیکھی

5

جائے گرائی ہیں رہتے ہم میں جس جھونپڑی دنیاوی ہماری جب کہ ہیں جانتے تو ہم 1
نہیں نے ہاتھوں انسانی جسے گھر ابدی ایسا ایک گا، دے مکان ایک پر آسمان ہمیں اللہ تو گی
گا۔ ہو بنایا
رکھتے آرزو شدید کی لینے پہن گھر آسمانی اور ہیں کراہتے میں جھونپڑی اِس ہم لئے اِس 2
ہیں،
گے۔ جائیں پائے نہیں ننگے ہم تو گے لیں پہن اُسے ہم جب کیونکہ 3
اُتارنا لباس فانی اپنا ہم کیونکہ ہیں۔ کراہتے تلے بوجھ ہم ہوئے رہتے میں جھونپڑی اِس 4
جائے نگل کچھ وہ زندگی تا کہ ہیں چاہتے لینا پہن لباس کا گھر آسمانی پر اُس بلکہ چاہتے نہیں
ہے۔ فانی جو
کو القدس روح ہمیں نے اُسی اور ہے کیا تیار لئے کے مقصد اِس ہمیں خود نے اللہ 5
ہے۔ دیا دے پر طور کے بیعانے کے جلال والے آنے
رہائش میں بدن اپنے تک جب کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔ رکھتے حوصلہ ہمیشہ ہم چنانچہ 6
ہیں۔ دُور سے گھر کے خداوند تک وقت اُس ہیں پذیر
ہیں۔ چلتے پر ایمان بلکہ کرتے نہیں بھروسا پر چیزوں ظاہری ہم 7
روانہ سے گھر جسمانی اپنے کہ ہیں چاہتے یہ زیادہ ہم بلکہ ہے بلند حوصلہ ہمارا ہاں، 8
رہیں۔ میں گھر کے خداوند کر ہو
کو خداوند کہ ہیں رہتے میں کوشش اِسی ہم نہ، یا ہوں میں بدن اپنے ہم خواہ لیکن 9
آئیں۔ پسند
جائیں۔ ہو حاضر سامنے کے عدالت تختِ کے مسیح سب ہم کہ ہے لازم کیونکہ 10
ہے، کیا ہوئے رہتے میں بدن اپنے نے اُس جو گا ملے اجر کا کام اُس کو ایک ہر وہاں
بُرا۔ یا تھا اچھا وہ خواہ

دوستی ساتھ کے اللہ ہماری سے وسیلے کے مسیح

ہیں۔ کرتے کوشش کی سمجھانے کو لوگوں کو جان کو خوف کے خداوند ہم اب 11
ضمیر کے آپ ہم کہ ہوں رکھتا اُمید مَیں اور ہیں۔ ظاہر پر طور پورے سامنے کے اللہ تو ہم
ہیں۔ ظاہر بھی سامنے کے
کرنے فخر پر ہم کو آپ نہیں، ہیں؟ رہے کر سفارش اپنی دوبارہ کے کر بات یہ ہم کیا 12
پر باتوں ظاہری جو سکیں کہہ کچھ میں جواب کے اُن آپ تا کہ ہیں رہے دے موقع کا
ہیں۔ کرتے نظرانداز باتیں دلی اور مارتے شیخی
خاطر۔ کی آپ تو ہیں میں ہوش اگر اور خاطر، کی اللہ تو ہوئے بےخود ہم اگر کیونکہ 13

پہنچ پر نتیجے اِس ہم کیونکہ ہے، دیتی کر مجبور ہمیں محبت کی مسیح کہ ہے یہ بات 14
ہیں۔ گئے مر ہی سب کہ ہے مطلب کا اِس مُوا۔ لئے کے سب ایک کہ ہیں گئے
کے اُس بلکہ جئیں نہ لئے اپنے وہ ہیں زندہ جو تا کہ مُوا لئے اِس لئے کے سب وہ اور 15
اُٹھا۔ جی پھر اور مُوا خاطر کی اُن جو لئے
مسیح ہم تو پہلے دیکھتے۔ نہیں سے نگاہ دنیاوی بھی کو کسی سے اب ہم سے وجہ اِس 16
ہے۔ گیا گزر وقت یہ لیکن تھے، دیکھتے سے زاویے اِس بھی کو
شروع زندگی نئی اور رہی جاتی زندگی پرانی ہے۔ مخلوق نیا وہ ہے میں مسیح جو چنانچہ 17
ہے۔ گئی ہو
میل ہمارا ساتھ اپنے سے وسیلے کے مسیح نے جس ہے سے طرف کی اللہ کچھ سب یہ 18
ہے۔ دی داری ذمہ کی خدمت کی کرانے ملاپ میل ہمیں نے اُسی اور ہے۔ لیا کر ملاپ
اپنے سے وسیلے کے مسیح نے اللہ کہ ہیں سناتے پیغام یہ ہم تحت کے خدمت اِس 19
یہ کا کرانے صلح لگایا۔ نہ ذمے کے اُن کو گناہوں کے لوگوں اور کرائی صلح کی دنیا ساتھ
دیا۔ کر سپرد ہمارے نے اُس پیغام
ہم ہے۔ سمجھاتا کو لوگوں سے وسیلے ہمارے اللہ اور ہیں ایلچی کے مسیح ہم پس 20
کریں قبول کو کش پیش کی صلح کی اللہ کہ ہیں کرتے منت سے آپ واسطے کے مسیح
جائے۔ ہو صلح ساتھ کے آپ کی اُس تا کہ
راست میں اُس ہمیں تا کہ ٹھہرایا گناہ خاطر ہماری اُسے نے اللہ لیکن تھا، بے گناہ مسیح 21
جائے۔ دیا قرار باز

6

ملا کو آپ فضل جو کہ ہیں کرتے منت سے آپ ہم ہوئے ہوتے خدمت ہم کے اللہ 1
جائے۔ نہ ضائع وہ ہے
مدد تیری دن کے نجات سنی، تیری نے مَیں وقت کے قبولیت" ہے، فرماتا اللہ کیونکہ 2
ہے۔ دن کا نجات اب ہے، گیا آ وقت کا قبولیت اب !سنیں "کی۔
نہ نقص میں خدمت ہماری لوگ تا کہ بنتے نہیں باعث کا ٹھوکر بھی لئے کے کسی ہم 3
سکیں۔ نکال
ہر ہم ہوئے ہوتے خادم کے اللہ کیونکہ نہیں، ہی ضرورت کی سفارش ہمیں ہاں، 4
آفتیں اور مشکلات مصیبتیں، سے صبر ہم جب :ہیں کرتے ظاہر نامی نیک اپنی میں حالت
ہیں، کرتے برداشت
کرتے سامنا کا ہجوموں بےقابو ہم جب ہیں، ڈالتے میں قید اور مارتے ہمیں لوگ جب 5
ہیں، رہتے بھوکے اور جاگتے وقت کے رات کرتے، مشقت محنت ہم جب ہیں،

روح ہم جب ہیں، کرتے اظہار کا سلوک مہربان اور صبر علم، پاکیزگی، اپنی ہم جب 6
رکھتے، محبت حقیقی سے وسیلے کے القدس
نیک اپنی ہم ہیں۔ کرتے خدمت کی لوگوں سے قدرت کی اللہ اور کرتے باتیں سچی 7
تھامے ہتھیار کے بازی راست سے ہاتھوں دونوں ہم کہ ہیں کرتے ظاہر بھی میں اِس نامی
ہیں۔ رکھتے
بےعزتی، چاہے کریں عزت ہماری لوگ چاہے ہیں، رکھتے جاری خدمت اپنی ہم 8
لوگ لیکن ہے، سچی خدمت ہماری اگرچہ اچھی۔ چاہے دیں رپورٹ بُری ہماری وہ چاہے
ہیں۔ دیتے قرار دغاباز ہمیں
زندہ مرتے مرتے ہم ہے۔ جاتا کیا نظرانداز ہمیں توبھی ہیں جانتے ہمیں لوگ اگرچہ 9
سکتے۔ کر نہیں قتل کر مار مار ہمیں لوگ اور ہیں رہتے
دولت کو بہتوں میں حالت غریب ہم ہیں، رہتے خوش وقت ہر کر کھا کھا غم ہم 10
ہے۔ حاصل کچھ سب ہمیں توبھی ہے، نہیں کچھ پاس ہمارے ہیں۔ دیتے بنا مند
لئے کے آپ دل ہمارا ہے، کی بات سے آپ کر کھل نے ہم عزیزو، کے کُرِنتھس 11
ہے۔ گیا ہو کشادہ
کے آپ لیکن ہوئی۔ نہیں کم تک اب وہ ہے دی کو آپ میں دل نے ہم جگہ جو 12
رہی۔ نہیں جگہ کوئی لئے ہمارے میں دلوں
بھی ہمیں میں جواب کہ ہوں کرتا درخواست ہیں بچے میرے جو سے آپ مَیں اب 13
دیں۔ جگہ میں دلوں اپنے

خبردار سے اثرات غیرمسیحی

کا راستی کیونکہ گزاریں، نہ زندگی تلے جوئے ایک کر مل ساتھ کے داروں غیرایمان 14
ہے؟ سکتی رکھ تعلق کیا ساتھ کے تاریکی روشنی یا ہے؟ واسطہ کیا سے ناراستی
کے دار غیرایمان کا دار ایمان ہے؟ سکتی ہو مطابقت کیا درمیان کے ابلیس اور مسیح 15
ہے؟ واسطہ کیا ساتھ
اللہ ہیں۔ گھر کا خدا زندہ تو ہم ہے؟ سکتا ہو اتفاق کیا میں بُتوں اور مقدِس کے اللہ 16
ہے، فرمایا یوں نے
گا کروں سکونت درمیان کے اُن مَیں"
گا۔ پھروں میں اُن اور
گا، ہوں خدا کا اُن مَیں
"گے۔ ہوں قوم میری وہ اور
ہے، فرماتا رب چنانچہ 17
آؤ نکل سے میں اُن لئے اِس"
جاؤ۔ ہو الگ سے اُن اور
چھونا، نہ کو چیز ناپاک کسی

گا۔ کروں قبول تمھیں مَیں پھر تو
گا ھوں باپ تمھارا مَیں 18
گے، ھو بیٹیاں بیٹے میرے تم اور
"ھے۔ فرماتا مطلق قادرِ رب

7

ھر کو آپ اپنے ھم آئیں، لئے اِس ھیں۔ گئے کئے سے ھم وعدے تمام یہ عزیزو، میرے 1
کے خدا ھم اور ھے۔ دیتی کر آلودہ کو روح اور جسم جو کریں صاف پاک سے چیز اُس
رھیں۔ کوشاں لئے کے بننے مُقدّس پر طور مکمل میں خوف

خوشی کی پولس

اُس یا بگاڑا کو کسی نہ کی، ناانصافی سے کسی نے ھم نہ دیں۔ جگہ میں دل اپنے ھمیں 2
اُٹھایا۔ فائدہ غلط سے
ھوں چکا بتا پہلے کو آپ مَیں رھا۔ کھہ نہیں لئے کے ٹھھرانے مجرم کو آپ بات یہ مَیں 3
ھیں۔ تیار لئے کے جینے اور مرنے ساتھ کے آپ ھم کہ ھیں عزیز اِتنے ھمیں آپ کہ
اِس ھوں۔ کرتا بھی فخر بڑا پر آپ مَیں اور ھوں کرتا بات کر کھل سے آپ مَیں لئے اِس 4
انتہا کی خوشی میری باوجود کے مصیبتوں تمام ھماری اور ھے، تسلی پوری مجھے سے ناتے
نہیں۔
نے مصیبتوں سکے۔ کر نہ آرام سے لحاظ کے جسم ھم تو پہنچے مکدُنیہ ھم جب کیونکہ 5
کے طرح طرح میں دل اور سے جھگڑوں سے طرف کی دوسروں لیا۔ گھیر سے طرف ھر ھمیں
پڑا۔ نپٹنا سے ڈر
حوصلہ ھماری سے آنے کے طِطُس ھے بخشتا تسلی کو ھوؤں دبے جو نے اللہ لیکن 6
کی۔ افزائی
جن بھی سے باتوں افزا حوصلہ اُن بلکہ گیا بڑھ سے آنے کے اُس صرف نہ حوصلہ ھمارا 7
لئے میرے اور زاری و آہ کی آپ آرزو، کی آپ ھمیں نے اُس دی۔ تسلی اُسے نے آپ سے
گئی۔ بڑھ مزید خوشی میری کر سن یہ دی۔ رپورٹ میں بارے کے سرگرمی کی آپ
پہلے نہیں۔ پچھتاتا مَیں تو بھی پہنچایا دُکھ سے خط اپنے کو آپ نے مَیں اگرچہ کیونکہ 8
پہنچایا کو آپ نے اُس دُکھ جو کہ ھوں دیکھتا مَیں اب لیکن پچھتایا، سے لکھنے خط مَیں تو
تھا عارضی صرف وہ
نہیں لئے اِس ھوں، مناتا خوشی اب مَیں کر سن یہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے اُس اور 9
اللہ پہنچایا۔ تک توبہ کو آپ نے دُکھ اِس کہ لئے اِس بلکہ ھے پڑا اُٹھانا دُکھ کو آپ کہ
طرف ھماری کو آپ لئے اِس کیا، استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی دُکھ یہ نے
پہنچا۔ نہ نقصان کوئی سے

توبہ سے اُس ہے کرتا استعمال لئے کے کرانے پوری مرضی اپنی اللہ دُکھ جو کیونکہ 10
کے اِس نہیں۔ ہی گنجائش کی پچھتانے میں اِس ہے۔ نجات انجام کا اُس اور ہے ہوتی پیدا
ہے۔ موت انجام کا دُکھ دنیاوی برعکس

سنجیدگی، کتنی :ہے کیا پیدا کیا میں آپ نے دُکھ اِس کے اللہ کہ دیکھیں خود آپ 11
کتنی چاہت، کتنی خوف، کتنا غصہ، کتنا پر حرکتوں غلط جوش، کتنا کا کرنے دفاع اپنا
اِس آپ کہ ہے کیا ثابت سے لحاظ ہر نے آپ !تھے تیار کتنے لئے کے دینے سزا آپ سرگرمی۔
ہیں۔ بےقصور میں معاملے

کرنے حرکتیں غلط کہ تھا نہیں یہ مقصد لیکن لکھا، کو آپ نے مَیں اگرچہ غرض، 12
نہیں، گیا۔ کیا کام غلط ساتھ کے جس میں بارے کے اُس یا لکھوں میں بارے کے والے
ہیں۔ سرگرم کتنے لئے ہمارے آپ کہ جائے ہو ظاہر پر آپ حضور کے اللہ کہ تھا یہ مقصد
ہے۔ گیا بڑھ حوصلہ ہمارا کہ ہے وجہ یہی 13

ہوئے خوش بےانتہا کر دیکھ یہ ہم بلکہ ہے ہوئی افزائی حوصلہ ہماری صرف نہ لیکن
و تر سے سب آپ روح کی اُس کہ لئے اِس تھا؟ خوش کیوں وہ تھا۔ خوش کتنا طِطُس کہ
ہوئی۔ تازہ

بات یہ کیونکہ ہوا نہیں شرمندہ مَیں اور تھا، کیا فخر پر آپ نے مَیں سامنے کے اُس 14
طرح اُسی ہیں بتائی باتیں سچی ہمیشہ کو آپ نے ہم طرح جس ہے۔ ہوئی ثابت درست
نکلا۔ درست بھی فخر ہمارا پر آپ سامنے کے طِطُس

آپ کہ ہے، کرتا یاد برداری فرماں کی سب آپ وہ کیونکہ ہیں عزیز نہایت اُسے آپ 15
کھا۔ آمدید خوش اُسے ہوئے کانپتے اور ڈرتے نے
ہوں۔ سکا کر اعتماد پر آپ سے لحاظ ہر مَیں کہ ہوں خوش مَیں 16

8

ہدیہ لئے کے غریبوں کے یہودیہ

مکدُنیہ صوبہ نے اللہ جو ہیں چاہتے دلانا طرف کی فضل اُس توجہ کی آپ ہم بھائیو، 1
کیا۔ پر جماعتوں کی

اُن تو بھی ہوئی۔ آزمائش سخت کی اُن سے اُس ہیں ہوئے پھنسے وہ میں مصیبت جس 2
ہدیہ سے دلی فیاض بڑی نے اُنہوں کہ نکلا یہ نتیجہ کا غربت شدید اور خوشی بےانتہا کی
دیا۔

زیادہ۔ بھی سے اِس بلکہ دیا دے نے اُنہوں اُتنا سکے دے وہ جتنا کہ ہوں گواہ مَیں 3
سے طرف ہی اپنی

خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ بھی ہمیں کہ کی منت سے ہم سے زور بڑے نے اُنہوں 4
ہیں۔ چاہتے ہونا شریک میں فضل کے دینے بھی ہم دیں، موقع کا کرنے

تھا یہ قدم پہلا کا اُن سے مرضی کی اللہ ! کیا زیادہ کہیں سے اُمید ہماری نے اُنہوں اور 5
اُنہوں کہ تھا یہ قدم دوسرا کا اُن کیا۔ مخصوص لئے کے خداوند کو آپ اپنے نے اُنہوں کہ
کیا۔ مخصوص لئے ہمارے کو آپ اپنے نے
کا کرنے جمع ہدیہ بھی پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے ہم پر اِس 6
تھا۔ کیا شروع نے اُس جو پہنچائے تک انجام سلسلہ وہ
مکمل علم، کلام، خواہ ہو، ایمان خواہ ہے، جاتا پایا سے کثرت کچھ سب پاس کے آپ 7
اپنی بھی میں دینے ہدیہ یہ آپ کہ رکھیں خیال کا بات اِس اب ہو۔ محبت سے ہم یا سرگرمی
کریں۔ اظہار کا دولت کثیر
مَیں نظر پیشِ کے سرگرمی کی دوسروں لیکن ہے۔ نہیں حکم کوئی یہ سے طرف میری 8
ہے۔ حقیقی کتنی وہ کہ ہوں رہا پرکھ محبت بھی کی آپ
کہ ہے، کیا فضل کیسا پر آپ نے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہیں جانتے تو آپ 9
سے غربت کی اُس آپ تا کہ گیا بن غریب خاطر کی آپ وہ تو بھی تھا مند دولت وہ اگرچہ
جائیں۔ بن مند دولت
سال پچھلے گا۔ ہو ثابت مفید لئے کے آپ وہ کیونکہ سنیں، مشورہ میرا میں معاملے اِس 10
تھی۔ چاہتی بھی دینا اِسے بلکہ لگی دینے ہدیہ صرف نہ جو تھے جماعت پہلی آپ
آپ شوق جو کا دینے ہے۔ رکھا کر شروع نے آپ جو پہنچائیں تک تکمیل اُسے اب 11
سکیں۔ دے آپ جتنا دیں اُتنا جائے۔ لایا میں عمل وہ ہیں رکھتے
کرے قبول پر بنا اُس ہدیہ کا آپ اللہ پھر تو ہیں رکھتے شوق کا دینے آپ اگر کیونکہ 12
سکتے۔ دے نہیں آپ جو نہیں پر بنا اُس ہیں، سکتے دے آپ جو گا
میں مصیبت خود آپ باعث کے دلانے آرام کو دوسروں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 13
چاہئیں۔ ہونے برابر کچھ حالات کے لوگوں کہ ہے یہ صرف بات جائیں۔ پڑ
بعد ہیں۔ سکتے کر پوری ضرورت کی اُن آپ اور ہے بہت پاس کے آپ تو وقت اِس 14
گے۔ سکیں کر پوری بھی ضرورت کی آپ وہ تو گا ہو بہت پاس کے اُن جب وقت کسی میں
گے، رہیں برابر کچھ حالات کے آپ یوں
پاس کے اُس تھا کیا جمع زیادہ نے جس" ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ طرح جس 15
"تھا۔ کافی بھی پاس کے اُس تھا کیا جمع کم نے جس لیکن بچا۔ نہ کچھ

ساتھی کے اُس اور طِطُس

کے آپ مَیں جو ہے کیا پیدا جوش وہی میں دل کے طِطُس نے جس ہے شکر کا خدا 16
ہوں۔ رکھتا لئے
اِس صرف نہ وہ تو جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی اُس نے ہم جب 17
ہوا۔ روانہ لئے کے جانے پاس کے آپ بخود خود کر ہو سرگرم بڑا بلکہ ہوا تیار لئے کے

جماعتیں تمام تعریف کی خدمت کی جس دیا بھیج کو بھائی اُس ساتھ کے اُس نے ہم 18
ہے۔ ملی نعمت کی سنانے خبری خوش کی اللہ اُسے کیونکہ ہیں، کرتی
ہم جب کہ ہے کیا مقرر اُسے نے جماعتوں بلکہ ہے جانا پاس کے آپ صرف نہ اُسے 19
کرتے ادا خدمت یہ ہم یوں جائے۔ ساتھ ہمارے وہ تو گے جائیں لے یروشلم کو ہدیئے
گے۔ کریں اظہار کا سرگرمی اپنی اور گے دیں جلال کو خداوند وقت
چاہتے بچنا سے اِس ہم گے جائیں لے ہم جو نظر پیشِ کے ہدیئے بڑے اُس کیونکہ 20
ملے۔ موقع کا کرنے شک پر ہم کو کسی کہ ہیں
میں نظر کی خداوند صرف نہ جو کریں کچھ وہی کہ ہے یہ کوشش پوری ہماری 21
بھی۔ میں نظر کی انسان بلکہ ہے درست
کئی نے ہم سرگرمی کی جس دیا بھیج بھی کو بھائی اَور ایک نے ہم ساتھ کے اُن 22
ہے۔ کرتا اعتماد بڑا پر آپ وہ کیونکہ ہے، گیا ہو سرگرم مزید وہ اب ہے۔ پر کبھی پر موقعوں
اُس بھائی جو اور ہے۔ خدمت ہم اور ساتھی میرا وہ ہے، تعلق کا طِطُس تک جہاں 23
ہیں۔ باعث کا عزت لئے کے مسیح وہ ہے۔ بھیجا نے جماعتوں اُنہیں ہیں ساتھ کے
پھر ہیں۔ کرتے فخر کیوں پر آپ ہم کہ کریں ظاہر یہ کے کر اظہار کا محبت اپنی پر اُن 24
گی۔ آئے نظر بھی کو جماعتوں دیگر کی خدا بات یہ

9

مدد کی مُقدّسین

جو لکھوں میں بارے کے کام اُس کو آپ مَیں کہ نہیں ضرورت کی اِس میں اصل 1
ہے۔ کرنا میں خدمت کی مُقدّسین کے یہودیہ ہمیں
سامنے کے داروں ایمان کے مکدُنیہ مَیں اور ہوں، جانتا جوشی گرم کی آپ مَیں کیونکہ 2
یوں "تھے۔ تیار لئے کے دینے سے سال پچھلے لوگ کے اخیہ" کہ ہوں رہا کرتا فخر پر آپ
اُبھارا۔ لئے کے دینے خود کو لوگوں تر زیادہ نے سرگرمی کی آپ
جس بلکہ نکلے نہ بے بنیاد فخر پر آپ ہمارا تاکہ ہے دیا بھیج کو بھائیوں اِن نے مَیں اب 3
رہیں۔ تیار آپ تھا کہا نے مَیں طرح
پہنچوں پاس کے آپ کر لے ساتھ کو بھائیوں کچھ کے مکدُنیہ مَیں جب کہ ہو نہ ایسا 4
اِتنا پر آپ نے مَیں کہ گے ہوں شرمندہ بھی آپ بلکہ مَیں، وقت اُس ہوں۔ نہ تیار آپ تو گا
ہے۔ کیا اعتماد
آپاس کے آپ ہی پہلے بھائی کہ سمجھا ضروری دینا زور پر بات اِس نے مَیں لئے اِس 5
کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ ہے۔ کیا نے آپ وعدہ کا جس کریں انتظام کا ہدیئے اُس کر

نکالنا سے آپ سے مشکل اِسے جیسا لگے نہ ایسا اور ہو گیا کیا جمع ہدیہ یہ تک آئے میرے
جائے۔ ہو ظاہر سخاوت کی آپ بجائے کے اِس پڑا۔
لیکن گی۔ ہو کم اُتنی بھی فصل کی اُس ہے ہوتا کر بچا بچا کو بیج شخص جو کہ رہے یاد 6
گی۔ ہو زیادہ بہت بھی فصل کی اُس ہے ہوتا بیج بہت جو
اِس وہ ہے۔ لیا ٹھہرا میں دل اپنے پہلے نے اُس لئے کے دینے جتنا دے اُتنا ایک ہر 7
سے خوشی جو ہے رکھتا محبت سے اُس اللہ کیونکہ کرے، نہ محسوس مجبوری یا تکلیف میں
ہے۔ دیتا
کے آپ پھر دے۔ زیادہ کہیں سے ضروریات کی آپ کو آپ کہ ہے قابل اِس اللہ اور 8
کر کام نیک کا قسم ہر آپ کہ زیادہ اِتنا بلکہ گا ہو کافی سے لحاظ ہر اور وقت ہر پاس
گے۔ سکیں
میں مندوں ضرورت سے فیاضی نے اُس" ہے، لکھا بھی یہ میں مُقدّس کلامِ چنانچہ 9
"گی۔ رہے قائم تک ہمیشہ بازی راست کی اُس دی، بکھیر خیرات
اور ہے۔ دیتا روٹی لئے کے کھانے اُسے اور کرتا مہیا بیج کو والے بونے بیج ہی خدا 10
اُگنے فصل کی بازی راست کی آپ اور گا کرے اضافہ میں اُس کر دے بیج بھی کو آپ وہ
گا۔ دے
دے سے فیاضی پر موقع ہر آپ اور گا دے بنا مند دولت سے لحاظ ہر کو آپ وہ ہاں، 11
ہیں مند ضرورت جو گے جائیں لے پاس کے اُن ہدیہ کا آپ ہم جب چنانچہ گے۔ سکیں
گے۔ کریں شکر کا خدا وہ تو
خدمت اِس کی آپ وہ بلکہ گے کریں پوری ضروریات کی مُقدّسین صرف نہ آپ یوں 12
گے۔ کریں ادا شکریہ بھی کا خدا سے جوش بڑے وہ کہ گے جائیں ہو متاثر اِتنے سے
تمام اور پر اُن کی آپ کیونکہ گے۔ دیں جلال کو اللہ وہ میں نتیجے کے خدمت کی آپ 13
تسلیم صرف نہ خبری خوش کی مسیح آپ کہ گا کرے ثابت اظہار کا سخاوت پر داروں ایمان
ہیں۔ رہتے بھی تابع کے اُس بلکہ ہیں کرتے
اللہ کہ لئے اِس گے، رہیں آرزومند کے آپ تو گے کریں دعا لئے کے آپ وہ جب اور 14
ہے۔ دیا دے فضل بڑا کتنا کو آپ نے
!ہو شکر لئے کے بخشش بیان ناقابلِ کی اُس کا اللہ 15

10

ہے کرتا دفاع کا خدمت اپنی پولس
آپ مَیں کہ ہے جاتا کہا میں بارے کے جس پولس مَیں ہوں، کرتا اپیل سے آپ مَیں 1
اور حلیمی کی مسیح ہوں۔ ہوتا دلیر کر ہو دُور سے آپ صرف اور ہوں ہوتا عاجز رُوبرُو کے
میں نام کے نرمی

سے لوگوں اُن سے دلیری اِتنی کر آپاس کے آپ مجھے کہ ہوں کرتا منت سے آپ مَیں 2
ہے لگتا ایسا الحال فی کیونکہ ہے۔ دنیاوی چلن چال ہمارا کہ ہیں سمجھتے جو پڑے نہ نپٹنا
گی۔ ہو ضرورت کی اِس کہ
لڑتے۔ نہیں جنگ طرح کی دنیا ہم لیکن ہیں، ہی انسان ہم بےشک 3
بلکہ ہیں، نہیں کے دنیا اِس وہ ہیں کرتے استعمال میں جنگ اِس ہم ہتھیار جو اور 4
کے خیالات غلط ہم سے اِن ہے۔ حاصل قوت کی دینے ڈھا قلعے سے طرف کی اللہ اُنہیں
ڈھانچے
جاتی ہو کھڑی خلاف کے عرفان و علم کے اللہ جو ہیں دیتے ڈھا چیز اونچی ہر اور 5
ہیں۔ دیتے کر تابع کے مسیح کے کر قید کو خیال ہر ہم اور ہے۔
تیار لئے کے دینے سزا کی نافرمانی ہر ہم پر جانے ہو تابع پر طور پورے کے آپ ہاں، 6
گے۔ ہوں
کہ ہو اعتماد کا بات اِس کو کسی اگر ہیں۔ رہے کر غور پر باتوں ظاہری صرف آپ 7
ہیں۔ کے مسیح طرح کی اُسی بھی ہم کہ کرے خیال بھی کا اِس وہ تو ہے کا مسیح وہ
مَیں تو بھی ہے دیا ہمیں نے خداوند جو کروں بھی فخر پر مزید اختیار اُس مَیں اگر کیونکہ 8
کی آپ بلکہ نہیں کا دینے ڈھا کو آپ ہمیں نے اُس کہ کریں غور گا۔ ہوں نہیں شرمندہ
ہے۔ دیا اختیار کا کرنے تعمیر روحانی
کر کوشش کی ڈرانے سے خطوں اپنے کو آپ مَیں جیسے لگے ایسا کہ چاہتا نہیں مَیں 9
ہوں۔ رہا
وہ جب لیکن ہیں، زبردست اور زوردار خط کے پولس" ہیں، کہتے بعض کیونکہ 10
"ہے۔ آمیز حقارت طرز کا بولنے کے اُس اور کمزور وہ تو ہے ہوتا حاضر خود
اپنے ہوئے ہوتے دُور سے آپ ہم باتیں جو کہ کریں خیال کا بات اِس لوگ ایسے 11
گے۔ آئیں پاس کے آپ جب گے کریں عمل ہم پر باتوں ہی اُن ہیں کرتے پیش میں خطوں
کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی جو کرتے نہیں شمار میں اُن کو آپ اپنے تو ہم 12
آپ اپنے وہ جب ہیں بےسمجھ کتنے وہ ہیں۔ کرتے موازنہ ساتھ کے اُن اپنا نہ ہیں، رہتے
ہیں۔ کرتے سے آپ اپنے موازنہ اپنا اور ہیں جانچتے کو آپ اپنے پر اُسی کر بنا معیار کو
نے اللہ جو تک حد اُس صرف بلکہ گے کریں نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ہم لیکن 13
ہیں۔ جاتے آ اندر کے حد اِس بھی آپ اور ہے۔ کیا مقرر لئے ہمارے
خوش کی مسیح تو ہم کیونکہ رہے، کر نہیں فخر زیادہ سے حد مناسب ہم میں اِس 14
ہوتی۔ بات اَور پھر تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں۔ گئے پہنچ تک آپ کر لے خبری
اِس ہے۔ گیا دیا سرانجام سے محنت کی دوسروں جو کرتے نہیں فخر پر کام ایسے ہم 15
ایمان کا آپ کہ ہیں رکھتے اُمید یہ ہم بلکہ ہیں، رہتے اندر کے حدوں مناسب ہم بھی میں

کرے خدا جائے۔ بڑھ تک حد مقررہ کی اللہ بھی قیمت و قدر ہماری یوں اور جائے بڑھ
جائے بڑھ اِتنا کام یہ ہمارا میں آپ کہ
کام اُس ہم کیونکہ سکیں۔ سنا بھی کر جا آگے سے آپ خبری خوش کی اللہ ہم کہ 16
ہیں۔ چکے کر دوسرے جسے چاہتے کرنا نہیں فخر پر
"کرے۔ فخر پر ہی خداوند والا کرنے فخر" ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 17
وہ سے اِس !ہے کیا میں اِس تو ہیں کرتے سفارش اپنی کے کر تعریف اپنی لوگ جب 18
کرے۔ تصدیق کی اِس ہی خداوند کہ ہے یہ بات اہم بلکہ ہوتے، نہیں ثابت صحیح

11

رسول جھوٹے اور پولس

کریں۔ برداشت مجھے آپ تو ہوں کرتا اظہار کچھ کا حماقت اپنی مَیں جب کہ کرے خدا 1
کریں، برداشت مجھے ضرور ہاں،
ہی ایک رشتہ کا آپ نے مَیں ہوں۔ رکھتا غیرت سی کی اللہ لئے کے آپ مَیں کیونکہ 2
مسیح مرد اُس سے حیثیت کی کنواری دامن پاک کو آپ مَیں اور باندھا، ساتھ کے مرد
تھا۔ چاہتا کرنا پیش حضور کے
طرح جس کہ گے، جائیں گر میں نگاہ طرح کی حوا آپ کہ ہے ڈر مجھے افسوس، لیکن 3
اور گی جائے بگڑ بھی سوچ کی آپ طرح اُسی دیا دھوکا کو حوا سے چالاکی اپنی نے سانپ
ہیں۔ کرتے محسوس لئے کے مسیح آپ جو گی جائے ہو ختم لگن پاک اور دلی خلوص وہ
فرق ایک کر آپاس کے آپ جو ہیں کرتے برداشت کو ایک ہر سے خوشی آپ کیونکہ 4
آپ اور تھا۔ کیا نہیں پیش کو آپ نے ہم جو عیسیٰ ایسا ایک ہے، کرتا پیش عیسیٰ کا قسم
خبری خوش اور روح اُس جو ہیں کرتے قبول "خبری خوش" ایسی اور روح ایسی ایک
تھی۔ ملی سے ہم کو آپ جو ہے فرق بالکل سے

ہوں۔ کم نسبت کی رسولوں 'خاص' نہاد نام اِن مَیں کہ خیال نہیں میرا 5
نہیں میں بارے کے علم میرے یہ لیکن ہوں، نہیں ماہر میں بولنے مَیں کہ ہے سکتا ہو 6
ہے۔ دکھایا سے لحاظ ہر اور صاف صاف کو آپ نے ہم یہ سکتا۔ جا کھا

مَیں یوں لیا۔ نہ معاوضہ بھی کوئی سے آپ لئے کے سنانے خبری خوش کی اللہ نے مَیں 7
غلطی سے مجھ میں اِس کیا جائے۔ دیا کر سرفراز کو آپ تا کہ دیا کر نیچا کو آپ اپنے نے
ہوئی؟
رہے مل پیسے سے جماعتوں دیگر کی خدا مجھے تو تھا رہا کر خدمت کی آپ مَیں جب 8
تھا۔ رہا لُوٹ اُنہیں مَیں لئے کے کرنے مدد کی آپ یعنی تھے،

کیونکہ بنا، نہ بوجھ پر کسی مَیں تو تھا مند ضرورت اور تھا پاس کے آپ مَیں جب اور 9
بوجھ پر آپ مَیں میں ماضی کیں۔ پوری ضروریات میری نے اُنہوں آئے سے مکدُنیہ بھائی جو
گا۔ بنوں نہیں بھی آئندہ اور بنا نہ
کوئی میں صوبے پورے کے اخیہ ہے، اندر میرے جو قَسم کی سچائی اُس کی مسیح 10
گا۔ روکے نہیں سے کرنے فخرپر اِس مجھے
جانتا ہی خدا رکھتا؟ نہیں محبت سے آپ مَیں کہ لئے اِس ہوں؟ رہا کہہ کیوں یہ مَیں 11
ہوں۔ رکھتا محبت سے آپ مَیں کہ ہے
وہ کو رسولوں نہاد نام مَیں تا کہ گا، رہوں کرتا وہی ہوں رہا کر اب مَیں کچھ جو اور 12
کہہ یہ کے کر فخر وہ کہ ہے مقصد کا اُن یہی کیونکہ ہیں۔ رہے ڈھونڈ وہ جو دوں نہ موقع
ہیں۔ جیسے ہم وہ کہ سکیں
کا رسولوں کے مسیح نے جنہوں مزدور باز دھوکے ہیں، رسول جھوٹے تو لوگ ایسے 13
ہے۔ لیا دھار روپ
ہے۔ پھرتا گھومتا کر دھار روپ کا فرشتے کے نور بھی ابلیس کیونکہ عجب، کیا اور 14
کر دھار روپ کا خادم کے بازی راست چیلے کے اُس کہ نہیں بات بڑی یہ پھر تو 15
گا۔ ہو ہی مطابق کے اعمال کے اُن انجام کا اُن ہیں۔ پھرتے گھومتے

رسانی ایذا کی پولس سے وجہ کی ہونے رسول

تو بھی سوچیں یہ آپ اگر لیکن سمجھے۔ نہ احمق مجھے کوئی کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں 16
کروں۔ فخرپر آپ اپنے بہت تھوڑا بھی مَیں تا کہ کریں قبول سے حیثیت کی احمق مجھے کم از کم
مَیں بلکہ ہے، نہیں پسند کو خداوند وہ ہوں رہا کر بیان اب مَیں کچھ جو میں اصل 17
ہوں۔ رہا کر بات طرح کی احمق
کروں فخر بھی مَیں لئے اِس ہیں رہے کر فخرپر طور جسمانی لوگ اِتنے چونکہ لیکن 18
گا۔
کرتے برداشت سے خوشی کو احمقوں آپ کہ ہیں مند دانش اِتنے خود آپ بےشک 19
ہیں۔
کو آپ بناتے، غلام کو آپ لوگ جب ہیں کرتے برداشت بھی یہ آپ بلکہ ہاں، 20
ہیں۔ مارتے تھپڑ کو آپ اور کرتے نخرے اُٹھاتے، فائدہ غلط سے آپ لُوٹتے،
سکے۔ کرنہ ایسا ہم کہ تھے کمزور اِتنے ہم کہ ہے آتی شرم مجھے کر کہہ یہ 21
کر بات سی کی احمق **مَیں**) کرے جرأت کی کرنے فخرپر بات کسی کوئی اگر لیکن
گا۔ کروں جرأت ہی اُتنی بھی مَیں تو (ہوں رہا
کی ابراہیم وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اسرائیلی وہ کیا ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ عبرانی وہ کیا 22
ہوں۔ بھی مَیں ہیں؟ اولاد
کی طرح اِس کہ ہوں گیا ہو بےخود گویا مَیں تو **اب**) ہیں؟ خادم کے مسیح وہ کیا 23
کہیں سے اُن نے مَیں ہوں۔ کرتا خدمت کی مسیح زیادہ سے اُن مَیں (!ہوں رہا کر باتیں

لگائے کوڑے سے سختی زیادہ میرے رہا، میں جیل دفعہ زیادہ کی، مشقت محنت زیادہ
ہوں۔ رہا میں خطروں کے مرنے بار بار مَیں اور گئے
ہے۔ ملی سزا کی کوڑوں 39 دفعہ پانچ سے یہودیوں مجھے 24
مَیں جب گیا۔ کیا سنگسار مجھے بار ایک مارا۔ سے لاٹھی مجھے نے رومیوں دفعہ تین 25
تباہ کے جہاز مجھے دفعہ ایک ہاں، ہوا۔ تباہ جہاز میرا مرتبہ تین تو تھا رہا کر سفر میں سمندر
پڑا۔ گزارنا میں سمندر دن اور رات پوری ایک پر ہونے
پڑا، کرنا سامنا کا خطروں کے طرح کئی مجھے دوران کے سفروں بےشمار میرے 26
جہاں خطرہ۔ کا حملوں کے غیریہودیوں اور وطنوں ہم اپنے خطرہ، کا ڈاکوؤں اور دریاؤں
علاقے غیرآباد خواہ تھا، میں شہر مَیں خواہ رہے، موجود خطرے یہ وہاں ہوں گیا مَیں بھی
ہیں۔ رہے خطرے بھی سے طرف کی بھائیوں جھوٹے میں۔ سمندر یا میں
مَیں ہوں، رہا جاگتا رات کئی اور ہے کی مشقت محنت سخت سے فشانی جاں نے مَیں 27
تجربہ کا پن ننگے اور سردی مجھے ہیں۔ رکھے روزے بہت نے مَیں ہوں، رہا پیاسا اور بھوکا
ہے۔ ہوا
ہوں کرتا محسوس لئے کے جماعتوں تمام کی خدا مَیں جو ہے علاوہ کے فکروں اُن یہ اور 28
ہیں۔ رہتی دباتی مجھے جو اور
کسی جب ہوں۔ کرتا محسوس کمزور بھی کو آپ اپنے مَیں تو ہے کمزور کوئی جب 29
ہوں۔ کرتا محسوس رنجش شدید لئے کے اُس مَیں تو ہے جاتا لایا پر راہ غلط کو
ظاہر حالت کمزور میری جو گا کروں فخر پر چیزوں اُن مَیں تو پڑے کرنا فخر مجھے اگر 30
ہیں۔ کرتی
مَیں کہ ہے جانتا (ہو تک ابد ثنا و حمد کی اُس) باپ کا عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارا 31
رہا۔ بول نہیں جھوٹ
پر دروازوں تمام کے شہر نے گورنر کے ارتاس بادشاہ تو تھا میں شہر دمشق مَیں جب 32
کریں۔ گرفتار مجھے وہ تا کہ کئے مقرر دار پہرے اپنے
سے وہاں کر رکھ میں ٹوکرے ایک مجھے اور تھا، دریچہ ایک میں فصیل کی شہر لیکن 33
نکلا۔ بچ سے ہاتھوں کے اُس مَیں یوں گیا۔ اُتارا

12

انکشاف کا باتوں کئی پر پولس

اُن مَیں اب لیکن نہیں، فائدہ کوئی کا اِس اگرچہ کروں۔ فخر اَور کچھ مَیں کہ ہے لازم 1
کئے۔ ظاہر پر مجھ نے خداوند جو گا کروں ذکر کا انکشافات اور رویاؤں
آسمان تیسرے کر چھین ہوئے سال چودہ جسے ہوں جانتا کو آدمی ایک میں مسیح مَیں 2
ہے۔ جانتا خدا ہوا۔ باہر کے اِس یا میں جسم تجربہ یہ اُسے کہ پتا نہیں مجھے گیا۔ پہنچایا تک
ہوں جانتا مَیں یہ لیکن نہیں۔ یا تھا میں جسم وہ کہ ہے جانتا ہی خدا ہاں، 3

باتیں ایسی سنیں، باتیں بیان ناقابلِ 4 نے اُس جہاں گیا لایا میں فردوس کر چھین اُسے کہ
نہیں۔ روا لئے کے انسان کرنا ذکر کا جن
فخر پر باتوں اُن صرف مَیں نہیں۔ پر آپ اپنے لیکن گا، کروں فخر مَیں پر آدمی کے قسم اِس 5
ہیں۔ کرتی ظاہر کو حالت کمزور میری جو گا کروں
مَیں لیکن کرتا۔ بیان حقیقت مَیں کیونکہ ہوتا، نہ احمق میں اِس تو چاہتا کرنا فخر مَیں اگر 6
پر اُس صرف رائے میں بارے میرے کی سب کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ گا، کروں نہیں یہ
سمجھے۔ نہ زیادہ سے اِس مجھے کوئی ہوں۔ کرتا بیان یا کرتا مَیں جو ہو منحصر
چیز دہ تکلیف ایک گیا، دیا چبھو کانٹا ایک سے وجہ کی انکشافات اعلیٰ اِن مجھے لیکن 7
میرے پیغمبریہ کا ابلیس جاؤں۔ نہ پھول مَیں تا کہ ہے رہتی دھنسی میں جسم میرے جو
جاؤں۔ ہو نہ مغرور مَیں تا کہ ہے رہتا مارتا مُکے
کرے۔ دُور سے مجھ اِسے وہ کہ کی التجا سے خداوند نے مَیں بار تین 8
میری کیونکہ ہے، کافی لئے تیرے فضل میرا" دیا، جواب یہی مجھے نے اُس لیکن 9
سے خوشی مزید مَیں لئے اِس "ہے۔ ہوتا میں ہی حالت کمزور تیری اظہار پورا کا قدرت
رہے۔ ٹھہری پر مجھ قدرت کی مسیح تا کہ گا کروں فخر پر کمزوریوں اپنی
اور رسانیوں ایذا مجبوریوں، گالیوں، کمزوریوں، خاطر کی مسیح مَیں کہ ہے وجہ یہی 10
ہوں۔ ہوتا ور طاقت مَیں ہی تب ہوں ہوتا کمزور مَیں جب کیونکہ ہوں، خوش میں پریشانیوں

فکر لئے کے کُرِنتھیوں کی پولس

ہی آپ کہ تھا چاہئے ہے۔ دیا کر مجبور مجھے نے آپ لیکن ہوں، گیا بن بےوقوف مَیں 11
ہوں، نہیں بھی کچھ مَیں بےشک کیونکہ کرتے۔ بات میں حق میرے سامنے کے دوسروں
ہوں۔ نہیں کم سے لحاظ بھی کسی مَیں میں مقابلے کے رسولوں خاص نہاد نام اِن لیکن
ثابت وہ ہوئے سے وسیلے میرے کام زبردست اور معجزے نشان، الٰہی متعدد جو 12
گئے۔ کئے درمیان کے آپ سے قدمی ثابت بڑی وہ ہاں، ہوں۔ رسول مَیں کہ ہیں کرتے
خدمت میری میں جماعتوں دیگر کی خدا وہ کیا کی، درمیان کے آپ نے مَیں خدمت جو 13
نہ بوجھ مالی لئے کے آپ مَیں کہ تھا یہ صرف فرق میں اِس !نہیں ہرگز تھی؟ کم نسبت کی
ہے۔ ہوئی غلطی میں اِس سے مجھ اگر کریں معاف مجھے بنا۔
کے آپ مَیں بھی مرتبہ اِس ہوں۔ تیار لئے کے آنے پاس کے آپ بار تیسری مَیں اب 14
ہوں۔ چاہتا کو ہی آپ بلکہ نہیں مال کا آپ مَیں کیونکہ گا، بنوں نہیں باعث کا بوجھ لئے
کے بچوں کو باپ ماں بلکہ چاہئے کرنا نہیں جمع مال لئے کے مدد کی باپ ماں کو بچوں آخر
لئے۔
کر خرچ بھی کو آپ اپنے بلکہ گا لوں اُٹھا خرچہ ہر لئے کے آپ سے خوشی بڑی تو مَیں 15
رکھوں؟ محبت زیادہ سے آپ مَیں اگر گے کریں پیار کم مجھے آپ کیا گا۔ دوں

ہوں چالاک مَیں کہ ہیں سوچتے بعض لیکن بنا۔ نہ بوجھ لئے کے آپ مَیں ہے، ٹھیک 16
لیا۔ پھنسا میں جال اپنے سے دھوکے کو آپ اور
کسی سے میں اُن نے مَیں کیا بھیجا پاس کے آپ نے مَیں کو لوگوں جن طرح؟ کس 17
اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ ذریعے کے
بھائی دوسرے اور جائے پاس کے آپ وہ کہ کی افزائی حوصلہ کی طِطُس نے مَیں 18
دونوں ہم کیونکہ !نہیں ہرگز اُٹھایا؟ فائدہ غلط سے آپ نے طِطُس کیا دیا۔ بھیج ساتھ بھی کو
ہیں۔ چلتے پر راہ ہی ایک میں روح ہی ایک
ہیں۔ رہے کر دفاع اپنا سامنے کے آپ ہم کہ گے ہوں رہے سوچ سے دیر کافی آپ 19
رہے کر بیان کچھ یہ ہی حضور کے اللہ ہوئے ہوتے میں مسیح ہم بلکہ ہے نہیں ایسا لیکن
کرتے لئے کے کرنے تعمیر کی آپ ہم ہیں کرتے ہم بھی کچھ جو عزیزو، میرے اور ہیں۔
ہیں۔
میری نہ گی، آئے پسند مجھے حالت کی آپ نہ تو گا آؤں مَیں جب کہ ہے ڈر مجھے 20
گپ بہتان، غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، میں آپ کہ ہے ڈر مجھے کو۔ آپ حالت
گی۔ جائے پائی بےترتیبی اور غرور بازی،
دکھائے نیچا سامنے کے آپ مجھے اللہ تو گا آؤں جب دفعہ اگلی کہ ہے ڈر مجھے ہاں، 21
اپنی تک اب کے کر گناہ میں ماضی نے جنہوں گا کھاؤں غم لئے کے بہتوں اُن مَیں اور گا،
کی۔ نہیں توبہ سے عیاشی اور زنا کاری ناپاکی،

13

سلام اور تنبیہ آخری

ہر کہ ہے لازم مطابق کے مُقدّس کلامِ ہوں۔ رہا آپاس کے آپ دفعہ تیسری مَیں اب 1
جائے۔ کی سے گواہوں تین یا دو تصدیق کی الزام
اب تھا۔ کیا آگاہ کو آپ سے پہلے نے مَیں تو تھا آیا پاس کے آپ دفعہ دوسری مَیں جب 2
جنہوں گے بچیں وہ نہ تو گا آؤں واپس مَیں جب کہ ہوں کہتا دوبارہ بات یہ دُور سے آپ مَیں
لوگ۔ دیگر نہ تھا کیا گناہ پہلے نے
دوں کو آپ مَیں وہ ہے بولتا ذریعے میرے مسیح کہ ہیں رہے مانگ آپ ثبوت بھی جو 3
قوت اپنی ہی درمیان کے آپ وہ نہیں، ہے۔ نہیں کمزور مسیح میں سلوک ساتھ کے آپ گا۔
ہے۔ کرتا اظہار کا
سے قدرت کی اللہ وہ اب لیکن گیا، کیا مصلوب میں حالت کمزور اُسے اگرچہ کیونکہ 4
خدمت کی آپ ہم سے قدرت کی اللہ لیکن ہیں، کمزور میں اُس بھی ہم طرح اِسی ہے۔ زندہ
ہیں۔ زندہ ساتھ کے اُس وقت کرتے

پرکھیں۔ کو آپ اپنے خود ہے؟ قائم ایمان کا آپ کیا کہ کریں معلوم کر جانچ کو آپ اپنے 5
کا آپ کہ ہوتا مطلب کا اِس تو نہیں اگر ہے؟ میں آپ مسیح عیسیٰ کہ جانتے نہیں آپ کیا
ہوتا۔ ثابت نامقبول ایمان
نامقبول ہم ہے تعلق ہمارا تک جہاں کہ گے لیں پہچان اِتنا آپ کہ ہے اُمید مجھے لیکن 6
ہیں۔ ہوئے نہیں ثابت
لوگوں کہ نہیں یہ بات جائے۔ ہو نہ غلطی کوئی سے آپ کہ ہیں کرتے دعا سے اللہ ہم 7
ناکام خود ہمیں لوگ چاہے کریں، کام صحیح آپ کہ یہ بلکہ نکلیں صحیح ہم سامنے کے
دیں۔ قرار نہ کیوں
ہیں۔ حق کے اُس صرف بلکہ سکتے ہو نہیں کھڑے خلاف کے حقیقت ہم کیونکہ 8
ہے یہ دعا ہماری اور ہیں۔ کمزور خود ہم گو ہیں ور طاقت آپ جب ہیں خوش ہم 9
جائیں۔ ہو کامل آپ کہ
اپنا مجھے تو گا آؤں مَیں جب پھر ہوں۔ لکھتا کر رہ دُور سے آپ مَیں کہ ہے وجہ یہی 10
اختیار یہ مجھے نے خداوند کیونکہ گی۔ پڑے کرنی نہیں سختی پر آپ کے کر استعمال اختیار
ہے۔ دیا لئے کے کرنے تعمیر کو آپ بلکہ نہیں لئے کے دینے ڈھا کو آپ
حوصلہ کی دوسرے ایک جائیں، سدھر ہوں۔ کہتا سلام کو آپ مَیں میں آخر بھائیو، 11
اور محبت پھر گزاریں۔ زندگی ساتھ کے سلامتی صلح اور رکھیں سوچ ہی ایک کریں، افزائی
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام دینا۔ بوسہ مُقدّس کو دوسرے ایک 12
کے سب آپ رفاقت کی القدس روح اور محبت کی اللہ فضل، کا مسیح عیسیٰ خداوند 13
رہے۔ ہوتی ساتھ

گلتیوں

1 شخص کسی نہ کیا مقرر نے گروہ کسی نہ مجھے ہے۔ سے طرف کی رسول پولس خط یہ
دیا۔ کر زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس نے باپ خدا اور مسیح عیسیٰ بلکہ نے
2 ہیں۔ کہتے سلام کو جماعتوں کی گلتیہ ہیں ساتھ میرے جو بھی بھائی تمام
3 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا
4 یوں اور دیا کر قربان خاطر کی گناہوں ہمارے کو آپ اپنے نے جس ہے وہی مسیح
تھی۔ مرضی کی باپ ہمارے اللہ یہ کیونکہ ہے، لیا بچا سے جہان شریر موجودہ اِس ہمیں
5 آمین۔ !رہے ہوتا تک ابد جلال کا اُسی

خبری خوش ہی ایک

6 فضل کے مسیح نے جس ہیں رہے کر ترک اُسے سے جلدی اِتنی آپ !ہوں حیران مَیں
ہیں۔ گئے لگ پیچھے کے "خبری خوش" کی قسم فرق ایک آپ اب اور بُلایا۔ کو آپ سے
7 کر ڈال میں اُلجھن کو آپ لوگ کچھ بس نہیں۔ ہے خبری خوش کی اللہ یہ میں اصل
ہیں۔ چاہتے لانا تبدیلی میں خبری خوش کی مسیح
8 لعنت، پر اُس ہے سناتا پیغام فرق سے اِس جو اور سنائی خبری خوش اصلی تو نے ہم
سنائے۔ پیغام غلط یہ کر اُتر فرشتہ کوئی سے آسمان خواہ کریں ایسا خود ہم خواہ
9 ایسی کو آپ کوئی اگر کہ ہوں کہتا دوبارہ مَیں اب اور ہیں چکے کر بیان پہلے یہ ہم
!لعنت پر اُس تو ہے کیا قبول نے آپ جسے ہے فرق سے اُس جو سنائے "خبری خوش"
10 مَیں !نہیں ہرگز کریں؟ قبول مجھے لوگ کہ ہوں رہا کر کوشش یہ میں اِس مَیں کیا
آؤں؟ پسند کو لوگوں مَیں کہ ہے یہ کوشش میری کیا کرے۔ قبول مجھے اللہ کہ ہوں چاہتا
ہوتا۔ نہ خادم کا مسیح تو کرتا ایسا تک اب مَیں اگر

پولس رسول طرح کس یگانہ

11 انسان وہ سنائی نے مَیں خبری خوش جو کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا مَیں بھائیو،
ہے۔ نہیں سے طرف کی
12 مسیح عیسیٰ بلکہ ہے سکھایا نے کسی مجھے یہ نہ ملا، سے انسان کسی پیغام یہ مجھے نہ
کیا۔ ظاہر پیغام یہ پر مجھ خود نے

13 یہودی جب تھا گزارتا زندگی طرح کس وقت اُس مَیں کہ ہے لیا سن خود تو نے آپ
ایذا کو جماعت کی اللہ سے شدت اور جوش کتنے نے مَیں وقت اُس تھا۔ پیروکار کا مذہب
جائے۔ ہو ختم جماعت یہ کہ تھی یہ کوشش پوری میری پہنچائی۔

ھاں، تھا۔ گیا لے سبقت پر یہودیوں عمر ھم دیگر اکثر مَیں سے لحاظ کے مذھب یہودی 14
تھا۔ سرگرم زیادہ سے حد میں پیروی کی روایتوں کی دادا باپ اپنے مَیں
کرنے خدمت اپنی کر چن ھی پیشتر سے ھونے پیدا مجھے سے فضل اپنے نے اللہ لیکن 15
سے مرضی اپنی نے اُس جب اور بُلایا۔ لئے کے
خبری خوش کو غیر یہودیوں میں بارے کے اُس مَیں تا کہ کیا ظاھر پر مجھ کو فرزند اپنے 16
لیا۔ نہ مشورہ سے شخص بھی کسی نے مَیں تو سناؤں
مَیں بلکہ تھے رسول پہلے سے مجھ جو ملوں سے اُن تا کہ گیا نہ بھی یروشلم مَیں وقت اُس 17
آیا۔ واپس دمشق میں بعد اور گیا چلا عرب سیدھا
مَیں وھاں گیا۔ یروشلم لئے کے ھونے شناسا سے پطرس مَیں ھی بعد سال تین کے اِس 18
رھا۔ ساتھ کے اُس دن پندرہ
رسول اَور کسی دیکھا، کو یعقوب بھائی کے خداوند صرف نے مَیں علاوہ کے اِس 19
نہیں۔ کو
رھا۔ بول نہیں جھوٹ مَیں ھے۔ صحیح وہ کہ ھے گواہ اللہ ھوں رھا لکھ مَیں کچھ جو 20
گیا۔ چلا کِلِکیہ اور شام ملکِ مَیں میں بعد 21
تھیں۔ جانتی نہیں مجھے جماعتیں کی مسیح میں یہودیہ صوبہ وقت اُس 22
خود اب وہ تھا رھا پہنچا ایذا ھمیں پہلے آدمی جو کہ تھی پہنچی خبر یہ صرف تک اُن 23
تھا۔ چاھتا کرنا ختم پہلے وہ جسے ھے سناتا خبری خوش کی ایمان اُس
کی۔ تمجید کی اللہ سے وجہ میری نے اُنہوں کر سن یہ 24

2

رسول دیگر اور پولس
کو طِطُس مَیں تھا۔ ساتھ برنباس دفعہ اِس گیا۔ یروشلم دوبارہ مَیں بعد کے سال چودہ 1
گیا۔ کر لے ساتھ بھی
میں علٰیحدگی میری تھا۔ کیا ظاھر پر مجھ نے اللہ جو گیا سے وجہ کی مکاشفے ایک مَیں 2
خبری خوش وہ اُنہیں نے مَیں میں اِس ھیں۔ رکھتے رسوخ و اثر جو ھوئی میٹنگ ساتھ کے اُن
ھوں رھا دوڑ مَیں دوڑ جو کہ تھا چاھتا نہیں مَیں ھوں۔ سناتا کو غیر یہودیوں مَیں جو کی پیش
نکلے۔ بےفائدہ آخر کار وہ تھا دوڑا میں ماضی یا
ختنہ اپنا بھی کو طِطُس نے اُنہوں کہ تھے میں حق میرے تک یہاں وہ وقت اُس 3
ھے۔ غیر یہودی وہ اگرچہ کیا، نہیں مجبور پر کروانے
آئے گھس اندر سے چپکے جو تھے بھائی جھوٹے یہ لیکن تھے۔ چاھتے یہی چند اور 4
ھمیں جو لیں کر حاصل معلومات میں بارے کے آزادی اُس ھماری کر بن جاسوس تا کہ تھے
تھے، چاھتے بنانا غلام ھمیں یہ ھے۔ ملی میں مسیح

خوش کی اللہ تا کہ ہوئے تابع کے اُن نہ اور مانی نہ بات کی اُن بھر لمحہ نے ہم لیکن 5
رہے۔ قائم درمیان کے آپ سچائی کی خبری

اصل) کیا۔ نہ اضافہ کوئی میں بات میری نے اُنہوں تھے جاتے سمجھے راہنما جو اور 6
کا حالت ظاہری کی انسان تو اللہ نہیں۔ کہ تھا رسوخ و اثر کا اُن کہ نہیں پروا کوئی مجھے میں
(کرتا۔ نہیں لحاظ

سنانے خبری خوش کی مسیح کو غیریہودیوں مجھے نے اللہ کہ دیکھا نے اُنہوں حال بہر 7
پیغام یہ کو یہودیوں کو پطرس نے اُس طرح جس طرح اُسی بالکل تھی، دی داری ذمہ کی
تھی۔ دی داری ذمہ کی سنانے

وہی تھا رہا کر سے وسیلے کے خدمت کی پطرس رسول کے یہودیوں اللہ کام جو کیونکہ 8
ہوں۔ رسول کا غیریہودیوں جو تھا، رہا کر بھی سے وسیلے میرے وہ کام

کہ لیا جان نے اُنہوں جب تھا۔ جاتا مانا ستون کے جماعت کو یوحنا اور پطرس یعقوب، 9
دھنا سے برنباس اور سے مجھ نے اُنہوں تو ہے دیا فضل خاص مجھے سے ناتے اِس نے اللہ
اور برنباس کہ ہوئے متفق ہم یوں ہیں۔ ساتھ ہمارے وہ کہ کیا اظہار کا اِس کر ملا ہاتھ
میں۔ یہودیوں وہ اور گے کریں خدمت میں غیریہودیوں مَیں

بات وہی رکھیں، یاد کو مندوں ضرورت ہم کہ دیا زور پر بات ایک صرف نے اُنہوں 10
ہوں۔ رہا کوشاں لئے کے کرنے ہمیشہ مَیں جسے

ہے کرتا ملامت کو پطرس پولس میں انطاکیہ

اپنے وہ کیونکہ کی، مخالفت کی اُس رُوبرُو نے مَیں تو آیا شہر انطاکیہ پطرس جب لیکن 11
ٹھہرا۔ مجرم سے سبب کے رویے

یعقوب پھر لیکن رہا۔ کھاتا کھانا ساتھ کے داروں ایمان غیریہودی وہ پہلے تو آیا وہ جب 12
اُن وہ کیونکہ ہوا، الگ سے غیریہودیوں کر ہٹ پیچھے پطرس وقت اُسی آئے۔ عزیز کچھ کے
تھے۔ میں حق کے کروانے ختنہ کا غیریہودیوں جو تھا ڈرتا سے

کی اُن بھی کو برنباس کہ تک یہاں ہوئے، شامل میں ریاکاری اِس بھی یہودی باقی 13
گیا۔ بہکایا سے ریاکاری

خوش کی اللہ جو ہیں رہے چل نہیں پر راہ سیدھی اُس وہ کہ دیکھا نے مَیں جب 14
ہیں۔ یہودی آپ'' کہا، سے پطرس سامنے کے سب نے مَیں تو ہے مبنی پر سچائی کی خبری
کیسی یہ پھر تو نہیں۔ طرح کی یہودی ہیں، رہے گزار زندگی طرح کی غیریہودی آپ لیکن
''ہیں؟ رہے کر مجبور پر کرنے پیروی کی روایات یہودی کو غیریہودیوں آپ کہ ہے بات

ہیں پاتے نجات سے ایمان غیریہودی اور یہودی

ہیں۔ نہیں ' گناہگار غیریہودی' اور ہیں یہودی پیدائشی ہم بےشک 15
ٹھہرایا نہیں باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت کو انسان کہ ہیں جانتے ہم لیکن 16
ہمیں تا کہ ہیں لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح بھی ہم سے۔ لانے ایمان پر مسیح عیسیٰ بلکہ جاتا

سے۔ لانے ایمان پر مسیح بلکہ نہیں سے کرنے پیروی کی شریعت جائے، دیا قرار باز راست
گا۔ جائے دیا نہیں قرار باز راست بھی کو کسی سے کرنے پیروی کی شریعت کیونکہ
گار گناہ خود ہم کرتے کرتے کوشش کی ٹھہرنے باز راست میں مسیح اگر لیکن 17
!نہیں ہرگز ہے؟ خادم کا گناہ مسیح کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو جائیں ہو ثابت
مَیں پھر تو دیا ڈھا نے مَیں جو کروں تعمیر دوبارہ کو نظام اُس کے شریعت مَیں اگر 18
ہوں۔ مجرم مَیں کہ ہوں کرتا ظاہر
گیا مارا سے ہی شریعت مجھے ہوں۔ مُردہ مَیں ہے تعلق کا شریعت تک جہاں کیونکہ 19
گیا کیا مصلوب ساتھ کے مسیح مجھے سکوں۔ جی لئے کے اللہ تا کہ ہے
اِس مَیں زندگی جو اب ہے۔ زندہ میں مجھ مسیح بلکہ رہا نہ زندہ خود مَیں یوں اور 20
محبت سے مجھ نے اُسی ہوں۔ گزارتا سے لانے ایمان پر فرزند کے اللہ وہ ہوں گزارتا میں جسم
دی۔ جان اپنی لئے میرے کر رکھ
پیروی کی شریعت کو کسی اگر کیونکہ ہوں۔ کرتا انکار سے کرنے رد فضل کا اللہ مَیں 21
تھا۔ عبث مرنا کا مسیح کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو سکتا جا ٹھہرایا باز راست سے کرنے

3

ایمان یا شریعت

مسیح عیسیٰ ہی سامنے کے آنکھوں کی آپ دیا؟ کر جادو پر آپ نے کس !گلتیو ناسمجھ 1
گیا۔ کیا پیش صاف صاف کو موت صلیبی کی اُس اور
ہرگز ملا؟ القدس روح سے کرنے پیروی کی شریعت کو آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے 2
ایمان پر اُس کر سن پیغام میں بارے کے مسیح آپ جب ملا وقت اُس کو آپ وہ !نہیں
لائے۔
شروع سے وسیلے کے القدس روح زندگی روحانی کی آپ ہیں؟ بے سمجھ اِتنے آپ کیا 3
ہیں؟ چاہتے پہنچانا تک تکمیل طرح کس سے کوششوں انسانی اپنی کام یہ آپ اب تو ہوئی۔
یہ یقیناً تھے؟ بے فائدہ سب یہ کیا ہیں۔ ہوئے حاصل تجربے کے طرح کئی کو آپ 4
تھے۔ نہیں بے فائدہ
آپ کہ ہے کرتا معجزے درمیان کے آپ اور دیتا روح اپنا کو آپ لئے اِس اللہ کیا 5
پیغام میں بارے کے مسیح آپ کہ لئے اِس بلکہ نہیں، ہرگز ہیں؟ کرتے پیروی کی شریعت
ہیں۔ لائے ایمان کر سن
قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس اور کیا بھروسا پر اللہ نے اُس لیں۔ مثال کی ابراہیم 6
دیا۔
رکھتے ایمان جو ہیں لوگ وہ اولاد حقیقی کی ابراہیم کہ چاہئے لینا جان کو آپ پھر تو 7
ہیں۔

ذریعے کے ایمان کو غیریہودیوں اللہ کہ کی گوئی پیش کی بات اِس نے مُقدّس کلامِ 8
سے تجھ قومیں تمام" سنائی، خبری خوش یہ کو ابراھیم نے اُس یوں گا۔ دے قرار باز راست
"گی۔ پائیں برکت
کی ابراھیم پر لانے ایمان کو سب طرح اِسی ملی۔ برکت اُسے لئے اِس لایا، ایمان ابراھیم 9
ھے۔ ملتی برکت سی
باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت ھمیں کہ ھیں کرتے تکیہ پر اِس بھی جو لیکن 10
لعنت پر ایک ھر" ھے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ ھے۔ لعنت کی اللہ پر اُن گا جائے دیا قرار
"کرے۔ عمل پر اِن نہ رکھے، نہ قائم باتیں تمام کی کتاب کی شریعت جو
باز راست پر بنا کی کرنے پیروی کی شریعت بھی کو کسی اللہ کہ ھے صاف تو بات یہ 11
گا۔ رھے جیتا سے ھی ایمان باز راست مطابق کے مُقدّس کلامِ کیونکہ ٹھہراتا، نہیں
گا کرے یوں جو" ھے، کہتی جو ھے فرق بالکل سے راہ کی شریعت راہ یہ کی ایمان 12
"گا۔ رھے جیتا وہ
اُس یہ ھے۔ دیا کر آزاد سے لعنت کی شریعت ھمیں کر دے فدیہ ھمارا نے مسیح لیکن 13
ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ بنا۔ لعنت خود خاطر ھماری وہ کہ کیا طرح اِس نے
"ھے۔ لعنت کی اللہ پر اُس ھے گیا لٹکایا سے درخت بھی جسے"
سے وسیلے کے مسیح وہ ھوئی حاصل کو ابراھیم برکت جو کہ تھا یہ مقصد کا اِس 14
پائیں۔ روح ھوا کیا وعدہ کر لا ایمان ھم یوں اور ملے بھی کو غیریہودیوں

وعدہ اور شریعت

کر ھو متفق میں معاملے کسی پارٹیاں دو جب لیں۔ مثال ایک کی زندگی انسانی بھائیو، 15
سکتا۔ کر نہیں اضافہ میں اِس یا منسوخ کو معاھدے اِس کوئی تو ھیں کرتی معاھدہ
لیکن کئے۔ ھی سے اولاد کی اُس اور ابراھیم وعدے اپنے نے اللہ کہ کریں غور اب 16
بلکہ نہیں افراد سے بہت مراد سے اِس ھے ھوا استعمال لئے کے اولاد میں عبرانی لفظ جو
مسیح۔ ھے وہ اور ھے فرد ایک
کیا۔ وعدہ کا رکھنے قائم اُسے کر باندھ عھد سے ابراھیم نے اللہ کہ ھے یہ مراد سے کہنے 17
کر نہیں منسوخ وعدہ کا اللہ کے کر رد کو عھد اِس گئی دی بعد کے سال 430 جو شریعت
سکتی۔
کے اللہ وہ پھر تو ملتی سے کرنے پیروی کی شریعت میراث کی ابراھیم اگر کیونکہ 18
ابراھیم پر بنا کی وعدے اپنے اِسے نے اللہ تھا۔ نہیں ایسا لیکن ھوتی۔ نہ منحصر پر وعدے
دیا۔ دے کو
کے لوگوں تا کہ گیا دیا علاوہ کے وعدے لئے اِس اُسے تھا؟ مقصد کیا کا شریعت پھر تو 19
اولاد وہ کی ابراھیم تک جب تھا رھنا قائم تک وقت اُس اُسے اور کرے۔ ظاھر کو گناھوں

کو موسیٰ سے وسیلے کے فرشتوں شریعت اپنی نے اللہ تھا۔ گیا کیا وعدہ سے جس جاتی آنہ
رہا۔ درمیانی میں بیچ کے لوگوں اور اللہ جو دی دے
کرانے اتفاق میں پارٹیوں زیادہ سے ایک جب ہے ہوتا ضروری وقت اُس درمیانی اب 20
نے اُس جب کیا نہ استعمال درمیانی نے اُس ہے ہی ایک جو اللہ لیکن ہے۔ ضرورت کی
کیا۔ وعدہ سے ابراہیم

مقصد کا شریعت

اگر !نہیں ہرگز ہے؟ خلاف کے وعدوں کے اللہ شریعت کہ ہے یہ مطلب کا اِس کیا تو 21
سے کرنے پیروی کی اُس سب پھر تو سکتی دلا زندگی جو ہوتی ملی شریعت ایسی کو انسان
ٹھہرتے۔ باز راست
اللہ ہمیں چنانچہ ہے۔ میں قبضے کے گناہ دنیا پوری کہ ہے فرماتا مُقدّس کلامِ لیکن 22
ہے۔ ہوتا حاصل سے لانے ایمان پر مسیح عیسیٰ صرف وعدہ کا
محفوظ کے کر قید ہمیں نے شریعت ہوئی یاب دست راہ یہ کی ایمان کہ پہلے سے اِس 23
تھی۔ ہوئی نہیں ظاہر راہ کی ایمان تک جب رہے تک وقت اُس ہم میں قید اِس تھا۔ رکھا
تک مسیح ہمیں اُسے گئی۔ دی داری ذمہ کی کرنے تربیت ہماری کو شریعت یوں 24
جائے۔ دیا قرار باز راست سے ایمان ہمیں تا کہ تھا پہنچانا
رہے۔ نہیں تحت کے تربیت کی شریعت ہم لئے اِس ہے گئی آراہ کی ایمان چونکہ اب 25
ہیں۔ گئے بن فرزند کے اللہ سب آپ سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح کیونکہ 26
لیا۔ پہن کو مسیح نے اُنہوں گیا دیا بپتسمہ میں مسیح کو جتنوں سے میں آپ 27
عیسیٰ مسیح عورت۔ نہ رہا مرد نہ آزاد، نہ رہا غلام نہ غیریہودی، نہ رہا یہودی نہ اب 28
ہیں۔ ایک سب کے سب آپ میں
وارث کے چیزوں اُن اور اولاد کی ابراہیم آپ تب ہوں۔ کے مسیح آپ کہ ہے یہ شرط 29
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں

4

فرق سے غلاموں تک وقت اُس وہ ہے وارث کا ملکیت کی باپ اپنے بیٹا جو دیکھیں، 1
ہے۔ مالک کا ملکیت پوری وہ حالانکہ ہو، نہ بالغ وہ تک جب نہیں
اُس اور کرتے بھال دیکھ کی اُس دوسرے تک عمر ہوئی کی مقرر سے طرف کی باپ 2
ہیں۔ سنبھالتے ملکیت کی
تھے۔ غلام کے قوتوں کی دنیا تھے بچے جب بھی ہم طرح اِسی 3
ہو پیدا سے عورت ایک دیا۔ بھیج کو فرزند اپنے نے اللہ تو گیا آوقت مقررہ جب لیکن 4
ہوا تابع کے شریعت وہ کر

فرزند کے اللہ ہمیں یوں دے۔ کر آزاد تھے تابع کے شریعت جو ہمیں کر دے فدیہ تا کہ 5
ہے۔ ملا مرتبہ کا ہونے

دلوں ہمارے کو روح کے فرزند اپنے نے اللہ لئے اِس ہیں فرزند کے اُس آپ چونکہ اب 6
ہے۔ رہتا پکارتا کر کہہ "باپ اے" یعنی "ابّا" جو روح وہ دیا، بھیج میں

مطلب یہ کا ہونے بیٹا اور ہیں۔ رکھتے حیثیت کی بیٹے بلکہ رہے نہ غلام آپ اب غرض 7
ہے۔ دیا بنا بھی وارث کو آپ نے اللہ کہ ہے

فکر لئے کے گلتیوں کی پولس

خدا میں حقیقت جو تھے غلام کے اُن آپ تو تھے جانتے نہیں کو اللہ آپ جب میں ماضی 8
ہیں۔ نہیں

مُڑ آپ پھر تو ہے۔ لیا جان کو آپ نے اللہ اب بلکہ ہیں، جانتے کو اللہ آپ اب لیکن 9
اِن دوبارہ آپ کیا ہیں؟ لگے جانے واپس کیوں طرف کی اصولوں گھٹیا اور کمزور اِن کر
ہیں؟ چاہتے آنا میں غلامی کی

ہیں۔ مناتے سال اور موسم ماہ، دن، خاص سے فکرمندی بڑی آپ 10

جائے۔ نہ ضائع مشقت محنت پر آپ میری کہیں ہے، ڈر میں بارے کے آپ مجھے 11

مانند کی آپ تو مَیں کیونکہ جائیں، بن مانند میری کہ ہوں کرتا التجا سے آپ مَیں بھائیو، 12
کیا۔ نہیں سلوک غلط کوئی ساتھ میرے نے آپ ہوں۔ گیا بن

تو سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ دفعہ پہلی نے مَیں جب کہ ہے معلوم کو آپ 13
تھی۔ حالت کمزور کی جسم میرے وجہ کی اِس

مجھے نے آپ تو بھی تھی باعث کا آزمائش لئے کے آپ حالت یہ میری اگرچہ لیکن 14
اللہ مَیں کہ جیسا کہا آمدید خوش یوں مجھے نے آپ بلکہ سمجھا، نیچ مجھے نہ جانا، نہ حقیر
ہوں۔ خود عیسیٰ مسیح یا فرشتہ کوئی کا

کو آپ اگر وقت اُس ہوں، گواہ مَیں ہے؟ ہوا کیا اب !تھے خوش اِتنے آپ وقت اُس 15
دیتے۔ دے مجھے کر نکال آنکھیں اپنی آپ تو ملتا موقع

ہوں؟ گیا بن دشمن کا آپ سے وجہ کی بتانے حقیقت کو آپ مَیں اب کیا تو 16

اُن لیکن ہیں، رہے کر جھد و جد پوری کی پانے دوستی کی آپ لوگ دوسرے وہ 17
کے ہی اُن آپ تا کہ ہیں چاہتے کرنا جدا سے مجھ کو آپ وہ بس ہے۔ نہیں صاف نیت کی
رہیں۔ کرتے جھد و جد میں حق

لیکن ٹھیک، تو ہے یہ تو ہیں کرتے جھد و جد کی پانے دوستی کی آپ لوگ جب 18
صرف نہ ہے، ہوتی اچھی وقت ہر جھد و جد صحیح ہاں، چاہئے۔ ہونا اچھا مقصد کا اِس
ہوں۔ درمیان کے آپ مَیں جب وقت اُس

ہوں رہا کر محسوس درد سا کا دینے جنم کو آپ دوبارہ مَیں اب !بچو پیارے میرے 19
پکڑئے۔ نہ صورت میں آپ مسیح تک جب گا رہوں کرتا تک وقت اُس اور

20 کیونکہ سکتا، کر بات سے آپ میں انداز فرق تا کہ ہوتا پاس کے آپ وقت اِس مَیں کاش
!ہوں میں اُلجھن بڑی سے سبب کے آپ مَیں

مثال کی سارہ اور ہاجرہ

21 نہیں بات وہ آپ کیا بتائیں، بات ایک مجھے ہیں چاہتے رہنا تابع کے شریعت جو آپ
ہے؟ کہتی شریعت جو سنتے
22 کا۔ عورت آزاد ایک تھا، بیٹا کا لونڈی ایک تھے۔ بیٹے دو کے ابراہیم کہ ہے کہتی وہ
23 پیدائش کی بیٹے کے عورت آزاد لیکن تھی، معمول حسبِ پیدائش کی بیٹے کے لونڈی
ہوا۔ پورا وعدہ کا اللہ میں اُس کیونکہ تھی، غیرمعمولی
24 ہیں۔ کرتی نمائندگی کی عہدوں دو کے اللہ خواتین دو یہ تو جائے سمجھا کنایتہً یہ جب
سے اُس بچے جو اور ہے، کرتی نمائندگی کی عہد ہوئے بندھے پر پہاڑ سینا ہاجرہ خاتون پہلی
ہیں۔ مقرر لئے کے غلامی وہ ہیں ہوتے پیدا
25 مطابقت سے یروشلم شہر موجودہ ہے علامت کی سینا پہاڑ واقع میں عرب جو ہاجرہ
ہیں۔ گزارتے زندگی میں غلامی بچے تمام کے اُس اور وہ ہے۔ رکھتی
26 ہے۔ ماں ہماری وہی اور ہے آزاد یروشلم آسمانی لیکن
27 ہے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ

ہے، بےاولاد جو تُو جا، ہو خوش"
سکتی۔ دے نہیں ہی جنم کو بچے جو
بجا، شادیانہ سے آواز بلند
ہوا۔ نہ درد کا پیدائش جسے تُو
بچے کے عورت ہوئی کی ترک اب کیونکہ
"ہیں۔ زیادہ سے بچوں کے عورت شدہ شادی
28 ہیں۔ فرزند کے وعدے کے اللہ طرح کی اسحاق آپ بھائیو،
29 القدس روح جو ستایا کو اسحاق تھا ہوا پیدا معمول حسبِ جو نے اسمٰعیل وقت اُس
ہے۔ ہی ایسا بھی آج تھا۔ ہوا پیدا سے قدرت کی
سے گھر کو بیٹے کے اِس اور لونڈی اِس" ہے؟ گیا فرمایا کیا میں مُقدّس کلامِ لیکن 30
"گا۔ پائے نہیں ورثہ ساتھ کے بیٹے کے عورت آزاد وہ کیونکہ دیں، نکال
کے۔ عورت آزاد بلکہ ہیں نہیں فرزند کے لونڈی ہم بھائیو، غرض 31

5

رکھیں محفوظ آزادی اپنی

1 اپنے دوبارہ اور رہیں قائم اب تو ہے۔ کیا آزاد ہی لئے کے رہنے آزاد ہمیں نے مسیح
دیں۔ نہ ڈالنے جوا کا غلامی میں گلے

کوئی کا مسیح کو آپ تو کروائیں ختنہ اپنا آپ اگر کہ ہوں بتاتا کو آپ پولس مَیں !سنیں 2
گا۔ ہو نہیں فائدہ
کا اُس کروایا ختنہ اپنا بھی نے جس کہ ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس پھر بار ایک مَیں 3
کرے۔ پیروی کی شریعت پوری وہ کہ ہے فرض
ساتھ کے مسیح کا آپ ہیں چاہتے بننا باز راست سے کرنے پیروی کی شریعت جو آپ 4
ہیں۔ گئے ہو دُور سے فضل کے اللہ آپ ہاں، رہا۔ نہ واسطہ کوئی
قرار باز راست ہمیں ہی خدا کہ ہے یہ اُمید ہے۔ گئی دلائی اُمید فرق ایک ہمیں لیکن 5
تڑپتے لئے کے بازی راست اِسی کر رکھ ایمان باعث کے القدس روح ہم چنانچہ ہے۔ دیتا
ہیں۔ رہتے
کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ تو ہیں ہوتے میں عیسیٰ مسیح ہم جب کیونکہ 6
ہے۔ ہوتا ظاہر سے کرنے محبت جو ہے پڑتا سے ایمان اُس صرف فرق پڑتا۔ نہیں فرق
پیروی کی سچائی کو آپ نے کس پھر تو !تھے رہے کر ترقی اچھی میں دوڑ کی ایمان آپ 7
لیا؟ روک سے کرنے
ہے۔ بُلاتا کو آپ جو تھا نہیں تو اللہ اُبھارا؟ کو آپ نے کس 8
ہے۔ دیتا کر خمیر کو آٹے ہوئے گُندھے تمام خمیر سا تھوڑا دیکھیں، 9
میں آپ بھی جو ہیں۔ رکھتے سوچ یہی آپ کہ ہے اعتماد اِتنا پر آپ میں خداوند مجھے 10
گی۔ ملے سزا اُسے ہے رہا کر پیدا تفری افرا
کی کروانے ختنہ تک اب کہ دیتا پیغام یہ مَیں اگر ہے، تعلق میرا تک جہاں بھائیو، 11
مصلوب کے مسیح لوگ تو ہوتا ایسا اگر ہوتی؟ رہی ہو کیوں رسائی ایذا میری تو ہے ضرورت
کھاتے۔ نہ ٹھوکر کر سن میں بارے کے ہونے
بن خوجے بلکہ کروائیں ختنہ اپنا صرف نہ والے کرنے پریشان کو آپ کہ ہے بہتر 12
جائیں۔
سے آزادی اِس کہ رہیں خبردار لیکن ہے۔ گیا بُلایا لئے کے ہونے آزاد کو آپ بھائیو، 13
روح کی محبت بجائے کے اِس ملے۔ نہ موقع کا آنے میں عمل کو فطرت آلودہ گناہ کی آپ
کریں۔ خدمت کی دوسرے ایک میں
محبت ویسی سے پڑوسی اپنے" ہے، ہوئی سمائی میں حکم ہی ایک شریعت پوری کیونکہ 14
"ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا
ایک آپ کہ ہو نہ ایسا !خبردار تو ہیں پھاڑتے اور کاٹتے کو دوسرے ایک آپ اگر 15
جائیں۔ ہو تباہ سب کے سب کے کر ختم کو دوسرے

فطرت انسانی اور القدس روح

کی فطرت پرانی اپنی آپ پھر گزاریں۔ زندگی میں القدس روح کہ ہوں کہتا یہ تو مَیں 16
گے۔ کریں نہیں پوری خواہشات

چاھتا روح جو ھے خلاف کے اُس وہ ھے چاھتی فطرت پرانی ھماری کچھ جو کیونکہ 17
ھے۔ چاھتی فطرت پرانی ھماری جو ھے خلاف کے اُس وہ ھے چاھتا روح کچھ جو اور ھے،
چاھتے کرنا آپ جو پاتے کر نہیں کچھ وہ آپ لئے اِس ھیں، دشمن کے دوسرے ایک دونوں یہ
ھیں۔
ھوتے۔ نہیں تابع کے شریعت آپ تو ھے کرتا راھنمائی کی آپ القدس روح جب لیکن 18
عیاشی، ناپاکی، زنا کاری، مثلاً ھے۔ ھوتا ظاھر صاف وہ ھے کرتی فطرت پرانی کام جو 19
بازی، پارٹی بن، اَن غرضی، خود غصہ، حسد، جھگڑا، دشمنی، جادوگری، پرستی، بُت 20
اب لیکن ھوں، چکا کر آگاہ کو آپ بھی پہلے مَیں وغیرہ۔ رلیاں رنگ بازی، نشہ جلن، 21
میراث بادشاھی کی اللہ وہ ھیں گزارتے زندگی کی طرح اِس جو کہ ھوں کھتا پھر بار ایک
گے۔ پائیں نہیں میں
نیکی، مہربانی، صبر، سلامتی، صلح خوشی، محبت، وہ ھے۔ فرق پھل کا القدس روح 22
وفاداری،
ھوتی۔ نہیں خلاف کے چیزوں ایسی شریعت ھے۔ کرتا پیدا نفس ضبطِ اور نرمی 23
بُری اور رغبتوں کی اُس کو فطرت پرانی اپنی نے اُنہوں ھیں کے عیسیٰ مسیح جو اور 24
ھے۔ دیا کر مصلوب سمیت خواھشوں
مطابق کے اُس قدم بہ قدم ھم آئیں، لئے اِس ھیں گزارتے زندگی میں روح ھم چونکہ 25
رھیں۔ بھی چلتے
حسد سے دوسرے ایک یا کریں مشتعل کو دوسرے ایک نہ ھوں، مغرور ھم نہ 26
کریں۔

6

اُٹھانا بوجھ کے دوسرے ایک

سے دلی نرم اُسے ھیں روحانی جو آپ تو جائے پھنس میں گناہ کسی کوئی اگر بھائیو، 1
جائیں۔ پھنس میں آزمائش بھی آپ کہ ھو نہ ایسا رکھیں، خیال بھی اپنا لیکن کریں۔ بحال
شریعت کی مسیح آپ طرح اِس کیونکہ کریں، مدد کی دوسرے ایک میں اُٹھانے بوجھ 2
گے۔ کریں پوری
آپ اپنے وہ تو ھے نہیں بھی کچھ میں حقیقت وہ اگرچہ ھوں کچھ مَیں کہ ھے سمجھتا جو 3
ھے۔ رھا دے فریب کو
کسی اُسے اور گا ھو موقع کا فخر پر آپ اپنے اُسے ھی پھر پرکھے۔ عمل ذاتی اپنا ایک ھر 4
گی۔ ھو نہ ضرورت کی کرنے موازنہ اپنا سے دوسرے
ھے۔ ھوتا اُٹھانا بوجھ ذاتی اپنا کو ایک ھر کیونکہ 5
اپنی کو اُستاد اپنے وہ کہ ھے فرض کا اُس ھے جاتی دی تعلیم کی مُقدّس کلامِ جسے 6
کرے۔ شریک میں چیزوں اچھی تمام

ھے ہوتا انسان بھی کچھ جو دیتا۔ نہیں اُڑانے مذاق اپنا کو انسان اللہ کھانا، مت فریب 7
گا۔ کاٹے وہ فصل کی اُسی
جو اور گا۔ کاٹے فصل کی ہلاکت وہ بوئے بیج میں کھیت کے فطرت پرانی اپنی جو 8
گا۔ کاٹے فصل کی زندگی ابدی وہ بوئے بیج میں کھیت کے القدس روح
ضرور پر وقت مقررہ ہم کیونکہ جائیں، ہو نہ بےدل میں کرنے کام نیک ہم چنانچہ 9
ڈالیں۔ نہ ہتھیار ہم کہ ھے یہ صرف شرط گے۔ کریں کٹائی کی فصل
ساتھ کے اُن کر خاص کریں، نیکی ساتھ کے سب ھے گیا رہ وقت جتنا آئیں، لئے اِس 10
ھیں۔ بہنیں اور بھائی ہمارے میں ایمان جو

سلام اور آگاہی آخری

ہوں۔ رہا لکھ کو آپ سے ہاتھ اپنے ساتھ کے حروف بڑے بڑے مَیں دیکھیں، 11
مجبور پر کروانے ختنہ کو آپ ھیں چاھتے کرنا حاصل عزت سامنے کے دنیا جو لوگ یہ 12
جو رھیں بچے سے رسانی ایذا اُس وہ کہ ھے، ھی ایک صرف کا اُن مقصد ھیں۔ چاھتے کرنا
ھیں۔ دیتے تعلیم کی موت صلیبی کی مسیح ہم جب ھے ہوتی پیدا تب
توبھی کرتے۔ نہیں پیروی کی شریعت خود وہ ھیں کراتے ختنہ اپنا جو کہ ھے یہ بات 13
سکیں۔ کر فخر وہ پر حالت کی جسم کے آپ تا کہ کروائیں ختنہ اپنا آپ کہ ھیں چاھتے یہ
فخر پر ھی صلیب کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے صرف مَیں کہ کرے خدا لیکن 14
لئے۔ کے دنیا مَیں اور ھے ہوئی مصلوب لئے میرے دنیا سے صلیب کی اُس کیونکہ کروں۔
جب ھے پڑتا وقت اُس فرق بلکہ پڑتا نہیں فرق کوئی سے کروانے نہ یا کروانے ختنہ 15
ھے۔ کرتا خلق سے سرے نئے کو کسی اللہ
اُنہیں رھے، ہوتا حاصل رحم اور سلامتی اُنہیں ھیں کرتے عمل پر اصول اِس بھی جو 16
بھی۔ کو اسرائیل قوم کی اللہ اور بھی
کرتے ظاھر نشان کے زخموں پر جسم میرے کیونکہ دے، نہ تکلیف مجھے کوئی آئندہ 17
ہوں۔ غلام کا عیسیٰ مَیں کہ ھیں
آمین۔ رھے۔ ہوتا ساتھ کے روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے بھائیو، 18

اِفسِیوں

1 ہے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے، سے طرف کی پولس خط یہ
ہیں۔ دار ایمان میں عیسیٰ مسیح جو اُنہیں ہوں، رہا لکھ کو مُقدّسین کے شہر اِفسس مَیں
2 بخشیں۔ سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

برکتیں روحانی میں مسیح

3 نے اُس میں مسیح کیونکہ !ہو ثنا و حمد کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا
ہے۔ نوازا سے برکت روحانی ہر پر آسمان ہمیں
4 بےعیب اور مُقدّس ہم تا کہ لیا چن ہمیں میں مسیح نے اُس ہی پیشتر سے تخلیق کی دنیا
گزاریں۔ زندگی سامنے کے اُس میں حالت
!تھی محبت عظیم کتنی یہ
5 یہی گا۔ لے بنا بیٹیاں بیٹے اپنے میں مسیح ہمیں وہ کہ لیا کر فیصلہ نے اُس سے ہی پہلے
تھی خوشی اور مرضی کی اُس
6 ہمیں نے اُس جو لئے کے نعمت مفت اُس کریں، تمجید کی فضل جلالی کے اُس ہم تا کہ
دی۔ دے میں فرزند پیارے اپنے
7 گناہوں ہمارے اور آزاد ہمیں کر دے فدیہ ہمارا سے خون کے مسیح نے اُس کیونکہ
ہے وسیع کتنا فضل یہ کا اللہ ہے۔ دیا کر معاف کو
ہے۔ کیا عطا ہمیں سے کثرت نے اُس جو 8
کے کر اظہار کا دانائی اور حکمت پوری اپنی
9 جو اور تھا پسند اُسے جو منصوبہ وہ یعنی دی، کر ظاہر مرضی پوشیدہ اپنی پر ہم نے اللہ
تھا۔ رکھا بنا سے پہلے میں مسیح نے اُس
کر جمع کو کائنات تمام میں مسیح اللہ تو گا آئے وقت مقررہ جب کہ ہے یہ منصوبہ 10
یا ہو پر آسمان وہ خواہ گا، جائے ہو تحت کے مسیح کر مل کچھ سب وقت اُس گا۔ دے
پر۔ زمین
11 اِس ہمیں سے پہلے نے اللہ ہیں۔ گئے بن بھی وارث کے بادشاہی آسمانی ہم میں مسیح
پورا ارادہ کا مرضی کی اُس کہ ہے دیتا سرانجام یوں کچھ سب وہ کیونکہ کیا، مقرر لئے کے
جائے۔ ہو
12 پہلے نے جنہوں ہم بنیں، باعث کا ستائش کی جلال کے اُس ہم کہ ہے چاہتا وہ اور
رکھی۔ اُمید پر مسیح سے

خبری خوش کی نجات اپنی اور کلام کا سچائی آپ کیونکہ ہیں، میں مسیح بھی آپ 13
اُس وعدہ کا جس دی لگا مُہر کی القدس روح بھی پر آپ نے اللہ اور لائے۔ ایمان کر سن
تھا۔ کیا نے
جو ہمارا اللہ کہ ہے دیتا ضمانت یہ ہمیں وہ ہے۔ بیعانہ کا میراث ہماری القدس روح 14
زندگی ہماری کیونکہ گا۔ پہنچائے تک مخلصی پوری ہمیں کر دے فدیہ ہیں ملکیت کی اُس
جائے۔ کی ستائش کی جلال کے اُس کہ ہے یہ مقصد کا

دعا کی پولس

بارے کے محبت سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ پر عیسیٰ خداوند مَیں بھائیو، 15
کر سن میں
کرتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ بلکہ آتا نہیں باز سے کرنے شکر کا خدا لئے کے آپ 16
ہوں۔ رہتا
آپ باپ جلالی اور خدا کا مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے یہ دعا خاص میری 17
سکیں۔ جان پر طور بہتر اُسے آپ تا کہ دے روح کی مکاشفہ اور دانائی کو
لیں جان آپ ہی پھر کیونکہ جائیں۔ ہو روشن آنکھیں کی دلوں کے آپ کہ کرے وہ 18
میراث جلالی یہ کہ ہے، بُلایا کو آپ نے اُس لئے کے جس ہے اُمید کیسی یہ کہ گے
ہے، حاصل کو مُقدّسین جو ہے دولت کیسی
وہی یہ ہے۔ زبردست کتنا اظہار کا قدرت کی اُس پر والوں رکھنے ایمان ہم کہ اور 19
ہے قدرت بےحد
ہاتھ دھنے اپنے پر آسمان کے کر زندہ سے میں مُردوں کو مسیح نے اُس سے جس 20
بٹھایا۔
ہے، سرفراز کہیں سے نام ہر ہاں حکومت، قوت، اختیار، حکمران، ہر مسیح وہاں 21
میں۔ دنیا والی آنے یا ہو میں دنیا اِس خواہ
اپنی نے اُس یہ دیا۔ بنا سر کا سب اُسے کے کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب نے اللہ 22
کیا خاطر کی جماعت
اُس یعنی ہے ہوتی حاصل معموری پوری سے مسیح جسے اور ہے بدن کا مسیح جو 23
ہے۔ دیتا کر معمور کچھ سب سے طرح ہر جو سے

2

تک زندگی سے موت

تھے۔ مُردہ پر طور روحانی سے وجہ کی گناہوں اور خطاؤں اپنی بھی آپ 1
زندگی مطابق کے طریقوں طور کے دنیا اِس ہوئے پھنسے میں اِن آپ پہلے کیونکہ 2
اُن وقت اِس جو کے روح اُس تھے، تابع کے سردار کے قوتوں کی ہَوا آپ تھے۔ گزارتے
ہیں۔ نافرمان کے اللہ جو ہے عمل سرگرم میں

شہوتیں، کی فطرت پرانی اپنی بھی ہم تھے۔ گزارتے زندگی میں اُن سب بھی ہم تو پہلے 3
فطری بھی پر ہم طرح کی دوسروں رہے۔ کرتے کوشش کی کرنے پوری سوچ اور مرضی
تھا۔ ہونا نازل غضب کا اللہ پر طور

ہے رکھتا محبت سے ہم سے شدت اِتنی وہ اور ہے وسیع اِتنا رحم کا اللہ لیکن 4
کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو بھی تھے مُردہ میں گناہوں اپنے ہم اگرچہ کہ 5
ہے۔ ملی نجات سے ہی فضل کے اللہ کو آپ ہاں، دیا۔
آسمان کے کر زندہ ساتھ کے مسیح ہمیں نے اُس تو لائے ایمان پر عیسیٰ مسیح ہم جب 6
دیا۔ بٹھا پر
کی فضل اپنے میں زمانوں والے آنے اللہ سے کرنے مہربانی پر ہم میں مسیح عیسیٰ 7
تھا۔ چاہتا دکھانا دولت لامحدود
کی آپ یہ ہے۔ ملی نجات پر لانے ایمان کو آپ کہ ہے ہی فضل کا اُس یہ کیونکہ 8
ہے۔ بخشش کی اللہ بلکہ ہے نہیں سے طرف
فخر پر آپ اپنے کوئی لئے اِس ملی، نہیں میں نتیجے کے کام کسی اپنے ہمیں نجات یہ اور 9
سکتا۔ کر نہیں
خلق لئے کے کرنے کام نیک میں مسیح نے اُس جنہیں ہیں مخلوق کی اُسی ہم ہاں، 10
ہے چاہتا وہ کیونکہ ہیں، رکھے کر تیار لئے ہمارے سے پہلے نے اُس کام یہ اور ہے۔ کیا
گزاریں۔ زندگی ہوئے دیتے سرانجام اُنہیں ہم کہ

ایک میں مسیح

مختون لفظ لئے اپنے صرف یہودی تھے۔ کیا آپ میں ماضی کہ رکھیں میں ذہن بات یہ 11
جو کو آپ ہیں۔ کرواتے سے ہاتھوں انسانی صرف ختنہ اپنا وہ اگرچہ تھے کرتے استعمال
تھے۔ دیتے قرار نامختون وہ ہیں غیر یہودی
اور سکے بن نہ شہری کے قوم اسرائیل آپ تھے۔ چلتے ہی بغیر کے مسیح آپ وقت اُس 12
اِس تھے۔ نہیں لئے کے آپ وہ تھے کئے سے قوم اپنی ذریعے کے عہدوں نے اللہ وعدے جو
تھے۔ گزارتے زندگی ہی بغیر کے اللہ آپ تھی، نہیں اُمید کوئی کی آپ میں دنیا
خون کے مسیح کو آپ اب لیکن تھے، دُور آپ پہلے ہیں۔ میں مسیح آپ اب لیکن 13
ہے۔ گیا لایا قریب سے وسیلے کے
ایک کر ملا کو غیر یہودیوں اور یہودیوں نے اُسی اور ہے صلح ہماری مسیح کیونکہ 14
الگ اُنہیں نے جس دی گرا دیوار وہ نے اُس کے کر قربان کو جسم اپنے ہے۔ دیا بنا قوم
تھا۔ رکھا بنا دشمن کے دوسرے ایک کے کر

دونوں تا کہ دیا کر منسوخ سمیت ضوابط اور احکام کے اُس کو شریعت نے اُس 15
صلح اور ہو ایک میں اُس جو انسان ایسا کرے، خلق انسان نیا ایک کر ملا کو گروہوں
گزارے۔ زندگی ساتھ کے سلامتی
کے اللہ کی اُن کر ملا میں بدن ایک کو گروہوں دونوں نے اُس سے موت صلیبی اپنی 16
دی۔ کر ختم دشمنی یہ میں آپ اپنے نے اُس ہاں، کرائی۔ صلح ساتھ
غیریہودیوں آپ سنائی، خبری خوش کی سلامتی صلح کو گروہوں دونوں کر آنے اُس 17
تھے۔ قریب کے اُس جو بھی کو یہودیوں آپ اور تھے دُور سے اللہ جو کو
ہیں۔ سکتے آ حضور کے باپ میں روح ہی ایک ذریعے کے مسیح دونوں ہم اب 18
کے اللہ اور وطن ہم کے مُقدّسین بلکہ رہے نہیں اجنبی اورپردیسی آپ اب میں نتیجے 19
ہیں۔ کے گھرانے
پتھر بنیادی کا کونے کے جس ہے گیا کیا تعمیرپر بنیاد کی نبیوں اور رسولوں کو آپ 20
ہے۔ خود عیسیٰ مسیح
جاتی بن گھر مُقدّس کا اللہ میں خداوند بڑھتی بڑھتی اور جاتی جُڑ عمارت پوری میں اُس 21
ہے۔
اللہ میں روح آپ تا کہ ہے رہی ہو تعمیر بھی کی آپ میں اُس ساتھ ساتھ کے دوسروں 22
جائیں۔ بن گاہ سکونت کی

3

خدمت میں غیریہودیوں کی پولس

سے اللہ ہوں قیدی کا عیسیٰ مسیح خاطر کی غیریہودیوں آپ جو پولس مَیں سے وجہ اِس 1
ہوں۔ کرتا دعا
ذمہ خاص کی *چلانے انتظام کا فضل کے اللہ میں آپ مجھے کہ ہے لیا سن تو نے آپ 2
ہے۔ گئی دی داری
کر ظاہر رازیہ پر مجھ خود نے اللہ ہے، لکھا پر طور مختصر ہی پہلے نے مَیں طرح جس 3
دیا۔
کے راز کے مسیح مجھے کہ گے لیں جان آپ تو لکھا نے مَیں جو گے پڑھیں وہ آپ جب 4
ہے۔ آئی سمجھ کیا کیا میں بارے
القدس روح اِسے نے اُس اب لیکن کی، نہیں ظاہر بات یہ نے اللہ میں زمانوں گزرے 5
دیا۔ کر ظاہر پر نبیوں اور رسولوں مُقدّس اپنے ذریعے کے
ساتھ کے اسرائیل غیریہودی ذریعے کے خبری خوش کی اُس کہ ہے یہ راز کا اللہ اور 6
اللہ جو ہیں شریک میں وعدے اُسی اور اعضا کے بدن ہی ایک وارث، کے بادشاہی آسمانی
ہے۔ کیا میں عیسیٰ مسیح نے

* سنانے۔ خبری خوش یعنی **:چلانے انتظام کا فضل 3:2**

گیا۔ بن خادم کا خبری خوش سے اظہار کے قدرت کی اُس اور فضل مفت کے اللہ مَیں 7
مَیں کہ بخشا فضل یہ مجھے نے اُس تو بھی ہوں کمتر سے مُقدّسین تمام کے اللہ مَیں اگرچہ 8
ہے۔ یاب دست میں مسیح جو سناؤں خبری خوش کی دولت لامحدود اُس کو غیریہودیوں
گزرے جو کروں ظاہر انتظام کا راز اُس پر سب مَیں کہ گئی بن داری ذمہ میری یہی 9
رہا۔ پوشیدہ میں خدا خالق کے چیزوں سب میں زمانوں
اللہ کو قوتوں اور حکمرانوں آسمانی ہی جماعت کی مسیح اب کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ 10
پہنچائے۔ علم میں بارے کے حکمت وسیع کی
سے وسیلے کے عیسیٰ مسیح خداوند ہمارے نے اُس جو تھا منصوبہ ازلی کا اُس یہی 11
پہنچایا۔ تک تکمیل
حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد اور آزادی پوری ہم کر رکھ ایمان پر اُس اور میں اُس 12
ہیں۔ سکتے آ
ہو نہ بےدل کر دیکھ مصیبتیں میری آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری لِئے اِس 13
ہیں۔ باعث کا عزت کی آپ یہ اور ہوں، رہا کر برداشت خاطر کی آپ مَیں یہ جائیں۔

محبت کی مسیح

ہوں، ٹیکتا گھٹنے اپنے حضور کے باپ مَیں سے وجہ اِس 14
ہے۔ نامزد خاندان ہر کا زمین و آسمان سے جس سامنے کے باپ اُس 15
روح کے اُس آپ کہ بخشے یہ موافق کے دولت کی جلال اپنے وہ کہ ہے دعا میری 16
پائیں، تقویت زبردست پر طور باطنی سے وسیلے کے
کہ ہے دعا میری ہاں، کرے۔ سکونت میں دلوں کے آپ ذریعے کے ایمان مسیح کہ 17
گزاریں یوں زندگی پر بنیاد اِس اور پکڑیں جڑ میں محبت آپ
محبت کی مسیح کہ جائیں بن قابل کے سمجھنے یہ ساتھ کے مُقدّسین تمام باقی آپ کہ 18
ہے۔ گہری کتنی اور اونچی کتنی لمبی، کتنی چوڑی، کتنی
یوں اور ہے افضل کہیں سے علم ہر جو لیں جان محبت یہ کی مسیح آپ کہ کرے خدا 19
جائیں۔ بھر سے معموری پوری کی اللہ
زبردست ایسا ہے رہی کر کام میں ہم جو موافق کے قدرت اُس اپنی جو ہو تمجید کی اللہ 20
ہے۔ باہر کہیں سے دعا اور سوچ ہر ہماری جو ہے سکتا کر کام
ابد سے ازل اور پشت در پشت تمجید کی اللہ میں جماعت کی اُس اور عیسیٰ مسیح ہاں، 21
آمین۔ رہے۔ ہوتی تک

4

یگانگت کی بدن

مطابق کے زندگی اُس کہ ہوں کرتا تاکید کو آپ ہوں قیدی میں خداوند جو مَیں چنانچہ 1
ہے۔ بُلایا کو آپ نے خدا لئے کے جس چلیں
کر رکھ محبت سے دوسرے ایک اور لیں کام سے صبر رہیں، دل نرم اور حلیم وقت ہر 2
کریں۔ برداشت اُسے
کریں۔ کوشش پوری کی رکھنے قائم یگانگت کی روح کر رہ میں بندھن کے سلامتی صلح 3
گیا۔ بُلایا لئے کے اُمید ہی ایک بھی کو آپ یوں ہے۔ روح ہی ایک اور بدن ہی ایک 4
ہے۔ بپتسمہ ایک ایمان، ایک خداوند، ایک 5
ذریعے کے سب ہے، مالک کا سب وہ ہے۔ باپ واحد کا سب جو ہے، خدا ایک 6
ہے۔ موجود میں سب اور ہے کرتا کام

یہ سے پیمانے مختلف کو ایک ہر مسیح لیکن گیا۔ بخشا فضل کا اللہ کو سب ہم اب 7
ہے۔ کرتا عطا فضل
کر گرفتار ہجوم کا قیدیوں کر چڑھ پر بلندی نے اُس" ہے، فرماتا مُقدّس کلام لئے اِس 8
"دیئے۔ تحفے کو آدمیوں اور لیا
کی زمین وہ پہلے کہ ہے مطلب کا اِس ہے۔ گیا کیا ذکر کا چڑھنے کہ کریں غور اب 9
اُترا۔ میں گہرائیوں
آپ اپنے کو کائنات تمام تاکہ گیا چڑھ اونچا سے آسمانوں تمام جو ہے وہی وہ اُترا جو 10
کرے۔ معمور سے
نبی، بعض رسول، بعض نوازا۔ سے خادموں کے طرح طرح کو جماعت اپنی نے اُسی 11
ہیں۔ اُستاد بعض اور چرواہے بعض مبشر، بعض
مسیح یوں اور جائے کیا تیار لئے کے کرنے خدمت کو مُقدّسین کہ ہے یہ مقصد کا اِن 12
جائے۔ ہو ترقی و تعمیر کی بدن کے
جائیں ہو بالغ کر ہو ایک میں پہچان کی فرزند کے اللہ اور ایمان سب ہم سے طریقے اِس 13
گے۔ کریں منعکس کو بلوغت اور معموری کی مسیح کر مل ہم اور گے،
رہیں نہیں پھرتے اُچھلتے سے جھونکے ایک ہر کے تعلیم اور گے، رہیں نہیں بچے ہم پھر 14
کوشش کی پھنسانے میں جالوں اپنے ہمیں سے بازی دھوکے اور چالاکی اپنی لوگ جب گے
گے۔ کریں
طرف کی مسیح سے لحاظ ہر کے کر بات سچی میں روح کی محبت ہم بجائے کے اِس 15
ہے۔ سر ہمارا جو گے جائیں بڑھتے
جوڑ ساتھ کے دوسرے ایک کو حصوں مختلف کے بدن پورے ذریعے کے نسوں وہی 16
محبت بدن پورا یوں اور ہے، کرتا کام موافق کے طاقت اپنی حصہ ہر ہے۔ دیتا کر متحد کر
ہے۔ رہتا کرتا تعمیر اپنی اور بڑھتا میں روح کی

زندگی نئی میں مسیح

طرح کی داروں غیرایمان سے اب کہ ہوں کرتا آگاہ کو آپ میں نام کے خداوند مَیں پس 17
ہے بے کار سوچ کی جن گزاریں نہ زندگی
حصہ کوئی میں زندگی اُس کا اُن ہے۔ میں گرفت کی اندھیرے سمجھ کی جن اور 18
ہیں۔ گئے ہو سخت دل کے اُن اور ہیں جاہل وہ کیونکہ ہے، دیتا اللہ جو نہیں
والی بجھنے نہ وہ یوں دیا۔ کر حوالے کے عیاشی کو آپ اپنے نے اُنہوں کر ہو بے حس 19
ہیں۔ کرتے حرکتیں ناپاک کی قسم ہر ساتھ کے پیاس
جانا۔ نہیں یوں کو مسیح نے آپ لیکن 20
سکھائی سچائی وہ کو آپ کر ہو میں اُس اور ہے، لیا سن میں بارے کے اُس تو نے آپ 21
ہے۔ میں عیسیٰ جو گئی
اپنی وہ کیونکہ دینا، اُتار سمیت چلن چال پرانے کے اُس کو انسان پرانے اپنے چنانچہ 22
ہے۔ رہا جا بگڑتا سے شہوتوں باز دھوکے
دیں کرنے تجدید کی سوچ کی آپ کو اللہ 23
قدوسیت اور بازی راست حقیقی وہ کہ ہے گیا بنایا یوں جو لیں پہن کو انسان نئے اور 24
ہے۔ مشابہ کے اللہ میں
سب ہم کیونکہ کرے، بات سچ سے دوسروں کر رہ باز سے جھوٹ شخص ہر لئے اِس 25
ہیں۔ اعضا کے بدن ہی ایک
ٹھنڈا تک ہونے غروب کے سورج غصہ کا آپ کرنا۔ مت گناہ وقت آتے میں غصے 26
جائے، ہو
گے۔ دیں موقع کا کرنے کام میں زندگی اپنی کو ابلیس آپ ورنہ 27
اچھا سے ہاتھوں اپنے کے کر مشقت محنت خوب بلکہ کرے نہ چوری سے اب چور 28
سکے۔ دے کچھ بھی کو مندوں ضرورت کہ کمائے اِتنا وہ ہاں، کرے۔ کام
کی دوسروں جو باتیں ایسی صرف بلکہ نکلے نہ سے منہ کے آپ بات بُری بھی کوئی 29
گی۔ ملے برکت کو والوں سننے یوں کریں۔ تعمیر کی اُن مطابق کے ضروریات
یہ کر لگا مُہر پر آپ نے اللہ سے اُسی کیونکہ پہنچانا، نہ دُکھ کو روح مُقدّس کے اللہ 30
گے۔ جائیں پے دن کے نجات اور ہیں کے اُسی آپ کہ ہے دی دے ضمانت
بُرے کے قسم ہر بلکہ گلوچ گالی شرابہ، شور غصے، طیش، تلخی، کی طرح تمام 31
آئیں۔ باز سے رویے
کریں معاف یوں کو دوسرے ایک اور ہوں دل رحم اور مہربان پر دوسرے ایک 32
ہے۔ دیا کر معاف میں مسیح بھی کو آپ نے اللہ طرح جس

5

گزارنا زندگی میں روشنی

چلیں۔ پر نمونے کے اُس لئے اِس ہیں بچے پیارے کے اللہ آپ چونکہ 1
ہم نے اُس کیونکہ گزاری۔ نے مسیح جیسے گزاریں یوں زندگی میں روح کی محبت 2
قربانی ایسی یوں اور دیا کر قربان حضور کے اللہ لئے ہمارے کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے
آئی۔ پسند کو اللہ خوشبو کی جس گیا بن
کے اللہ یہ کیونکہ ہو، نہ تک ذکر کا لالچ یا ناپاکی کی طرح ہر زناکاری، درمیان کے آپ 3
ہے۔ نہیں مناسب لئے کے مُقدّسین
ہونی شکرگزاری جگہ کی اِن نہیں۔ ٹھیک بھی باتیں گندی یا احمقانہ ناک، شرم طرح اِسی 4
چاہئے۔
میراث میں بادشاہی کی اللہ اور مسیح لالچی یا ناپاک زناکار، کہ جانیں یقین کیونکہ 5
۔(ہے پرستی بُت کی قسم ایک تو ل ال چ) گے پائیں نہیں
کا اللہ سے وجہ کی باتوں ھی ایسی دے۔ نہ دھوکا سے الفاظ بےمعنی کو آپ کوئی 6
ہے۔ ہوتا نازل ہیں نافرمان جو پر اُن غضب
ہیں۔ کرتے یہ جو جائیں ہو نہ شریک میں اُن چنانچہ 7
فرزند کے روشنی ہیں۔ روشنی میں خداوند آپ اب لیکن تھے، تاریکی آپ پہلے کیونکہ 8
گزاریں، زندگی طرح کی
ہے۔ سچائی اور بازی راست بھلائی، کی طرح ہر پھل کا روشنی کیونکہ 9
ہے۔ پسند کچھ کیا کو خداوند کہ رہیں کرتے معلوم اور 10
لائیں۔ میں روشنی اُنہیں بلکہ لیں نہ حصہ میں کاموں بےپھل کے تاریکی 11
ہے۔ بات کی شرم بھی کرنا ذکر کا اُس ہیں کرتے میں پوشیدگی لوگ یہ کچھ جو کیونکہ 12
ہے۔ جاتا لایا میں روشنی اُسے جب ہے جاتا ہو بےنقاب کچھ سب لیکن 13
ہے، جاتا کھا لئے اِس ہے۔ جاتا ہو روشن وہ ہے جاتا لایا میں روشنی جو کیونکہ 14
!اُٹھ جاگ والے، سونے اے"
اُٹھ، جی سے میں مُردوں
"گا۔ چمکے پر تجھ مسیح تو
— ہیں گزارتے طرح کس زندگی آپ کہ دیں دھیان پر اِس سے احتیاط بڑی چنانچہ 15
طرح۔ کی لوگوں دار سمجھ یا بےسمجھ
ہیں۔ بُرے دن کیونکہ اُٹھائیں، فائدہ پورا سے موقع ہر 16
سمجھیں۔ کو مرضی کی خداوند بلکہ بنیں نہ احمق لئے اِس 17
روح بجائے کے اِس ہے۔ عیاشی انجام کا اِس کیونکہ جائیں، ہو نہ متوالے میں شراب 18
جائیں۔ ہوتے معمور سے القدس

اپنے کریں۔ افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک سے گیتوں روحانی اور ثنا و حمد زبوروں، 19
کریں۔ سرائی نغمہ اور گائیں گیت لئے کے خداوند میں دلوں
کا باپ خدا لئے کے چیز ہر میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے وقت ہر ہاں، 20
کریں۔ شکر

تعلق کا بیوی میاں

رہیں۔ تابع کے دوسرے ایک میں خوف کے مسیح 21
رہیں۔ بھی تابع کے شوہر اپنے طرح اُسی ہیں تابع کے خداوند آپ طرح جس بیویو، 22
ہاں، کا۔ جماعت اپنی مسیح جیسے ہے سر کا بیوی اپنی ہی ویسے شوہر کیونکہ 23
ہے۔ دی نجات نے اُس جسے ہے بدن کا مسیح جماعت
تابع کے شوہروں اپنے بھی بیویاں طرح اُسی ہے تابع کے مسیح جماعت طرح جس اب 24
رہیں۔
اپنی نے مسیح طرح جس طرح اُسی بالکل رکھیں، محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 25
کیا قربان لئے کے اُس کو آپ اپنے کر رکھ محبت سے جماعت
دھو سے پاک کلامِ اُسے نے اُس کرے۔ مُقدّس و مخصوص لئے کے اللہ اُسے تا کہ 26
دیا کر صاف پاک کر
ہو، بےالزام اور مُقدّس جلالی، جو کرے پیش جماعت ایسی ایک کو آپ اپنے تا کہ 27
نقص۔ کا قسم اَور کسی نہ جھری، کوئی نہ ہو، داغ کوئی نہ میں جس
سے اُن وہ ہاں، رکھیں۔ محبت ہی ایسی سے بیویوں اپنی وہ کہ ہے فرض کا شوہروں 28
رکھتا محبت سے بیوی اپنی جو کیونکہ ہیں۔ رکھتے سے جسم اپنے جیسی رکھیں محبت ویسی
ہے۔ رکھتا محبت ہی سے آپ اپنے وہ ہے
ہے۔ پالتا اور کرتا مہیا خوراک اُسے بلکہ کرتا نہیں نفرت سے جسم اپنے بھی کوئی آخر 29
ہے۔ کرتا کچھ یہی لئے کے جماعت اپنی بھی مسیح
ہیں۔ اعضا کے بدن کے اُس ہم کیونکہ 30
بیوی اپنی کر چھوڑ کو باپ ماں اپنے مرد لئے اِس" ہے، لکھا بھی میں مُقدّس کلامِ 31
"ہیں۔ جاتے ہو ایک دونوں وہ ہے۔ جاتا ہو پیوست ساتھ کے
ہوں۔ کرتا پر جماعت کی اُس اور مسیح اطلاق کا اِس تو مَیں ہے۔ گہرا بہت رازیہ 32
رکھے محبت طرح اِس سے بیوی اپنی شوہر ہر ہے۔ بھی پر آپ اطلاق کا اِس لیکن 33
کرے۔ عزت کی شوہر اپنے بیوی ہر اور ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے وہ طرح جس

6

تعلق کا والدین اور بچوں

ہے۔ تقاضا کا بازی راست یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں خداوند بچو، 1

ھے حکم پہلا یہ "کرنا۔ عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے" ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ 2
ھے، گیا کیا بھی وعدہ ایک ساتھ کے جس
"گا۔ رھے جیتا تک دیر پر زمین اور حال خوش تُو پھر" 3
خداوند اُنہیں بلکہ جائیں ہو غصے وہ کہ کریں مت سلوک ایسا سے بچوں اپنے والدو، اے 4
پالیں۔ کر دے ھدایت اور تربیت سے طرف کی

مالک اور غلام

اُن سے دلی خلوص رھیں۔ تابع کے مالکوں انسانی اپنے ہوئے کانپتے اور ڈرتے غلامو، 5
کی۔ مسیح جیسے کریں یوں خدمت کی
کے مسیح بلکہ کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور ھی سامنے کے اُن صرف نہ 6
ھیں۔ چاھتے کرنا پوری مرضی کی اللہ سے لگن پوری جو سے حیثیت کی غلاموں
کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، خدمت سے خوشی 7
ہوں۔ رھے کر خدمت
خواہ گا، دے خداوند اجر کا اُس کیا نے ھم کام اچھا بھی جو کہ ھیں جانتے تو آپ 8
آزاد۔ یا ہوں غلام ھم
آپ دیں۔ نہ دھمکیاں اُنہیں کریں۔ سلوک ھی ایسا سے غلاموں اپنے بھی آپ مالکو، اور 9
ہوتا۔ نہیں دار جانب وہ کہ اور ھے مالک بھی کا آپ پر آسمان کہ ھے معلوم تو کو

بکتر زرہ روحانی

جائیں۔ بن ور طاقت میں قوت زبردست کی اُس اور خداوند بات، آخری ایک 10
سکیں۔ کر سامنا کا چالوں کی ابلیس تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ 11
کے والوں اختیار اور حکمرانوں بلکہ ھے نہیں ساتھ کے انسان جنگ ھماری کیونکہ 12
ھے۔ ساتھ کے قوتوں شیطانی کی دنیا آسمانی اور ساتھ کے حاکموں کے دنیا تاریک اِس ساتھ،
سامنا کا حملوں کے ابلیس دن کے مصیبت آپ تا کہ لیں پہن بکتر زرہ پورا کا اللہ چنانچہ 13
سکیں۔ رہ قائم بعد کے دینے سرانجام کچھ سب بلکہ سکیں کر
سینے کے آپ ہو، ہوا بندھا پٹکا کا سچائی میں کمر کی آپ کہ جائیں ہو کھڑے یوں اب 14
ہو لگا بند سینہ کا بازی راست پر
کے سنانے خبری خوش کی سلامتی صلح جو ہوں جوتے ایسے میں پاؤں کے آپ اور 15
رھیں۔ تیار لئے
جلتے کے ابلیس آپ سے اِس کیونکہ رکھیں، اُٹھائے بھی ڈھال کی ایمان علاوہ کے اِس 16
ھیں۔ سکتے بجھا تیر ہوئے
تھامے ھے کلام کا اللہ جو تلوار کی روح میں ھاتھ کر پہن خود کا نجات پر سر اپنے 17
رکھیں۔

قدمی ثابت اور جاگتے رهیں۔ کرتے منت اور دعا کی هرطرح میں روح پر موقع هر اور 18
رهیں۔ کرتے دعا لئے کے مُقدّسین تمام سے
عطا الفاظ ایسے مجھے اللہ کھولوں منه اپنا مَیں بھی جب که کریں دعا بھی لئے میرے 19
سکوں۔ سنا راز کا خبری خوش کی اُس سے دلیری پوری که کرے
ایلچی کا مسیح هوا جکڑا میں زنجیروں هاں قیدی، خاطر کی پیغام اِسی مَیں کیونکه 20
چاهئے۔ کرنا مجھے جتنا سناؤں پیغام یه سے دلیری اُتنی میں مسیح مَیں که کریں دعا هوں۔

سلام آخری

عزیز همارا میں خداوند گے۔ چاهیں جاننا بھی میں بارے کے کام اور حال میرے آپ 21
گا۔ دے بتا کچھ سب یه کو آپ تُخِکُس خادم وفادار اور بھائی
اور چلے پتا کا حال همارے کو آپ که دیا بھیج پاس کے آپ لئے اِسی اُسے نے مَیں 22
ملے۔ تسلی کو آپ
عطا محبت ساتھ کے ایمان اور سلامتی کو بھائیوں آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا 23
کریں۔
عیسیٰ خداوند همارے ساتھ کے محبت مٹ اَن جو هو ساتھ کے سب اُن فضل کا اللہ 24
هیں۔ کرتے پیار کو مسیح

فِلپّیوں

سلام

ھے۔ سے طرف کی تیمُتھیُس اور پولس غلاموں کے عیسیٰ مسیح خط یہ 1
ذریعے کے عیسیٰ مسیح نے اللہ جنہیں ہوں رہا لکھ کو لوگوں تمام اُن موجود میں فلپی مَیں
ہوں۔ رہا لکھ بھی کو خادموں اور بزرگوں کے اُن مَیں ھے۔ کیا مُقدّس و مخصوص
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا 2

دعا و شکر لِئے کے جماعت

ہوں۔ کرتا شکر کا خدا اپنے تو ہوں کرتا یاد کو آپ مَیں بھی جب 3
ہوں، کرتا دعا سے خوشی ہمیشہ مَیں میں دعاؤں تمام لِئے کے آپ 4
میرے میں پھیلانے خبری خوش کی اللہ تک آج کرنے سے دن پہلے آپ کہ لِئے اِس 5
ھیں۔ رہے شریک
دن اُس اِسے ھے کیا شروع کام اچھا یہ میں آپ نے جس اللہ کہ ھے یقین مجھے اور 6
گا۔ آئے واپس عیسیٰ مسیح جب گا پہنچائے تک تکمیل
عزیز مجھے آپ کیونکہ ہو، خیال یہی میرا میں بارے کے سب آپ کہ ھے مناسب اور 7
کی اُس یا دفاع کا خبری خوش کی اللہ مَیں یا گیا ڈالا میں جیل مجھے جب ھاں، ھیں۔ رکھتے
ہوئے۔ شریک میں فضل خاص اِس میرے بھی آپ تو تھا رہا کر تصدیق
مسیح مَیں ھاں، ہوں۔ آرزومند کا سب آپ سے شدت کتنی مَیں کہ ھے گواہ میرا اللہ 8
ہوں۔ مند خواہش کا آپ ساتھ کے شفقت دلی سی کی
کا بصیرت روحانی کی طرح ہر اور عرفان و علم میں محبت کی آپ کہ ھے دعا میری اور 9
اُٹھے۔ چھلک سے دل بڑھتی بڑھتی وہ کہ جائے ہو اضافہ تک یہاں
ھیں حامل کی اہمیت بنیادی جو کریں قبول باتیں وہ آپ تا کہ ھے ضروری یہ کیونکہ 10
گزاریں۔ زندگی بےالزام اور بےلوث تک آمد کی مسیح آپ اور
مسیح عیسیٰ کو آپ جو گے رھیں بھرے سے پھل کے بازی راست اُس آپ یوں اور 11
کی اُس اور گے دیں جلال کو اللہ سے زندگی اپنی آپ پھر ھے۔ ہوتی حاصل سے وسیلے کے
گے۔ کریں تمجید

ھے کون مسیح کہ جائے ہو معلوم کو ایک ہر
ھے گزرا پر مجھ بھی کچھ جو کہ ہو میں علم کے آپ بات یہ کہ ہوں چاھتا مَیں بھائیو، 12
ھے۔ گیا بن باعث کا پھیلاؤ کے خبری خوش کی اللہ میں حقیقت وہ

کی مسیح مَیں کہ ہے گیا ہو معلوم کو سب باقی اور افراد تمام کے *پریٹوریُم کیونکہ 13
ہوں۔ قیدی خاطر
بڑھ اِتنا اعتماد کا بھائیوں تر زیادہ میں خداوند سے وجہ کی ہونے میں قید میرے اور 14
ہیں۔ سناتے کلام کا اللہ بلاخوف ساتھ کے دلیری مزید وہ کہ ہے گیا
لیکن ہیں، رہے کر منادی کی مسیح باعث کے مخالفت اور حسد تو بعض بےشک 15
ہے، اچھی نیت کی باقیوں
ہوں۔ پڑا یہاں سے وجہ کی دفاع کے خبری خوش کی اللہ مَیں کہ ہیں جانتے وہ کیونکہ 16
ہیں۔ کرتے تبلیغ میں روح کی محبت وہ لئے اِس
سناتے نہیں پیغام میں بارے کے مسیح سے دلی خلوص دوسرے میں مقابلے کے اِس 17
تکلیف مزید کو گرفتاری کی پولس طرح اِس ہم کہ ہیں سمجھتے یہ سے۔ غرضی خود بلکہ
ہیں۔ سکتے بنا دہ
سے طرح ہر منادی کی مسیح کہ ہے یہ تو بات اہم !ہے پڑتا فرق کیا سے اِس لیکن 18
ہوں۔ خوش مَیں سے وجہ اِس اور نہ۔ یا ہو پُرخلوص نیت کی مناد خواہ ہے، رہی جا کی
بھی، گا رہوں خوش اور
میرے آپ کہ لئے اِس گا، بنے باعث کا رِہائی لئے میرے یہ کہ ہوں جانتا مَیں کیونکہ 19
ہے۔ رہا کر حمایت میری روح کا مسیح عیسیٰ اور ہیں رہے کر دعا لئے
بات بھی کسی مجھے کہ ہوں جانتا بھی یہ مَیں ہے۔ اُمید اور توقع پوری میری یہ ہاں، 20
سے دلیری بڑی مجھے بھی اب ہوا ہمیشہ میں ماضی جیسا بلکہ گا جائے کیا نہیں شرمندہ میں
جاؤں۔ مریا رہوں زندہ مَیں خواہ گا، ملے فضل کا دینے جلال کو مسیح
باعث۔ کا نفع موت اور ہے زندگی مسیح لئے میرے کیونکہ 21
سکوں لا پھل مزید کے کر محنت مَیں کہ گا ہو یہ فائدہ کا اِس تو رہوں زندہ مَیں اگر 22
ہے۔ بہتر کیا کہ سکا کہہ نہیں مَیں چنانچہ گا۔
پاس کے مسیح کے کر کوچ مَیں طرف ایک ہوں۔ رہتا میں مکش کش بڑی مَیں 23
ہوتا۔ بہتر سے سب لئے میرے یہ کیونکہ ہوں، رکھتا آرزو کی ہونے
رہوں۔ زندہ خاطر کی آپ مَیں کہ ہے یہ ضروری زیادہ طرف دوسری لیکن 24
کر رہ زندہ مَیں کہ ہوں جانتا مَیں لئے اِس ہے، یقین کا ضرورت اِس مجھے چونکہ اور 25
رہیں۔ خوش میں ایمان اور کریں ترقی آپ تا کہ گا رہوں ساتھ کے سب آپ دوبارہ
سے حد پر عیسیٰ مسیح سے سبب میرے آپ سے آنے واپس پاس کے آپ میرے ہاں، 26
گے۔ کریں فخر زیادہ
زندگی لائق کے شہریوں کے آسمان اور خبری خوش کی مسیح میں صورت ہر آپ لیکن 27
میں بارے کے آپ میں غیرموجودگی خواہ دیکھوں، کو آپ کر آ مَیں خواہ پھر گزاریں۔

* **1:13** کوارٹر کے داروں پہرے کے شاہنشاہ مطلب کا اِس یہاں تھا۔ کھلاتا پریٹوریُم محل سرکاری کا گورنر ہے۔ سکا ہو بھی

ایمان اُس سے دلی یک کر مل آپ ہیں، قائم میں روح ایک آپ کہ گا ہو معلوم مجھے سنوں،
ہے، ہوا پیدا سے خبری خوش کی اللہ جو ہیں رہے کر فشانی جاں لئے کے
ایک لئے کے اُن یہ کھاتے۔ نہیں دھشت سے مخالفوں اپنے میں صورت کسی آپ اور 28
اللہ بھی وہ اور گی، ہو حاصل نجات کو آپ جبکہ گے جائیں ہو ہلاک وہ کہ گا ہو نشان
سے۔
کی اُس بلکہ ہے ہوا حاصل فضل کا لانے ایمان پر مسیح صرف نہ کو آپ کیونکہ 29
بھی۔ کا اُٹھانے دُکھ خاطر
ہے دیکھا مجھے نے آپ میں جس ہیں رہے کر فشانی جاں میں مقابلے اُس بھی آپ 30
ہوں۔ مصروف میں اُس تک اب مَیں کہ ہے لیا سن اب نے آپ میں بارے کے جس اور

2

ضرورت کی یگانگت

رفاقت، کی القدس روح تسلی، کی محبت افزائی، حوصلہ میں مسیح درمیان کے آپ کیا 1
ہے؟ جاتی پائی رحمت اور دلی نرم
اور رکھیں سوچ جیسی ایک آپ کہ کریں پوری میں اِس خوشی میری تو ہے ایسا اگر 2
جائیں۔ ہو ذہن ایک اور جان ایک رکھیں، محبت جیسی ایک
اپنے کو دوسروں سے فروتنی بلکہ پڑیں پیچھے کے عزت باطل نہ ہوں، نہ غرض خود 3
سمجھیں۔ بہتر سے
بھی۔ کا دوسروں بلکہ سوچے فائدہ اپنا صرف نہ ایک ہر 4

صلیب راہِ کی مسیح

تھی۔ بھی کی عیسیٰ مسیح جو رکھیں سوچ وہی 5
تھا پر صورت کی اللہ جو وہ 6
ہونا برابر کے اللہ میرا کہ تھا سمجھتا نہیں
ہے چیز ایسی کوئی
ہے۔ ضرورت کی رہنے چمٹے زبردستی ساتھ کے جس
کے کر محروم سے اِس کو آپ اپنے نے اُس نہیں، 7
اپنائی صورت کی غلام
گیا۔ بن مانند کی انسانوں اور
گیا۔ پایا انسان وہ میں صورت و شکل
دیا کر پست کو آپ اپنے نے اُس 8
رہا، تابع تک موت اور
تک۔ موت صلیبی بلکہ
دیا کر سرفراز پر مقام اعلیٰ سے سب اُسے نے اللہ لئے اِس 9
ہے، اعلیٰ سے نام ہر جو بخشا نام وہ اُسے اور

جھکے، گھٹنا ہر سامنے کے نام اِس کے عیسیٰ تا کہ 10
ہو، نیچے کے اِس یا پر زمین پر، آسمان گھٹنا وہ خواہ
ہے۔ خداوند مسیح عیسیٰ کہ کرے تسلیم زبان ہر اور 11
گا۔ جائے دیا جلال کو باپ خدا یوں

راز کا ترقی روحانی

جب اب رہے۔ بردار فرماں ہمیشہ آپ تو تھا پاس کے آپ مَیں جب عزیزو، میرے 12
ہوئے کانپتے اور ڈرتے چنانچہ ہے۔ ضرورت زیادہ کہیں کی اِس تو ہوں غیرحاضر مَیں
پہنچے۔ تک تکمیل نجات کی آپ تا کہ رہیں کرتے فشانی جاں
ہے، پسند اُسے جو ہے کرتا پیدا خواہش کی کرنے کچھ وہ میں آپ ہی خدا کیونکہ 13
ہے۔ دیتا طاقت کی کرنے پورا یہ کو آپ وہی اور
کریں بغیر کئے مباحثہ بحث اور بڑبڑائے کچھ سب 14
جو لوگ ایسے جائیں، ہو ثابت فرزند بےداغ کے اللہ کر ہو پاک اور بےالزام آپ تا کہ 15
دمکتے چمکتے طرح کی ستاروں کے آسمان ہی درمیان کے نسل اُلٹی اور ٹیڑھی ایک
گا سکوں کر فخر دن کے آمد کی مسیح مَیں پھر ہیں۔ رکھتے تھامے کلام کا زندگی اور 16
کی۔ جھد و جد بےفائدہ نہ دوڑا، رائیگاں مَیں نہ کہ
جو ہے قربانی ایسی ایک وہ ہیں رہے دے سرانجام سے ایمان آپ خدمت جو دیکھیں، 17
ہو مانند کی نذر اُس کی مَے وہ ہوں رہا اُٹھا مَیں دُکھ جو کہ کرے خدا ہے۔ پسند کو اللہ
مکمل یوں قربانی کی آپ واقعی نذر میری اگر ہے۔ جاتی اُنڈیلی پر قربانی میں اَلمُقدّس بیت جو
ہوں۔ مناتا خوشی ساتھ کے آپ اور ہوں خوش مَیں تو کرے
منائیں۔ خوشی ساتھ میرے اور ہوں خوش سے وجہ اِسی بھی آپ 18

گا جائے بھیجا پاس کے فلپّیوں کو اِپفرُدتس اور تیمُتھیُس

پاس کے آپ کو تیمُتھیُس ہی جلد مَیں تو چاہا نے عیسیٰ خداوند اگر کہ ہے اُمید مجھے 19
جائے۔ بڑھ بھی حوصلہ میرا کر پا خبر میں بارے کے آپ تا کہ گا دوں بھیج
اِتنی جو اور ہے جیسی میری بالکل سوچ کی جس نہیں اَور کوئی پاس میرے کیونکہ 20
کرے۔ فکر کی آپ سے دلی خلوص
جو ہیں کرتے نظرانداز کچھ وہ اور ہیں رہتے میں تلاش کی مفاد اپنے سب دوسرے 21
ہے۔ بڑھاتا کام کا مسیح عیسیٰ
بن بیٹا میرا نے اُس کہ ہوا، ثابت اعتماد قابلِ تیمُتھیُس کہ ہے معلوم تو کو آپ لیکن 22
دی۔ سرانجام خدمت کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ ساتھ میرے کر
پاس کے آپ اُسے مَیں گا بنے کیا میرا کہ چلے پتا مجھے ہی جوں کہ ہے اُمید چنانچہ 23
گا۔ دوں بھیج
گا۔ آؤں پاس کے آپ ہی جلد بھی مَیں کہ ہے ایمان میں خداوند میرا اور 24

دوں بھیج واپس پاس کے آپ کو اِپفرُدِتس میں اِتنے کہ سمجھا ضروری نے مَیں لیکن 25
دیا بھیج پاس میرے لئے کے کرنے پوری ضروریات میری پر طور کے قاصد نے آپ جسے
ہوا۔ ثابت سپاہی ساتھی اور خدمت ہم بھائی، سچا میرا وہ تھا۔
لئے اِس اور ھے آرزومند نہایت کا سب آپ وہ کیونکہ ہوں رھا بھیج لئے اِس اُسے مَیں 26
تھی۔ گئی مل خبر کی ہونے بیمار کے اُس کو آپ کہ ھے بےچین
اُس صرف نہ اور کیا، رحم پر اُس نے اللہ لیکن تھا۔ کو مرنے بلکہ بیمار بھی تھا وہ اور 27
جائے۔ ہو نہ اضافہ میں دُکھ میرے تا کہ بھی پر مجھ بلکہ پر
خوش کر دیکھ اُسے آپ تا کہ گا بھیجوں پاس کے آپ سے جلدی اَور اُسے مَیں لئے اِس 28
جائے۔ ہو دُور بھی پریشانی میری اور جائیں ہو
عزت کی لوگوں جیسے اُس کریں۔ استقبال کا اُس سے خوشی بڑی میں خداوند چنانچہ 29
کریں،
اپنی نے اُس تھا۔ گیا پہنچ تک نوبت کی مرنے باعث کے کام کے مسیح وہ کیونکہ 30
سکے۔ کر نہ آپ جو کرے خدمت وہ میری جگہ کی آپ تا کہ دی ڈال میں خطرے جان

3

خوشی میں اللہ

رھنے بتاتے بات یہ کو آپ مَیں رھیں۔ خوش میں خداوند ہو، بھی کچھ جو بھائیو، میرے 1
ہیں۔ رھتے محفوظ آپ سے کرنے ایسا کیونکہ نہیں، تھکتا کبھی سے

خبردار سے یہودیوں

یعنی چھانٹ کانٹ کی جسم جو رھنا ہوشیار سے مزدوروں شریر اُن !خبردار سے کُتوں 2
ہیں۔ کرواتے ختنہ
پرستش میں روح کے اللہ جو ہیں ھی ہم ہیں، پیروکار کے ختنہ حقیقی ھی ہم کیونکہ 3
کرتے۔ نہیں بھروسا پر خوبیوں انسانی اور کرتے فخر پر عیسیٰ مسیح کرتے،

گواھی شخصی کی پولس

جب ہوتا۔ نہ جواز کوئی کا کرنے بھروسا پر خوبیوں انسانی اپنی میرا کہ نہیں یہ بات 4
ہوں۔ سکتا کر زیادہ نسبت کی اُن مَیں تو ہیں کرتے فخر پر خوبیوں انسانی اپنی دوسرے
ہوں، کایمین بن قبیلے کے قوم اسرائیل مَیں تھا۔ بچہ کا دن آٹھ ابھی مَیں جب ہوا ختنہ میرا 5
کے شریعت یہودی جو تھا ممبر کا فریسیوں مَیں تھے۔ عبرانی بھی والدین کے جس عبرانی ایسا
ہیں۔ پیروکار کٹر
عمل پر شریعت مَیں ھاں، پہنچائی۔ ایذا کو جماعتوں کی مسیح کہ تھا سرگرم اِتنا مَیں 6
تھا۔ بےالزام اور باز راست میں کرنے

فائدہ حقیقی

میں مسیح اِسے مَیں اب لیکن تھا، باعث کا نفع نزدیک میرے کچھ سب یہ وقت اُس 7
ہوں۔ سمجھتا ھی نقصان باعث کے ہونے
مَیں کہ ہوں سمجھتا نقصان سے سبب کے بات ترین عظیم اِس کچھ سب مَیں بلکہ ہاں، 8
پہنچا نقصان کا چیزوں تمام مجھے خاطر کی اُسی ہوں۔ جانتا کو عیسیٰ مسیح خداوند اپنے
کروں حاصل کو مسیح تا کہ ہوں سمجھتا ھی کُوڑا اُنہیں مَیں ہے۔
نہیں ذریعے کے بازی راست اُس اپنی تک نوبت اِس مَیں لیکن جاؤں۔ پایا میں اُس اور 9
بازی راست وہ لئے کے اِس ہے۔ ہوتی حاصل سے رہنے تابع کے شریعت جو سکا پہنچ
پر ایمان جو اور ہے سے طرف کی اللہ جو ہے، ملتی سے لانے ایمان پر مسیح جو ہے ضروری
ہے۔ ہوتی مبنی
قدرت کی اُٹھنے جی کے اُس کو، مسیح تا کہ ہوں سمجھتا ھی کُوڑا کچھ سب مَیں ہاں، 10
شکل ہم کا موت کی اُس مَیں یوں لوں۔ جان فضل کا ہونے شریک میں دُکھوں کے اُس اور
ہوں، رہا جا بنتا
تک نوبت کی اُٹھنے جی سے میں مُردوں طرح کسی نہ کسی مَیں کہ میں اُمید اِس 11
گا۔ پہنچوں

دوڑیں لئے کے کرنے حاصل انعام

مَیں لیکن ہوں۔ چکا ہو کامل یا چکا کر حاصل کچھ سب یہ مَیں کہ نہیں یہ مطلب 12
عیسیٰ مسیح لئے کے جس لوں پکڑ کچھ وہ تا کہ ہوں جاتا ہوا دوڑا طرف کی مقصود منزل
ہے۔ لیا پکڑ مجھے نے
لیکن ہوں۔ چکا کر حاصل اِسے مَیں کہ کرتا نہیں خیال یہ میں بارے اپنے مَیں بھائیو، 13
سخت کر بھول مَیں وہ ہے پیچھے میرے کچھ جو ہوں، دیتا دھیان پر بات ھی ایک اِس مَیں
ہے۔ پڑا آگے جو ہوں بڑھتا طرف اُس ساتھ کے دَو و تگ
جس کروں حاصل انعام وہ تا کہ ہوں جاتا ہوا دوڑا طرف کی مقصود منزلِ سیدھا مَیں 14
ہے۔ بُلایا پر آسمان میں عیسیٰ مسیح مجھے نے اللہ لئے کے

ہونا پختہ میں مسیح

بات کسی آپ اگر اور رکھیں۔ سوچ ایسی ہم آئیں، ہیں کامل جتنے سے میں ہم چنانچہ 15
گا۔ کرے ظاہر بھی یہ پر آپ اللہ تو ہیں سوچتے فرق میں
زندگی مطابق کے اُس ہم آئیں، ہیں گئے پہنچ ہم تک مرحلے جس ہو، بھی جو 16
گزاریں۔
نمونے ہمارے جو دیں دھیان خوب پر اُن اور چلیں۔ پر قدم نقشِ میرے کر مل بھائیو، 17
ہیں۔ چلتے پر

بہت ہوں، رہا بتا کر رو رو اب اور ہے بتایا بار کئی کو آپ نے مَیں طرح جس کیونکہ 18
ہیں۔ دشمن کے صلیب کی مسیح وہ کہ ہیں کرتے ظاہر سے چلن چال اپنے لوگ سے
خدا کا اُن فخر پر خِتنے اور پابندیاں کی پینے کھانے ہے۔ ہلاکت انجام کا لوگوں ایسے 19
ہیں۔ رکھتے سوچ دنیاوی صرف وہ ہاں، *ہے۔ گیا بن
نجات ہمارا کہ ہیں میں انتظار اِس سے شدت ہم اور ہیں، شہری کے آسمان ہم لیکن 20
آئے۔ سے وہیں مسیح عیسیٰ خداوند اور دھندہ
بنا شکل ہم کے بدن جلالی اپنے کر بدل کو بدنوں حال پست ہمارے وہ وقت اُس 21
سکّا کر تابع اپنے چیزیں تمام وہ سے جس گا کرے ذریعے کے قوت اُس وہ یہ اور گا۔ دے
ہے۔

4

ہدایات

باعث کا مسرت میری جو اور ہوں مَیں آرزومند کا جن بھائیو، پیارے میرے چنانچہ 1
عزیزو، رہیں۔ قدم ثابت میں خداوند ہیں، تاج میرا اور
رکھیں۔ سوچ جیسی ایک میں خداوند وہ کہ ہوں کرتا اپیل سے سنتخے اور یوؤدیہ مَیں 2
کریں۔ مدد کی اُن آپ کہ ہے گزارش سے آپ میری بھائی، خدمت ہم میرے ہاں 3
رہی کرتی خدمت ساتھ میرے میں جہد و جد کی پھیلانے خبری خوش کی اللہ وہ کیونکہ
کے جن تھے شریک بھی مددگار باقی وہ میرے اور کلیمینس میں جس میں مقابلے اُس ہیں،
ہیں۔ درج میں حیات کتابِ نام
منائیں۔ خوشی ہوں، کہتا پھر بار ایک منائیں۔ خوشی میں خداوند وقت ہر 4
ہے۔ کو آنے خداوند کہ رکھیں یاد ہو۔ ظاہر پر لوگوں تمام دلی نرم کی آپ 5
کر التجا اور دعا میں حالت ہر بلکہ جائیں ہو نہ پریشان کر اُلجھ میں فکر بھی کسی اپنی 6
روح کی شکرگزاری یہ آپ کہ رکھیں دھیان کریں۔ پیش سامنے کے اللہ درخواستیں اپنی کے
کریں۔ میں
عیسیٰ مسیح کو خیالات اور دلوں کے آپ ہے باہر سے سمجھ جو سلامتی کی اللہ پھر 7
گی۔ رکھے محفوظ میں
ہے، راست کچھ جو ہے، شریف کچھ جو ہے، سچا کچھ جو بات، آخری ایک بھائیو، 8
یا اخلاقی کوئی اگر غرض، ہے، عمدہ کچھ جو ہے، پسندیدہ کچھ جو ہے، مُقدّس کچھ جو
رکھیں۔ خیال کا اُس تو ہو بات تعریف قابلِ
اُس ہے لیا دیکھ یا لیا سن لیا، کر حاصل لیا، سیکھ سے وسیلے میرے نے آپ کچھ جو 9
گا۔ ہو ساتھ کے آپ خدا کا سلامتی پھر کریں۔ عمل پر

شکریہ لئے کے امداد مالی کی جماعت

* ہے۔ گیا بن خدا کا اُن فخر پر شرم اپنی کا اُن اور پیٹ کا اُن :ترجمہ لفظی :ہے گیا بن ... پینے کھانے **3:19**

فکرمندی لئے میرے کی آپ آخرکار اب کہ ہوا خوش ہی نہایت میں خداوند مَیں 10
اِس کو آپ لیکن تھے، فکرمند بھی پہلے آپ کہ ہے پتا مجھے ہاں، ہے۔ اُٹھی جاگ دوبارہ
تھا۔ ملا نہیں موقع کا کرنے اظہار کا
میں حالت ہر نے مَیں کیونکہ رہا، کہہ نہیں سے وجہ کی ضرورت کسی اپنی یہ مَیں 11
ہے۔ لیا سیکھ راز کا رہنے خوش
مجھے بھی۔ کا ہونے میسر سے کثرت چیز ہر اور ہے ہوا تجربہ کا جانے دبائے مجھے 12
کثرت چیز ہر بھی، سے رہنے بھوکا اور سے ہونے سیر ہے، گیا کیا واقف خوب سے حالت ہر
بھی۔ سے ہونے مند ضرورت اور سے ہونے میسر سے
ہے۔ رہتا دیتا تقویت مجھے وہی کیونکہ ہوں، قابل کے کرنے کچھ سب مَیں میں مسیح 13
ہوئے۔ شریک میں مصیبت میری آپ کہ تھا اچھا تو بھی 14
منادی کی مسیح جب وقت اُس کہ ہیں جانتے خود ہیں والے رہنے کے فلپی جو آپ 15
آپ صرف تو تھا آیا نکل سے مکدُنیہ صوبہ مَیں اور تھا ہوا شروع میں علاقے کے آپ کام کا
ہوئی۔ شریک میں خدمت میری کر دے پیسے ساتھ کے کتاب حساب پورے جماعت کی
پوری ضروریات میری بار کئی نے آپ تھا میں شہر تھسلُنیکے مَیں جب بھی وقت اُس 16
دیا۔ بھیج کچھ لئے کے کرنے
خواہش شدید میری بلکہ ہوں، چاہتا پانا کچھ سے آپ مَیں کہ نہیں یہ مطلب کا کہنے 17
جائے۔ مل سود کا کثرت سے اللہ کو ہی آپ سے دینے کے آپ کہ ہے یہ
ضرورت پاس میرے اب بلکہ ہے پائی وصول رقم پوری نے مَیں ہے۔ رسید میری یہی 18
بہت پاس میرے ہے گیا مل ہدیہ کا آپ ہاتھ کے اِپفرُدِتس مجھے سے جب ہے۔ زیادہ سے
ہے۔ پسندیدہ کو اللہ قربانی قبول قابلِ اور خوشبودار یہ ہے۔ کچھ
کی آپ ہے میں عیسیٰ مسیح جو موافق کے دولت جلالی اُس اپنی خدا میرا میں جواب 19
کرے۔ پوری ضروریات تمام
آمین۔ ہو۔ تک ابد سے ازل جلال کا باپ ہمارے اللہ 20

برکت اور سلام

وہ ہیں ساتھ میرے بھائی جو دینا۔ سلام میرا میں عیسیٰ مسیح کو مُقدّسین مقامی تمام 21
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ
کے گھرانے کے شہنشاہ کر خاص ہیں، کہتے سلام کو آپ مُقدّسین تمام کے یہاں 22
بہنیں۔ اور بھائی
آمین۔ رہے۔ ساتھ کے روح کی آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند 23

کُلسِیوں

1 پولس خط یہ کی طرف سے رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ
ہے۔ بھی سے طرف کی تیمُتھیُس بھائی یہ ھی
2 ہیں لائے ایمان پر مسیح جو ہوں رہا لکھ کو بھائیوں مُقدّس کے شہر کُلُسّے مَیں:
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ باپ ہمارا خدا

دعا کی شکرگزاری

3 ہم آپ کے لئے دعا کرتے ہیں، جب مسیح عیسیٰ خداوند اپنے خدا وقت ہر تو باپ کے
4 سنی ہے بارے کے ایمان اور محبت کی آپ سے مُقدّسین تمام کے محبت کے آپ نے کیونکہ
5 ہے۔ لیا سن میں بارے جو اور ہیں رکھتے اُمید آپ کی جس ہیں کرتے ظاہر کچھ وہ محبت اور ایمان یہ کا آپ
جب ہے رکھی سے وقت اُس اُمید یہ نے آپ اور ہے۔ گیا رکھا محفوظ لئے کے آپ پر آسمان
سنی۔ خبری خوش کی اللہ یعنی کلام کا سچائی مرتبہ پہلی نے آپ سے
6 اُسی بالکل ہے، رہا بڑھ اور رہا لا پھل میں دنیا پوری گیا پہنچ پاس کے آپ جو پیغام یہ
سن اِسے بار پہلی نے آپ جب ہے رہا کر کام سے دن اُس بھی میں آپ یہ طرح جس طرح
لی۔ سمجھ حقیقت پوری کی فضل کے اللہ کر
7 تھی۔ لی پا تعلیم کی خبری خوش اِس سے اِپَفراس خدمت ہم عزیز ہمارے نے آپ
ہے۔ رہا کر خدمت کی آپ جگہ ہماری خادم وفادار یہ کا مسیح
8 دلوں کے آپ نے القدس روح جو بتایا میں بارے کے محبت اُس کی آپ ہمیں نے اُسی
ہے۔ دی ڈال میں
9 کہ ہیں رہتے مانگتے یہ بلکہ آئے نہیں باز سے کرنے دعا لئے کے آپ ہم سے وجہ اِس
دے۔ بھر سے علم کے مرضی اپنی کر نواز سے سمجھ اور حکمت روحانی ہر کو آپ اللہ
10 اُسے سے طرح ہر اور کے سکیں گزار لائق کے خداوند زندگی اپنی آپ ھی پھر کیونکہ
عرفان و علم کے اللہ اور کے لائیں پھل کے کر کام اچھا کا قسم ہر آپ ہاں، کے۔ آئیں پسند
کے۔ کریں ترقی میں
11 وقت ہر کر پا تقویت سے قوت کی قسم ہر والی ملنے سے قدرت جلالی کی اُس آپ اور
سے خوشی آپ کے۔ سکیں چل سے صبر اور قدمی ثابت

جو دیا بنا لائق کے لینے حصہ میں میراث اُس کو آپ نے جس گے کریں شکر کا باپ 12
ھے۔ حاصل کو مُقدّسین والے رھنے میں روشنی کے اُس
بادشاھی کی فرزند پیارے اپنے کر دے رِھائی سے اختیار کے تاریکی ھمیں وھی کیونکہ 13
لایا، میں
کو گناھوں ھمارے کر دے فدیہ ھمارا نے جس میں اختیار کے شخص واحد اُس 14
دیا۔ کر معاف

کام اور شخصیت کی مسیح

اور صورت کی اللہ جو ھیں سکتے دیکھ کو مسیح ھم لیکن سکتا، جا نہیں دیکھا کو اللہ 15
ھے۔ پہلوٹھا کا کائنات
کو آنکھوں پر، زمین یا ھو پر آسمان خواہ کیا، خلق کچھ سب میں اُسی نے اللہ کیونکہ 16
کے مسیح کچھ سب ھوں۔ والے اختیار یا حکمران قوتیں، تخت، شاھی خواہ نہ، یا آئے نظر
ھوا۔ خلق لئے کے اُسی اور ذریعے
ھے۔ رھتا قائم کچھ سب میں اُسی اور ھے پہلے سے چیزوں سب وھی 17
مُردوں وھی پہلے چونکہ اور ھے، ابتدا وھی ھے۔ بھی سر کا جماعت اپنی یعنی بدن وہ اور 18
ھو۔ اوّل میں باتوں سب وہ تا کہ ھے بھی پہلوٹھا سے میں اُن وھی لئے اِس اُٹھا جی سے میں
کرے سکونت معموری پوری کی اُس میں مسیح کہ آیا پسند کو اللہ کیونکہ 19
ھوں کی زمین وہ خواہ لے، کرا صلح ساتھ اپنے کی باتوں سب ذریعے کے مسیح وہ اور 20
صلح سے وسیلے کے خون گئے بہائے پر صلیب کے مسیح نے اُس کیونکہ کی۔ آسمان خواہ
کی۔ قائم سلامتی
کرتے کام بُرے کر رکھ سوچ سی کی دشمن اور تھے اجنبی سامنے کے اللہ پہلے بھی آپ 21
تھے۔
ھے لی کر صلح ساتھ کے آپ سے موت کی بدن انسانی کے مسیح نے اُس اب لیکن 22
کرے۔ کھڑا حضور اپنے میں حالت بےالزام اور بےداغ مُقدّس، کو آپ وہ تا کہ
مضبوطی پر بنیاد ٹھوس آپ کہ رھیں، قائم میں ایمان آپ کہ ھے ضروری اب بےشک 23
ھے۔ لی سن نے آپ جو جائیں نہ ھٹ سے اُمید کی خبری خوش اُس اور رھیں کھڑے سے
کا جس اور ھے گئی دی کر سامنے کے مخلوق ھر میں دنیا منادی کی جس ھے پیغام وھی یہ
ھوں۔ گیا بن پولس مَیں خادم

خدمت کی پولس سے حیثیت کی خادم کے جماعت

ھوں۔ رھا اُٹھا خاطر کی آپ مَیں جو ھوں مناتا خوشی باعث کے دُکھوں اُن مَیں اب 24
مصیبتوں کی مسیح خاطر کی جماعت کی اُس یعنی بدن کے مسیح میں جسم اپنے مَیں کیونکہ
ھیں۔ گئی رہ تک اب جو ھوں رھا کر پوری کمیاں وہ کی

25 اللہ کو آپ مَیں کہ دی داری ذمہ یہ کر بنا خادم کا جماعت اپنی مجھے نے اللہ ہاں، دوں، سنا کلام پورا کا

26 کیا ظاہر پر مُقدّسین اب لیکن تھا رہا پوشیدہ سے نسلوں گزری تمام سے ازل جو راز وہ ہے۔ گیا

27 اور قیمت بیش کتنا راز یہ میں غیریہودیوں کہ لیں جان وہ کہ تھا چاہتا اللہ کیونکہ باعث کے جس ہے میں آپ وہی ہے۔ میں آپ مسیح کہ یہ کیا؟ ہے راز یہ اور ہے۔ جلالی ہیں۔ رکھتے اُمید کی ہونے شریک میں جلال کے اللہ ہم

28 سمجھاتے اُنہیں ہم سے حکمت ممکنہ ہر ہیں۔ سناتے پیغام کا مسیح کو سب ہم یوں کریں۔ پیش حضور کے اللہ میں حالت کامل میں مسیح کو ایک ہر تا کہ ہیں دیتے تعلیم اور

29 جہد و جد پوری مَیں ہاں، ہوں۔ کرتا محنت سخت مَیں لئے کے کرنے پورا مقصد یہی ہے۔ رہی کر کام اندر میرے سے زور بڑے جو ہوں لیتا سہارا کا قوت اُس کی مسیح کے کر

2

1 ہوں رہا کر فشانی جاں قدر کس لئے کے آپ مَیں کہ لیں جان آپ کہ ہوں چاہتا مَیں میرے کی جن بھی لئے کے داروں ایمان تمام اُن اور لئے کے والوں لودیکیہ لئے، کے آپ — ہوئی۔ نہیں ملاقات ساتھ

2 ہو ایک میں محبت وہ اور جائے کی افزائی حوصلہ دلی کی اُن کہ ہے یہ کوشش میری کیونکہ ہے۔ ہوتا پیدا سے سمجھ پوری جو جائے ہو حاصل اعتماد ٹھوس وہ اُنہیں کہ جائیں، خود۔ مسیح ہے؟ کیا راز لیں۔ جان راز کا اللہ وہ کہ ہوں چاہتا مَیں

3 ہیں۔ پوشیدہ خزانے تمام کے عرفان و علم اور حکمت میں اُسی

4 نہ دھوکا سے الفاظ میٹھے میٹھے اور صحیح بظاہر کو آپ کوئی کہ رہیں خبردار غرض دے۔

5 ساتھ کے آپ مَیں میں روح لیکن ہوں، نہیں حاضر سے لحاظ کے جسم مَیں گو کیونکہ کا آپ کہ ہیں، گزارتے زندگی منظم کتنی آپ کہ ہوں خوش کر دیکھ یہ مَیں اور ہوں۔ ہے۔ پختہ کتنا ایمان پر مسیح

زندگی میں مسیح

6 گزاریں۔ زندگی میں اُس اب ہے۔ لیا کر قبول پر طور کے خداوند کو مسیح عیسیٰ نے آپ

7 کی جس رہیں مضبوط میں ایمان اُس کریں، تعمیر زندگی اپنی پر اُس پکڑیں، جڑ میں اُس جائیں۔ ہو لبریز سے شکرگزاری اور ہے گئی دی تعلیم کو آپ

8 جال اپنے سے باتوں والی دینے فریب محض اور فلسفیانہ کو آپ کوئی کہ رہیں محتاط قوتیں کی دنیا اِس اور روایتیں انسانی بلکہ نہیں مسیح سرچشمہ کا باتوں ایسی لے۔ پھنسا نہ میں ہیں۔

9 ہے۔ کرتی سکونت کر ہو مجسم معموری ساری کی الوہیت میں مسیح کیونکہ

ھر وھی ھے۔ گیا دیا کر شریک میں معموری کی اُس ھیں میں مسیح جو کو آپ اور 10
ھے۔ سر کا والے اختیار اور حکمران

نہیں سے ھاتھوں انسانی ختنہ یہ لیکن گیا۔ کروایا بھی ختنہ کا آپ وقت آتے میں اُس 11
گئی، دی اُتار فطرت پرانی کی آپ وقت اُس سے۔ وسیلے کے مسیح بلکہ گیا کیا
گیا۔ دیا کر زندہ سے ایمان کو آپ اور گیا دفنایا ساتھ کے مسیح کر دے بپتسمہ کو آپ 12
میں مُردوں کو مسیح نے جس پر قدرت اُسی تھے، لائے ایمان پر قدرت کی اللہ آپ کیونکہ
تھا۔ دیا کر زندہ سے

اب لیکن تھے، مُردہ سے سبب کے حالت جسمانی نامختون اور گناھوں اپنے آپ پہلے 13
کر معاف کو گناھوں تمام ھمارے نے اُس ھے۔ دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ نے اللہ
ھے۔ دیا

نے اُس اُسے تھی خلاف ھمارے پر بنا کی شرائط اپنی رسید جو کی قرض ھمارے 14
دیا۔ جڑپر صلیب سے کیلوں اُسے کے کر دُور سے ھم نے اُس ھاں، دیا۔ کر منسوخ

کی اُن سامنے کے سب کر چھین اسلحہ کا اُن سے والوں اختیار اور حکمرانوں نے اُس 15
کے فتح اُنہیں اور گئے بن قیدی کے اللہ وہ سے موت صلیبی کی مسیح ھاں، کی۔ رُسوائی
پڑا۔ چلنا پیچھے پیچھے کے اُس میں جلوس

کون یا پیتے کھاتے کیا آپ کہ ٹھھرائے نہ مجرم سے وجہ اِس کو آپ کوئی چنانچہ 16
عید کی ھلال آپ اگر کرے نہ عدالت کی آپ کوئی طرح اِسی ھیں۔ مناتے عیدیں سی کون
مناتے۔ نہیں دن کا سبت یا

میں مسیح خود حقیقت یہ جبکہ ھیں ھی سایہ کا حقیقت والی آنے صرف تو چیزیں یہ 17
ھے۔ جاتی پائی

اصرار پر پوجا کی فرشتوں اور فروتنی ظاھری جو ٹھھرائیں نہ مجرم کو آپ لوگ ایسے 18
کے اُن کرتے کرتے بیان باتیں ھوئی دیکھی میں رویاؤں اپنی سے تفصیل بڑی ھیں۔ کرتے
ھیں۔ جاتے پھول مخواہ خواہ ذھن غیرروحانی

وھی ھے۔ سر کا بدن وہ اگرچہ دیا چھوڑ رھنا لگے ساتھ کے مسیح نے اُنہوں یوں 19
جوڑ کو حصوں مختلف کے اُس کر دے سہارا کو بدن پورے ذریعے کے پٹھوں اور جوڑوں
ھے۔ جاتا کرتا ترقی سے مدد کی اللہ بدن پورا یوں ھے۔ دیتا

گزارنا زندگی اور مرنا ساتھ کے مسیح

آپ تو ھے ایسا اگر ھیں۔ گئے ھو آزاد سے قوتوں کی دنیا کر مر ساتھ کے مسیح تو آپ 20
کیوں آپ ھیں؟ ملکیت کی دنیا اِس تک ابھی آپ کہ جیسے ھیں گزارتے کیوں ایسے زندگی
ھیں؟ رھتے تابع کے احکام کے اِس

"چھونا۔ نہ یہ چکھنا، نہ وہ لگانا، نہ ھاتھ اِسے" مثلاً 21

انسانی صرف یہ جائیں۔ ہو ختم کر ہو استعمال کہ ہے یہ تو مقصد کا چیزوں تمام اِن 22
ہیں۔ تعلیمات اور احکام
کے جسم اور فروتنی نہاد نام فرائض، مذہبی ہوئے گھڑے جو احکام یہ بےشک 23
صرف اور ہیں بے کار یہ لیکن ہیں، لگتے تو مبنی پر حکمت ہیں کرتے تقاضا کا دباؤ سخت
ہیں۔ کرتے پوری خواہشات کی ہی جسم

3

پر آسمان جو کریں تلاش کچھ وہ لئے اِس ہے، گیا دیا کر زندہ ساتھ کے مسیح کو آپ 1
ہے۔ بیٹھا ہاتھ دہنے کے اللہ مسیح جہاں ہے
کو۔ چیزوں آسمانی بلکہ بنائیں نہ مرکز کا خیالوں اپنے کو چیزوں دنیاوی 2
ہے۔ پوشیدہ میں اللہ ساتھ کے مسیح زندگی کی آپ اب اور ہیں گئے مر آپ کیونکہ 3
ظاہر ساتھ کے اُس بھی آپ تو گا جائے ہو ظاہر وہ جب ہے۔ زندگی کی آپ ہی مسیح 4
گے۔ جائیں ہو شریک میں جلال کے اُس کر ہو

زندگی نئی اور پرانی

زنا کاری، :ہیں رہی کر کام اندر کے آپ جو ڈالیں مار کو چیزوں دنیاوی اُن چنانچہ 5
۔(ہے پرستی بُت کی قسم ایک تو ل ال چ) لالچ اور خواہشات بُری پرستی، شہوت ناپاکی،
گا۔ ہو نازل سے وجہ کی باتوں ہی ایسی غضب کا اللہ 6
اِن زندگی کی آپ جب تھے، گزارتے زندگی مطابق کے اِن بھی آپ جب تھا وقت ایک 7
تھی۔ میں قابو کے
اور بہتان بدسلوکی، طیش، غصہ، یعنی کچھ سب یہ آپ کہ ہے گیا آ وقت اب لیکن 8
دیں۔ پھینک کر اُتار طرح کی کپڑے حال خستہ زبان گندی
فطرت پرانی اپنی نے آپ کیونکہ بولنا، مت جھوٹ وقت کرتے بات سے دوسرے ایک 9
ہے۔ دی اُتار سمیت حرکتوں کی اُس
اپنی خالق ہمارا تجدید کی جس فطرت وہ ہے، لی پہن فطرت نئی نے آپ ساتھ ساتھ 10
لیں۔ جان پر طور بہتر اَور اُسے آپ تا کہ ہے رہا جا کرتا پر صورت
غیر یہودی کوئی خواہ ہے، نہیں فرق کوئی میں لوگوں وہاں ہے رہا ہو کام یہ جہاں 11
نہیں فرق کوئی آزاد۔ یا ہو غلام *سکوتی، یا ہو غیر یونانی نامختون، یا ہو مختون یہودی، یا ہو
ہے۔ میں سب اور کچھ سب ہی مسیح صرف پڑتا،
رکھتا محبت سے آپ وہ ہے۔ لیا کر مُقدّس و مخصوص لئے اپنے کر چن کو آپ نے اللہ 12
لیں۔ پہن کو صبر اور دلی نرم فروتنی، نیکی، ترس، اب لئے اِس ہے۔

* **3:11** سکوتی: ایک قبیلہ جو تھا۔ جاتا سمجھا ذلیل

معاف اُسے تو ہو شکایت سے کسی کی آپ اگر اور کریں، برداشت کو دوسرے ایک 13
ہے۔ دیا کر معاف کو آپ نے خداوند طرح جس کریں معاف یوں ہاں، دیں۔ کر
جاتی لے طرف کی کاملیت کر باندھ کچھ سب جو لیں پہن بھی محبت علاوہ کے اِن 14
ہے۔
اِسی کو آپ نے اللہ کیونکہ کرے۔ حکومت میں دلوں کے آپ سلامتی کی مسیح 15
بھی شکرگزار ہے۔ دیا کر شامل میں بدن ایک کر بُلا لئے کے گزارنے زندگی کی سلامتی
رہیں۔
دوسرے ایک جائے۔ کر گھر دولت پوری کی کلام کے مسیح میں زندگی کی آپ 16
کے اللہ میں دلوں اپنے ساتھ ساتھ رہیں۔ سمجھاتے اور دیتے تعلیم سے حکمت کی طرح ہر کو
رہیں۔ گاتے گیت روحانی اور ثنا و حمد زبور، ساتھ کے شکرگزاری لئے
کریں۔ کر لے نام کا عیسیٰ خداوند وہ عملی یا ہو زبانی خواہ کریں آپ بھی کچھ جو اور 17
کریں۔ شکر کا باپ خدا سے وسیلے کے اُسی میں کام ہر

ہوں کیسے تعلقات میں زندگی نئی

مناسب یہی لئے کے اُس ہے میں خداوند جو کیونکہ رہیں، تابع کے شوہر اپنے بیویو، 18
ہے۔
آئیں۔ نہ پیش سے مزاجی تلخ سے اُن رکھیں۔ محبت سے بیویوں اپنی شوہرو، 19
ہے۔ پسند کو خداوند یہی کیونکہ رہیں، تابع کے باپ ماں اپنے میں بات ہر بچو، 20
گے۔ جائیں ہو بےدل وہ ورنہ کریں، نہ مشتعل کو بچوں اپنے والدو، 21
ہی سامنے کے اُن صرف نہ رہیں۔ تابع کے مالکوں دنیاوی اپنے میں بات ہر غلامو، 22
کر مان خوف کا خداوند اور دلی خلوص بلکہ کریں خدمت لئے کے رکھنے خوش اُنہیں اور
کریں۔ کام
آپ کہ جیسا طرح اِس کریں، ساتھ کے لگن پوری اُسے ہیں کرتے آپ بھی کچھ جو 23
ہوں۔ رہے کر خدمت کی خداوند بلکہ کی انسانوں صرف نہ
جس گا دے میراث وہ میں معاوضے کے اِس کو آپ خداوند کہ ہیں جانتے تو آپ 24
ہیں۔ رہے کر خدمت ہی کی مسیح خداوند آپ میں حقیقت ہے۔ کیا نے اُس وعدہ کا
کی کسی تو اللہ گا۔ ملے بھی معاوضہ کا غلطیوں اپنی اُسے کرے کام غلط جو لیکن 25
کرتا۔ نہیں داری جانب بھی

4

کہ ہیں جانتے تو آپ کریں۔ سلوک جائز اور منصفانہ ساتھ کے غلاموں اپنے مالکو، 1
ہے۔ مالک بھی کا آپ پر آسمان

ہدایات

رہیں۔ جاگتے ساتھ کے شکرگزاری وقت کرتے دعا اور رہیں۔ لگے میں دعا 2

دروازہ کا سنانے کلام لئے ہمارے اللہ تا کہ کریں دعا بھی لئے ہمارے ساتھ ساتھ 3
ہوں۔ میں قید سے وجہ کی راز اِسی مَیں آخر سکیں۔ کر پیش راز کا مسیح ہم اور کھولے
سمجھا صاف اِسے کہ چاہئے، کرنا طرح جس کروں پیش یوں اِسے مَیں کہ کریں دعا 4
سکے۔ جا
میں سلسلے اِس کریں۔ سلوک مندانہ دانش ساتھ کے اُن ہوں لائے نہ ایمان تک اب جو 5
اُٹھائیں۔ فائدہ سے موقع ہر
جواب مناسب کو ایک ہر آپ اور آئے مزہ کہ ایسی ہو، مہربان وقت ہر گفتگو کی آپ 6
سکیں۔ دے

دعا و سلام آخری

ایک وہ گا۔ دے بتا کچھ سب کو آپ تُخِکُس بھائی عزیز ہمارا ہے تعلق میرا تک جہاں 7
ہے۔ رہا خدمت ہم میں خداوند اور خادم وفادار
ہو معلوم حال ہمارا کو آپ تا کہ دیا بھیج پاس کے آپ لئے اِس کر خاص اُسے نے مَیں 8
کرے۔ افزائی حوصلہ کی آپ وہ اور جائے
جو وہی ہے، رہا آپاس کے آپ ساتھ کے اُنیسمس بھائی عزیز اور وفادار ہمارے وہ 9
ہے۔ رہا ہو یہاں جو گے دیں سنا کچھ سب وہ کو آپ دونوں ہے۔ سے جماعت کی آپ
برنباس طرح اِسی اور ہے کہتا سلام کو آپ ہے میں قید ساتھ میرے جو ارسترخس 10
آپ وہ جب ہیں۔ گئی دی ہدایات میں بارے کے اُس کو **آپ**) بھی۔ مرقس *کزن کا
(کھنا۔ آمدید خوش اُسے تو آئے پاس کے
ساتھ میرے جو سے میں اُن ہے۔ کہتا سلام کو آپ بھی ہے کھلاتا یُوستس جو عیسیٰ 11
لئے میرے یہ اور ہیں۔ یہودی مرد تین یہ صرف ہیں رہے کر خدمت میں بادشاہی کی اللہ
ہیں۔ رہے باعث کا تسلی
ہر وہ ہے۔ کہتا سلام ہے سے جماعت کی آپ جو بھی اِپَفراس خادم کا عیسیٰ مسیح 12
آپ کہ ہے یہ دعا خاص کی اُس ہے۔ کرتا دعا لئے کے آپ ساتھ کے جہد و جد بڑی وقت
کے مرضی کی اللہ میں بات ہر کر بن مسیحی بالغ آپ کہ رہیں، کھڑے ساتھ کے مضبوطی
چلیں۔ مطابق
ہے کی محنت سخت لئے کے آپ نے اُس کہ ہوں سکتا کر تصدیق کی اِس خود مَیں 13
بھی۔ لئے کے جماعتوں کی ہیراپلس اور لودیکیہ بلکہ
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ دیماس اور لوقا ڈاکٹر عزیز ہمارے 14

جو سمیت جماعت اُس کو نُمفاس طرح اِسی اور دینا کو جماعت کی لودیکیہ سلام میرا 15
ہے۔ ہوتی جمع میں گھر کے اُس

---

* ہے۔ لڑکا کا خالہ یا پھوپھی ماموں، چچا، مرقس کہ ہوتا نہیں ظاہر سے لفظ یونانی : **کزن 4:10**

16 آپ اور جائے پڑھا خط یہ بھی میں جماعت کی لودیکیہ کہ دیں دھیان بعد کے پڑھنے یہ
پڑھیں۔ بھی خط کا لودیکیہ
17 خداوند کو آپ جو پہنچائیں تک تکمیل خدمت وہ آپ کہ خبردار دینا، بتا کو ارخپس
ہے۔ گئی سونپی میں
18 سلام۔ سے طرف کی پولس یعنی میری ہوں۔ رہا لکھ الفاظ یہ سے ہاتھ اپنے مَیں
رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا اللہ !بھولنا مت زنجیریں میری

تھسلنیکیوں-۱

1 ھے۔ سے طرف کی تیُتھیُس اور سلوانس پولس، خط یہ
مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ خدا جو اُنہیں ھیں، رھے لکھ کو جماعت کی تِھسّلُنیکیوں ھم
ھیں۔ لائے ایمان پر
بخشے۔ سلامتی اور فضل کو آپ اللہ

ایمان اور زندگی کی تِھسّلُنیکیوں

2 کرتے یاد کو آپ میں دعاؤں اپنی اور کرتے شکر کا خدا لئے کے سب آپ وقت ہر ہم
ھیں۔ رھتے
3 قدمی ثابت اور مشقت محنت عمل، کا آپ کر خاص حضور کے باپ خدا اپنے ھمیں
روح کی محبت نے آپ لائے، میں عمل طرح اچھی کتنی ایمان اپنا آپ ھے۔ رھتی آتی یاد
صرف جو قدمی ثابت ایسی دکھائی، قدمی ثابت کتنی نے آپ اور کی مشقت محنت کتنی میں
ھے۔ سکتی دلا ھی اُمید پر مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے
4 واقعی کو آپ نے اُس کہ ھے علم پورا ھمیں اور ھے، رکھتا محبت سے آپ اللہ بھائیو،
ھے۔ لیا چن
5 بلکہ کے کر باتیں صرف نہ تو پہنچائی تک آپ خبری خوش کی اللہ نے ھم جب کیونکہ
ھم جب کہ ھیں جانتے آپ ساتھ۔ کے اعتماد پورے اور میں القدس روح ساتھ، کے قوت
کی آپ وہ کیا نے ھم کچھ جو گزاری۔ زندگی کی طرح کس نے ھم تو تھے پاس کے آپ
کیا۔ خاطر
6 میں مصیبت بڑی آپ اگرچہ لگے۔ چلنے پر نمونے کے خداوند اور ھمارے آپ وقت اُس
القدس روح صرف جو کیا قبول ساتھ کے خوشی اُس کو پیغام ھمارے نے آپ تو بھی گئے پڑ
ھے۔ سکھا دے
7 گئے۔ بن نمونہ لئے کے داروں ایمان تمام کے اخیہ صوبہ اور مکدُنیہ صوبہ آپ یوں
8 دی، سنائی میں اخیہ اور مکدُنیہ صرف نہ کر نکل سے میں آپ آواز کی پیغام کے خداوند
کچھ ھمیں میں نتیجے ھے۔ گئی پہنچ تک جگہ ھر ھیں رکھتے ایمان پر اللہ آپ کہ خبر یہ بلکہ
رھی، نہیں ضرورت کی کہنے
9 کہا آمدید خوش طرح کس ھمیں نے آپ کہ ھیں رھے کر بات جگہ ھر لوگ کیونکہ
اور زندہ تا کہ کیا رجوع طرف کی اللہ کر پھیر منہ سے بُتوں طرح کس نے آپ کہ ھے،
کریں۔ خدمت کی خدا حقیقی

پر آسمان فرزند کا اللہ کہ ھیں میں انتظار اِس آپ اب کہ ھیں رھے کھہ بھی یہ لوگ 10
غضب والے آنے ھمیں جو اور دیا کر زندہ سے میں مُردوں نے اللہ جسے عیسیٰ یعنی آئے سے
گا۔ بچائے سے

2

کام کا پولس میں تھسلُنیکے

ھوا۔ نہ بےفائدہ آنا پاس کے آپ ھمارا کہ ھیں جانتے آپ بھائیو، 1
فلپی کہ پڑا، سہنا پہلے سے آنے پاس کے آپ ھمیں جو ھیں واقف بھی سے دُکھ اُس آپ 2
کو آپ سے مدد کی خدا اپنے نے ھم تو بھی تھی۔ ھوئی بدسلوکی کتنی ساتھ ھمارے میں شہر
پڑا۔ کرنا سامنا کا مخالفت بہت حالانکہ کی جرأت کی سنانے خبری خوش کی اُس
ھے، ھوتی نیت غلط کوئی تو نہ پیچھے کے اِس تو ھیں اُبھارتے کو آپ ھم جب کیونکہ 3
چالاکی۔ یا مقصد ناپاک کوئی نہ
سنانے خبری خوش کی اُس ھم کہ سمجھا لائق اِس کر جانچ ھمیں خود نے اللہ نہیں، 4
بلکہ نہیں لئے کے رکھنے خوش کو انسانوں ھیں، بولتے ھم پر بنا اِسی سنبھالیں۔ داری ذمہ کی
ھے۔ پرکھتا کو دلوں ھمارے جو کو اللہ
— تھے لالچی پردہ پسِ ھم نہ لیا، کام سے خوشامد نہ نے ھم کہ ھے معلوم بھی کو آپ 5
!ھے گواہ ھمارا اللہ
ھوں آپ خواہ کریں، عزت ھماری لوگ کہ تھے رھے کر نہیں کام سے مقصد اِس ھم 6
لوگ۔ دیگر یا
ھم لیکن تھے، سکتے بن بوجھ مالی لئے کے آپ ھم سے حیثیت کی رسولوں کے مسیح 7
کی بچوں چھوٹے اپنے جو طرح کی ماں ایسی رھے، دل نرم ھوئے ھوتے درمیان کے آپ
ھے۔ کرتی پرورش
خبری خوش کی اللہ صرف نہ کو آپ ھم کہ تھی شدید اِتنی چاھت لئے کے آپ ھماری 8
اِتنے ھمیں آپ ھاں، بھی۔ میں زندگیوں اپنی بلکہ تھے تیار کو کرنے شریک میں برکت کی
!تھے عزیز
ھم رات دن کی۔ مشقت محنت سخت کتنی نے ھم کہ ھے یاد کو آپ بےشک بھائیو، 9
بنیں۔ نہ بوجھ پر کسی وقت سناتے خبری خوش کی اللہ تاکہ رھے کرتے کام
کتنا سلوک ھمارا ساتھ کے والوں لانے ایمان آپ کہ ھیں گواہ ھمارے اللہ اور آپ 10
تھا۔ بےالزام اور راست مُقدّس،
باپ جیسا کیا سلوک ایسا سے ایک ھر سے میں آپ نے ھم کہ ھیں جانتے آپ کیونکہ 11
ھے۔ کرتا ساتھ کے بچوں اپنے

کہ رہے سمجھاتے کو آپ اور دیتے تسلی کو آپ کرتے، افزائی حوصلہ کی آپ ہم 12
کے لینے حصہ میں جلال اور بادشاہی اپنی کو آپ وہ کیونکہ گزاریں، زندگی لائق کے اللہ آپ
ہے۔ بُلاتا لئے
اللہ تک آپ نے ہم جب ہیں۔ کرتے شکر کا خدا وقت ہر ہم کہ ہے وجہ اَور ایک 13
کلام کا اللہ یعنی ہے میں حقیقت یہ جیسا کیا قبول یوں کر سن اُسے نے آپ تو پہنچایا پیغام کا
ہے۔ رہا کر کام میں داروں ایمان آپ جو اور ہے نہیں سے طرف کی انسانوں جو
جو پڑے چل پر نمونے کے جماعتوں اُن کی اللہ میں یہودیہ آپ بلکہ یہ صرف نہ بھائیو، 14
اُنہیں جو پڑا سہنا کچھ وہ ہاتھوں کے وطنوں ہم اپنے کو آپ کیونکہ ہیں۔ میں عیسیٰ مسیح
تھا۔ پڑا سہنا سے یہودیوں وطن ہم اپنے ہی پہلے
بیچ اپنے بھی ہمیں بلکہ کیا قتل کو نبیوں اور عیسیٰ خداوند صرف نہ نے یہودیوں ہاں، 15
کر ہو خلاف کے لوگوں تمام اور آتے نہیں پسند کو اللہ لوگ یہ دیا۔ نکال سے میں
خبری خوش کی اللہ کو غیر یہودیوں کہ ہیں کرتے کوشش کی روکنے سے اِس ہمیں 16
بھرتے تک کنارے پیالہ کا گناہوں اپنے وقت ہر وہ یوں پائیں۔ نجات وہ کہ ہو نہ ایسا سنائیں،
ہے۔ چکا ہو نازل پر اُن غضب پورا کا اللہ لیکن ہیں۔ رہے جا

خواہش کی ملنے دوبارہ سے اُن کی پولس

کے آپ سے دل ہم **گ‌و)** گیا دیا کر الگ سے آپ لئے کے دیر کچھ ہمیں جب بھائیو، 17
کی۔ کوشش پوری کی ملنے سے آپ سے آرزو بڑی نے ہم تو (رہے ساتھ
کوشش کی آنے بار بار نے پولس مَیں ہاں، تھے۔ چاہتے آنا پاس کے آپ ہم کیونکہ 18
لیا۔ روک ہمیں نے ابلیس لیکن کی،
ہیں تاج ہمارا اور انعام ہمارا ہی آپ ہیں۔ باعث کا خوشی اور اُمید ہماری ہی آپ آخر 19
گا۔ آئے وہ جب گے کریں فخر حضور کے عیسیٰ خداوند اپنے ہم پر جس
ہیں۔ خوشی اور جلال ہمارا آپ ہاں، 20

3

میں اتھینے ہی اکیلے کہ کیا فیصلہ نے ہم سکے۔ کر نہ برداشت مزید حالت یہ ہم آخرکار 1
کر رہ
میں پھیلانے خبری خوش کی مسیح اور بھائی ہمارا جو گے دیں بھیج کو تیمُتھیُس 2
کرے مضبوط کو آپ وہ تا کہ دیا بھیج اُسے نے ہم ہے۔ کرتا خدمت کی اللہ ساتھ ہمارے
کرے افزائی حوصلہ کی آپ میں ایمان اور
اِن کہ ہیں جانتے خود آپ کیونکہ جائے۔ ہو نہ بےچین سے مصیبتوں اِن کوئی تا کہ 3
ہے۔ مرضی کی اللہ لئے ہمارے کرنا سامنا کا

مصیبت ھمیں کہ کی گوئی پیش کی اِس نے ھم تو تھے پاس کے آپ ھم جب بلکہ 4
ھیں۔ جانتے خوب آپ کہ جیسا ھوا ھی ایسا اور گی۔ پڑے کرنی برداشت
اِس سکا، کر نہ برداشت حالات یہ مَیں دیا۔ بھیج کو تیمُتھیُس نے مَیں کہ تھی وجہ یہی 5
آزمانے کہ ھو نہ ایسا دیا۔ بھیج لئے کے کرنے معلوم کو ایمان کے آپ اُسے نے مَیں لئے
جائے۔ ضائع محنت پر آپ ھماری کہ ھو دیا ڈال میں آزمائش یوں کو آپ نے والے
خبر اچھی میں بارے کے محبت اور ایمان کے آپ وہ اور ھے، آیا لوٹ تیمُتھیُس اب لیکن 6
ملنے ھی اُتنا سے ھم اور ھیں کرتے یاد بہت ھمیں آپ کہ بتایا ھمیں نے اُس ھے۔ آیا کر لے
سے۔ آپ ھم کہ جتنا ھیں آرزومند کے
ھوئی، افزائی حوصلہ ھماری کر سن یہ میں بارے کے ایمان کے آپ اور آپ بھائیو، 7
ھیں۔ ھوئے پھنسے میں مصیبتوں اور دباؤ کے طرح طرح خود ھم حالانکہ
ھیں۔ قائم میں خداوند سے مضبوطی آپ کیونکہ ھے، گئی آجان میں جان ھماری اب 8
کی آپ ھم جو ھے بیان ناقابلِ خوشی یہ !ھیں شکرگزار کتنے کے اللہ سے وجہ کی آپ ھم 9
ھیں۔ کرتے محسوس حضور کے اللہ سے وجہ
وہ کر مل دوبارہ سے آپ کہ ھیں رھتے کرتے دعا سے سنجیدگی بڑی ھم رات دن 10
ھیں۔ گئی رہ تک اب میں ایمان کے آپ جو کریں پوری کمیاں
تک آپ ھم تا کہ کھولے راستہ عیسیٰ خداوند ھمارا اور خود باپ اور خدا ھمارا اب 11
سکیں۔ پہنچ
جائے بڑھ اِتنی محبت سے لوگوں تمام دیگر اور دوسرے ایک کی آپ کہ کرے خداوند 12
ھے۔ رھی چھلک بھی محبت ھماری لئے کے آپ طرح جس اُٹھے چھلک سے دل یوں وہ کہ
ھمارے وقت اُس آپ اور گا کرے مضبوط کو دلوں کے آپ اللہ طرح اِس کیونکہ 13
اپنے عیسیٰ خداوند ھمارا جب گے ھوں ثابت مُقدّس اور بےالزام حضور کے باپ اور خدا
آمین۔ گا۔ آئے ساتھ کے مُقدّسین تمام

4

زندگی پسندیدہ کو اللہ

ھونی طرح کس زندگی ھماری کہ تھا لیا سیکھ سے ھم نے آپ بات، آخری ایک بھائیو، 1
ھم اب ھیں۔ بھی گزارتے زندگی مطابق کے اِس آپ اور آئے۔ پسند کو اللہ وہ تا کہ چاھئے
میں اِس آپ کہ ھیں کرتے افزائی حوصلہ کی آپ اور درخواست سے آپ میں عیسیٰ خداوند
جائیں۔ کرتے ترقی مزید
دی سے وسیلے کے عیسیٰ خداوند کو آپ نے ھم جو ھیں واقف سے ھدایات اُن تو آپ 2
تھیں۔

آپ کہ ھوں، مُقدّس و مخصوص لئے کے اُس آپ کہ ھے مرضی کی اللہ کیونکہ 3
رھیں۔ باز سے زنا کاری
سکے۔ گزار زندگی شریف اور مُقدّس وہ کہ لے سیکھ پانا قابو یوں پر بدن اپنے ایک ھر 4
ھو۔ نہ شکار کا پرستی شہوت ھیں ناواقف سے اللہ جو طرح کی داروں غیر ایمان وہ 5
خداوند اُٹھائے۔ فائدہ غلط سے اُس نہ کرے، نہ گناہ کا بھائی اپنے کوئی میں معاملے اِس 6
ھیں۔ چکے کر آگاہ کو آپ اور چکے بتا کچھ سب یہ ھم ھے۔ دیتا سزا کی گناھوں ایسے
مُقدّس و مخصوص بلکہ بُلایا نہیں لئے کے گزارنے زندگی ناپاک ھمیں نے اللہ کیونکہ 7
لئے۔ کے گزارنے زندگی
آپ جو ھے کرتا رد کو اللہ بلکہ نہیں کو انسان وہ ھے کرتا رد ھدایات یہ جو لئے اِس 8
ھے۔ دیتا دے روح مُقدّس اپنا کو
نے اللہ رکھیں۔ محبت سے داروں ایمان دوسرے آپ کہ نہیں ضرورت کی لکھنے یہ 9
ھے۔ سکھایا رکھنا محبت سے دوسرے ایک کو آپ خود
بھائیو، تو بھی ھیں۔ رکھتے محبت ھی ایسی سے بھائیوں تمام کے مکدُنیہ آپ حقیقتاً اور 10
جائیں۔ کرتے ترقی مزید میں اِس آپ کہ ھیں چاھتے کرنا افزائی حوصلہ کی آپ ھم
ادا فرائض اپنے گزاریں، زندگی سے سکون آپ کہ رکھیں برقرار میں اِس عزت اپنی 11
تھا۔ دیا کھہ کو آپ نے ھم طرح جس کریں، کام سے ھاتھوں اپنے اور کریں
چیز بھی کسی آپ اور گے کریں قدر کی آپ دار غیر ایمان تو گے کریں ایسا آپ جب 12
گے۔ رھیں نہیں محتاج کے

آمد کی خداوند

تا کہ ھیں گئے سو جو لیں جان حقیقت میں بارے کے اُن آپ کہ ھیں چاھتے ھم بھائیو، 13
کریں۔ نہ ماتم نہیں اُمید کوئی کی جن طرح کی دوسروں آپ
کہ ھے ایمان بھی یہ ھمارا لئے اِس اُٹھا، جی دوبارہ اور گیا مر عیسیٰ کہ ھے ایمان ھمارا 14
جو گا لائے واپس بھی کو داروں ایمان اُن ساتھ کے اُس اللہ تو گا آئے واپس عیسیٰ جب
ھیں۔ گئے سو نیند کی موت
ھم پر آمد کی خداوند ھے۔ تعلیم کی خداوند وہ ھیں رھے بتا کو آپ اب ھم کچھ جو 15
گے۔ ملیں نہیں سے خداوند پہلے سے لوگوں ھوئے سوئے گے ھوں زندہ جو
اللہ گی، دے سنائی آواز کی اعظم فرشتۂ گا، جائے دیا حکم سے آواز اونچی وقت اُس 16
مسیح جو گے اُٹھیں جی وہ پہلے تب گا۔ آئے اُتر سے پر آسمان خود خداوند اور گا بجے تُرم کا
تھے۔ گئے مر میں
خداوند میں ھَوا تا کہ گا جائے لیا اُٹھا پر بادلوں گے ھوں زندہ جو ھمیں ھی بعد کے اِن 17
گے۔ رھیں ساتھ کے خداوند ھمیشہ ھم پھر ملیں۔ سے

کریں۔ دیا تسلی کو دوسرے ایک سے الفاظ اِن چنانچہ 18

5

رہنا تیار لئے کے آمد کی خداوند

موقع کس اور کب کچھ سب یہ کہ لکھیں کو آپ ہم کہ نہیں ضرورت کی اِس بھائیو، 1
گا۔ ہو پر

رات چور طرح جس گا آئے یوں دن کا خداوند کہ ہیں جانتے خوب خود آپ کیونکہ 2
ہے۔ آتا گھس میں گھر وقت کے

پڑے آن پر اُن ہی اچانک ہلاکت تو "ہے، امان و امن اب" گے، کہیں لوگ جب 3
رہا ہو پیدا بچہ کا جس عورت وہ طرح جس گے جائیں پڑ میں مصیبت طرح اِس وہ گی۔
گے۔ سکیں بچ نہیں ہرگز وہ ہے۔

پر آپ طرح کی چور دن یہ لئے اِس ہیں، نہیں میں گرفت کی تاریکی بھائیو آپ لیکن 4
چاہئے۔ آنا نہیں غالب

واسطہ کوئی سے تاریکی یا رات ہمارا ہیں۔ فرزند کے دن اور روشنی سب آپ کیونکہ 5
نہیں۔

رہیں، جاگتے بلکہ ہیں ہوئے سوئے جو ہوں نہ مانند کی دوسروں ہم آئیں، غرض 6
رہیں۔ مند ہوش

دُھت میں نشے لوگ ہی وقت کے رات ہیں، جاتے سو لوگ ہی وقت کے رات کیونکہ 7
ہیں۔ جاتے ہو

ایمان ہم کہ ہے لازم رہیں۔ میں ہوش ہم آئیں لئے اِس ہیں کے دن ہم چونکہ لیکن 8
لیں۔ پہن پر طور کے خود کو اُمید کی نجات اور پر طور کے بکتر زرہ کو محبت اور

کہ لئے اِس بلکہ کرے نازل غضب اپنا پر ہم کہ چنا نہیں لئے اِس ہمیں نے اللہ کیونکہ 9
پائیں۔ نجات سے وسیلے کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے ہم

اُس ہم خواہ جئیں، ساتھ کے اُس ہم تا کہ دی دے جان اپنی خاطر ہماری نے اُس 10
زندہ۔ یا ہوں مُردہ دن کے آمد کی

بھی کر آپ کہ جیسا رہیں، کرتے تعمیر اور افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک لئے اِس 11
ہیں۔ رہے

سلام اور ہدایات آخری

محنت سخت درمیان کے آپ جو کریں قدر کی اُن آپ کہ ہے درخواست ہماری بھائیو، 12
ہیں۔ کرتے ہدایت اور راہنمائی کی آپ میں خداوند کے کر

دوسرے ایک اور کریں۔ عزت بڑی کی اُن سے پیار کر رکھ سامنے کو خدمت کی اُن 13
گزاریں۔ زندگی سے ملاپ میل ساتھ کے

گزارتے زندگی بےقاعدہ جو سمجھائیں اُنہیں کہ ھیں چاھتے دینا زور پر اِس ھم بھائیو، 14
سب اور رکھیں خیال کا کمزوروں ھیں، جاتے ھو مایوس سے جلدی جو دیں تسلی اُنہیں ھیں،
کریں۔ برداشت سے صبر کو
وقت ھر آپ بلکہ کرے نہ بُرائی بدلے کے بُرائی سے کسی کوئی کہ دیں دھیان پر اِس 15
رھیں۔ لگے میں کرنے کام نیک ساتھ کے لوگوں تمام اور دوسرے ایک
رھیں، خوش وقت ھر 16
کریں، دعا بلاناغہ 17
کچھ یہی اللہ تو ھیں میں مسیح آپ جب کیونکہ کریں۔ شکر کا خدا میں حالت ھر اور 18
ھے۔ چاھتا سے آپ
بجھائیں۔ مت کو القدس روح 19
کریں۔ نہ تحقیر کی نبوّتوں 20
ھے، اچھا جو رکھیں تھامے وہ کرپرکھ کچھ سب 21
رھیں۔ باز سے بُرائی کی قسم ھر اور 22
وہ کرے۔ مُقدّس و مخصوص پر طور پورے کو آپ ھے خدا کا سلامتی جو خود اللہ 23
بےالزام اور محفوظ تک وقت اُس سمیت بدن اور جان روح، پر طور پورے آپ کہ کرے
جاتا۔ آنہیں واپس مسیح عیسیٰ خداوند ھمارا تک جب رھیں
بھی۔ گا کرے ایسا وہ اور ھے وفادار وہ ھے بُلاتا کو آپ جو 24
کریں۔ دعا لئے ھمارے بھائیو، 25
دینا۔ بوسہ سے طرف ھماری کو بھائیوں تمام 26
پڑھا سامنے کے بھائیوں تمام خط یہ کہ ھوں کرتا تاکید کو آپ مَیں حضور خداوند کے 27
جائے۔
رھے۔ ھوتا ساتھ کے آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے 28

تھسلنیکیوں-۲

1 ھے۔ سے طرف کی تیُتھیُس اور سلوانس پولس، خط یہ
خداوند اور باپ ھمارے اللہ جو اُنہیں ھیں، رھے لکھ کو جماعت کی تھِسّلُنیکیوں ھم
ھیں۔ لائے ایمان پر مسیح عیسیٰ
2 بخشیں۔ سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ھمارا خدا

عدالت پر آمد کی مسیح

3 ھے، موزوں یہ ھاں، کریں۔ شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ھر ھم کہ ھے واجب بھائیو،
محبت سے دوسرے ایک کی سب آپ اور ھے رھا کر ترقی انگیز حیرت ایمان کا آپ کیونکہ
ھے۔ رھی بڑھ
4 فخر ھم ھاں، ھیں۔ کرتے فخر پر آپ میں جماعتوں دیگر کی اللہ ھم کہ ھے وجہ یہی
بہت آپ حالانکہ ھیں رھے دکھا ایمان اور قدمی ثابت کتنی میں دنوں اِن آپ کہ ھیں کرتے
ھیں۔ رھے کر برداشت مصیبتیں اور رسانیاں ایذا
5 کی اُس آپ میں نتیجے اور ھے، راست عدالت کی اللہ کہ ھے کرتا ثابت کچھ سب یہ
ھیں۔ رھے اُٹھا دُکھ اب آپ لئے کے جس گے، ٹھھریں لائق کے بادشاھی
6 کو آپ جو گا دے ڈال میں مصیبتوں اُنہیں وہ ھے۔ راست جو گا کرے کچھ وھی اللہ
ھیں، رھے ڈال میں مصیبت
7 گا کرے وقت اُس یہ وہ گا۔ دے آرام سمیت ھمارے ھیں میں مصیبت جو کو آپ اور
گا ھو ظاھر کر آسے پر آسمان ساتھ کے فرشتوں قوی اپنے عیسیٰ خداوند جب
8 خداوند ھمارے نہ ھیں، جانتے کو اللہ نہ جو گا دے سزا اُنہیں میں آگ ھوئی بھڑکتی اور
ھیں۔ تابع کے خبری خوش کی عیسیٰ
9 اُس اور حضوری کی خداوند تک ھمیشہ وہ گے، پائیں سزا کی ھلاکت ابدی لوگ ایسے
گے۔ جائیں ھو دُور سے قدرت جلالی کی
10 تمام اور پائے جلال میں مُقدّسین اپنے کہ گا آئے بھی لئے اِس خداوند دن اُس لیکن
ایمان پر اُس آپ کیونکہ گے، ھوں شامل میں اُن بھی آپ ھو۔ باعث کا حیرت میں داروں ایمان
دی۔ کو آپ نے ھم گواھی کی جس لائے
11 اُس کو آپ خدا ھمارا ھیں۔ کرتے دعا لئے کے آپ لگاتار ھم کر رکھ نظر پیشِ یہ
آپ سے قدرت اپنی وہ اور ھے۔ گیا بُلایا کو آپ لئے کے جس ٹھھرائے لائق کے بُلاوے
پہنچائے۔ تک تکمیل کام ھر کا ایمان کے آپ اور خواھش ھر کی کرنے نیکی کی

بھی آپ اور گا پائے جلال میں آپ نام کا عیسیٰ خداوند ہمارے ہی طرح اِس کیونکہ 12
نے مسیح عیسیٰ خداوند اور خدا ہمارے جو مطابق کے فضل اُس گے، پائیں جلال میں اُس
ہے۔ دیا کو آپ

2

آدمی کا بےدینی

کس ہم گی؟ ہو کیسی آمد کی مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کہ ہے اُٹھا سوال یہ بھائیو، 1
ہے درخواست سے آپ ہماری سے ناتے اِس گے؟ جائیں ہو جمع ساتھ کے اُس طرح
پریشان یا بےچین سے جلدی آپ تو ہے چکا آدن کا خداوند کہ ہیں کہتے لوگ جب کہ 2
طرف ہماری پاس کے اُن کہ کریں بھی دعویٰ یہ وہ چاہے مانیں، نہ بات کی اُن جائیں۔ ہو نہ
ہے۔ خط یا پیغام نبوّت، کوئی سے

نہیں تک وقت اُس دن یہ کیونکہ دے، نہ فریب سے چال بھی کسی کو آپ بھی کوئی 3
وہ جائے، ہو نہ ظاہر "آدمی کا بےدینی" اور آئے نہ پیش بغاوت آخری تک جب گا آئے
گا۔ ہو ہلاکت انجام کا جس

سب اُن کو آپ اپنے اور ہے کھلاتا معبود اور خدا جو گا کرے مخالفت کی ایک ہر وہ 4
"ہوں۔ اللہ مَیں" گا، کرے اعلان کر بیٹھ میں گھر کے اللہ وہ ہاں، گا۔ ٹھہرائے بڑا سے
تھا؟ پاس کے آپ ابھی جب رہا بتاتا یہ کو آپ مَیں کہ نہیں یاد کو آپ کیا 5

ظاہر پر وقت مقررہ اپنے وہ تا کہ ہے رہا روک اُسے کچھ کیا کہ ہیں جانتے آپ اب اور 6
جائے۔ ہو

نہیں ظاہر تک وقت اُس یہ لیکن ہے۔ رہی کر اثر بھی اب بےدینی پُراسرار یہ کیونکہ 7
ہے۔ رہا روک اُسے تک اب جو جائے نہ ہٹ شخص وہ تک جب گی ہو

اُسے وہ تو گا آئے عیسیٰ خداوند جب لیکن گا۔ ہو ظاہر "آدمی کا بےدینی" ہی پھر 8
گا۔ دے کر ہلاک اُسے وہ ہی پر ہونے ظاہر گا، ڈالے مار سے پھونک کی منہ اپنے

طاقت کی قسم ہر تو گا آئے وہ جب گا۔ کرے کام ابلیس میں "آدمی کے بےدینی" 9
گا۔ کرے پیش معجزے اور نشان جھوٹے وہ گا۔ کرے اظہار کا

ہیں۔ والے ہونے ہلاک جو گا پھنسائے میں فریب شریر کے طرح ہر اُنہیں وہ یوں 10
ورنہ کیا، انکار سے کرنے محبت سے سچائی نے اُنہوں کہ گے جائیں ہو ہلاک لئے اِس لوگ
جاتے۔ بچ وہ

پر جھوٹ اِس وہ تا کہ ہے دیتا پھنسنے میں فریب سے طرح بُری اُنہیں اللہ سے وجہ اِس 11
لائیں۔ ایمان

مجرم ہوئے اندوز لطف سے ناراستی بلکہ لائے نہ ایمان پر سچائی جو سب میں نتیجے 12
گے۔ ٹھہریں

ھے گیا لیا چن لئے کے نجات کو آپ
خداوند جنہیں کریں شکر کا خدا لئے کے آپ وقت ہر ہم کہ ھے واجب بھائیو، میرے 13
نجات ایسی لیا، چن لئے کے پانے نجات سے ھی شروع کو آپ نے اللہ کیونکہ ھے۔ کرتا پیار
ھے۔ ھوتی حاصل سے لانے ایمان پر سچائی کر پا پاکیزگی سے القدس روح جو لئے کے
کی اُس کو آپ نے ہم جب لیا بُلا لئے کے پانے نجات یہ وقت اُس کو آپ نے اللہ 14
ہو شریک میں جلال کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ اب اور سنائی۔ خبری خوش
ہیں۔ سکتے
کو آپ نے ہم جو رکھیں تھامے کو روایات اُن اور رہیں قدم ثابت لئے اِس بھائیو، 15
ذریعے۔ کے خط یا زبانی خواہ ہیں، سکھائی
اور رکھی محبت سے ہم نے جس باپ ہمارا خدا اور خود مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا 16
بخشی اُمید ٹھوس اور تسلی ابدی ہمیں سے فضل اپنے
اور بولیں کچھ وہ ہمیشہ آپ کہ کرے مضبوط یوں اور کرے افزائی حوصلہ کی آپ 17
ھے۔ اچھا جو کریں

3

کرنا دعا لئے ہمارے
پھیل سے جلدی پیغام کا خداوند کہ کریں دعا لئے ہمارے بات، آخری ایک بھائیو، 1
ہوا۔ درمیان کے آپ طرح جس طرح اُسی بالکل پائے، عزت اور جائے
کیونکہ رکھے، بچائے سے لوگوں شریر اور غلط ہمیں اللہ کہ کریں دعا بھی لئے کے اِس 2
رکھتے۔ نہیں ایمان تو سب
گا۔ رکھے محفوظ سے ابلیس کے کر مضبوط کو آپ وھی اور ھے، وفادار خداوند لیکن 3
رہیں کرتے بلکہ ہیں رہے کر کچھ وہ آپ کہ ہیں رکھتے اعتماد پر آپ میں خداوند ہم 4
تھا۔ کہا کو کرنے کو آپ نے ہم جو گے
کرتا مائل طرف کی قدمی ثابت کی مسیح اور محبت کی اللہ کو دلوں کے آپ خداوند 5
رہے۔

فرض کا کرنے کام
بھائی اُس ہر کہ ہیں دیتے حکم کو آپ ہم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند اپنے بھائیو، 6
نہیں زندگی مطابق کے روایت ہوئی پائی سے ہم جو اور چلتا بےقاعدہ جو کریں کنارہ سے
گزارتا۔
آپ ہم جب چاھئے۔ چلنا پر نمونے ہمارے طرح کس کو آپ کہ ہیں جانتے خود آپ 7
تھی۔ جاتی پائی نہیں بےترتیبی میں زندگی ہماری تو تھے پاس کے
مشقت محنت سخت رات دن بلکہ کھایا، نہ بغیر دیئے پیسے بھی کھانا کا کسی نے ہم 8
بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے کسی سے میں آپ تا کہ رہے کرتے

تا کہ کیا ایسا نے ھم نہیں، تھا۔ نہیں حق کا ملنے معاوضہ سے آپ ھمیں کہ نہیں یہ بات 9
چلیں۔ پر نمونے اِس آپ اور بنیں نمونہ اچھا لئے کے آپ ھم
چاھتا کرنا نہیں کام جو" دیا، حکم کو آپ نے ھم تو تھے پاس کے آپ ابھی ھم جب 10
"کھائے۔ نہ بھی کھانا وہ
کام وہ ھیں۔ گزارتے زندگی بےقاعدہ بعض سے میں آپ کہ ھے ملی خبر یہ ھمیں اب 11
ھیں۔ دیتے دخل مخواہ خواہ میں کاموں کے دوسروں بلکہ کرتے نہیں
کہ ھیں سمجھاتے اور دیتے حکم کو لوگوں ایسے ھم میں نام کے مسیح عیسیٰ خداوند 12
کمائیں۔ روزی اپنی کے کر کام سے آرام
ھاریں۔ نہ ھمت کبھی سے کرنے بھلائی آپ بھائیو، 13
رکھنا نہ تعلق سے اُس تو کرے نہ عمل پر ھدایت ھماری درج میں خط اِس کوئی اگر 14
آئے۔ شرم اُسے تا کہ
سمجھانا۔ کر جان بھائی اُسے بلکہ سمجھنا مت دشمن اُسے لیکن 15

الفاظ آخری

سلامتی سے طرح ھر اور وقت ھر کو آپ ھے سرچشمہ کا سلامتی جو خود خداوند 16
ھو۔ ساتھ کے سب آپ خداوند بخشے۔
طریقے اِسی مَیں سلام۔ سے طرف میری ھوں۔ رھا لکھ یہ سے ھاتھ اپنے پولس مَیں، 17
ھوں۔ لکھتا طرح اِسی اور کرتا خط دست پر خط ھر اپنے سے
رھے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا مسیح عیسیٰ خداوند ھمارے 18

ت ی م ت ھ ی س-۱

1 مسیح اُمید ھماری اور اللہ دھندہ نجات ھمارے جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ
ھے۔ رسول کا عیسیٰ مسیح پر حکم کے عیسیٰ
2 ھے۔ بیٹا سچا میرا میں ایمان جو ھوں رھا لکھ کو تیمُتھیُس مَیں
کریں۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ھمارا اور باپ خدا

خبردار سے تعلیم غلط

3 آپ تا کہ رھیں میں اِفسس کہ تھی کی نصیحت وقت جاتے مکدُنیہ کو آپ نے مَیں
روکیں۔ سے دینے تعلیم غلط کو لوگوں کچھ کے وھاں
4 سے اِن دیں۔ لگنے نہ پیچھے کے ناموں نسب والے ھونے نہ ختم اور کھانیوں فرضی اُنہیں
یہ کیونکہ ھوتا۔ نہیں پورا منصوبہ بخش نجات کا اللہ اور ھے ھوتا پیدا مباحثہ بحث محض
ھے۔ پہنچتا تک تکمیل سے ایمان صرف منصوبہ
5 صاف دل، خالص جو محبت ایسی آئے، اُبھر محبت کہ ھے یہ مقصد کا ھدایت اِس میری
ھے۔ ھوتی پیدا سے ایمان بےریا اور ضمیر
6 ھیں۔ گئے ھو گم میں باتوں بےمعنی کر بھٹک سے چیزوں اِن لوگ کچھ
7 کر وہ جو آتی نہیں سمجھ کی باتوں اُن اُنہیں لیکن ھیں، چاھتے بننا اُستاد کے شریعت یہ
ھیں۔ رھے کر اصرار سے اعتماد اِتنے وہ پر جن اور ھیں رھے
8 کیا استعمال پر طور صحیح اِسے بشرطیکہ ھے اچھی شریعت کہ ھیں جانتے تو ھم لیکن
جائے۔
9 جو ھے لئے کے اُن یہ کیونکہ گئی۔ دی نہیں لئے کے بازوں راست یہ کہ رھے یاد اور
مُقدّس جو ھیں، گار گاہ اور بےدین جو ھیں، گزارتے زندگی سرکش اور کے شریعت بغیر
خونی، جو ھیں، قاتل کے باپ ماں اپنے جو ھیں، خالی سے باتوں روحانی اور
10 قَسم جھوٹی بولتے، جھوٹ جو ھیں، تاجر کے غلاموں اور پرست جنس ھم زناکار،
ھے۔ خلاف کے تعلیم بخش صحت جو ھیں کرتے کچھ بہت مزید اور کھاتے
11 پائی میں خبری خوش جلالی اُس کی خدا مبارک جو وہ ھے؟ کیا تعلیم بخش صحت اور
ھے۔ گئی کی سپرد میرے جو ھے جاتی

گزاری شکر لئے کے رحم کے اللہ

12 مَیں ھے۔ کی تقویت میری نے جس ھوں کرتا شکر کا عیسیٰ مسیح خداوند اپنے مَیں
کیا۔ مقرر لئے کے خدمت کر سمجھ وفادار مجھے نے اُس کہ ھوں کرتا شکر کا اُس

اللہ لیکن تھا، دیتا ایذا کو لوگوں جو تھا، آدمی گستاخ اور والا بکنے کفر پہلے مَیں گو 13
کیا کہ تھا جانتا نہیں لئے اِس اور تھا لایا نہیں ایمان مَیں وقت اُس کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے
ہوں۔ رہا کر
اور ایمان وہ مجھے اور دیا اُنڈیل سے کثرت فضل اپنا پر مجھ نے خداوند ہمارے ہاں، 14
ہے۔ ملتی ہوئے ہوتے میں عیسیٰ مسیح ہمیں جو کی عطا محبت
کو گاروں گناہ عیسیٰ مسیح کہ ہیں سکتے رکھ بھروسا پورا پر بات قبول قابلِ اِس ہم 15
ہوں، گار گناہ بڑا سے سب مَیں سے میں اُن آیا۔ میں دنیا اِس لئے کے دینے نجات
عیسیٰ مسیح کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ کیا۔ رحم پر مجھ نے اللہ کہ ہے وجہ یہی لیکن 16
بن نمونہ لئے کے اُن یوں مَیں اور کرے ظاہر صبر وسیع اپنا ہوں گار گناہ اوّل جو میں مجھ
ہیں۔ والے پانے زندگی ابدی کر لا ایمان پر اُس جو جاؤں
اَن لافانی، وحی !ہو جلال و عزت تک ہمیشہ کی شہنشاہ ابدی و ازلی ہمارے ہاں، 17
آمین۔ ہے۔ خدا واحد اور دیکھا
جو ہوں دیتا مطابق کے گوئیوں پیش اُن ہدایت یہ کو آپ مَیں بیٹے، میرے تیمُتھیُس 18
کے کرپیروی کی اِن آپ کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ تھیں۔ گئی کی میں بارے کے آپ پہلے
سکیں لڑ طرح اچھی
کر رد باتیں یہ نے بعض کیونکہ سکیں۔ گزار زندگی ساتھ کے ضمیر صاف اور ایمان اور 19
گیا۔ ہو غرق بیڑا کا ایمان کے اُن میں نتیجے اور ہیں دی
کر حوالے کے ابلیس اِنہیں نے مَیں اب ہیں۔ شامل میں اِن بھی سکندر اور ھمنیُس 20
سیکھیں۔ آنا باز سے بکنے کفر وہ تا کہ ہے دیا

2

پرستش کی جماعت

سفارشیں دعائیں، درخواستیں، لئے کے سب آپ کہ ہوں چاہتا دینا زور پر اِس مَیں پہلے 1
کریں، پیش شکرگزاریاں اور
اور ترس خدا سے سکون اور آرام ہم تا کہ بھی لئے کے والوں اختیار اور بادشاہوں 2
سکیں۔ گزار زندگی شریف
ہے۔ پسندیدہ کو اللہ دھندہ نجات ہمارے اور اچھا یہ 3
لیں۔ جان کو سچائی کر پا نجات انسان تمام کہ ہے چاہتا وہ ہاں، 4
مسیح یعنی ہے درمیانی ھی ایک میں بیچ کے انسان اور اللہ اور ہے خدا ھی ایک کیونکہ 5
انسان وہ عیسیٰ،
یوں پائیں۔ مخلصی وہ تا کہ دیا دے لئے کے سب پر طور کے فدیہ کو آپ اپنے نے جس 6
دی گواھی پر وقت مقررہ نے اُس

تا کہ یکا مقرر اُستاد کا غیر یہودیوں اور رسول مناد، مجھے لئے کے سنانے گواھی یہ اور 7
ھوں۔ رھا کھہ سچ بلکہ رھا بول نہیں جھوٹ مَیں سناؤں۔ پیغام کا سچائی اور ایمان اُنہیں
وہ کریں۔ دعا کر اُٹھا ھاتھ مُقدّس مرد کے جماعت مقامی ھر کہ ھوں چاھتا مَیں اب 8
کریں۔ نہ ایسا میں حالت کی مباحثہ بحث یا غصے
سے شائستگی اور شرافت کر پہن کپڑے مناسب خواتین کہ ھوں چاھتا مَیں طرح اِسی 9
کپڑوں مہنگے زیادہ سے حد یا موتی سونا، بال، ھوئے گُندھے وہ کریں۔ آراستہ کو آپ اپنے
کریں نہ آراستہ کو آپ اپنے سے
ترس خدا جو ھے مناسب لئے کے خواتین ایسی یہی کیونکہ سے۔ کاموں نیک بلکہ 10
ھیں۔ کرتی دعویٰ کا ھونے
سیکھے۔ ساتھ کے برداری فرماں پوری اور سے خاموشی خاتون 11
خاموش وہ دیتا۔ نہیں اجازت کی کرنے حکومت پر آدمیوں یا دینے تعلیم کو خواتین مَیں 12
رھیں۔
کو۔ حوا پھر گیا، دیا تشکیل کو آدم پہلے کیونکہ 13
تھا۔ گناہ نتیجہ کا جس نے، حوا بلکہ کھایا نہ دھوکا سے ابلیس نے آدم اور 14
ساتھ کے سمجھ وہ کہ ھے یہ شرط گی۔ پائیں نجات سے دینے جنم بچے خواتین لیکن 15
رھیں۔ گزارتی زندگی میں حالت مُقدّس اور محبت ایمان،

3

نگران کے جماعت کی خدا
کی داری ذمہ اچھی ایک وہ ھے چاھتا بننا نگران کا جماعت جو کہ ھے یقینی بات یہ 1
ھے۔ رکھتا آرزو
*دار، سمجھ مند، ھوش وہ ھو۔ بیوی ھی ایک کی اُس ھو۔ بےالزام نگران کہ ھے لازم 2
ھو۔ قابل کے دینے تعلیم اور نواز مہمان شریف،
ھو۔ نہ والا کرنے لالچ کا پیسوں وہ پسند۔ امن اور دل نرم بلکہ لڑا کا نہ ھو، نہ شرابی وہ 3
شرافت بچے کے اُس کہ اور سکے سنبھال طرح اچھی کو خاندان اپنے وہ کہ ھے لازم 4
مانیں۔ بات کی اُس ساتھ کے
دیکھ کی جماعت کی اللہ طرح کس وہ تو سکے سنبھال نہ خاندان اپنا وہ اگر کیونکہ 5
گا؟ سکے کر بھال
یوں اور جائے اُلجھ میں جال کے ابلیس کر پھول وہ کہ ھے خطرہ ورنہ ھو نہ نومرید وہ 6
جائے۔ کی عدالت کی اُس
ھو نہ ایسا سکیں، دے گواھی اچھی کی اُس لوگ کے باھر سے جماعت کہ ھے لازم 7
جائے۔ پھنس میں پھندے کے ابلیس کر ھو بدنام وہ کہ

* **3:2 سمجھ دار:** ھے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا نفس ضبطِ میں لفظ یونانی

مددگار کے جماعت

زیادہ سے حد نہ ہوں، نہ ریاکار وہ ہوں۔ شریف بھی مددگار کے جماعت طرح اِسی [8]
ہوں۔ نہ بھی لالچی وہ پئیں۔ مَے

رکھیں۔ محفوظ سچائیاں پُراسرار کی ایمان کر رکھ ضمیر صاف وہ کہ ہے لازم [9]
تو نکلیں بےالزام بعد کے اِس وہ اگر جائے۔ پرکھا پہلے اُنہیں کہ ہے ضروری بھی یہ [10]
کریں۔ خدمت وہ پھر

بات ہر اور مند ہوش بلکہ ہوں نہ والی لگانے بہتان وہ ہوں۔ شریف بھی بیویاں کی اُن [11]
وفادار۔ میں

طرح اچھی کو خاندان اور بچوں اپنے وہ کہ ہے لازم ہو۔ بیوی ہی ایک کی مددگار [12]
سکے۔ سنبھال

اور گی جائے بڑھ حیثیت کی اُن ہیں سنبھالتے خدمت اپنی طرح اچھی مددگار جو [13]
گزار زندگی ساتھ کے اعتماد بڑے وہ کہ گا جائے ہو پختہ اِتنا ایمان کا اُن پر عیسیٰ مسیح
گے۔ سکیں

بھید عظیم ایک

رہا لکھ خط یہ کو آپ تو بھی ہوں رکھتا اُمید کی آنے پاس کے آپ جلد مَیں اگرچہ [14]
ہوں۔

ہمارا میں گھرانے کے اللہ کہ گا ہو معلوم کو آپ کہ پڑھ یہ تو لگے بھی دیر اگر لیکن [15]
اور ستون کا سچائی جو جماعت، کی خدا زندہ ہے؟ کیا گھرانا کا اللہ چاہئے۔ ہونا کیسا برتاؤ
ہے۔ بنیاد

ہے۔ عظیم بھید کا ایمان ہمارے یقیناً [16]

ہوا، ظاہر میں جسم وہ
ٹھہرا باز راست میں روح
دیا۔ دکھائی کو فرشتوں اور
گئی، کی منادی میں غیریہودیوں کی اُس
گیا لایا ایمان میں دنیا پر اُس
گیا۔ لیا اُٹھا میں جلال کے آسمان اُسے اور

4

اُستاد جھوٹے

روحوں دہ فریب کر ھٹ سے ایمان کچھ میں دنوں آخری کہ ہے فرماتا صاف القدس روح [1]
گے۔ کریں پیروی کی تعلیمات شیطانی اور

ابلیس پر ضمیر کے جن ہیں، آتی سے باتوں ریاکار کی والوں بولنے جھوٹ تعلیمات ایسی [2]
ہیں۔ اپنے کے اُس یہ کہ ہے دیا کر ظاہر کر لگا نشان اپنا نے

کھانے مختلف وہ کہ ہیں کہتے کو لوگوں اور دیتے نہیں اجازت کی کرنے شادی یہ 3
ہیں رکھتے ایمان جو کہ ہیں بنائی لئے اِس چیزیں یہ نے اللہ لیکن کریں۔ پرہیز سے چیزوں کی
کھائیں۔ ساتھ کے شکرگزاری اِنہیں ہیں واقف سے سچائی اور
بلکہ چاہئے کرنا نہیں رد اُسے ہمیں اور ہے، اچھا وہ ہے کیا خلق نے اللہ بھی کچھ جو 4
چاہئے۔ لینا کھا اُسے کے کر شکر کا خدا
ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص سے دعا اور کلام کے اللہ اُسے کیونکہ 5

خادم اچھا کا عیسیٰ مسیح

ثابت یہ پھر گے۔ ہوں خادم اچھے کے عیسیٰ مسیح آپ تو دیں تعلیم یہ کو بھائیوں آپ اگر 6
جس ہے گئی دی تربیت میں سچائیوں کی تعلیم اچھی اُس اور ایمان کو آپ کہ گا جائے ہو
ہیں۔ رہے کرتے آپ پیروی کی
ایسی بجائے کی اِن رہیں۔ باز سے کہانیوں فرضی بےمعنی اِن کی اماں دادی لیکن 7
جائے۔ ہو مضبوط زندگی روحانی کی آپ سے جس کریں حاصل تربیت
مفید سے لحاظ ہر تربیت روحانی لیکن ہے، فائدہ ہی تھوڑا کا تربیت کی جسم کیونکہ 8
میں مستقبل اور حال سے ہم تو کریں حاصل تربیت کی قسم اِس ہم اگر کہ لئے اِس ہے،
ہے۔ گیا کیا وعدہ کا پانے زندگی
چاہئے۔ کرنا قبول پر طور پورے اِسے اور ہے اعتماد قابلِ بات یہ 9
نے ہم کیونکہ ہیں، رہتے کرتے فشانی جاں اور مشقت محنت ہم کہ ہے وجہ یہی 10
رکھنے ایمان کر خاص ہے، دھندہ نجات کا انسانوں تمام جو ہے رکھی پر خدا زندہ اُمید اپنی
کا۔ والوں
سکھائیں۔ اور دیں ہدایات یہ کو لوگوں 11
کہ ہے ضروری لیکن ہیں۔ جوان آپ کہ جانے نہ حقیر لئے اِس کو آپ بھی کوئی 12
لئے کے داروں ایمان میں پاکیزگی اور میں ایمان میں، محبت میں، چلن چال میں، کلام آپ
جائیں۔ بن نمونہ
کی کلام سے باقاعدگی میں جماعت کہ دیں دھیان خاص پر اِس آتا نہیں مَیں تک جب 13
جائے۔ دی تعلیم اُنہیں اور جائے کی نصیحت کو لوگوں جائے، کی تلاوت
ملی ذریعے کے گوئی پیش وقت اُس کو آپ جو کریں نہ نظرانداز کو نعمت اُس اپنی 14
رکھے۔ ہاتھ اپنے پر آپ نے بزرگوں جب
آئے۔ نظر کو سب ترقی کی آپ تا کہ رہیں لگے پیچھے کے اِن اور دیں فروغ کو باتوں اِن 15
سے کرنے ایسا کیونکہ رہیں، قدم ثابت میں اِن رکھیں۔ خیال خاص کا تعلیم اور اپنا 16
گے۔ لیں بچا کو والوں سننے اپنے اور کو آپ اپنے آپ

5

سلوک سے داروں ایمان

کے آپ وہ کہ طرح جس سمجھانا یوں اُنہیں بلکہ ڈانٹنا نہ سے سختی کو بھائیوں بزرگ 1
ہوں، بھائی کے آپ وہ جیسے سمجھانا یوں کو آدمیوں جوان طرح اِسی ہوں۔ باپ
کے پاکیزگی تمام کو خواتین جوان اور ہوں مائیں کی آپ وہ جیسے یوں کو بہنوں بزرگ 2
ہوں۔ بہنیں کی آپ وہ جیسے یوں ساتھ
ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو کریں عزت کی اُن کے کر مدد کی بیواؤں اُن 3
ہے۔ فرض کا ھی اُن کرنا مدد کی اُس تو ہوں نواسے پوتے یا بچے کے بیوہ کسی اگر 4
فکر کی والوں گھر اپنے ہم کہ ہے یہ فرض پہلا کا ہونے ترس خدا کہ سیکھیں وہ ھاں،
سے اُن ھمیں جو کریں واپس کچھ وہ کو نانی نانا اور دادی دادا باپ، ماں اپنے یوں اور کریں
ہے۔ پسند کو اللہ عمل ایسا کیونکہ ہے، ملا
دن کر رکھ پر اللہ اُمید اپنی وہ ہے گئی رہ تنہا اور بیوہ مند ضرورت واقعی عورت جو 5
ہے۔ رہتی لگی میں دعاؤں اور التجاؤں اپنی رات
ہے۔ مُردہ ھی میں حالت زندہ وہ ہے گزارتی زندگی میں عشرت و عیش بیوہ جو لیکن 6
سکے۔ جا لگایا نہ الزام پر اُن تا کہ پہنچائیں تک لوگوں ھدایات یہ 7
اپنے نے اُس تو کرے نہ فکر کی والوں گھر اپنے کر خاص اور اپنوں کوئی اگر کیونکہ 8
ہے۔ بدتر سے داروں غیرایمان شخص ایسا دیا۔ کر انکار کا ایمان
جائے۔ کیا نہ درج میں فہرست کی بیواؤں اُسے ہے کم سے سال 60 عمر کی بیوہ جس 9
ہو رھی وفادار کی اُس وہ تو تھا زندہ شوھر کا اُس جب کہ ہے بھی یہ شرط
اپنے نے اُس کیا مثلاً سکیں، دے گواھی اچھی کی کاموں نیک کے اُس لوگ کہ اور 10
اُن کر دھو پاؤں کے مُقدّسین اور کی نوازی مہمان نے اُس کیا ہے؟ پالا طرح اچھی کو بچوں
نیک ھر وہ کیا ہے؟ رھی کرتی مدد کی ہوؤں پھنسے میں مصیبت وہ کیا ہے؟ کی خدمت کی
ہے؟ رھی کوشاں لئے کے کام
جسمانی کی اُن جب کیونکہ کرنا، مت شامل میں فہرست اِس بیوائیں جوان لیکن 11
ہیں۔ چاھتی کرنا شادی کر ھو دُور سے مسیح وہ تو ھیں آتی غالب پر اُن خواھشات
ہیں۔ ٹھہرتی مجرم کر چھوڑ ایمان پہلا اپنا وہ یوں 12
جاتی بن عادی کی پھرنے میں گھروں اُدھر اِدھر اور ہونے سُست وہ علاوہ کے اِس 13
دے دخل میں معاملات کے دوسروں اور ھیں جاتی بن بھی باتونی وہ بلکہ یہ صرف نہ ھیں۔
ھیں۔ کرتی باتیں نامناسب کر
اور دیں جنم کو بچوں کے کر شادی دوبارہ بیوائیں جوان کہ ھوں چاھتا مَیں لئے اِس 14
گی۔ دیں نہیں موقع کا کرنے بدگوئی کو دشمن وہ پھر سنبھالیں۔ کو گھروں اپنے
ھیں۔ چکی لگ پیچھے کے ابلیس کر ھٹ سے راہ صحیح تو بعض کیونکہ 15

اُن وہ کہ ہے فرض کا اُس ہیں بیوائیں میں خاندان کے عورت دار ایمان جس لیکن 16
کی بیواؤں اُن جماعت ورنہ بنیں۔ نہ بوجھ لئے کے جماعت کی خدا وہ تا کہ کرے مدد کی
ہیں۔ مند ضرورت واقعی جو گی سکے کر نہیں مدد صحیح
سمجھا لائق کے عزت دُگنی اُنہیں ہیں سنبھالتے طرح اچھی کو جماعت بزرگ جو 17
میں دینے تعلیم اور سنانے کلام پاک جو ہوں رہا کر بات کی اُن کر خاص مَیں *جائے۔
ہیں۔ کرتے مشقت محنت
دیتا چلنے بَیل پر اُس لئے کے گاہنے فصل تُو جب" ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 18
دار حق کا مزدوری اپنی مزدور" ہے، لکھا بھی یہ "رکھنا۔ نہ کر باندھ منہ کا اُس تو ہے
"ہے۔
یا دو کہ مانیں میں صورت اِس صرف بات یہ تو جائے لگایا الزام پر بزرگ کسی جب 19
کریں۔ تصدیق کی اِس گواہ زیادہ سے اِس
تا کہ سمجھائیں سامنے کے جماعت پوری اُنہیں ہو کیا گناہ واقعی نے جنہوں لیکن 20
جائیں۔ ڈر سے کرنے حرکتیں ایسی دوسرے
تاکید سے سنجیدگی مَیں سامنے کے فرشتوں چنیدہ کے اُس اور عیسیٰ مسیح اور اللہ 21
واقف پر طور صحیح سے معاملے کسی آپ کہ کریں پیروی یوں کی ہدایات اِن کہ ہوں کرتا
جائیں۔ ہو شکار کا داری جانب نہ کریں، نہ فیصلہ پیشتر سے ہونے
نہ کرنا، مت مخصوص لئے کے خدمت کسی اُسے کر رکھ ہاتھ پر کسی سے جلدی 22
رکھیں۔ پاک کو آپ اپنے ہونا۔ شریک میں گناہوں کے دوسروں
ہی پانی صرف نہ کے کر لحاظ کا معدے اپنے لئے اِس ہیں رہتے بیمار اکثر آپ چونکہ 23
کریں۔ استعمال بھی مے کچھ ساتھ ساتھ بلکہ کریں پیا
تخت کے عدالت ہی پہلے سے اُن وہ اور ہیں، آتے نظر صاف صاف گناہ کے لوگوں کچھ 24
بعد کر چل پیچھے کے اُن گویا گناہ کے جن ہیں بھی ایسے کچھ لیکن ہیں۔ پہنچتے آسامنے کے
ہیں۔ ہوتے ظاہر میں
کام اچھے کے بعض جبکہ ہیں آتے نظر صاف کام اچھے کے لوگوں کچھ طرح اِسی 25
گے۔ جائیں ہو ظاہر وقت کسی بلکہ گے رہیں نہیں پوشیدہ بھی یہ لیکن آتے۔ نہیں نظر ابھی

6

سمجھیں لائق کے عزت پوری کو مالکوں اپنے وہ ہیں میں جوئے کے غلامی بھی جو 1
بکیں۔ نہ کفر پر تعلیم ہماری اور نام کے اللہ لوگ تا کہ
کہ چاہئے کرنا نہیں عزت کم لئے اِس کی اُن کو غلاموں تو ہیں لاتے ایمان مالک جب 2
کی اُن جواب کیونکہ کریں، خدمت زیادہ اَور کی اُن وہ بلکہ ہیں۔ بھائی میں مسیح اب وہ
ہیں۔ عزیز اور دار ایمان وہ ہیں رہے اُٹھا فائدہ سے خدمت اچھی

* جائے۔ کی سے لحاظ مالی کر خاص عزت کی اُن کہ ہے مطلب یہاں :جائے سمجھا لائق کے عزت دُگنی اُنہیں **5:17**

دولت حقیقی اور تعلیم غلط

کریں۔ افزائی حوصلہ کی اُن میں اِس اور دیں تعلیم کی باتوں اِن کو لوگوں آپ کہ ہے لازم
الفاظ بخش صحت کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے کر دے تعلیم فرق سے اِس بھی جو 3
رھتا نہیں وابستہ سے تعلیم کی زندگی ترس خدا اِس اور
کرنے مباحثہ بحث شخص ایسا سمجھتا۔ نہیں کچھ اور ہے ہوا پھولا سے پسندی خود وہ 4
جھگڑے، حسد، میں نتیجے ہے۔ لیتا چسپی دل مند غیرصحت میں جھگڑنے پر باتوں خالی اور
ہے۔ ہوتی پیدا بدگمانی اور کفر
گئے بگڑ ذھن کے اُن ہیں۔ رھتے کُڑھتے ہمیشہ سے وجہ کی جھگڑنے میں آپس لوگ یہ 5
گزارنے زندگی ترس خدا کہ ہیں سمجھتے یہ ھاں، ہے۔ گئی لی چھین سے اُن سچائی اور ہیں
ہے۔ سکتا جا کیا حاصل نفع مالی سے
کچھ جو کو انسان کہ ہے یہ شرط لیکن ہے، باعث کا نفع بہت واقعی زندگی ترس خدا 6
ہے۔ کر اکتفا پر اُس وہ جائے مل بھی
لے ساتھ کچھ کیا وقت نکلتے سے دنیا ہم تو !نہیں کچھ لائے؟ کیا ساتھ اپنے میں دنیا ہم 7
!نہیں بھی کچھ گے؟ سکیں جا
چاھئے۔ ہونا کافی لئے ہمارے یہ تو ہو لباس اور خوراک پاس ہمارے اگر چنانچہ 8
پھنس میں پھندوں اور آزمائشوں کی طرح کئی وہ ہیں رھتے خواھاں کے بننے امیر جو 9
ہو غرق میں تباھی اور ھلاکت اُنہیں خواھشات دہ نقصان اور ناسمجھ سی بہت ہیں۔ جاتے
ہیں۔ دیتی جانے
کے لالچ اِسی نے لوگوں کئی ہے۔ سرچشمہ کا کام غلط ہر لالچ کا پیسوں کیونکہ 10
ہے۔ پہنچائی اذیت بہت کو آپ اپنے کر بھٹک سے ایمان باعث

ھدایات شخصی

راست بجائے کی اِن رھیں۔ بھاگتے سے چیزوں اِن ہیں بندے کے اللہ جو آپ لیکن 11
رھیں۔ لگے پیچھے کے دلی نرم اور قدمی ثابت محبت، ایمان، ترسی، خدا بازی،
آپ نے اللہ کیونکہ جائیں، لپٹ خوب سے زندگی ابدی لڑیں۔)کُشتی اچھی کی ایمان 12
سامنے کے گواھوں سے بہت سے طرف اپنی نے آپ اور بُلایا، لئے کے پانے زندگی یہی کو
کیا۔ بھی اقرار کا بات اِس
نے جس عیسیٰ مسیح اور ہے رکھتا زندہ کچھ سب جو اللہ ہیں، گواہ دو میرے 13
کو آپ مَیں سامنے کے ھی اِن دی۔ گواھی اچھی کی ایمان اپنے سامنے کے پیلاطس پنطیُس
کہ ہوں کھتا
عمل تک دن اُس پر حکم اِس اور الزام۔ نہ لگے، داغ نہ پر آپ کہ کریں پورا یوں حکم یہ 14
جاتا۔ ہو نہیں ظاھر مسیح عیسیٰ خداوند ہمارا تک جب رھیں کرتے

واحد اور مبارک جو ھاں، گا۔ کرے ظاھر پر وقت مقررہ کو مسیح اللہ کیونکہ 15
کرے ظاھر پر وقت مقررہ اُسے وہ ھے مالک کا مالکوں اور بادشاہ کا بادشاھوں حکمران،
گا۔
آنہیں کوئی قریب کے جس ھے رھتا میں روشنی ایسی وھی ھے، لافانی وھی صرف 16
اور عزت کی اُس ھے۔ سکتا دیکھ اُسے وہ نہ دیکھا، کبھی اُسے نے انسان کسی نہ سکتا۔
آمین۔ رھے۔ تک ابد قدرت
جیسی دولت نہ ھوں، نہ مغرور وہ کہ سمجھائیں اُنہیں ھیں امیر میں دنیا موجودہ جو 17
سب سے فیاضی ھمیں جو رکھیں اُمید پر اللہ وہ بجائے کی اِس رکھیں۔ اُمید پر چیز غیریقینی
جائیں۔ ھو اندوز لطف سے اُس ھم تا کہ ھے کرتا مہیا کچھ
خوشی وہ ھوں۔ امیر ھی میں کرنے بھلائی اور کریں کام نیک امیر کر رکھ نظر پیشِ یہ 18
ھوں۔ تیار لئے کے کرنے شریک میں دولت اپنی اور دینے کو دوسروں سے
ایک لئے کے جھان والے آنے یعنی گے کریں جمع خزانہ اچھا ایک لئے اپنے وہ یوں 19
گے۔ سکیں پا زندگی حقیقی وہ کر ھو کھڑے پر جس بنیاد ٹھوس
بکواس دنیاوی رکھیں۔ محفوظ اُسے ھے گیا کیا حوالے کے آپ کچھ جو یتےٹ، تیمُتھیُس 20
ھے۔ گیا دیا نام کا علم سے غلطی جنہیں رھیں کتراتے سے خیالات متضاد اُن اور
ھیں۔ گئے ھٹ سے راہ صحیح کی ایمان کے کر دعویٰ کا ھونے ماھر کے علم اِس تو کچھ 21
رھے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

ت ی م ت ھ ی س-۲

1 تا کہ ھے رسول کا عیسیٰ مسیح سے مرضی کی اللہ جو ھے سے طرف کی پولس خط یہ
ھے۔ ھوتی حاصل میں عیسیٰ مسیح ھمیں جو سنائے پیغام کا زندگی ھوئی کی وعدہ اُس
2 ھوں۔ رھا لکھ کو تیمُتھیُس بیٹے پیارے اپنے مَیں
کریں۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، کو آپ عیسیٰ مسیح خداوند ھمارا اور باپ خدا

افزائی حوصلہ اور شکرگزاری
3 طرح کی دادا باپ اپنے مَیں خدمت کی جس ھوں کرتا شکر کا خدا لئے کے آپ مَیں
ھوں۔ رکھتا یاد میں دعاؤں اپنی کو آپ لگاتار مَیں رات دن ھوں۔ کرتا سے ضمیر صاف
4 سے خوشی تا کہ ھوں آرزومند کا ملنے سے آپ مَیں اور ھیں، آتے یاد آنسو کے آپ مجھے
جاؤں۔ بھر
5 یُونیکے ماں اور لوئس نانی کی آپ پہلے جو ھے یاد ایمان مخلص کا آپ کہ خاص مجھے
ھیں۔ رکھتے ایمان یہی بھی آپ کہ ھے یقین مجھے اور تھیں۔ رکھتی
6 ایک وقت اُس کو آپ نے اللہ ھوں۔ دلاتا یاد بات ایک کو آپ مَیں کہ ھے وجہ یہی
سرے نئے کو آگ کی نعمت اِس کو آپ رکھے۔ ھاتھ پر آپ نے مَیں جب نوازا سے نعمت
ھے۔ ضرورت کی بھڑکانے سے
7 قوت، ھمیں بلکہ بناتا نہیں بزدل ھمیں وہ ھے نوازا ھمیں نے اللہ سے روح جس کیونکہ
ھے۔ دلاتا ضبط و نظم اور محبت

8 جو سے مجھ نہ شرمائیں، نہ سے دینے گواھی میں بارے کے خداوند ھمارے لئے اِس
اُس کر لے مدد سے قوت کی اللہ ساتھ میرے بجائے کے اِس ھوں۔ قیدی خاطر کی مسیح
اُٹھائیں۔ دُکھ خاطر کی خبری خوش کی
9 چیزیں یہ اور بُلایا۔ لئے کے گزارنے زندگی مُقدّس کر دے نجات ھمیں نے اُس کیونکہ
ابتدا کی زمانوں فضل یہ سے۔ فضل اور ارادے کے اللہ بلکہ ملیں نہیں سے محنت اپنی ھمیں
گیا دیا میں مسیح ھمیں پہلے سے
10 موت نے ھی مسیح ھوا۔ ظاھر سے آمد کی عیسیٰ مسیح دھندہ نجات ھمارے اب لیکن
ھم کر لا میں روشنی زندگی لافانی ذریعے کے خبری خوش اپنی نے اُسی دیا۔ کر نیست کو
ھے۔ دی کر ظاھر پر

ھے۔ کیا مقرر اُستاد اور رسول مناد، لئے کے سنانے خبری خوش یہی مجھے نے اللہ 11
12 جانتا اُسے مَیں کیونکہ نہیں، شرماتا مَیں تو بھی ھوں۔ رھا اُٹھا دُکھ مَیں سے وجہ اِسی
حوالے کے اُس نے مَیں کچھ جو کہ ھے یقین پورا مجھے اور ھوں، لایا ایمان مَیں پر جس ھوں
ھے۔ قابل کے رکھنے محفوظ تک دن کے آمد اپنی وہ اُسے ھے دیا کر

یوں اور ھیں، لی سن سے مجھ نے آپ جو رھیں چلتے مطابق کے باتوں بخش صحت اُن 13
گزاریں۔ زندگی میں عیسیٰ مسیح ساتھ کے محبت اور ایمان
سے مدد کی القدس روح اُسے ھے گئی دی کر حوالے کے آپ چیز قیمت بیش جو 14
رکھیں۔ محفوظ ھے کرتا سکونت میں ھم جو
میں اِن ھے۔ دیا کر ترک مجھے نے لوگوں تمام میں آسیہ صوبہ کہ ھے معلوم کو آپ 15
ھیں۔ شامل بھی ھرمگنیس اور فوگلس
و تر مجھے دفعہ کئی نے اُس کیونکہ کرے، رحم پر گھرانے کے اُنیسفرس خداوند 16
ھوں۔ قیدی مَیں کہ شرمایا نہ کبھی سے اِس وہ ھاں، کیا۔ تازہ
ملا۔ مجھے کر لگا کھوج میرا سے کوششوں بڑی تو پہنچا شہر روم وہ جب بلکہ 17
ھیں جانتے بہتر خود آپ پائے۔ رحم سے خداوند دن کے قیامت وہ کہ کرے خداوند 18
کی۔ خدمت کتنی میں اِفسس نے اُس کہ

2

سپاھی وفادار کا عیسیٰ مسیح

گیا مل میں عیسیٰ مسیح کو آپ جو پائیں تقویت سے فضل اُس بیٹے، میرے آپ، لیکن 1
ھے۔
کے لوگوں معتبر اُسے ھے سنا سے مجھ میں موجودگی کی گواھوں بہت نے آپ کچھ جو 2
ھوں۔ قابل کے سکھانے کو اَوروں جو ھوں لوگ ایسے یہ کریں۔ سپرد
رھیں۔ اُٹھاتے دُکھ ساتھ ھمارے طرح کی سپاھی اچھے کے عیسیٰ مسیح 3
ھے، رھتا باز سے پھنسنے میں معاملات کے رعایا عام وہ ھے ڈیوٹی کی سپاھی جس 4
ھے۔ چاھتا آنا پسند کو افسر اپنے وہ کیونکہ
مل انعام میں صورت اِس صرف کو والے لینے حصہ میں مقابلے کے کھیل طرح اِسی 5
کرے۔ مقابلہ ھی مطابق کے قواعد وہ کہ ھے سکتا
نے جس ملے حصہ کا فصل کو اُس پہلے وقت کے کٹائی کی فصل کہ ھے لازم اور 6
ھے۔ کی محنت میں کھیت
کی باتوں تمام اِن کو آپ خداوند کیونکہ ھوں، رھا بتا کو آپ مَیں جو دینا دھیان پر اُس 7
گا۔ کرے عطا سمجھ
سے میں مُردوں جسے اور ھے سے میں اولاد کی داؤد جو رکھیں، یاد کو عیسیٰ مسیح 8
ھے خبری خوش میری یہی گیا۔ دیا کر زندہ
زنجیروں طرح کی مجرم عام مجھے کہ تک یہاں ھوں، رھا اُٹھا دُکھ مَیں خاطر کی جس 9
سکتا۔ جا نہیں باندھا سے زنجیروں کلام کا اللہ لیکن ھے۔ گیا باندھا سے

وہ تا کہ ھوں کرتا برداشت خاطر کی لوگوں ھوئے چنے کے اللہ کچھ سب مَیں لئے اِس 10
بنتی باعث کا جلال ابدی جو اور ھے ملتی سے عیسیٰ مسیح جو نجات وہ — پائیں نجات بھی
ھے۔
ھے، اعتماد قابلِ قول یہ 11
گئے مر ساتھ کے اُس ھم اگر
بھی۔ گے جئیں ساتھ کے اُس ھم تو
رھیں کرتے برداشت ھم اگر 12
گے۔ کریں بھی حکومت ساتھ کے اُس ھم تو
کریں انکار سے جاننے اُسے ھم اگر
گا۔ کرے انکار سے جاننے ھمیں بھی وہ تو
نکلیں بےوفا ھم اگر 13
گا۔ رھے وفادار وہ تو بھی
سکتا۔ کر نہیں انکار اپنا وہ کیونکہ

گزار خدمت قبول قابلِ

سمجھائیں حضور کے اللہ سے سنجیدگی اُنہیں اور رھیں دلاتے یاد کی باتوں اِن کو لوگوں 14
والوں سننے بلکہ ھے بےفائدہ یہ جھگڑیں۔ نہ سے دوسرے ایک کر اُتار کھال کی بال وہ کہ
ھے۔ دیتا بگاڑ کو
مقبول آپ کہ کریں کوشش پوری کی کرنے پیش یوں سامنے کے اللہ کو آپ اپنے 15
جو بلکہ ھو نہ ضرورت کی شرمانے سے کام اپنے جسے نکلیں مزدور ایسا آپ کہ ھوں، ثابت
کرے۔ پیش کلام سچا کا اللہ پر طور صحیح
ھی اُتا گے جائیں پھنس میں اِس لوگ یہ جتنا کیونکہ رھیں۔ باز سے بکواس دنیاوی 16
گا بڑھے اثر کا بےدینی
بھی فلیتس اور ھمنیُس میں لوگوں اِن گی۔ جائے پھیل طرح کی کینسر تعلیم کی اُن اور 17
ھیں شامل
ھو عمل کا اُٹھنے جی کے مُردوں کہ ھیں کرتے دعویٰ یہ ھیں۔ گئے ھٹ سے سچائی جو 18
ھے۔ گیا ھو تباہ ایمان کا ایک بعض یوں اور ھے چکا
خداوند" ھے، لگی مُہر کی باتوں دو اِن پر اُس اور ھے رھتی قائم بنیاد ٹھوس کی اللہ لیکن 19
وہ ھوں پیروکار کا خداوند مَیں کہ سمجھے بھی جو" اور "ھے لیا جان کو لوگوں اپنے نے
"رھے۔ باز سے ناراستی
مٹی اور لکڑی بلکہ ھیں ھوتے برتن کے چاندی اور سونے صرف نہ میں گھروں بڑے 20
کے کاموں قدر کم کچھ اور ھیں ھوتے استعمال لئے کے کاموں شریف کچھ یعنی بھی۔ کے
لئے۔

کے کاموں شریف وہ تو کرے صاف پاک سے چیزوں بُری اِن کو آپ اپنے کوئی اگر 21
ھر اور مفید لئے کے مالک مُقدّس، و مخصوص وہ گا۔ ھو برتن والا ھونے استعمال لئے
گا۔ ھو تیار لئے کے کام نیک
سلامتی صلح اور محبت ایمان، بازی، راست کر بھاگ سے خواھشات بُری کی جوانی 22
پرستش کی خداوند سے دلی خلوص جو کریں کر مل ساتھ کے اُن یہ اور رھیں۔ لگے پیچھے کے
ھیں۔ کرتے
صرف سے اِن کہ ھیں جانتے تو آپ کریں۔ کنارہ سے بحثوں کی جھالت اور حماقت 23
ھیں۔ ھوتے پیدا جھگڑے
کرے۔ سلوک کا مہربانی سے ایک ھر بلکہ جھگڑے نہ خادم کا خداوند کہ ھے لازم 24
کرے۔ برداشت سلوک غلط سے صبر اور ھو قابل کے دینے تعلیم وہ
اللہ کہ ھے سکتا ھو کیونکہ دے، تربیت سے دلی نرم وہ اُنہیں ھیں کرتے مخالفت جو 25
لیں، جان کو سچائی وہ اور دے توفیق کی کرنے توبہ اُنہیں
لیا کر قید اُنہیں نے ابلیس کیونکہ نکلیں۔ پھ سے پھندے کے ابلیس اور آئیں میں ھوش 26
کریں۔ پوری مرضی کی اُس وہ تا کہ ھے

3

دن آخری

گے۔ آئیں لمحے ناک ھول میں دنوں آخری کہ لیں جان بات یہ لیکن 1
والے، یکنے کفر مغرور، باز، شیخی وہ گے۔ ھوں لالچی کے پیسوں اور پسند خود لوگ 2
بےدین ناشکرے، نافرمان، کے باپ ماں
پر دوسروں گے، ھوں نہیں تیار لئے کے کرنے صلح وہ گے۔ ھوں خالی سے محبت اور 3
گے۔ رکھیں نفرت سے بھلائی اور گے ھوں وحشی اور عیاش گے، لگائیں تہمت
کے رکھنے محبت سے اللہ گے۔ ھوں ھوئے پھولے سے غرور اور غیرمحتاط حرام، نمک وہ 4
گی۔ ھو پیاری عشرت و عیش اُنہیں بجائے
انکار کا قوت کی زندگی ترس خدا حقیقی لیکن گے، گزاریں زندگی ترس خدا بظاھر وہ 5
کریں۔ کنارہ سے ایسوں گے۔ کریں
لیتے پھنسا میں جال اپنے کو خواتین کمزور کر گھس میں گھروں لوگ کچھ سے میں اُن 6
شہوتیں کی طرح کئی جنہیں اور ھیں ھوئی دبی تلے گناھوں اپنے جو کو خواتین ایسی ھیں،
ھیں۔ چلاتی
پہنچ نہیں کبھی تک جاننے کو سچائی تو بھی ھیں رھتی کرتی حاصل تعلیم وقت ھر یہ گو 7
سکتیں۔

سچائی بھی لوگ یہ طرح اُسی تھے کرتے مخالفت کی موسیٰ یمبریس اور ینیس طرح جس 8
نکلا۔ نامقبول ایمان کا اِن اور ھے ہوا بگڑا ذھن کا اِن ھیں۔ کرتے مخالفت کی
گی، جائے ہو ظاھر پر سب حماقت کی اِن کیونکہ گے کریں نہیں ترقی زیادہ یہ لیکن 9
ہوا۔ بھی ساتھ کے یمبریس اور ینیس طرح جس طرح اُسی بالکل

ھدایات آخری

ایمان میں، ارادے میں، چلن چال ھیں، رھے شاگرد میرے سے لحاظ ہر آپ لیکن 10
میں، قدمی ثابت میں، محبت میں، صبر میں،
کچھ کیا ساتھ میرے میں لسترہ اور اکنیُم انطاکیہ، میں۔ دُکھوں اور میں رسانیوں ایذا 11
سب اِن مجھے نے خداوند لیکن پڑا۔ کرنا سامنا کا رسانیوں ایذا سخت کتنی مجھے وھاں !ہوا نہ
دی۔ رِھائی سے
ستایا اُنہیں ھیں چاھتے گزارنا زندگی ترس خدا میں عیسیٰ مسیح جو سب کہ ھے یہ بات 12
گا۔ جائے
وہ گے۔ جائیں کرتے ترقی میں کاموں غلط اپنے لوگ باز دھوکے اور شریر ساتھ ساتھ 13
گا۔ جائے لایا پر راہ غلط بھی خود اُنہیں اور گے جائیں لے پر راہ غلط کو دوسروں
ھے۔ آیا یقین کو آپ پر جس اور لیا سیکھ نے آپ جو رھیں قائم پر اُس خود آپ لیکن 14
ھیں جانتے کو اُستادوں اپنے آپ کیونکہ
حکمت وہ کو آپ کلام یہ کا اللہ ھیں۔ واقف سے صحیفوں مُقدّس سے بچپن آپ اور 15
ھے۔ پہنچاتی تک نجات سے لانے ایمان پر عیسیٰ مسیح جو ھے سکتا کر عطا
ملامت دینے، تعلیم اور ھے آیا میں وجود سے روح کے اللہ نوشتہ پاک ہر کیونکہ 16
ھے۔ مفید لئے کے دینے تربیت کی گزارنے زندگی باز راست اور کرنے اصلاح کرنے،
کے کام نیک ہر اور قابل سے لحاظ ہر بندہ کا اللہ کہ ھے یہی مقصد کا مُقدّس کلامِ 17
ہو۔ تیار لئے

4

اُس اور گا کرے عدالت کی مُردوں اور زندوں جو سامنے کے عیسیٰ مسیح اور اللہ مَیں 1
ہوں، کرتا تاکید کی اِس سے سنجیدگی کر دلا یاد کی بادشاھی اور آمد کی
سے صبر بڑے رھیں۔ تیار لئے کے کرنے منادی کی مُقدّس کلامِ بےوقت وقت کہ 2
بھی افزائی حوصلہ کی اُن اور کریں ملامت سمجھائیں، اُنہیں کر دے تعلیم کو داروں ایمان
کریں۔
اپنے بلکہ گے کریں نہیں برداشت تعلیم بخش صحت لوگ جب گا آئے وقت ایک کیونکہ 3
اُستاد یہ گے۔ لیں لگا ڈھیر کا اُستادوں والے رکھنے مطابقت سے خواھشات بُری اپنی پاس
ھیں۔ چاھتے سننا وہ جو کچھ وہ صرف گے، سنائیں باتیں والی بہلانے دل صرف اُنہیں

گے۔ جائیں پڑ پیچھے کے کھانیوں فرضی کر آباز سے سننے کو سچائی وہ 4
خوش کی اللہ کریں، برداشت کو دُکھ رھیں۔ میں ہوش میں حالت ھر خود آپ لیکن 5
کریں۔ ادا فرائض تمام کے خدمت اپنی اور رھیں سناتے خبری
گاہ قربان طرح کی نذر کی مَے مجھے کہ ھے چکا آوقت وہ ھے، تعلق میرا تک جہاں 6
ھے۔ گیا آوقت کا کوچ میرے جائے۔ اُنڈیلا پر
ایمان نے مَیں ھوں، گیا پہنچ تک اختتام کے دوڑ مَیں ھے، لڑی کُشتی اچھی نے مَیں 7
ھے۔ رکھا محفوظ کو
منصف راست ھمارا خداوند جو تاج وہ کا بازی راست ھے، پڑا تیار انعام ایک اب اور 8
کے آمد کی اُس جو کو سب اُن بلکہ مجھے صرف نہ اور گا۔ دے دن کے آمد اپنی مجھے
ھیں۔ رھے آرزومند

باتیں شخصی کچھ

کریں۔ جلدی میں آنے پاس میرے 9
گیا۔ چلا تھسلُنیکے وہ ھے۔ دیا چھوڑ مجھے کے کر پیار کو دنیا اِس نے دیماس کیونکہ 10
ھیں۔ گئے چلے دلمتیہ طِطُس اور گلتیہ کریسکینس
لئے کے خدمت وہ کیونکہ آنا، لے ساتھ اپنے کو مرقس ھے۔ پاس میرے لوقا صرف 11
گا۔ ھو ثابت مفید
ھے۔ دیا بھیج اِفسس نے مَیں کو تُخِکُس 12
چھوڑ پاس کے کرپس میں تروآس مَیں جو آئیں لے ساتھ اپنے کوٹ وہ میرا وقت آتے 13
والی۔ کاغذ چرمی کر خاص آئیں، لے بھی کتابیں میری تھا۔ آیا
دے بدلہ کا کام کے اُس اُسے خداوند ھے۔ پہنچایا نقصان بہت مجھے نے لوھار سکندر 14
گا۔
کی۔ مخالفت کی باتوں ھماری سے شدت بڑی نے اُس کیونکہ رھیں محتاط سے اُس 15
ترک مجھے نے سب تو گیا کیا پیش میں عدالت لئے کے دفاع اپنے دفعہ پہلی مجھے جب 16
دے۔ کر نظرانداز اِسے بلکہ لے نہ حساب کا بات اِس سے اُن اللہ دیا۔ کر
تھی مرضی کی اُس کیونکہ دی، تقویت مجھے نے اُسی تھا۔ ساتھ میرے خداوند لیکن 17
اللہ یوں سنیں۔ اُسے غیریہودی تمام اور جائے سنایا پیغام پورا کا اُس سے وسیلے میرے کہ
لیا۔ بچا کر نکال سے منہ کے شیرببر مجھے نے
لا میں بادشاھی آسمانی اپنی اور گا بچائے سے حملے شریر ھر مجھے خداوند بھی آگے اور 18
آمین۔ رھے۔ ھوتا تک ابد سے ازل جلال کا اُس گا۔ دے نجات کر

سلام آخری

کھنا۔ سلام ھمارا کو گھرانے کے اُنیسفرس اور اکولہ پرسکلہ، 19

20 وہ کیونکہ پڑا، چھوڑنا میں میلیتس کو ترفمس مجھے اور رہا، میں کُرِنتھس اراستس
تھا۔ بیمار
21 پہنچیں۔ یہاں پہلے سے موسم کے سردیوں تا کہ کریں جلدی
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھائی تمام اور کلودیہ لینس، پُودینس، یوبولس،
22 رہے۔ ہوتا ساتھ کے آپ فضل کا اللہ ہو۔ ساتھ کے روح کی آپ خداوند

طِطُس

ہے۔ رسول کا مسیح عیسیٰ اور خادم کا اللہ جو ہے سے طرف کی پولس خط یہ 1
اللہ میں لینے جان سچائی کی زندگی ترس خدا اور لانے ایمان مَیں تا کہ گیا بھیجا کر چن مجھے
کروں۔ مدد کی لوگوں ہوئے چنے کے
کا جس کی زندگی ایسی ہے، جاتی دلائی اُمید کی زندگی ابدی اُنہیں سے اِس کیونکہ 2
بولتا۔ نہیں جھوٹ وہ اور تھا۔ کیا ہی پیشتر سے زمانوں کے دنیا نے اللہ وعدہ
اعلان یہی دیا۔ کر ظاہر اُسے کے کر اعلان کا کلام اپنے نے اللہ پر وقت مقررہ اپنے 3
ہوں۔ سناتا مطابق کے حکم کے اللہ دھندہ نجات ہمارے اِسے مَیں اور ہے گیا کیا سپرد میرے
ہے۔ بیٹا حقیقی میرا مطابق کے ایمان مشترکہ ہمارے جو ہوں رہا لکھ کو طِطُس مَیں 4
کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ عیسیٰ مسیح دھندہ نجات ہمارا اور باپ خدا

خدمت کی طِطُس میں کریتے

اب جو کریں درست کمیاں وہ آپ کہ تھا چھوڑا لئے اِس میں کریتے کو آپ نے مَیں 5
کریں، مقرر بزرگ میں جماعت کی شہر ہر آپ کہ تھا مقصد ایک بھی یہ تھیں۔ گئی رہ تک
تھا۔ کیا کو آپ نے مَیں طرح جس
لوگ اور ہوں دار ایمان بچے کے اُس ہو۔ بیوی ایک صرف کی اُس ہو۔ بےالزام بزرگ 6
سکیں۔ لگا نہ الزام کا ہونے سرکش یا عیاش پر اُن
کہ ہے لازم لئے اِس ہے، گئی دی داری ذمہ کی سنبھالنے گھرانا کا اللہ تو کو نگران 7
ہو۔ نہ لالچی یا لڑا کا شرابی، غصیلا، خودسر، وہ ہو۔ بےالزام وہ
سمجھ وہ ہو۔ والا کرنے پیار سے چیزوں اچھی سب اور ہو نواز مہمان وہ بجائے کے اِس 8
سکے۔ رکھ قابو پر آپ اپنے وہ ہو۔ مُقدّس اور باز راست دار،
کیونکہ ہے۔ مطابق کے تعلیم ہماری اور اعتماد قابلِ جو رہے لپٹا ساتھ کے کلام اُس وہ 9
مخالفت اور گا سکے کر افزائی حوصلہ کی دوسروں کر دے تعلیم بخش صحت وہ ہی طرح اِس
گا۔ سکے بھی سمجھا کو والوں کرنے
کے کر باتیں فضول جو ہیں، سرکش جو ہیں لوگ ایسے سے بہت کہ ہے یہ بات 10
سے میں یہودیوں جو ہے آتی صادق پر اُن کر خاص بات یہ ہیں۔ دیتے دھوکا کو دوسروں
ہیں۔
پورے کے لوگوں کئی کر آ میں لالچ یہ کیونکہ جائے، دیا کرا چپ اُنہیں کہ ہے لازم 11
ہیں۔ رہے کر خراب سے تعلیم غلط اپنی گھر

والے، بولنے جھوٹ ہمیشہ باشندے کے کریتے" ہے، کہا نے نبی ایک اپنے کے اُن 12
"ہیں۔ ہوتے پیٹو سُست اور جانور وحشی
سمجھائیں سے سختی اُنہیں آپ کہ ہے لازم سے وجہ اِس ہے۔ درست گواہی یہ کی اُس 13
رہے مند صحت ایمان کا اُن تا کہ
سے سچائی جو دیں نہ دھیان پر احکام کے انسانوں اُن یا کہانیوں فرضی یہودی وہ اور 14
ہیں۔ گئے ہٹ
ایمان اور ناپاک جو لیکن ہے۔ پاک کچھ سب لئے کے اُن ہیں صاف پاک لوگ جو 15
دونوں ضمیر کا اُن اور ذہن کا اُن بلکہ ہوتا نہیں پاک بھی کچھ لئے کے اُن ہیں خالی سے
ہیں۔ گئے ہو ناپاک
کرتی انکار کا بات اِس حرکتیں کی اُن لیکن ہیں، کرتے تو دعویٰ کا جاننے کو اللہ یہ 16
ہیں۔ نہیں قابل کے کرنے کام اچھا بھی کوئی اور نافرمان گھنونے، یہ ہیں۔

2

تعلیم بخش صحت

ہے۔ رکھتا مطابقت سے تعلیم بخش صحت جو سنائیں کچھ وہ آپ لیکن 1
ایمان، کا اُن ہوں۔ دار سمجھ اور شریف مند، ہوش وہ کہ دینا بتا کو مردوں بزرگ 2
ہوں۔ مند صحت قدمی ثابت اور محبت
وہ نہ گزاریں۔ زندگی سی کی مُقدّسین وہ کہ دینا ہدایت کو خواتین بزرگ طرح اِسی 3
ہوں لائق کے دینے تعلیم اچھی وہ بجائے کے اِس ہوں۔ غلام کی شراب نہ لگائیں تہمت
اپنے وہ کہ سکیں، دے تربیت کی گزارنے زندگی دار سمجھ کو عورتوں جوان وہ تا کہ 4
رکھیں، محبت سے بچوں اور شوہروں
رہیں، لگی میں کرنے ادا فرائض کے گھر وہ کہ ہوں، مُقدّس اور *دار سمجھ وہ کہ 5
وہ تو گزاریں زندگی ایسی وہ اگر رہیں۔ تابع کے شوہروں اپنے وہ کہ ہوں، نیک وہ کہ
گی۔ کریں نہیں فراہم موقع کا بکنے کفرپر کلام کے اللہ کو دوسروں
زندگی دار سمجھ سے لحاظ ہر وہ کہ کریں افزائی حوصلہ کی آدمیوں جوان طرح اِسی 6
گزاریں۔
خلوص کی آپ وقت دیتے تعلیم بنیں۔ نمونہ لئے کے اُن میں کرنے کام نیک خود آپ 7
شرافت دلی،
گے، جائیں ہو شرمندہ مخالف کے آپ پھر آئے۔ نظر صاف صحت بےالزام کی الفاظ اور 8
گے۔ سکیں کہہ نہیں بات بُری کوئی میں بارے ہمارے وہ کیونکہ
پسند اُنہیں وہ رہیں۔ تابع کے مالکوں اپنے سے لحاظ ہر وہ کہ دینا کہہ کو غلاموں 9
مانیں بات کی اُن بغیر کئے مباحثہ بحث آئیں،

---

* ہے۔ جاتا پایا بھی عنصر کا نفس ضبطِ میں لفظ یونانی **:دار سمجھ 2:5**

جا کیا اعتماد کا طرح ہر پر اُن کہ کریں ثابت بلکہ کریں نہ چوری چیزیں کی اُن اور 10
ہر کو تعلیم میں بارے کے اللہ دھندہ نجات ہمارے وہ سے طریقے اِس کیونکہ ہے۔ سکیں
گے۔ دیں بنا کشش دل سے طرح

ہے۔ ہوا ظاہر پر انسانوں تمام فضل بخش نجات کا اللہ کیونکہ 11
دنیاوی اور بےدینی ہم کہ ہے دیتا بنا قابل اِس کر دے تربیت ہمیں فضل یہ اور 12
گزار زندگی ترس خدا اور باز راست دار، سمجھ میں دنیا اِس کے کر انکار کا خواہشات
سکیں۔
جس ہے کرتی مدد ہماری میں کرنے انتظار کا دن مبارک اُس تربیت یہ ساتھ ساتھ 13
جلال کا مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خدا عظیم ہمارے جب اور ہیں رکھتے ہم اُمید کی
گا۔ جائے ہو ظاہر
طرح ہر ہمیں کر دے فدیہ تا کہ دی دے جان اپنی لئے ہمارے نے مسیح کیونکہ 14
کرنے کام نیک جو بنائے قوم مخصوص اور پاک ایک لئے اپنے کر چھڑا سے بےدینی کی
ہو۔ سرگرم میں

کی اُن اور سمجھائیں کو لوگوں ساتھ کے اختیار پورے کر دے تعلیم کی باتوں ہی اِن 15
جانے۔ نہ حقیر کو آپ بھی کوئی کریں۔ اصلاح

3

کردار مسیحی

ہر وہ رہیں۔ بردار فرماں اور تابع کے والوں اختیار اور حکمرانوں وہ کہ دلانا یاد اُنہیں 1
رہیں، تیار لئے کے کرنے کام نیک

مزاجی نرم ساتھ کے لوگوں تمام اور ہوں دل نرم اور پسند امن لگائیں، نہ تہمت پر کسی 2
آئیں۔ پیش سے

ہوئے بھٹکے سے راہ صحیح اور نافرمان ناسمجھ، بھی ہم جب تھا وقت ایک کیونکہ 3
بُرے ہم تھے۔ میں غلامی کی خواہشوں غلط اور شہوتوں کی طرح کئی ہم وقت اُس تھے۔
ہم اور تھے کرتے نفرت سے ہم دوسرے تھے۔ گزارتے زندگی میں کرنے حسد اور کاموں
تھے۔ کرتے نفرت سے اُن بھی

ہوئی ظاہر محبت اور مہربانی کی اللہ دھندہ نجات ہمارے جب لیکن 4
کی حاصل نجات باعث کے کرنے کام راست نے ہم کہ نہیں یہ بچایا۔ ہمیں نے اُس تو 5
نئے کر دھو ہمیں نے جس بچایا سے وسیلے کے القدس روح ہمیں نے ہی رحم کے اُس بلکہ
کی۔ عطا زندگی نئی اور دیا جنم سے سرے

وسیلے کے مسیح عیسیٰ دھندہ نجات ھمارے سے فیاضی بڑی کو روح اِس اپنے نے اللہ 6
دیا اُنڈیل پر ھم سے
وارث کے زندگی ابدی اُس ھم اور جائے دیا قرار باز راست سے فضل کے اُس ھمیں تا کہ 7
ھیں۔ رکھتے ھم اُمید کی جس جائیں بن
ھے۔ سکّا جا کیا اعتماد پورا پر بات اِس 8
دھیان وہ ھیں لائے ایمان پر اللہ جو تا کہ دیں زور خاص پر باتوں اِن آپ کہ ھوں چاھتا مَیں
ھیں۔ مفید اور اچھی لئے کے سب باتیں یہ رھیں۔ لگے میں کرنے کام نیک سے
سے تنازعوں میں بارے کے شریعت اور جھگڑوں ناموں، نسب بحثوں، بےھودہ لیکن 9
ھے۔ فضول اور بےفائدہ کرنا ایسا کیونکہ رھیں، باز
اُسے تو مانے نہ بھی بعد کے اِس وہ اگر سمجھائیں۔ بار دو اُسے ھے باز پارٹی شخص جو 10
کریں۔ خارج سے رفاقت
ھے۔ ھوتا ھوا پھنسا میں گناہ اور ھے پر راہ غلط شخص ایسا کہ گا ھو پتا کو آپ کیونکہ 11
ھے۔ ٹھہرایا مجرم کو آپ اپنے سے حرکتوں اپنی نے اُس

ھدایات آخری

میں آنے پاس میرے تو گا دوں بھیج پاس کے آپ کو تُخِکُس یا ارتماس مَیں جب 12
کا سردیوں کہ ھے لیا کر فیصلہ نے مَیں کیونکہ ھوں، میں شہر نیکپلس مَیں کریں۔ جلدی
گزاروں۔ یہاں موسم
خیال کریں۔ مدد کی اُن تو ھیں رھے کر تیاریاں کی سفر اپلّوس اور وکیل زیناس جب 13
جائے۔ کی پوری ضرورت ھر کی اُن کہ رکھیں
جھاں کر خاص سیکھیں، رھنا لگے میں کرنے کام نیک لوگ ھمارے کہ ھے لازم 14
نکلیں۔ بےپھل وہ آخرکار کہ ھو نہ ایسا ھے، ضرورت بہت
میں ایمان جو دینا سلام میرا اُنہیں ھیں۔ کہتے سلام کو آپ ھیں ساتھ میرے جو سب 15
ھیں۔ رکھتے محبت سے ھم
رھے۔ ھوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ

فلیمون

1 سے طرف کی تیمُتھیُس اور پولس قیدی کے عیسیٰ مسیح خط یہ ہے۔
ہوں رہا لکھ کو فلیمون خدمت ہم اور دوست عزیز اپنے مَیں
2 گھر کے آپ جو کو جماعت اُس اور ارخپس سپاہ ہم اپنے افیہ، بہن اپنی ساتھ ساتھ اور
ہے۔ ہوتی جمع میں
3 کریں۔ عطا سلامتی اور فضل کو آپ مسیح عیسیٰ خداوند اور باپ ہمارا خدا

ایمان اور محبت کی فلیمون

4 ہوں۔ کرتا شکر کا خدا اپنے کے کریاد کو آپ تو ہوں کرتا دعا مَیں بھی جب
5 سے مُقدّسین تمام کی آپ اور ایمان کے آپ میں بارے کے عیسیٰ خداوند مجھے کیونکہ
ہے۔ رہتی ملتی خبر کی محبت
6 پکڑے زوریوں میں آپ وہ ہے ہوئی پیدا سے ایمان رفاقت جو کی آپ کہ ہے دعا میری
ہے۔ حاصل میں مسیح ہمیں جو آئے سمجھ کی چیز اچھی اُس ہر پر طور بہتر کو آپ کہ
7 نے آپ کیونکہ ہے، ہوئی تسلی اور خوشی بڑی مجھے کر دیکھ محبت کی آپ بھائی،
ہے۔ دیا کر تازہ و تر کو دلوں کے مُقدّسین

سفارش کی اُنیسمس

8 کا کرنے کچھ وہ کو آپ کہ ہوں کرتا محسوس دلیری اِتنی میں مسیح مَیں سے وجہ اِس
ہے۔ مناسب اب جو دوں حکم
9 مَیں گو ہوں۔ کرتا ہی اپیل سے آپ پر بنا کی محبت بلکہ چاہتا کرنا نہیں ایسا مَیں تو بھی
ہوں بھی قیدی کا اُس اب بلکہ ایلچی کا عیسیٰ مسیح پولس
10 میں قید میرے کیونکہ ہوں۔ کرتا سفارش کی اُنیسمس بیٹے اپنے کے کر منت تو بھی
گیا۔ بن بیٹا میرا وہ ہوئے ہوتے
11 کافی لئے میرے اور لئے کے آپ وہ اب لیکن تھا، سکتا آنہیں کام کے آپ وہ تو پہلے
*ہے۔ ہوا ثابت مفید
12 ہوں۔ رہا بھیج واپس پاس کے آپ کو جان اپنی گویا کو اِس مَیں اب
13 خاطر کی خبری خوش مَیں تک جب تا کہ تھا چاہتا رکھنا پاس اپنے اُسے مَیں میں اصل
کرے۔ خدمت میری جگہ کی آپ وہ ہوں میں قید
14 کہ ہوں چاہتا مَیں کیونکہ تھا۔ چاہتا کرنا نہیں کچھ بغیر کے اجازت کی آپ مَیں لیکن
سے۔ خوشی بلکہ کریں نہ کر ہو مجبور آپ وہ گے کریں آپ مہربانی بھی جو

* ہے۔ 'مند فائدہ کارآمد،' مطلب کا اُنیسمس **:ہے ہوا ثابت مفید کافی 1:11**

کو آپ وہ کہ گیا ہو جدا سے آپ لئے کے دیر کچھ لئے اِس اُنیسمس کہ ہے سکا ہو 15
جائے۔ مل دوبارہ لئے کے ہمیشہ
بھائی عزیز ایک وہ اب زیادہ۔ کہیں سے غلام بلکہ ہے غلام صرف نہ وہ اب کیونکہ 16
حیثیت کی غلام گا، ہو عزیز زیادہ کہیں کو آپ وہ لیکن ہے۔ عزیز خاص مجھے جو ہے
بھی۔ سے حیثیت کی بھائی میں خداوند اور بھی سے
مَیں جیسے کہیں آمدید خوش یوں اُسے تو سمجھیں ساتھی اپنا مجھے آپ اگر غرض، 17
ہوتا۔ حاضر کر آخود
معاوضہ کا اِس مَیں تو ہوا دار قرض کا آپ یا پہنچایا نقصان کوئی کو آپ نے اُس اگر 18
ہوں۔ تیار لئے کے دینے
معاوضہ کا اِس مَیں :ہوں کرتا تصدیق کی بات اِس سے ہاتھ ہی اپنے پولس مَیں یہاں 19
دار قرض میرے خود آپ کہ نہیں ضرورت کی دلانے یاد کو آپ مجھے اگرچہ گا دوں
ہیں۔ خود آپ وہ ہے پر آپ جو قرض میرا کیونکہ ہیں۔
فائدہ کچھ سے آپ میں خداوند مجھے کہ کریں مہربانی یہ پر مجھ بھائی، میرے چنانچہ 20
کریں۔ تازہ کو جان میری میں مسیح ملے۔
جانتا مَیں کیونکہ ہوں۔ رہا لکھ یہ کو آپ کے کر اعتبار پر برداری فرماں کی آپ مَیں 21
گے۔ کریں لئے میرے زیادہ کہیں سے اِس بلکہ گے سنیں میری صرف نہ آپ کہ ہوں
کہ ہے اُمید مجھے کیونکہ کریں، تیار کمرا ایک لئے میرے ہے، بھی گزارش اَور ایک 22
گا۔ جائے دیا واپس کو آپ مجھے میں جواب کے دعاؤں کی آپ

سلام آخری

ہے۔ کہتا سلام کو آپ ہے قیدی ساتھ میرے میں عیسیٰ مسیح جو اِپَفراس 23
ہیں۔ کہتے سلام کو آپ بھی لوقا اور دیماس ارسترخس، مرقس، طرح اِسی 24
رہے۔ ہوتا ساتھ کے سب آپ فضل کا عیسیٰ خداوند 25

عبرانیوں

کلام ذریعے کے فرزند اپنے کا اللہ

کلام ہم سے دادا باپ ہمارے سے طریقوں کئی اور پر موقعوں مختلف اللہ میں ماضی 1
کیا سے وسیلے کے نبیوں یہ نے اُس وقت اُس ہوا۔
کے اُسی ہوا، کلام ہم سے ہم سے وسیلے کے فرزند اپنے وہ میں دنوں آخری اِن لیکن 2
نے اُس سے وسیلے کے جس اور دیا بنا وارث کا چیزوں سب نے اُس جسے سے وسیلے
کیا۔ خلق بھی کو کائنات
اپنے وہ ہے۔ *شبیہ عین کی ذات کی اُس اور کرتا منعکس جلال شاندار کا اللہ فرزند 3
لئے ہمارے نے اُس تو تھا میں دنیا وہ جب ہے۔ رکھتا سنبھالے کچھ سب سے کلام قوی
کے مطلق قادرِ پر آسمان وہ بعد کے اِس کیا۔ قائم انتظام کا جانے ہو صاف پاک سے گاھوں
بیٹھا۔ جا ھاتھ دھنے

عظمت کی فرزند کے اللہ

ناموں کے اُن نام ہوا پایا میں میراث کا اُس جتنا اِتنا ہے، عظیم کہیں سے فرشتوں فرزند 4
ہے۔ عظیم سے

کہا، کبھی سے فرشتے کس نے اللہ کیونکہ 5
ہے، فرزند میرا تُو"
"ہوں۔ گیا بن باپ تیرا میں آج
کہا، نہیں کبھی میں بارے کے فرشتے کسی نے اُس بھی یہ
گا ہوں باپ کا اُس مَیں"
"گا۔ ہو فرزند میرا وہ اور
ہے، فرماتا وہ تو ہے لاتا میں دنیا آسمانی کو فرزند پہلوٹھے اپنے اللہ جب اور 6
"کریں۔ پرستش کی اُس فرشتے تمام کے اللہ"
ہے، فرماتا وہ میں بارے کے فرشتوں 7
ہوائیں کو فرشتوں اپنے وہ"
"ہے۔ دیتا بنا شعلے کے آگ کو خادموں اپنے اور
ہے، کہتا وہ میں بارے کے فرزند لیکن 8
گا، رہے دائم و قائم تک ابد سے ازل تخت تیرا خدا، اے"
گا۔ کرے حکومت پر بادشاہی تیری عصا شاہی کا انصاف اور
محبت سے بازی راست نے تُو 9

* **1:3** نقش۔ یا :شبیہ

کی، نفرت سے بےدینی اور
کے کر مسح سے تیل کے خوشی تجھے نے خدا تیرے اللہ لئے اِس
"دیا۔ کر سرفراز زیادہ کہیں سے ساتھیوں تیرے تجھے
ہے، فرماتا بھی یہ وہ 10
رکھی، بنیاد کی دنیا میں ابتدا نے تُو رب، اے"
بنایا۔ کو آسمانوں نے ہاتھوں ھی تیرے اور
گے، جائیں ہو تباہ تو یہ 11
گا۔ رہے قائم تُو لیکن
گے جائیں پھٹ گھس طرح کی لباس سب یہ
گا، لپیٹے طرح کی چادر اِنہیں تُو اور 12
گے۔ جائیں بدلے یہ طرح کی کپڑے پرانے
ہے، رہتا وہی کا وہی تُو لیکن
"ہوتی۔ نہیں ختم کبھی زندگی تیری اور
کہی، نہ بات یہ سے فرشتے کسی اپنے بھی کبھی نے اللہ 13
بیٹھ، ہاتھ دہنے میرے"
کو دشمنوں تیرے مَیں تک جب
"دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے
کرنے خدمت کی اُن اللہ جنہیں ہیں روحیں گزار خدمت سب تو وہ ہیں؟ کیا فرشتے پھر 14
ہے۔ پانی نجات میں میراث جنہیں ہے دیتا بھیج لئے کے

2

عظمت کی نجات

کریں غور پر باتوں اُن کی مُقدّس کلام سے دھیان زیادہ اَور ہم کہ ہے لازم لئے اِس 1
اِدھر بےمقصد طرح کی کشتی بےقابو پر سمندر ہم کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ لی سن نے ہم جو
پھریں۔ اُدھر
خطا کوئی بھی سے جس اور رہا، مٹ اَن تو وہ پہنچایا تک انسان نے فرشتوں کلام جو 2
ملی۔ سزا مناسب کی اُس اُسے ہوئی نافرمانی یا
نجات عظیم اِتنی کی مسیح ہم اگر گے سکیں بچ سے غضب کے اللہ طرح کس ہم پھر تو 3
نے لوگوں ایسے پھر اور کیا، اعلان کا نجات اِس خود نے خداوند پہلے کریں؟ نظرانداز کو
تھا۔ لیا سن اُسے نے جنہوں کی تصدیق کی اِس کر آپاس ہمارے

کے مرضی اپنی نے اُس کہ کی بھی تصدیق طرح اِس کی بات اِس نے اللہ ساتھ ساتھ 4
کی القدس روح اور دکھائے کام زوردار کے قسم مختلف اور معجزے نشان، الٰہی مطابق
کیں۔ تقسیم میں لوگوں نعمتیں

کام بخش نجات کا مسیح

کیا۔ نہیں تابع کے فرشتوں کو دنیا والی آنے مذکورہ نے اللہ کہ ہے ایسا اب 5
ہے، دی گواہی یہ کہیں نے کسی میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 6
کرے یاد اُسے تُو کہ ہے کون انسان"
رکھے؟ خیال کا اُس تُو کہ زاد آدم یا
دیا، کر کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی اُسے نے تُو 7
کر پہنا تاج کا عزت اور جلال اُسے نے تُو
"دیا۔ کر نیچے کے پاؤں کے اُس کچھ سب 8

کوئی کہ ہے مطلب کا اِس تو گیا دیا کر تلے پاؤں کے اُس کچھ سب کہ ہے لکھا جب سب کہ آتی نہیں نظر بات یہ میں حال ہمیں بےشک ہے۔ نہیں تابع کے اُس جو رہی نہ چیز ہے، تابع کے اُس کچھ

عیسیٰ یعنی تھا "کم سے فرشتوں لئے کے دیر تھوڑی" جو ہیں دیکھتے ضرور اُسے ہم لیکن 9
ہے۔ گیا پہنایا "تاج کا عزت اور جلال" سے وجہ کی دُکھ کے تک موت کی اُس جسے کو
کی۔ برداشت موت خاطر کی سب نے اُس سے فضل کے اللہ ہاں،
ہے کچھ سب سے وسیلے کے جس اور لئے کے جس اللہ کہ تھا مناسب یہی کیونکہ 10
کو عیسیٰ بانی کے نجات کی اُن وہ کہ کرے شریک میں جلال اپنے کو بیٹوں سے بہت یوں
پہنچائے۔ تک کاملیت سے اُٹھانے دُکھ
ہے۔ باپ ہی ایک کا دونوں ہے دیتا کر مُقدّس و مخصوص وہ جنہیں وہ اور عیسیٰ 11
ہیں۔ بھائی میرے مُقدّسین کہ شرماتا نہیں سے کہنے یہ عیسیٰ کہ ہے وجہ یہی
ہے، کہتا سے اللہ وہ مثلاً 12
گا، کروں اعلان کا نام تیرے سامنے کے بھائیوں اپنے مَیں"
"گا۔ کروں سرائی مدح تیری ہی درمیان کے جماعت
مَیں ہوں، حاضر مَیں" پھر اور "گا۔ رکھوں بھروسا پر اُس مَیں" ہے، کہتا بھی یہ وہ 13
"ہیں۔ دیئے مجھے نے اللہ جو بچے وہ اور
کی اُن خود عیسیٰ لئے اِس ہیں انسان کے خون اور پوست گوشت بچے یہ چونکہ اب 14
سے موت اپنی وہ ہی طرح اِس کیونکہ ہوا۔ شریک میں فطرت انسانی کی اُن اور گیا بن مانند
سکا، کر تباہ کو ابلیس مالک کے موت

غلامی بھر زندگی سے وجہ کی ڈرنے سے موت جو سکا چھڑا اُنہیں وہ ھی طرح اِس اور 15
تھے۔ میں
اولاد۔ کی ابراھیم بلکہ ھیں نہیں فرشتے وہ ھے کرتا وہ مدد کی جن کہ ھے ظاھر 16
سے اِس صرف جائے۔ بن مانند کی بھائیوں اپنے سے لحاظ ھر وہ کہ تھا لازم لئے اِس 17
کر بن اعظم امامِ وفادار اور رحیم ایک حضور کے اللہ وہ کہ سکا ھو پورا مقصد یہ کا اُس
سکے۔ دے کفارہ کا گناھوں کے لوگوں
کی اُس کیونکہ ھیں، ھوئے اُلجھے میں آزمائش جو ھے سکتا کر مدد کی اُن وہ اب اور 18
ھے۔ اُٹھایا دُکھ خود نے اُس اور ھوئی آزمائش بھی

3

ھے بڑا سے موسیٰ عیسیٰ
کرتے خوض و غور پر عیسیٰ !ھیں ھوئے بُلائے کے اللہ ساتھ میرے جو بھائیو، مُقدّس 1
ھیں۔ کرتے اقرار ھم کا جس اور ھے اعظم امامِ اور پیغمبر کا اللہ جو رھیں
اُسی بالکل کیا، مقرر لئے کے کرنے کام یہ اُسے نے اُس جب رھا وفادار کا اللہ عیسیٰ 2
گیا۔ کیا سپرد کے اُس گھر پورا کا اللہ جب رھا وفادار بھی موسیٰ طرح جس طرح
ھے۔ ھوتی حاصل عزت زیادہ نسبت کی گھر اُسے ھے کرتا تعمیر کو گھر کسی جو اب 3
ھے۔ لائق کے عزت زیادہ نسبت کی موسیٰ عیسیٰ طرح اِسی
ھے۔ بنایا کچھ سب نے اللہ جبکہ ھے، ھوتا بنایا نے کسی نہ کسی کو گھر ھر کیونکہ 4
کی ملازم لیکن رھا، وفادار وقت کرتے خدمت میں گھر پورے کے اللہ تو موسیٰ 5
رھے۔ دیتا گواھی کی باتوں والی آنے کی مُقدّس کلامِ تا کہ سے حیثیت
وہ میں اِسی اور ھے اختیار پر گھر کے اللہ سے حیثیت کی فرزند اُسے ھے۔ فرق مسیح 6
ھم پر جس رکھیں قائم اُمید وہ اور دلیری اپنی ھم بشرطیکہ ھیں گھر کا اُس ھم ھے۔ وفادار
ھیں۔ کرتے فخر

سکون لئے کے قوم کی اللہ
ھے، فرماتا القدس روح طرح جس چنانچہ 7
سنو آواز کی اللہ آج تم اگر"
ھوا، دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو 8
آزمایا۔ مجھے میں ریگستان نے دادا باپ تمھارے جب
جانچا، اور آزمایا مجھے نے اُنہوں وھاں 9
تھے۔ لئے دیکھ کام میرے دوران کے سال چالیس نے اُنہوں حالانکہ
بولا، مَیں اور آیا غصہ پر نسل اُس مجھے لئے اِس 10
ھیں جاتے ھٹ سے راہ صحیح ھمیشہ دل کے اُن'

‘جانتے۔ نہیں راہیں میری وہ اور
کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے 11
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ’
“۔‘دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں
خدا زندہ کر بھر سے کفر اور بُرائی دل کا کسی سے میں آپ تا کہ رہیں خبردار بھائیو، 12
جائے۔ ہو نہ برگشتہ سے
حوصلہ کی دوسرے ایک روزانہ ہے قائم فرمان یہ کا اللہ تک جب بجائے کے اِس 13
ہو۔ نہ دل سخت کر آ میں فریب کے گناہ بھی کوئی سے میں آپ تا کہ کریں افزائی
آخر ہم کہ پر شرط اِس لیکن ہیں۔ گئے بن کار شریک کے مسیح ہم کہ ہے یہ بات 14
تھے۔ رکھتے میں آغاز ہم جو رکھیں قائم سے مضبوطی اعتماد وہ تک
ہے، لکھا میں کلام مذکورہ 15
سنو، آواز کی اللہ آج تم اگر”
“ہوا۔ دن کے بغاوت طرح جس کرو نہ سخت کو دلوں اپنے تو
نکال سے مصر موسیٰ جنہیں سب وہ گئے؟ ہو باغی کر سن آواز کی اللہ جو تھے کون یہ 16
لایا۔ باہر کر
جنہوں تھے وہی یہ رہا؟ ناراض دوران کے سال چالیس اللہ سے جن تھے کون یہ اور 17
رہے۔ پڑے وہیں کر مر میں ریگستان جو اور کیا گناہ نے
ہوں نہیں داخل میں ملک اُس بھی کبھی یہ” کہ کھائی قَسم بابت کی کن نے اللہ 18
تھی۔ کی نافرمانی نے جنہوں بابت کی اُن ہے ظاہر؟“دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں گے
سکے۔ ہو نہ داخل میں ملک سے وجہ کی رکھنے نہ ایمان وہ کہ ہیں دیکھتے ہم چنانچہ 19

4

داخل میں ملک کے سکون ہم تک اب اور ہے، قائم وعدہ یہ کا اللہ تک اب دیکھیں، 1
کر رہ پیچھے کوئی سے میں آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار ہم آئیں، لئے اِس ہیں۔ سکتے ہو
پائے۔ ہونے نہ داخل میں اُس
لئے کے اُن پیغام یہ لیکن گئی۔ سنائی خبری خوش ایک طرح کی اُن بھی ہمیں کیونکہ 2
لائے۔ نہ ایمان کر سن اُسے وہ کیونکہ تھا، بےفائدہ
ہیں۔ سکتے ہو داخل میں ملک اِس کے سکون ہیں لائے ایمان جو ہم نسبت کی اُن 3
فرمایا، نے اللہ طرح جس ہے ہی ایسا یہ غرض،
کھائی، قَسم نے مَیں میں غضب اپنے”
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ’
“۔‘دیتا سکون اُنہیں مَیں جہاں

گیا پہنچ تک اختتام پر تخلیق کی دنیا کام کا اُس اگرچہ کہا یہ نے اُس کہ کریں غور اب
تھا۔
سارا کا اللہ دن ساتویں" ہے، لکھا میں بارے کے دن ساتویں میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 4
"کیا۔ آرام نے اُس کر ہو فارغ سے اِس گیا۔ پہنچ تک تکمیل کام
کریں، سے آیت مذکورہ مقابلہ کا اِس اب 5
گے ہوں نہیں داخل میں ملک اُس کبھی یہ"
"دیتا۔ سکون اُنہیں مَیں جہاں
نہ سکون یہ سے وجہ کی ہونے نافرمان اُنہیں سنی خبری خوش کی اللہ پہلے نے جنہوں 6
گے۔ جائیں ہو داخل میں ملک اِس کے سکون تو کچھ کہ رہی قائم بات یہ تو بھی ملا۔
کے سالوں کئی دن۔ کا "آج" مذکورہ کیا، مقرر دن اَور ایک نے اللہ کر رکھ نظر مدِ یہ 7
ہیں، رہے کر غور ہم پر جس کی بات وہ معرفت کی داؤد نے اُس ہی بعد
سنو آواز کی اللہ آج تم اگر"
"کرو۔ نہ سخت کو دلوں اپنے تو
ورنہ دیا، نہ سکون یہ کو اسرائیلیوں نے اُس تب لایا میں کنعان ملکِ اُنہیں یشوع جب 8
کرتا۔ نہ ذکر کا دن اَور کسی کے بعد کے اِس اللہ
کے اللہ جو سکون ایسا ہے، گیا رہ باقی سکون خاص ایک لئے کے قوم کی اللہ چنانچہ 9
ہے۔ رکھتا مطابقت سے کرنے آرام دن ساتویں
کاموں اپنے طرح کی اللہ وہ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہے پاتا سکون وہ بھی جو کیونکہ 10
گا۔ کرے آرام کر ہو فارغ سے
میں ہم تا کہ کریں کوشش پوری کی ہونے داخل میں سکون اِس ہم آئیں، لئے اِس 11
جائے۔ گر نہ میں گناہ کر چل پر نمونے نافرمان کے دادا باپ بھی کوئی سے
میں انسان وہ ہے۔ تیز زیادہ سے تلوار دھاری دو ہر اور موثر زندہ، کلام کا اللہ کیونکہ 12
ہے۔ لیتا کر الگ سے گُودے کو جوڑوں کے اُس اور سے روح جان کی اُس کر گزر سے
ہے۔ قابل کے کرنے فیصلہ پر اُن کر جانچ کو سوچ اور خیالات کے دل وہی
جس سامنے کے آنکھوں کی اُس سکتی۔ چھپ نہیں سے نظر کی اللہ بھی مخلوق کوئی 13
ہے۔ بےنقاب اور عیاں کچھ سب ہیں ہوتے ہم دہ جواب کے

ہے اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

ہمارا کیونکہ ہیں۔ کرتے ہم اقرار کا جس رہیں لپٹے سے ایمان اُس ہم آئیں، غرض 14
فرزند۔ کا اللہ عیسیٰ یعنی گیا گزر سے میں آسمانوں جو ہے اعظم امامِ عظیم ایسا

دکھائے نہ دردی ہم کر دیکھ کو کمزوریوں ہماری جو ہے نہیں اعظم امامِ ایسا وہ اور 15
پڑا۔ کرنا سامنا کا آزمائش کی قسم ہر اُسے طرح ہماری تو بھی رہا بے گناہ وہ اگرچہ بلکہ
جہاں جائیں ہو حاضر سامنے کے تخت کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم آئیں، اب 16
ہماری وقت کے ضرورت جو گے پائیں فضل اور رحم وہ ہم وہیں کیونکہ ہے۔ جاتا پایا فضل
ہے۔ سکتا کر مدد

5

کی اُن وہ کہ ہے جاتا کیا مقرر لئے اِس کو اعظم امامِ گئے چنے سے میں انسانوں اب 1
کرے۔ پیش قربانیاں اور نذرانے لئے کے گناہوں وہ تا کہ کرے، خدمت کی اللہ خاطر
طرح کئی خود وہ کیونکہ ہے، سکتا رکھ سلوک نرم ساتھ کے لوگوں آوارہ اور جاہل وہ 2
ہے۔ ہوتا میں گرفت کی کمزوریوں کی
بھی لئے کے گناہوں اپنے بلکہ لئے کے گناہوں کے قوم صرف نہ اُسے کہ ہے وجہ یہی 3
ہیں۔ پڑتی چڑھانی قربانیاں
اللہ کہ ہے لازم بلکہ سکتا اپنا نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی کوئی اور 4
کرے۔ مقرر کر بُلا طرح کی ہارون اُسے
کے اِس اپنایا۔ نہیں عُہدہ پُروقار کا اعظم امامِ سے مرضی اپنی بھی نے مسیح طرح اِسی 5
کہا، سے اُس نے اللہ بجائے
ہے، فرزند میرا تُو"
"ہوں۔ گیا بن باپ تیرا مَیں آج
ہے، فرماتا وہ اَور کہیں 6
ہے، امام تک ابد تُو"
"تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا

دعائیں اُسے کر بہا بہا آنسو اور کر پکار سے زور زور نے اُس تو تھا میں دنیا اِس عیسیٰ جب 7
وہ کیونکہ سنی، کی اُس نے اللہ اور تھا۔ سکتا بچا سے موت اُسے جو *کیں پیش التجائیں اور
تھا۔ رکھتا خوف کا خدا
سیکھی۔ برداری فرماں سے اُٹھانے دُکھ نے اُس تو بھی تھا، تو فرزند کا اللہ وہ 8
اُس جو گیا بن سرچشمہ کا نجات ابدی کی سب اُن وہ تو گیا پہنچ تک کاملیت وہ جب 9
ہیں۔ سنتے کی
تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا کیا، متعین بھی اعظم امامِ اُسے نے اللہ وقت اُس 10

آگاہی بابت کی کرنے ترک ایمان

* **5:7** کیں۔ پیش پر طور کے قربانی التجائیں اور دعائیں یہ نے اُس سے حیثیت کی امام یعنی **: کیں پیش التجائیں**

کی اِس سے مشکل ہم لیکن ہیں، سکتے کہہ کچھ بہت مزید ہم میں بارے کے اِس 11
ہیں۔ سُست میں سننے آپ کیونکہ ہیں، سکتے کر تشریح
کہ افسوس چاہئے۔ ہونا اُستاد خود کو آپ اب کہ ہے گیا گزر وقت اِتنا میں اصل 12
کے اللہ کو آپ کر آپاس کے آپ کوئی کہ ہے ضرورت کی اِس کو آپ بلکہ ہے نہیں ایسا
بلکہ سکتے کھا نہیں کھانا ٹھوس تک اب آپ سکھائے۔ دوبارہ سچائیاں بنیادی کی کلام
ہے۔ ضرورت کی دودھ کو آپ
سے تعلیم کی بازی راست وہ اور ہے ہی بچہ چھوٹا ابھی وہ ہے سکتا پی ہی دودھ جو 13
ہے۔ ناواقف
باعث کے بلوغت اپنی نے جنہوں ہے لئے کے بالغوں کھانا ٹھوس میں مقابلے کے اِس 14
ہیں۔ سکتے کر امتیاز میں بُرائی اور بھلائی وہ کہ ہے دی تربیت اِتنی کو بصارت روحانی اپنی

6

آگے طرف کی بلوغت کر چھوڑ کو تعلیم بنیادی میں بارے کے مسیح ہم آئیں، لئے اِس 1
رکھی بنیاد کی ایمان سے جن چاہئے ہونی نہیں ضرورت کی دھرانے باتیں ایسی کیونکہ بڑھیں۔
توبہ، سے کام والے پہنچانے تک موت مثلاً ہے، جاتی
پانے سزا ابدی اور اُٹھنے جی کے مُردوں تعلیم، کی رکھنے ہاتھ پر کسی ہے، کیا بپتسمہ 2
تعلیم۔ کی
گے۔ بڑھیں آگے کر چھوڑ یہ ہم تو ہوئی مرضی کی اللہ چنانچہ 3
ایمان اپنا نے جنہوں جائے پہنچایا تک توبہ دوبارہ کے کر بحال اُنہیں کہ ہے ناممکن 4
چکھ نعمت کی آسمان نے اُنہوں تھا، گیا لایا میں نور کے اللہ بار ایک تو اُنہیں ہو۔ دیا کر ترک
ہوئے، شریک میں القدس روح وہ تھی، لی
تھا۔ کیا تجربہ کا قوتوں کی زمانے والے آنے اور بھلائی کی کلام کے اللہ نے اُنہوں 5
تک توبہ دوبارہ کے کر بحال کو لوگوں ایسے !دیا کر ترک ایمان اپنا نے اُنہوں پھر اور 6
اُسے کے کر مصلوب دوبارہ کو فرزند کے اللہ وہ سے کرنے ایسا کیونکہ ہے۔ ناممکن پہنچانا
ہیں۔ دیتے بنا نشانہ کا طعن لعن
کے کر جذب کو بارش والی پڑنے بار بار پر اپنے جو ہے دیتا برکت کو زمین اُس اللہ 7
ہو۔ مفید لئے کے والے کرنے باڑی کھیتی جو ہے کرتی پیدا فصل ایسی
اور ہے بے کار وہ تو کرے پیدا کٹارے اونٹ اور پودے خاردار صرف وہ اگر لیکن 8
جلایا چکھ سب کا پر اُس کار انجام جائے۔ بھیجی لعنت پر اُس کہ ہے میں خطرے اِس
گا۔ جائے
وہ کو آپ کہ ہے یہ اعتماد ہمارا تو بھی ہیں رہے کر باتیں کی طرح اِس ہم گو عزیزو، 9
ہیں۔ ملتی سے نجات جو ہیں حاصل برکتیں بہترین

آپ جو گا بھولے نہیں محبت وہ اور کام کا آپ وہ ہے۔ نہیں بےانصاف اللہ کیونکہ 10
رہے کر تک آج بلکہ کی خدمت کی مُقدّسین نے آپ جب کی ظاہر کر لے نام کا اُس نے
ہیں۔
آخر اظہار کا سرگرمی اِسی ایک ہر سے میں آپ کہ ہے یہ خواہش بڑی ہماری لیکن 11
جائیں۔ ہو پوری واقعی وہ ہیں رکھتے آپ اُمید کی باتوں جن تا کہ رہے کرتا تک
ایمان جو چلیں پر نمونے کے اُن آپ کہ یہ بلکہ جائیں ہو سُست آپ کہ چاہتے نہیں ہم 12
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جس ہیں رہے پا میں میراث کچھ وہ سے صبر اور

وعدہ یقینی کا اللہ

وعدہ یہ کر کھا قَسم ھی اپنی نے اُس تو کیا وعدہ سے ابراہیم کر کھا قَسم نے اللہ جب 13
سکتا۔ کھا وہ قَسم کی جس تھا بڑا سے اُس جو تھا نہیں اَور کوئی کیونکہ کیا۔
تجھے یقیناً مَیں اور گا، دوں برکت بہت تجھے ضرور مَیں" کھا، نے اُس وقت اُس 14
"گا۔ دوں اولاد کی کثرت
تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس پایا کچھ وہ کے کر انتظار سے صبر نے ابراہیم پر اِس 15
طرح اِس ہے۔ ہوتا بڑا سے اُن جو ہیں کھاتے قَسم کی اُس لوگ وقت کھاتے قَسم 16
ہے۔ دیتی کر ختم کو گنجائش ہر کی مباحثہ بحث تصدیق کی بات کردہ بیان میں قَسم سے
کے وعدے اپنے وہ کیونکہ کی۔ تصدیق کی وعدے اپنے کر کھا قَسم بھی نے اللہ 17
گا۔ بدلے نہیں کبھی ارادہ کا اُس کہ تھا چاہتا کرنا ظاہر صاف پر وارثوں
سکتا بدل تو نہ اِنہیں وہ قَسم۔ کی اُس اور وعدہ کا اللہ ہیں، رہی قائم باتیں دو یہ غرض، 18
بڑی ہے لی پناہ پاس کے اُس نے جنہوں ہم یوں ہے۔ سکتا بول جھوٹ میں بارے کے اِن نہ
ہے۔ گئی کی پیش ہمیں جو ہیں سکتے رکھ تھامے سے مضبوطی کو اُمید اُس کر پا تسلی
کے المُقدّس بیت آسمانی یہ اور ہے۔ لنگر مضبوط لئے کے جان ہماری اُمید یہ کیونکہ 19
ہے۔ ہوتی داخل میں اُس کر گزر سے میں پردے کے کمرے ترین مُقدّس
صدق مَلِک وہ یوں ہے۔ ہوا داخل خاطر ہماری کر جا آگے آگے ہمارے عیسیٰ وہیں 20
ہے۔ گیا بن اعظم امامِ لئے کے ہمیشہ مانند کی

7

صدق مَلِک

کو بادشاہوں چار ابراہیم جب تھا۔ امام کا تعالیٰ اللہ اور بادشاہ کا سالم صدق، مَلِک یہ 1
دی۔ برکت اُسے اور ملا سے اُس صدق مَلِک تو تھا رہا آ واپس بعد کے دینے شکست

کا صدق مَلِک اب دیا۔ دے حصہ دسواں کا مال کے لُوٹ تمام اُسے نے ابراہیم پر اِس 2
کا سلامتی" مطلب کا "بادشاہ کا سالم" دوسرے، ہے۔ "بادشاہ کا بازی راست" مطلب
ہے۔ "بادشاہ
اختتام۔ نہ ہے، آغاز تو نہ کا زندگی کی اُس نامہ۔ نسب کوئی نہ ہے، ماں یا باپ کا اُس نہ 3
ہے۔ رہتا امام تک ابد وہ طرح کی فرزند کے اللہ

کا مال ہوئے لُوٹے اُسے نے ابراہیم دادا باپ ہمارے تھا۔ عظیم کتنا وہ کہ کریں غور 4
دیا۔ دے حصہ دسواں
اپنے یعنی قوم ہے جاتی بن امام جو اولاد وہ کی لاوی کہ ہے کرتی طلب شریعت اب 5
ہیں۔ اولاد کی ابراہیم بھائی کے اُن حالانکہ لے، حصہ دسواں کا پیداوار سے بھائیوں

دسواں سے ابراہیم نے اُس تو بھی تھا۔ نہیں سے میں اولاد کی لاوی صدق مَلِک لیکن 6
تھا۔ کیا وعدہ نے اللہ سے جس دی برکت اُسے کر لے حصہ

زیادہ جو ہے ملتی برکت سے اُس کو شخص حیثیت کم کہ نہیں شک کوئی میں اِس 7
ہو۔ کا حیثیت

صدق مَلِک لیکن ہیں۔ لیتے حصہ دسواں انسان فانی ہے تعلق کا اماموں لاوی جہاں 8
زندہ وہ کہ ہے گئی دی گواہی میں بارے کے جس ملا کو اُس حصہ یہ میں معاملے کے
ہے۔ رہتا
نے لاوی تو دیا دے حصہ دسواں کا مال نے ابراہیم جب کہ ہے سکتا جا کہا بھی یہ 9
ہے۔ لیتا حصہ دسواں خود وہ حالانکہ دیا، حصہ یہ بھی ذریعے کے اُس

جسم کے ابراہیم سے طرح ایک وہ تو بھی تھا ہوا نہیں پیدا وقت اُس لاوی گو کیونکہ 10
ملا۔ سے اُس صدق مَلِک جب تھا موجود میں

ایک پھر تو سکتی کر پیدا کاملیت (تھی مبنی شریعت پر ج‌س) کہانت کی لاوی اگر 11
صدق مَلِک بلکہ ہو نہ جیسا ہارون جو کی اُس ہوتی، ضرورت کیا کی امام کے قسم اَور
جیسا؟
آئے۔ تبدیلی بھی میں شریعت کہ ہے لازم تو ہے جاتی بدل کہانت بھی جب کیونکہ 12
تھا۔ فرد کا قبیلے فرق ایک وہ ہے گیا کیا بیان یہ میں بارے کے جس خداوند ہمارا اور 13
کی۔ نہیں ادا خدمت کی امام نے فرد بھی کسی کے قبیلے کے اُس
اِس نے موسیٰ اور تھا، فرد کا قبیلے یہوداہ مسیح خداوند کہ ہے معلوم صاف کیونکہ 14
کیا۔ نہ شامل میں خدمت کی اماموں کو قبیلے

امام اَور ایک جیسا صدق مَلِک

جیسا صدق مَلِک جو ہے ہوا ظاہر امام فرق ایک ہے۔ جاتا ہو صاف مزید معاملہ 15
ہے۔

تھی، کرتی تقاضا شریعت طرح جس بنا نہ امام سے ہونے فرد کا قبیلے کے لاوی وہ 16
گیا۔ بن امام سے ہی قوت کی زندگی لافانی وہ بلکہ
ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 17
ہے، امام تک ابد تُو"
"تھا۔ صدق مَلِک جیسا امام ایسا
تھا بے کار اور کمزور وہ کیونکہ ہے، جاتا دیا کر منسوخ کو حکم پرانے یوں 18
بہتر ایک اب اور (تھی سکتی بنا نہیں کامل کو چیز کسی تو شریعت کی **م وس ی**) 19
ہیں۔ جاتے آقریب کے اللہ ہم سے جس ہے گئی کی مہیا اُمید
دوسرے جب گئی کھائی نہ قَسم کوئی ایسی ہوا۔ قائم سے قَسم کی اللہ نظام نیا یہ اور 20
بنے۔ امام
فرمایا، نے اللہ جب گیا بن امام ذریعے کے قَسم ایک عیسیٰ لیکن 21
ہے کھائی قَسم نے رب"
نہیں، گا پچھتائے سے اِس اور
"۔'ہے امام تک ابد تُو'
ہے۔ دیتا ضمانت کی عہد بہتر ایک عیسیٰ سے وجہ کی قَسم اِس 22
کی ایک ہر نے موت کیونکہ تھے، امام سے بہت میں نظام پرانے فرق، اَور ایک 23
رکھی۔ کئے محدود خدمت
ہو نہیں ختم بھی کبھی کہانت کی اُس لئے اِس ہے زندہ تک ابد عیسیٰ چونکہ لیکن 24
گی۔
ہیں، آتے پاس کے اللہ سے وسیلے کے اُس جو ہے سکتا دے نجات ابدی اُنہیں وہ یوں 25
ہے۔ رہتا کرتا شفاعت کی اُن اور ہے زندہ تک ابد وہ کیونکہ
بےقصور، مُقدّس، جو امام ایسا ہاں، تھی۔ ضرورت کی اعظم امامِ ہی ایسے ہمیں 26
ہے۔ ہوا بلند سے آسمانوں اور الگ سے گناہوں بےداغ،
کرے، پیش قربانیاں روز ہر کہ نہیں ضرورت کی اِس طرح کی اماموں دوسرے اُسے 27
سے قربانی اِس اپنی کے کر پیش کو آپ اپنے نے اُس بلکہ لئے۔ کے قوم پھر لئے اپنے پہلے
دیا۔ مٹا لئے کے سدا بار ایک کو گناہوں کے اُن
لیکن ہیں۔ کمزور جو ہے کرتی مقرر اعظم امامِ کو لوگوں ایسے شریعت موسوی 28
کامل تک ابد فرزند یہ اور ہے، کرتی مقرر اعظم امامِ کو فرزند قَسم کی اللہ بعد کے شریعت
ہے۔

8

اعظم امامِ ہمارا عیسیٰ

ہے اعظم امامِ ایسا ایک ہمارا ہے، یہ بات مرکزی کی اُس ہیں رہے کہہ ہم کچھ جو 1
ہے۔ بیٹھا ہاتھ دہنے کے تخت کے خدا جلالی پر آسمان جو
انسانی جسے میں خیمے کے ملاقات حقیقی اُس ہے، کرتا خدمت میں مقدس وہ وہاں 2
نے۔ رب بلکہ کیا نہیں کھڑا نے ہاتھوں
لئے اِس ہے۔ جاتا کیا مقرر لئے کے کرنے پیش قربانیاں اور نذرانے کو اعظم امامِ ہر 3
سکے۔ کر پیش وہ جو ہو کچھ بھی پاس کے اعظم امامِ ہمارے کہ ہے لازم
مطلوبہ کے شریعت جو ہیں تو امام یہاں کیونکہ ہوتا، نہ اعظم امامِ تو ہوتا میں دنیا یہ اگر 4
ہیں۔ کرتے پیش نذرانے
سایہ اور صورت نقلی صرف کی مقدِس اُس وہ ہیں کرتے خدمت وہ میں مقدِس جس 5
پہلے سے بنانے خیمہ کا ملاقات کو موسیٰ نے اللہ کہ ہے وجہ یہی ہے۔ پر آسمان جو ہے
مَیں جو جائے بنایا مطابق کے نمونے اُس عین کچھ سب کہ کر غور" کہا، یہ کے کر آگاہ
"ہوں۔ دکھاتا پر پہاڑ یہاں تجھے
بہتر کہیں سے خدمت کی اماموں کے دنیا وہ ہے گئی مل کو عیسیٰ خدمت جو لیکن 6
یہ کیونکہ ہے۔ بہتر سے عہد پرانے ہے عیسیٰ درمیانی کا جس عہد وہ جتنا بہتر اُتنی ہے،
گیا۔ باندھا پر بنیاد کی وعدوں بہتر عہد
ہوتی۔ نہ ضرورت کی عہد نئے پھر تو ہوتا بےالزام عہد پہلا اگر 7
کہا، نے اُس پڑا۔ لگانا الزام پر قوم اپنی کو اللہ لیکن 8
ہیں رہے آدن ایسے ہے، فرمان کا رب"
گا۔ باندھوں عہد نیا ایک سے گھرانے کے یہوداہ اور گھرانے کے اسرائیل مَیں جب
گا ہو نہیں مانند کی عہد اُس یہ 9
ساتھ کے دادا باپ کے اُن نے مَیں جو
کر پکڑ ہاتھ کا اُن مَیں جب تھا باندھا دن اُس
لایا۔ نکال سے مصر اُنہیں
رہے نہ وفادار کے عہد اُس وہ کیونکہ
تھا۔ باندھا سے اُن نے مَیں جو
رہی۔ نہ فکر لئے کے اُن میری میں نتیجے
کہ ہے فرماتا خداوند 10
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں ذہنوں کے اُن
گا۔ کروں کندہ پر دلوں کے اُن
گے۔ ہوں قوم میری وہ اور گا، ہوں خدا کا اُن ہی مَیں تب
گی رہے نہیں ضرورت کی اِس سے وقت اُس 11

کھے، کر دے تعلیم کو بھائی یا پڑوسی اپنے کوئی کہ
'لو۔ جان کو رب'
تک بڑے کر لے سے چھوٹے کیونکہ
گے، جانیں مجھے سب
گا کروں معاف قصور کا اُن مَیں کیونکہ 12
"گا۔ کروں نہیں یاد کو گناہوں کے اُن آئندہ اور
قرار متروک کو عہد پرانے یوں اور ہے کرتا ذکر کا عہد نئے ایک اللہ میں الفاظ اِن 13
ہے۔ ہی قریب انجام کا اُس ہے پرانا اور متروک جو اور ہے۔ دیتا

9

عبادت آسمانی اور دنیاوی

ایک پر زمین گئیں۔ دی ہدایات لئے کے کرنے عبادت تو گیا باندھا عہد پہلا جب 1
گیا، بنایا بھی مقدِس
گئی کی مخصوص پڑی پر اُس اور میز دان، شمع میں کمرے پہلے کے جس خیمہ ایک 2
تھا۔ "کمرا مُقدّس" نام کا اُس تھیں۔ روٹیاں
دوسرے اور پہلے تھا۔ "کمرا ترین مُقدّس" نام کا جس تھا کمرا اَور ایک پیچھے کے اُس 3
تھا۔ لگا پردہ پر دروازے واقع درمیان کے کمرے
صندوق کا عہد اور گاہ قربان کی سونے لئے کے جلانے بخور میں کمرے پچھلے اِس 4
مرتبان کا سونے :تھیں چیزیں تین میں اُس اور تھا ہوا منڈھا سونا پر صندوق کے عہد تھا۔
وہ کی پتھر اور تھیں نکلی پھوٹ کونپلیں سے جس عصا وہ کا ہارون تھا، بھرا مَن میں جس
تھے۔ لکھے احکام کے عہد پر جن تختیاں دو
سایہ کو ڈھکنے کے صندوق جو تھے لگے فرشتے کروبی دو کے جلال الٰہی پر صندوق 5
تفصیل مزید کچھ سب ہم پر جگہ اِس لیکن تھا۔ "ڈھکّا کا کفارہ" نام کا جس تھے دیتے
چاھتے۔ کرنا نہیں بیان سے
کرتے ادا فرائض کے خدمت اپنی امام جب ہیں۔ جاتی رکھی سے ترتیب اِسی چیزیں یہ 6
ہیں۔ جاتے میں کمرے پہلے سے باقاعدگی تو ہیں
میں سال بھی وہ اور ہے، ہوتا داخل میں کمرے دوسرے ہی اعظم امامِ صرف لیکن 7
اپنے وہ جسے ہے جاتا کر لے خون ساتھ اپنے وہ ہے جاتا وہ بھی جب دفعہ۔ ایک صرف
کئے پر طور غیرارادی نے لوگوں جو جائیں مٹ گناہ وہ تا کہ ہے کرتا پیش لئے کے قوم اور
ہیں۔ ہوتے
ظاہر تک وقت اُس رسائی تک کمرے ترین مُقدّس کہ ہے دکھاتا القدس روح سے اِس 8
تھا۔ میں استعمال کمرا پہلا تک جب تھی گئی کی نہیں

نذرانے جو کہ ہے یہ مطلب کا اِس ہے۔ اشارہ طرف کی زمانے موجودہ مجازاً یہ 9
بنا نہیں کامل کے کر صاف پاک کو ضمیر کے پرستار وہ ہیں رہی جا کی پیش قربانیاں اور
سکتیں۔
ہوتا سے رسموں مختلف کی غسل اور چیزوں والی پینے کھانے صرف تعلق کا اِن کیونکہ 10
ہیں۔ لاگو تک آنے کے نظام نئے صرف جو ھدایات ظاھری ایسی ہے،

ہیں۔ ہوئی حاصل اب جو اعظم امامِ کا چیزوں اچھی اُن ہے، چکا آ مسیح اب لیکن 11
انسانی خیمہ یہ ہے۔ کامل اور عظیم زیادہ کہیں وہ ہے کرتا خدمت وہ میں خیمے جس
ہے۔ نہیں حصہ کا کائنات اِس یہ یعنی گیا بنایا نہیں سے ہاتھوں
اُس تو ہوا داخل میں کمرے ترین مُقدّس کے خیمے لئے کے سدا بار ایک مسیح جب 12
بجائے کے اِس کیا۔ نہ استعمال خون کا بچھڑوں اور بکروں لئے کے کرنے پیش قربانیاں نے
کی۔ حاصل نجات ابدی لئے ہمارے یوں اور کیا پیش خون ھی اپنا نے اُس
چھڑکے پر لوگوں ناپاک را کھ کی گائے جوان اور خون کا بکروں بَیل میں نظام پرانے 13
جائیں۔ ہو صاف پاک جسم کے اُن تا کہ تھے جاتے
کے روح ازلی ! گا ہوا ثر زبردست کیا کا خون کے مسیح پھر تو تھا اثر یہ کا چیزوں اِن اگر 14
ہمارے خون کا اُس یوں کیا۔ پیش پر طور کے قربانی بےداغ کو آپ اپنے نے اُس ذریعے
کی خدا زندہ ہم تا کہ ہے کرتا صاف پاک سے کاموں والے پہنچانے تک موت کو ضمیر
سکیں۔ کر خدمت
لوگوں جتنے کہ تھا یہ مقصد ہے۔ درمیانی کا عہد نئے ایک مسیح کہ ہے وجہ یہی 15
ممکن لئے اِس صرف یہ اور ملے۔ میراث ابدی اور موعودہ کی اللہ اُنہیں ہے بُلایا نے اللہ کو
اُس سے اُن جو پائیں چھٹکارا سے گناھوں اُن لوگ تا کہ دیا فدیہ کر مر نے مسیح کہ ہے ہوا
تھے۔ تحت کے عہد پہلے وہ جب ہوئے سرزد وقت
کی تصدیق کی موت کی والے کرنے وصیت کہ ہے ضروری وھاں ہے وصیت جھاں 16
جائے۔
اثر کا اِس ہے۔ ہوتی بےاثر وصیت ہو زندہ والا کرنے وصیت تک جب کیونکہ 17
ہے۔ ہوتا شروع سے ھی موت کی والے کرنے وصیت
ہوا۔ استعمال خون بھی وقت باندھتے عہد پہلا کہ ہے وجہ یہی 18
خون کا بچھڑوں نے موسیٰ بعد کے سنانے حکم ہر کا شریعت کو قوم پوری کیونکہ 19
کی شریعت ذریعے کے دھاگے کے رنگ قرمزی اور زُوفے کے زوفے اُسے کر ملا سے پانی
چھڑکا۔ پر قوم پوری اور کتاب
حکم کا کرنے پیروی کی جس ہے کرتا تصدیق کی عہد اُس خون یہ" کہا، نے اُس 20
"ہے۔ دیا تمہیں نے اللہ
چھڑکا۔ پر سامان تمام کے عبادت اور خیمے کے ملاقات خون یہ نے موسیٰ طرح اِسی 21

22 صاف پاک سے ھی خون کو چیز ھر تقریباً کہ ھے کرتی تقاضا شریعت بلکہ یہ صرف نہ
سکتی۔ نہیں ھی مل معافی بغیر کئے پیش خون حضور کے اللہ بلکہ جائے کیا
ھے دیتی مٹا کو گناھوں قربانی کی مسیح
23 پاک ھیں صورتیں نقلی کی چیزوں اصلی کی آسمان جو چیزیں یہ کہ تھا لازم غرض،
کھیں سے اِن جو ھیں کرتی مطالبہ کا قربانیوں ایسی خود چیزیں آسمانی لیکن جائیں۔ کی صاف
ھوں۔ بہتر
24 اصلی جو ھوا نہیں داخل میں مقدِس بنے سے ھاتھوں انسانی صرف مسیح کیونکہ
ھماری سے اب تا کہ ھوا داخل ھی میں آسمان وہ بلکہ تھی صورت نقلی صرف کی مقدِس
ھو۔ حاضر سامنے کے اللہ خاطر
25 ترین مُقدّس کر لے خون کا (جانور ی ع ن ی) اَور کسی سالانہ تو اعظم امامِ کا دنیا
کو آپ اپنے وہ کہ ھوا نہ داخل میں آسمان لئے اِس مسیح لیکن ھے۔ ھوتا داخل میں کمرے
کرے۔ پیش پر طور کے قربانی بار بار
26 لیکن پڑتا۔ سہنا دُکھ دفعہ بہت تک آج کر لے سے تخلیق کی دنیا اُسے تو ھوتا ایسا اگر
اپنے تا کہ ھوا ظاھر لئے کے سدا بار ھی ایک پر اختتام کے زمانوں وہ اب بلکہ ھے نہیں ایسا
کرے۔ دُور کو گناہ سے کرنے قربان کو آپ
ھے۔ مقرر لئے کے انسان ھر ھونا حاضر میں عدالت کی اللہ اور مرنا بار ایک
27 لئے کے جانے لے کر اُٹھا کو گناھوں کے بہتوں بار ھی ایک بھی کو مسیح طرح اِسی
28 ھو نہیں ظاھر لئے کے کرنے دُور کو گناھوں تو گا ھو ظاھر وہ جب بار دوسری گیا۔ کیا قربان
ھیں۔ رھے کر انتظار کا اُس سے شدت جو لئے کے دینے نجات اُنہیں بلکہ گا

10

1 ھے۔ سایہ اور صورت نقلی صرف کی چیزوں اصلی اور اچھی والی آنے شریعت موسوی
جو سکتی کر نہیں کامل بھی کبھی اُنہیں یہ لئے اِس ھے۔ نہیں شکل اصلی کی چیزوں اُن یہ
ھیں۔ رھتے کرتے پیش قربانیاں وھی کر آ حضور کے اللہ بار بار اور سال بہ سال
2 صورت اِس کیونکہ رھتی۔ نہ ضرورت کی کرنے پیش قربانیاں تو سکتی کر کامل وہ اگر
نہ شعور کا ھونے گار گناہ اُنہیں اور جاتے ھو صاف پاک لئے کے سدا بار ایک پرستار میں
رھتا۔
3 ھیں۔ دلاتی یاد کی گناھوں کے اُن کو لوگوں سال بہ سال قربانیاں یہ بجائے کے اِس لیکن
کرے۔ دُور کو گناھوں خون کا بکروں بَیل کہ نہیں ھی ممکن کیونکہ
4 ھے، کہتا سے اللہ وقت آتے میں دنیا مسیح لئے اِس
5 تھا چاھتا نہیں نذریں اور قربانیاں تُو"
کیا۔ تیار جسم ایک لئے میرے نے تُو لیکن
6 قربانیاں کی گناہ اور قربانیاں والی ھونے بھسم

تھیں۔ نہیں پسند تجھے
ہوں حاضر مَیں خدا، اے ' اُٹھا، بول مَیں پھر 7
کروں، پوری مرضی تیری تا کہ
"۔' ہے لکھا *میں مُقدّس کلام میں بارے میرے طرح جس
قربانیاں کی گناہ یا قربانیاں والی ہونے بھسم نذریں، قربانیاں، تُو نہ" ہے، کہتا مسیح پہلے 8
ہے۔ کرتی مطالبہ کا کرنے پیش اِنہیں شریعت گو "تھا کرتا پسند اُنہیں نہ تھا، چاہتا
نظام پہلا وہ یوں "کروں۔ پوری مرضی تیری تا کہ ہوں حاضر مَیں" ہے، فرماتا وہ پھر 9
ہے۔ کرتا قائم نظام دوسرا جگہ کی اُس کے کر ختم
سے وسیلے کے بدن کے مسیح عیسیٰ ہمیں سے جانے ہو پوری مرضی کی اُس اور 10
کیا قربان لئے ہمارے لئے کے سدا بار ہی ایک اُسے کیونکہ ہے۔ گیا کیا مُقدّس و مخصوص
گیا۔
اور روزانہ ہے۔ کرتا ادا فرائض کے خدمت اپنی کھڑا میں مقدِس روز بہ روز امام ہر 11
سکتیں۔ کر نہیں دُور کو گناہوں بھی کبھی جو ہے رہتا کرتا پیش قربانیاں وہی وہ بار بار
ایسی ایک کی، پیش قربانی ہی ایک لئے کے کرنے دُور کو گناہوں نے مسیح لیکن 12
گیا۔ بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ وہ پھر گا۔ رہے لئے کے سدا اثر کا جس قربانی
چوکی کی پاؤں کے اُس کو دشمنوں کے اُس اللہ تک جب ہے کرتا انتظار اب وہ وہیں 13
دے۔ بنا نہ
کیا مُقدّس جنہیں ہے دیا بنا کامل لئے کے سدا اُنہیں سے قربانی ہی ایک نے اُس یوں 14
ہے۔ رہا جا
ہے، کہتا وہ پہلے ہے۔ دیتا گواہی میں بارے کے اِس ہمیں بھی القدس روح 15
کہ ہے فرماتا رب" 16
گا باندھوں سے اُن بعد کے دنوں اُن مَیں عہد نیا جو
شریعت اپنی مَیں تحت کے اُس
کر ڈال میں دلوں کے اُن
"گا۔ کروں کندہ پر ذہنوں کے اُن
"گا۔ کروں نہیں یاد کو بُرائیوں اور گناہوں کے اُن مَیں سے وقت اُس" ہے، کہتا وہ پھر 17
کی قربانیوں کی کرنے دُور کو گناہوں وہاں ہے ہوئی معافی کی گناہوں اِن جہاں اور 18
رہی۔ نہیں ہی ضرورت

آئیں حضور کے اللہ ہم آئیں،
مُقدّس ساتھ کے اعتماد پورے سے وسیلے کے خون کے عیسیٰ ہم اب بھائیو، چنانچہ 19
ہیں۔ سکتے ہو داخل میں کمرے ترین

* میں۔ طومار کے کتاب :ترجمہ لفظی :میں مُقدّس کلام **10:7**

نیا ایک کا گزرنے سے میں پردے کے کمرے اُس نے عیسیٰ سے قربانی کی بدن اپنے 20
دیا۔ کھول راستہ بخش زندگی اور
ہے۔ مقرر پر گھر کے اللہ جو ہے اعظم امامِ عظیم ایک ہمارا 21
حضور کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے کے ایمان اور دلی خلوص ہم آئیں، لئے اِس 22
ہو صاف ضمیر مجرم ہمارے تا کہ ہے گیا چھڑکا خون کا مسیح پر دلوں ہمارے کیونکہ آئیں۔
ہے۔ گیا دھویا سے پانی صاف پاک کو بدنوں ہمارے نیز، جائیں۔
ہم ہیں۔ کرتے ہم اقرار کا جس رکھیں تھامے کو اُمید اُس سے مضبوطی ہم آئیں، 23
ہے۔ وفادار وہ ہے کیا وعدہ کا اُمید اِس نے جس کیونکہ جائیں، ہو نہ ڈول ڈانواں
دکھانے محبت طرح کس کو دوسرے ایک ہم کہ دیں دھیان پر اِس ہم آئیں، اور 24
سکیں۔ اُبھار پر کرنے کام نیک اور
اِس ہے۔ گئی بن عادت کی بعض طرح جس آئیں، نہ باز سے ہونے جمع باہم ہم 25
کہ کر رکھ نظر مدِ بات یہ کر خاص کریں، افزائی حوصلہ کی دوسرے ایک ہم بجائے کے
ہے۔ رہا آقریب دن کا خداوند
مسیح تو رہیں کرتے گناہ کر بوجھ جان بھی بعد کے لینے جان سچائی ہم اگر !خبردار 26
گی۔ سکے کر نہیں دُور کو گناہوں اِن قربانی کی
کی آگ ہوئی بھڑکتی اُس گی، رہے باقی توقع ناک ہول کی عدالت کی اللہ صرف پھر 27
گی۔ ڈالے کر بھسم کو مخالفوں کے اللہ جو
سے اِس یا دو اگر بلکہ سکتا جا کیا نہیں رحم پر اُس ہے کرتا رد شریعت کی موسیٰ جو 28
جائے۔ دی موت سزائے اُسے تو دیں گواہی کی جرم اِس لوگ زائد
پاؤں کو فرزند کے اللہ نے جس گا ہو لائق کے سزا سخت کتنی وہ ہے، خیال کیا پھر تو 29
تھا؟ گیا کیا مُقدّس و مخصوص اُسے سے جس جانا حقیر خون وہ کا عہد نے جس روندا؟ تلے
کی؟ بےعزتی کی روح کے فضل نے جس اور
بدلہ ھی مَیں ہے، کام ھی میرا لینا انتقام" فرمایا، نے جس ہیں جانتے اُسے ہم کیونکہ 30
"گا۔ کرے انصاف کا قوم اپنی رب" کہا، بھی یہ نے اُس "گا۔ لوں
پکڑے۔ لئے کے دینے سزا ہمیں خدا زندہ اگر ہے بات ناک ہول ایک یہ 31
سخت کے وقت اُس تھا۔ دیا کر روشن کو آپ نے اللہ جب کریں یاد دن پہلے کے ایمان 32
رہے۔ قدم ثابت آپ لیکن پڑا، سہنا دُکھ کا طرح کئی کو آپ میں مقابلے
کبھی تھی، ہوتی رسانی ایذا ھی سامنے کے عوام اور بےعزتی کی آپ کبھی کبھی 33
تھا۔ رہا ہو سلوک ایسا سے جن تھے ساتھی کے اُن آپ کبھی
و مال کا آپ جب اور ہوئے شریک میں دُکھ کے اُن آپ گیا ڈالا میں جیل جنہیں 34

ہم مال وہ کہ تھے جانتے آپ کیونکہ کی۔ برداشت سے خوشی بات یہ نے آپ تو گیا لُوٹا متاع
گا۔ رہے قائم میں صورت ہر اور ہے بہتر کہیں نسبت کی پہلے جو گیا لیا چھین نہیں سے
گا۔ ملے اجر بڑا کا اِس کیونکہ دیں نہ جانے سے ہاتھ کو اعتماد اِس اپنے چنانچہ 35
پوری مرضی کی اللہ آپ تا کہ ہے ضرورت کی قدمی ثابت کو آپ لئے کے اِس لیکن 36
ہے۔ کیا نے اُس وعدہ کا جس جائے مل کچھ وہ کو آپ یوں اور سکیں کر
ہے، فرماتا یہ مُقدّس کلامِ کیونکہ 37
ہے باقی دیر ھی تھوڑی"
گا۔ کرے نہیں دیر وہ گا، پہنچے والا آنے تو
گا، رہے جیتا سے ھی ایمان باز راست میرا لیکن 38
جائے ہٹ پیچھے وہ اگر اور
"گا۔ ہوں نہیں خوش سے اُس مَیں تو
سے میں اُن ہم بلکہ گے جائیں ہو تباہ کر ہٹ پیچھے جو ہیں نہیں سے میں اُن ہم لیکن 39
ہیں۔ پانے نجات کر رکھ ایمان جو ہیں

11

ایمان

اُس ہم کہ اور ہیں رکھتے اُمید ہم پر جس رہیں قائم میں اُس ہم کہ یہ ہے؟ کیا ایمان 1
سکتے۔ دیکھ نہیں ہم جو رکھیں یقین کا
ہوئی۔ حاصل قبولیت کی اللہ کو لوگوں کے زمانوں پرانے سے ھی ایمان 2
جو کہ گیا، کیا خلق سے کلام کے اللہ کو کائنات کہ ہیں لیتے جان ہم ذریعے کے ایمان 3
بنا۔ نہیں سے چیزوں والی آنے نظر ہیں سکتے دیکھ ہم کچھ
قربانی کی قابیل جو کی پیش قربانی ایسی ایک کو اللہ نے ہابیل کہ تھا کام کا ایمان یہ 4
دی، گواہی اچھی کی اُس کر ٹھہرا باز راست اُسے نے اللہ پر بنا کی ایمان اِس تھی۔ بہتر سے
ہے رہتا بولتا تک اب وہ ذریعے کے ایمان اور کیا۔ قبول کو قربانیوں کی اُس نے اُس جب
ہے۔ مُردہ وہ حالانکہ
بھی کوئی گیا۔ اُٹھایا پر آسمان میں حالت زندہ بلکہ مرا نہ حنوک کہ تھا کام کا ایمان یہ 5
جانے اُٹھائے کہ تھی یہ وجہ تھا۔ گیا لے اُٹھا پر آسمان اُسے اللہ کیونکہ سکا نہ پا کر ڈھونڈ اُسے
آیا۔ پسند کو اللہ وہ کہ ملی گواہی یہ اُسے پہلے سے
حضور کے اللہ کہ ہے لازم کیونکہ سکتے۔ آنہیں پسند کو اللہ ہم بغیر رکھے ایمان اور 6
ہیں۔ طالب کے اُس جو ہے دیتا اجر اُنہیں وہ کہ اور ہے وہ کہ رکھے ایمان والا آنے
بارے کے باتوں والی آنے اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے نوح کہ تھا کام کا ایمان یہ 7
کا خدا نے نوح تھیں۔ آئی نہیں میں دیکھنے ابھی جو میں بارے کے باتوں ایسی کیا، آگاہ میں
کے ایمان اپنے نے اُس یوں جائے۔ بچ خاندان کا اُس تا کہ بنائی کشتی ایک کر مان خوف

ہوتی حاصل سے ایمان جو گیا بن وارث کا بازی راست اُس اور دیا قرار مجرم کو دنیا ذریعے
ہے۔
ایک وہ کہ کہا کر بُلا اُسے نے اُس جب سنی کی اللہ نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 8
چھوڑ کو ملک اپنے وہ ہاں، گا۔ ملے میں میراث میں بعد اُسے جو جائے میں ملک ایسے
ہے۔ رہا جا کہاں وہ کہ تھا نہ معلوم اُسے حالانکہ ہوا، روانہ کر
وہ لگا۔ رہنے سے حیثیت کی اجنبی میں ملک ہوئے کئے وعدہ وہ ذریعے کے ایمان 9
کے وعدے اُسی ساتھ کے اُس جو بھی یعقوب اور اسحاق طرح اِسی اور تھا رہتا میں خیموں
تھے۔ وارث
نقش کا جس اور ہے بنیاد مضبوط کی جس تھا میں انتظار کے شہر اُس ابراہیم کیونکہ 10
ہے۔ اللہ خود والا کرنے تعمیر اور بنانے
سے وجہ کی بُڑھاپے وہ حالانکہ گیا، ہو قابل کے بننے باپ ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 11
سمجھتا ابراہیم لیکن تھی۔ سکتی دے نہیں جنم بچے بھی سارہ طرح اِسی تھا۔ سکتا بن نہیں باپ
ہے۔ وفادار ہے کیا وعدہ نے جس اللہ کہ تھا
میں تعداد نکلی، اولاد بے شمار سے شخص ایک اُسی تو بھی تھا چکا مر تقریباً ابراہیم گو 12
برابر۔ کے ذروں کے ریت کی پر ساحل اور ستاروں کے پر آسمان
تھا۔ گیا کیا وعدہ کا جس ملا نہ کچھ وہ اُنہیں گئے۔ مر رکھتے رکھتے ایمان لوگ تمام یہ 13
کہ کیا تسلیم نے اُنہوں اور *کہا۔ آمدید خوش کر دیکھ سے ہی دُور صرف اُسے نے اُنہوں
ہیں۔ اجنبی والے رہنے پر طور عارضی اور مہمان صرف †پر زمین ہم
کی وطن اپنے تک اب ہم کہ ہیں کرتے ظاہر وہ ہیں کرتے باتیں کی قسم اِس جو 14
ہیں۔ میں تلاش
جا واپس بھی اب وہ تو تھے آئے نکل وہ سے جس ہوتا ملک وہ میں ذہن کے اُن اگر 15
تھے۔ سکتے
اِس تھے۔ رہے کر آرزو کی ملک آسمانی ایک یعنی ملک بہتر ایک وہ بجائے کے اِس 16
کیا تیار شہر ایک لئے کے اُن نے اُس کیونکہ شرماتا، نہیں سے کہلانے خدا کا اُن اللہ لئے
ہے۔
جب کیا پیش پر طور کے قربانی کو اسحاق وقت اُس نے ابراہیم کہ تھا کام کا ایمان یہ 17
اُسے اگرچہ تھا تیار لئے کے کرنے قربان کو بیٹے اکلوتے اپنے وہ ہاں، آزمایا۔ اُسے نے اللہ
تھے گئے مل وعدے کے اللہ
"گی۔ رہے قائم سے ہی اسحاق نسل تیری" کہ 18
اسحاق واقعی اُسے مجازاً اور "ہے، سکتا کر زندہ بھی کو مُردوں اللہ" سوچا، نے ابراہیم 19
گیا۔ مل واپس سے میں مُردوں

11:13 † کیا۔ سلیوٹ کیا۔ اظہار کا عزت کر دے سلام دی۔ سلامی : ترجمہ لفظی : کہا آمدید خوش * میں۔ (کنعان ی ع ان ی) ملک یا نہر زمین

کو عیسَو اور یعقوب سے لحاظ کے چیزوں والی آنے نے اسحاق کہ تھا کام کا ایمان یہ 20
دی۔ برکت
دی برکت کو بیٹوں دونوں کے یوسف وقت مرتے نے یعقوب کہ تھا کام کا ایمان یہ 21
کیا۔ سجدہ کو اللہ کر لگا ٹیک پر سرے کے لاٹھی اپنی اور
سے مصر اسرائیلی کہ کی گوئی پیش یہ وقت مرتے نے یوسف کہ تھا کام کا ایمان یہ 22
جاؤ۔ لے ساتھ اپنے بھی ھڈیاں میری وقت نکلتے کہ کہا بھی یہ بلکہ گے نکلیں
چھپائے تک ماہ تین بعد کے پیدائش اُسے نے باپ ماں کے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 23
خلاف کی حکم کے بادشاہ وہ ھے۔ صورت خوب وہ کہ دیکھا نے اُنہوں کیونکہ رکھا،
ڈرے۔ نہ سے کرنے ورزی
بیٹا کا بیٹی کی فرعون اُسے کہ کیا انکار کر چڑھ پروان نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 24
جائے۔ ٹھہرایا
ساتھ کے قوم کی اللہ نے اُس بجائے کے ہونے اندوز لطف سے گناہ پر طور عارضی 25
دی۔ ترجیح کو بننے نشانہ کا بدسلوکی
خزانوں تمام کے مصر یہ تو ھے جاتی کی رُسوائی خاطر کی مسیح میری جب کہ سمجھا وہ 26
رھیں۔ لگی پر اجر والے آنے آنکھیں کی اُس کیونکہ ھے، قیمتی زیادہ سے
دیا، چھوڑ کو مصر بغیر ڈرے سے غصے کے بادشاہ نے موسیٰ کہ تھا کام کا ایمان یہ 27
رھا۔ رکھتا سامنے کے آنکھوں اپنی مسلسل کو خدا دیکھے اَن گویا وہ کیونکہ
پر چوکھٹوں کو خون کہ دیا حکم کر منا عید کی فسح نے اُس کہ تھا کام کا ایمان یہ 28
چھوئے۔ نہ کو بیٹوں پہلوٹھے کے اُن فرشتہ والا کرنے ہلاک تا کہ جائے لگایا
خشک یہ کہ جیسے سکے گزریوں سے میں قُلزم بحرِ اسرائیلی کہ تھا کام کا ایمان یہ 29
گئے۔ ڈوب وہ تو کی کوشش کی کرنے یہ نے مصریوں جب تھی۔ زمین
بعد کے لگانے چکر گرد کے فصیل کی شہر یریحو تک دن سات کہ تھا کام کا ایمان یہ 30
گئی۔ گر دیوار پوری
ساتھ کے باشندوں نافرمان باقی کے شہر اپنے فاحشہ راحب کہ تھا کام کا ایمان بھی یہ 31
کہا آمدید خوش ساتھ کے سلامتی کو جاسوسوں اسرائیلی نے اُس کیونکہ ہوئی، نہ ہلاک
تھا۔
سمسون، برق، جدعون، مَیں کہ نہیں وقت اِتنا پاس میرے کہوں؟ کچھ کیا مزید مَیں 32
رھوں۔ سناتا میں بارے کے نبیوں اور سموایل داؤد، اِفتاح،
انصاف اور آئے غالب پر بادشاھیوں وہ رھے۔ کامیاب ھی سے سبب کے ایمان سب یہ 33
دیئے کر بند منہ کے شیربببروں نے اُنہوں ہوئے۔ حاصل وعدے کے اللہ اُنہیں رھے۔ کرتے

تھے کمزور وہ نکلے۔ بچ سے زد کی تلوار وہ دیا۔ بجھا کو شعلوں بھڑکتے کے آگ اور 34
کہ ہوئے ثابت ور طاقت اِتنے وہ تو گئی چھڑ جنگ جب ہوئی۔ حاصل قوت اُنہیں لیکن
دی۔ شکست کو لشکروں غیرملکی نے اُنہوں
ملے۔ واپس میں حالت زندہ عزیز مُردہ کے اُن کو خواتین باعث کے رکھنے ایمان 35
انکار سے جانے ہوآزاد نے جنہوں اورپڑا کرنا برداشت تشدد جنہیں تھے بھی ایسے لیکن
جائے۔ ہو حاصل تجربہ کا اُٹھنے جی یعنی چیز بہتر ایک اُنہیں تا کہ کیا
پڑا۔ کرنا سامنا بھی کا قید اور زنجیروں بلکہ کوڑوں اور طعن لعن کو بعض 36
کو بعض گیا۔ ڈالا مار سے تلوار اُنہیں گیا، چیرا سے آرے اُنہیں گیا، کیا سنگسار اُنہیں 37
ظلم پر اُن اور دبایا اُنہیں میں حالت مند ضرورت پڑا۔ پھرنا گھومنا میں کھالوں کی بھیڑبکریوں
رہا۔ جاتا کیا
میں گڑھوں اور غاروں پر، پہاڑوں میں، جگھوں ویران وہ !تھی نہیں لائق کے اُن دنیا 38
رہے۔ پھرتے آوارہ
ہوا نہ حاصل کچھ وہ اِنہیں توبھی ملی۔ گواہی اچھی سے وجہ کی ایمان کو سب اِن 39
تھا۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جس
تھا چاہتا وہ ہے۔ بہتر کہیں جو تھا بنایا منصوبہ ایسا ایک لئے ہمارے نے اُس کیونکہ 40
پہنچیں۔ نہ تک کاملیت بغیر ہمارے لوگ یہ کہ

12

باپ ہمارا اللہ

ہم آئیں، لئے اِس !ہیں رہتے گھیرے سے لشکر بڑے اِتنے کے گواہوں ہم غرض، 1
سے آسانی ہمیں جو کو گناہ ہر ہے، گیا بن باعث کا رکاوٹ لئے ہمارے جو اُتاریں کچھ سب
کی مقرر لئے ہمارے جو رہیں دوڑتے میں دوڑ اُس سے قدمی ثابت ہم آئیں، ہے۔ لیتا اُلجھا
ہے۔ گئی
تکمیل اُسے اور ہے بھی بانی کا ایمان جو اُسے رہیں، تکتے کو عیسیٰ ہم ہوئے دوڑتے اور 2
صلیبی نے اُس توبھی تھا سکتا کر حاصل خوشی وہ گو کہ رہے یاد بھی۔ والا پہنچانے تک
تخت کے اللہ وہ اب اور کیا۔ برداشت اِسے بلکہ کی نہ پروا کی بےعزتی ناک شرم کی موت
!ہے بیٹھا جا ہاتھ دہنے کے
تھکتے آپ پھر کی۔ برداشت مخالفت اِتنی کی گاروں گناہ نے جس دیں دھیان پر اُس 3
گے۔ جائیں ہو نہیں بےدل تھکتے
کی اِس تک دینے جان کو آپ تک ابھی لیکن ہیں، تو لڑے سے گناہ آپ دیکھیں، 4
پڑی۔ کرنی نہیں مخالفت
ٹھہرا فرزند کے اللہ کو آپ جو ہیں گئے بھول بات افزا حوصلہ یہ کی مُقدّس کلام آپ کیا 5
ہے، کرتی بیان کر
جان، مت حقیر کو تربیت کی رب بیٹے، میرے"

ہو۔ بےدل نہ تو ڈانٹے تجھے وہ جب
ہے، کرتا تادیب وہ کی اُس ہے پیارا کو رب جو کیونکہ 6
ہے دیتا سزا کو ایک ہر وہ
"ہے۔ کیا قبول پر طور کے بیٹے نے اُس جسے
سا کا بیٹوں سے آپ اللہ میں اِس کریں۔ برداشت کر سمجھ تربیت الٰہی کو مصیبتوں اپنی 7
کی؟ نہ تربیت نے باپ کے اُس کی جس تھا بیٹا کوئی کبھی کیا ہے۔ رہا کر سلوک
کے اللہ آپ کہ ہوتا یہ مطلب کا اِس تو جاتی کی نہ طرح کی سب تربیت کی آپ اگر 8
اولاد۔ ناجائز بلکہ ہوتے نہ فرزند حقیقی
کی۔ عزت کی اُس نے ہم تو کی تربیت ہماری نے باپ انسانی ہمارے جب دیکھیں، 9
پائیں۔ زندگی کر ہو تابع کے باپ روحانی اپنے ہم کہ ہے ضروری زیادہ کتنا تو ہے ایسا اگر
دی۔ تربیت لئے کے دیر تھوڑی مطابق کے سمجھ اپنی ہمیں نے باپوں انسانی ہمارے 10
کی اُس ہم سے جس اور ہے باعث کا فائدے جو ہے کرتا تربیت ایسی ہماری اللہ لیکن
ہیں۔ جاتے ہو قابل کے ہونے شریک میں قدوسیت
غم۔ بلکہ کرتے نہیں محسوس خوشی ہم وقت اُس تو ہے جاتی کی تربیت ہماری جب 11
کاٹتے فصل کی سلامتی اور بازی راست میں بعد وہ ہے ہوتی طرح اِس تربیت کی جن لیکن
ہیں۔

ھدایات

کریں۔ مضبوط کو گھٹنوں کمزور اور بازوؤں ہارے تھکے اپنے چنانچہ 12
بلکہ * جائے نہ اُتر جوڑ کا اُس ہے لنگڑا عضو جو تا کہ دیں بنا قابل کے چلنے راستے اپنے 13
پائے۔ شفا
رہیں، کرتے جھد و جد لئے کے قدوسیت اور سلامتی صلح کر مل ساتھ کے سب 14
گا۔ دیکھے نہیں کبھی کو خداوند وہ ہے نہیں مُقدّس جو کیونکہ
کڑوی کوئی کہ ہو نہ ایسا رہے۔ نہ محروم سے فضل کے اللہ کوئی کہ دینا دھیان پر اِس 15
دے۔ کرنا پاک کو بہتوں اور جائے بن باعث کا تکلیف کر بڑھ اور نکلے پھوٹ جڑ
ہی ایک نے جس ہو نہ شخص دنیاوی جیسا عیسَو یا زنا کار بھی کوئی کہ دیں دھیان 16
حاصل سے حیثیت کی بیٹے بڑے اُسے جو ڈالے بیچ حقوق موروثی وہ اپنے عوض کے کھانے
تھے۔
اُسے تو تھا چاہتا پانا میں وراثت برکت یہ وہ جب میں بعد کہ ہے معلوم بھی کو آپ 17
حاصل برکت یہ کر بہا بہا آنسو نے اُس حالانکہ ملا نہ موقع کا توبہ اُسے وقت اُس گیا۔ کیا رد
کی۔ کوشش کی کرنے

* **12:13** جائے۔ نہ بھٹک وہ ہے لنگڑا جو :ترجمہ ممکنہ اَور ایک :جائے نہ اُتر ... عضو جو

پہنچے، پر پہاڑ سینا وہ جب اسرائیلی طرح جس آئے نہیں حضور کے اللہ طرح اُس آپ 18
تھا اندھیرا ھی اندھیرا تھی، رھی بھڑک آگ وھاں تھا۔ سکتا جا چھوا جسے پاس کے پہاڑ اُس
تھی۔ رھی چل آندھی اور
سے اُس نے والوں سننے تو ھوا کلام ھم سے اُن اللہ اور دی سنائی آواز کی نرسنگے جب 19
بتا۔ نہ بات کوئی مزید ھمیں کہ کی التجا
چھو کو پہاڑ بھی جانور کوئی اگر" کہ تھے سکتے کر نہیں برداشت حکم یہ وہ کیونکہ 20
"ھے۔ کرنا سنگسار اُسے تو لے
رھا کانپ مارے کے خوف مَیں" کہا، نے موسیٰ کہ تھا ناک ھیبت اِتنا منظر یہ 21
"ھوں۔
کے یروشلم آسمانی شہر کے خدا زندہ یعنی ھیں، گئے آپاس کے پہاڑ صیون آپ نہیں، 22
ھیں، گئے آپاس کے جماعت والی منانے جشن اور فرشتوں بےشمار آپ پاس۔
تمام آپ ھیں۔ گئے کئے درج پر آسمان نام کے جن پاس کے جماعت کی پہلوٹھوں اُن 23
کے روحوں کی بازوں راست گئے کئے کامل اور ھیں گئے آپاس کے اللہ منصف کے انسانوں
پاس۔
خون گئے چھڑکائے اُس اور ھیں گئے آپاس کے عیسیٰ درمیانی کے عھد نئے آپ نیز 24
دیتا معافی ایسی ایک بلکہ کرتا نہیں بات کی لینے بدلہ طرح کی خون کے ھابیل جو پاس کے
ھے۔ موثر زیادہ کھیں جو ھے
ھم سے آپ وقت اِس جو کریں نہ انکار سے سننے کی اُس آپ کہ رھیں خبردار چنانچہ 25
سننے کی موسیٰ پیغمبر دنیاوی نے اُنہوں جب بچے نہ اسرائیلی اگر کیونکہ ھے۔ رھا ھو کلام
آسمان جو کریں انکار سے سننے کی اُس ھم اگر گے بچیں طرح کس ھم پھر تو کیا انکار سے
ھے۔ ھوتا کلام ھم سے ھم سے
ھے، کیا وعدہ نے اُس اب لیکن گئی، کانپ زمین تو اُٹھا بول سے پر پہاڑ سینا اللہ جب 26
"بھی۔ کو آسمان بلکہ گا دوں ھلا کو زمین صرف نہ مَیں پھر بار ایک"
کو چیزوں گئی کی خلق کہ ھیں کرتے اشارہ طرف اِس الفاظ کے "پھر بار ایک" 27
جا نہیں ھلایا جنہیں گی رھیں قائم چیزیں وہ صرف میں نتیجے اور گا جائے کیا دُور کر ھلا
سکتا۔
ھے رھی ھو حاصل بادشاھی ایسی ایک ھمیں کیونکہ ھوں۔ شکرگزار ھم آئیں، چنانچہ 28
ساتھ کے خوف اور احترام میں روح اِس کی شکرگزاری ھم ھاں، سکتا۔ جا نہیں ھلایا جسے
کریں، پرستش پسندیدہ کی اللہ
ھے۔ آگ والی دینے کر بھسم حقیقتاً خدا ھمارا کیونکہ 29

13

آئیں پسند طرح کس کو اللہ ھم

رھیں۔ رکھتے محبت سی کی بھائیوں سے دوسرے ایک 1
کی فرشتوں پر طور نادانستہ نے بعض سے کرنے ایسا کیونکہ بھولنا، مت نوازی مہمان 2
ھے۔ کی نوازی مہمان
جن اور ھوں۔ میں قید ساتھ کے اُن خود آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ھیں، میں قید جو 3
ھو۔ رھی ھو بدسلوکی یہ سے آپ جیسے رکھنا یاد یوں اُنہیں ھے رھی ھو بدسلوکی ساتھ کے
ایک بیوی اور شوھر کریں۔ احترام کا زندگی ازدواجی سب کے سب کہ ھے لازم 4
کی والوں توڑنے بندھن کا شادی اور زناکاروں اللہ کیونکہ رھیں، وفادار کے دوسرے
گا۔ کرے عدالت
ھے، پاس کے آپ جو کریں اکتفا پر اُسی ھو۔ آزاد سے لالچ کے پیسوں زندگی کی آپ 5
نہیں ترک کبھی تجھے مَیں گا، چھوڑوں نہیں کبھی تجھے مَیں" ھے، فرمایا نے اللہ کیونکہ
"گا۔ کروں
ھیں، سکتے کھہ سے اعتماد ھم لئے اِس 6
ھے، والا کرنے مدد میری رب"
گا۔ ڈروں نہیں مَیں لئے اِس
"ھے؟ سکتا بگاڑ کیا میرا انسان
کریں غور پر اِس سنایا۔ کلام کا اللہ کو آپ نے جنہوں رکھیں یاد کو راھنماؤں اپنے 7
چلیں۔ پر نمونے کے ایمان کے اُن اور ھے، ھوئی پیدا بھلائی کتنی سے چلن چال کے اُن کہ
ھے۔ یکساں تک ابد اور آج میں، ماضی مسیح عیسیٰ 8
فضل کے اللہ تو آپ بھٹکائیں۔ نہ اُدھر اِدھر کو آپ تعلیمات بیگانہ اور کی طرح طرح 9
میں اِس ھیں۔ کرتے پرھیز سے کھانوں مختلف آپ کہ نہیں سے اِس اور ھیں پاتے تقویت سے
ھے۔ نہیں فائدہ خاص کوئی
میں خیمے کے ملاقات کھانا قربانی کی جس ھے گاہ قربان ایسی ایک پاس ھمارے 10
ھے۔ منع لئے کے والوں کرنے خدمت
کمرے ترین مُقدّس پر طور کے قربانی کی گناہ خون کا جانوروں اعظم امامِ گو کیونکہ 11
ھے۔ جاتا جلایا باھر کے گاہ خیمہ کو لاشوں کی اُن لیکن ھے، جاتا لے میں
خون اپنے کو قوم تاکہ پڑی سہنی موت صلیبی باھر کے شہر بھی کو عیسیٰ سے وجہ اِس 12
کرے۔ مُقدّس و مخصوص سے
میں بےعزتی کی اُس اور جائیں پاس کے اُس کر نکل سے گاہ خیمہ ھم آئیں، لئے اِس 13
جائیں۔ ھو شریک
شدید کی شہر والے آنے ھم بلکہ ھے نہیں شہر والا رھنے قائم کوئی ھمارا یہاں کیونکہ 14
ھیں۔ رکھتے آرزو
یعنی کریں، پیش قربانی کی ثنا و حمد کو اللہ سے وسیلے کے عیسیٰ ھم آئیں، چنانچہ 15
نکلے۔ پھل والا کرنے تعریف کی نام کے اُس سے ھونٹوں ھمارے

ایسی کیونکہ بھولنا، مت کرنا شریک میں برکات اپنی کو دوسروں اور کرنا بھلائی نیز، 16
ہیں۔ پسند کو اللہ قربانیاں
کرتے بھال دیکھ کی آپ وہ کیونکہ مانیں۔ بات کی اُن اور سنیں کی راھنماؤں اپنے 17
مانیں بات کی اُن ہیں۔ دہ جواب سامنے کے اللہ وہ میں اِس اور ہیں، رھتے جاگتے کرتے
نبھائیں داری ذمہ اپنی کراھتے کراھتے وہ ورنہ دیں۔ سرانجام خدمت اپنی سے خوشی وہ تا کہ
گا۔ ہو نہیں مفید لئے کے آپ یہ اور گے،
لحاظ ہر ہم اور ھے صاف ضمیر ہمارا کہ ھے یقین ہمیں گو کریں، دعا لئے ہمارے 18
ہیں۔ مند خواھش کے گزارنے زندگی اچھی سے
پاس کے آپ مجھے اللہ کہ کریں دعا آپ کہ ہوں چاھتا دینا زور پر اِس کر خاص مَیں 19
بخشے۔ توفیق کی آنے واپس جلد

دعا آخری

عظیم کے بھیڑوں اور خداوند ہمارے سے خون کے عہد ابدی جو خدا کا سلامتی اب 20
لایا واپس سے میں مُردوں کو عیسیٰ چرواھے
وہ اور سکیں۔ کرپوری مرضی کی اُس آپ تا کہ نوازے سے چیز اچھی ہر کو آپ وہ 21
ازل جلال کا اُس آئے۔ پسند اُسے جو کرے پیدا کچھ وہ میں ہم ذریعے کے مسیح عیسیٰ
آمین۔ !رھے ہوتا تک ابد سے

الفاظ آخری

نے مَیں کیونکہ کریں، غور سے سنجیدگی پر باتوں اِن کی نصیحت کے کر مہربانی بھائیو، 22
ہیں۔ لکھے الفاظ چند صرف کو آپ
ھے۔ گیا دیا کر رِھا کو تیمُتھیُس بھائی ہمارے کہ چاھئے ہونی میں علم کے آپ بات یہ 23
گا۔ آؤں ملنے سے آپ کر لے ساتھ اُسے تو پہنچے جلدی وہ اگر
کو آپ دار ایمان کے اٹلی کہنا۔ سلام میرا کو مُقدّسین تمام اور راھنماؤں تمام اپنے 24
ہیں۔ کھتے سلام
رھے۔ ساتھ کے سب آپ فضل کا اللہ 25

یعقوب

1 ہے۔ سے طرف کی یعقوب خادم کے مسیح عیسیٰ خداوند اور اللہ خط یہ
سلام۔ کو قبیلوں اسرائیلی بارہ ہوئے بکھرے میں قوموں غیر یہودی

حکمت اور ایمان

2 کو آپ اپنے تو پڑے کرنا سامنا کا آزمائشوں کی طرح طرح کو آپ جب بھائیو، میرے
سمجھیں، قسمت خوش
3 ہوتی پیدا قدمی ثابت سے جانے آزمائے کے ایمان کے آپ کہ ہیں جانتے آپ کیونکہ
ہے۔
4 اور بالغ آپ تو گی پہنچے تک تکمیل وہ جب کیونکہ دیں، بڑھنے کو قدمی ثابت چنانچہ
گی۔ جائے پائی نہیں کمی بھی کوئی میں آپ اور گے، جائیں بن کامل
5 فیاضی کو سب جو مانگے سے اللہ تو ہو کمی کی حکمت میں کسی سے میں آپ اگر لیکن
گا۔ دے حکمت کو آپ ضرور وہ ہے۔ دیتا دیئے جھڑکی بغیر اور سے
6 کرنے شک کیونکہ کریں، نہ شک اور کریں پیش ساتھ کے ایمان گزارش اپنی لیکن
ہے۔ جاتی بہتی اُچھلتی اُدھر اِدھر سے ہوا جو ہے ہوتا مانند کی موج کی سمندر والا
7 گا، ملے کچھ سے خداوند مجھے کہ سمجھے نہ شخص ایسا
8 ہے۔ مزاج غیرمستقل میں کام ہر اپنے اور دلا دو وہ کیونکہ

دولت اور غربت

9 کرے فخر پر مرتبے اونچے اپنے میں مسیح بھائی حال پست
10 طرح کی پھول جنگلی وہ کیونکہ کرے، فخر پر مرتبے ادنیٰ اپنے شخص مند دولت جبکہ
گا۔ رہے جاتا ہی جلد
جاتا، مُرجھا پودا میں دھوپ والی دینے جُھلسا کی اُس تو ہے ہوتا طلوع سورج جب 11
مند دولت طرح اِس ہے۔ جاتی ہو ختم صورتی خوب تمام کی اُس اور جاتا گر پھول کا اُس
گا۔ جائے مُرجھا کرتے کرتے کام بھی شخص

آزمائش

زندگی اُسے پر رہنے قائم کیونکہ ہے، رہتا قدم ثابت وقت کے آزمائش جو وہ ہے مبارک 12
ہیں۔ رکھتے محبت سے اُس جو ہے کیا سے اُن نے اللہ وعدہ کا جس گا ملے تاج وہ کا
کو اللہ تو نہ ہے۔ رہا پھنسا میں آزمائش مجھے اللہ کہ کہے نہ کوئی وقت کے آزمائش 13
ہے۔ پھنساتا کو کسی وہ نہ ہے، سکتا جا پھنسایا میں آزمائش سے بُرائی
پھنسا میں آزمائش کر اُکسا اور کر کھینچ اُسے خواہشات بُری اپنی کی ایک ہر بلکہ 14
ہیں۔ دیتی

جنم کو موت کر ہو بالغ گناہ اور ہیں دیتی جنم کو گناہ کر ہو حاملہ خواہشات یہ پھر 15
ہے۔ دیتا
!کھانا مت فریب بھائیو، عزیز میرے 16
جس سے، باپ کے نوروں ہے، ہوتا نازل سے آسمان تحفہ اچھا ہر اور نعمت اچھی ہر 17
ہے۔ جاتی پائی حالت سی کی سایوں ہوئے بدلتے نہ ہے، آتی تبدیلی کبھی نہ میں
ایک ہم یوں کیا۔ پیدا سے وسیلے کے کلام کے سچائی ہمیں سے مرضی اپنی نے اُسی 18
ہیں۔ پہل پہلا کا مخلوقات تمام کی اُس سے طرح

ہے نہیں کافی سننا
غصہ اور بولنے لیکن ہو، تیز میں سننے شخص ہر رکھنا، خیال کا اِس بھائیو، عزیز میرے 19
دھیما۔ میں کرنے
ہے۔ چاہتا اللہ جو کرتا نہیں پیدا بازی راست وہ غصہ کا انسان کیونکہ 20
کلامِ سے حلیمی کے کر دُور چلن چال شریر اور عادتیں گندی کی زندگی اپنی چنانچہ 21
دے نجات کو آپ یہی کیونکہ ہے، گیا بویا اندر کے آپ جو کریں قبول بیج وہ کا مُقدّس
ہے۔ سکتا
کو آپ اپنے آپ ورنہ کریں، بھی عمل پر اُس بلکہ سنیں صرف نہ کو مُقدّس کلامِ 22
گے۔ دیں فریب
اپنے میں آئینے جو ہے مانند کی آدمی اُس وہ کرتا نہیں عمل پر اُس کر سن کو کلام جو 23
ہے۔ ڈالتا نظر پر چہرے
کچھ کیا نے مَیں کہ ہے جاتا بھول فوراً اور ہے جاتا چلا وہ کر دیکھ کو آپ اپنے 24
دیکھا۔
ڈال نظر سے غور میں شریعت کامل والی کرنے آزاد جو ہے مبارک وہ نسبت کی اِس 25
ہے۔ کرتا عمل پر اُس بلکہ بھولتا نہیں بعد کے سننے اُسے اور ہے رہتا قائم میں اُس کر
تو سکتے رکھ نہیں قابو پر زبان اپنی آپ اگر ہیں؟ سمجھتے دار دین کو آپ اپنے آپ کیا 26
ہے۔ بے کار اظہار کا داری دین کی آپ پھر ہیں۔ دیتے فریب کو آپ اپنے آپ
بیواؤں اور یتیموں ہے، یہ اظہار بےداغ اور پاک کا داری دین میں نظر کی باپ خدا 27
بچائے سے آلودگی کی دنیا کو آپ اپنے اور ہوں میں مصیبت وہ جب کرنا بھال دیکھ کی
رکھنا۔

2

خبردار سے تعصب
رکھتے ایمان پر مسیح عیسیٰ خداوند جلالی ہمارے جو آپ کہ ہے لازم بھائیو، میرے 1
دکھائیں۔ نہ داری جانب ہیں

کی آپ ہوئے پہنے کپڑے شاندار اور انگوٹھی کی سونے آدمی ایک کہ کریں فرض 2
اندر ہوئے پہنے کپڑے کچیلے مَیلے بھی آدمی غریب ایک ساتھ ساتھ اور جائے آمیں جماعت
آئے۔
یہاں" کھیں، سے اُس کر دے دھیان خاص پر آدمی ہوئے پہنے کپڑے شاندار آپ اور 3
یا "جا ہو کھڑا وہاں" کھیں، کو آدمی غریب لیکن "رکھیں، تشریف پر کرسی اچھی اِس
"جا۔ بیٹھ پر فرش پاس کے پاؤں میرے آ،"
نے آپ کیونکہ ہوئے؟ ثابت نہیں منصف والے خیالات مجرمانہ سے کرنے ایسا آپ کیا 4
ہے۔ کیا فرق ناروا میں لوگوں
تا کہ ہیں غریب میں نظر کی دنیا جو چنا نہیں اُنہیں نے اللہ کیا !سنیں بھائیو، عزیز میرے 5
وعدہ کا جس گے پائیں میں میراث بادشاہی وہ لوگ یہی جائیں؟ ہو مند دولت میں ایمان وہ
ہیں۔ کرتے پیار اُسے جو ہے کیا سے اُن نے اللہ
جو ہیں کون وہ لیں، سوچ ذرا ہے۔ کی بےعزتی کی مندوں ضرورت نے آپ لیکن 6
ہیں؟ نہیں ہی مند دولت یہ کیا ہیں؟ جاتے لے کر گھسیٹ میں عدالت اور دباتے کو آپ
ہیں۔ گئے بن آپ پیروکار کے جس پر نام عظیم اُس ہیں، بکتے کفر پر عیسیٰ تو وہی 7
پڑوسی اپنے" کریں، پوری شریعت شاہی مذکور میں مُقدّس کلامِ آپ کہ ہے چاہتا اللہ 8
"ہے۔ رکھتا سے آپ اپنے تُو جیسی رکھنا محبت ویسی سے
مجرم کو آپ شریعت اور ہیں کرتے گناہ تو ہیں دکھاتے داری جانب آپ جب چنانچہ 9
ہے۔ ٹھہراتی
کا شریعت پوری وہ ہے توڑا حکم ایک صرف کا شریعت نے جس کہ بھولنا مت 10
ہے۔ ٹھہرتا قصوروار
سکتا ہو "کرنا۔ نہ قتل" کہا، بھی یہ نے اُس "کرنا نہ زنا" فرمایا، نے جس کیونکہ 11
وجہ کی جرم ایک اِس آپ تو بھی ہو۔ کیا قتل کو کسی لیکن ہو، کیا نہ تو زنا نے آپ کہ ہے
ہیں۔ گئے بن مجرم کے توڑنے شریعت پوری سے
شریعت والی کرنے آزاد کہ رکھیں یاد ہیں کرتے اور کہتے آپ بھی کچھ جو چنانچہ 12
گی۔ کرے عدالت کی آپ
نہیں رحم خود نے جس گا کرے نہیں رحم پر اُس وقت کرتے عدالت اللہ کیونکہ 13
رحم پر آپ اللہ تو گے کریں رحم آپ جب ہے۔ جاتا آ غالب پر عدالت رحم لیکن دکھایا۔
گا۔ کرے

ہے مُردہ بغیر کے کاموں نیک ایمان

نہ زندگی مطابق کے اُس لیکن کرے، دعویٰ کا رکھنے ایمان کوئی اگر بھائیو، میرے 14
ہے؟ سکتا دلا نجات اُسے ایمان ایسا کیا ہے؟ فائدہ کیا کا اِس تو گزارے
ہو۔ مند ضرورت کی روٹی روزمرہ اور کپڑوں بہن یا بھائی کوئی کہ کریں فرض 15

کپڑے گرم حافظ۔ خدا جی، اچھا" کہے، سے اُس کوئی سے میں آپ کر دیکھ یہ 16
کرے۔ نہ مدد میں کرنے پوری ضروریات یہ خود وہ لیکن "کھاؤ۔ کھانا کر بھر جی اور پہنو
ہے؟ فائدہ کوئی کا اِس کیا
وہ تو جائے لایا نہ میں عمل سے کاموں نیک وہ اگر نہیں۔ کافی ایمان محض غرض، 17
ہے۔ مُردہ
دوسرے ہے، ہوتا ایمان تو پاس کے شخص ایک" کرے، اعتراض کوئی ہے سکتا ہو 18
رکھ ایمان طرح کس بغیر کے کاموں نیک آپ کہ دکھائیں مجھے آئیں، "کام۔ نیک پاس کے
ہوں سکتا دکھا سے کاموں نیک اپنے کو آپ ضرور مَیں لیکن ہے۔ ناممکن تو یہ ہیں۔ سکتے
ہوں۔ رکھتا ایمان مَیں کہ
بالکل یہ شاباش، "ہے۔ خدا ہی ایک کہ ہیں رکھتے ایمان ہم" ہیں، کہتے آپ اچھا، 19
تھرتھراتے مارے کے خوف کر جان یہ وہ گو ہیں، رکھتے ایمان یہ بھی شیاطین ہے۔ صحیح
ہیں۔
ہے؟ بے کار ایمان بغیر کے اعمال نیک کہ سمجھتے نہیں آپ کیا !آئیں میں ہوش 20
نے اُس کہ گیا ٹھہرایا باز راست سے وجہ اِسی تو وہ کریں۔ غور پر ابراہیم باپ ہمارے 21
کیا۔ پیش پر گاہ قربان کو اسحاق بیٹے اپنے
اُس تھے۔ رہے کر عمل کر مل کام نیک اور ایمان کا اُس کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ 22
کیا نے اُس کچھ جو ہوا مکمل سے اُس تو ایمان کا
رکھا۔ بھروسا پر اللہ نے ابراہیم" ہوئی، پوری بات یہ کی مُقدّس کلامِ ہی طرح اِس اور 23
کہلایا۔ "دوست کا اللہ" وہ سے وجہ اِسی "دیا۔ قرار باز راست اُسے نے اللہ پر بنا اِس
دیا قرار باز راست پر بنا کی اعمال نیک اپنے انسان کہ ہیں سکتے دیکھ خود آپ یوں 24
سے۔ وجہ کی رکھنے ایمان صرف کہ نہ ہے، جاتا
گیا دیا قرار باز راست پر بنا کی کاموں اپنے بھی اُسے لیں۔ بھی مثال کی فاحشہ راحب 25
راستہ دوسرا کا نکلنے سے شہر اُنہیں اور کی نوازی مہمان کی جاسوسوں اسرائیلی نے اُس جب
بچایا۔ کر دکھا
کے اعمال نیک بھی ایمان طرح اُسی ہے مُردہ بغیر کے روح بدن طرح جس غرض، 26
ہے۔ مُردہ بغیر

3

زبان
کی اُستادوں ہم کہ ہے معلوم کو آپ بنیں۔ نہ اُستاد زیادہ سے میں آپ بھائیو، میرے 1
گی۔ جائے کی عدالت سے سختی زیادہ
میں بولنے سے شخص جس لیکن ہیں۔ ہوتی سرزد غلطیاں کی طرح کئی تو سے سب ہم 2
ہے۔ قابل کے رکھنے میں قابو کو بدن پورے اپنے اور ہے کامل وہ ہوتی نہیں غلطی کبھی

اور چلے، پر حکم ہمارے وہ تا کہ ہیں دیتے رکھ دھانہ کا لگام میں منہ کے گھوڑے ہم 3
ہیں۔ لیتے چلا جسم پورا کا اُس سے مرضی اپنی ہم طرح اِس
ایک ناخدا ہو چلتی ہَوا تیز بھی جتنی اور ہو وہ بڑا بھی جتنا لیں۔ مثال کی جہاز بادبانی یا 4
سے مرضی اپنی اُسے وہ ہی یوں ہے۔ رکھتا ٹھیک رُخ کا اُس ذریعے کے پتوار سی چھوٹی
ہے۔ لیتا چلا
ہے۔ کرتی باتیں بڑی بڑی وہ لیکن ہے، عضو سا چھوٹا ایک زبان طرح اِسی 5
ہے۔ ہوتی کافی چنگاری ہی ایک لئے کے کرنے بھسم کو جنگل بڑے ایک دیکھیں،
کی ناراستی میں اُس کر رہ درمیان کے اعضا دیگر کے بدن ہے۔ مانند کی آگ بھی زبان 6
زندگی پوری کی انسان ہاں ہے، دیتی کر آلودہ کو بدن پورے وہ ہے۔ جاتی پائی دنیا پوری
ہے۔ گئی سُلگائی سے آگ کی جہنم خود وہ کیونکہ ہے، دیتی لگا آگ کو
خواہ ہے، بھی کیا ایسا نے اُس اور ہے لیتا پا قابو پر جانوروں کے قسم ہر انسان دیکھیں، 7
جانور۔ سمندری یا ہوں والے رینگنے پرندے، یا ہوں جانور جنگلی
سے زہر مہلک جو پر چیز شریر اور بےتاب اِس سکتا، پا نہیں قابو کوئی پر زبان لیکن 8
ہے۔ بھری لبالب
بھی لعنت پر دوسروں اور ہیں کرتے بھی ستائش کی باپ اور خداوند اپنے ہم سے زبان 9
ہے۔ گیا بنایا پر صورت کی اللہ جنہیں ہیں، بھیجتے
چاہئے۔ ہونا نہیں ایسا بھائیو، میرے ہے۔ نکلتی لعنت اور ستائش سے منہ ہی ایک 10
نکلے۔ پھوٹ پانی کڑوا اور میٹھا سے چشمے ہی ایک کہ ہے سکتا ہو کیسے یہ 11
انجیر؟ پر بیل کی انگور یا ہیں سکتے لگ زیتون پر درخت کے انجیر کیا بھائیو، میرے 12
سکتا۔ نکل نہیں پانی میٹھا سے چشمے نمکین طرح اِسی !نہیں ہرگز

حکمت سے آسمان

ظاہر سے چلن چال اچھے اپنے بات یہ وہ ہے؟ دار سمجھ اور دانا کوئی سے میں آپ کیا 13
سے۔ کاموں نیک کے حلیمی والی ہونے پیدا سے حکمت کرے،
تو ہیں رہے پال غرضی خود اور کڑواہٹ کی حسد میں دل آپ اگر !خبردار لیکن 14
بولیں۔ جھوٹ خلاف کے سچائی نہ مارنا، مت شیخی پر اِس
ہے۔ سے ابلیس اور غیرروحانی دنیاوی، بلکہ ہے، نہیں سے طرف کی آسمان نفر ایسا 15
ہے۔ جاتا پایا کام شریر ہر اور فساد وہاں ہے غرضی خود اور حسد جہاں کیونکہ 16
دل، نرم پسند، امن وہ نیز ہے۔ مُقدّس اور پاک وہ تو اوّل ہے۔ فرق حکمت کی آسمان 17
ہے۔ دل خلوص اور دار غیرجانب ہوئی، بھری سے پھل اچھے اور رحم بردار، فرماں
ہے۔ جاتا بویا سے سلامتی پھل کا بازی راست لئے کے اُن ہیں کراتے صلح جو اور 18

4

دوستی سے دنیا

سرچشمہ کا اِن کیا ھیں؟ آتے سے کہاں ھیں درمیان کے آپ جو جھگڑے اور لڑائیاں یہ [1]
ھیں؟ رھتی لڑتی میں اعضا کے آپ جو نہیں خواھشات بُری وہ
اور قتل آپ سکتے۔ کر نہیں حاصل اُسے لیکن ھیں، رکھتے خواھش کی چیز کسی آپ [2]
لڑتے اور جھگڑتے آپ سکتے۔ نہیں پا وہ ھیں چاھتے آپ کچھ جو لیکن ھیں، کرتے حسد
نہیں۔ مانگتے سے اللہ آپ کیونکہ ھے، نہیں کچھ پاس کے آپ تو بھی ھیں۔
سے نیت غلط آپ کہ ھے یہ وجہ ملتا۔ نہیں کچھ کو آپ تو ھیں مانگتے آپ جب اور [3]
ھیں۔ چاھتے کرنا پوری خواھشات غرض خود اپنی سے اِس آپ ھیں۔ مانگتے
دنیا جو ھے؟ ھوتا دشمن کا اللہ دوست کا دنیا کہ معلوم نہیں کو آپ کیا !لوگو بےوفا [4]
ھے۔ جاتا بن دشمن کا اللہ وہ ھے چاھتا بننا دوست کا
سے غیرت اللہ کہ ھے سی بےتُکی بات یہ کی مُقدّس کلامِ کہ ھیں سمجھتے آپ کیا یا [5]
دیا؟ کرنے سکونت اندر ھمارے نے اُس کو جس ھے آرزومند کا روح اُس
اللہ" ھے، فرماتا یوں مُقدّس کلامِ ھے۔ بخشتا فضل زیادہ کہیں سے اِس ھمیں وہ لیکن [6]
"ھے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں
گا۔ جائے بھاگ وہ تو کریں مقابلہ کا ابلیس جائیں۔ ھو تابع کے اللہ غرض، [7]
پاک کو ھاتھوں اپنے گارو، گناہ گا۔ آئے قریب کے آپ وہ تو جائیں آ قریب کے اللہ [8]
کریں۔ مُقدّس و مخصوص کو دلوں اپنے دلو، دو کریں۔ صاف
کی آپ اور جائے بدل میں ماتم ھنسی کی آپ روئیں۔ خوب کریں، ماتم کریں، افسوس [9]
میں۔ مایوسی خوشی
گا۔ کرے سرفراز کو آپ وہ تو کریں نیچا سامنے کے خداوند کو آپ اپنے [10]

بننا مت منصف کا دوسرے ایک

ٹھہراتا مجرم اُسے یا لگاتا تہمت پر بھائی اپنے جو لگانا۔ مت تہمت پر دوسرے ایک بھائیو، [11]
پر شریعت آپ جب اور ھے۔ ٹھہراتا مجرم کو شریعت اور ھے لگاتا تہمت پر شریعت وہ ھے
ھیں۔ گئے بن منصف کے اُس بلکہ رھتے نہیں پیروکار کے اُس آپ تو ھیں لگاتے تہمت
اور دینے نجات جو اللہ ھے وہ اور ھے ھی ایک صرف منصف اور والا دینے شریعت [12]
اپنے کر سمجھ منصف کو آپ اپنے جو ھیں کون آپ پھر تو ھے۔ قابل کے کرنے ھلاک
!ھیں رھے ٹھہرا مجرم کو پڑوسی

مارنا مت شیخی

جائیں میں شہر فلاں فلاں ھم کل یا آج" ھیں، کہتے جو آپ سنیں، بات میری اب اور [13]
"گے۔ کمائیں پیسے کے کر کاروبار کر ٹھہر سال ایک ھم وھاں گے۔
آپ !ھے کیا ھی چیز زندگی کی آپ گا۔ ھو کیا کل کہ جانتے نہیں بھی یہ آپ دیکھیں، [14]
ھے۔ جاتی ھو غائب پھر آتی، نظر لئے کے دیر تھوڑی جو ھیں ھی بھاپ

وہ یا یہ اور گے جئیں ہم تو ہوئی مرضی کی خداوند اگر" چاہئے، کہنا یہ کو آپ بلکہ 15
"گے۔ کریں

تمام کی قسم اِس ہیں۔ کرتے اظہار کا غرور اپنے کر مار شیخی آپ الحال فی لیکن 16
ہے۔ بُری بازی شیخی

وہ کرتا نہیں کچھ بھی پھر لیکن ہے، کرنا کام نیک کیا کیا اُسے کہ ہے جانتا جو چنانچہ 17
ہے۔ کرتا گناہ

5

خبردار مندو، دولت!

پر آپ کیونکہ کریں، زاری و گریہ اور روئیں خوب !سنیں بات میری اب مندو، دولت 1
ہے۔ والی آنے مصیبت

ہیں۔ گئے کھا کپڑے شاندار کے آپ کیڑے اور ہے گئی سڑ دولت کی آپ 2

کے آپ حالت آلودہ زنگ کی اُن اور ہے۔ گیا لگ زنگ کو چاندی اور سونے کے آپ 3
آپ کیونکہ گی۔ جائے کھا طرح کی آگ کو جسموں کے آپ اور گی دے گواہی خلاف
ہیں۔ لئے کر جمع خزانے لئے اپنے میں دنوں آخری اِن نے

آپ وہ ہے رکھی باز سے والوں کرنے کٹائی کی فصل نے آپ مزدوری جو دیکھیں، 4
کے لشکروں آسمانی چیخیں کی والوں کرنے جمع فصل کی آپ اور ہے۔ رہی چلّا خلاف کے
ہیں۔ گئی پہنچ تک کانوں کے رب

نے آپ دن کے ذبح ہے۔ گزاری زندگی کی عشرت و عیش اور عیاشی میں دنیا نے آپ 5
ہے۔ دیا کر تازہ موٹا کو آپ اپنے

کیا۔ نہیں مقابلہ کا آپ نے اُس اور ہے، کیا قتل کر ٹھہرا مجرم کو باز راست نے آپ 6

دعا اور صبر

اِس جو کریں غور پر کسان رہیں۔ میں انتظار کے آمد کی خداوند سے صبر اب بھائیو، 7
بہار اور خریف سے صبر کتنے وہ کرے۔ پیدا فصل قیمتی اپنی زمین کہ ہے رہتا میں انتظار
!ہے کرتا انتظار کا بارشوں کی

آ قریب آمد کی خداوند کیونکہ رکھیں، مضبوط کو دلوں اپنے اور کریں صبر بھی آپ 8
ہے۔ گئی

تو منصف گی۔ جائے کی عدالت کی آپ ورنہ بڑبڑانا، مت پر دوسرے ایک بھائیو، 9
ہے۔ کھڑا پر دروازے

صبر کے کر پیش کلام میں نام کے رب نے جنہوں چلیں پر نمونے کے نبیوں اُن بھائیو، 10
اُٹھایا۔ دُکھ سے

نے آپ تھے۔ کرتے برداشت دُکھ سے صبر جو ہیں کہتے مبارک اُنہیں ہم دیکھیں، 11
کچھ کیا میں آخر نے رب کہ لیا دیکھ بھی یہ اور ہے سنا میں بارے کے قدمی ثابت کی ایوب
ہے۔ رحیم اور مہربان بہت رب کیونکہ کیا،
زمین نہ قَسم، کی آسمان نہ کھائیں، نہ قَسم آپ کہ یہ کر بڑھ سے سب بھائیو، میرے 12
ہے۔ کافی ہی "ہاں" بس تو ہیں چاہتے کہنا "ہاں" آپ جب کی۔ چیز اَور کسی نہ کی،
گے۔ ٹھہریں مجرم آپ ورنہ ہے، کافی کہنا "نہیں" بس تو چاہیں کرنا انکار اگر اور
ہے؟ خوش کوئی کیا کرے۔ دعا وہ ہے؟ ہوا پھنسا میں مصیبت کوئی سے میں آپ کیا 13
گائے۔ گیت کے ستائش وہ
کے اُس کر آ وہ تا کہ بُلائے کو بزرگوں کے جماعت وہ ہے؟ بیمار کوئی سے میں آپ کیا 14
مَلیں۔ تیل پر اُس میں نام کے خداوند اور کریں دعا لئے
گا۔ کرے کھڑا اُٹھا اُسے خداوند اور گی بچائے کو مریض دعا گئی کی سے ایمان پھر 15
گا۔ جائے کیا معاف اُسے تو ہو کیا گناہ نے اُس اگر اور
کے دوسرے ایک اور کریں اقرار کا گناہوں اپنے سامنے کے دوسرے ایک چنانچہ 16
ہے۔ سکتا ہو کچھ بہت سے دعا موثر کی شخص راست پائیں۔ شفا آپ تا کہ کریں دعا لئے
تو ہو نہ بارش کہ کی دعا سے زور نے اُس جب لیکن تھا۔ انسان جیسا ہم الیاس 17
ہوئی۔ نہ بارش تک سال تین ساڑھے
پیدا فصلیں اپنی نے زمین اور کی عطا بارش نے آسمان تو کی دعا دوبارہ نے اُس پھر 18
کیں۔
راہ صحیح اُسے کوئی اور جائے بھٹک سے سچائی کوئی سے میں آپ اگر بھائیو، میرے 19
لائے واپس پر
کی اُس وہ ہے لاتا واپس سے راہ غلط کی اُس کو گار گناہ کسی جو جانیں، یقین تو 20
گا۔ دے چھپا کو تعداد بڑی کی گناہوں اور گا بچائے سے موت کو جان

پطرس-۱

ہے۔ سے طرف کی پطرس رسول کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
گلتیہ، پنطس، جو کو مہمانوں اُن کے دنیا ہوں، رہا لکھ کو ہوؤں چنے کے اللہ مَیں
ہیں۔ ہوئے بکھرے میں صوبوں کے بِتھنیہ اور آسیہ کپدکیہ،
مخصوص کو آپ نے روح کے اُس اور لیا چن کر جان پہلے دیر بہت کو آپ نے باپ خدا 2
سے خون گئے چھڑکائے کے اُس اور تابع کے مسیح عیسیٰ آپ میں نتیجے دیا۔ کر مُقدّس و
ہیں۔ گئے ہو صاف پاک
بخشے۔ سلامتی اور فضل بھرپور کو آپ اللہ

اُمید زندہ

نے اُس سے رحم عظیم اپنے !ہو تعریف کی باپ کے مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے خدا 3
ہمیں سے اِس ہے۔ کیا پیدا سے سرے نئے ہمیں سے وسیلے کے کرنے زندہ کو مسیح عیسیٰ
ہے، ملی اُمید زندہ ایک
کبھی اور گی جائے ہو ناپاک نہیں کبھی گی، سڑے نہیں کبھی جو میراث ایسی ایک 4
ہے۔ گئی رکھی محفوظ لئے کے آپ پر آسمان یہ کیونکہ گی۔ مُرجھائے نہیں
کرتا حفاظت تک وقت اُس کی آپ سے قدرت اپنی ذریعے کے ایمان کے آپ اللہ اور 5
ظاہر پر سب دن کے آخرت جو نجات وہ جائے، مل نہ نجات کو آپ تک جب گا رہے
ہے۔ تیار لئے کے ہونے
کی طرح طرح لئے کے دیر تھوڑی کو آپ الحال فی گو گے، منائیں خوشی آپ وقت اُس 6
ہے پڑتا کھانا غم کے کر سامنا کا آزمائشوں
کر آزما کو سونے آگ طرح جس کیونکہ جائے۔ ہو ثابت اصلی ایمان کا آپ تا کہ 7
سے سونے فانی یہ حالانکہ ہے، رہا جا آزمایا بھی ایمان کا آپ طرح اُسی ہے دیتی بنا خالص
عزت اور جلال تعریف، دن اُس کو آپ کہ ہے چاہتا اللہ کیونکہ ہے۔ قیمتی زیادہ کہیں
گا۔ ہو ظاہر مسیح عیسیٰ جب جائے مل
رکھتے ایمان آپ پر اُسی اور نہیں، دیکھا اُسے نے آپ اگرچہ ہیں کرتے پیار آپ کو اُسی 8
خوشی جلالی اور بیان ناقابلِ میں دل آپ ہاں، آتا۔ نہیں نظر وقت اِس کو آپ وہ گو ہیں
گے، منائیں
نجات۔ کی جانوں اپنی یعنی ہے مقصود منزلِ کی ایمان جو گے پائیں کچھ وہ آپ جب 9
پیش کی فضل اُس نے اُنہوں اور رہے، لگے میں تفتیش اور تلاش کی نجات اِسی نبی 10
تھا۔ والا دینے کو آپ اللہ جو کی گوئی

یا وقت کس تھا میں اُن جو روح کا مسیح کہ کی کوشش کی کرنے معلوم نے اُنہوں 11
جلال کے بعد اور دُکھ کے مسیح نے اُس جب تھا رہا کر بات میں بارے کے حالات کن
کی۔ گوئی پیش کی
آپ بلکہ تھیں، نہیں لئے اپنے کے اُن گوئیاں پیش یہ کی اُن کہ گیا کیا ظاہر اِتنا پر اُن 12
آسمان نے جنہوں ھے گیا کیا پیش سے وسیلے کے ھی اُن کو آپ کچھ سب یہ اب اور لئے۔ کے
باتیں ایسی یہ ھے۔ سنائی خبری خوش کی اللہ کو آپ ذریعے کے القدس روح گئے بھیجے سے
ھیں۔ آرزومند کے ڈالنے نظر بھی فرشتے پر جن ھیں

گزارنا زندگی مُقدّس

پر فضل اُس اُمید پوری اپنی سے مندی ہوش جائیں۔ ہو کربستہ پر طور ذھنی چنانچہ 13
گا۔ جائے بخشا پر ظہور کے مسیح عیسیٰ کو آپ جو رکھیں
جگہ میں زندگی اپنی کو خواہشات بُری اُن لئے اِس ھیں، فرزند فرمان تابع کے اللہ آپ 14
ڈھال میں سانچے اپنے کو زندگی کی آپ وہ ورنہ تھے۔ رکھتے وقت ہوتے جاہل آپ جو دیں نہ
گی۔ لیں
قدوس وہ طرح جس ھے۔ بُلایا کو آپ نے جس بنیں مانند کی اللہ بجائے کے اِس 15
گزاریں۔ زندگی مُقدّس وقت ہر بھی آپ طرح اُسی ھے
کیونکہ رکھو مُقدّس و مخصوص کو آپ اپنے" ھے، لکھا میں مُقدّس کلامِ کیونکہ 16
"ہوں۔ مُقدّس مَیں
بلکہ کرتا نہیں داری جانب ھیں کرتے دعا آپ سے جس باپ آسمانی کہ رکھیں یاد اور 17
مہمان کے دنیا اِس آپ تک جب چنانچہ گا۔ کرے فیصلہ کا آپ مطابق کے عمل کے آپ
گزاریں۔ زندگی میں خوف کے خدا گے رھیں
کے چھڑانے سے زندگی بےمعنی کی دادا باپ کو آپ کہ ھیں جانتے خود آپ کیونکہ 18
تھی نہیں چیز فانی جیسی چاندی یا سونے یہ گیا۔ دیا فدیہ کیا لئے
سے حیثیت کی لیلے بےداغ اور بےنقص کو اُسی تھا۔ خون قیمتی کا مسیح بلکہ 19
گیا۔ کیا قربان لئے ہمارے
کیا ظاہر خاطر کی آپ میں دنوں آخری اِن لیکن گیا، چنا پیشتر سے تخلیق کی دنیا اُسے 20
گیا۔
زندہ سے میں مُردوں اُسے نے جس ھیں رکھتے ایمان پر اللہ آپ سے وسیلے کے اُس اور 21
ہو۔ پر اللہ اُمید اور ایمان کا آپ تاکہ دیا جلال و عزت کے کر
دلوں کے آپ اور گیا دیا کر مُقدّس و مخصوص کو آپ سے جانے ہو تابع کے سچائی 22
دلی خلوص کو دوسرے ایک اب چنانچہ ھے۔ گئی ڈالی محبت بےریا لئے کے بھائیوں میں
رھیں۔ کرتے پیار سے لگن اور

نہیں پھل کا بیج فانی کسی یہ اور ہے۔ ہوئی پیدائش سے سرے نئے کی آپ کیونکہ 23
ہے۔ پھل کا کلام والے رہنے قائم اور زندہ لافانی، کے اللہ بلکہ ہے
ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ یوں 24
ہیں، ہی گھاس انسان تمام"
ہے۔ مانند کی پھول جنگلی شوکت و شان تمام کی اُن
ہے، جاتا گر پھول اور جاتی مُرجھا تو گھاس
"ہے۔ رہتا قائم تک ابد کلام کا رب لیکن 25
ہے۔ گئی سنائی کو آپ جو ہے خبری خوش کی اللہ کلام مذکورہ

2

قوم مُقدّس اور پتھر زندہ

بہتان اور حسد ریاکاری، بازی، دھوکے بُرائی، کی طرح تمام سے زندگی اپنی چنانچہ 1
نکالیں۔
رہیں، آرزومند کے پینے دودھ روحانی خالص لئے اِس ہیں بچے نومولود آپ چونکہ 2
گے۔ پہنچیں تک نوبت کی نجات بڑھتے بڑھتے آپ ہی سے پینے اِسے کیونکہ
ہے۔ ضروری کرنا ایسا لئے کے اُن ہے کیا تجربہ کا بھلائی کی خداوند نے جنہوں 3
جو لیکن ہے، کیا رد نے انسانوں جسے پاس کے پتھر زندہ اُس آئیں، پاس کے خداوند 4
ہے۔ قیمتی اور چنیدہ نزدیک کے اللہ
لئے کے کرنے تعمیر کو مقدِس روحانی اپنے اللہ کو جن ہیں پتھر زندہ بھی آپ اور 5
عیسیٰ ہیں۔ امام مُقدّس و مخصوص کے اُس آپ بلکہ یہ صرف نہ ہے۔ رہا کر استعمال
ہیں۔ پسند کو اللہ جو ہیں رہے کر پیش قربانیاں روحانی ایسی آپ سے وسیلے کے مسیح
ہے، فرماتا مُقدّس کلامِ کیونکہ 6
ہوں، دیتا رکھ پتھر ایک میں صیون مَیں دیکھو،"
پتھر۔ قیمتی اور چنیدہ ایک کا کونے
گا لائے ایمان پر اُس جو
"گا۔ جائے کیا نہیں شرمندہ اُسے
لائے نہیں ایمان جو لیکن ہے۔ قیمت بیش ہیں رکھتے ایمان جو نزدیک کے آپ پتھر یہ 7
کیا۔ رد اُسے نے اُنہوں
کیا رد نے والوں بنانے مکان کو پتھر جس"
"گیا۔ بن پتھر بنیادی کا کونے وہ
ہے پتھر ایسا ایک وہ نیز 8
گا، بنے باعث کا ٹھوکر جو"
"گی۔ ہو سبب کا لگنے ٹھیس جو چٹان ایک

اللہ کچھ یہی ہوتے۔ نہیں تابع کے مُقدّس کلامِ وہ کیونکہ ہیں کھاتے ٹھوکر لئے اِس وہ
تھی۔ مرضی لئے کے اُن کی

9 ومخصوص کی اُس اور امام کے بادشاہ آسمانی آپ ہیں، نسل ہوئی چنی کی اللہ آپ لیکن
کریں، اعلان کا کاموں قوی کے اللہ تا کہ ہیں گئے بن ملکیت کی اُس آپ ہیں۔ قوم مُقدّس
ہے۔ لایا میں روشنی انگیز حیرت اپنی سے تاریکی کو آپ وہ کیونکہ
10 آپ پہلے ہیں۔ قوم کی اللہ آپ اب لیکن تھے، نہیں قوم کی اُس آپ جب تھا وقت ایک
ہے۔ کیا اظہار کا رحم اپنے پر آپ نے اللہ اب لیکن تھا، ہوا نہیں رحم پر

خادم کے اللہ

11 ہوں کرتا تاکید کو آپ مَیں لئے اِس ہیں۔ مہمان اور اجنبی میں دنیا اِس آپ عزیزو،
ہیں۔ لڑتی سے جان کی آپ یہ کیونکہ کریں۔ انکار کا خواہشات جسمانی آپ کہ
12 غلط پر آپ وہ گو کہ گزاریں زندگی اچھی اِتنی ہوئے رہتے درمیان کے داروں غیرایمان
آمد کی اللہ اُنہیں اور آئیں نظر کام نیک کے آپ اُنہیں تو بھی لگائیں بھی تہمت کی کرنے کام
پڑے۔ کرنی تمجید کی اُس دن کے
13 اعلیٰ سے سب جو ہو بادشاہ خواہ رہیں، تابع کے اختیار انسانی ہر خاطر کی خداوند
ہے، والا رکھنے اختیار
14 والوں کرنے کام غلط وہ کہ ہے کیا مقرر لئے اِس نے اُس جنہیں وزیر کے اُس خواہ
دیں۔ شاباش کو والوں کرنے کام اچھا اور سزا کو
15 باتوں جاہل کی لوگوں ناسمجھ سے کرنے کام اچھا آپ کہ ہے مرضی کی اللہ کیونکہ
کریں۔ بند کو
16 چھپانے کام غلط کو آزادی اپنی لیکن گزاریں۔ زندگی آزادانہ لئے اِس ہیں، آزاد آپ
ہیں۔ خادم کے اللہ آپ کیونکہ کریں، نہ استعمال لئے کے
17 خوف کا خدا رکھیں، محبت سے بھائیوں بہن اپنے کریں، احترام مناسب کا ایک ہر
کریں۔ احترام کا بادشاہ مانیں،

نمونہ کا دُکھ کے مسیح

18 یہ اور رہیں۔ تابع کے اُن کے کر احترام کا مالکوں اپنے سے لحاظ ہر غلامو، اے
ظالم جو بھی ساتھ کے اُن بلکہ ہیں دل نرم اور نیک جو ہو ساتھ کے اُن صرف نہ سلوک
ہیں۔
19 سے صبر غم کا تکلیف بےانصاف کے کر خیال کا مرضی کی اللہ کوئی اگر کیونکہ
ہے۔ فضل کا اللہ یہ تو کرے برداشت

برداشت سزا وہ کی پٹائی سے صبر آپ اگر نہیں بات کوئی کی فخر میں اِس بےشک 20
کرنے کام اچھا کو آپ اگر لیکن ہو۔ ملی سے وجہ کی کرنے کام غلط کو آپ جو کریں
ہے۔ فضل کا اللہ یہ تو کریں برداشت سے صبر سزا یہ آپ اور پڑے سہنا دُکھ سے وجہ کی
آپ میں سہنے دُکھ خاطر کی آپ نے مسیح کیونکہ ہے۔ گیا بُلایا لئے کے اِسی کو آپ 21
چلیں۔ پر قدم نقشِ کے اُس آپ کہ ہے چاھتا وہ اور ہے۔ چھوڑا نمونہ ایک لئے کے
نکلی۔ سے منہ کے اُس بات کی فریب کوئی نہ اور کیا، نہ گاہ کوئی تو نے اُس 22
دُکھ اُسے جب دیں۔ نہ گالیاں میں جواب نے اُس تو دیں گالیاں اُسے نے لوگوں جب 23
دیا کر حوالے کے اللہ کو آپ اپنے نے اُس بلکہ دی نہ دھمکی کو کسی نے اُس تو پڑا سہنا
ہے۔ کرتا عدالت سے انصاف جو
اعتبار کے گناہوں ہم تا کہ گیا لے پر صلیب کو گناہوں ہمارے پر بدن اپنے خود مسیح 24
راست ہم کہ ہے چاھتا وہ اب جائے۔ ہو ختم تعلق سے گناہ ہمارا یوں اور جائیں مر سے
ہے۔ ملی شفا سے وسیلے کے زخموں کے اُسی کو آپ کیونکہ گزاریں۔ زندگی کی بازی
کے جانوں اپنی آپ اب لیکن تھے، رہے پھر آوارہ طرح کی بھیڑوں آوارہ آپ پہلے 25
ہیں۔ آئے لوٹ پاس کے نگران اور چرواہے

3

شوہر اور بیوی

وہ طرح اِس کیونکہ ہے۔ رہنا تابع کے شوہر اپنے اپنے بھی کو بیویوں آپ طرح اِسی 1
ضرورت کی کہنے کچھ ہیں۔ سکتے جا جیتے سے چلن چال کے بیوی اپنی رکھتے نہیں ایمان جو
گی رہے نہیں
گزارتی زندگی میں خوف کے خدا سے پاکیزگی کتنی آپ کہ گے دیکھیں وہ کیونکہ 2
ہیں۔
سے طریقوں طور خاص مثلاً ہوں، آراستہ پر طور ظاھری آپ کہ کرنا مت فکر کی اِس 3
سے۔ پہننے لباس شاندار اور زیور کے سونے یا سے بالوں ہوئے گُندھے
روح جو کیونکہ ہو۔ آراستہ شخصیت باطنی کی آپ کہ کریں فکر کی اِس بجائے کے اِس 4
قیمت بیش نزدیک کے اللہ وہی ہے ہوئی سجی سے زیوروں لافانی کے سکون اور دلی نرم
ہے۔
تھیں۔ کرتی کیا سنگار اپنا طرح اِسی بھی خواتین مُقدّس والی رکھنے اُمید پر اللہ میں ماضی 5
رہیں، تابع کے شوہروں اپنے وہ یوں
کی سارہ تو آپ تھی۔ مانتی کی اُس کر کہہ آقا کو ابراہیم شوہر اپنے جو طرح کی سارہ 6
کتنی وہ خواہ ڈریں، نہ سے چیز بھی کسی اور کریں کام نیک چنانچہ ہیں۔ گئی بن بیٹیاں
ہو۔ نہ کیوں ڈراؤنی ہی

زندگی ساتھ کے بیویوں اپنی ساتھ کے سمجھ ہیں شوہر جو آپ کہ ہے لازم طرح اِس 7
آپ بھی یہ کیونکہ کریں، عزت کی اُن ہیں۔ کمزور نسبت کی آپ یہ کہ کر جان یہ گزاریں،
آپ سے کرنے بےپروائی میں اِس کہ ہو نہ ایسا ہیں۔ وارث کی فضل کے زندگی ساتھ کے
جائے۔ ہو پیدا رکاوٹ میں زندگی دعائیہ کی

دُکھ سے وجہ کی گزارنے زندگی نیک

تعلقات سے دوسرے ایک اور رکھیں سوچ ہی ایک سب آپ بات، اَور ایک میں آخر 8
کریں۔ اظہار کا حلیمی اور رحم پیار، دردی، ہم میں

جواب کے گالیوں کی کسی نہ کرنا، مت کام غلط میں جواب کے کام غلط کے کسی 9
آپ نے اللہ کیونکہ دیں، برکت کو شخص ایسے میں جواب بجائے کے اِس دینا۔ گالی میں
پائیں۔ میں وراثت برکت کی اُس آپ کہ ہے بُلایا لئے اِس بھی کو

ہے، فرماتا یوں مُقدّس کلام 10
گزارنا زندگی سے مزے کون"
ہے؟ چاہتا دیکھنا دن اچھے اور
روکے سے کرنے باتیں شریر کو زبان اپنی وہ
سے۔ بولنے جھوٹ کو ہونٹوں اپنے اور
کرے، کام نیک کر پھیر منہ سے بُرائی وہ 11
کر ہو طالب کا سلامتی صلح
رہے۔ لگا پیچھے کے اُس
ہیں، رہتی لگی پر بازوں راست آنکھیں کی رب کیونکہ 12
ہیں۔ مائل طرف کی دعاؤں کی اُن کان کے اُس اور
"ہیں۔ کرتے کام غلط جو ہے خلاف کے اُن چہرہ کا رب لیکن
گا؟ پہنچائے نقصان کو آپ کون تو ہوں سرگرم میں کرنے کام نیک آپ اگر 13
مبارک آپ تو پڑے اُٹھانا بھی دُکھ سے وجہ کی کرنے کام راست کو آپ اگر لیکن 14
گھبرانا مت اور ڈرنا مت سے دھمکیوں کی اُن ہیں۔
سے آپ بھی جو اور جانیں۔ مُقدّس و مخصوص کو مسیح خداوند میں دلوں اپنے بلکہ 15
رہیں۔ تیار لئے کے دینے جواب اُسے وقت ہر پوچھے میں بارے کے اُمید پر مسیح کی آپ
دیں۔ جواب ساتھ کے خوف کے خدا اور سے دلی نرم لیکن
کے چلن چال اچھے میں مسیح کے آپ لوگ جو پھر ہو۔ صاف ضمیر کا آپ ساتھ ساتھ 16
گی۔ آئے شرم پر تہمت اپنی اُنہیں ہیں رہے کر باتیں غلط میں بارے
نیک ہم کہ ہے یہ بہتر نسبت کی سہنے دُکھ سے وجہ کی کرنے کام غلط کہ رہے یاد 17
ہو۔ مرضی کی اللہ یہ بشرطیکہ اُٹھائیں، تکلیف سے وجہ کی کرنے کام

موت لئے کے سدا بار ایک خاطر کی مٹانے کو گناہوں ہمارے نے مسیح کیونکہ 18
پاس کے اللہ کو آپ تا کہ کیا لئے کے ناراستوں یہ نے اُس ہے باز راست جو ہاں، سہی۔
اُسے سے اعتبار کے روح لیکن گئی، دی موت سزائے سے اعتبار کے بدن اُسے پہنچائے۔
گیا۔ دیا کر زندہ
دیا۔ پیغام کو روحوں قیدی کر جا نے اُس ذریعے کے روح اِس 19
اُس تھا۔ رہا بنا کشتی اپنی نوح جب تھے نافرمان میں دنوں اُن جو تھیں روحیں کی اُن یہ 20
میں پانی افراد آٹھ یعنی لوگ ایک چند صرف آخرکار لیکن رہا، کرتا انتظار سے صبر اللہ وقت
نکلے۔ بچ کر گزر سے
اِس ہے۔ دلاتا نجات کو آپ وقت اِس جو ہے اشارہ طرف کی بپتسمے اُس پانی یہ 21
ہیں کرتے عرض سے اللہ ہم وقت لیتے بپتسمہ بلکہ جاتی کی نہیں دُور گندگی کی جسم سے
نجات سے اُٹھنے جی کے مسیح عیسیٰ کو آپ یہ پھر دے۔ کر صاف پاک ضمیر ہمارا وہ کہ
ہے۔ دلاتا
اور والے اختیار فرشتے، جہاں ہے گیا بیٹھ ہاتھ دہنے کے اللہ کر جا پر آسمان مسیح اب 22
ہیں۔ تابع کے اُس قوتیں

4

زندگیاں شدہ تبدیل

کی اُس کو آپ اپنے بھی آپ لئے اِس اُٹھایا دُکھ پر طور جسمانی نے مسیح چونکہ اب 1
ہے لیا سہہ دُکھ پر طور جسمانی خاطر کی مسیح نے جس کیونکہ کریں۔ لیس سے سوچ سی
ہے۔ لیا نپٹ سے گناہ نے اُس
نہیں میں کرنے پوری خواہشات بُری کی انسان زندگی باقی اپنی پر زمین وہ میں نتیجے 2
ہیں۔ کرنے پوری مرضی کی اللہ بلکہ گا گزارے
ہیں کرتے پسند دار غیرایمان جو گزارا میں کرنے کچھ وہ وقت کافی نے آپ میں ماضی 3
بُت گھنونی اور رنگ ناچ رلیوں، رنگ نوشی، شراب بازی، نشہ پرستی، شہوت عیاشی، یعنی
میں۔ پرستی
عیاشی کر مل ساتھ کے اُن آپ کہ ہیں کرتے تعجب دوست دار غیرایمان کے آپ اب 4
ہیں۔ بکتے کفر پر آپ وہ لئے اِس لگاتے۔ نہیں چھلانگ میں دھارے تیز اِس کے
لئے کے کرنے عدالت کی مُردوں اور زندوں جو گا پڑے دینا جواب کو اللہ اُنہیں لیکن 5
ہے۔ کھڑا تیار
مقصد ہیں۔ مُردہ اب جو گئی سنائی بھی اُنہیں خبری خوش کی اللہ کہ ہے وجہ یہی 6
جسم کے اُن سے لحاظ انسانی اگرچہ سکیں گزار زندگی میں روح سامنے کے اللہ وہ کہ تھا یہ
ہے۔ گئی کی عدالت کی

کریں خدمت کی دوسرے ایک سے نعمتوں اپنی

مند ہوش اور چست لئے کے کرنے دعا چنانچہ ہے۔ گیا آ قریب خاتمہ کا چیزوں تمام 7
رہیں۔
کیونکہ رکھیں، محبت لگاتار سے دوسرے ایک آپ کہ ہے یہ بات ضروری سے سب 8
ہے۔ دیتی ڈال پردہ پر تعداد بڑی کی گناہوں محبت
کریں۔ نوازی مہمان کی دوسرے ایک بغیر بڑبڑائے 9
چلاتے سے وفاداری انتظام یہ کا فضل ہے۔ کرتا ظاہر سے نعمتوں مختلف فضل اپنا اللہ 10
ہے۔ ملی اُسے جو سے نعمت اُس ایک ہر کریں، خدمت کی دوسرے ایک ہوئے
اُس تو کرے خدمت کوئی اگر بولے۔ ساتھ کے الفاظ سے کے اللہ تو بولے کوئی اگر 11
کے مسیح عیسیٰ کو اللہ ہی طرح اِس کیونکہ ہے، کرتا مہیا اُسے اللہ جو ذریعے کے طاقت
آمین۔ !ہو کی اُسی قدرت اور جلال تک ابد سے ازل گا۔ جائے دیا جلال سے وسیلے

ہے نہیں غیرمعمولی مصیبت کی آپ
پر آپ لئے کے آزمانے کو آپ جو کریں نہ تعجب پر آگ اُس کی رسانی ایذا عزیزو، 12
ہے۔ رہی ہو بات غیرمعمولی کیسی ساتھ میرے کہ سوچنا مت یہ ہے۔ پڑی آن
پھر کیونکہ ہیں۔ رہے ہو شریک میں دُکھوں کے مسیح آپ کہ منائیں خوشی بلکہ 13
گا۔ ہو ظاہر جلال کا مسیح جب گے منائیں خوشی بھی وقت اُس آپ
آپ تو ہیں پیروکار کے مسیح آپ کہ ہیں کرتے بےعزتی کی آپ لئے اِس لوگ اگر 14
ہے۔ ہوا ٹھہرا پر آپ روح جلالی کا اللہ کہ ہے مطلب کا اِس کیونکہ ہیں۔ مبارک
قاتل، آپ کہ چاہئے ہونا نہیں لئے اِس یہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ کو کسی سے میں آپ اگر 15
ہیں۔ فسادی یا مجرم چور،
شرمائیں نہ تو پڑے اُٹھانا دُکھ سے وجہ کی ہونے پیروکار کے مسیح کو آپ اگر لیکن 16
کریں۔ ثنا و حمد کی اللہ میں نام کے مسیح بلکہ
گھر کے اُس پہلے اور جائے، ہو شروع عدالت کی اللہ کہ ہے گیا آ وقت اب کیونکہ 17
اللہ جو گا ہو کیا لئے کے اُن انجام کا اِس پھر تو ہے ایسا اگر گی۔ جائے کی عدالت کی والوں
ہیں؟ نہیں تابع کے خبری خوش کی
گا؟ ہو کیا کا گار گناہ اور بےدین پھر تو گے بچیں سے مشکل باز راست اگر اور 18
آئیں نہ باز سے کرنے کام نیک وہ ہیں رہے اُٹھا دُکھ سے مرضی کی اللہ جو چنانچہ 19
ہے۔ خالق وفادار کا اُن جو کریں حوالے کے اُسی کو جانوں اپنی بلکہ

5

گلہ کا اللہ
بھی خود مَیں ہوں۔ چاہتا کرنا نصیحت ہیں بزرگ کے جماعتوں جو کو آپ مَیں اب 1
والے آنے اُس ساتھ کے آپ مَیں اور ہوں، بھی گواہ کا دُکھوں کے مسیح بلکہ ہوں بزرگ

اپیل سے آپ مَیں سے حیثیت اِس گا۔ جائے ہو ظاہر جو گا جاؤں ہو شریک میں جلال
ہوں، کرتا
گیا کیا سپرد کے آپ جو کریں بھال دیکھ کی گلے اُس کے اللہ ہوئے ہوتے بان گلہ 2
بغیر کے لالچ ہے۔ مرضی کی اللہ یہ کیونکہ سے، خوشی بلکہ کریں نہ مجبوراً خدمت یہ ہے۔
دیں۔ سرانجام خدمت یہ سے لگن پوری
نمونہ اچھا لئے کے گلے بلکہ کرنا مت حکومت پر اُن ہے گیا کیا سپرد کے آپ جنہیں 3
بنیں۔
گا۔ ملے تاج غیرفانی کا جلال کو آپ تو گا ہو ظاہر بان گلہ سردار ہمارا جب پھر 4
کا انکساری سب رہیں۔ تابع کے بزرگوں ہیں جوان جو آپ کہ ہے لازم طرح اِسی 5
لیکن کرتا مقابلہ کا مغروروں اللہ کیونکہ کریں، خدمت کی دوسرے ایک کر پہن لباس
ہے۔ کرتا مہربانی پر فروتنوں
سرفراز کو آپ پر وقت موزوں وہ تا کہ جائیں جھک نیچے کے ہاتھ قادر کے اللہ چنانچہ 6
کرے۔
ہے۔ کرتا فکر کی آپ وہ کیونکہ دیں، ڈال پر اُس پریشانیاں تمام اپنی 7
گھومتا طرح کی شیر ببر ہوئے گرجتے ابلیس دشمن کا آپ رہیں۔ جاگتے رہیں، مند ہوش 8
ہے۔ رہتا میں تلاش کی لینے کر ھڑپ کو کسی اور پھرتا
آپ میں دنیا پوری کہ ہے معلوم تو کو آپ کریں۔ مقابلہ کا اُس کر رہ مضبوط میں ایمان 9
ہیں۔ رہے اُٹھا دُکھ کا قسم اِسی بھائی کے
کا فضل کے طرح ہر کیونکہ گا۔ پڑے نہیں اُٹھانا دُکھ لئے کے دیر زیادہ کو آپ لیکن 10
وہ ہے بُلایا لئے کے ہونے شریک میں جلال ابدی اپنے میں مسیح کو آپ نے جس خدا
ٹھوس ایک اور گا دے تقویت گا، بنائے مضبوط گا، پہنچائے تک کاملیت کو آپ خود
گا۔ کرے کھڑا پر بنیاد
آمین۔ رہے۔ حاصل کو اُسی قدرت تک ابد 11

سلام آخری

بھائی وفادار مَیں جسے ہوں رہا لکھ سے مدد کی سلوانس خط مختصر یہ کو آپ مَیں 12
یہی کہ ہوں چاہتا کرنا تصدیق کی اِس اور افزائی حوصلہ کی آپ سے اِس مَیں ہوں۔ سمجھتا
رہیں۔ قائم پر اِس ہے۔ فضل حقیقی کا اللہ
اور ہے، کہتی سلام کو آپ وہ ہے چنی طرح کی آپ نے اللہ جماعت جو میں بابل 13
بھی۔ مرقس بیٹا میرا طرح اِسی
دینا۔ بوسہ کا محبت کو دوسرے ایک 14
ہو۔ سلامتی ہیں میں مسیح جو کی سب آپ

پطرس-۲

ہے۔ سے طرف کی پطرس شمعون رسول اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ 1
راست کی مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خدا ہمارے جنہیں ہوں رہا لکھ کو سب اُن مَیں
ملا۔ بھی ہمیں جو ہے گیا بخشا ایمان قیمت بیش وہی سے وسیلے کے بازی
کرتے کرتے ترقی میں جاننے کو عیسیٰ خداوند ہمارے اور اُسے آپ کہ کرے خدا 2
جائیں۔ پاتے سلامتی اور فضل سے کثرت

بُلاوا کا اللہ

گزارنے زندگی ترس خدا جو ہے کیا عطا کچھ سب وہ ہمیں سے قدرت الٰہی اپنی نے اللہ 3
ہمیں نے اُس کیونکہ ہے۔ ہوا حاصل سے لینے جان اُسے یہ ہمیں اور ہے۔ ضروری لئے کے
ہے۔ بُلایا ذریعے کے قدرت اور جلال ذاتی اپنے
جن ہیں دی چیزیں قیمت بیش اور عظیم وہ ہمیں نے اُس سے قدرت اور جلال اِس 4
پیدا سے خواہشات بُری کی دنیا سے اِن آپ کہ تھا چاہتا وہ کیونکہ تھا۔ کیا نے اُس وعدہ کا
جائیں۔ ہو شریک میں ذات الٰہی کی اُس کر بچ سے فساد والے ہونے
سے ایمان کے آپ کہ کریں کوشش سے لگن پوری کر رکھ نظر پیشِ کچھ سب یہ 5
علم، سے اخلاق جائے، ہو پیدا اخلاق
زندگی، ترس خدا سے قدمی ثابت قدمی، ثابت سے نفس ضبطِ نفس، ضبطِ سے علم 6
محبت۔ لئے کے سب سے شفقت برادرانہ اور شفقت برادرانہ سے زندگی ترس خدا 7
محفوظ سے اِس کو آپ یہ ہی اُتنا گے جائیں بڑھتے میں خوبیوں اِن آپ ہی جتنا کیونکہ 8
رہیں۔ بےپھل اور سُست میں جاننے کو مسیح عیسیٰ خداوند ہمارے آپ کہ گی رکھیں
وہ ہے۔ اندھا وہ کہ ہے کمزور اِتنی نظر کی اُس ہیں نہیں خوبیاں یہ میں جس لیکن 9
ہے۔ گیا کیا صاف پاک سے گناہوں گزرے کے اُس اُسے کہ ہے گیا بھول
کوشاں میں کرنے تصدیق کی چناؤ اور بُلاوے اپنے سے لگن مزید بھائیو، چنانچہ 10
گے بچیں سے جانے گر آپ سے کرنے یہ کیونکہ رہیں۔
کی مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ہمارے کو آپ سے خوشی بڑی اللہ اور 11
گا۔ دے اجازت کی ہونے داخل میں بادشاہی
واقف سے اِن آپ حالانکہ گا، رہوں دلاتا یاد کی باتوں اِن کو آپ ہمیشہ مَیں لئے اِس 12
ہے۔ ملی کو آپ جو ہیں قائم پر سچائی اُس سے مضبوطی اور ہیں

رهتا میں جھونپڑی اِس کی جسم مَیں دیر اَور جتنی کہ ہوں سمجھتا فرض اپنا مَیں بلکہ 13
رهوں۔ اُبھارتا سے دلانے یاد کی باتوں اِن کو آپ ہوں
ہمارے گی۔ جائے دی ڈھا ھی جلد جھونپڑی یہ میری اب کہ ہے معلوم مجھے کیونکہ 14
تھا۔ کیا ظاہر یہ پر مجھ بھی نے مسیح عیسیٰ خداوند
وقت ہر آپ بھی بعد کے جانے کر کوچ میرے کہ گا کروں کوشش پوری مَیں لیکن 15
سکیں۔ رکھ یاد کو باتوں اِن

گواہ کے جلال کے مسیح

کے آمد اور قدرت کی مسیح خداوند کے آپ اور اپنے کو آپ نے ہم جب کیونکہ 16
بلکہ تھے رہے کر نہیں انحصار پر کہانیوں قصے گھڑے سے چالاکی ہم تو بتایا میں بارے
عظمت کی اُس سے آنکھوں ھی اپنی نے ہم کیونکہ بتایا۔ سے حیثیت کی گواہوں یہ نے ہم
تھی۔ دیکھی
کی اللہ نے آواز ایک جب ملا، جلال و عزت سے باپ خدا اُسے جب تھے موجود ہم 17
"ہوں۔ خوش مَیں سے جس ہے فرزند پیارا میرا یہ" کہا، کر آ سے شان پُرجلال
سنی۔ آتی سے آسمان آواز یہ خود نے ہم تو تھے پر پہاڑ مُقدّس ساتھ کے اُس ہم جب 18
کریں اچھا آپ ہے۔ مضبوط زیادہ اعتماد پر پیغام کے نبیوں ہمارا پر بنا کی تجربے اِس 19
جو ہے مانند کی روشنی میں جگہ تاریک کسی یہ کیونکہ دیں۔ دھیان خوب پر اِس اگر گے
طلوع میں دلوں کے آپ ستارہ کا صبح کر پھٹ پَو تک جب گی رہے چمکتی تک وقت اُس
جائے۔ ہو نہ
بھی کوئی کی مُقدّس کلامِ کہ ہے ضرورت کی سمجھنے یہ کو آپ کر بڑھ سے سب 20
ہوتی۔ نہیں پیدا سے تفسیر ھی اپنی کی نبی کوئی پیش
بلکہ آئی نہیں میں وجود سے تحریک کی انسان بھی کبھی گوئی پیش بھی کوئی کیونکہ 21
بات سے طرف کی اللہ کر پا تحریک سے القدس روح نے انسانوں وقت کرتے گوئی پیش
کی۔

2

اُستاد جھوٹے

میں آپ طرح اُسی تھے، بھی نبی جھوٹے میں قوم اسرائیل میں ماضی طرح جس لیکن 1
تعلیمات مہلک میں جماعتوں کی خدا یہ گے۔ جائیں ہو کھڑے اُستاد جھوٹے بھی سے
لیا خرید اُنہیں نے جس گے کریں بھی انکار سے جاننے کو مالک اپنے بلکہ گے پھیلائیں
گے۔ لائیں ہلاکت پر آپ اپنے ھی جلد یہ سے حرکتوں ایسی تھا۔

دوسرے سے وجہ اِس اور گے، کریں پیروی کی حرکتوں عیاش کی اُن لوگ سے بہت 2
گے۔ بکیں کفرپر راہ کی سچائی
کریں کھسوٹ لُوٹ کی آپ کر سنا کھانیاں فرضی کو آپ اُستاد یہ سے سبب کے لالچ 3
ھے۔ نہیں رفتار سُست فیصلہ کا اُس اور ٹھہرایا، مجرم اُنہیں سے دیر بڑی نے اللہ لیکن گے۔
ھے۔ کھڑا تیار لئے کے کرنے ھلاک اُنہیں بلکہ رھا نہیں اونگھ منصف کا اُن ھاں،
کی تاریکی اُنہیں بلکہ کیا گناہ نے جنہوں دیا نہ بچنے کو فرشتوں اُن نے اللہ دیکھیں، 4
گے۔ رھیں محفوظ تک دن کے عدالت وہ جھاں دیا ڈال میں جھنم کر باندھ میں زنجیروں
کو سیلاب پر باشندوں بےدین کے اُس بلکہ دیا نہ بچنے کو دنیا قدیم نے اُس طرح اِسی 5
بچایا۔ سمیت جانوں اَور سات کو نوح پیغمبر کے بازی راست صرف نے اُس دیا۔ آنے
اللہ یوں دیا۔ کر راکھ کر دے قرار مجرم کو شہروں کے عمورہ اور سدوم نے اُس اور 6
گا۔ جائے کیا کچھ کیا ساتھ کے بےدینوں کہ دکھایا کر بنا عبرت اُنہیں نے
چال گندے کے لوگوں بےاصول اور تھا باز راست جو بچایا کو لوط نے اُس ساتھ ساتھ 7
رھا۔ بِستا کر دیکھ دیکھ چلن
روز بہ روز جان باز راست کی اُس اور تھا، بستا درمیان کے اُن آدمی باز راست یہ کیونکہ 8
رھی۔ پھنسی میں عذاب سخت کر سن اور دیکھ حرکتیں شریر کی اُن
کے عدالت کو بےدینوں اور بچانا سے آزمائش کو لوگوں دار دین رب کہ ھے ظاھر یوں 9
ھے، جانتا رکھنا تحت کے سزا تک دن
خداوند اور رھتے لگے پیچھے کے خواھشات گندی کی جسم اپنے جو اُنہیں کر خاص 10
ھیں۔ جانتے حقیر کو اختیار کے
ڈرتے۔ نہیں سے بکنے کفرپر ھستیوں جلالی اور ھیں مغرور اور گستاخ لوگ یہ
حضور کے رب ھیں قوی اور ور طاقت زیادہ کہیں جو بھی فرشتے میں مقابلے کے اِس 11
کرتے۔ نہیں جرأت کی لگانے الزامات اور بہتان پر ھستیوں ایسی
پیدا لئے اِس پر طور فطری جو ھیں، مانند کی جانوروں بےعقل اُستاد جھوٹے یہ لیکن 12
ھیں۔ بکتے کفر وہ پر اُس سمجھتے نہیں وہ کچھ جو جائے۔ کیا ختم اور پکڑا اُنہیں کہ ھیں ھوئے
گے۔ جائیں ھو ھلاک بھی وہ طرح کی جانوروں جنگلی اور
کے اُن گا۔ پڑے بھگتنا خود اُنہیں وھی پہنچایا کو دوسروں نے اُنہوں نقصان جو یوں 13
اور داغ وہ کریں۔ عیش کر کھل وقت کے دن کہ ھے یہ مراد سے اُٹھانے لطف نزدیک
ھیں۔ مناتے رلیاں رنگ کی دغابازیوں اپنی کر ھو شریک میں ضیافتوں کی آپ جو ھیں دھبے
اور ھیں رھتی میں تلاش کی کرنے زنا سے عورت بدکار کسی وقت ھر آنکھیں کی اُن 14
اُکساتے لئے کے کرنے کام غلط کو لوگوں کمزور وہ رکتیں۔ نہیں کبھی سے کرنے گناہ
!لعنت کی اللہ پر اُن ھیں۔ ماھر میں کرنے لالچ اور

رہے چل پر قدم نقشِ کے بعور بن بلعام اور رہے پھر آوارہ کر ھٹ سے راہ صحیح وہ 15
کیا۔ کام غلط میں لالچ کے پیسوں نے بلعام کیونکہ ھیں،
قابل کے بولنے جو نے جانور اِس ڈانٹا۔ سے سبب کے گناہ اِس اُسے نے گدھی لیکن 16
دیا۔ روک سے دیوانگی کی اُس کو نبی اور کی بات میں آواز سی کی انسان تھا نہیں
تقدیر کی اِن ھیں۔ بادل ہوئے دھکیلے سے آندھی اور چشمے ہوئے سوکھے لوگ یہ 17
ھے۔ حصہ ترین تاریک کا اندھیرے
شہوتوں جسمانی غیراخلاقی اور ھے نہیں کچھ پیچھے کے جن ھیں کرتے باتیں مغرور یہ 18
سے میں والوں گزارنے زندگی کی دھوکے میں ھی حال جو ھیں اُکساتے کو لوگوں ایسے سے
ھیں۔ نکلے بچ
کیونکہ ھیں۔ غلام کے بدکاری خود جبکہ ھیں کرتے وعدہ کا کرنے آزاد اُنہیں یہ 19
ھے۔ گیا آ غالب پر اُس جو ھے غلام کا اُسی انسان
کی دنیا اِس سے لینے جان کو مسیح عیسیٰ دھندہ نجات اور خداوند ھمارے جو اور 20
ھیں جاتے ہو مغلوب کر پھنس میں اِس پھر بار ایک میں بعد لیکن ھیں، نکلتے بچ سے آلودگی
ھے۔ جاتا ہو بُرا زیادہ نسبت کی پہلے انجام کا اُن
حکم مُقدّس اُس میں بعد لیکن لیا، جان کو راہ کی بازی راست نے لوگوں جن ھاں، 21
کبھی سے راہ اِس وہ کہ ہوتا بہتر لئے کے اُن تھا، گیا کیا حوالے کے اُن جو لیا پھیر منہ سے
ہوتے۔ نہ واقف
بھی یہ اور "ھے۔ جاتا آ واپس پاس کے کَے اپنی کُتّا" کہ ھے آتا صادق محاورہ یہ پر اُن 22
"ھے۔ لگتی لوٹنے میں کیچڑ دوبارہ بعد کے نہانے سؤرنی" کہ

3

وعدہ کا آمد کی خداوند

مَیں میں خطوں دونوں ھے۔ دیا لکھ کو آپ نے مَیں جو ھے خط دوسرا اب یہ عزیزو، 1
کی۔ کوشش کی اُبھارنے سوچ پاک میں ذھنوں کے آپ کر دلا یاد کی باتوں کئی نے
کی نے نبیوں مُقدّس گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ آپ کہ ہوں چاہتا مَیں 2
رسولوں اپنے کو آپ جو بھی حکم وہ کا دھندہ نجات اور خداوند ھمارے ساتھ ساتھ اور تھی
ملا۔ معرفت کی
گے آئیں لوگ ایسے میں دنوں آخری اِن کہ ھے ضرورت کی سمجھنے بات یہ کو آپ اوّل 3
گے۔ رھیں میں قبضے کے شہوتوں اپنی کر اُڑا مذاق جو
دادا باپ ھمارے ھے؟ کہاں وہ لیکن کیا، تو وعدہ کا آنے نے عیسیٰ" گے، پوچھیں وہ 4
"ھے۔ ھی ویسا کا ویسے کچھ سب تک آج کرلے سے تخلیق کی دنیا اور ھیں، چکے مر تو
تخلیق کی آسمانوں پر حکم کے اللہ میں زمانے قدیم کہ ھیں کرتے نظرانداز لوگ یہ لیکن 5
آئی۔ میں وجود ذریعے کے پانی اور سے میں پانی زمین اور ہوئی

ہوا۔ تباہ کچھ سب اور آیا سیلاب پر دنیا کی زمانے قدیم ذریعے کے پانی اِسی 6
ہے، رکھا کر محفوظ لئے کے آگ کو زمین اور آسمان موجودہ نے حکم اِسی کے اللہ اور 7
گے۔ جائیں ہو ہلاک وہ اور گی جائے کی عدالت کی لوگوں بےدین جب لئے کے دن اُس
دن ایک نزدیک کے خداوند رہے۔ نہ پوشیدہ سے آپ بات ایک عزیزو، میرے لیکن 8
برابر۔ کے دن ایک سال ہزار اور ہے برابر کے سال ہزار
وہ بلکہ ہیں سمجھتے لوگ کچھ طرح جس کرتا نہیں دیر میں کرنے پورا وعدہ اپنا خداوند 9
یہ بلکہ جائے ہو ہلاک کوئی کہ چاہتا نہیں وہ کیونکہ ہے۔ رہا کر صبر خاطر کی آپ تو
پہنچیں۔ تک نوبت کی توبہ سب کہ
جائیں ہو ختم ساتھ کے شور بڑے آسمان گا۔ آئے طرح کی چور دن کا خداوند لیکن 10
عدالت کر ہو ظاہر سمیت کاموں کے اُس زمین اور گے جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرام گے،
گی۔ جائے کی پیش میں
لوگ کے قسم کس آپ پھر تو گا جائے ہو ختم طرح اِس کچھ سب اگر سوچیں، اب 11
ہوئے گزارتے زندگی ترس خدا اور مُقدّس کو آپ چاہئیں؟ ہونے
دن وہ کہ چاہئے کرنی کوشش یہ کو آپ ہاں، چاہئے۔ دیکھنی راہ کی دن کے اللہ 12
گے۔ جائیں پگھل میں آگ فلکی اجرام اور گے جائیں جل آسمان جب آئے جلدی
ہے۔ کیا نے اللہ وعدہ کا جن ہیں میں انتظار کے زمین نئی اور آسمانوں نئے اُن ہم لیکن 13
گی۔ کرے سکونت راستی وہاں اور
کوشاں ساتھ کے لگن پوری لئے اِس ہیں میں انتظار اِس آپ چونکہ عزیزو، چنانچہ 14
ہو۔ صلح ساتھ کے اُس کی آپ اور ٹھہریں بےالزام اور بےداغ نزدیک کے اللہ آپ کہ رہیں
ہمارے ہے۔ دیتا موقع کا پانے نجات کو لوگوں صبر کا خداوند ہمارے کہ رکھیں یاد 15
یہی کو آپ ہے کی عطا اُسے نے اللہ جو مطابق کے حکمت اُس بھی نے پولس بھائی عزیز
ہے۔ لکھا کچھ
اُس ہے۔ کرتا ذکر کا مضمون اِس وہ جب ہے لکھتا میں خطوں تمام اپنے کچھ یہی وہ 16
کمزور اور جاہل جنہیں اور ہیں مشکل میں سمجھنے جو ہیں باتیں ایسی کچھ میں خطوں کے
بھی ساتھ کے صحیفوں باقی وہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہیں، کرتے بیان کر مروڑ توڑ لوگ
ہیں۔ رہے کر ہلاک ہی کو آپ اپنے وہ سے اِس لیکن ہیں۔ کرتے
لئے اِس ہوں۔ رہا کر آگاہ سے باتوں اِن پہلے سے وقت کو آپ مَیں عزیزو، میرے 17
سے مقام محفوظ کو آپ کر بہکا کو آپ سوچ غلط کی لوگوں بےاصول تا کہ رہیں خبردار
دے۔ نہ ہٹا
میں علم اور فضل کے مسیح عیسیٰ دہندہ نجات اور خداوند ہمارے بجائے کے اِس 18
آمین۔ !رہے ہوتا حاصل جلال تک ابد اور اب اُسے رہیں۔ کرتے ترقی

ی وح ن ا-۱

کلام کا زندگی

سے کانوں اپنے نے ہم جسے تھا، سے ابتدا جو ہیں کرتے منادی کی اُس کو آپ ہم 1
سے ہاتھوں اپنے نے ہم جسے اور کیا نے ہم مشاہدہ کا جس دیکھا، سے آنکھوں اپنی سنا،
ہے۔ کلام کا زندگی وہی چھوا۔
آپ کر دے گواہی ہم اب اور دیکھا۔ اُسے نے ہم ہوا، ظاہر تھا زندگی خود جو وہ 2
ہوئی ظاہر پر ہم اور تھی پاس کے باپ خدا جو ہیں کرتے منادی کی زندگی ابدی اُس کو
ہے۔
بھی آپ تا کہ ہے لیا سن اور دیکھ خود نے ہم جو ہیں سناتے کچھ وہ کو آپ ہم 3
عیسیٰ فرزند کے اُس اور باپ خدا رفاقت ہماری اور جائیں۔ ہو شریک میں رفاقت ہماری
ہے۔ ساتھ کے مسیح
جائے۔ ہو پوری خوشی ہماری تا کہ ہیں رہے لکھ لئے اِس یہ ہم 4

ہے نور اللہ

اُس اور ہے نور اللہ ہے، یہ وہ ہیں رہے سنا کو آپ اور سنا سے اُس نے ہم پیغام جو 5
نہیں۔ ہی ہے تاریکی میں
ہم تو ہیں کرتے دعویٰ کا رکھنے رفاقت ساتھ کے اللہ ہوئے چلتے میں تاریکی ہم جب 6
رہے۔ گزار نہیں زندگی مطابق کے سچائی اور رہے بول جھوٹ
ہم پھر تو ہے، میں نور اللہ طرح جس طرح اُسی بالکل ہیں، چلتے میں نور ہم جب لیکن 7
گناہوں تمام ہمیں خون کا عیسیٰ فرزند کے اُس اور ہیں رکھتے رفاقت ساتھ کے دوسرے ایک
ہے۔ دیتا کر صاف پاک سے
ہم اور ہیں دیتے فریب کو آپ اپنے ہم تو کریں دعویٰ کا ہونے پاک سے گناہ ہم اگر 8
ہے۔ نہیں سچائی میں
ہمارے وہ گا۔ ہو ثابت راست اور وفادار وہ تو کریں اقرار کا گناہوں اپنے ہم اگر لیکن 9
گا۔ کرے صاف پاک سے ناراستی تمام ہمیں کے کر معاف کو گناہوں
اُس اور ہیں دیتے قرار جھوٹا اُسے ہم تو کیا نہیں گناہ نے ہم کہ کریں دعویٰ ہم اگر 10
ہے۔ نہیں اندر ہمارے کلام کا

2

ہے کرتا شفاعت ہماری مسیح

کوئی اگر لیکن کریں۔ نہ گناہ آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس یہ کو آپ مَیں بچو، میرے 1
جو مسیح عیسیٰ ہے، کرتا شفاعت ہماری سامنے کے باپ خدا جو ہے ایک تو کرے گناہ
ہے۔ راست
کا گناہوں ہمارے صرف نہ اور ہے، قربانی والی دینے کفارہ کا گناہوں ہمارے وہی 2
بھی۔ کا گناہوں کے دنیا پوری بلکہ
عمل پر احکام کے اُس ہم جب ہے، لیا جان اُسے نے ہم کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اِس 3
ہیں۔ کرتے
ہے جھوٹا وہ کرتا نہیں عمل پر احکام کے اُس لیکن "ہوں جانتا اُسے مَیں" ہے، کہتا جو 4
ہے۔ نہیں میں اُس سچائی اور
تک تکمیل حقیقتاً محبت کی اللہ میں اُس ہے کرتا پیروی کی کلام کے اُس جو لیکن 5
ہیں۔ میں اُس ہم کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اِس ہے۔ گئی پہنچ
طرح جس چلے یوں وہ کہ ہے لازم لئے کے اُس ہے قائم میں اُس وہ کہ ہے کہتا جو 6
تھا۔ چلتا عیسیٰ

حکم نیا ایک

شروع کو آپ جو حکم پرانا وہی بلکہ رہا، لکھ نہیں حکم نیا کوئی کو آپ مَیں عزیزو، 7
ہے۔ لیا سن نے آپ جو ہے پیغام وہی حکم پرانا یہ ہے۔ ملا سے
ظاہر میں آپ اور مسیح سچائی کی اِس اور ہے، بھی نیا حکم یہ سے طرف دوسری لیکن 8
ہے۔ گئی لگ چمکنے روشنی حقیقی اور ہے والی ہونے ختم تاریکی کیونکہ ہے۔ ہوئی
تاریکی تک اب وہ ہے کرتا نفرت سے بھائی اپنے کہ دعویٰ کا ہونے میں نور جو 9
ہے۔ میں
نہیں چیز بھی کوئی میں اُس اور ہے رہتا میں نور وہ ہے رکھتا محبت سے بھائی اپنے جو 10
سکے۔ بن باعث کا ٹھوکر جو جاتی پائی
چلتا میں اندھیرے اور ہے میں ہی تاریکی وہ ہے کرتا نفرت سے بھائی اپنے جو لیکن 11
کر اندھا اُسے نے تاریکی کیونکہ ہے، رہا جا کہاں وہ کہ معلوم نہیں یہ کو اُس ہے۔ پھرتا
ہے۔ رکھا
کی نام کے اُس کو گناہوں کے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں بچو، پیارے 12
ہے۔ گیا دیا کر معاف خاطر
ہی ابتدا جو ہے لیا جان اُسے نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں والدو، 13
ہیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں مردو، جوان ہے۔ سے
ہے۔ لیا جان کو باپ نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں بچو،
ہی ابتدا جو ہے لیا جان اُسے نے آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں والدو، 14
کلام کا اللہ ہیں۔ مضبوط آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس کو آپ مَیں مردو، جوان ہے۔ سے
ہیں۔ گئے آ غالب پر ابلیس آپ اور ہے بستا میں آپ

کرے پیار کو دنیا کوئی اگر ہے۔ میں دنیا جو کو چیز کسی نہ کرنا، مت پیار کو دنیا 15
ہے۔ نہیں میں اُس محبت کی باپ خدا تو
سے طرف کی دنیا بلکہ نہیں سے طرف کی باپ وہ ہے میں دنیا چیز بھی جو کیونکہ 16
ہو۔ نفرپر ملکیت اپنی یا لالچ کا آنکھوں خواھشات، بُری کی جسم وہ خواہ ہے،
مرضی کی اللہ جو لیکن ہیں، رہی ہو ختم ہے چاھتا انسان جو چیزیں وہ کی اُس اور دنیا 17
گا۔ رہے جیتا تک ابد وہ ہے کرتا پوری

دشمن کا مسیح

رہا آ مسیح مخالفِ کہ ہے لیا سن خود نے آپ ہے۔ پہنچی آ گھڑی آخری اب بچو، 18
آخری کہ ہے چلتا پتا ہمیں سے اِس ہیں۔ چکے آ مسیح مخالفِ ایسے سے بہت حقیقتاً اور ہے،
ہے۔ گئی آ گھڑی
اگر کیونکہ تھے۔ نہیں سے میں ہم میں حقیقت لیکن ہیں، تو نکلے سے میں ہم لوگ یہ 19
کہ ہوا ظاھر سے چھوڑنے ہمیں لیکن رہتے۔ ہی ساتھ ہمارے وہ تو ہوتے سے میں ہم وہ
ہیں۔ نہیں سے میں ہم سب

آپ اور ہے، گیا مل مسح کا روح ہے قدوس جو سے اُس کو آپ ہیں۔ فرق آپ لیکن 20
ہیں۔ جانتے کو سچائی پوری
آپ کہ لئے اِس بلکہ جانتے نہیں کو سچائی آپ کہ رہا لکھ نہیں لئے اِس کو آپ مَیں 21
سکتا۔ آ نہیں سے طرف کی سچائی جھوٹ بھی کوئی کہ اور ہیں جانتے سچائی

ایسا مسیح مخالفِ ہے۔ کرتا انکار کا ہونے مسیح کے عیسیٰ جو وہ ہے؟ جھوٹا کون 22
ہے۔ کرتا انکار کا فرزند اور باپ وہ ہے۔ شخص
کرتا اقرار کا فرزند جو اور ہے، نہیں بھی باپ پاس کے اُس ہے کرتا انکار کا فرزند جو 23
ہے۔ بھی باپ پاس کے اُس ہے

میں آپ وہ اگر رہے۔ میں آپ وہ سنا سے ابتدا نے آپ کچھ جو کہ ہے لازم چنانچہ 24
گے۔ رہیں میں باپ اور فرزند بھی آپ تو رہے
زندگی۔ ابدی ہے وہ ہے کیا سے ہم نے اُس وعدہ جو اور 25

کی ہٹانے سے راہ صحیح کو آپ جو ہوں رہا لکھ میں بارے کے اُن یہ کو آپ مَیں 26
ہیں۔ رہے کر کوشش
لئے اِس ہے، بستا اندر کے آپ وہ ہے۔ گیا مل مسح کا روح سے اُس کو آپ لیکن 27
آپ روح کا مسیح کیونکہ دے۔ تعلیم کو آپ کوئی کہ نہیں ہی ضرورت کی اِس کو آپ
جھوٹ ہے، سچ وہ ہے سکھاتا وہ بھی کچھ جو اور ہے دیتا تعلیم میں بارے کے باتوں سب کو
رہیں۔ میں مسیح طرح اُسی ہے، دی تعلیم کو آپ نے اُس طرح جس چنانچہ نہیں۔

اعتماد پورے ہم پر ہونے ظاہر کے اُس تا کہ رہیں قائم میں اُس بچو، پیارے اب اور 28
پڑے۔ ہونا نہ شرمندہ پر آمد کی اُس اور سکیں ہو کھڑے سامنے کے اُس ساتھ کے
راست بھی جو کہ ہیں جانتے بھی یہ آپ تو ہے باز راست مسیح کہ ہیں جانتے آپ اگر 29
ہے۔ گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے کرتا کام

3

فرزند کے اللہ

فرزند کے اللہ ہم کہ تک یہاں ہے، کی محبت کتنی سے ہم نے باپ کہ دیں دھیان 1
نہیں بھی اُسے تو وہ جانتی۔ نہیں ہمیں دنیا لئے اِس بھی۔ ہیں واقعی ہم اور ہیں۔ کھلاتے
جانتی۔
ہوا نہیں ظاہر تک ابھی وہ گے ہوں ہم کچھ جو اور ہیں، فرزند کے اللہ ہم اب عزیزو، 2
گے۔ ہوں مانند کی اُس ہم تو گا جائے ہو ظاہر وہ جب کہ ہیں جانتے ہم اِتنا لیکن ہے۔
ہے۔ وہ جیسا گے کریں ہی ویسے مشاہدہ کا اُس ہم کیونکہ
ہی ویسے ہے، رکھتا صاف پاک کو آپ اپنے وہ ہے رکھتا اُمید یہ میں مسیح بھی جو 3
ہے۔ خود مسیح جیسا
خلاف کی شریعت گناہ ہاں، ہے۔ کرتا ورزی خلاف کی شریعت وہ ہے کرتا گناہ جو 4
ہے۔ ہی ورزی
ہوا۔ ظاہر لئے کے جانے لے اُٹھا کو گناہوں ہمارے عیسیٰ کہ ہیں جانتے آپ لیکن 5
ہے۔ نہیں گناہ میں اُس اور
اُسے نے اُس تو نہ ہے رہتا کرتا گناہ جو اور کرتا۔ نہیں گناہ وہ ہے رہتا قائم میں اُس جو 6
ہے۔ جانا اُسے نہ ہے، دیکھا
راست جو دے۔ ہٹا سے راہ صحیح کو آپ وہ کہ دیں نہ اجازت کو کسی بچو، پیارے 7
ہے۔ باز راست جیسا مسیح ہاں باز، راست وہ ہے کرتا کام
اللہ ہے۔ آیا کرتا گناہ سے ہی شروع ابلیس کیونکہ ہے، سے ابلیس وہ ہے کرتا گناہ جو 8
کرے۔ تباہ کام کا ابلیس کہ ہوا ظاہر لئے اِسی فرزند کا
اللہ کیونکہ گا، کرے نہیں گناہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو 9
کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ کیونکہ سکتا نہیں ہی کر گناہ وہ ہے۔ رہتی میں اُس فطرت کی
ہے۔ گیا بن فرزند
راست جو: کون فرزند کے ابلیس اور ہیں کون فرزند کے اللہ کہ ہے چلتا پتا سے اِس 10
ہے۔ نہیں فرزند کا اللہ وہ ہے، رکھتا محبت سے بھائی اپنے نہ کرتا، نہیں کام

رکھنا محبت سے دوسرے ایک

دوسرے ایک ہمیں کہ ہے، رکھا سن سے شروع نے آپ جو ہے پیغام وہ یہی کیونکہ 11
ہے۔ رکھنا محبت سے

اُس اور کیا۔ قتل کو بھائی اپنے نے جس اور تھا کا ابلیس جو ہوں، نہ طرح کی قابیل 12
تھا۔ راست کام کا بھائی جبکہ تھا بُرا کام کا اُس کہ لئے اِس کیا؟ کیوں قتل کو اُس نے
جائیں۔ ہو نہ تو حیران ہے کرتی نفرت سے آپ دنیا جب بھائیو، چنانچہ 13
اِس یہ ہم ہیں۔ گئے ہو داخل میں زندگی کر نکل سے موت ہم کہ ہیں جانتے تو ہم 14
تک اب وہ رکھتا نہیں محبت جو ہیں۔ رکھتے محبت سے بھائیوں اپنے ہم کہ ہیں جانتے لئے
ہے۔ میں حالت کی موت
قاتل جو کہ ہیں جانتے آپ اور ہے۔ قاتل وہ ہے رکھتا نفرت سے بھائی اپنے بھی جو 15
رہتی۔ نہیں زندگی ابدی میں اُس ہے
دی۔ دے جان اپنی خاطر ہماری نے مسیح کہ ہے جانا کو محبت نے ہم ہی سے اِس 16
دیں۔ جان اپنی خاطر کی بھائیوں اپنے کہ ہے یہی فرض بھی ہمارا اور
کو حالت مند ضرورت کی بھائی اپنے وہ اور ہوں ٹھیک حالات مالی کے کسی اگر 17
ہے؟ سکتی رہ قائم طرح کس محبت کی اللہ میں اُس تو کرے نہ رحم کر دیکھ
عملی محبت ہماری بلکہ کریں نہ اظہار کا محبت سے باتوں اور الفاظ ہم آئیں بچو، پیارے 18
ہو۔ حقیقی اور

اعتماد پورا حضور کے اللہ

اپنے ہم ہی یوں اور ہیں، سے طرف کی سچائی ہم کہ ہیں لیتے جان ہم سے اِس غرض 19
ہیں سکتے دے تسلی کو دل
جانتا کچھ سب اور ہے بڑا سے دل ہمارے اللہ کیونکہ ہے۔ ٹھہراتا مجرم ہمیں وہ جب 20
ہے۔
کے اللہ ساتھ کے اعتماد پورے ہم تو ٹھہراتا نہیں مجرم ہمیں دل ہمارا جب عزیزو، اور 21
ہیں سکتے آ حضور
ہیں چلتے پر احکام کے اُس ہم کیونکہ ہیں۔ مانگتے سے اُس جو ہیں پاتے کچھ وہ اور 22
ہے۔ پسند اُسے جو ہیں کرتے کچھ وہی اور
ایک کر لا ایمان پر نام کے مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس ہم کہ ہے حکم یہ کا اُس اور 23
تھا۔ دیا حکم ہمیں نے مسیح طرح جس رکھیں، محبت سے دوسرے
کس ہم میں۔ اُس اللہ اور ہے بستا میں اللہ وہ ہے رہتا تابع کے احکام کے اللہ جو 24
دیا ہمیں نے اُس جو سے وسیلے کے روح اُس ہے؟ بستا میں ہم وہ کہ ہیں لیتے جان طرح
ہے۔

4

روح جھوٹی اور حقیقی

اللہ وہ کہ کریں معلوم کر پرکھ کو روحوں بلکہ کرنا مت یقین کا روح ایک ہر عزیزو، 1
ہیں۔ نکلے میں دنیا نبی جھوٹے متعدد کیونکہ نہیں، یا ہیں سے

کہ ہے کرتی اعتراف کا اِس روح بھی جو :ہیں لیتے پہچان کو روح کے اللہ آپ سے اِس 2
ہے۔ سے اللہ وہ ہے آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ

مخالفِ یہ ہے۔ نہیں سے اللہ وہ کرے نہ تسلیم یہ میں بارے کے عیسیٰ روح بھی جو لیکن 3
وقت اِس بلکہ ہے والا آنے وہ کہ ملی خبر کو آپ میں بارے کے جس ہے روح کی مسیح
ہے۔ چکا آ میں دنیا

ہے میں آپ جو کیونکہ ہیں۔ گئے آ غالب پر اُن اور ہیں سے اللہ بچو، پیارے آپ لیکن 4
ہے۔ میں دنیا جو ہے بڑا سے اُس وہ

ہے۔ سنتی کی اُن دنیا اور ہیں کرتے باتیں کی دنیا لئے اِس اور ہیں سے دنیا لوگ یہ 5
نہیں سے اللہ جو لیکن ہے۔ سنتا ہماری وہ ہے جانتا کو اللہ جو اور ہیں سے اللہ تو ہم 6
سکتے کر امتیاز میں روح والی دینے فریب اور روح کی سچائی ہم یوں سنتا۔ نہیں ہماری وہ ہے
ہیں۔

ہے محبت اللہ

ہے، سے طرف کی اللہ محبت کیونکہ رکھیں۔ محبت سے دوسرے ایک ہم آئیں عزیزو، 7
ہے۔ جانتا کو اللہ اور ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے رکھتا محبت جو اور
ہے۔ محبت اللہ کیونکہ جانتا، نہیں کو اللہ وہ رکھتا نہیں محبت جو 8
کو فرزند اکلوتے اپنے نے اُس کہ ہوئی ظاہر درمیان ہمارے محبت کی اللہ میں اِس 9
جئیں۔ ذریعے کے اُس ہم تا کہ دیا بھیج میں دنیا

محبت سے ہم نے اُس کہ یہ بلکہ کی محبت سے اللہ نے ہم کہ نہیں یہ ہے، محبت یہی 10
دے۔ کفارہ لئے کے مٹانے کو گناہوں ہمارے وہ تا کہ دیا بھیج کو فرزند اپنے کے کر

دوسرے ایک بھی ہم کہ ہے لازم لئے اِس کیا پیار اِتنا ہمیں نے اللہ چونکہ عزیزو، 11
کریں۔ پیار کو

ہیں کرتے پیار کو دوسرے ایک ہم جب لیکن دیکھا۔ نہیں کو اللہ بھی نے کسی 12
ہے۔ پاتی تکمیل اندر ہمارے محبت کی اُس اور ہے بستا اندر ہمارے اللہ تو

کہ طرح اِس میں؟ ہم وہ اور ہیں رہتے میں اُس ہم کہ ہیں لیتے جان طرح کس ہم 13
ہے۔ دیا بخش روح اپنا ہمیں نے اُس

فرزند اپنے نے باپ خدا کہ ہیں دیتے گواہی کی اِس اور لی دیکھ بات یہ نے ہم اور 14
ہے۔ دیا بھیج لئے کے بننے دھندہ نجات کا دنیا کو

اللہ وہ اور ہے رہتا میں اُس اللہ تو ہے فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ کرے اقرار کوئی اگر 15
میں۔

رکھتا سے ہم اللہ جو ہیں لائے ایمان پر اُس اور ہے لی جان محبت وہ نے ہم خود اور 16
ہے۔

میں۔ اُس اللہ اور ہے رہتا میں اللہ وہ ہے رہتا قائم میں محبت بھی جو ہے۔ ھی محبت اللہ

دن کے عدالت ہم یوں اور ہے، پہنچتی تک تکمیل درمیان ہمارے محبت طرح اِسی 17
اِس بھی ہم ہی ویسے ہے وہ جیسے کیونکہ گے، سکیں ہو کھڑے ساتھ کے اعتماد پورے
ہیں۔ میں دنیا
خوف کیونکہ ہے، دیتی بھگا کو خوف محبت کامل بلکہ ہوتا نہیں خوف میں محبت 18
پہنچی۔ نہیں تک تکمیل محبت کی اُس ہے ڈرتا جو ہے۔ ڈر کا سزا پیچھے کے
رکھی۔ محبت سے ہم پہلے نے اللہ کہ ہیں رکھتے محبت لئے اِس ہم 19
تو کرے نفرت سے بھائی اپنے لیکن "ہوں رکھتا محبت سے اللہ مَیں" کہے، کوئی اگر 20
کس وہ رکھتا نہیں محبت ہے دیکھا نے اُس جسے سے بھائی اپنے جو کیونکہ ہے۔ جھوٹا وہ
دیکھا؟ نہیں نے اُس جسے ہے سکتا رکھ محبت سے اللہ طرح
بھائی اپنے وہ ہے رکھتا محبت سے اللہ جو ہے، یہ وہ ہے دیا ہمیں نے مسیح حکم جو 21
رکھے۔ محبت بھی سے

5

فتح ہماری پر دنیا

بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ وہ ہے مسیح ہی عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان بھی جو 1
ہے۔ رکھتا محبت بھی سے فرزند کے اُس وہ ہے رکھتا محبت سے باپ جو اور ہے۔ گیا
ہم کہ سے اِس ہیں؟ رکھتے محبت سے فرزند کے اللہ ہم کہ ہیں لیتے جان طرح کس ہم 2
ہیں۔ کرتے عمل پر احکام کے اُس اور رکھتے محبت سے اللہ
کے اُس اور کریں۔ عمل پر احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ مراد سے محبت سے اللہ کیونکہ 3
ہیں، نہیں باعث کا بوجھ لئے ہمارے احکام
ہے۔ جاتا آغالب پر دنیا وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ بھی جو کیونکہ 4
ہیں۔ پاتے ذریعے کے ایمان اپنے فتح یہ ہم اور
ہے۔ فرزند کا اللہ عیسیٰ کہ ہے رکھتا ایمان جو وہ صرف ہے؟ سکتا آغالب پر دنیا کون 5

گواہی میں بارے کے مسیح عیسیٰ

ظاہر ذریعے کے خون کے موت اپنی اور پانی کے بپتسمے اپنے جو ہے وہ مسیح عیسیٰ 6
جو القدس روح اور ذریعے۔ کے ہی دونوں خون اور پانی بلکہ ذریعے کے پانی صرف نہ ہوا،
ہے۔ دیتا گواہی کی اِس ہے سچائی
ہیں، گواہ تین کے اِس کیونکہ 7
ہیں۔ کرتے تصدیق کی بات ہی ایک تینوں اور خون۔ اور پانی القدس، روح 8
ہے۔ افضل کہیں سے اِس گواہی کی اللہ لیکن ہیں، کرتے قبول گواہی کی انسان تو ہم 9
ہے۔ کی تصدیق کی فرزند اپنے نے اُس کہ ہے یہ گواہی کی اللہ اور

10 ایمان پر اللہ جو اور ہے۔ گواہی یہ میں دل کے اُس ہے رکھتا ایمان پر فرزند کے اللہ جو
نے اللہ جو مانی نہ گواہی وہ نے اُس کیونکہ ہے۔ دیا قرار جھوٹا اُسے نے اُس رکھتا نہیں
دی۔ میں بارے کے فرزند اپنے
11 فرزند کے اُس زندگی یہ اور ہے، کی عطا زندگی ابدی ہمیں نے اللہ ہے، یہ گواہی اور
ہے۔ میں
12 فرزند کا اللہ پاس کے جس اور ہے، زندگی پاس کے اُس ہے فرزند پاس کے جس
ہے۔ نہیں بھی زندگی پاس کے اُس ہے نہیں

زندگی ابدی

13 آپ کہ ہوں رہا لکھ لئے اِس ہیں رکھتے ایمان پر نام کے فرزند کے اللہ جو کو آپ مَیں
ہے۔ حاصل زندگی ابدی کو آپ کہ لیں جان
14 ہیں مانگتے کچھ مطابق کے مرضی کی اُس ہم بھی جب کہ ہے اعتماد یہ پر اللہ ہمارا
ہے۔ سنتا ہماری وہ تو
15 علم یہ ہم لئے اِس ہے سنتا ہماری وہ تو ہیں مانگتے جب کہ ہیں جانتے ہم چونکہ اور
تھا۔ مانگا سے اُس نے ہم جو ہے بھی حاصل کچھ وہ ہمیں کہ ہیں رکھتے بھی
16 دعا وہ تو ہو نہ موت انجام کا جس دیکھے کرتے گناہ ایسا کو بھائی اپنے کوئی اگر
انجام کا جن ہوں رہا کر بات کی گناہوں اُن مَیں گا۔ کرے عطا زندگی اُسے اللہ اور کرے،
ایسے کہ رہا کہہ نہیں مَیں ہے۔ موت انجام کا جس ہے بھی گناہ ایسا ایک لیکن نہیں۔ موت
ہو۔ ہوا سرزد گناہ ایسا سے جس جائے کی دعا لئے کے شخص
17 ہوتا۔ نہیں موت انجام کا گناہ ہر لیکن ہے، گناہ حرکت ناراست ہر
18 رہتا، نہیں کرتا گناہ وہ ہے گیا بن فرزند کا اُس کر ہو پیدا سے اللہ جو کہ ہیں جانتے ہم
سکتا۔ پہنچا نہیں نقصان اُسے ابلیس اور ہے رکھتا محفوظ کو شخص ایسے فرزند کا اللہ کیونکہ
ہے۔ میں قبضے کے ابلیس دنیا تمام کہ اور ہیں فرزند کے اللہ ہم کہ ہیں جانتے ہم
19 جان اُسے ہم تا کہ ہے کی عطا سمجھ ہمیں اور ہے گیا آ فرزند کا اللہ کہ ہیں جانتے ہم
20 مسیح عیسیٰ فرزند کے اُس یعنی ہے حقیقی جو ہیں میں اُس ہم اور ہے۔ حقیقی جو لیں
ہے۔ زندگی ابدی اور خدا حقیقی وہی میں۔
21 !رکھیں محفوظ سے بُتوں کو آپ اپنے بچو، پیارے

ی وحن ا-۲

ھے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ 1
ہوں، کرتا پیار سے سچائی مَیں جنہیں ہوں رہا لکھ کو بچوں کے اُس اور خاتون چنیدہ میں
ہیں۔ جانتے کو سچائی جو سب بلکہ مَیں صرف نہ اور
گی۔ رہے ساتھ ہمارے تک ابد اور ہے رہتی میں ہم سچائی کیونکہ 2
اور کرے۔ عطا سلامتی اور رحم فضل، ہمیں مسیح عیسیٰ فرزند کا باپ اور باپ خدا 3
ہوں۔ حاصل ہمیں میں روح کی محبت اور سچائی چیزیں یہ

محبت اور سچائی

اُسی جو پائے ایسے بعض سے میں بچوں کے آپ نے مَیں کہ ہوا خوش ھی نہایت مَیں 4
تھا۔ دیا حکم ہمیں نے باپ خدا طرح جس ہیں چلتے میں سچائی طرح
دوسرے ایک سب ہم آئیں، کہ ہوں کرتا درخواست سے آپ مَیں خاتون، عزیز اب اور 5
ہمیں جو وھی بلکہ ہوں رہا لکھ کو آپ مَیں جو ہے نہیں حکم نیا کوئی یہ رکھیں۔ محبت سے
ہے۔ ملا سے ھی شروع
طرح جس گزاریں۔ زندگی مطابق کے احکام کے اُس ہم کہ ہے یہ مطلب کا محبت 6
چلیں۔ میں روح کی محبت آپ کہ ہے یہ حکم کا اُس ہے، سنا سے ھی شروع نے آپ
سے راہ صحیح کو آپ جو ہیں ہوئے کھڑے نکل میں دنیا لوگ ایسے سے بہت کیونکہ 7
آیا کر ہو مجسم مسیح عیسیٰ کہ مانتے نہیں لوگ یہ ہیں۔ رہتے لگے میں کوشش کی ہٹانے
ہے۔ مسیح مخالف اور والا دینے فریب شخص ایسا ہر ہے۔
وہ ہے کیا حاصل کے کر محنت کچھ جو نے آپ کہ ہو نہ ایسا رہیں۔ خبردار چنانچہ 8
جائے۔ مل اجر پورا کا اِس کو آپ کہ کرے خدا بلکہ رہے جاتا
اللہ پاس کے اُس ہے جاتا نکل آگے سے اِس بلکہ رہتا نہیں قائم پر تعلیم کی مسیح بھی جو 9
بھی۔ فرزند اور ہے بھی باپ پاس کے اُس ہے رہتا قائم پر تعلیم کی مسیح جو نہیں۔
میں گھروں اپنے اُسے نہ تو کرتا نہیں پیش تعلیم یہ کر آپاس کے آپ کوئی اگر چنانچہ 10
کریں۔ سلام کو اُس نہ دیں، آنے
شریک میں کاموں شریر کے اُس وہ ہے کرتا دعا کی سلامتی لئے کے اُس جو کیونکہ 11
ہے۔ جاتا ہو

باتیں آخری

کے اِس نہیں۔ ذریعے کے سیاھی اور کاغذ لیکن ہوں، چاھتا بتانا کچھ بہت کو آپ مَیں 12
خوشی ھماری پھر ہوں۔ رکھتا اُمید کی کرنے بات رُوبرُو کے آپ اور ملنے سے آپ مَیں بجائے
گی۔ جائے ہو مکمل

ھیں۔ کہتے سلام کو آپ بچے کے بہن چنیدہ کی آپ 13

ی وحنا ۱-۳

1 ہے۔ سے طرف کی یوحنا بزرگ خط یہ
ہوں۔ کرتا پیار سے سچائی مَیں جسے ہوں رہا لکھ کو گیُس عزیز اپنے مَیں
2 جسمانی آپ اور ہو ٹھیک سے طرح ہر حال کا آپ کہ ہے دعا میری عزیز، میرے
ہیں۔ سے لحاظ روحانی آپ جتنے ہوں تندرست ہی اُتنے پر طور
3 سچائی طرح کس آپ کہ دی گواہی کر آنے بھائیوں جب ہوا خوش نہایت مَیں کیونکہ
ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے سچائی ہمیشہ آپ یقیناً اور ہیں۔ گزارتے زندگی مطابق کے
4 میرے یہ تو ہیں رہے گزار زندگی مطابق کے سچائی بچے میرے کہ ہوں سنتا مَیں جب
ہے۔ ہوتا باعث کا خوشی زیادہ سے سب لئے

تعریف کی گیُس

5 رہے دکھا وفاداری آپ میں اُس ہیں رہے کر لئے کے بھائیوں آپ کچھ جو عزیز، میرے
ہیں۔ نہیں والے جاننے کے آپ وہ حالانکہ ہیں،
6 کر مہربانی ہے۔ دی گواہی کی محبت کی آپ ہی سامنے کے جماعت کی خدا نے اُنہوں
ہو۔ خوش اللہ کہ کریں مدد یوں لئے کے سفر کی اُن کے
7 مدد سے داروں غیرایمان اور ہیں نکلے لئے کے سفر خاطر کی نام کے مسیح وہ کیونکہ
لیتے۔ نہیں
8 ہم یوں کیونکہ کریں، نوازی مہمان کی لوگوں ایسے ہم کہ ہے فرض ہمارا یہ چنانچہ
ہیں۔ جاتے بن خدمت ہم کے سچائی بھی

دیمیتریُس اور دیترفیس

9 کی ہونے اوّل میں اُن جو دیترفیس لیکن تھا، دیا لکھ کچھ کو جماعت تو نے مَیں
کرتا۔ نہیں قبول ہمیں ہے رکھتا خواہش
10 ہے، رہا کر وہ جو گا دلاؤں یاد کی حرکتوں بُری اُن اُسے تو گا آؤں جب مَیں چنانچہ
خوش کو بھائیوں وہ بلکہ یہ صرف نہ اور ہے۔ رہا بک باتیں بُری خلاف ہمارے وہ کیونکہ
کر روک اُنہیں وہ تو ہیں چاہتے کرنا یہ دوسرے جب ہے۔ کرتا انکار بھی سے کہنے آمدید
ہے۔ دیتا نکال سے جماعت
جو ہے۔ اچھا جو کرنا کی اُس بلکہ کرنا مت نقل کی اُس ہے بُرا جو عزیز، میرے
11 دیکھا۔ نہیں کو اللہ نے اُس ہے کرتا کام بُرا جو لیکن ہے۔ سے اللہ وہ ہے کرتا کام اچھا
اچھی کی اُس بھی خود سچائی بلکہ ہیں دیتے گواہی اچھی کی دیمیتریُس لوگ سب
12 سچی گواہی ہماری کہ ہیں جانتے آپ اور ہیں، گواہ کے اِس بھی ہم ہے۔ دیتی گواہی
ہے۔

سلام آخری

13 کے سیاھی اور قلم مَیں جو ھیں باتیں ایسی یہ لیکن تھا، لکھنا کچھ بہت کو آپ مجھے
سکتا۔ بتا نہیں کو آپ ذریعے

14 گے۔ کریں بات رُوبرُو ھم پھر ھوں۔ رکھتا اُمید کی ملنے سے آپ ھی جلد مَیں

15 رھے۔ ھوتی ساتھ کے آپ سلامتی
ھمارا پر طور شخصی کو دوست ھر کے وھاں ھیں۔ کہتے سلام کو آپ دوست کے یہاں
دیں۔ سلام

یہوداہ

1 ہے۔ سے طرف کی یہوداہ بھائی کے یعقوب اور خادم کے مسیح عیسیٰ خط یہ
مسیح عیسیٰ اور ہیں پیارے میں باپ خدا جو ہے، گیا بُلایا جنہیں ہوں رہا لکھ اُنہیں مَیں
ہیں۔ گئے رکھے محفوظ لئے کے
کرے۔ عطا سے کثرت محبت اور سلامتی رحم، کو آپ اللہ 2

اُستاد جھوٹے

جس ہوں رکھتا شوق بڑا کا لکھنے میں بارے کے نجات اُس کو آپ مَیں گو عزیزو، 3
چاہتا لکھنا میں بارے کے بات اَور ایک کو آپ مَیں اب لیکن ہیں، شریک سب ہم میں
ایمان اُس آپ کہ ہوں کرتا محسوس ضرورت کی کرنے نصیحت کو آپ میں اِس مَیں ہوں۔
ہے۔ گیا دیا کر سپرد کے مُقدّسین لئے کے سدا بار ھی ایک جو کریں جھد و جد خاطر کی
ٹھہرایا مجرم پہلے عرصہ بہت جنہیں ہیں آئے گھس درمیان کے آپ لوگ کچھ کیونکہ 4
فضل کے خدا ہمارے جو ہیں بےدین وہ کہ ہے گیا لکھا یہ میں بارے کے اُن ہے۔ چکا جا
مسیح عیسیٰ خداوند اور آقا واحد ہمارے اور ہیں دیتے بنا باعث کا عیاشی کر مروڑ توڑ کو
ہیں۔ کرتے انکار کا
کہ ہوں چاہتا دلانا یاد کی اِس کو آپ مَیں بھی پھر ہیں، جانتے کچھ سب یہ آپ گو 5
اُنہیں میں بعد نے اُس تو بھی تھا لیا بچا کر نکال سے مصر کو قوم اپنی نے خداوند اگرچہ
تھے۔ رکھتے نہیں ایمان جو دیا کر ہلاک
لئے کے اُن نے اللہ جو رہے نہ اندر کے اختیار دائرۂ اُس جو کریں یاد کو فرشتوں اُن 6
میں تاریکی نے اُس اُنہیں دیا۔ کر ترک کو گاہ رہائش اپنی نے جنہوں بلکہ تھا کیا مقرر
انتظار کا عدالت کی عظیم روزِ ہوئے جکڑے میں زنجیروں ابدی وہ جہاں ہے رکھا محفوظ
ہیں۔ رہے کر
اِن باشندے کے جن بھولنا، مت بھی کو شہروں کے گرد ارد کے اُن اور عمورہ سدوم، 7
کی آگ ابدی لوگ یہ رہے۔ پڑے پیچھے کے صحبت غیرفطری اور زنا کاری طرح کی فرشتوں
ہیں۔ مثال ناک عبرت ایک لئے کے سب ہوئے بھگتتے سزا
کو بدنوں اپنے وہ پر بنا کی خوابوں اپنے ہے۔ لیا اپنا رویہ سا کا اُن نے لوگوں اِن تو بھی 8
ہیں۔ بکتے کفر پر ہستیوں جلالی اور کرتے رد اختیار کا خداوند لیتے، کر آلودہ
سے ابلیس وہ جب کریں۔ غور پر رویے کے میکائیل فرشتے سردار میں مقابلے کے اِن 9
پر ابلیس نے اُس تو تھا رہا کر مباحثہ بحث میں بارے کے لاش کی موسیٰ وقت جھگڑتے
"!ڈانٹے کو آپ رب" کہا، ہی اِتنا صرف بلکہ کی نہ جرأت کی کرنے فیصلہ کا بکنے کفر

آتی۔ نہیں میں سمجھ کی اُن جو ہیں بکتے کفر میں بارے کے بات ایسی ہر لوگ یہ لیکن 10
دیتا کر تباہ اُنہیں وہی ہیں سمجھتے طرح کی جانوروں بےسمجھ پر طور فطری وہ کچھ جو اور
ہے۔
نے اُنہوں میں لالچ کے پیسوں ہے۔ کی اختیار راہ کی قابیل نے اُنہوں !افسوس پر اُن 11
کی قورح وہ کی۔ نے بلعام جو ہے دیا کر حوالے کے غلطی اُس پر طور پورے کو آپ اپنے
ہیں۔ ہوئے ہلاک کر ہو باغی طرح
ہوتے شریک میں کھانوں رفاقتی والے کرنے یاد کو محبت کی خداوند لوگ یہ جب 12
محظوظ سے اُس کر کھا کھا کھانا بغیر ڈرے یہ ہیں۔ جاتے بن دھبے لئے کے رفاقت تو ہیں
جو ہیں بادل ایسے یہ ہیں۔ کرتے بانی گلہ اپنی صرف جو ہیں چرواہے ایسے یہ ہیں۔ ہوتے
کی درختوں ایسے میں موسم کے سردیوں یہ نہیں۔ برستے لیکن ہیں تو چلتے سے زور کے ہواؤں
ہیں۔ ہوئے اُکھڑے سے جڑ اور لاتے نہیں پھل وہ ہیں۔ مُردہ سے لحاظ دو جو ہیں مانند
اُچھالتی جھاگ کی حرکتوں ناک شرم اپنی جو ہیں مانند کی لہروں بےقابو کی سمندر یہ 13
جگہ دائمی ایک میں تاریکی گھری سے سب نے اللہ لئے کے جن ہیں ستارے آوارہ یہ ہیں۔
ہے۔ کی مخصوص
کی، گوئی پیش یہ میں بارے کے لوگوں اِن نے حنوک آدمی ساتویں بعد کے آدم 14
ساتھ کے فرشتوں مُقدّس بےشمار اپنے خداوند دیکھو،"
مجرم سے سبب کے حرکتوں بےدین تمام اُن اُنہیں وہ گا۔ آئے کرنے عدالت کی سب 15
گاہ بےدین جو سے وجہ کی باتوں سخت تمام اُن اور ہیں ہوئی سرزد سے اُن جو گا ٹھہرائے
"ہیں۔ کی خلاف کے اُس نے گاروں
پوری خواہشات ذاتی اپنی صرف یہ ہیں۔ رہتے کرتے شکایت اور بڑبڑاتے لوگ یہ 16
کے فائدے اپنے اور مارتے شیخی میں بارے اپنے یہ ہیں۔ گزارتے زندگی لئے کے کرنے
ہیں۔ کرتے خوشامد کی دوسروں لئے

ہدایات اور آگاہی

عیسیٰ خداوند ہمارے گوئی پیش کی جس رکھیں یاد کچھ وہ عزیزو، میرے آپ لیکن 17
تھی۔ کی نے رسولوں کے مسیح
اپنی جو گے ہوں والے اُڑانے مذاق میں دنوں آخری" تھا، کہا سے آپ نے اُنہوں 18
"گے۔ گزاریں زندگی ہی لئے کے کرنے پوری خواہشات بےدین
روح پاس کے جن اور ہیں رکھتے سوچ دنیاوی جو کرتے، بازی پارٹی جو ہیں وہ یہ 19
ہے۔ نہیں القدس
اور کریں تعمیر پر بنیاد کی ایمان ترین مُقدّس اپنے کو آپ اپنے عزیزو، میرے آپ لیکن 20
کریں۔ دعا میں القدس روح

21 خداوند ہمارے کہ رہیں میں انتظار اِس اور رکھیں قائم میں محبت کی اللہ کو آپ اپنے
پہنچائے۔ تک زندگی ابدی کو آپ رحم کا مسیح عیسیٰ
ہیں۔ پڑے میں شک جو کریں رحم پر اُن 22
ساتھ۔ کے خوف لیکن کریں، رحم پر بعض اور بچائیں کر چھین سے میں آگ کو بعض 23
ہے۔ گیا ہو آلودہ سے گناہ سے حرکتوں اپنی جو کریں نفرت بھی سے لباس کے شخص اُس بلکہ
دعا کی ستائش
اپنے کو آپ اور ہے سکتا رکھ محفوظ سے کھانے ٹھوکر کو آپ جو ہو تجید کی اُس 24
ہے۔ سکتا کر کھڑا کے کر معمور سے خوشی بڑی اور بے داغ سامنے کے جلال
عیسیٰ خداوند ہمارے ہاں، ہو۔ جلال کا دھندہ نجات ہمارے یعنی خدا واحد اُس 25
ابد اور ہو بھی اب سے ازل اختیار اور قدرت عظمت، جلال، اُسے سے وسیلے کے مسیح
آمین۔ رہے۔ تک

مکاشفہ

خادموں اپنے وہ تا کہ کیا عطا اُسے نے اللہ جو ہے مکاشفہ سے طرف کی مسیح عیسیٰ یہ 1
مکاشفہ یہ کر بھیج کو فرشتے اپنے نے اُس ہے۔ آنا پیش ہی جلد جسے دکھائے کچھ وہ کو
دیا۔ پہنچا تک یوحنا خادم اپنے
کا اللہ خواہ ہے، دی نے اُس گواہی کی اُس ہے دیکھا نے یوحنا بھی کچھ جو اور 2
گواہی۔ کی مسیح عیسیٰ یا ہو کلام
اپنے کر سن جو وہ ہیں مبارک ہاں، ہے۔ کرتا تلاوت کی نبوّت اِس جو وہ ہے مبارک 3
گی۔ جائیں ہو پوری ہی جلد یہ کیونکہ ہیں، رکھتے محفوظ باتیں درج میں کتاب اِس میں دلوں

سلام کو جماعتوں سات

ہے۔ لئے کے جماعتوں سات کی آسیہ صوبہ سے طرف کی یوحنا خط یہ 4
ہے، جو سے طرف کی اُس رہے، حاصل سلامتی اور فضل سے طرف کی اللہ کو آپ
سامنے کے تخت کے اُس جو سے طرف کی روحوں سات اُن ہے، والا آنے جو اور تھا جو
ہیں، ہوتی
میں مُردوں گواہ، وفادار کا باتوں اِن جو سے اُس یعنی سے طرف کی مسیح عیسیٰ اور 5
ہے۔ سردار کا بادشاہوں کے دنیا اور والا اُٹھنے جی پہلا سے
سے گناہوں ہمارے ہمیں سے خون اپنے نے جس ہے، کرتا پیار ہمیں جو ہو تمجید کی اُس
ہے بخشی خلاصی
اُسے ہے۔ دیا بنا امام کے باپ اور خدا اپنے کر دے اختیار شاہی ہمیں نے جس اور 6
آمین۔ !رہے حاصل قدرت اور جلال تک ابد سے ازل
نے جنہوں بھی وہ گا، دیکھے اُسے ایک ہر ہے۔ رہا آ ساتھ کے بادلوں وہ دیکھیں، 7
!ہو ہی ایسا ہاں، گی۔ کریں زاری و آہ کر دیکھ اُسے قومیں تمام کی دنیا اور تھا۔ چھیدا اُسے
آمین۔
ہے، والا آنے جو اور تھا جو ہے، جو وہ ہوں، آخر اور اوّل مَیں" ہے، فرماتا خدا رب 8
"خدا۔ مطلق قادرِ یعنی

رویا کی مسیح

رہا جا کیا ظلم طرح کی آپ بھی پر مجھ ہوں۔ حال شریکِ اور بھائی کا آپ یوحنا مَیں 9
ثابت ساتھ کے آپ میں عیسیٰ اور ہوں شریک میں بادشاہی کی اللہ ساتھ کے آپ مَیں ہے۔
سے وجہ کی دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ اور سنانے کلام کا اللہ مجھے ہوں۔ رہتا قدم
گیا۔ دیا چھوڑ ہے کھلاتا پتمس جو میں جزیرے اِس

پیچھے اپنے نے مَیں اور گیا آ میں گرفت کی القدس روح مَیں کو اتوار یعنی دن کے رب 10
سنی۔ آواز اونچی ایک سی کی تُرم
جماعتوں سات اُن کر لکھ میں کتاب ایک اُسے ھے رہا دیکھ تُو کچھ جو" کہا، نے اُس 11
"ھیں۔ میں لودیکیہ اور فلدلفیہ سردیس، تھواتیرہ، پرگمن، سمرنہ، اِفسس، جو دینا بھیج کو
شمع سات کے سونے تو ڈالی نظر پیچھے اپنے لئے کے دیکھنے کو والے بولنے نے مَیں 12
دیکھے۔ دان
تک پاؤں نے اُس تھا۔ مانند کی آدم ابنِ جو تھا کھڑا کوئی درمیان کے دانوں شمع اِن 13
تھا۔ ہوا باندھا بند سینہ کا سونے پر سینے اور تھا رکھا پہن چوغہ لمبا کا
کی شعلے کے آگ آنکھیں کی اُس اور تھے سفید جیسے برف یا اُون بال اور سر کا اُس 14
تھیں۔ مانند
جیسی شور کے آبشار آواز کی اُس اور تھے مانند کی پیتل دمکتے میں بھٹے پاؤں کے اُس 15
تھی۔
ایک سے منہ کے اُس اور تھے رکھے تھام ستارے سات نے اُس میں ہاتھ دھنے اپنے 16
کی سورج والے چمکنے سے زور پورے چہرہ کا اُس تھی۔ رہی نکل تلوار دھاری دو اور تیز
تھا۔ رہا چمک طرح
دھنا اپنا نے اُس پھر تھا۔ سا مُردہ مَیں گیا۔ گر میں پاؤں کے اُس مَیں ھی دیکھتے اُسے 17
ہوں۔ آخر اور اوّل مَیں ڈر۔ مت" کہا، کر رکھ پر مجھ ہاتھ
ہوں۔ زندہ تک ابد مَیں دیکھ، اب لیکن تھا گیا مر تو مَیں ھے۔ زندہ جو ہوں وہ مَیں 18
ہیں۔ میں ہاتھ میرے کنجیاں کی پاتال اور موت اور
دے۔ لکھ اُسے گا ہو آئندہ جو اور ھے ابھی جو ھے، دیکھا نے تُو کچھ جو چنانچہ 19
یہ :ھے یہ مطلب پوشیدہ کا دانوں شمع سات اور ستاروں سات میں ہاتھ دھنے میرے 20
جماعتیں سات یہ دان شمع سات یہ اور ہیں، فرشتے کے جماعتوں سات کی آسیہ ستارے سات
ہیں۔

2

پیغام لئے کے اِفسس

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں اِفسس 1
کے سونے اور رکھتا تھامے ستارے سات میں ہاتھ دھنے اپنے جو ھے فرمان کا اُس یہ
ھے۔ پھرتا چلتا درمیان کے دانوں شمع سات
جانتا مَیں کو۔ قدمی ثابت تیری اور محنت سخت تیری ہوں، جانتا کو کاموں تیرے مَیں 2
رسول جو ھے کی پڑتال کی اُن نے تُو کہ سکتا، کر نہیں برداشت کو لوگوں بُرے تُو کہ ہوں
وہ کہ ھے گیا چل پتا تو تجھے ہیں۔ نہیں رسول وہ حالانکہ ہیں، کرتے دعویٰ کا ہونے
تھے۔ جھوٹے
نہیں۔ تھکا کرتے کرتے برداشت اور رہا قدم ثابت خاطر کی نام میرے تُو 3

کرتا پہلے طرح جس کرتا نہیں پیار طرح اُس مجھے تُو ھے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن 4
تھا۔
تھا، کرتا پہلے تُو جو کر کچھ وہ کے کر توبہ ھے۔ گیا گر سے کہاں تُو کہ کر خیال اب 5
گا۔ دوں ھٹا سے جگہ کی اُس کو دان شمع تیرے کر آ مَیں ورنہ
ھے۔ کرتا نفرت سے کاموں کے نیکلیوں طرح میری تُو ھے، میں حق تیرے بات یہ لیکن 6
ھے۔ رھا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ھے سکتا سن جو 7
درخت اُس گا، دوں کو کھانے پھل کا درخت کے زندگی مَیں اُسے گا آئے غالب جو
ھے۔ میں فردوس کے اللہ جو پھل کا

پیغام لئے کے سمرنہ

اور اوّل جو ھے فرمان کا اُس یہ :دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سمرنہ 8
ھوا۔ زندہ دوبارہ اور تھا گیا مر جو ھے، آخر
مَیں ھے۔ مند دولت تُو میں حقیقت لیکن ھوں۔ جانتا کو غربت اور مصیبت تیری مَیں 9
اصل نہیں۔ ھیں حالانکہ ھیں یہودی وہ کہ ھیں کہتے جو ھوں واقف سے بہتان کے لوگوں اُن
ھیں۔ جماعت کی ابلیس وہ میں
لئے کے آزمانے تجھے ابلیس دیکھ، ڈرنا۔ مت سے اُس گا پڑے جھیلنا تجھے کچھ جو 10
گی۔ جائے پہنچائی ایذا تجھے تک دن دس اور گا، دے ڈال میں جیل کو بعض سے میں تم
گا۔ دوں تاج کا زندگی تجھے مَیں تو رہ وفادار تک موت
ھے۔ رھا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ھے سکتا سن جو 11
گا۔ پہنچے نہیں نقصان سے موت دوسری اُسے گا آئے غالب جو

پیغام لئے کے پرگمن

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں پرگمن 12
ھے۔ تلوار تیز دھاری دو پاس کے جس ھے فرمان کا اُس یہ
میرے تُو تاھم ھے۔ تخت کا ابلیس جھاں وھاں ھے، رھتا کھاں تُو کہ ھوں جانتا مَیں 13
میرا جب کیا نہ انکار کا رکھنے ایمان پر مجھ بھی میں دنوں اُن نے تُو ھے۔ رھا وفادار کا نام
ھے۔ بستا ابلیس جھاں وھاں ھوا، شہید پاس تمھارے انتپاس گواہ وفادار
بلعام جو ھیں لوگ ایسے پاس تیرے ھے۔ شکایت کی باتوں کئی سے تجھ مجھے لیکن 14
اسرائیلیوں طرح کس وہ کہ سکھایا کو بلق نے بلعام کیونکہ ھیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی
کرنے زنا اور کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بُتوں یعنی ھے سکتا اُکسا پر کرنے گناہ کو
ھیں۔ کرتے پیروی کی تعلیم کی نیکلیوں جو ھیں، لوگ ایسے بھی پاس تیرے طرح اِسی سے۔ 15
لڑوں ساتھ کے اُن سے تلوار کی منہ اپنے کر آ پاس تیرے ھی جلد مَیں ورنہ ! کر توبہ اب 16
گا۔

ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 17
دوں بھی پتھر سفید ایک اُسے مَیں گا۔ دوں سے میں مَن پوشیدہ مَیں اُسے گا آئے غالب جو
گا۔ ہو معلوم کو والے ملنے صرف جو نام ایسا گا، ہو لکھا نام نیا ایک پر جس گا

پیغام لئے کے تھواتیرہ

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں تھواتیرہ 18
کی پیتل دمکتے پاؤں اور شعلوں کے آگ آنکھیں کی جس ہے فرمان کا فرزند کے اللہ یہ
ہیں۔ مانند
قدمی، ثابت اور خدمت تیری ایمان، اور محبت تیری یعنی ہوں جانتا کو کاموں تیرے مَیں 19
ہے۔ رہا کر زیادہ کہیں نسبت کی پہلے تُو وقت اِس کہ یہ اور
کہتی نبیہ کو آپ اپنے جو کو ایزبل عورت اُس تُو ہے، شکایت یہ سے تجھ مجھے لیکن 20
کر دُور سے راہ صحیح کو خادموں میرے سے تعلیم اپنی یہ حالانکہ ہے، دیتا کرنے کام ہے
ہے۔ اُکساتی پر کھانے قربانیاں گئی کی پیش کو بُتوں اور کرنے زنا اُنہیں کے
نہیں تیار لئے کے اِس وہ لیکن ہے، دیا موقع کا کرنے توبہ سے دیر کافی اُسے نے مَیں 21
ہے۔
ساتھ کے اُس جو وہ اگر اور گی۔ رہے پڑی پر بستر وہ کہ گا ماروں یوں اُسے مَیں چنانچہ 22
پھنساؤں میں مصیبت شدید اُنہیں مَیں تو کریں نہ توبہ سے حرکتوں غلط اپنی ہیں رہے کر زنا
گا۔
ہی مَیں کہ گی لیں جان جماعتیں تمام پھر گا۔ ڈالوں مار کو فرزندوں کے اُس مَیں ہاں، 23
بدلہ کا کاموں کے اُس کو ایک ہر سے میں تم ہی مَیں اور ہوں، پرکھتا کو دلوں اور ذہنوں
گا۔ دوں
کرتے، نہیں پیروی کی تعلیم اِس جو ہیں بھی لوگ ایسے کے جماعت کی تھواتیرہ لیکن 24
دیا نام کا 'بھید گہرے کے ابلیس' نے لوگوں اِن جسے جانا نہیں کچھ وہ نے جنہوں اور
گا۔ ڈالوں نہیں بوجھ اَور کوئی پر تم مَیں کہ ہوں بتاتا مَیں تمہیں ہے۔
سے مضبوطی تک آنے میرے اُسے ہے پاس تمہارے کچھ جو کہ کرو ضرور اِتنا لیکن 25
رکھنا۔ تھامے
اختیار پر قوموں مَیں اُسے گا رہے قائم پر کاموں میرے تک آخر اور گا آئے غالب جو 26
گا۔ دوں
کی برتنوں کے مٹی اُنہیں گا، کرے حکومت پر اُن سے عصا شاہی کے لوہے وہ ہاں، 27
گا۔ ڈالے پھوڑ طرح
مَیں کو شخص ایسے ہے۔ ملا سے باپ اپنے بھی مجھے جو گا ملے اختیار وہی اُسے یعنی 28
گا۔ دوں بھی ستارہ کا صبح
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 29

3

پیغام لئے کے سردیس

1 دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں سردیس:
تھامے میں ہاتھ اپنے کو ستاروں سات اور روحوں سات کی اللہ جو ہے فرمان کا اُس یہ
مُردہ۔ ہے لیکن ہے کہلاتا تو زندہ تُو ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں ہے۔ رکھتا
2 نے مَیں کیونکہ کر۔ مضبوط اُسے ہے والا مرنے اور ہے گیا رہ باقی جو !اُٹھ جاگ
پائے۔ نہیں مکمل میں نظر کی خدا اپنے کام تیرے
3 رکھ محفوظ اُسے رکھنا۔ یاد اُسے ہے سنا نے تُو جو اور ہے ملا تجھے کچھ جو چنانچہ
مَیں کہ گا ہو نہیں معلوم تجھے اور گا آؤں طرح کی چور مَیں تو ہو نہ بیدار تُو اگر کر۔ توبہ اور
گا۔ پڑوں آن پر تجھ کب
4 وہ کئے۔ نہیں آلودہ لباس اپنے نے جنہوں ہیں لوگ ایسے کچھ تیرے میں سردیس لیکن
ہیں۔ لائق کے اِس وہ کیونکہ گے، پھریں چلیں ساتھ میرے ہوئے پہنے کپڑے سفید
5 کا اُس مَیں گا۔ پھرے ہوئے پہنے کپڑے سفید طرح کی اُن بھی وہ گا آئے غالب جو
کروں اقرار سامنے کے فرشتوں کے اُس اور باپ اپنے بلکہ گا مٹاؤں نہیں سے حیات کتابِ نام
ہے۔ میرا یہ کہ گا
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 6

پیغام لئے کے فلدلفیہ

7 دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں فلدلفیہ:
جو ہے۔ داؤد کی چابی میں ہاتھ کے جس ہے، سچا اور قدوس جو ہے فرمان کا اُس یہ
کوئی اُسے ہے دیتا کر بند وہ کچھ جو اور سکتا، کر نہیں بند کوئی اُسے ہے کھولتا وہ کچھ
سکتا۔ نہیں کھول
8 کھول دروازہ ایسا ایک سامنے تیرے نے مَیں دیکھ، ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں
نے تُو لیکن ہے۔ کم طاقت تیری کہ ہے معلوم مجھے سکتا۔ کر نہیں بند کوئی جسے ہے رکھا
کیا۔ نہیں انکار کا نام میرے اور ہے رکھا محفوظ کو کلام میرے
9 ہوئے یہودی جو وہ ہیں، سے جماعت کی ابلیس جو ہے تعلق کا اُن تک جہاں دیکھ،
اُنہیں گا، دوں آنے پاس تیرے اُنہیں مَیں ہیں، بولتے جھوٹ وہ حالانکہ ہیں کرتے دعویٰ کا
ہے۔ کیا پیار تجھے نے مَیں کہ گا کروں مجبور پر کرنے تسلیم یہ کر جھک میں پاؤں تیرے
10 گھڑی اُس کی آزمائش تجھے مَیں لئے اِس کیا، پورا حکم کا رہنے قدم ثابت میرا نے تُو
گی۔ آزمائے کو والوں بسنے میں اُس کر آ پر دنیا پوری جو گا رکھوں بچائے سے
11 تا کہ رکھنا تھامے سے مضبوطی اُسے ہے پاس تیرے کچھ جو ہوں۔ رہا آ جلد مَیں
لے۔ نہ چھین تاج تیرا سے تجھ کوئی

اُسے جو ستون ایسا گا، بناؤں ستون میں گھر کے خدا اپنے مَیں اُسے گا آئے غالب جو 12
دوں لکھ نام کا شہر کے خدا اپنے اور نام کا خدا اپنے پر اُس مَیں گا۔ چھوڑے نہیں کبھی
اپنا پر اُس مَیں ہاں، ہے۔ والا اُترنے سے ہاں کے خدا میرے جو نام کا یروشلم نئے اُس گا،
گا۔ دوں لکھ بھی نام نیا
ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 13

پیغام لئے کے لودیکیہ

:دینا لکھ یہ کو فرشتے کے جماعت موجود میں لودیکیہ 14
منبع کا کائنات کی اللہ اور گواہ سچا اور وفادار جو وہ ہے، آمین جو ہے فرمان کا اُس یہ
ہے۔
ایک سے میں اِن تُو کاش گرم۔ نہ ہے، سرد تو نہ تُو ہوں۔ جانتا کو کاموں تیرے مَیں 15
!ہوتا
منہ اپنے کے کرنے تجھے مَیں لئے اِس سرد، نہ گرم، نہ ہے، گرم نیم تُو چونکہ لیکن 16
گا۔ پھینکوں نکال سے
بھی کسی مجھے اور ہے لی کر حاصل دولت بہت نے مَیں ہوں، امیر مَیں' ہے، کہتا تُو 17
اندھا غریب، رحم، قابلِ بدبخت، میں اصل تُو کہ جانتا نہیں تُو اور 'نہیں۔ ضرورت کی چیز
ہے۔ ننگا اور
ہی تب لے۔ خرید سونا گیا کیا خالص میں آگ سے مجھ کہ ہوں دیتا مشورہ تجھے مَیں 18
کی پن ننگے تیرے سے پہننے کو جس خریدلے لباس سفید سے مجھ اور گا۔ بنے مند دولت تُو
لے خرید مرہم لئے کے لگانے میں آنکھوں سے مجھ علاوہ کے اِس گی۔ ہو نہیں ظاہر شرم
سکے۔ دیکھ تُو تا کہ
ہو سنجیدہ اب ہوں۔ کرتا تربیت کر دے سزا مَیں کی اُن ہوں کرتا پیار مَیں کو جن 19
کر۔ توبہ اور جا
دروازہ کر سن آواز میری کوئی اگر ہوں۔ رہا کھٹکھٹا کھڑا پر دروازے مَیں دیکھ، 20
ساتھ۔ میرے وہ اور گا کھاؤں کھانا ساتھ کے اُس کر آ اندر مَیں تو کھولے
طرح اُسی بالکل گا، دوں حق کا بیٹھنے پر تخت اپنے ساتھ اپنے مَیں اُسے آئے غالب جو 21
گیا۔ بیٹھ پر تخت کے اُس ساتھ کے باپ اپنے کر آ غالب بھی خود مَیں طرح جس
"ہے۔ رہا بتا کچھ کیا کو جماعتوں القدس روح کہ لے سن وہ ہے سکتا سن جو 22

4

پرستش کی اللہ پر آسمان

سی کی تُرم اور ھے ھوا کھلا دروازہ ایک میں آسمان کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 1
جسے گا دکھاؤں کچھ وہ تجھے مَیں پھر آ۔ اوپر اِدھر" کہا، تھی سنی پہلے نے مَیں جو نے آواز
"ھے۔ آنا پیش بعد کے اِس
تھا تخت ایک پر آسمان وھاں لیا۔ لے میں گرفت اپنی فوراً مجھے نے القدس روح تب 2
تھا۔ بیٹھا کوئی پر جس
گرد ارد کے تخت تھا۔ رکھتا مطابقت سے عقیق اور یشب میں دیکھنے والا بیٹھنے اور 3
تھی۔ مانند کی زمرد میں دیکھنے جو تھی قزح قوسِ
سفید لباس کے بزرگوں تھے۔ بیٹھے بزرگ 24 پر جن تھا ھوا گھرا سے تختوں 24 تخت یہ 4
تھا۔ تاج کا سونے پر سر کے ایک ھر اور تھے
تخت اور تھیں۔ رھی نکل گرجیں کی بادل اور آوازیں چمکیں، کی بجلی سے تخت درمیانی 5
ھیں۔ روحیں سات کی اللہ یہ تھیں۔ رھی جل مشعلیں سات سامنے کے
تھا۔ رکھتا مطابقت سے بلور جو تھا بھی سمندر سا کا شیشے سامنے کے تخت 6
آنکھیں ھی آنکھیں جگہ ھر پر جسموں کے جن تھے جاندار چار گرد ارد کے تخت میں بیچ
بھی۔ پر حصے والے پیچھے اور بھی پر حصے والے سامنے تھیں،
اور تھا چھرہ جیسا انسان کا تیسرے جیسا، بَیل دوسرا تھا، جیسا شیر ببر جاندار پہلا 7
تھا۔ مانند کی عقاب ھوئے اُڑتے چوتھا
آنکھیں ھی آنکھیں جگہ ھر پر جسم اور تھے پَر چھ کے ایک ھر سے میں جانداروں چار اِن 8
ھیں، رھتے کہتے بلاناغہ وہ رات دن بھی۔ اندر اور بھی باھر تھیں،
خدا، مطلق قادرِ رب ھے قدوس قدوس، قدوس،"
"ھے۔ والا آنے جو اور ھے جو تھا، جو
تک ابد اور ھے بیٹھا پر تخت جو ھیں کرتے شکر اور عزت تمجید، کی اُس جانداریہ یوں 9
ھیں کرتے یہ وہ بھی جب ھے۔ زندہ
جو ھیں کرتے سجدہ اُسے کر ھو بل کے منہ سامنے کے والے بیٹھنے پر تخت بزرگ 24 تو 10
کہتے کر رکھ سامنے کے تخت تاج کے سونے اپنے وہ ساتھ ساتھ ھے۔ زندہ تک ابد سے ازل
ھیں،
خدا، ھمارے رب اے" 11
ھے۔ لائق کے قدرت اور عزت جلال، تُو
کیا۔ خلق کچھ سب نے تُو کیونکہ
"ھوئیں۔ پیدا اور تھیں سے مرضی ھی تیری چیزیں تمام

5

طومار والا مُہروں سات

دونوں پر جس دیکھا طومار ایک میں ھاتھ دھنے کے والے بیٹھنے پر تخت نے مَیں پھر 1
تھیں۔ لگی مُہریں سات پر جس اور تھا ھوا لکھا طرف

کون" کیا، اعلان سے آواز اونچی نے جس دیکھا فرشتہ ور طاقت ایک نے مَیں اور 2
"ہے؟ لائق کے کھولنے کو طومار کر توڑ کو مُہروں
اُس کر کھول کو طومار جو تھا کوئی نیچے کے زمین نہ اور پر زمین نہ پر، آسمان نہ لیکن 3
سکتا۔ ڈال نظر میں
میں اُس کر کھول کو طومار وہ کہ گیا پایا نہ لائق اِس کوئی کیونکہ پڑا، رو خوب مَیں 4
سکتا۔ ڈال نظر
شیر ببر کے قبیلے یہوداہ دیکھ، رو۔ مت" کہا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں لیکن 5
"ہے۔ سکتا کھول کو مُہروں سات کی طومار وہی اور ہے، پائی فتح نے جڑ کی داؤد اور
بزرگوں اور جانداروں چار وہ تھا۔ کھڑا درمیان کے تخت جو دیکھا لیلا ایک نے مَیں پھر 6
آنکھیں سات اور سینگ سات کے اُس ہو۔ گیا کیا ذبح اُسے کہ تھا لگائیوں اور تھا ہوا گھرا سے
ہے۔ گیا بھیجا جگہ ہر کی دنیا جنہیں ہیں روحیں سات وہ کی اللہ مراد سے اِن تھیں۔
لیا۔ لے کو طومار سے ہاتھ دہنے کے والے بیٹھنے پر تخت کر آنے لیلے 7
کے ایک ہر گئے۔ گر بل کے منہ سامنے کے لیلے بزرگ 24 اور جاندار چار وقت لیتے اور 8
دعائیں کی مُقدّسین مراد سے اِن تھے۔ پیالے کے سونے بھرے سے بخور اور سرود ایک پاس
ہیں۔
لگے، گانے گیت نیا ایک وہ ساتھ ساتھ 9
کر لے کو طومار تُو"
ہے۔ لائق کے کھولنے کو مُہروں کی اُس
سے خون اپنے اور گیا، کیا ذبح تجھے کیونکہ
سے قوم ہر اور ملت ہر زبان، اہلِ ہر قبیلے، ہر کو لوگوں نے تُو
ہے۔ لیا خرید لئے کے اللہ
کر دے اختیار شاہی اُنہیں نے تُو 10
ہے۔ دیا بنا امام کے خدا ہمارے
"گے۔ کریں حکومت میں دنیا وہ اور
اور جانداروں چار تخت، وہ سنی۔ آواز کی فرشتوں بےشمار تو دیکھا دوبارہ نے مَیں 11
کھڑے گرد ارد کے بزرگوں
تھے، رہے کھہ سے آواز اونچی 12
ہے۔ گیا کیا ذبح جو لیلا وہ ہے لائق"
طاقت، اور حکمت دولت، قدرت، وہ
"ہے۔ لائق کے پانے ستائش اور جلال عزت،
سنیں۔ آوازیں کی مخلوق ہر کی سمندر اور نیچے کے زمین پر، زمین پر، آسمان نے مَیں پھر 13
تھے، رہے گا یہ مخلوقات سب کی کائنات ہاں،
عزت، اور ستائش کی لیلے اور والے بیٹھنے پر تخت"
"رہے۔ تک ابد سے ازل قدرت اور جلال

کیا۔ سجدہ کر گرنے بزرگوں اور کہا، "آمین" میں جواب نے جانداروں چار 14

6

ھیں جاتی توڑی مُہریں

نے مَیں پر اِس کھولا۔ کو مُہر پہلی سے میں مُہروں سات نے لیلے دیکھا، نے مَیں پھر 1
ھوئے کھتے یہ تھی مانند کی بادلوں کڑکتے آواز کی جس کو ایک سے میں جانداروں چار
"!آ" سنا،
تھی، کمان میں ھاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا سفید ایک دیکھتے دیکھتے میرے 2
نکلا۔ سے وھاں لئے کے پانے فتح اور سے حیثیت کی فاتح وہ یوں گیا۔ دیا تاج ایک اُسے اور
"!آ" کہ سنا ھوئے کھتے کو جاندار دوسرے نے مَیں تو کھولی مُہر دوسری نے لیلے 3
صلح سے دنیا کو سوار کے اُس تھا۔ سرخ جیسا آگ جو نکلا گھوڑا اَور ایک پر اِس 4
تلوار بڑی ایک اُسے کریں۔ قتل کو دوسرے ایک لوگ تا کہ گیا دیا اختیار کا چھیننے سلامتی
گئی۔ پکڑائی
"!آ" کہ سنا ھوئے کھتے کو جاندار تیسرے نے مَیں تو کھولی مُہر تیسری نے لیلے 5
تھا۔ ترازو میں ھاتھ کے سوار کے اُس آیا۔ نظر گھوڑا کالا ایک دیکھتے دیکھتے میرے
دن ایک" کہا، نے جس سنی آواز ایک گویا سے میں جانداروں چاروں نے مَیں اور 6
گرام کلو تین لئے کے مزدوری کی دن ایک اور گندم، گرام کلو ایک لئے کے مزدوری کی
"پہنچانا۔ مت نقصان کو مَے اور تیل لیکن جَو۔
"!آ" کہ سنا کھتے کو جاندار چوتھے نے مَیں تو کھولی مُہر چوتھی نے لیلے 7
سوار کے اُس تھا۔ سا پیلا ھلکا رنگ کا جس آیا نظر گھوڑا ایک دیکھتے دیکھتے میرے 8
قتل حصہ چوتھا کا زمین اُنہیں تھی۔ رھی چل پیچھے پیچھے کے اُس پاتال اور تھا، موت نام کا
ھو۔ سے ذریعے کے جانوروں وحشی یا وبا مہلک کال، تلوار، خواہ گیا، دیا اختیار کا کرنے
اللہ جو دیکھیں روحیں کی اُن نیچے کے گاہ قربان نے مَیں تو کھولی مُہر پانچویں نے لیلے 9
تھے۔ گئے ھو شہید سے وجہ کی رکھنے قائم گواھی اپنی اور کلام کے
کتنی رب، سچے اور قدوس مطلق، قادرِ اے" کہا، کر چلّا سے آواز اونچی نے اُنہوں 10
کا ھونے شہید ھمارے کے کر عدالت کی باشندوں کے زمین تک کب تُو گی؟ لگے اَور دیر
"گا؟ لے نہ انتقام
مزید" کہ گیا سمجھایا اُنہیں اور گیا، دیا لباس سفید ایک کو ایک ھر سے میں اُن تب 11
جانا ھو شہید کو اُنتوں سے میں بھائیوں خدمت ھم تمھارے پہلے کیونکہ کرو، آرام دیر تھوڑی
"ھے۔ مقرر یہ لئے کے جتنوں ھے
بالوں کے بکری سورج دیکھا۔ زلزلہ شدید ایک نے مَیں تو کھولی مُہر چھٹی نے لیلے 12
لگا آنے نظر جیسا خون چاند پورا گیا، ھو کالا مانند کی ٹاٹ بنے سے

آخری لگے پر درخت کے انجیر طرح جس گئے گریوں پر زمین ستارے کے آسمان اور 13
ھیں۔ جاتے گر سے جھونکوں کے ھَوا تیز انجیر
اور پہاڑ ھر اور گیا۔ ھٹ پیچھے ھے جاتا کیا بند کر لپیٹ اُسے جب طرح کی طومار آسمان 14
گیا۔ کھسک سے جگہ اپنی اپنی جزیرہ
سب آزاد اور غلام والے، رسوخ و اثر امیر، جرنیل، شہزادے، بادشاہ، کے زمین پھر 15
گئے۔ چھپ درمیان کے چٹانوں پہاڑی اور میں غاروں سب کے
بیٹھے پر تخت ھمیں کر گر پر ھم" کی، منت سے چٹانوں اور پہاڑوں کر چلّا نے اُنہوں 16
لو۔ چھپا سے غضب کے لیلے اور چہرے کے ھوئے
"ھے؟ سکتا رہ قائم کون اور ھے، گیا آ دن عظیم کا غضب کے اُن کیونکہ 17

7

افراد ھوئے چنے *1,44,000* کے اسرائیل

زمین وہ دیکھا۔ کھڑے پر کونوں چار کے زمین کو فرشتوں چار نے مَیں بعد کے اِس 1
کوئی پر درخت کسی یا سمندر نہ پر، زمین نہ تا کہ تھے رہے روک سے چلنے کو ھَواؤں چار کی
چلے۔ ھَوا
خدا زندہ پاس کے جس دیکھا ھوئے چڑھتے سے مشرق فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر 2
کو سمندر اور زمین جنہیں کی بات سے فرشتوں چار اُن سے آواز اونچی نے اُس تھی۔ مُہر کی
کہا، نے اُس تھا۔ گیا دیا اختیار کا پہنچانے نقصان
خدا اپنے ھم تک جب پہنچانا مت نقصان تک وقت اُس کو درختوں یا سمندر زمین،" 3
"لیں۔ لگا نہ مُہر پر ماتھوں کے خادموں کے
اسرائیل وہ اور تھے افراد 1,44,000 وہ تھی گئی لگائی مُہر پر جن کہ سنا نے مَیں اور 4
:تھے سے قبیلے ایک ھر کے
سے، جد 12,000 سے، روبن 12,000 سے، یہوداہ 12,000 5
سے، منسّی 12,000 سے، نفتالی 12,000 سے، آشر 12,000 6
سے، اِشکار 12,000 سے، لاوی 12,000 سے، شمعون 12,000 7
سے۔ یمین بن 12,000 اور سے یوسف 12,000 سے، زبولون 12,000 8

ھجوم بڑا ایک حضور کے اللہ

اُس تھا۔ سکتا جا نہیں گنا اُسے کہ تھا بڑا اِتنا جو دیکھا ھجوم ایک نے مَیں بعد کے اِس 9
کے لیلے اور تخت ھوئے پہنے لباس سفید افراد کے زبان ھر اور قوم ھر قبیلے، ھر ملت، ھر میں
تھیں۔ ڈالیاں کی کھجور میں ھاتھوں کے اُن تھے۔ کھڑے سامنے
ھمارے ھوئے بیٹھے پر تخت نجات" تھے، رہے کھہ کر چلّا چلّا سے آواز اونچی وہ اور 10
"ھے۔ سے طرف کی لیلے اور خدا

تخت نے اُنہوں تھے۔ کھڑے گرد ارد کے جانداروں چار اور بزرگوں تخت، فرشتے تمام 11
کیا سجدہ کو اللہ کر گر سامنے کے
حکمت، جلال، ستائش، تک ابد سے ازل کی خدا ہمارے !آمین" کہا، اور 12
"!آمین رہے۔ حاصل طاقت اور قدرت عزت، شکرگزاری،
ہیں کون لوگ یہ ہوئے پہنے لباس سفید" پوچھا، سے مجھ نے ایک سے میں بزرگوں 13
"ہیں؟ آئے سے کہاں اور
"ہیں۔ جانتے ہی آپ آقا، میرے" دیا، جواب نے مَیں 14
اپنے نے اُنہوں ہیں۔ آئے کر نکل سے رسانی ایذا بڑی جو ہیں وہی یہ" کہا، نے اُس
ہیں۔ لئے کر سفید کر دھو میں خون کے لیلے لباس
اُس میں گھر کے اُس رات دن اور ہیں کھڑے سامنے کے تخت کے اللہ وہ لئے اِس 15
گا۔ دے پناہ کو اُن ہوا بیٹھا پر تخت اور ہیں۔ کرتے خدمت کی
کی قسم اَور کسی نہ دھوپ، نہ پیاس۔ نہ گی ستائے اُنہیں بھوک کبھی نہ بعد کے اِس 16
گی۔ جُھلسائے اُنہیں گرمی تپتی
زندگی اُنہیں اور گا کرے بانی گلہ کی اُن وہ ہے بیٹھا درمیان کے تخت لیلا جو کیونکہ 17
"گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی اُن اللہ اور گا۔ جائے لے پاس کے چشموں کے

8

مُہر ساتویں

آدھے تقریباً خاموشی یہ گئی۔ چھا خاموشی پر آسمان تو کھولی مُہر ساتویں نے لیلے جب 1
رہی۔ تک گھنٹے
گئے۔ دیئے تُرم سات اُنہیں دیکھا۔ کو فرشتوں سات کھڑے سامنے کے اللہ نے مَیں پھر 2
ہو کھڑا پاس کے گاہ قربان کر آتھا بخوردان کا سونے پاس کے جس فرشتہ اَور ایک 3
کی سامنے کے تخت ساتھ کے دعاؤں کی مُقدّسین اُسے وہ تا کہ گیا دیا بخور سا بہت اُسے گیا۔
کرے۔ پیش پر گاہ قربان کی سونے
سامنے کے اللہ اُٹھتے اُٹھتے سے ہاتھ کے فرشتے ساتھ کے دعاؤں کی مُقدّسین دھواں کا بخور 4
پہنچا۔
دیا۔ پھینک پر زمین کر بھر سے آگ کی گاہ قربان اُسے اور لیا کو بخوردان نے فرشتے پھر 5
گیا۔ آ زلزلہ اور لگی چمکنے بجلی دیں، سنائی آوازیں گرجتی اور کڑکتی تب

اثر کا تُرموں

ہوئے۔ تیار لئے کے بجانے اُنہیں وہ تھے تُرم سات پاس کے فرشتوں سات جن پھر 6
آگ گئی ملائی ساتھ کے خون اور اولے پر اِس دیا۔ بجا کو تُرم اپنے نے فرشتے پہلے 7
اور حصہ تیسرا کا درختوں حصہ، تیسرا کا زمین سے اِس گئی۔ برسائی پر زمین کر ہو پیدا
گئی۔ ہو بھسم گھاس ہری تمام

نما پہاڑ بڑی ایک ہوئی جلتی پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے دوسرے پھر 8
گیا، بدل میں خون حصہ تیسرا کا سمندر گیا۔ پھینکا میں سمندر کو چیز
حصہ تیسرا کا جھازوں بحری اور ھلاک حصہ تیسرا کا مخلوقات زندہ موجود میں سمندر 9
گیا۔ ھو تباہ

ھوا بھڑکتا طرح کی مشعل پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے تیسرے پھر 10
گیا۔ گر پر چشموں کے پانی اور حصے تیسرے کے دریاؤں سے آسمان ستارہ بڑا ایک
ھو کڑوا جیسا افسنطین حصہ تیسرا کا پانی سے اِس اور تھا افسنطین نام کا ستارے اِس 11
گئے۔ مر سے پینے پانی کڑوا یہ لوگ سے بہت گیا۔

چاند حصہ، تیسرا کا سورج پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چوتھے پھر 12
روشنی حصہ تیسرا کا دن گیا۔ ھو محروم سے روشنی حصہ تیسرا کا ستاروں اور حصہ تیسرا کا
بھی۔ حصہ تیسرا کا رات طرح اِسی اور ھوا محروم سے

بلندیوں ھی اوپر کے سر میرے نے جس سنا کو عقاب ایک نے مَیں دیکھتے دیکھتے پھر 13
!افسوس پر باشندوں کے زمین !افسوس !افسوس" پکارا، سے آواز اونچی ھوئے اُڑتے پر
"ھیں۔ باقی ابھی آوازیں کی تُرموں کے فرشتوں تین کیونکہ

9

جو دیکھا ستارہ ایک نے مَیں پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے پانچویں پھر 1
گئی۔ دی چابی کی راستے کے گڑھے اتھاہ کو ستارے اِس تھا۔ گیا گر پر زمین سے آسمان
جیسے یوں آیا، اوپر کر نکل دھواں سے اُس تو دیا کھول راستہ کا گڑھے اتھاہ نے اُس 2
تاریک سے دھوئیں اِس کے گڑھے اتھاہ چاند اور سورج ھے۔ نکلتا سے بھٹے بڑے کسی دھواں
گئے۔ ھو

اختیار جیسا بچھوؤں کے زمین اُنہیں آئیں۔ اُتر پر زمین کر نکل ٹڈیاں سے میں دھوئیں اور 3
گیا۔ دیا

بلکہ پہنچاؤ نقصان کو درخت یا پودے کسی نہ گھاس، کی زمین نہ" گیا، بتایا اُنہیں 4
"ھے۔ لگی نہیں مُہر کی اللہ پر ماتھوں کے جن کو لوگوں اُن صرف

مہینوں پانچ وہ کہ گیا بتایا اُنہیں بلکہ گیا دیا نہ اختیار کا ڈالنے مار کو لوگوں اِن کو ٹڈیوں 5
بچھو جب ھے ھوتی پیدا تب جو ھے مانند کی تکلیف اُس اذیت یہ اور دیں۔ اذیت کو اُن تک
ھے۔ مارتا ڈنک کو کسی

نہیں۔ گے پائیں اُسے لیکن گے، رھیں میں تلاش کی موت لوگ دوران کے مہینوں پانچ اُن 6
گی۔ رھے دُور کر بھاگ سے اُن موت لیکن گے، کریں آرزو شدید کی جانے مر وہ

پر سروں کے اُن تھی۔ مانند کی گھوڑوں تیار لئے کے جنگ صورت و شکل کی ٹڈیوں 7
تھے۔ مانند کی چھروں کے انسانوں چھرے کے اُن اور تھیں چیزیں جیسی تاجوں کے سونے
تھے۔ جیسے دانتوں کے شیر ببر دانت کے اُن اور مانند کی بالوں کے خواتین بال کے اُن 8

9 کے اُن اور تھے، ہوئے لگے بکتر زرہ سے کے لوہے پر سینوں کے اُن جیسے لگا یوں
رہے جھپٹ پر مخالف وہ جب تھی جیسی شور کے گھوڑوں اور رتھوں بے شمار آواز کی پَروں
ہوں۔ ہوتے
10 مہینوں پانچ کو لوگوں سے دُموں ھی اِن اُنہیں اور تھا لگا ڈنک سا کا بچھو پر دُم کی اُن
تھا۔ اختیار کا پہنچانے نقصان تک
11 اپلیون نام یونانی اور ابدون نام عبرانی کا جس ہے فرشتہ کا گڑھے اتھاہ بادشاہ کا اُن
ہے۔ (ہلاکو)
12 ہیں۔ والے ہونے افسوس مزید دو بعد کے اِس لیکن گیا، گزر افسوس پہلا یوں
13 کے اللہ جو سنی آواز ایک نے مَیں پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے چھٹے
آئی۔ سے سینگوں لگے پر کونوں چار کے گاہ قربان کی سونے واقع سامنے
14 چھوڑ کھلا کو فرشتوں چار اُن" کہا، سے فرشتے ہوئے پکڑے تُرم چھٹا نے آواز اِس
"ہیں۔ ہوئے بندھے پاس کے فرات بنام دریا بڑے جو دینا
15 اب تھا۔ گیا کیا تیار لئے کے گھنٹے اِسی کے دن اِسی کے مہینے اِسی کو فرشتوں چار اِن
ڈالیں۔ مار حصہ تیسرا کا انسانوں وہ تا کہ گیا دیا چھوڑ کھلا اِنہیں
16 تھے۔ کروڑ بیس فوجی سوار پر گھوڑوں کہ گیا بتایا مجھے
17 سرخ، جیسے آگ بکتر زرہ لگے پر سینوں :آئے نظر یوں سوار اور گھوڑے میں رویا
رکھتے مطابقت سے سروں کے شیر ببر سر کے گھوڑوں تھے۔ پیلے جیسے گندھک اور نیلے
تھی۔ نکلتی گندھک اور دھواں آگ، سے منہ کے اُن اور تھے
18 ہوا۔ ہلاک حصہ تیسرا کا انسانوں سے بلاؤں تین اِن کی گندھک اور دھوئیں آگ،
19 کی سانپ دُمیں کی اُن کیونکہ تھی، میں دُم اور منہ کے اُس طاقت کی گھوڑے ہر
تھے۔ پہنچانے نقصان سر کے جن تھیں مانند
20 اپنے بھی پھر نے اُنہوں تھے باقی ابھی بلکہ تھے ہوئے نہیں ہلاک سے بلاؤں اِن جو
لکڑی اور پتھر پیتل، چاندی، سونے، اور بدروحوں وہ کی۔ نہ توبہ سے کاموں کے ہاتھوں
چلنے یا سننے نہ ہیں، سکتی دیکھ تو نہ چیزیں ایسی حالانکہ آئے نہ باز سے پوجا کی بُتوں کے
ہیں۔ ہوتی قابل کے
21 آئے۔ نہ باز کے کر توبہ بھی سے چوریوں اور زنا کاری جادوگری، غارت، و قتل وہ

10

طومار چھوٹا اور فرشتہ

1 رہا اُتر سے آسمان ہوئے اوڑھے بادل وہ دیکھا۔ فرشتہ ور طاقت اَور ایک نے مَیں پھر
پاؤں کے اُس اور تھا جیسا سورج چہرہ کا اُس تھی۔ قزح قوسِ اوپر کے سر کے اُس اور تھا
جیسے۔ ستون کے آگ

سمندر نے اُس کو پاؤں ایک اپنے تھا۔ کھلا جو تھا طومار چھوٹا ایک میں ہاتھ کے اُس 2
پر۔ زمین کو دوسرے اور دیا رکھ پر
کی کڑک پر اِس ہے۔ رہا گرج شیر ببر جیسے لگا ایسے اُٹھا۔ پکار سے آواز اونچی وہ پھر 3
لگیں۔ بولنے آوازیں سات
سات کی کڑک" کہا، نے آواز ایک کہ تھا کو لکھنے باتیں کی اُن مَیں پر بولنے کے اُن 4
"لکھنا۔ مت اُنہیں اور لگا مُہر پر باتوں کی آوازوں
آسمان کو ہاتھ دھنے اپنے دیکھا کھڑا پر زمین اور سمندر نے مَیں جسے نے فرشتے اُس پھر 5
کر اُٹھا طرف کی
نے جس اور ہے زندہ تک ابد سے ازل جو کی نام کے اُس کھائی، قَسم کی نام کے اللہ 6
کہا، نے فرشتے ہیں۔ میں اُن جو کیا خلق سمیت چیزوں تمام اُن کو سمندر اور زمین آسمانوں،
گی۔ ہو نہیں دیر اب"
نے اُس جو بھید کا اللہ تب گا ہو کو مارنے پھونک میں تُرم اپنے فرشتہ ساتواں جب 7
"گا۔ پہنچے تک تکمیل تھا بتایا کو خادموں والے کرنے نبوّت اپنے
وہ جا،" کی، بات سے مجھ پھر بار ایک نے اُس تھی دی سنائی سے آسمان آواز جو پھر 8
"ہے۔ پڑا کھلا میں ہاتھ کے فرشتے کھڑے پر زمین اور سمندر جو لینا لے طومار
طومار چھوٹا مجھے وہ کہ کی گزارش سے اُس کر جا پاس کے فرشتے نے مَیں چنانچہ 9
میٹھا طرح کی شہد میں منہ تیرے یہ لے۔ کھا اور لے اِسے" کہا، سے مجھ نے اُس دے۔
"گا۔ کرے پیدا کڑواہٹ میں معدے تیرے لیکن گا، لگے
تو میں منہ میرے لیا۔ کھا اُسے کر لے سے ہاتھ کے فرشتے کو طومار چھوٹے نے مَیں 10
دی۔ کر پیدا کڑواہٹ نے اُس کر جا میں معدے لیکن تھا، رہا لگ میٹھا طرح کی شہد وہ
بارے کے بادشاہوں اور زبانوں قوموں، اُمّتوں، بہت تُو کہ ہے لازم" گیا، بتایا مجھے پھر 11
"کرے۔ نبوّت مزید میں

11

گواہ دو

کی گاہ قربان اور گھر کے اللہ جا،" گیا، بتایا اور گیا دیا سرکنڈا کا طرح کی گز مجھے 1
گن۔ بھی تعداد کی پرستاروں میں اُس کر۔ پیمائش
دیا کو داروں غیرایمان اُسے کیونکہ ناپ، مت اُسے دے۔ چھوڑ کو صحن بیرونی لیکن 2
گے۔ رہیں کچلتے تک مہینوں 42 کو شہر مُقدّس جو ہے گیا
کے دنوں 1,260 کر اوڑھ ٹاٹ وہ اور گا، دوں اختیار کو گواہوں دو اپنے مَیں اور 3
"گے۔ کریں نبوّت دوران

4 سامنے کے آقا کے دنیا جو ہیں دان شمع دو وہ اور درخت دو وہ کے زیتون گواہ دو یہ
ہیں۔ کھڑے
5 دشمنوں کے اُن کر نکل آگ سے میں منہ کے اُن تو چاہے پہنچانا نقصان اُنہیں کوئی اگر
ہے۔ پڑتا مرنا طرح اِس اُسے چاہے پہنچانا نقصان اُنہیں بھی جو ہے۔ دیتی کر بھسم کو
6 بارش کریں نبوّت وہ وقت جتنا تا کہ ہے اختیار کا رکھنے بند کو آسمان کو گواہوں اِن
بھی اختیار کا پہنچانے اذیت کی قسم ہر کو زمین اور بدلنے میں خون کو پانی اُنہیں ہو۔ نہ
ہیں۔ سکتے کر یہ چاہے جی دفعہ جتنی وہ اور ہے۔
7 سے اُن حیوان والا نکلنے سے میں گڑھے اتھاہ پر ہونے پورا وقت مقررہ کا گواہی کی اُن
گا۔ ڈالے مار اُنہیں کر آغالب پر اُن اور گا کرے شروع کرنا جنگ
8 اور سدوم نام علامتی کا جس گی رہیں پڑی پر سڑک کی شہر بڑے اُس لاشیں کی اُن
تھا۔ ہوا مصلوب بھی آقا کا اُن وہاں ہے۔ مصر
9 کو لاشوں اِن لوگ کے قوم اور زبان قبیلے، اُمّت، ہر دوران کے دنوں تین ساڑھے اور
گے۔ دیں نہیں کرنے دفن اِنہیں اور گے دیکھیں کر گھور
10 دوسرے ایک کر منا خوشی اور گے ہوں مسرور سے وجہ کی اُن باشندے کے زمین
تھی۔ پہنچائی ایذا کافی کو والوں رہنے پر زمین نے نبیوں دو اِن کیونکہ گے، بھیجیں تحفے کو
11 اپنے وہ اور دیا، پھونک دم کا زندگی میں اُن نے اللہ بعد کے دنوں تین ساڑھے اِن لیکن
ہوئے۔ زدہ دھشت سخت وہ تھے رہے دیکھ اُنہیں جو ہوئے۔ کھڑے پر پاؤں
12 "!آؤ اوپر یہاں" کہا، سے اُن نے جس سنی آواز اونچی ایک سے آسمان نے اُنہوں پھر
گئے۔ چلے پر آسمان میں بادل ایک دونوں دیکھتے دیکھتے کے دشمنوں کے اُن اور
13 افراد 7,000 گیا۔ ہو تباہ کر گر حصہ دسواں کا شہر اور آیا زلزلہ شدید ایک وقت اُسی
خدا کے آسمان وہ اور گئی پھیل دھشت میں لوگوں ہوئے بچے گئے۔ مر کر آ میں زد کی اُس
لگے۔ دینے جلال کو
14 ہے۔ والا ہونے جلد افسوس تیسرا اب لیکن گیا، گزر افسوس دوسرا

تُرم ساتواں

15 سنائی آوازیں اونچی سے پر آسمان پر اِس ماری۔ پھونک میں تُرم اپنے نے فرشتے ساتویں
ہے۔ گئی ہو کی مسیح کے اُس اور آقا ہمارے بادشاہی کی زمین" تھیں، رہی کہہ جو دیں
"گا۔ کرے حکومت تک ابد سے ازل وہی
16 کیا سجدہ کو اللہ کر گر نے بزرگوں 24 بیٹھے سامنے کے تخت کے اللہ اور
17 تھا۔ جو اور ہے جو تُو ہیں، کرتے شکر تیرا ہم خدا، مطلق قادرِ رب اے" کہا، اور
ہے۔ لگا کرنے حکومت کر لا میں کام کو قدرت عظیم اپنی تُو کیونکہ

اپنے اور کرنے عدالت کی مُردوں اب ہوا۔ نازل غضب تیرا تو آئیں میں غصے قومیں 18
ماننے خوف تیرا اور مُقدّسین نبیوں، تیرے ہاں، ہے۔ گیا آ وقت کا دینے اجر کو خادموں
کو زمین کہ ہے گیا آ بھی وقت وہ اب بڑے۔ یا ہوں چھوٹے وہ خواہ گا، ملے اجر کو والوں
"جائے۔ کیا تباہ کو والوں کرنے تباہ
بجلی آیا۔ نظر صندوق کا عہد کے اُس میں اُس اور گیا کھولا کو گھر کے اللہ پر آسمان 19
لگے۔ پڑنے اولے بڑے بڑے اور گرجنے بادل گیا، مچ شور لگی، چمکنے

12

اژدھا اور خاتون
کے اُس تھا۔ سورج لباس کا جس خاتون ایک ہوا، ظاہر نشان عظیم ایک پر آسمان پھر 1
تھا۔ تاج کا ستاروں بارہ پر سر اور چاند تلے پاؤں
وہ سے وجہ کی ہونے مبتلا میں درد شدید کے دینے جنم اور تھا، بھاری پاؤں کا اُس 2
تھی۔ رہی چلّا
سات کے اُس اژدھا۔ سرخ جیسا آگ اور بڑا ایک آیا، نظر نشان اَور ایک پر آسمان پھر 3
تھا۔ تاج ایک پر سر ہر اور تھے، سینگ دس اور سر
دیا۔ پھینک پر زمین کر اُتار سے پر آسمان کو حصے تیسرے کے ستاروں نے دُم کی اُس 4
کر ہڑپ ہی لیتے جنم کو بچے اُس تا کہ ہوا کھڑا سامنے کے خاتون والی دینے جنم اژدھا پھر
لے۔
کرے حکومت پر قوموں سے عصا شاہی کے لوہے جو بچہ وہ ہوا، پیدا بیٹا کے خاتون 5
گیا۔ لایا سامنے کے تخت کے اُس اور اللہ کر چھین کو بچے اِس کے خاتون اور گا۔
کے اُس نے اللہ جو گئی پہنچ جگہ ایسی ایک کے کر ہجرت میں ریگستان خود خاتون 6
جائے۔ کی پرورش کی اُس تک دن 1,260 وہاں تا کہ تھی، رکھی کر تیار لئے
اور اژدھا لڑے۔ سے اژدھے فرشتے کے اُس اور میکائیل گئی۔ چھڑ جنگ پر آسمان پھر 7
رہے، لڑتے سے اُن فرشتے کے اُس
گئے۔ ہو محروم سے مقام اپنے پر آسمان بلکہ سکے آ نہ غالب وہ لیکن 8
اور ہے کہلاتا شیطان یا ابلیس جو کو اژدھے قدیم اُس گیا، دیا نکال کو اژدھے بڑے 9
گیا۔ پھینکا پر زمین سمیت فرشتوں کے اُس اُسے ہے۔ دیتا کر راہ گم کو دنیا پوری جو
اور قدرت نجات، کی خدا ہمارے اب" دی، سنائی آواز اونچی ایک پر آسمان پھر 10
اور بھائیوں ہمارے کیونکہ ہے۔ گیا آ اختیار کا مسیح کے اُس اب ہے، گئی آ بادشاہی
پر زمین اُسے تھا رہتا لگاتا الزام پر اُن حضور کے اللہ رات دن جو والا لگانے الزام پر بہنوں
ہے۔ گیا پھینکا
ہیں۔ آئے غالب پر اُس ہی ذریعے کے سنانے گواہی اپنی اور خون کے لیلے دار ایمان 11
تھے۔ تیار تک دینے اُسے بلکہ رکھی نہ عزیز جان اپنی نے اُنہوں

سمندر اور زمین لیکن !والو بسنے میں اُن مناؤ، خوشی !آسمانو اے مناؤ، خوشی چنانچہ 12
کہ ہے جانتا وہ کیونکہ ہے، میں غصے بڑے وہ ہے۔ آیا اُتر پر تم ابلیس کیونکہ !افسوس پر
"ہے۔ کم وقت پاس کے اُس اب

گیا پڑ پیچھے کے خاتون اُس وہ تو ہے گیا دیا گرا پر زمین اُسے کہ دیکھا نے اژدھے جب 13
تھا۔ دیا جنم کو بچے نے جس

اُس میں ریگستان کر اُڑ وہ تا کہ گئے دیئے پَر دو سے کے عقاب بڑے کو خاتون لیکن 14
کی اژدھے تک سال تین ساڑھے وہ جہاں اور تھی گئی کی تیار لئے کے اُس جو پہنچے جگہ
گی۔ پائے پرورش کر رہ محفوظ سے پہنچ

پیچھے کے خاتون میں صورت کی دریا کر نکال پانی سے منہ اپنے نے اژدھے پر اِس 15
جائے۔ لے بہا اُسے تا کہ دیا بہا پیچھے

جو لیا نگل کو دریا اُس اور دیا کھول منہ اپنا کے کر مدد کی خاتون نے زمین لیکن 16
تھا۔ دیا نکال سے منہ اپنے نے اژدھے

لئے کے کرنے جنگ سے اولاد باقی کی اُس وہ اور آیا، غصہ پر خاتون کو اژدھے پھر 17
گواہی کی عیسیٰ کے کر پورے احکام کے اللہ جو ہیں وہ اولاد کی **خاتون**) گیا۔ چلا
۔(ہیں رکھتے قائم کو

گیا۔ ہو کھڑا پر ساحل کے سمندر اژدھا اور 18

13

حیوان دو

سینگ دس کے اُس ہے۔ رہا نکل حیوان ایک سے میں سمندر کہ دیکھا نے مَیں پھر 1
تھا۔ نام ایک کا کفر پر سر ہر اور تاج ایک پر سینگ ہر تھے۔ سر سات اور

تھا۔ منہ سا کا شیر ببر اور پاؤں سے کے ریچھ کے اُس لیکن تھا۔ مانند کی چیتے حیوان یہ 2
دیا۔ دے اختیار بڑا اور تخت اپنا قوت، اپنی کو حیوان اِس نے اژدھے

کو زخم اِس لیکن ہے۔ لگا زخم لاعلاج پر ایک سے میں سروں کے حیوان کہ تھا لگا 3
گئی۔ لگ پیچھے کے حیوان اور ہوئی زدہ حیرت کر دیکھ یہ دنیا پوری گئی۔ دی شفا

اُنہوں اور تھا۔ دیا اختیار کو حیوان نے اُسی کیونکہ کیا، سجدہ کو اژدھے نے لوگوں 4
لڑ سے اِس کون ہے؟ مانند کی حیوان اِس کون" کیا، سجدہ بھی کو حیوان کر کہہ یہ نے
"ہے؟ سکتا

اختیار کا کرنے یہ اُسے اور گیا۔ دیا اختیار کا بکنے کفر اور باتیں بڑی بڑی کو حیوان اِس 5
گیا۔ مل لئے کے مہینے 42

باشندوں کے آسمان اور گاہ سکونت کی اُس نام، کے اُس اللہ، کر کھول منہ اپنا وہ یوں 6
لگا۔ بکنے کفر پر

قبیلے، ہر اُسے اور گیا۔ دیا بھی اختیار کا پانے فتح پر اُن کے کر جنگ سے مُقدّسین اُسے 7
گیا۔ دیا اختیار پر قوم ہر اور زبان ہر اُمّت، ہر
کی دنیا نام کے جن سب وہ یعنی گے کریں سجدہ کو حیوان اِس باشندے تمام کے زمین 8
ہے۔ گیا کیا ذبح جو میں کتاب کی لیلے اُس ہیں، نہیں درج میں حیات کتابِ کی لیلے سے ابتدا
!لے سن وہ ہے سکتا سن جو 9
آمیں زد کی تلوار کو کسی اگر گا۔ بنے ہی قیدی وہ تو ہے بننا قیدی کو کسی اگر 10
خاص کی ایمان وفادار اور قدمی ثابت کو مُقدّسین اب گا۔ مرے ہی ایسے وہ تو ہے مرنا کر
ہے۔ ضرورت
لیلے کے اُس تھا۔ رہا نکل سے میں زمین وہ دیکھا۔ کو حیوان اَور ایک نے مَیں پھر 11
تھا۔ سا کا اژدھے انداز کا بولنے کے اُس لیکن تھے، سینگ دو سے کے
کے اُس اور زمین کے کر استعمال خاطر کی اُس اختیار پورا کا حیوان پہلے نے اُس 12
لاعلاج کا جس کو حیوان اُس یعنی اُکسایا، پر کرنے سجدہ کو حیوان پہلے کو باشندوں
تھا۔ گیا بھر زخم
دیکھتے کے لوگوں نے اُس کہ تک یہاں دکھائے، نشان معجزانہ بڑے نے اُس اور 13
دی۔ ہونے نازل آگ پر زمین سے آسمان دیکھتے
کے اِن اور گیا، دیا اختیار کا دکھانے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان پہلے اُسے یوں 14
اُس وہ کہ کہا اُنہیں نے اُس بہکایا۔ سے راہ صحیح کو باشندوں کے زمین نے اُس ذریعے
زندہ دوبارہ باوجود کے ہونے زخمی سے تلوار جو دیں بنا مجسمہ ایک میں تعظیم کی حیوان
تھا۔ ہوا
سکے بول مجسمہ تاکہ گیا دیا اختیار کا ڈالنے جان میں مجسمے کے حیوان پہلے اُسے پھر 15
تھے۔ کرتے انکار سے کرنے سجدہ اُسے جو سکے کروا قتل اُنہیں اور
لگایا نشان خاص ایک پر ماتھے یا ہاتھ دہنے کے ایک ہر کہ کروایا بھی یہ نے اُس 16
غلام۔ یا ہو آزاد غریب، یا ہو امیر بڑا، یا ہو چھوٹا وہ خواہ جائے،
نام کا حیوان نشان یہ تھا۔ لگا نشان یہ پر جس تھا سکتا بیچ یا خرید کچھ شخص وہ صرف 17
تھا۔ نمبر کا نام کے اُس یا
کرے، حساب کا نمبر کے حیوان وہ ہے دار سمجھ جو ہے۔ ضرورت کی حکمت یہاں 18
ہے۔ 666 نمبر کا اُس ہے۔ نمبر کا مرد ایک یہ کیونکہ

14

قوم کی اُس اور لیلا

ساتھ کے اُس ہے۔ کھڑا پر پہاڑ کے صیون ہی سامنے میرے لیلا کہ دیکھا نے مَیں پھر 1
تھا۔ لکھا نام کا باپ کے اُس اور کا اُس پر ماتھوں کے جن تھے کھڑے افراد 1,44,000

کی بادلوں گرجتے اور آبشار بڑے کسی جو سنی آواز ایسی ایک سے آسمان نے مَیں اور 2
سے سازوں اپنے والے بجانے سرود جو تھی مانند کی آواز اُس یہ تھی۔ مانند کی کڑک اونچی
ہیں۔ نکالتے
گیت نیا ایک کھڑے سامنے کے بزرگوں اور جانداروں چار تخت، افراد 1,44,000 یہ 3
لیا خرید سے زمین نے لیلے جنہیں سکے سیکھ وہی صرف جو گیت ایسا ایک تھے، رہے گا
تھا۔
وہ کیونکہ کیا، نہیں آلودہ ساتھ کے خواتین کو آپ اپنے نے جنہوں ہیں مرد وہ یہ 4
سے میں انسانوں باقی اُنہیں ہیں۔ جاتے بھی وہ وہاں ہے جاتا لیلا بھی جہاں ہیں۔ کنوارے
ہے۔ گیا خریدا لئے کے لیلے اور اللہ سے حیثیت کی پھل پہلے کے فصل
ہیں۔ بےالزام وہ بلکہ نکلا نہیں جھوٹ کبھی سے منہ کے اُن 5

فرشتے تین

اُس تھا۔ رہا اُڑ میں ہَوا ہی اوپر کے سر میرے وہ دیکھا۔ فرشتہ اَور ایک نے مَیں پھر 6
قبیلے، قوم، ہر یعنی باشندوں کے زمین اُسے وہ تا کہ تھی خبری خوش ابدی کی اللہ پاس کے
سنائے۔ کو اُمّت اور زبان اہلِ
کی اُس کیونکہ دو، جلال اُسے کر مان خوف کا خدا" کہا، سے آواز اونچی نے اُس 7
چشموں کے پانی اور سمندر زمین، آسمانوں، نے جس کو سجدہ اُسے ہے۔ گیا آ وقت کا عدالت
"ہے۔ کیا خلق کو
ہاں، !ہے گیا گر وہ" کہا، ہوئے چلتے پیچھے پیچھے کے پہلے نے فرشتے دوسرے ایک 8
"ہے۔ پلائی مے کی مستی اور کاری حرام اپنی کو قوموں تمام نے جس ہے، گیا گر بابل عظیم
کہا، سے آواز اونچی نے اُس تھا۔ رہا چل فرشتہ تیسرا ایک پیچھے کے فرشتوں دو اِن 9
ماتھے اپنے نشان کا اُس بھی جسے اور کرے سجدہ کو مجسمے کے اُس اور حیوان بھی جو"
جائے مل پر ہاتھ یا
غضب کے اللہ ہی بغیر کے ملاوٹ جو مے ایسی گا، پیئے سے مے کی غضب کے اللہ وہ 10
گندھک اور آگ اُسے حضور کے لیلے اور فرشتوں مُقدّس ہے۔ گئی ڈالی میں پیالے کے
گا۔ پڑے سہنا عذاب کا
رہے چڑھتا تک ابد دھواں کا اِس گی، رہے جلتی آگ یہ والی ستانے کو لوگوں اِن اور 11
لیا نشان کا نام کے اُس نے جنہوں یا ہیں کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس اور حیوان جو گا۔
"گے۔ پائیں آرام کو رات نہ دن، نہ وہ ہے
پورے احکام کے اللہ جو اُنہیں ہے، ضرورت کی رہنے قدم ثابت کو مُقدّسین یہاں 12
ہیں۔ رہتے وفادار کے عیسیٰ اور کرتے
مُردے وہ ہیں مبارک لکھ،" سنی، ہوئی کہتی یہ آواز ایک سے آسمان نے مَیں پھر 13
"ہیں۔ پاتے وفات میں خداوند سے اب جو

کے اُن کیونکہ گے، پائیں آرام سے مشقت محنت اپنی وہ" ہے، فرماتا روح "ہاں، جی"
"گے۔ چلیں ساتھ کے اُن کر ہو پیچھے کے اُن کام نیک

کٹائی کی فصل پر زمین
تھا۔ مانند کی آدم ابنِ جو تھا بیٹھا کوئی پر اُس اور دیکھا، بادل سفید ایک نے مَیں پھر 14
تھی۔ درانتی تیز میں ہاتھ اور تاج کا سونے پر سر کے اُس
ہوا مخاطب سے اُس کر پکار سے آواز اونچی کر نکل سے گھر کے اللہ فرشتہ اَور ایک 15
آوقت کا کاٹنے فصل کیونکہ ! کر کٹائی کی فصل کر لے درانتی اپنی" تھا، بیٹھا پر بادل جو
"ہے۔ گئی پک فصل کی پر زمین اور ہے گیا
کٹائی کی فصل کی زمین اور چلائی پر زمین درانتی اپنی نے والے بیٹھنے پر بادل چنانچہ 16
ہوئی۔
کے اُس اور ہے، پر آسمان جو آیا نکل سے گھر اُس کے اللہ فرشتہ اَور ایک بعد کے اِس 17
تھی۔ درانتی تیز بھی پاس
آواز اونچی اور آیا سے گاہ قربان وہ تھا۔ اختیار پر آگ اُسے آیا۔ فرشتہ تیسرا ایک پھر 18
کی زمین کر لے درانتی تیز اپنی" ہوا، مخاطب سے فرشتے ہوئے پکڑے درانتی تیز کر پکار سے
"ہیں۔ گئے پک انگور کے اُس کیونکہ کر، جمع گُچھے کے انگور سے بیل کی انگور
غضب کے اللہ اُنہیں اور کئے جمع انگور کے اُس چلائی، درانتی اپنی پر زمین نے فرشتے 19
ہے۔ جاتا نکالا رس کا انگور میں جس دیا پھینک میں حوض بڑے اُس کے
حوض کہ گیا روندا اِتنا کو انگوروں پڑے میں اُس تھا۔ واقع باہر سے شہر حوض یہ 20
زیادہ اِتنا وہ اور گیا پہنچ تک دُور میٹر کلو 300 سیلاب یہ کا خون نکلا۔ بہہ خون سے میں
گیا۔ پہنچ تک لگاموں کی گھوڑوں کہ تھا

15

فرشتے کے بلاؤں آخری
سات تھا۔ انگیز حیرت اور عظیم جو دیکھا، نشان الٰہی اَور ایک پر آسمان نے مَیں پھر 1
تک تکمیل غضب کا اللہ سے اِن تھے۔ کھڑے کر رکھ پاس اپنے بلائیں آخری سات فرشتے
گیا۔ پہنچ
سمندر اِس تھی۔ گئی ملائی آگ میں جس دیکھا بھی سمندر ایک سا کا شیشے نے مَیں 2
گئے آ غالب پر نمبر کے نام کے اُس اور مجسمے کے اُس حیوان، جو تھے کھڑے وہ پاس کے
پکڑے سرود ہوئے دیئے کے اللہ وہ تھے۔
تھے، رہے گا گیت کا لیلے اور موسیٰ خادم کے اللہ 3
خدا، مطلق قادرِ رب اے"
ہیں۔ انگیز حیرت اور عظیم کتنے کام تیرے

بادشاہ، کے زمانوں اے
ہیں۔ سچی اور راست کتنی راہیں تیری
گا؟ مانے نہیں خوف تیرا کون رب، اے 4
گا؟ دے نہیں جلال کو نام تیرے کون
ہے۔ قدوس ہی تُو کیونکہ
گی، کریں سجدہ حضور تیرے کر آ قومیں تمام
"ہیں۔ گئے ہو ظاہر کام راست تیرے کیونکہ
*کو خیمے کے شریعت کے پر آسمان یعنی گھر کے اللہ کہ دیکھا نے مَیں بعد کے اِس 5
گیا۔ دیا کھول
کمان کے اُن تھیں۔ بلائیں سات پاس کے جن آئے نکل فرشتے سات وہ سے گھر کے اللہ 6
سے کمربند کے سونے پر سینوں کپڑے یہ تھے۔ رہے چمک اور ستھرے صاف کپڑے کے
تھے۔ ہوئے بندھے
دیئے۔ پیالے سات کے سونے کو فرشتوں سات اِن نے ایک سے میں جانداروں چار پھر 7
ہے۔ زندہ تک ابد سے ازل جو تھے ہوئے بھرے سے غضب کے خدا اُس پیالے یہ
بھر سے دھوئیں والے ہونے پیدا سے قدرت اور جلال کے اُس گھر کا اللہ وقت اُس 8
کوئی تک وقت اُس پہنچیں نہ تک تکمیل بلائیں سات کی فرشتوں سات تک جب اور گیا۔
سکا۔ ہو نہ داخل میں گھر کے اللہ بھی

16

پیالے کے غضب کے اللہ

کہا، سے فرشتوں سات سے میں گھر کے اللہ نے جس سنی آواز اونچی ایک نے مَیں پھر 1
"دو۔ اُنڈیل پر زمین کو پیالوں سات بھرے سے غضب کے اللہ جاؤ،"
بھدے پر جسموں کے لوگوں اُن پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر زمین پیالہ اپنا کر جا نے فرشتے پہلے 2
سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا نشان کا حیوان پر جن آئے نکل پھوڑے دہ تکلیف اور
تھے۔ کرتے
خون سے کے لاش پانی کا سمندر پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر سمندر پیالہ اپنا نے فرشتے دوسرے 3
گئی۔ مر مخلوق زندہ ہر میں اُس اور گیا، بدل میں
خون پانی کا اُن تو دیا اُنڈیل پر چشموں کے پانی اور دریاؤں پیالہ اپنا نے فرشتے تیسرے 4
گیا۔ بن
تُو ہے، راست میں کرنے فیصلہ یہ تُو" سنا، کہتے یہ کو فرشتے مقرر پر پانیوں نے مَیں پھر 5
ہے۔ قدوس جو تو تھا، جو اور ہے جو
اُنہیں نے تُو لئے اِس ہے، کی ریزی خوں کی نبیوں اور مُقدّسین تیرے نے اُنہوں چونکہ 6
"دیا۔ پلا خون اُنہیں نے تُو ہیں۔ وہ لائق کے جس دیا دے کچھ وہ

* کو۔ خیمے کے ملاقات یعنی : کو خیمے **15:5**

حقیقتاً خدا، مطلق قادرِ رب اے ہاں،" سنا، دیتے جواب یہ کو گاہ قربان نے مَیں پھر 7
"ہیں۔ راست اور سچے فیصلے تیرے

سے آگ کو لوگوں کو سورج پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر سورج پیالہ اپنا نے فرشتے چوتھے 8
گیا۔ دیا اختیار کا جُھلسانے

بلاؤں اِن جسے بکا کفر پر نام کے اللہ نے اُنہوں اور گئے، جُھلس سے تپش شدید لوگ 9
کیا۔ انکار سے دینے جلال اُسے اور کرنے توبہ نے اُنہوں تھا۔ اختیار پر

میں بادشاہی کی اُس پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر تخت کے حیوان پیالہ اپنا نے فرشتے پانچویں 10
رہے۔ کاٹتے زبانیں اپنی مارے کے اذیت لوگ گیا۔ چھا اندھیرا

سے کاموں اپنے اور بکا کفر پر آسمان سے وجہ کی پھوڑوں اور تکلیفوں اپنی نے اُنہوں 11
کیا۔ نہ انکار

تا کہ گیا سوکھ پانی کا اُس پر اِس دیا۔ اُنڈیل پر فرات دریا بڑے پیالہ اپنا نے فرشتے چھٹے 12
جائے۔ ہو تیار راستہ لئے کے بادشاہوں کے مشرق

منہ، کے اژدھے وہ تھیں۔ مانند کی مینڈکوں جو دیکھیں بدروحیں تین نے مَیں پھر 13
آئیں۔ نکل سے میں منہ کے نبی جھوٹے اور منہ کے حیوان

کے دنیا پوری کر نکل اور ہیں دکھاتی معجزے جو ہیں روحیں کی شیاطین مینڈک یہ 14
اکٹھا لئے کے جنگ پر دن عظیم کے مطلق قادرِ اللہ اُنہیں تا کہ ہیں جاتی پاس کے بادشاہوں
کریں۔

کپڑے اپنے اور رہتا جاگتا جو وہ ہے مبارک گا۔ آؤں طرح کی چور مَیں دیکھو،" 15
نہ گاہ شرم کی اُس لوگ اور پڑے نہ چلنا میں حالت ننگی اُسے تا کہ ہے رہتا ہوئے پہنے
"دیکھیں۔

ہرمجدون میں زبان عبرانی نام کا جس کیا اکٹھا پر جگہ اُس کو بادشاہوں نے اُنہوں پھر 16
ہے۔

طرف کی تخت میں گھر کے اللہ پر اِس دیا۔ اُنڈیل میں ہَوا پیالہ اپنا نے فرشتے ساتویں 17
"!ہے گیا پہنچ تک تکمیل کام اب" کہا، نے جس دی سنائی آواز اونچی ایک سے

کا قسم اِس آیا۔ زلزلہ شدید ایک اور لگے گرجنے بادل گیا، مچ شور لگیں، چمکنے بجلیاں 18
کہ زلزلہ سخت اِتنا آیا، نہیں تک آج کر لے سے تخلیق کی انسان پر زمین زلزلہ

کو بابل عظیم نے اللہ گئے۔ ہو تباہ شہر کے قوموں اور گیا بٹ میں حصوں تین شہر عظیم 19
دیا۔ پلا پیالہ بھرا سے مَے کی غضب سخت اپنے اُسے کے کر یاد

آئے۔ نہ نظر کہیں پہاڑ اور گئے ہو غائب جزیرے تمام 20

کی اولوں نے لوگوں اور گئے۔ گرا اولے بڑے بڑے کے بھر من من سے آسمان پر لوگوں 21
تھی۔ سخت نہایت بلا یہ کیونکہ بکا، کفر پر اللہ سے وجہ کی بلا

17

کسبی مشہور

آیا۔ پاس میرے ایک سے میں فرشتوں سات اِن والے رکھنے پاس اپنے پیالے سات پھر 1
پاس کے پانی گھرے جو دوں دکھا سزا کی کسبی بڑی اُس تجھے مَیں آ،" کہا، نے اُس
ہے۔ بیٹھی
زمین سے ےَ کی زنا کاری کی اُس ہاں، کیا۔ زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں کے زمین 2
"گئے۔ ہو مست باشندے کے
کو عورت ایک نے مَیں وہاں گیا۔ لے میں ریگستان ایک میں روح مجھے فرشتہ پھر 3
نام کے کفر پر جسم پورے کے جس تھی سوار پر حیوان کے رنگ قرمزی ایک وہ دیکھا۔
تھے۔ سینگ دس اور سر سات کے جس اور تھے لکھے
اور جواہر قیمت بیش سونے، اور پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی عورت یہ 4
اور چیزوں گھنونی جو تھا پیالہ ایک کا سونے میں ہاتھ کے اُس تھی۔ ہوئی سجی سے موتیوں
تھا۔ ہوا بھرا سے گندگی کی زنا کاری کی اُس
کی زمین اور کسبیوں بابل، عظیم" ہے، بھید ایک جو تھا، لکھا نام یہ پر ماتھے کے اُس 5
"ماں۔ کی چیزوں گھنونی
نے جنہوں تھی گئی ہو مست سے خون کے مُقدّسین اُن عورت یہ کہ دیکھا نے مَیں اور 6
تھی۔ دی گواہی کی عیسیٰ
ہوا۔ حیران نہایت مَیں کر دیکھ اُسے
کا حیوان اُس اور عورت پر تجھ مَیں ہے؟ حیران کیوں تُو" پوچھا، سے مجھ نے فرشتے 7
ہیں۔ سینگ دس اور سر سات کے جس اور ہے سوار عورت پر جس گا دوں کھول بھید
میں گڑھے اتھاہ دوبارہ اور ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ دیکھا نے تُو کو حیوان جس 8
سے تخلیق کی دنیا نام کے باشندوں جن کے زمین گا۔ بڑھے طرف کی ہلاکت کر نکل سے
کیونکہ گے۔ جائیں ہو زندہ حیرت کر دیکھ کو حیوان وہ ہیں نہیں درج میں حیات کتابِ ہی
گا۔ آئے دوبارہ لیکن ہے نہیں وقت اِس تھا، پہلے وہ
یہ پر جن ہیں پہاڑ سات مراد سے سروں سات ہے۔ ضرورت کی ذہن دار سمجھ یہاں 9
ہیں۔ کرتے بھی نمائندگی کی بادشاہوں سات یہ ہے۔ بیٹھی عورت
لیکن ہے۔ والا آنے ابھی ساتواں اور ہے موجود چھٹا ہیں، گئے گر پانچ سے میں اِن 10
ہے۔ رہنا لئے کے دیر تھوڑی اُسے تو گا آئے وہ جب
بادشاہوں سات وہ گو ہے، بادشاہ آٹھواں وہ ہے نہیں وقت اِس اور تھا پہلے حیوان جو 11
ہے۔ رہا بڑھ طرف کی ہلاکت وہ ہے۔ ایک بھی سے میں
ملی۔ نہیں بادشاہی کوئی ابھی جنہیں ہیں بادشاہ دس وہ دیکھے نے تُو سینگ دس جو 12
گا۔ ملے اختیار کا بادشاہ ساتھ کے حیوان لئے کے بھر گھنٹے اُنہیں لیکن

سے لیلے اور گے دیں دے کو حیوان اختیار اور طاقت اپنی کر رکھ سوچ ھی ایک یہ 13
گے، کریں جنگ
آئے غالب پر اُن ساتھ کے پیروکاروں وفادار اور ھوئے چنے گئے، بُلائے اپنے لیلا لیکن 14
"ھے۔ بادشاہ کا بادشاھوں اور رب کا ربوں وہ کیونکہ گا،
وہ دیکھا بیٹھی کو کسبی نے تُو پاس کے پانی جس" کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر 15
ھے۔ زبانیں اور قومیں ھجوم، اُمّتیں،
ویران اُسے وہ گے۔ کریں نفرت سے کسبی وہ دیکھے نے تُو سینگ دس اور حیوان جو 16
گے۔ کریں بھسم اُسے کر کھا گوشت کا اُس اور گے دیں چھوڑ ننگا کے کر
اُس اور کریں پورا مقصد کا اُس وہ کہ ھے دیا ڈال یہ میں دلوں کے اُن نے اللہ کیونکہ 17
فرمان کے اللہ تک جب دیں کر سپرد کے حیوان اختیار اپنا کا کرنے حکومت تک وقت
جائیں۔ پہنچ نہ تک تکمیل
حکومت پر بادشاھوں کے زمین جو ھے شہر بڑا وھی وہ دیکھا نے تُو کو عورت جس 18
"ھے۔ کرتا

18

شکست کی شہر بابل

اختیار بہت اُسے تھا۔ رھا اُتر سے پر آسمان جو دیکھا فرشتہ اَور ایک نے مَیں بعد کے اِس 1
گئی۔ ھو روشن سے جلال کے اُس زمین اور تھا حاصل
گئی گر بابل کسبی عظیم ھاں، !ھے گئی گر وہ" کہا، کر پکار سے آواز اونچی نے اُس 2
گھنونے اور ناپاک ھر ھے، گئی بن بسیرا کا بدروح ھر اور گھر کا شیاطین وہ اب !ھے
بسیرا۔ کا پرندے
کے زمین ھے۔ لی پی مَے کی مستی اور حرامکاری کی اُس نے قوموں تمام کیونکہ 3
امیر سے عیاشی بےلگام کی اُس سوداگر کے زمین اور کیا زنا ساتھ کے اُس نے بادشاھوں
"ھیں۔ گئے ھو
کہا، سے طرف کی آسمان نے اُس سنی۔ آواز اَور ایک نے مَیں پھر 4
آ، نکل سے میں اُس قوم، میری اے"
جاؤ ھو نہ شریک میں گناھوں کے اُس تم تا کہ
آئیں۔ نہ پر تم بلائیں کی اُس اور
ھیں، گئے پہنچ تک آسمان گناہ کے اُس کیونکہ 5
ھے۔ کرتا یاد کو بدیوں کی اُن اللہ اور
کرو سلوک وھی ساتھ کے اُس 6
ھے۔ کیا ساتھ تمھارے نے اُس جو

ہے کیا نے اُس کچھ جو
دینا۔ اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
ہے کی تیار لئے کے پلانے کو دوسروں نے اُس شراب جو
دینا۔ دے اُسے بدلہ دُگنا کا اُس
دو پہنچا غم اور اذیت ھی اُتنی اُسے 7
کی۔ عیاشی اور بنایا شاندار کو آپ اپنے نے اُس جتنا
ہے، کہتی وہ میں دل اپنے کیونکہ
ہوں۔ رانی پر تخت اپنے یہاں مَیں'
'گی۔ کروں ماتم کبھی مَیں نہ ہوں، بیوہ مَیں نہ
بلائیں یہ دن ایک سے وجہ اِس 8
گی۔ پڑیں آن پر اُس کال اور ماتم موت، یعنی
گی، جائے ہو بھسم وہ
"ہے۔ قوی خدا رب والا کرنے عدالت کی اُس کیونکہ
کا جلنے کے اُس وہ کی عیاشی اور زنا ساتھ کے اُس نے بادشاہوں جن کے زمین اور 9
گے۔ کریں زاری و آہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ دھواں
کھیں کر ہو کھڑے دُور دُور اور گے کھائیں خوف کر دیکھ کو اذیت کی اُس وہ 10
اندر کے گھنٹے ھی ایک !بابل شہر ور طاقت اور عظیم اے افسوس، پر تجھ !افسوس" گے،
"ہے۔ گئی آپر تجھ عدالت کی اللہ اندر
کیونکہ گے، کریں زاری و آہ اور گے پڑیں رو کر دیکھ اُسے بھی سوداگر کے زمین 11
:خریدے مال کا اُن جو گا ہو رہا نہیں کوئی
رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان، باریک موتی، جواہر، قیمت بیش چاندی، سونا، کا اُن 12
پیتل، لکڑی، قیمتی اور چیز ہر کی دانت ہاتھی لکڑی، خوشبودار کی قسم ہر ریشم، کپڑا، کا
چیز، ہر کی مرمر سنگِ اور لوہے
گندم، میدہ، بہترین تیل، کا زیتون مَے، بخور، مُر، اگربتی، مسالا، دارچینی، 13
انسان۔ یعنی غلام اور رتھ گھوڑے، بھیڑیں، گائےبَیل،
تیری ہے۔ گیا ہو دُور سے تجھ وہ تھی چاہتی تُو پھل جو" گے، کھیں سے اُس سوداگر 14
نہیں پائی پاس تیرے بھی کبھی آئندہ اور ہے گئی ہو غائب شوکت و شان اور دولت تمام
"گی۔ جائے
دیکھ اذیت کی اُس وہ ہوئے مند دولت سے کرنے فروخت چیزیں یہ اُسے سوداگر جو 15
گے کریں ماتم کر رو رو وہ گے۔ جائیں ہو کھڑے دُور دُور مارے کے خوف کر

باریک پہلے جو خاتون اے شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ !ھائے" گے، کہیں اور 16
اور جواھر قیمتی سونے، جو اور تھی تی پھر پہنے کپڑے کے رنگ قرمزی اور ارغوانی کتان،
تھی۔ ھوئی سجی سے موتیوں

"!ھے گئی ھو تباہ دولت ساری اندر اندر کے گھنٹے ھی ایک 17
سفر پر سمندر جو لوگ تمام وہ اور ملاح ھر مسافر، سمندری ھر کپتان، کا جھاز بحری ھر
گے۔ جائیں ھو کھڑے دُور دُور سب وہ ھیں کماتے روزی اپنی سے کرنے

"تھا؟ شہر عظیم اِتنا کوئی کبھی کیا" گے، کہیں وہ کر دیکھ دھواں کا جلنے کے اُس 18
کریں زاری و آہ اور گے روئیں کر چلّا چلّا اور گے لیں ڈال خاک پر سروں اپنے وہ 19
بحری تمام سے دولت کی جس شہر، عظیم اے افسوس، پر تجھ !ھائے" گے، کہیں وہ گے۔

"ھے۔ گیا ھو ویران وہ اندر اندر کے گھنٹے ھی ایک ھوئے۔ امیر مالک کے جھازوں
!منا خوشی کر دیکھ اُسے آسمان، اے 20
!مناؤ خوشی نبیو، اور رسولو مُقدّسو، اے
ھے۔ کی عدالت کی اُس خاطر تمھاری نے اللہ کیونکہ
کر اُٹھا کو پتھر بڑے ایک مانند کی پاٹ کے چکّی بڑی نے فرشتے ور طاقت ایک پھر 21
دیا پٹک سے زبردستی ھی اِتنی کو بابل شہر عظیم" کہا، نے اُس دیا۔ پھینک میں سمندر
گا۔ جائے پایا نہیں کہیں اُسے میں بعد گا۔ جائے
یا بانسری سرود، نہ گی، دیں سنائی کبھی میں تجھ آوازیں کی موسیقاروں نہ سے اب 22
ھاں، گا۔ جائے نہیں پایا میں تجھ گر کاری کا کام بھی کسی سے اب کی۔ والوں بجانے تُرم
گی۔ جائے ھو بند لئے کے ھمیشہ آواز کی چکّی
نہیں سنائی میں تجھ آواز کی دُولھے دُلھن گا، کرے نہیں روشن تجھے چراغ سے اب 23
تمام سے جادوگری تیری اور تھے، افسر بڑے بڑے کے دنیا سودا گر تیرے ھائے، گی۔ دے
"گیا۔ بہکایا کو قوموں
شہید پر زمین جو ھے گیا پایا خون کا لوگوں تمام اُن اور مُقدّسین نبیوں، میں بابل ھاں، 24
ھیں۔ گئے ھو

19

کی اللہ" کہا، نے جس سنی آواز سی کی ھجوم بڑے ایک پر آسمان نے مَیں بعد کے اِس 1
ھے۔ حاصل کو خدا ھمارے قدرت اور جلال نجات، !ھو تمجید
ٹھہرایا مجرم کو کسبی بڑی اُس نے اُس ھیں۔ راست اور سچی عدالتیں کی اُس کیونکہ 2
قتل کی خادموں اپنے سے اُس نے اُس دیا۔ بگاڑ سے زنا کاری اپنی کو زمین نے جس ھے
"ھے۔ لیا لے بدلہ کا غارت و
"ھے۔ رھتا چڑھتا تک ابد دھواں کا شہر اِس !ھو تمجید کی اللہ" اُٹھے، بول دوبارہ وہ اور 3

نے اُنہوں کیا۔ سجدہ کو اللہ بیٹھے پر تخت کر گرنے جانداروں چار اور بزرگوں چوبیس 4
"ھو۔ تمجید کی اللہ آمین،" کہا،

ضیافت کی لیلے

خادمو، تمام کے اُس اے" کہا، نے اُس دی۔ سنائی آواز ایک سے طرف کی تخت پھر 5
کی اُس چھوٹے یا ھو بڑے خواہ والو، ماننے خوف کا اُس اے کرو۔ تمجید کی خدا ھمارے
"کرو۔ ستائش
بادلوں گرجتے اور شور کے آبشار بڑی جو سنی، آواز سی کی ھجوم بڑے ایک نے مَیں پھر 6
مطلق قادرِ رب ھمارا کیونکہ !ھو تمجید کی اللہ" کہا، نے لوگوں اِن تھی۔ مانند کی کڑک کی
ھے۔ گیا ھو نشین تخت خدا
وقت کا شادی کی لیلے کیونکہ دیں، جلال اُسے اور منائیں خوشی ھوں، مسرور ھم آؤ، 7
ھے، لیا کر تیار کو آپ اپنے نے دُلھن کی اُس ھے۔ گیا آ
"گیا۔ دیا دے لباس صاف پاک اور چمکا کا کتان باریک لئے کے پہننے اُسے اور 8
(ھیں۔ کام راست کے مُقدّسین مراد سے کتان **باری ک**)
ضیافت کی شادی کی لیلے جنہیں وہ ھیں مبارک لکھ،" کہا، سے مجھ نے فرشتے پھر 9
"ھیں۔ الفاظ سچے کے اللہ یہ" کہا، مزید نے اُس "ھے۔ گئی مل دعوت لئے کے
سے مجھ نے اُس لیکن گیا۔ گر میں پاؤں کے اُس لئے کے کرنے سجدہ اُسے مَیں پر اِس 10
کی عیسیٰ جو ھوں خدمت ھم کا بھائیوں اُن تیرے اور تیرا بھی مَیں !کر مت ایسا" کہا،
گواھی میں بارے کے عیسیٰ جو کیونکہ کر۔ سجدہ کو اللہ صرف ھیں۔ قائم پر دینے گواھی
"ھے۔ کرتا میں روح کی نبوّت یہ وہ ھے دیتا

سوار کا گھوڑے سفید

نام کا سوار کے جس آیا نظر گھوڑا سفید ایک دیکھا۔ کھلا کو آسمان نے مَیں پھر 11
ھے۔ کرتا جنگ اور عدالت سے انصاف وہ کیونکہ ھے، "سچا اور وفادار"
پر اُس ھیں۔ تاج سے بہت پر سر کے اُس اور ھیں مانند کی شعلے بھڑکتے آنکھیں کی اُس 12
جانتا۔ نہیں اُسے اَور کوئی ھے، جانتا وھی صرف جسے ھے لکھا نام ایک
"کلام کا اللہ" نام کا اُس تھا۔ گیا ڈبویا میں خون جسے تھا ملبّس سے لباس ایک وہ 13
ھے۔
تھے سوار پر گھوڑوں سفید سب تھیں۔ رھی چل پیچھے پیچھے کے اُس فوجیں کی آسمان 14
تھے۔ ھوئے پہنے کپڑے صاف پاک اور چمکتے کے کتان باریک اور
لوھے وہ گا۔ دے مار کو قوموں وہ سے جس ھے نکلتی تلوار تیز ایک سے منہ کے اُس 15
میں حوض کے نکالنے رس کا انگور وہ ھاں، گا۔ کرے حکومت پر اُن سے عصا شاھی کے
غضب۔ سخت کا مطلق قادرِ اللہ ھے؟ کیا حوض یہ گا۔ ڈالے کچل اُنہیں
"رب۔ کا ربوں اور بادشاہ کا بادشاھوں" ھے، لکھا نام یہ پر ران اور لباس کے اُس 16

17 تمام اُن کر پکار سے آواز اونچی نے اُس دیکھا۔ کھڑا پر سورج فرشتہ ایک نے مَیں پھر
ہو جمع لئے کے ضیافت بڑی کی اللہ آؤ،" کہا، تھے رہے منڈلا پر سر میرے جو سے پرندوں
جاؤ۔
18 کا سواروں کے اُن اور گھوڑوں افسروں، بڑے بڑے جرنیلوں، بادشاہوں، تم پھر
یا ہوں چھوٹے غلام، یا ہوں آزاد خواہ گوشت، کا لوگوں تمام ہاں گے، کھاؤ گوشت
"بڑے۔
19 اللہ" پر گھوڑے وہ دیکھا۔ سمیت فوجوں کی اُن کو بادشاہوں اور حیوان نے مَیں پھر
تھے۔ ہوئے جمع لئے کے کرنے جنگ سے فوج کی اُس اور سوار نامی "کلام کا
20 گیا کیا گرفتار بھی کو نبی جھوٹے اُس ساتھ کے اُس گیا۔ کیا گرفتار کو حیوان لیکن
نے اُس سے وسیلے کے معجزوں اِن تھے۔ دکھائے نشان معجزانہ خاطر کی حیوان نے جس
کرتے سجدہ کو مجسمے کے اُس جو اور تھا گیا مل نشان کا حیوان جنہیں تھا دیا فریب کو اُن
گیا۔ پھینکا میں جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی کو دونوں تھے۔
تھی۔ نکلتی سے منہ کے سوار پر گھوڑے جو گیا ڈالا مار سے تلوار اُس کو لوگوں باقی 21
گئے۔ ہو سیر کر کھا گوشت کا لاشوں پرندے تمام اور

20

دور کا سال ہزار

گڑھے اتھاہ میں ہاتھ کے اُس تھا۔ رہا اُتر سے آسمان جو دیکھا فرشتہ ایک نے مَیں پھر 1
تھی۔ زنجیر بھاری ایک اور چابی کی
سال ہزار کر پکڑ ے کھلاتا ابلیس یا شیطان جو کو سانپ قدیم یعنی اژدھے نے اُس 2
لیا۔ باندھ لئے کے
ہزار وہ تا کہ دی لگا مُہر پر اُس اور دیا لگا تالا کر پھینک میں گڑھے اتھاہ اُسے نے اُس 3
کے دیر تھوڑی اُسے کہ ے ضروری بعد کے اُس سکے۔ کر نہ راہ گم کو قوموں تک سال
جائے۔ دیا کر آزاد لئے
تھا۔ گیا دیا اختیار کا کرنے عدالت جنہیں تھے بیٹھے وہ پر جن دیکھے تخت نے مَیں پھر 4
اللہ کا جن اور دینے گواہی میں بارے کے عیسیٰ جنہیں دیکھیں روحیں کی اُن نے مَیں اور
کو مجسمے کے اُس یا حیوان نے اُنہوں تھا۔ گیا کیا قلم سر سے وجہ کی کرنے پیش کلام کا
ہوئے زندہ لوگ یہ اب تھا۔ لگوایا پر ہاتھوں یا ماتھوں اپنے نشان کا اُس نہ تھا، کیا نہیں سجدہ
رہے۔ کرتے حکومت ساتھ کے مسیح تک سال ہزار اور
ے۔ قیامت پہلی یہ ۔(ہوئے زندہ ھی پر اختتام کے سال ہزار مُردے **باقی**) 5

موت دوسری پر اِن ہیں۔ شریک میں قیامت پہلی اِس جو وہ ہیں مُقدّس اور مبارک 6
ساتھ کے اُس تک سال ہزار کر ہو امام کے مسیح اور اللہ یہ بلکہ ہے نہیں اختیار کوئی کا
گے۔ کریں حکومت

شکست کی ابلیس

گا۔ جائے دیا کر آزاد سے قید کی اُس کو ابلیس بعد کے جانے گزر سال ہزار 7
کو ماجوج اور جوج بنام قوموں موجود میں کونوں چاروں کے زمین کر نکل وہ تب 8
پر ساحل تعداد کی والوں لڑنے گا۔ کرے جمع لئے کے کرنے جنگ اُنہیں اور گا بہکائے
گی۔ ہو بے شمار جیسی ذروں کے ریت کی
اللہ جسے کو شہر اُس یعنی لیا، گھیر کو لشکرگاہ کی مُقدّسین کر پھیل پر زمین نے اُنہوں 9
لیا۔ کر ہڑپ اُنہیں کر ہو نازل سے آسمان نے آگ لیکن ہے۔ کرتا پسار
پھینکا میں جھیل کی گندھک ہوئی جلتی تھا دیا فریب کو اُن نے جس کو ابلیس اور 10
بلکہ رات دن اُنہیں پر جگہ اُس تھا۔ گیا پھینکا پہلے کو نبی جھوٹے اور حیوان جہاں وہاں گیا،
گا۔ پڑے سہنا عذاب تک ابد

عدالت آخری

اُس زمین و آسمان ہے۔ بیٹھا پر اُس جو اُسے اور دیکھا تخت سفید بڑا ایک نے مَیں پھر 11
گئے۔ ہو غائب کر بھاگ سے حضور کے
تھے چھوٹے وہ خواہ دیکھا، کھڑے سامنے کے تخت کو مُردوں تمام نے مَیں اور 12
تھی۔ حیات کتابِ جو گیا دیا کھول کو کتاب اَور ایک پھر گئیں۔ کھولی کتابیں بڑے۔ یا
تھا۔ درج میں کتابوں جو اور تھا کیا نے اُنہوں کچھ جو گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا مُردوں
بھی نے پاتال اور موت اور تھے، میں اُس جو دیا کر پیش کو مُردوں تمام اُن نے سمندر 13
گیا کیا فیصلہ مطابق کے اُس کا شخص ہر چنانچہ تھے۔ میں اُن جو دیا کر پیش کو مُردوں اُن
تھا۔ کیا نے اُس جو
ہے۔ موت دوسری جھیل یہ گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی کو پاتال اور موت پھر 14
گیا۔ پھینکا میں جھیل ہوئی جلتی اُسے تھا نہیں درج میں حیات کتابِ نام کا کسی جس 15

21

زمین نئی اور آسمان نیا

زمین پہلی اور آسمان پہلا کیونکہ دیکھی۔ زمین نئی ایک اور آسمان نیا ایک نے مَیں پھر 1
تھا۔ نیست بھی سمندر اور تھے گئے ہو ختم
پاس کے اللہ میں صورت کی دُلہن شہر مُقدّس یہ دیکھا۔ بھی کو یروشلم نئے نے مَیں 2
تھی۔ ہوئی سجی اور تیار لئے کے دُولہے اپنے دُلہن یہ اور تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے

انسانوں گاہ سکونت کی اللہ اب" کہا، سے پر تخت نے جس سنی آواز ایک نے مَیں 3
خود اللہ گے۔ ہوں قوم کی اُس وہ اور گا کرے سکونت ساتھ کے اُن وہ ہے۔ درمیان کے
گا۔ ہو خدا کا اُن
رونا نہ ماتم، نہ گی ہو موت نہ سے اب گا۔ ڈالے پونچھ آنسو تمام سے آنکھوں کی اُن وہ 4
"ہے۔ رہا جاتا وہ تھا پہلے بھی جو کیونکہ درد، نہ گا ہو
نے اُس "ہوں۔ رہا بنا سے سرے نئے کچھ سب مَیں" کہا، نے اُس تھا بیٹھا پر تخت جو 5
"ہیں۔ سچے اور اعتماد قابلِ الفاظ یہ کیونکہ دے، لکھ یہ" کہا، بھی یہ
پیاسا جو ہوں۔ آخر اور اوّل ہے، اور الف مَیں !ہے گیا ہو مکمل کام" کہا، نے اُس پھر 6
گا۔ پلاؤں پانی مفت سے چشمے کے زندگی مَیں اُسے ہے
وہ اور گا ہوں خدا کا اُس مَیں گا۔ پائے میں وراثت کچھ سب یہ وہ گا آئے غالب جو 7
گا۔ ہو فرزند میرا
اورپرستوں بُت جادوگروں، زناکاروں، قاتلوں، گھنونوں، داروں، غیرایمان بزدلوں، لیکن 8
موت دوسری یہ ہے۔ جھیل خیز شعلہ کی گندھک ہوئی جلتی انجام کا لوگوں جھوٹے تمام
"ہے۔

یروشلم نیا

ایک سے میں اُن تھے پیالے بھرے سے بلاؤں آخری سات پاس کے فرشتوں سات جن 9
"دکھاؤں۔ بیوی کی لیلے یعنی دُلھن تجھے مَیں آ،" کہا، کر آ پاس میرے نے
مجھے نے اُس سے وہاں گیا۔ لے پر پہاڑ اونچے اور بڑے ایک کر اُٹھا میں روح مجھے وہ 10
تھا۔ رہا اُتر سے پر آسمان سے طرف کی اللہ جو دکھایا یروشلم شہر مُقدّس
یشب شفاف صاف جیسے بلور بلکہ جوہر مول اَن وہ اور تھا حاصل جلال کا اللہ اُسے 11
تھا۔ رہا چمک طرح کی
فرشتہ ایک پر دروازے ہر اور تھے، دروازے بارہ میں فصیل اونچی اور بڑی کی اُس 12
تھے۔ لکھے نام کے قبیلوں بارہ کے اسرائیل پر دروازوں تھا۔ کھڑا
تین اور طرف کی جنوب تین طرف، کی شمال تین تھے، طرف کی مشرق دروازے تین 13
طرف۔ کی مغرب
تھے۔ لکھے نام کے رسولوں بارہ کے لیلے پر جن تھیں بنیادیں بارہ کی فصیل کی شہر 14
اُس شہر، تا کہ تھا گز کا سونے پاس کے اُس تھی کی بات سے مجھ نے فرشتے جس 15
کرے۔ پیمائش کی فصیل کی اُس اور دروازوں کے
سے گز نے فرشتے چوڑائی۔ کی اُس جتنی تھی ہی اُتنی لمبائی کی اُس تھا۔ چوکور شہر 16
ہے۔ میٹر کلو 2,400 اونچائی اور چوڑائی لمبائی، کی اُس کہ چلا پتا تو کی پیمائش کی شہر
حساب کے پیمانے اُس یعنی تھی میٹر 60 چوڑائی تو کی پیمائش کی فصیل نے اُس جب 17
تھا۔ رہا کر استعمال وہ جو سے

جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھا، کا سونے خالص شہر جبکہ تھی کی یشب فصیل 18
کا۔ سونے
دوسری سے، *یشب پہلی :تھیں ہوئی سجی سے جواہر قیمتی کے قسم ہر بنیادیں کی شہر 19
سے، زمرد چوتھی سے، ‡یمانی سنگِ تیسری سے، †لاجورد سنگِ
آبِ آٹھویں سے، †زبرجد ساتویں سے، *احمر عقیقِ چھٹی سے، §سلیمانی سنگِ پانچویں 20
سے †زرقون کے رنگ نیلے گیارھویں سے، *سبز عقیقِ دسویں سے، §پکھراج نویں سے، ‡بحر
سے۔ ‡ارغوانی یاقوتِ بارھویں اور
خالص سڑک بڑی کی شہر تھا۔ کا موتی ایک دروازہ ہر اور تھے موتی بارہ دروازے بارہ 21
کی۔ سونے جیسے شیشے شفاف صاف یعنی تھی، کی سونے
کا اُس ھی لیلا اور خدا مطلق قادرِ رب کیونکہ دیکھا، نہ گھر کا اللہ میں شہر نے مَیں 22
ہیں۔ مقدس
جلال کا اللہ کیونکہ کرے، روشن اُسے جو نہیں ضرورت کی چاند یا سورج کو شہر 23
ہے۔ چراغ کا اُس لیلا اور ہے دیتا کر روشن اُسے
میں اُس شوکت و شان اپنی بادشاہ کے زمین اور گی، چلیں میں روشنی کی اُس قومیں 24
گے۔ لائیں
کا رات بھی کبھی وہاں کیونکہ گے ہوں نہیں بند دن بھی کسی دروازے کے اُس 25
گا۔ آئے نہیں وقت
گی۔ جائے لائی میں اُس شوکت و شان کی قوموں 26
جھوٹ اور کرتا حرکتیں گھنونی جو وہ نہ گی، ہو نہیں داخل میں اُس چیز ناپاک کوئی 27
ہیں۔ درج میں حیات کتابِ کی لیلے نام کے جن گے ہوں داخل وہ صرف ہے۔ بولتا

22

مکاشفہ
اور تھا شفاف صاف جیسا بلور وہ دکھایا۔ دریا کا پانی کے زندگی مجھے نے فرشتے پھر 1
کر نکل سے تخت کے لیلے اور اللہ
کا زندگی پر کناروں دونوں کے دریا تھا۔ رہا بہہ سے میں بیچ کے سڑک بڑی کی شہر 2
درخت اور بار۔ ایک میں مہینے ہر تھا، لاتا پھل دفعہ بارہ میں سال درخت یہ تھا۔ درخت
تھے۔ ہوتے استعمال لئے کے شفا کی قوموں پتے کے
گی۔ ہو نہیں چیز ملعون بھی کوئی وہاں 3
گے۔ کریں خدمت کی اُس خادم کے اُس اور گے ہوں میں شہر تخت کا لیلے اور اللہ

---

* **21:19** یشب: jasper † **21:19** لاجورد سنگِ: lapis lazuli ‡ **21:19** یمانی سنگِ: chalcedony § **21:20** سلیمانی سنگِ: sardonyx۔ نارنجی میں جس قسم ایک کی سلیمانی سنگِ یعنی ہیں۔ ہوتے دیگرے بعد یکے پرت کے عقیق سفید اور
† **21:20** احمر عقیقِ: carnelian * **21:20** سبز عقیقِ: topaz § **21:20** پکھراج: beryl ‡ **21:20** بحر آبِ: peridot † **21:20** زبرجد: chrysoprase ‡ **21:20** ارغوانی یاقوت: ہے۔ سا میم کچھ لفظ یونانی :زرقون کے رنگی نیلے

گا۔ ہوپر ماتھوں کے اُن نام کا اُس اور گے، دیکھیں چھرہ کا اُس وہ 4
ہو نہیں ضرورت کی روشنی کی سورج یا چراغ کسی اُنہیں اور گی ہو نہیں رات وہاں 5
گے۔ کریں حکومت تک ابد وہ وہاں گا۔ دے روشنی اُنہیں خدا رب کیونکہ گی،

آمد کی عیسیٰ

کی نبیوں جو نے رب ہیں۔ سچی اور اعتماد قابلِ باتیں یہ" کہا، سے مجھ نے فرشتے 6
جلد جو دکھائے کچھ وہ کو خادموں اپنے تا کہ دیا بھیج کو فرشتے اپنے ہے خدا کا روحوں
"ہے۔ والا ہونے
پیش کی کتاب اِس جو وہ ہے مبارک گا۔ آؤں جلد مَیں دیکھو،" ہے، فرماتا عیسیٰ 7
"ہے۔ گزارتا زندگی مطابق کے گوئیوں
اُس مَیں بعد کے دیکھنے اور سننے اُسے اور ہے۔ دیکھا اور سنا کچھ یہ خود نے یوحنا مَیں 8
تھا۔ چاہتا کرنا سجدہ اُسے اور تھا دکھایا یہ مجھے نے جس گیا گر میں پاؤں کے فرشتے
تُو، کا جس ہوں خادم کا اُسی بھی مَیں !کر مت ایسا" کہا، سے مجھ نے اُس لیکن 9
"!کر سجدہ کو ھی خدا ہیں۔ والے کرنے پیروی کی کتاب اور نبی بھائی تیرے
وقت کیونکہ لگانا، مت مُہر پر گوئیوں پیش کی کتاب اِس" بتایا، مجھے نے اُس پھر 10
ہے۔ گیا آقریب
جائے۔ ہوتا گھنونا وہ ہے گھنونا جو رہے۔ کرتا کام غلط وہ ہے رہا کر کام غلط جو 11
"جائے۔ ہوتا مُقدّس وہ ہے مُقدّس جو رہے۔ کرتا بازی راست وہ ہے باز راست جو
ہر مَیں اور گا آؤں کر لے اجر مَیں ہوں۔ کو آنے جلد مَیں دیکھو،" ہے، فرماتا عیسیٰ 12
گا۔ دوں اجر موافق کے کاموں کے اُس کو ایک
"ہوں۔ انتہا اور ابتدا آخر، اور اوّل ہے، اور الف مَیں 13
پھل کے درخت کے زندگی وہ کیونکہ ہیں۔ دھوتے کو لباس اپنے جو وہ ہیں مبارک 14
ہیں۔ رکھتے حق کا ہونے داخل میں شہر ذریعے کے دروازوں اور کھانے سے
لوگ وہ تمام اور پرست بُت قاتل، زنا کار، کُتے، گے۔ رہیں باہر کے شہر سب باقی لیکن 15
گے۔ رہیں باہر سب کے سب ہیں کرتے عمل پر اُس اور کرتے پیار کو جھوٹ جو
تمہیں لئے کے جماعتوں وہ تا کہ ہے بھیجا پاس تمہارے کو فرشتے اپنے نے عیسیٰ مَیں" 16
ستارہ کا صبح ہوا چمکتا ھی مَیں ہوں، اولاد اور جڑ کی داؤد مَیں دے۔ گواھی کی باتوں اِن
"ہوں۔
"!آ" ہیں، کہتی دُلہن اور روح 17
"!آ" کہے، یہی بھی والا سننے ہر
لے۔ لے مفت پانی کا زندگی وہ چاہے جو اور آئے وہ ہو پیاسا جو

خلاصہ

18 اگر ہوں، کرتا آگاہ ہے سنتا گوئیاں پیش کی کتاب اِس جو کو ایک ہر یوحنا مَیں،
کا بلاؤں اُن میں زندگی کی اُس اللہ تو کرے اضافہ کا بات بھی کسی میں کتاب اِس کوئی
ہیں۔ گئی کی بیان میں کتاب اِس جو گا کرے اضافہ
19 مذکور میں کتاب سے اُس اللہ تو نکالے باتیں سے کتاب اِس کی نبوّت کوئی اگر اور
گا۔ لے چھین حق کا رہنے میں شہر مُقدّس اور کھانے سے پھل کے درخت کے زندگی
20 ”ہوں۔ کو آنے ہی جلد مَیں !ہاں جی“ ہے، فرماتا وہ ہے دیتا گواہی کی باتوں اِن جو
!آمین“ !آ عیسیٰ خداوند اے
21 رہے۔ ساتھ کے سب فضل کا عیسیٰ خداوند